الٰہی غنچۂ امید بکشا

الحمد للہ والمنۃ کہ کتاب لاجواب

کیمیائے ظہیری

عرف قرابادین قادری اردو

سستی کتابیں ملنے کا پتہ۔

میر امیر بخش اینڈ سنز تاجران کتب لاہور بازار کشمیری

بار سوم قیمت عہ

مشموم: سونگھنے والی اشیا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تمام حمد اس حکیم علی الاطلاق کو زیبا ہے کہ جس نے انسان ضعیف البنیان کو محض اپنی قدرت کاملہ سے پیدا کیا اور قوت ناطقہ عطا فرما کر شرح اسباب قدرت سے موجز و قانون بنایا اور سدیدی و نفیسی کا سبق پڑھایا اور قوت سامعہ کو کثرت شوق استماع اور قوت ذائقہ کو لذت ذوق اجتماع فرمایا اور دماغ کو مخزن حواس خمسہ اور قلب کو بعطائے تولید ارواح ثلاثہ رئیس مطلق ٹھہرایا سبحانہٗ و جلت شانہٗ۔ اور درود نامحدود اس حکیم امت شفیع روز قیامت حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر کہ جس نے اپنی شفائے رحمت سے مریضان کفر و ضلالت کو صراط مستقیم پر پہنچایا اور فعل الحکیم لا یخلو عن الحکمۃ ارشاد فرمایا۔ صلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہٖ محمد و آلہ و اصحابہ و اولیاء امتہ اجمعین و بارک وسلم۔ اما بعد ژولیدہ بیان کثیر العصیان فقیر ظہیر احمد شاہ ظہیری ابن جناب ارسطو فطرت فلاطون حکمت حضرت عارف باللہ مولانا الحکیم فتح محمد صاحب عرف فتح اللہ شیرازی سہسوانی مقیم بدایون نور اللہ مرقدہٗ خدمت میں ارباب عقل و فہم کے گزارش کرتا ہے۔ کہ فی زماننا بازار علم کاسد اور ہر ایک کسب کمال سے قاعدہ ہے۔ جملہ علوم و فنون خاک میں پوشیدہ ہیں۔ کوئی کسی علم و ہنر کا پرسان نہیں اس وجہ سے کہ علم عربی النادر کالمعدوم کے رتبہ پر ہے اور فارسی زبان کا دم نکل رہا ہے۔ اور جو لوگ عربی و فارسی کے جاننے والے بھی ہیں۔ وہ نان شبینہ کو محتاج ہو رہے ہیں اور کوئی اگر کامل الفن بھی ہے وہ اپنے کمال کی وجہ سے اوروں کے سکھلانے کی طرف متوجہ نہیں ہوتا۔ کہ کوئی جدید ندرت ملک و قوم کے سامنے پیش کرے۔ میں نے خود اپنے کئی معزز دوستوں سے خواہش کی کہ قانون شیخ کی شرح یا شرح اسباب کا حاشیہ تحریر فرما دیجئے۔ فرمایا فرصت نہیں ہے۔ خدا حکیم محمد اکبر عرف محمد ارزانی کا بھلا کرے کہ جن کی ارزانی طبع کے باعث طب یونانی کی ارزانی ہو گئی۔ اگر خدانخواستہ طب یونانی فارسی زبان میں نہ ہوتی تو آج یہ شریف علم ہندوستان سے مدت کا مٹ گیا ہوتا۔ اور خدا تعالیٰ نے حکیم محمد اکبر کی تالیفات کی یہ ارزانی فرمائی کہ اطبائے ہند نے قریب قریب کل آپ کی تصانیف کو لباس اردو پہنایا اور زیور علم سے آراستہ کیا ملک نے جس کو عزت کی نگاہ سے دیکھا اور اہل ملک نے اس کو ہاتھوں ہاتھ لیا مترجم عفی اللہ عنہ کو چونکہ ایام طالب علمی سے شوق تالیف و تصنیف دامنگیر ہے۔ اور بحمد اللہ بعد تحصیل علوم عربیہ کہ اس وقت اڑتالیس برس کا سن ہے یعنی مترجم عفی عنہ کی پیدائش ١٢٧٠ھ ہے۔ اور غلام جبار تاریخی نام ہے

مختلف علوم وفنون میں ایکسو ساٹھ کتابیں تالیف وتصنیف کر چکا ہے - جو ہندوستان کے مختلف مطابع میں چھپ کر ملک میں شائع ہو چکی ہیں - جن کی مختصر فہرست کتاب سیر المدار معروف بہ ظہیر الابرار مطبوعہ نولکشور پریس لکھنؤ کے آخر میں ہے اور جن کی مکرر سہ کرر طبع کی نوبت پہنچ چکی ہے اور تا زندگی یہ مستقل ارادہ کر لیا ہے کہ انشاء اللہ العزیز یہ سلسل تصنیف قائم رہیگا - منجملہ اپنی تالیفات کے دو کتابیں ایک ظہیر الاسلام فی فضائل الاحکام اور دوسری مجموعہ تصوف مشتملبر یازدہ رسائل تصوف کا حق تالیف مخدومی و مکرمی ملجائے محبان وماوائے مخلصان ملاذ الغربا قدردان شرفا، و نجبا معدن فتوت ومروت والامناقب عالی مرتبت جناب مولوی محمد اسمٰعیل صاحب تاجر کتب دار السلطنت شہر لاہور کشمیری بازار کو دینے کا اتفاق ہوا تو مکرمی ومخدومی نے کتاب قرابادین قادری کے ترجمہ کے واسطے اصرار فرمایا کہ زبان فارسی سے اگر یہ کتاب اردو ہو جائے تو ملک کو بہت فایدہ پہنچے - لاچار بحکم المامور معذور فقیر نے اس کا ترجمہ کیا اور نام اس ترجمہ کا کیمیائے ظہیری یعنی ترجمہ قرابادین قادری رکھا - خدا تعالیٰ قبول عام فرمائے - الحمد للہ علی احسانہ کہ یہ ترجمہ بیسویں رمضان المبارک ۱۳۲۴ھ کو ختم ہوا وما توفیقی الا باللہ العلی العظیم وعلیہ التکلان ○

آغاز ترجمہ
خطبہ کتاب ہذا

جو تعریف کہ لائق جناب مستطاب حضرت سبحانہ تعالیٰ کے ہے وہ بجز ذات پاک کے کب آسکتی ہے پس زبانیں بندوں کی ایسی ذات پاک کو سوائے لا احصی ثناء علیک کے کیا سراہ سکیں - سبحان الحکیم العظیم الذی لہ الکبریاء والجبروت - اور درود نامحدود کہ ایزد معبود نے بحکم یا ایھا الذین آمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما کے اس کا حکم فرمایا لائق درگاہ عرش بارگاہ پیغمبر سلطان الانبیا محمد رسول اللہ کے ہے صلی اللہ علیہ وسلم کہ مقصود خلقت آدم اور مراد آفرینش عالم سے وجود فیض آمود انہیں کا تھا علیہ وآلہ افضل الصلوات فی الملک والملکوت ✦ اما بعد رائے صداقت پیرائے طالبان حرف تحقیق اور حکیمان ذی تدقیق پر پوشیدہ نہ رہے کہ اکبر وسایل اور اجزل فضایل باری تعالیٰ کے نزدیک خدمت اس کی خلق کی ہے رغبت اور خاکساری کے ساتھ اس واسطے کہ خدمت اور احترام خلائق کا جو اللہ تعالیٰ کی مرضی کے لئے ہو در حقیقت عبادت اور تعظیم خالق الخلق کی ہے جل جلالہ اور ظاہر ہے کہ جب عیادت کہ محض استفسار اور استبشار ہے - عبادت شدہ اور سنت ہوئی پس مرتبہ معاشرت علم ابدان کا کہ انواع خدمات کو شامل ہے اور وسیلہ حصول اصناف

عبادات اور حسنات کا ہے۔ اگر پسند ہو اور بدرگاہ واہب العطیات درجہ پذیرائی کا پاوے لامحالہ فائق ترین مراتب قربات کا ہوگا۔ اس معنی کے لحاظ سے درویش محبت کیش معترف بہ ہیچمدانی میر محمد اکبر عرف محمد ارزانی نے بعد تحصیل علوم دیگر کے تنقیح مسائل طبیہ میں کوشش تمام کی اور تجربہ اور عمل پر کوشش کو مبذول رکھا۔ اور خدمت عباد کو سعادت جان کر بہ نیت اس کے کہ اس گدائے بے سروپا کے بعد نکلنے اس تنگنائے تیرہ و تار کے دعائے مردم سے بہرہ ہو۔ چند کتاب تالیف کیں اس علم میں کہ اس عاجز کے زعم میں کوئی اُن میں سے خالی حسن اور لطافت سے نہیں ہے اور مسئول عطیہ کریم کارساز اور رحیم بندہ نواز سے یہ ہے۔ کہ مؤلفات اس فقیر کے مخلوقات کو تا قیامت مروج رکھ کر خلائق کو اُن سے متمتع کرے اور اس عاصی کو اپنے فضل سے بخوشنودی اپنی مخلوقات کے نوازے وما توفیقی الا باللہ۔ پہلی تالیف اُن مؤلفات سے تلخیص طب نبوی ہے کہ شیخ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے تطبیق اطباء کے اقوال کی احادیث شریف سے دیکر جمع کی۔ دوسری طب اکبر تیسری مفرح القلوب۔ چوتھی میزان الطب۔ پانچویں تعاریف الامراض۔ چھٹی مجربات اکبری۔ اور اس زمانہ میں کہ سن ایک ہزار ایک سو چھبیس ہوا ہے ملہم غیب سے اس پر مامور ہوا کہ کوئی قرابادین لکھوں کہ بوفور فوائد آجتک کسی نے نہ لکھی ہو اور جو غرض عمدہ تراکیب سے سہولت استخراج اُس کی وقت حاجت کے ہے اور حصول اس کام کا تحریر تراکیب میں بیماریوں مخصوصہ کی ذیل کے ساتھ عمدہ معلوم ہوا اُسی ترکیب سے مرتب کرکے براعات حروف ہجا ہر جگہ میں اور جو جس عضو سے مخصوص تھا اُس کو وہیں لکھا اور مشترک النفع کو بحث میں مقدم رکھا اور اور مجربات ہندیہ کو بہ ترتیب علل حروف وار میں ہر محل کے مخصوص کیا اور بسط کلام میں کہ لازمہ مقام طب کا ہے کوئی چیز بقدر ضروری فرو نہ گذاری۔ چنانچہ حکیمان ارجمند اور طبیبان طبع بلند کو حسن سعی اِس مستمند کی پوشیدہ نہ رہے گی ؎

از عزیزاں دعا طلب دارم
زاں کہ بس عاجز و گنہگارم

اور اس سبب سے کہ یہ فقیر مرید جناب معارف مآب محبوب سبحانی مقبول یزدانی خلاصۂ خاندان نبوی نقاوۂ دودمان مرتضوی حضرت سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے۔ اس لئے بطور تبرکات روحہ المطہرہ اس نسخہ کو قرابادین قادری کے نام سے موسوم کیا اُمید بارگاہ شافی الاسقام سے بہ برکت اہل بیت کرام و اولیائے عظام یہ ہے کہ کافہ انام پر مفید کرے بمنہ وکرمہ۔ جاننا چاہئیے کہ قرابادین یونانی لفظ ہے۔ ادویہ مرکبہ پر اطلاق کرتے ہیں۔ اور اِس رسالہ میں بائیس باب ہیں +

پہلا باب

سر کی دواؤں میں

اطریفل صغیر:- واسطے دینے قوت دماغ اور صاف کرنے ذہن اور رنگ کے فائدہ مند ہے اور واسطے ڈھیلا ہوجانے مقعد اور بواسیر کے بھی نافع ہے۔ ص۔ پوست ہڑ کابلی۔ پوست ہڑ زرد۔ پوست ہڑ سیاہ۔ پوست بہیڑہ آملہ مقشر سب کو برابر کوٹ چھان کر روغن بادام یا گائے کے گھی میں چرب کر کے شہد کے ساتھ یا قند مقوم یا مویز یا کشمش کوٹی ہوئی کے ساتھ گوندھ لیں اور شیرینی کی مقدار اگر دو چند لیتے ہیں تو فعل دوا کا زیادہ ہوتا ہے اور سہ چند بھی لیتے ہیں تاکہ کم بدمزہ ہو اور جتنا شہد زیادہ ہوتا ہے.........

اور حرارت اور لطافت زیادہ ہوتی ہے۔ اور گرمی کے موسم میں شہد کے عوض قند بہتر ہوتا ہے اور جاڑے میں شہد بہتر ہوتا ہے۔ اور شہد خام حرارت اور تیزی میں زیادہ اور دوائیت سے بہت نزدیک ہے۔ اور شہد کف اترا ہوا اس کے برعکس ہے۔ خاصکر پانی کے ساتھ اگر پکایا جائے اور جو اطریفل مویز کے ساتھ بنایا جاتا ہے اس میں تقویت جگر مخصوص ہوتی ہے۔ اور جس اطریفل میں تینوں ہڑیں ہوتی ہیں وُہ بہ نسبت اُس کے کہ جس میں صرف کابلی ہڑ ہو زیادہ قوی ہوتا ہے۔ اور جب اطریفلوں کا دیر تک رکھنا مطلوب ہو تو روغن بادام داخل کرنا بہتر ہے۔ اِس لئے کہ تعفن اُس میں نہیں آنے پاتی ورنہ گائے کا گھی بہت مفید ہے۔ اس واسطے کہ وُہ مزاج انسانی کے ہم شکل ہے اور اطریفلوں کا استعمال ہمیشہ نہ کرنا چاہیئے اس لئے کہ معدہ کو ضعیف کرتے ہیں اور دو مہینے کا گذرنا اُس کے استعمال کے لئے ضروری شرط نہیں ہے اور بعضے اطریفل کے آملہ کو بھی دُودھ میں پرورش کر لیتے ہیں اور بہتر یہ ہے کہ ویسا ہی بلا پرورش کیا ہوا ڈالیں۔ خوراک اس کی دو درم سے پانچ درم تک ہے۔ اطریفل کشنیز سر کے درد اور آنکھ کے درد اور کان کے درد کو جو بسبب بخار کے ہو دُور کرتا ہے۔ اور معدہ کو بھی قوت دیتا ہے اور اُس کا نسخہ بعینہٖ اطریفل صغیر کا نسخہ ہے صرف کشنیز زیادہ ہے اور وزن کشنیز کا اصل میں ایک جزو کے برابر ہے یعنی سب برابر اور بعض وزن میں کشنیز کو زیادہ کرتے ہیں یہانتک کہ سب اجزاء کے برابر کر دیا ہے حالانکہ بخار کے منع کرنے کی جلدی میں اثر سے خالی نہیں ہے لیکن جس میں کشنیز بہت زیادہ ہو اُسکو بہت دنوں نہ کھانا چاہیئے تاکہ نسیان نہ پیدا کرے۔ اور جان لیں کہ اطریفل میں تخم کشنیز مستعمل ہے اور کشنیز خشک سے مراد اطباء کے نزدیک یہی ہے نہ جیسا کہ بعض نے گمان کیا ہے کہ برگ کشنیز خشک کر کے کام میں لائیں +

اطریفل کبیر:- کہ واسطے قوت دینے دماغ اور اصلاح سودا کے مفید ہے اور ریاح بواسیر اور نفخ معدہ اور

برص اور بہق کو بھی نافع ہے ص- پوست ہڑ کابلی- پوست بہیڑہ- آملہ مقشر- تخم کرفس پہاڑی ہر ایک چھ درم- شیطرج ہندی- نانخواہ صعتر ہر ایک دو اوقیہ- بالچھڑ حماماہیل بچہ ہر ایک ۳ درم- دارچینی ۲ درم- فلفل سیاہ اور سفید نارمشک- نمک ہندی ہر ایک نیم اوقیہ- نوشادر نیم درم- روغن بادام میں چرب کریں اور دواؤں سے سہ چند شہد میں گوندھیں- دُوسرا نسخہ انشاء اللہ تعالےٰ معدہ کی دواؤں میں آوے گا +

اطریفل افتیمونی واسطے مواد سوداوی اور صاف کرتے دماغ اور جنون اور ٹھنڈی بیماریوں دماغ کے ہے- خوراک اس کی ۲ سے ۵ مثقال تک ہے- ص- پوست ہڑ کابلی- آملہ مقشر- پوست بہیڑہ ہر ایک دس مثقال نسوت مجوف افتیمون سنائےمکی ہر ایک پانچ مثقال شیطرج بسفائج- اسطوخودوس گلسُرخ ہر ایک تین مثقال- انیسوں- نمک ہندی ہر ایک ۲ مثقال شہد سہ چند +

اطریفل زمانی- دماغ کو صاف کرتا ہے اور ہر سہ خلطوں کا اسہال کرتا ہے اور اسکی مداومت واسطے نزلہ قطع کرنے کے مجرب ہے اور بخار کے چڑھنے کو منع کرتا ہے- اور واسطے مالیخولیا کی قسموں کے اور خاصکر مراقی کے اور واسطے قولنج کے مجُرب ہے اور معدہ کو پاک کرتا ہے قوت اس کی دو برس تک باقی رہتی ہے اور مقدار خوراک کی واسطے اسہال کرنے کے ۴ سے ۶ مثقال تک اور روزانہ خوراک ایک مثقال سے دو تک ہے- اور سب مزاجوں میں موافق ہے ص- پوست ہڑ زرد- پوست ہڑ کابلی- ہڑ سیاہ- گل بنفشہ سقمونیا مشوی ہر یک دس مثقال- نسوت مجوف- کشنیز خشک ہر ایک بیس مثقال- پوست بہیڑہ- آملہ مقشر- گل سرخ- طباشیر- گل نیلوفر ہر ایک پانچ مثقال صندل سفید- کتیرا ہر ایک تین مثقال- روغن بادام شیریں ۲۰ مثقال دوا کو کوٹ چھان کر روغن میں چرب کر کے رکھیں- اور عناب سو عدد- لسوڑھے سو عدد- گل بنفشہ دس مثقال جوش دیکر اور صاف کر کے ڈیڑھ وزن شیرہ ہڑ مربا اور ایک وزن شہد کف گرفتہ کے ساتھ گوندھیں اوّل قوام کرلیں مشک- ورق سونے کے اور چاندی کے ساتھ +

اطریفل کہ وسواس اور مالیخولیا کو نفع دیتا ہے- ص- پوست ہڑ کابلی- پوست بہیڑہ- آملہ مقشر ہر ایک ۱۰ درم افسنتین سنائےمکی شیطرج- افتیمون- بسفائج- لسوت مجوف- اسطوخودوس ہر ایک پانچ درم مصطگی- بالچھڑ- جائفل ہر ایک ۲ درم- گاؤزبان- فرنجمشک- حجر لاجورد- حجر ارمنی دونوں مغسول- بادرنجبویہ ہر ایک ۱۴ درم تخم کرفس- انیسوں ہر ایک ۳ درم کوٹ چھان کر روغن بادام میں چرب کر کے شہد صاف شدہ یا مویز منقی کے ساتھ گوندھیں اور اطریفل تر پھلا کا معرب ہے اور تر پھلا ہندی میں ہڑ بہیڑہ آملہ کو کہتے ہیں +

ایارج فیقرا ایک دوا ہے کہ پہلے تالیف ہوئی اور ایارج بکسر ہمزہ یونانی لفظ ہے شریف کے معنے میں اور اس کی تفسیر دوائے الٰہی ہے بسبب جلیل ہونے اُس کی قدر کی حق کی طرف نسبت کی گئی ہے اور فیقرا کے معنے

ہیں کڑوا اور اس سبب سے کہ ترکیب مسطور نہایت کڑوی ہے اس واسطے اس کا یہ نام ہؤا اس واسطے کہ جزو اعظم اس میں ایلوا ہے یا رسوت ایلوا والی مسہل ہے اور رسوت والی قابض دم اور جو کہ لفظ ایارج فیقرا ہیں تاویل مسہل مصلح کے ساتھ کی ہے اُس صورت میں ہے کہ ایلوا والی ہو اور جو کہ بقراط نے تالیف کی ہے سب ترکیبوں پر مقدم ہے اور وُہ یہ ہے ص۔ بالچھڑ۔ دارچینی۔ سلیخہ۔ حب بلسان۔ عود بلسان۔ مصطگی۔ اسارون۔ زعفران ہر ایک ایک جزو ایلوا سقوطری کا دو چند یا سہ چند۔ خوراک ۲ درم شہد کے شربت کے ساتھ کہ نیم گرم ہو سوتے وقت جبکہ معدہ بھرا ہؤا نہ ہو۔ بعض کہتے ہیں کہ گُردہ کو مضر ہے اور مصلح اُس کا عناب۔ اور کہتے ہیں کہ ایارجات کا حق یہ ہے کہ استعمال کے نزدیک افتیمون کے پانی میں حل کریں۔ خلاصہ یہ کہ ایارج مسطور فضول دماغی کے صاف کرنے میں اور فالج اور لقوہ اور استرخا اور ثقل زبان میں مجرب ہے اور معدہ کے پردوں کے صاف کرنے اور قولنج کھولنے اور قولنجی قے دُور کرنے اور گنٹھیا میں بھی مجرب ہے اور بعد اسہال کے اس کا غرغرہ کرنا رطوبتوں کے کھینچنے اور لقوہ کے دُور کرنے میں مفید ہے اور مُرغ کا پر روغن میں چرب کرکے اور شہد سے بھر کر ایارج کے ساتھ بھر اکر حلق میں ڈالنا قوی قے لاتا ہے اور طبیبوں نے حسب حاجت کے اور دلالت وقت کے اس نسخہ میں تصرف کئے ہیں چنانچہ دردِ سر گرم میں اور قے کی متلی میں زعفران کے بدلے گل سرخ صاف شدہ لکھا ہے اور وقت حاجت کیواسطے تلطیف شدید کے اسارون کے عوض کبابہ مقرر کیا ہے اور واسطے منع سحج کے کہ ایلوا کا لازمہ ہے اور دُور کرنے آفت انتڑیوں کے اور اس کا ضرر ضعیف الامعا میں دور کرنے کیلئے اذخر زیادہ کرنا واجب جانا ہے اور بعض نے اسی غرض سے گوگل ایک جزو داخل کیا اور واسطے تنقیہ جگر کے عصارہ غافث زیادہ کیا اور بعض نے واسطے لطیف کرنے خلط غلیظ کے لونگ اور جوزبوا اور جاوتری اور واسطے صاف کرنے دماغ کے سودا سے اسطوخودوس بڑھایا ہے اور بلغم نکالنے کی حاجت کے وقت کتیرا اور شحم حنظل ملاتے ہیں اور ایارج کو مسحم کہتے ہیں۔ اور جاننا چاہیئے کہ ایارج کا عمل دیر میں ہوتا ہے لیکن جب شہد کے ساتھ ملی ہو اور جبکا ایلوا مغسول ہوتا ہے وُہ اثر میں کمزور ہوتا ہے لیکن گرم مزاج کو مفید ہے اور بے نقصان ہے۔ خاصکر جب کہ کاسنی کے پانی کے ساتھ مغسول کیا ہو اور طریق ایارج کے رکھنے کا تین طرح ہے۔ ایک یہ کہ ویسے ہی سفوف کے طور پر ہو اس کی قوت تین مہینہ سے زیادہ نہیں رہتی دُوسرے یہ کہ دو چند شہد کے ساتھ ملائیں یہ گرم بہت اور اسہال میں قوی ہے اور اس کی قوت چار سال تک باقی رہتی ہے۔ تیسرے یہ کہ گوگل کے پانی میں گوندھیں اور قرص بنائیں اور سایہ میں خشک کرلیں شیخ نے اسی کو مانا ہے اور نقصان سے بھی اسلم ہے۔ اور یوں کہا کہ یہ بہتر اور غیر سے دیکھا گیا ہے اور قرص کی قوت چھ مہینہ تک باقی رہتی ہے اور ایلوے کا استعمال معدہ کے امتلا پر روا نہیں ہے جیسا کہ بحر الجواہر میں ہے ایارج فیقرا کہ دماغ کی رطوبتوں کو خشک کرتی اور بلغمی اور سوداوی سر کے درد کو دُور کرتی ہے۔ اور ابواسیر

دفع اور کہنہ تپیں پھیرتی ہے - ص - اذخر - انیسون - کوٹ - جنطیانا - چرائیتہ - سلیخہ - عصارۂ افسنتین - شاہترہ - زعفران - جعدہ ہر ایک ایکدرم - رسوت عصارۂ غافث ہر ایک ۳ درم خوراک ڈیڑھ درم اس کا مؤلف یحییٰ ابن ماسویہ ہے اور دوسرا نسخہ بھی اسی کا ہے کہ رسوت برابر سب اجزا کے ہے اور بواسیر میں آویگا اور شدید القبض ہے +

ایارج فیقرا کہ واسطے پاک کرنے فضلوں کے بھی مجرب ہے اور خراب بیماریوں دماغی کو نفع رکھتا ہے - ص - شحم حنظل دس مثقال - کندر - فلفل سفید - فلفل سیاہ - دار فلفل ہر ایک چار مثقال - زعفران - مر - ایلوا - اشق - حاشا ہر ایک ایک مثقال - سقمونیا مشوی چھ مثقال - عصارۂ افسنتین دو مثقال کوٹ چھان کر پانی میں گوندھیں خوراک ایک مثقال ہے +

ایارج جالینوس - مرگی اور مالیخولیا اور فالج اور سکتہ اور رعشہ اور لقوہ اور تشنج اور دردسر اور شقیقہ اور دوار - اور بہراپن اور کان کے درد کو نافع ہے اور سانس کی سختی اور درد گردہ اور مثانہ اور نقرس اور گنٹھیا اور عرق النساء اور داء الحیہ اور داء الثعلب اور پرانے زخم اور ابتدا استرخاء مثانہ اور بلغمی اور سوداوی بیماریوں اور سلسل البول کو مفید ہے اور غلیظ اور چیپ دار خلطوں کو پاک کرتا ہے اور حیض کا ادرار کرتا ہے اور تمام نفعوں میں ایارج لوغاذیا سے بہتر ہے اور مسہل بے سختی کے ہے اور صاحب برکت ہے - ص - شحم الحنظل - غاریقون - بجر کندہ مشوی سقمونیا مشوی کٹکی سیاہ - فرفیون - غاریقون ہر ایک سولہ درم بسفائج - کمافریوس - افتیمون - سلیخہ ہر ایک سات درم - مر - سکبینج زراوند طویل - زراوند مدحرج - فلفل سیاہ و سفید - دار فلفل - دارچینی - جاوشیر - جند بید ستر - فطراسالیون ہر ایک چار درم کوٹ چھان کر سہ چند شہد کے ساتھ گوندھیں - خوراک ۲ مثقال ہمراہ مناسب جوشاندہ ہر مرض کے قوت اس کی پچاس برس تک رہتی ہے اور بعض کہتے ہیں تیس برس تک رہتی ہے - اور عمدہ بات یہ ہے کہ شہد اس میں خام ہو یعنی آگ پر نہ رکھا گیا ہو - ایارج کہ **ایارج موفقر الحیس** نام ہے دردسر کو کہ بخار فاسد سے ہو دور کرتا ہے اور واسطے معدہ کی رطوبت کے اور غم اور خوف اور تمام بیماریوں سوداوی اور بلغمی کے فائدہ مند ہے - مقدار اس کی خوراک کی پہلے ایارج کے موافق ہے - ص - جنطیانا - زراوند - مدحرج - بالچھڑ - سلیخہ - دارچینی ہر ایک نیم درم - فطراسالیون - کمافیطوس - فلفلمویہ - اسطوخودوس ہر ایک ایک درم - مر چار درم - حب البان - زعفران ہر ایک ایک درم و نیم ایلوا اٹھارہ درم و نیم شحم حنظل ۶ درم شہد کے ساتھ گوندھیں - ایارج لوغاذیا - ایارج جالینوس کے برابر نفع میں ہے - اور ورموں کے باب میں آوے گی + **دیگر** - پہاڑی پودینہ - زراوند - مدحرج ہر ایک دو درم - بجر کندہ مشوی ایلوا - فرفیون - زعفران - جنطیانا - فطراسالیون - اشق - جاوشیر ہر ایک تین درم کوٹ چھان کر شہد میں ملاویں - خوراک چار مثقال افتیمون کے جوشاندہ کے ساتھ اور کرفس کے جوشاندہ کے ساتھ

درد پشت اور خصیتین اور انثیین کو نافع ہے۔ اور اُس پانی کے ساتھ جس میں جند بیدستر حل کیا ہو معدہ اور درد شکم کو نفع کرتا ہے۔ اور رحم کو مفید ہے اور ایک درم مرجان کے ساتھ سگ گزیدہ کو نافع ہے دیگر۔ دارچینی۔ بالچھڑ۔ جعدہ۔ زعفران ہر ایک ۴ مثقال۔ جاوشیر۔ سکبینج۔ فطراسالیون۔ زراوند۔ مدحرج فلفل سفید ہر ایک ۵ مثقال۔ فراسیون۔ غاریقون۔ کماذریوس۔ شحم حنظل۔ اُسطوخودوس ہر ایک ۲۰ مثقال کوٹ چھان کر شہد میں گوندھیں۔ خوراک ۴ مثقال قدرے شہد کے پانی اور نمک کے ساتھ دیں۔

ایارج فیقرا۔ یحییٰ ابن ماسویہ کی تالیف ہے بلغمی درد سر اور سوداوی کو نافع ہے اور رطوبت خشک کرتی ہے اور ذہن کو قوت دیتی ہے فالج اور لقوہ کو فائدہ بخشتی ہے اُوپر گندی۔ **ایارج قلعی الیضاح** سے منقول ہے۔ دماغ کو پاک کرتی ہے اور دردوں کو کہ صفرا اور بلغم اور سودا سے ہوں نافع ہے اور مزاج میں معتدل۔ ص۔ کتیرا ایک درم۔ نمک ہندی ڈہائی درم۔ گلسرخ۔ سونٹھ ہر ایک ۳ درم و نصف۔ سقمونیا ۴ درم۔ کابلی ہڑ ۵ درم۔ افتیمون۔ اُسطوخودوس ہر ایک ۶ درم۔ زرد ہڑ ۷ درم۔ ایارج فیقرا۔ تربد ہر ایک دس درم۔ خوراک ۴ درم قند یا شکر کے شربت کے ساتھ۔

ایارج مرکب۔ دماغ کا تنقیہ کرتی ہے۔ ص۔ کتیرا ۳ درم۔ نمک لفظی پانچ درم۔ غاریقون۔ اُسطوخودوس ہڑ زرد۔ ہر ایک نصف درم۔ افتیمون ثلث درم۔ ایارج فیقرا ایک درم۔ جلاب یا گلاب کے ہمراہ کھاویں یہ سب ایک خوراک ہے۔

انقرویائے کبیر۔ فالج اور لقوہ اور مرگی اور نسیان اور تمام امراض بلغمی کو نافع ہے اور ہضم کی قوت اور باہ کو مفید ہے۔ ص۔ عاقرقرحا۔ کلونجی۔ کوٹ۔ فلفل دار۔ فلفل۔ بچہ ہر ایک دس درم۔ سداب جنطیانا۔ زراوند۔ مدحرج۔ حب الغار۔ جندرائی۔ شیطرج ہر ایک پانچ درم۔ بھلانوہ کا شہد چار درم اور نیم کوٹ چھان کر روغن اخروٹ میں چرب کر کے سہ چنداں صاف شہد میں گوندھیں۔ اور بعد ۶ ماہ کے کہ جَو میں رکھا ہو استعمال کریں۔ خوراک ایک مثقال۔

انقرویائے صغیر۔ اس کے نفع اوّل کے قریب ہیں۔ ص۔ ہڑ سیاہ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ مقشر ہر ایک دس درم۔ سفید بالچھڑ۔ کندر۔ بچہ۔ فلفل۔ سونٹھ۔ بھلانوہ کا شہد ہر ایک پانچ درم کوٹ چھان کر روغن اخروٹ میں چرب کر کے صاف شہد تین وزن ادویہ کے ساتھ معہ بھلانوے کے شہد کے گوندھیں۔ اور بعد چھ ماہ کے استعمال کریں۔

انقرویا کہ مرگی کو نہایت نافع ہے۔ ص۔ پوست ہڑ کابلی۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ مقشر۔ کشنیز خشک۔ اُسطوخودوس ہر ایک پانچ درم۔ جند بیدستر۔ عود صلیب۔ صعتر۔ بھلانوے کا شہد ہر ایک ۳ درم شہد صاف

سے چند بطریق مقررہ گوندھیں۔ بعد چرب کرنیکے روغن اخروٹ میں۔ انقرویا لفظ رومی ہے بمشابہ قلب کے معنے
میں اور چونکہ بھلانوہ صنوبری شکل ہے اس نام سے نام رکھا گیا اور جو اسم اس کا بھی رکھا گیا ہے۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ اسکی
ترکیب کا جزو اعظم ہے اور معجون انقرویا کو معجون بلادری اور معجون بلادر بھی کہتے ہیں اور دواء الشعیر بھی نام
ہے بسبب دفن ہونے کے جو میں اور الونشدارو ہندی دوا ہے اور بغیر ہمزہ بھی کہتے ہیں۔ دماغ کے قوت
دیتے ہیں اور تمام اعضاء رئیس کی تقویت میں مجرب ہے اور خفقان اور کرب دور کرتی ہے۔ رنگ عمدہ کرتی
ہے اور جسم کو خوشبودار کرتی ہے اور پسینہ کی بدبو دور کرتی ہے۔ اور باہ اور بھوک بڑھاتی ہے اور اس کا
ہمیشہ کھانا خوشی پیدا کرتا ہے۔ یہانتک کہ نہایت ہنسی اور نفس کی خوشی عارض کرتی ہے۔ اور حالت
رعونت کے مشابہ پیدا ہوتی ہے اور بوڑھاپا دیر میں آتا ہے۔ اور صاحب ذخیرہ کہتا ہے کہ میں نے اس کو
امر باہ میں اور دل کی قوت میں عجیب الاثر پایا ہے۔ اور صاحب کتاب ہذا اُس کی تصدیق کرتا ہے اور جگر کی
قوت اور سوء القنیہ میں قوی اثر ہے کھانے سے پہلے اور بعد کو کھانا چاہیئے۔ خوراک ایکدرم سے ۳ درم تک۔
ص۔ گلسرخ صاف شدہ چھ درم۔ سعد کوفی ۵ درم۔ لونگ مصطگی۔ اسارون۔ بالچھڑ ہر ایک ۳ درم زرنب
جاوتری الائچی خورد و کلاں جائفل قرفہ زعفران ہر ایک ۲ درم آملہ مقشر ایک رطل قند اور شہد برابر برابر
۲ رطل اور بعضے آملہ کو برابر اجزاء کے کہ ثلث رطل ہوتا ہے اور کسری لکھتے ہیں۔ اور بعض نے خوراک
میں کمی کی اور قند فقط نصف وزن آملہ کے کہ آدھا رطل ہوتا ہے لکھا اور بعضے قند برابر آملہ کے کہ ایک
رطل ہوتا ہے داخل کرتے ہیں۔ خلاصہ یہ کہ زیادتی اور کمی حرارت میں موافق زیادتی اور کمی آملہ
کی ہے اور جس قدر اس میں شیرینی کمتر ہوگی دوائیت غالب ہوگی اور جس میں شیرینی اور مزہ زیادہ ہوگا
وہ مرغوب زیادہ ہوگی اور شہد والی گرم تر اور بہت لطیف اور ہر زمانہ میں تغیر سے بہت محفوظ اور قند
والی گرمیوں میں اور حرارت والی مزاجوں میں بہت مناسب اور صاحب تحفۃ المومنین نے اسکو کہ جسمیں
آملہ سب اجزار کے برابر ہے جوارش کندری لکھا ہے اور سوائے اس کے نوشدارو ہندی اور صاحب
قلانسی اور سوائے اس کے تفاوت اوسی نوشدارو ہندی کو جوارش کندی بھی کہتے ہیں۔ بلا فرق اور ممکن
ہے کہ اصل نسخہ ہندی ہو اور کندی اوس کا مروج ہوا اور یہ بھی احتمال ہے کہ تصرف بھی کیا ہو مقصود ایک ہے
طریق اُس کے بنانے کا یہ ہے کہ آملہ کو گائے کے یا بکری کے دودھ میں تر کرے۔ ایک
رات دن اگر خشک ہوں اور تین رات دن اگر تر ہوں پھر دھوویں تاکہ چکنائی اور تری دودھ کی
دور ہو جاوے اور آملہ صاف ہو۔ بعدہ ۹ رطل آب شیریں میں جوش کریں تاکہ مہرہ ہو اور لوہے کی یا
تانبے کی قلعی دار چھلنی میں ملکر اُس کو نکالیں تاکہ تمام پانی اُس کا خارج ہو جاوے اور قند اور شہد سے

ساتھ قوام کرکے دوائیں کوٹ چھان کر گوندھیں اور سبز برتن میں رکھیں اور چاہیئے کہ آملہ پُرانا ہو اور اگر تر پہنچے بہت اچھا ہو اور اجزا نوشدارو کے جسقدر باریک کریں بہتر ہے۔ مگر جس صورت میں معدہ کا علاج کرنا مطلوب ہو اور بعض نے نسخہ مسطور میں مشک ایک مثقال موتی ناسفتہ اور فرنجمشک اور تیزپات ہر ایک دو درم بڑھایا ہے۔ اس حالت میں نوشدارو ئے لولوی اس کا نام ہوتا ہے۔ اور بہت قوت دیتی ہے۔ اور صاحب کتاب ہذا نے آملہ کے عوض سفرجل اُسی قدر وزن اور اُسی طریق سے سوائے دُودھ میں تر کرنے کے معدہ کے اسہال مزمن اور انتڑیوں کے اور ڈکارین دخانی کے دُور کرنے میں عجیب الاثر دیکھا اور نوشدارو ئے سفرجلی اُس کا نام رکھا اور جان لیں کہ نوشدارو آملہ کی ہو یا سفرجل کی حرارت سے خالی نہیں ہے اور طباشیر اُس میں مِلانا وقت استعمال کے حبس پر اعانت دیتا ہے اور صندل سفید اور کافور دونوں قوی تر ہیں۔

انوشدارو ئے لولوی کہ بہت بہتر نسخوں میں ہے اور اعضائے رئیسہ کی قوت دینے میں اور معدہ کے ضعف کے دُور کرنے میں اور بدن کے ضعف اور نقاہت کے دُور کرنے میں اور شہوت کے اُٹھانے میں مجرب ہے۔ **ص**۔ طباشیر سفید ابریشم مقرض مصطگی زعفران بالچھڑ موتی ناسفتہ کہربا گلسرخ ہر ایک تین مثقال یاقوت ریوند اسارون سعد عود ہندی اذخر صندل سفید پوست ترنج تیزپات بسد یشب سبز تخم بادرنجبویہ درونج ہیل زرشک بہیدانہ عنبر اشہب۔ چاندی کے ورق۔ سونے کے ورق ہر ایک ۲ درم آملہ ۹ درم قند اور شہد برابر برابر دو چند تمام نسخے نوشدارو کے بہت ہیں۔ مگر یہاں جو خلاصہ تھا اوس پر اکتفا کیا گیا ہے۔

پاشویہ کہ دردسر اور سرسام اور تمام دُکھوں دماغ کو بسبب جذب کرنے مواد کے طرف اسفل کے نفع تمام دیتا ہے اور پتوں کو بواسطہ کھولنے مسام اور لانے پسینے کے اور جذب کرنے حرارت کے باطن سے طرف ظاہر کی جلد تر کم کرتا ہے اور اس کا استعمال عین بخار کی زیادتی میں کہ بہت حرارت ہو نہ چاہیئے تاکہ پانی کی گرمی سے کرب نہ زیادہ ہو اور اگر چارہ نہ ہو تو پاشویہ کہ اس کے پانی کی گرمی نے میل سردی کی طرف کیا ہو کام میں لیجاویں اور وقت پاشویہ کرنے کے ایک چادر پانی کے برتن اور بیمار کے منہ کے درمیان میں حایل کردیں تاکہ بخار دماغ کو نہ پہنچے۔ اصل اس میں یہی گرم پانی ہے فقط اور واسطے قوت دینے جذب کے ادویہ بھی جوش کریں لیکن جوکہ گرم دردسر میں اور تپ میں کام آتا ہے یہ ہے **ص**۔ گل بنفشہ ایک جزو گل خطمی ۲ جزو۔ گل نیلوفر ایک جزو شگوفہ یا برگ بید کے ساتھ ایک مٹھی گیہوں کی بھوسی ۳ مٹھی بھر اور اگر سرد مرض ہو بابونہ اور رائی اور اکلیل اور وسمہ اور مثل اس کی جوش کریں اور اس کا طریق

یہ ہے کہ دوائیں بہت سے پانی میں جوش کریں۔ پھر صاف کرکے ایک برتن میں ڈال کر پاؤں اسمیں رکھیں اور پنڈلیاں ملیں اُوپر سے نیچے کی طرف اور جب تک اچھا معلوم ہو اور طبیعت برداشت کرے اُس میں پاؤں رکھیں مگر ہنوز کسی قدر گرمی پانی میں ہو چاہیئے کہ پاؤں باہر کرلیں اور رومال سے خشک کریں اور عمدہ یہ ہے کہ برتن گہرا ہو۔ چنانچہ پاؤں زانو تک غرق رہیں اور عمل کی تکرار حسب حاجت رات دن میں دو تین بار کرسکتے ہیں اور ہاتھوں کا رکھنا بھی اس پانی میں دماغ اور دل سے بخار جذب کرتا ہے اور جب حرارت زیادہ ہو اور انجروں کی جذب کی ضرورت پڑے۔ ہاتھ پاؤں کے غسل پر اقتصار کرنا گرم پانی میں ڈبونے سے بہتر ہے۔ اسواسطے کہ ہاتھ پاؤں کا گرم پانی میں گرم پانی میں رکھنا حرارت قوی کے وقت کرب لاتا ہے اور جاننا چاہیئے کہ جس وقت جذب مواد کے لئے ہاتھ پاؤں باندھے جاویں تو واجب ہے کہ جب کھولے جاویں تو پہلے گرم پانی میں پاؤں چھوڑدیں تاکہ انجرہ منجذبہ اسی طرف آویں اور عود چڑھنے کی طرف نہ کریں۔ یہ قاعدہ ضروری اور واجب الحفظ ہے۔ اس واسطے کہ اگر بعد باندھنے پاؤں کے کھولنے کے وقت پاشویہ نہ کرینگے تو بخار منجذبہ دفعتہً سر پر چڑھ جاوینگے اور پہلے سے قوی آفت لاوینگی۔

بخور کہ ذہن اور دماغ کو قوی کرتا ہے اور حواس کو پاک کرتا ہے۔ اور خفقان اور غشی دُور کرتا ہے۔ ص عود ہندی۔ کٹھ شیریں۔ صندل سفید ہر ایک ایک جزو۔ مشک۔ کافور ہر ایک نیم جزو کوٹ چھان کر گلاب میں گوندھ کر گولیاں بنائیں اور بخار اس کا لیں۔

بخور کہ لثیر غس کو فائدہ دیتا ہے اور تیسرے دن تبخیر کریں۔ ص۔ حاشا پودینہ دونوں برابر سرکہ میں پکائیں اور ناک کے پاس رکھیں قطع اخلاط کرتا ہے۔ **ایضاً** واسطے مدد دینے کے اخلاط غلیظ کے قطع پر آدمی کے بال جلا کر پیسیں اور سرکہ میں ملاویں اور پیشانی پر طلا کریں۔

بخور کہ گرم درد سر کو جو مادہ کے ساتھ ہو فائدہ پہنچاتا ہے۔ ص۔ بنفشہ۔ نیلوفر۔ خطمی کی شاخیں جو متقشر نیم کوفتہ براد کدو تازہ سب یا جو کچھ ان میں سے بہم پہنچے پانی میں پکاویں اور طشت میں نکالیں اور قدرے روغن بنفشہ یا روغن گل اُس میں ملاویں اور بیمار کے پاس رکھیں اور اُس سے کہدیں کہ سر پر چادر لپیٹ کر انکباب اُس پر کرے اور پانی کو حرکت دیتے رہیں تاکہ اُس کے بخار دماغ پر آویں۔ یہ عمل ایک روز میں دو تین بار کرنا چاہیئے اور گرم پانی سے ہاتھ پاؤں کو دھونا چاہیئے۔

بخور کہ درد سر اور بارد مادے کو نفع دیتا ہے۔ ص۔ مرزنجوش۔ پودینہ۔ بابونہ۔ ناخونہ۔ بوئے مادران شبت شیخ تمام پکا کر اور سر چھپا کر اس پر انکباب کریں انکباب کے طریق پر۔

بخور کہ زکام کو فائدہ دیتا ہے۔ ص۔ باقلی سرکہ میں ترکریں اور انگاری پر ڈالکر تبخیر کریں اور اسکے

پتوں کا اور بورہ یابس کا دھواں لینا بھی زکام گرم کو نافع ہے۔
بخور کہ زکام اور نزلہ بارد کو فائدہ دیتا ہے۔ ص۔ ناخونہ۔ بابونہ۔ مرزنجوش پانی میں پکائیں اور اُس کے بخار پر انکباب کریں اور اگر گرم کر کے شراب میں ڈالیں اور اُس کے بخار پر انکباب کریں یہی عمل کرتا ہے اور قنہ اور شونیز نافع ہے اور اسی طرح سندروس اور طرفا اور عود جُدا جُدا اور مجموع۔
بخور کہ زکام اور نزلہ گرم کو قطع کرتا ہے۔ ص۔ سبوس گندم۔ باقلا صندل سفید۔ گل جھاڑ گل سرخ گل بنفشہ ہر ایک دو درم۔ کافور ایک دانگ سرکہ میں تر کریں اور خشک کریں اور پھر کوٹ چھانکر وقت حاجت کے گلاب میں گوندھ کر گولیاں بنا کر تبخیر کریں ایک ساعت میں سیلان کو قطع کرتا ہے اور جان لیں کہ تبخیر یہ ہے کہ پانی اور آگ اور ہوا کے اجزا جسم سے جُدا ہوں اور تدخین یہ ہے کہ اجزا ارض کے اور ہوا کے اور آگ کے جسم سے جُدا ہوں اور طب میں عموماً یہ دونوں ترادف کے ساتھ بھی ذکر پائے ہیں۔ **فائدہ**۔ مرگی والے کو بکری کے سینگ کے اور قنہ اور راسی کے تدہین سے مرگی حرکت میں آتی ہے اور اسی طرح سونگھنے اور دھواں لینے خبطبیانا اور زراریح پسی ہوئی سے اور ایسے ہی اصل لفاح کے سونگھنے سے کہ مشک کے ساتھ مخلوط ہو۔ پس مصروع کو ان چیزوں سے پرہیز لازم ہے۔ اور بعض نے کہا ہے کہ حاشا مرگی والے کے پاس مرگی کی حالت میں جلادیں۔ اگر افاقہ ہو دلیل صحت کی ہے و الّا نہیں۔
برشعشا اس کے معنی برءالساعت کے ہیں یعنی ایک ساعت میں اچھا ہونا اور حق یہ ہے کہ اس کا اثر بعض بیماریوں میں فوراً ظہور کرتا ہے اور بعض میں ایک روز اور ایک ماہ اور ایک برس میں عمل کرتا ہے اور خلاصہ یہ کہ عجیب ترکیب ہے اور کثیر النفع اور تمام مزاجوں گرم اور سرد اور خشک اور تر میں موافق ہے اور واسطے زکام اور نزلہ اور دوار اور ظلمت آنکھ اور طنین اور لقوہ اور فالج اور صرع اور رعشہ اور اسباب سہری اور مالیخولیا اور وسواس اور قطرب اور تشنج اس سودا اور سہر مفرط اور ہزیان اور منامات مزعجہ اور مضار خمار اور ضعف اعصاب اور استرخاء لثہ اور بلادت ذہن اور بدبو دہن اور سیلان لعاب اور نزف الدم اور قولنج اور مغص اور درد معدہ اور جگر اور ضعف جگر اور سدہ جگر اور ہر قسم کے استسقاء اور لاغری بدن اور کثرت عرق اور بدبو اور کسل اور استرخاء اور اقسام اعیا اور ضعف دل اور خفقان کو مفید اور واسطے قوت باہ اور گلانے بلغم اور توڑنے سنگ مثانہ اور ادرار کرنے بند پیشاب کے اور بہا دینے ریگ کے اور سوء مزاج معدہ کے ہر قسم کے تعدیل کرنیکے اور دل کے ہضم درست کرنیکے اور بھوک لگانیکے اور درد کے تسکین کے داخلیہ ہوں یا خارجیہ نافع ہے اور تثاؤب اور تمطی اور سرعت انزال کو دور کرتا ہے اور اس کا ہمیشہ استعمال کرنا بعد انزال کے اسکے نقصان سے محفوظ رکھتا ہے اور پرانے بخاروں کے مٹانے میں اور نفس الانتصاب اور سرد کھانسی و سل میں سودمند ہے۔ اور

بادزہر تمام زہروں کا ہے۔ ص فلفل سیاہ۔ فلفل سفید۔ بزر البنج سفید ہر ایک ۲۰ مثقال افیون مصری دس مثقال
زعفران پانچ مثقال۔ بالچھڑ۔ عاقرقرحا۔ فرفیون ہر ایک ایک مثقال علیحدہ علیحدہ کوٹیں۔ بعدہٗ وزن کریں
اور شہد صاف کے ہمراہ کہ سہ چند سب دواؤں کا ہو گوندھیں اور تین مہینہ جو میں رکھیں پھر کام میں لائیں اسکی خوراک
انتہا درانتہا نصف مثقال ہے اور کم سے کم ایک دانگ۔ قوت اس کی ۵ برس تک باقی رہتی ہے اور مؤلف
اس نسخہ کا شیخ بوعلی ہے اور اطباء نے اس نسخہ میں اطناب کیا ہے اور اس مختصر میں جو کہ صاحب شفاء الاسقام نے لکھا
تھا وہ لکھا گیا ہے اور برشعثا جو ابو البرکات نے تالیف کیا اور صاحب تحفہ نے کہا کہ بہترین نسخوں کا ہے اور مجرب ہے
ص۔ دارچینی۔ دارفلفل۔ خبطیانا۔ سلیخہ۔ جندبیدستر ہر ایک ۴ درم۔ بالچھڑ۔ فقاح اذخر۔ زراوند طویل ہر ایک
۱۰ درم۔ افیون ایک اوقیہ زعفران ۵ درم فلفل سیاہ ۲۲ مثقال و نیم۔ سونٹھ۔ پودینہ خشک ہر ایک ۱۰ درم خواہ
اسارون ہر ایک ۱ مثقال و نیم۔ روغن بلسان یا روغن گل ۱۰ درم شہد ساڑھے چار سو مثقال اور ترتیب وہی ہے
کہ گذری اور صاحب تحفہ نے یہ بھی لکھا ہے کہ صاحب سل کو چنے کے برابر آب گرم کے ساتھ ناشتا سوتے وقت
دیں۔ سرد زمانہ میں پندرہ روز اور گرم زمانہ میں ہر تین روز ایک بار گرم پانی اور روغن بادام شیریں اور نبات کے ساتھ
اور بارد دردسر اور لقوہ میں ایک حبہ آب مرزنجوش کے ساتھ سعوط کریں اور حلق کی بیماریوں میں ایک حبہ منہ میں
رکھیں اور پانی اس کا نگلتے رہیں اور پرانی کھانسی میں اور تازہ بلغمی میں مرزنجوش کے شیرہ کے ساتھ مقدار ایک حبہ
کے اور ضیق النفس اور ربو میں زیرہ کے پانی کے ساتھ اور اصل السوس کے پانی کے ساتھ اور وجع فواد میں اور انتڑیوں
میں آب رطبہ کے ساتھ اور اگر بہم نہ پہنچے زیرہ کے جوشاندہ کے ساتھ اور تلی کے درد میں گلاب کے ساتھ اور شراب
سرکہ کے ساتھ اور پہلو کے درد میں شربت اصول کے ساتھ اور جگر کے درد میں شہد کے پانی کے ساتھ اگر مادہ بارد سے
ہو اور جو سدہ سے ہو ماء الاصول کے ساتھ اور اسہال میں ماء الآس کے ساتھ جبکہ خود ضبط نہ کر سکے اور درد تہیگاہ میں
یعنی کوکھ میں دھوپ سے گرم ہوئے پانی کے ساتھ موسم گرما میں اور جاڑوں میں نیم گرم جلاب کے ساتھ اور تپ جاڑے میں
جب وجع الفواد ہو پانی کے ساتھ اور تپ محرقہ میں انیسوں کے جوشاندہ کے ساتھ اور پیچش میں اسبغول کے پانی کے ساتھ
اور نیمگرم پانی کے ساتھ اور پتھری کی مرض میں آب سداب یا آب برگ مولی کے ساتھ اور سہر میں خشخاش کے جوشاندہ کے
ساتھ اور بواسیر میں آب گندنا کے ساتھ اور ثقل زبان میں آب سماق کے ساتھ اور غم بے سبب میں آب کاسنی کے ساتھ
اور ضعف باہ میں واسطے قوت کے چنے کے جوشیدہ پانی کے ساتھ اور نقرس میں ایک حبہ ہر روز نگلیں اور نفاس کے
لئے میتھی کے پانی کے ساتھ اور افیون کھانے میں دارچینی کے جوشاندہ کے ساتھ اور کافور کھانے میں عود کے
جوشاندہ کے ساتھ اور بچھو کاٹے میں شہد کے ساتھ اور سانپ کے زہر میں ایک حبہ دیں اور جب قے آوے اور
دیں اسی طرح کرتے رہیں یہانتک کہ قے بند اور سانپ کے زہر کے دور ہونے کا یہ نشان ہے کہ سانپ کا کاٹا ہوا

سو جاوے - ایسے ہی ہر زہر قتال میں اور مادہ میں کہ گردہ میں بھی پہنچا ہو بھوسی کے جوشاندہ کے ساتھ اور ادرار حیض میں آب سماق کے ساتھ اور خون حیض کے احتباس میں عناب اور مویز کے جوشاندہ میں اور قولنج میں اصل السوس کے جوشاندہ کے ساتھ ۔

پختہ جوش کہ زیادہ حفظ کرتا ہے اور لقوہ اور نسیان کو دور کرتا ہے اور معدہ اور جگر کی سردی کھوتا ہے اور درد پشت اور گنٹھیا اور قولنج اور درد گردہ اور مثانہ کو مفید ہے اور رنگ صاف کرتا ہے اور منہ کی خوشبو اور قوت باہ اور معدہ کرتا ہے اور ریاح کو پھاڑتا ہے اور پیشاب کا ادرار کرتا ہے - ص - انگور پختہ کا پانی سو من گوشت ضان فربہ بیس من عود خام دس درم جائفل زعفران مصطگی خولنجان ہر ایک ۵ درم - خیر بوا - کبابہ - زرنباد - لونگ - سعد جاوتری ہر ایک ۳ درم - سونٹھ - دار چینی - بالچھڑ - عاقر قرحا سلیخہ ہر ایک ایکدرم - شہد ۱۰ رطل - گوشت بھیڑ کا انگور کے پانی میں جوش دیں تا کہ مہرا ہو اور ادویہ نیم کوفتہ تھیلی میں باندھیں اور اس میں ڈال دیں اور ہر لحظہ ہاتھ سے ملیں اور گلاب نیم رطل اضافہ کر کے صاف کریں اور مٹکے میں کرلیں اور بعد چھ مہینے کے استعمال کریں اور اگر چاہیں مرغ اور کبوتر اور تیتر اور مثل اس کی اور بڑھالیں اور بھیڑ کا گوشت کم کر دیں ۔

تریاق وہ جوہر مرکب ہے کہ بالخاصیت سموم کا مقابلہ کرے یا بالخاصیت بیماریاں دور کرے اور بڑھ کر سب تریاقوں میں تریاق فاروق ہے یعنی فرق کرنے والا درمیان قوت طبیعت اور قوت سم کے اور وہ باوجود سم دور کرنیکے دماغی بیماریوں وغیرہ کا بھی ازالہ کرسکتا ہے جیسا کہ مشہور ہے اور کتابوں میں لکھا ہے اور جو کہ اس کا بنانا بسبب نہ پانے اسکے اجزا کے مشکل ہے بلکہ اسکے نسخہ کا عذر نہ تھا اور اسکے خواص لکھنے میں نہ موافقت کے اس سبب سے کہ ہمارے شہروں میں بہت لوگ عرب اور فرنگ سے لاتے ہیں اور بر سبیل تغلب بیع کر جاتے ہیں پس اسکے اصل ہونیکے علامات لکھنا واجب جانیں - اب جاننا چاہیئے کہ علامات اور امتحان اس کا یہ ہے کہ کہ اگر سگ یا جوزہ مرغ کو قدرے زہر دیں یا سانپ سے لیجا کر کٹوا دیں پھر تریاق کھلادیں فوراً زہر اس کا دور دور کر دے اور اگر کسی کو سقمونیا کھلائیں اور جب عمل کرے مقدار کنار کے تریاق دیں - اسہال بند کر دے - اور اگر سانپ کے منہ میں ڈالیں مرجاوے - اور سانپ کے سوراخوں میں ڈالیں سب بھاگ جائیں - اگر تریاق ان اوصاف سے معرا ہے تو وہ تریاق نہیں ہے اور اگر ہو اور نہایت کہنگی سے اس حال کو پہنچکر سم کے کام نہ آوے اور وہ ساٹھ برس اپنے کمال پر رہتا ہے - بعد اس کے معجونوں کبار کا حکم رکھتا ہے اور سم کے ساتھ نفع نہیں کرتا اور بعض نے کہا ہے کہ اس کا نفع بھی بمجروری ہے اور نیز بمروری اور صاحب اقسرائی نے کہا ہے کہ حق نہیں ہے بلکہ ضرر اس کا محرورین کیواسطے عظیم ہے اور حق یہ ہے کہ جب تریاق اصل نایاب ہے تو دعوی صاحب اقسرائی کا صحیح ہے ورنہ تجربہ اس کا عزیز کہ قرشی کو راوند کے مسہل کہنے پر منسوب بتخطیہ کرتا ہے اور اپنی شرح میں قدما کے تجربہ کو کہ

کے پانی میں ہونا بعید جانتا ہے +

تریاق النزلہ کہ مواد کو انصباب کے منع میں اور کھانسی کے دُور کرنے میں مجرب ہے۔ **ص**۔ تخم کاہو ۱۰ درم بزرالبنج سفید پوست خشخاش ہر ایک ۱۵ درم۔ تخم خشخاش سفید ۲۰ درم۔ گل گاؤزبان۔ تخم مورد کشنیز خشک۔ ہر ایک ۵ درم۔ اسطوخودوس ۲۰ درم سب کو پانی میں بھگو کر جوش کریں اور مصری سفید ۱۵۰ درم اضافہ کرکے قوام کریں گل سُرخ کشنیز خشک۔ رب السوس۔ نشاستہ صمغ عربی۔ کتیرا صاف ہر ایک ۲ درم خوب پیس کر ملائیں۔ خوراک ۲ مثقال +

شباد ریطوس ایک معجون ہے کہ ایک بادشاہ کے نام سے بادشاہوں یونان سے اُس کا واضع تھا نام رکھا گیا واسطے درد سر اور لقوہ اور رعشہ اور فالج اور تمام مرضوں مزمنہ کے اور سوء مزاج بارد رطب کے سب قسموں اور درد معدہ اور جگر اور تلی اور گردہ اور رحم اور تاریکی آنکھ اور ربو اور جذام اور برص اور قولنج اور جلندر کہ سردی اور ضعف جگر سے ہو نافع ہے اور اسہال بے مشقت کرتا ہے اور ادرار بول اور حیض کرتا ہے اور سنگ گردہ اور مثانہ توڑتا ہے اور حرارت طبیعی کو قوت دیتا ہے اور بدن کو خراب خلطوں سے پاک کرتا ہے اور ادرار سے دفع کرتا ہے اور سدہ جگر اور تلی کا کھولتا ہے اور رنگ نکھارتا ہے۔ **ص**۔ ایلوا ۱۵ درم غاریقون ۲۰ درم زعفران دارچینی۔ بچھ۔ مصطگی رومی۔ روغن بلسان ہر ایک ۳ درم۔ ریوند چینی ایک درم اور نیم۔ عود بلسان۔ فرفیون فلفل سیاہ و سفید۔ دار فلفل۔ مرکی جبطیانا۔ حب بلسان۔ فقاح اذخر۔ حماما ہر ایک ۲ درم۔ کماذریوس گٹھ افتیمون ہر ایک ۴ درم اسارون سلیخہ سقمونیا ہر ایک ۲ مثقال۔ بالچھڑ ۳ درم و نیم کوٹ چھان کر روغن بلسان میں چرب کرکے سہ چند شہد کیساتھ گوندھیں۔ خوراک ۴ مثقال۔ قوت چار سال تک باقی رہتی ہے +

شباد ریطوس دُوسرا کہ منفعت میں اوّل کے قریب ہے۔ **ص**۔ ایلوا ۳۰ درم غاریقون ۲۲ درم۔ بچھ۔ زعفران مصطگی۔ دارچینی۔ سورنجان۔ سلیخہ ہر ایک ۳ درم کماذریوس۔ فلفل سفید۔ اسارون۔ عود بلسان ہر ایک ۲ درم۔ فلفل سیاہ۔ جندبیدستر ہر ایک ۴ درم۔ ریوند چینی۔ بالچھڑ ہر ایک ۴ درم۔ شہد سہ چند خوراک ۴ درم گرم پانی سے یا جلاب سے **حلاب** حرف میم میں ماء السکر کے لفظ سے آوے گا +

جوارش کہ خلط زیادہ کرے اور نسیان دُور کرے۔ **ص**۔ سونٹھ نانخواہ ہر ایک ۱۰ درم شونیز ہڑ کابلی ہر ایک ۵ درم شہد دو چند خوراک ایک مثقال اور **جوارش** بضم جیم اور کسر راء مہملہ اور شین معجمہ گوارش کا معرب ہے۔ ہاضم کے معنی میں اور یہ تصحیف جوارش ہے نون بعد شین کے اور فرق جوارش اور معجون میں یہ ہے کہ اجزاء جوارش کے بیشتر خوش مزہ اور خوشبودار ہوتے ہیں بخلاف معجون کے کہ اُس میں یہ قید نہیں ہے اور نیز قوام جوارش کا غلیظ کرتے ہیں۔ اس طرح کہ جب خشک ہو اُنگلی سے ٹوٹے۔ پس ادویہ ملا کر طبق یا پتھر پر پھیلا کر قطعہ قطعہ کر لیتے ہیں جیسا کہ مشہور ہے بخلاف معجون کے کہ اُس کا قوام ہرگز اس حد پر نہیں پہنچتا۔ مترجم

کہتا ہے کہ وجہ اوّل فرق کے ہضم کے ساکت کرنیکے لئے کافی اور وافی نہیں ہے بلکہ یہی کہنا ٹھیک ہے کہ جوارش معرب گوارش کا ہے اور گوارش حاصل بالمصدر گواریدن کا ہے جس کے معنے پسند آنیکے ہیں۔ پس جس چیز میں کہ اجزاء گواریدہ ہوں وُہ جوارش ہے ورنہ معجون ہے +

جوارش کہ حفظ زیادہ کرے اور نسیان دُور کرے۔ ص۔ سونٹھ نانخواہ ہرایک ۲ درم۔ شونیز شکر کابلی ہرایک ۵ درم شہد دوچند۔ خوراک ایک مثقال +

جوارش جالینوس بہت خاصے ہیں اور مقوی بدن اور مطیب دہن ہے اور کاسر ریاح ہے اور کثرت پیشاب کی مانع ہے جو کہ مثانہ کی سردی سے ہوتا ہے اور بلغمی کھانسی اور بواسیر اور نقرس اور قوت باہ اور بہق اور سنگ گردہ اور مثانہ کو دُور کرتی ہے اور بالوں کی سیاہی کی حفاظت کرتی ہے اور باہ کے قوت دینے میں مجرُب ہے۔ بعض نے کہا ہے کہ جو شخص بیس دن اس کو متواتر کھائے تمام بیماریوں مذکورہ سے ایمن رہے ص۔ بالچھڑ قاقلہ سلیخہ دارچینی خولنجان لونگ سعد سونٹھ فلفل قسط بحری عود بلسان۔ آسارون۔ تخم سورد قصب الزریرہ زعفران ہرایک دو درم۔ مصطگی ۱۰ درم قند سفید سب کے برابر شہد دوچند خوراک دو مثقال یا تین کھانے سے پہلے اور بعد اُسکے بھی کھا سکتے ہیں اور بعض نے خبطیا نامہ مثقال تک اضافہ کیا ہے +

جوارش مفرح کندی کی تالیف ہے اور اکثر کے نزدیک نوشدارو یہی ہے اور بعض فرق کرتے ہیں دونوں میں اور کہتے ہیں کہ اجزاء دونوں کے ایک ہیں مگر آملہ کے وزن میں فرق ہے اس واسطے کہ نوشدارو میں آملہ ہم چند اور اجزاء کا ہے۔ کسری کم اور اس مزاج میں آملہ ہم چند دیگر اجزاء کا ہے۔ چنانچہ نوشدارو میں بھی کہا گیا +

جلنجبین گاؤزبانی کہ واسطے تفریح دماغ اور دُور کرنے مادہ سوداکے وقوت دینے دل کے مجرب ہے ص۔ گل گاؤزبان ایک من تازہ۔ قند سفید دو من بطریق معروف باہم ملاویں اور اگر تازہ نہ ہو خشک گلاب میں ترکرکے بنا سکتے ہیں اور گلقند کہ پھول سے گلاب کے بناتے ہیں۔ بدستور مسطور وُہ بھی دماغ اور دل کے قوت دینے میں بے نظیر ہے اور بہت تفریح کرتا ہے۔ معدہ کی دواؤں میں آویگا +

حب بنفشہ گرم دردسر اور روکو نافع ہے۔ ص۔ بنفشہ دو درم۔ تربد ایک درم۔ رب السوس نصف درم۔ سقمونیا مشوی چہارم درم کتیرا ایک دانگ یہہ سب ایک خوراک ہے۔ اور **قانون** حبوب میں یہ ہے کہ کھانے کے وقت سے ایک روز پیشتر بناویں اور سایہ میں خشک کریں اور ہنوز نرمی اُس میں باقی رہے کہ کھالیں۔ اس واسطے خشک ہوکر حلق اور مری کو دُکھ پہنچاتی ہیں اور معدہ میں جلد نہیں گلتی ہیں اور جو فوراً بنائی جاتی ہیں بسبب زیادہ نرمی کے مری میں چپٹ رہتی ہیں اور جلد معدہ میں نہیں جاتی اور جلد حل ہو جاتی ہیں حالانکہ یہ مطلوب نہیں ہوتا۔ اسی واسطے اکثر حبوب کے اوزان ایک خوراک سے زیادہ نہیں لکھے ہیں +

حب العافیت واسطے درد سر اور شقیقہ اور بوجھ سر کے اور درد آنکھ اور مفاصل کے مجرب ہے۔ ص۔ تربد مجوف ایک جزو۔ سورنجان۔ ہڑ زرد ہر ایک نصف جزو۔ گلسرخ۔ بنفشہ۔ افتیموں۔ نمک ہندی۔ انیسوں سقمونیا مشوی۔ بوزیدان۔ گوگل۔ غاریقون سکبینج ہر ایک ۳ جزو گولیاں بناویں۔ خوراک ۲ درم +

حب شبیار کہ سر کا تنقیہ اور دل کے حوالی کا سودا سے جو بلغم سے پیدا ہوا کرتی ہے ص تربد مجوف افتیموں غاریقون۔ اسطوخودوس۔ ہڑ کابلی ہر ایک ایک جزو ایارج فیقرا ڈیڑھ جزو۔ عود ہندی نصف جزو گولیاں بناویں۔ خوراک ایک مثقال سے دو درم تک اور جب سودا صفراتی سے پیدا ہوا ہو یہ نسخہ بناویں:۔ ص۔ تربد مجوف افتیموں، سناء مکی، شاہترہ ہر ایک ایک جزو اور ثلث ایلوا دو جزو لاجورد مغسول گلسرخ ہر ایک دو ثلث یکجزو مصطگی۔ پوست ہڑ زرد ہر ایک ایک جزو اور ثلث آب شیریں میں گولیاں بنائیں۔ خوراک چار درم اور جب صرف سودا کی بیماری ہو یہ نسخہ بناویں ص، پوست ہڑ کابلی۔ افتیموں۔ شحم حنظل ہر ایک ایک جزو فیقرا ایک جزو اور نصف اسطوخودوس دو ثلث جزو۔ خربق سیاہ چہارم جزو مصطگی۔ عود غرقی بسفائج ہر ایک نصف جزو حجر ارمنی مغسول ثلث جزو رب سیب شیریں میں گولیاں بنائیں۔ خوراک ۲ درم اور یہ گولیاں ٹ ت کو جو استعمال میں آتی ہیں اس نام سے موسوم ہوئیں اور جو دوا کہ واسطے تنقیہ دماغ اور آنکھ اور کان کے استعمال کریں چاہیئے کہ رات کو استعمال کریں وقت سونے کے تا کہ بسبب سکون اور نیند کے رات میں دوا معدہ میں زیادہ رہتی ہے اور جذب سودائے دماغی کما حقہ کرتی ہے۔ اور جبکہ مریض امیر ہو اور کڑوی گولیاں نہ کھا سکے۔ تو بیشتر اُسکے خلاف مقدم کے ساتھ یا شہد یا دوسری چیز کے ساتھ حیلہ کر دینا چاہیئے +

حب شبیار نو عد بحر۔ کہ درد سر اور تاریکی آنکھ کی دُور کرتی ہے اور بینائی کو قوت دیتی ہیں۔ اور درد معدہ دور کرتی ہیں ص۔ صبر سقوطری ۳ درم گلسرخ۔ ہلیلہ زرد مصطگی نسوت ہر ایک ایک درم سقمونیا مشوی نیم درم کوٹ چھان کر گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک سے تین مثقال تک ہے +

حب صبر کہ درد سر دوری کو کہ بسبب بلغم کے ہو نفع دیتی ہے ص۔ ایلوا چھ درم مصطگی چار درم۔ گلسرخ ۳ درم اثلث۔ درم۔ تربد مجوف۔ ا درم کوٹ چھانکر مقدار نخود کے گولیاں بناویں۔ خوراک دس سے پندرہ تک اور ایک نسخہ حب صبر کا کہ فالج اور لقوہ کو نافع ہے۔ وجع مفاصل کی بحث میں آویگا +

حب کہ مالیخولیا کو نفع دیتا ہے ص۔ ایارج فیقرا افتیموں ہر ایک ۴ درم حجر لاجورد غیر مغسول۔ غاریقون ہر ایک ۲ درم سقمونیا مشوی ایک درم نمک بحری۔ ۲ حبہ کوٹ چھانکر آب بہی میں گولیاں بناویں خوراک ایک مثقال ہر ہفتہ میں ایکبار دینا چاہیئے مجرب ہے +

حب کو توالی۔ اعضاء سر اور معدہ کو اخلاط سے پاک کرتی ہے اور فالج اور لقوہ اور داء الثعلب کو

نافع ہے اور جو ایک درم یہ حب اور ایک درم ایارج فیقرا ملاکر کھادیں آنکھ کو روشن کرے اور نزول کو منع کرے اور اخلاط فاسدہ کو بدن سے نکالے۔ ص۔ ایلوا سقمونیا مشوی شحم حنظل عصارہ افسنتین مصطگی ہر ایک ڈیڑھ دانگ مقل ایک دانگ کتیرا نیم دانگ پانی میں گولیاں بنائیں۔ یہ ایک خوراک ہے ٭

حب ایارج سبات کو کہ برودت اور رطوبت سے ہو نفع دیتی ہے ص۔ فیقرا ایک درم شحم حنظل چہارم درم تربد مجوف نصف درم افتیموں ثلث درم نصف دانگ مقل ایک دانگ آب کرفس میں گولیاں بنائیں ٭

حب قوقایا۔ کہ حب جالینوس بھی کہتے ہیں درد سر اور آنکھ کے درد کو نافع ہے اور غلیظ فضلہ بدن سے نکالتی ہے اور قائمقام ایارجات کبار کے ہے ص۔ ایلوا عصارہ افسنتین مصطگی ہر ایک ایک مثقال سقمونیا مشوی شحم حنظل ہر ایک نیم درم کوٹ چھانکر آب کرفس میں گولیاں بنادیں خوراک ایک مثقال۔ قوقایا سریانی میں سر کو کہتے ہیں اور یہ حب سر کے تنقیہ میں مخصوص ہے۔ اسلیئے اس نام سے مسمیٰ ہوئی ٭

حب قوقایا محمد زکریا کی تالیف واسطے درد سر اور دماغ کی رطب بیماریوں کو مفید ہے ص۔ فیقرا ایک درم تربد مجوف سقمونیا مشوی اسطوخودوس ہر ایک نیم درم شحم حنظل ثلث درم جملہ ایک درم ایک خوراک ہے ٭

حب کہ دوار کو مجرب ہے ص۔ اسطوخودوس فیقرا ہر ایک ایک درم شحم حنظل ایک دانگ غاریقون نیم مثقال نمک ہندی ۲ دانگ ٭ حب کہ درد سر کو مجرب ہے شبیارہ کے طریق پر کھلاتے ہیں ص۔ فیقرا ہلیلہ کابلی غاریقون ہر ایک ایک درم ٭

حب کہ رعشہ اور فالج کو فایدہ دیتی ہے ص۔ فیقرا تربد مجوف ہر ایک ایک درم نمک ہندی دو دانگ۔ شحم حنظل ربع درم کوٹ چھانکر پانی میں گولیاں بنائیں اور ہمراہ نیمگرم پانی کے دیں ٭

حب فرفیون کہ رعشہ اور فالج اور برص اور تمام امراض بارد بلغمی کو نفع کرتی ہے ص۔ فرفیون غاریقون گوگل سکبینج۔ شحم حنظل ہر ایک ایک جزو۔ ایلوا دو جزو سب کو کوٹیں اور کپڑے میں چھان لیں۔ اور سکبینج اور گوگل کو گندنا کے پانی میں حل کریں۔ اور اسمیں دوائیں گوندہیں اور گولیاں بنائیں۔ خوراک قوی آدمی کو دو درم اور ضعیف کو ایک مثقال ٭

حب افتیمون کہ مالیخولیا اور سوداوی بیماریونکو فایدہ دیتی ہے ص۔ افتیموں۔ ادرم غاریقون بسفائج ہر ایک ۵ درم شحم حنظل ۲ درم اور نصف نمک نفطی لونگ ہر ایک ایک درم کوٹ چھان کر پانی میں گوندہیں۔ اور گولیاں بنائیں خوراک ۱۰ درم اور نصف ٭

حب برنگی کہ دماغ کا اور اطراف کا تنقیہ کرتی ہیں اور ورموں کو فایدہ دیتی ہیں۔ سوتے وقت کھانا چاہیئے۔ ص۔ شحم حنظل ایلوا ہر ایک ۱ درم زعفران سنبل۔ دارچینی۔ حب بلسان اسارون مصطگی افسنتین سقمونیا تربد ہر ایک ایک درم سلیخہ نصف درم ہاتھ کو روغن بادام شیریں سے چرب کر کے گولیاں بنائیں۔ بعد چھاننے کے

خوراک ۲ درم اور بر عبد الملک کا ایک وزیر تھا مشہور ہے۔

حب منتن کبیر کہ فالج اور لقوہ اور قولنج اور جمیع مفاصل اور نقرس اور ریاح غلیظ اور بلغم خام اور درد مفاصل اور درد پشت کو نفع دیتے ہیں اور مدر طمث ہیں ص۔ سکبنج اشق جاؤشیر کوٹ چھانکر گولیاں بناویں۔ خوراک دو درم۔

حب منتن کبیر بہ نسخہ دیگر کہ قائم مقام ایارجات کبار کا ہے۔ اور اوّل کا ہم منفعت ص فیقرا دس درم شحم حنظل شبرم قنطوریون دقیق ماہی زہرہ ہر ایک ۵ درم۔ فرفیون ۲ درم۔ اور نصف۔ جندبیدستر۔ سونٹھ حلتیت سکبنج جاؤشیر شیطرج۔ خردل۔ فلفل ہر ایک ایک درم۔

حب منتن صغیر بارد کہ گرمیوں میں استعمال کر سکتے ہیں۔ ص شحم حنظل ربع درم۔ کتیرا سورنجان۔ بوزیدان ماہی زہرہ ہر ایک ثلث درم۔ ہڑ نصف درم یہ ایک خوراک ہے۔

حب ذہب کہ مواد حار کا تنقیہ سر سے کرتی ہے ص۔ ایلوا دو درم۔ تربد مجوف ۷ درم مصطگی۔ گل سرخ ہر ایک دو درم اور نصف۔ زعفران نصف درم۔ پوست ہڑ زرد ۵ درم۔ سقمونیا ۲ درم و نصف۔ خوراک ۲ مثقال۔

حب نسخہ دیگر۔ واسطے درد سر اور جلاء بصر اور تنقیہ بدن کے ص۔ ایلوا ۲۰ درم پوست ہڑ زرد ۱۰ درم کتیرا زعفران سقمونیا مشوی ہر ایک ۳ درم۔ گلسرخ ۵ درم خوراک ۲ درم اور نصف تک۔

حب ذہب نسخہ دیگر کہ درد سر اور رمد اور ابتدائی نزول کو فایدہ رکھتی ہے ص ایلوا سقمونیا مشوی ہر ایک ایک مثقال۔ پوست ہلیلہ زرد تخم ہر ایک ۲ مثقال تربد مجوف ۷ مثقال خوراک ایک درم و نصف۔

حب ذہب۔ رئیس الفضلا حسین بن عبد اللہ بن سینا کی تالیف واسطے تنقیہ ہر سہ اخلاط کے سر اور بدن سے اور نگاہ رکھنے صحت کے اور کھولنے سدہ کے اور عسر النفس اور درد پہلو اور پشت اور بواسیر تیزی بصر کے اور ہضم کرنے طعام کے اور ادرار پیشاب کے اور دور کرنے بخار کے نافع ہے اور اسکی مداومت سب دواؤں سے بے پروا کر دیتی ہے۔ خوراک ۲ مثقال تک ہے ص۔ ایلوا ۲۰ درم پوست ہڑ کابلی۔ ۱ درم گلسرخ ۵ درم سقمونیا مشوی زعفران مصطگی۔ کتیرا ہر ایک ۳ درم عنبر ورق طلا ہر ایک ۴ قیراط مرجان یاقوت سرخ۔ مروارید ہر ایک ۳ قیراط اور مؤلف تذکرہ نے بلغم اور ریاح والوں کے لئے عود سنبل اسارون ہر ایک ۴ درم بڑھایا ہے۔ اور واسطے مفاصل اور عرق النساء کے اور مثل اسکی غاریقون اشق تربد انزروت عاقرقرحا سورنجان ہر ایک ۳ درم اور واسطے صفراوی مزاجوں کے اصل نسخہ کے ساتھ ہلیلہ زرد بنفشہ ہر ایک ۵ درم اور واسطے بخار کے مرزنجوش اور کشنیز ہر ایک ۵ درم اور واسطے ضعف جگر کے طباشیر مرزنجوش اور کشنیز کے بدلے اور واسطے سودا کے اصل نسخہ کے ساتھ لاجورد یا حجر ارمنی نیم درم بڑھایا ہے۔ ادویہ کوٹ چھانکر گلاب اور عرق بید اور کرفس اور رازیانہ

کے ساتھ گولیاں بناویں۔ قوت اسکی ۳ سال باقی رہتی ہے +

حب فالج اُس شخص کے واسطے جسکی سیدھی طرف فالج گرے اور بات چیت پر قادر نہ ہو اور زبان بھاری ہو گئی ہو مجرب ہے۔ ص۔ تربد مجوف ایارج فیقرا ہر ایک ۶ مثقال سورنجاں حب النیل ہر ایک ۳ مثقال اور شحم حنظل شیطرج ہر ایک ۲ مثقال بوزیدان۔ بچھ عاقرقرحہ۔ دار فلفل ہر ایک ایک مثقال اور نیم سکبینج جاؤشیر گوگل۔ فرفیون جند ہر ایک نیم مثقال کوٹ کر چھانکر صموغ کو آب گندنا میں حل کر کے گوندھ لیں۔ اور گولیاں بنائیں۔ خوراک تین درم گرم پانی کے ساتھ +

حب شیطرج واسطے فالج اور لقوہ اور درد مفاصل اور اعصاب اور بند ہونے حیض کے نافع ہے۔ ص۔ تربد مجوف ۱۰ درم ایلوا ۲۰ درم سونٹھ رائی سفید شیطرج ہندی نمک ہندی۔ بچھ ہر ایک ۲ درم فلفل دار فلفل عاقرقرحہ ہر ایک ایک درم قند ۴ درم آب کرم میں گولیاں بناویں۔ خوراک ۳ درم گرم پانی سے +

حب سکبینج جالینوس کی تالیف واسطے لقوہ اور فالج اور تمام سرد بیماریوں کے اور استسقا کے نافع ہے ص۔ تینوں ہڑیں آملہ ہر ایک ۶ درم سونٹھ۔ دارچینی۔ سکبینج ہر ایک ۵ مثقال فلفل دار فلفل اسارون ہر ایک ۳ مثقال۔ تخم کرفس نانخواہ بچھ سلیخہ شیطرج حب بلسان ہر ایک ۲ مثقال۔ مصطگی ۶ مثقال۔ غاریقون ۱۰ مثقال۔ شکر طبرزد۔ ۳۰ مثقال۔ ایلوا ۴۰ مثقال۔ آب گندنا میں حل کریں۔ اور دوائیں اسمیں گوندھیں اور فلفل برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک ۱ مثقال تک سوتے وقت نیمگرم پانی کے ساتھ ایک روز اسکے استعمال کی پہلے اور ایک روز بعد پرہیز کریں +

حب اصطمخیقون۔ واسطے تنقیہ سر اور بدن کے اخلاط باردہ سے اور حفظ صحت کے اور دور ہونے دسواس کے اور سوداوی بیماریوں کے اور خفقان اور ضعف معدہ کے اور گردہ کے نافع ہے ص۔ ایلوا ۱۵ مثقال۔ بسفائج افتیموں ہر ایک ۶ مثقال سقمونیا مشوی۔ غاریقون۔ شحم حنظل ہر ایک ۳ مثقال۔ سنبل سلیخہ۔ زعفران۔ حب بلسان۔ نمک ہندی۔ بچھ اسارون۔ عصارۂ افسنتین۔ عود مصطگی۔ بیخ اذخر زراوند مدحرج۔ دارچینی ہر ایک ایک مثقال اور بعضے ایارہ زیادہ کرتے ہیں اور بعضے ہلیلہ اور تربد +

حب اصطمخیقون۔ تنقیہ سر کا تینوں خلطوں سے کرتے ہیں اور تفسیر اصطمخیقون کی منقی ہے۔ یعنے صاف کرنیوالی اور وہ خاء معجمہ مکسورہ سے ہے۔ ص۔ فیقرا حب النیل ایلوا ہر ایک ۱۰ درم۔ پوست ہلیلہ زرد افتیموں۔ بسفائج۔ سقمونیا ہر ایک ۵ درم شحم حنظل ۳ درم سنا مقل ہر ایک ۲ درم آب بادیانہ میں گولیاں بنائیں۔ خوراک ۳ درم سے ۴ درم تک آب انیسوں کے ساتھ +

نسخہ دیگر کہ تنقیہ دماغ اور بدن میں تینوں خلطوں سے عجیب الاثر ہے ص۔ پوست ہڑ کابلی چھ درم

آملہ افسنتین۔ غاریقون ہر ایک ۳ درم۔ اسارون۔ انیسون۔ تخم کرفس ہر ایک ۲ درم۔ تربد مجوف ۷ درم۔ افتیمون ۵ درم فیقرا ۹ درم۔ لونگ ایک درم قند ۴ درم۔ قند کو پانی میں گھول لیں اور ۲ درم سقمونیا اس میں حل کریں نیز ادویہ کو کوٹ چھان کر گوندھیں اور گولیاں بنائیں۔ خوراک ۲ درم سے ۴ درم تک +

حب صرع۔ فیقرا نیم مثقال۔ افتیمون۔ بسفائج۔ اسطوخودوس۔ نمک ہندی غاریقون ہر ایک نیم دانگ تربد مجوف۔ پوست ہلیلہ زرد۔ شحم حنظل۔ کتیرا سقمونیا ہر ایک ایک دانگ کوٹ چھان کر پانی میں گولیاں بناویں۔ یہ ایک خوراک ہے +

نسخہ دیگر۔ ایلوا ایک درم۔ غاریقون نیم درم۔ شحم حنظل ۱ دانگ سقمونیا مشوی ایک ٹانگ و نیم مصطگی۔ سنبل ہر ایک ربع درم گولیاں بناویں اور طبیخ اسطوخودوس سے پئیں +

حب استرخا و صرع۔ فیقرا تربد مجوف۔ غاریقون ہر ایک ایک درم۔ بوزیدان۔ اسطوخودوس۔ عود صلیب ہر ایک نیم درم شحم حنظل مصطگی ہر ایک ایک ٹانگ۔ سقمونیا مشوی نیم دانگ آب رازیانہ میں گولیاں بنائیں ایک خوراک ہے حب کہ رعشہ دور کرنے میں عجیب خاصیت رکھتی ہے ص۔ عاقرقرحہ جند بیدستر شیطرج۔ نہد البیغ ہر ایک ۳ درم۔ سکبینج شحم حنظل ہر ایک ۴ درم فیقرا ۵ درم۔ خوراک ۲۔ درم +

حب سبات سہری۔ بنفشہ ۲ درم۔ پوست ہلیلہ زرد تربد مجوف ہر ایک ایک درم۔ نمک ہندی رازیانج تخم کرفس ہر ایک نیم درم سقمونیا مشوی ڈیڑھ دانگ آب خالص میں گولیاں بناویں۔ یہ ایک خوراک ہے اگر چاہیں تو دو خوراکیں کر لیں +

حب لقوہ۔ تربد مجوف ایک درم و نیم۔ فیقرا افتیمون ہر ایک ۴ دانگ سورنجان نیم درم ماہی زہرہ سونٹھ ہر ایک ۲ دانگ۔ سقمونیا مشوی مقل ہر ایک ایک ٹانگ پانی میں بنائیں۔ ایک خوراک ہے +

حب تشنج اور رعشہ۔ سفرجلی مسہل ۳ درم تربد مجوف ایک درم و نیم سورنجان ۴ دانگ بوزیدان ماہی زہرہ۔ قنطوریون دقیق ہر ایک دو دانگ پانی میں گولیاں بنائیں۔ یہ ایک خوراک ہے +

حب اختلاج۔ تربد مجوف ایک درم اور ۴ دانگ افتیمون نیم درم عصارہ غافث عصارہ افسنتین ہر ایک ایک دانگ پانی میں گولیاں بنائیں۔ یہ ایک خوراک ہے +

ایک لاجورد سمالیخولیا اور تمام امراض سوداوی کو نافع ہے ص۔ لاجورد مغسول ۳ درم۔ لونگ انیسون۔ سقمونیا مشوی ہر ایک ایک درم۔ غاریقون ۵ درم۔ افتیمون۔ بسفائج ہر ایک ۴ درم فیقرا ۱۶ درم آب کرفس میں گولیاں بناویں۔ خوراک ۳ درم۔ ماء الجبن میں +

حب العشرت۔ رعشہ اور فالج کو نافع ہے ص۔ فلفل سونٹھ دار فلفل شیر آملہ سعد مصطگی۔ دارچینی

سنبل سلیخہ اسارون ہر ایک دو درم ایلوا ۲۰ درم آب کرفس میں گولیاں بنائیں خوراک ۲ درم +

حب کہ دماغ اور بدن کو سوداوی اور صفراوی بیماریوں سے پاک کرتی ہیں ص۔ پوست ہلیلہ زرد ۶ درم پوست بہیڑہ آملہ مقشر گلسرخ سنبل ہندی ہر ایک ۶ درم افیقرا ۵ درم۔ شاہترہ۔ سقمونیا مشوی عصارہ افسنتین ہر ایک ۳ درم۔ تخم کرفس نیم درم۔ غاریقون ۴ درم کوٹ چھانکر آب کاسنی میں گولیاں بنائیں۔ خوراک ۲ درم +

حب منشط۔ اسارون۔ بالچھڑ۔ زعفران مصطگی ہر ایک دو مثقال۔ زرنباد حب الغار۔ عاقرقرحہ۔ لونگ۔ گوند ببول ہر ایک ایکمثقال بزرالبنج سفید فلفل ہر ایک ۳ مثقال۔ افیون ۵ مثقال۔ فرفیون نیم مثقال۔ تخم کرفس دارچینی۔ ریوندچینی دو مثقال۔ بسباسہ ایک مثقال گلاب میں گولیاں بنائیں +

حب نشاط۔ سوداوی مزاجکی تعدیل کرتی ہیں اور نزلات اور کھانسی گرم اور سل کو فائدہ دیتی ہیں۔ اور ہاضمہ کو قوت دیتی ہیں اور نشاط لاتی ہیں۔ اور گرم مزاج والونکی باہ بڑھاتی ہیں اور اسہال نہیں کرتی ہیں۔ ص۔ کتیرا صمغ عربی۔ رب السوس۔ نشاستہ ہر ایک ۵ مثقال۔ افیون ۷ مثقال حب المحلب مروارید۔ کہربا۔ یاقوت ہر ایک ایکمثقال بیدانہ کے لعاب میں گولیاں بنائیں اور مشک ایک دانگ کبھی اضافہ ہوتا ہے +

حب نزلہ۔ زعفران بزرالبنج۔ افیون۔ گوندببول۔ تخم کاہو۔ بیخ نفاح۔ رب السوس۔ نشاستہ ہر ایک برابر گولیاں بنائیں +

حب کہ واسطے نزلہ اور زکام کے مجرب ہیں ص۔ صمغ عربی کتیرا نشاستہ دارچینی ہر ایک ایکمثقال رب السوس ۲ مثقال جندبیدستر ایک مثقال و نیم افیون ۳ مثقال بقدر فلفل گولیاں بنائیں یا کمتر خوراک ۲ عدد تک +

حب اُس شخص کیواسطے جسکو نزلہ زکام اکثر ستاتا ہو۔ نفع دیتی ہیں ص۔ کتیرا ایلوا مغسول تربد مجوف۔ رب السوس سب برابر کوٹ چھانکر گولیاں بنائیں۔ خوراک ۲ درم سوتے وقت +

حب کہ نشہ لاتی ہیں۔ اور بھوکھ پیدا کرتی ہیں اور قوت باہ بڑھاتی ہیں اور امساک میں اپنا نظیر نہیں رکھتیں۔ اور جو انکا اعتبار کرتا ہے بگلو نہیں پڑتا اسلئے کہ بھنگ اور افیون نہیں ہے ص۔ پوست ترنج فرنجمشک سنبل کبابہ لونگ بسباسہ سعد زرنباد کشنیز خشک تاتورہ بزرالبنج مشک عنبر ہر ایک ایکمثقال۔ مصطگی بچھ گلسرخ صندل ہر ایک ۲ مثقال جوزبوا بیخ نفاح قاقلین زعفران ہر ایک ۲ مثقال۔ جندبیدستر گاؤزبان ہر ایک ۲ مثقال ورق نقرہ ورق طلا ہر ایک ۲۵ عدد گلاب میں گولیاں بنائیں +

حب الشفا۔ قوت نفسانی اور قوت طبعی کی محافظت کرتی ہیں اور افیون کا بدل ہوتی ہیں۔ ص۔ سونٹھ جوزبوا ہر ایک ۲ درم۔ ریوندچینی ۳ درم جوزماثل ۹ درم کوٹ چھانکر دوچند شہد مقوم معقود میں گوندہیں اور بقدر فلفل گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک حب +

حب الشفا دیگر کہ واسطے نئے اور پرانے درد گرم و سرد کو نافع ہیں اور تمام بیماریوں گرم اور سرد اور پرانے

تپوں کو اور باری سے آنیوالے تپوں کو مفید ہیں اور تپ میں قبل نوبت سے دینا چاہیئے اور واسطے تسکین درد قولنج کے مجرب ہیں اور انکی مداومت عمر طبعی کو پہنچاتی ہے۔ بشرط موافقت تقدیر کے اور حافظ صحت ہیں اور بدن کے شکن دور کرتی ہیں۔ اور جوانی قائم رکھتی ہیں۔ اور افیونی اگر افیون چھوڑنا چاہے تو انکا استعمال کرے ترک ہو جاویگی ص۔ تخم تاتورہ ۲ادام ریوند چینی ۸ درم۔ سونٹھ گوند ببول ہر ایک ۴ درم گوند کو پانی میں گھولیں اور دوا کوٹ چھانکر اسمیں گوندہیں اور بقدر نخود گولیاں بنادیں عظیم النفع ہے اور مجرب ٭

حب الشفا بہ نسخہ دیگر کہ حب بدل نام ہے۔ واسطے پورلنے درد سر اور ضعف معدہ اور جگر کے اور افیون کی عادت قطع کرتی ہیں ص۔ تاتورہ سیاہ ایک مثقال سونٹھ ۲ مثقال۔ ریوند ۳ مثقال بقدر نخود حب بنائیں اور دو سے تین عدد تک بقدر مزاج ہر ایک کھا سکتا ہے ٭

حب کہ نشاط لاتی ہے اور نیند پیدا کرتی ہے اور بھوک اور امساک کرتی ہے ص۔ مویز سودا بیخ شوکران ۲ مثقال کوٹ کر مویز اسمیں ملا کر ایکسو پچاس مثقال پانی میں جوشدیں تاکہ پانی تمام جذب ہو وقت حاجت کے بقدر حبہ استعمال کریں اور اگر نشہ اسکا قوی چاہیں۔ تو بھنگ کے پتوں کے ساتھ جوش کریں ٭

حب عنبر کہ دماغ اور دوسرے اعضاء رئیسہ کی قوت کرتی ہیں۔ اور منہ کو خوشبودار کرتی ہیں اور واسطے ایستادگی ذکر کے مجرب ہیں بعد چھ ساعت کے نعوظ لاتی ہیں اور سرد پانی سے دھونا اسکا دور کرنیوالا ہے اور منہ میں رکھنا سبب ہمیشگی نعوظ کا اور خوشبو دہن کا ص۔ پنیر مایہ شتر اعرابی ۳ مثقال مشک مصطگی۔ لونگ ہر ایک ایک مثقال عنبر اشہب خصیۃ الثعلب۔ خولنجان ہر ایک ۲ مثقال کوٹ چھانکر بقدر فندق حب بنادیں ایک روز ایک عدد کھاویں اور اوپر سے شراب یا تازہ دودھ یا آب ترہ تیزک یا آب نخود خام نوش کریں۔ اور اس حب سے نیم مثقال تک کھا سکتے ہیں اور مرطوب مصفی زیادہ اس سے میل کر سکتا ہے ٭

حقنہ لینہ کہ سرسام اور جمیع امراض حارہ دماغی اور غیر دماغی اور بخاروں کو فائدہ رکھتا ہے ص۔ عناب۔ سپستان جو مقشر نیمکوفتہ گل بنفشہ بھوسی گندم خطمی خشک اکلیل الملک ہر ایک ایک مٹھی انجیر ۵ عدد ۳ رطل پانی میں جوشدیں کہ ایک رطل رہے اسکو صاف کریں اور شکر سرخ ۵ درم۔ روغن بنفشہ اور بادام اور روغن تل ہر ایک ۱۰ درم آبکامہ ۵ درم بڑھا کر نیم گرم حقنہ کریں دو بار اور اگر قدرے قوی چاہیں ۱۰ درم مغز فلوس بھی ملالیں ٭

حقنہ کہ فالج کے استرخا اور سکتہ اور سب بلغمی بیماریوں کو نافع ہے ص۔ سنا ۵ درم سویا بابونہ کا خیتہ نیمکوفتہ بید انجیر نیمکوفتہ ہر ایک ایک کف اور پرسیاوشان بادرنجبویہ قنطوریون دقیق ہر ایک ۲ درم شکر سرخ ۱۵ درم آبکامہ ۱۰ مثقال آب برگ چقندر روغن زیت ہر ایک ۱۰ درم نمک ہندی بورہ قرمزی ہر ایک نیم درم بطریق معہود عمل کریں اور جاننا چاہیئے کہ بہترین معالجات امراض دماغی میں حقنہ ہے کم اور زیادہ کرنے ادویہ کا طبیب حاذق محتاج ہے ٭

حقنہ کہ سکتہ میں قوی الاثر ہے۔ ص۔ شحم حنظل بخور مریم قنطوریون دقیق غاریقون شاخریق سفید ہر ایک ایک کف ۳ رطل پانی میں پکائیں تاکہ ایک رطل رہے اور ملیں اور نصف لیکر حقنہ کریں اگر جلد نکلے تو باقی نصف رطل سے اعادہ کریں۔ تاکہ رطوبت کثیر نکلے اور یہ حقنہ بیماری کیوقت کام میں لاویں ✣

حقنہ کہ کثیر غش کو بہت نفع دیتا ہے ص۔ شحم حنظل تخم کرڈ نیکوفتہ السی بزرالو بخبرہ پوست بیخکنیر ہر ایک کف فودنج مُٹھی بھر ۳ رطل پانی میں پکا کر صاف کر کے نصف رطل اسمیں سے ہمراہ نصف اوقیہ زیت کے حقنہ کریں ✣

حشائش حارہ کہ دردسر بارد اور دیگر امراض بارد دماغی میں اُنسے انکباب کرتے ہیں اور واسطے تحلیل کے نفع دیتے ہیں ص۔ بابونہ اکلیل الملک تمام حلبہ مرزنجوش نخالہ خطمی قیصوم شبت فوتنج شیح سب اور بعض قرطم میں پکا کر اُسکے بخار پر سر رکھیں ✣

حشائش باردہ کہ واسطے تبرید اور ترطیب دماغ کے دردسر حار اور سرسام اور تمام دماغی گرم بیماریوں میں اور واسطے بیماریوں خشک کے انکباب کرتے ہیں ص۔ برگ کدو اور تراشہ کاہو ئے تر اور اُس کے تخم اور کوکنار اور اُس کے تخم بنفشہ نیلوفر فقاح شاہفرم برگ شاخ درخت آملہ ست یا جو میسر آوے پانی میں پکا کر انکباب کریں اور دھار بھی کریں۔ دیاقوزا نزلات کو منع کرتا ہے اور خشک کھانسی کو نہایت نافع ہے اور وہ عبارت ہے شربت خشخاش سے کہ اُسمیں خشخاش پوست کیساتھ پکائی ہووے۔ ص۔ کوکنار کہ جس کے تخم نہ نکالے ہوں ۲۰ عدد تخم خطمی کتیرا صمغ عربی۔ تخم خبازی۔ بیدانہ شیریں ہر ایک ۵ درم۔ اصل السوس ۱۰ درم۔ اسبغول ۱۰ درم سب ۶ رطل پانی میں مینہ کے بھگوئیں۔ دو رات دن پھر نرم آگ سے پکاویں تاکہ آدھا رہے پھر صاف کریں۔ اور ایک من قند سفید بڑھا کر قوام کریں ✣

دیاقوزا دیگر۔ خشخاش سفید و سیاہ معہ پوست ہر ایک ۱۰ مثقال بنفشہ گوندبول ہر ایک ۵ مثقال۔ ملٹھی ۳ درم آب انار شیریں ۲۰ مثقال قند سفید سو درم شربت بناویں۔ جیسا کہ رسم ہے اور دیگر نسخے دیاقوزے کے شربت میں ذکر ہوں گے ✣

دواء السنہ کہ دواء الملوک بھی کہتے ہیں۔ حواس کو قوی کرتی ہے اور دماغ کو اور واسطے دردمفاصل اور بواسیر اور نواصیر اور برص اور بہق سپید اور سیاہ اور جذام کے نافع ہے اور باہ بڑھاتی ہے۔ اور جو ایک سال اُسکا استعمال کرے۔ تو اُسکے بال جسقدر سفید ہو گئے ہوں۔ وہ علیحدہ باقی اور سفید نہ ہوں اور یہ معجون اطبا عرب کی ہے اور بسبب اُسکے استعمال کرنیکے ایک سال تک دواء الالسنہ نام رکھا گیا اور بسبب جلالت قدر کے ملوک کے ساتھ نام ہوا ص۔ ہلیلہ آملہ ہر ایک ۳۸ مثقال شونیز ۲۴ مثقال۔ فلفل اشق جدوار دار فلفل فلفلموبہ سونٹھ ہر ایک ۲۲ مثقال۔ قند کو پانی میں قوام کریں۔ اور ادویہ

کوٹ چھانکر معہ شہد بلادر اُسمیں گوندہیں اور قرص بنائیں۔ ہر ایک دو مثقال اور ڈیڑھ دانگ اور ہر صبح ایک قرص اُسمیں سے کھاویں۔ اور جس سال میں اُسکا استعمال کریں۔ ترشی اور دودھ سے پرہیز کریں۔ دواکہ بیہوشی لاتی ہے اور سہر مفرط دور کرتی ہے اور یہ دوا عضو کے قطع کرنے میں اور درد کے نہ ادراک کرنے میں مستعمل ہوتی ہے اور نادر ہے اور علم جراحی میں رکن عظیم ہے ص۔ افیون بزرالبنج۔ بیخ لفاح تاتورہ۔ تخم کاہو سب برابر لیں۔ اور جو کہ قابل کوٹنے کے ہیں۔ اُنکو نیمکوب کریں اور سب کو جوشدیں اور صاف کریں۔ اور گیہوں جسقدر کہ اُسمیں بھگو سکیں ڈالیں۔ کہ اُس میں خشک ہو جاویں پھر بدستور ادویہ مسطور دوسری بار جوشدیں اور وہی گیہوں پھر اُسمیں تر کردیں۔ تاکہ خشک ہوں۔ پھر اسطرح کریں پانچ بار تک بعدہ گیہوں خشک کر کے شیشہ میں ڈالیں اور وقت حاجت ایک سے دو دانگ تک اُسمیں سے پیسیں اور کھلاویں اور جب ہوش میں لانا چاہیں چند قطرہ سرکہ کی آگ میں ڈالدیں اور منہ سے پھونکدیں کہ اُنتھلے ناک تک پہنچے افاقہ ہوگا۔ دواکہ یہی عمل رکھتی ہے۔ افیون ۵ درم خشخاش سیاہ ۱۰ درم۔ تخم کاہو ۲۰ درم سب تین رطل پانی میں جوشدیں۔ کہ ایک رطل رہے۔ پھر گیہوں ربع رطل اُس میں جوش کریں تاکہ پانی جذب ہو اور خشک کر کے رکھ لیں۔ اور وقت حاجت کے کوٹیں ایک مثقال جسکو دیں بیخود ہو +

نوع دیگر۔ شوکران تخم کاہو ہر ایک ۳ درم بزرالبنج خشخاش سیاہ ہر ایک ۵ مثقال سب کو کوٹ چھانکر قند مقوم کے ساتھ گوندہیں۔ ایک مثقال اُسمیں سے بیہوشی لاتا ہے +

دواءالمسک حلو واسطے مرگی اور لقوہ اور فالج کے مفید ہیں اور تمام قسمیں دواءالمسک کی دل کی بیماریوں میں آوینگی وہیں اُنکا ذکر لایق ہے +

دواکہ صفراوی درد کو نافع ہے ص۔ آملہ بزنگ گلو۔ سونٹھ برادہ صندل سفید۔ بیخ سوسن مویز بنات کشمش ہر ایک نیمدرم کوٹ چھانکر دودھ اور شہد اور روغن گاؤ کیساتھ ملاکر کھائیں اور اگر کفایت کرے مسہل دیں اور کاکچنک کہ اُسکو مستی کہتے ہیں جوش کریں۔ اور اُس کے بخار پہنچائیں۔ بتدریج اور صندل سفید اور ارنڈ کی جڑ پانی میں پیسیں اور طلا کریں +

دواکہ خونی درد سر کو مفید ہے ص۔ پت پاپڑہ۔ کشنیز مویز ہر ایک ۲ درم جوش دیں اور پلائیں +

نوع دیگر۔ بیخ بانسہ ۵ درم جوش کریں۔ اور ۶ درم شہد اُسمیں ڈالکر پئیں۔ نیمگرم اور فصد یا حجامت سر کے نیچے مقدم رکھیں۔ بہت نافع ہے +

دواکہ بلغمی درد سر اور جسکا سبب برودت ہو دور کرے ص۔ لونگ۔ سونٹھ۔ فلفل پیشانی پر طلا کریں اور سر کو پوشیدہ رکھیں۔ اور غذا کم کھاویں +

نوع دیگر۔ ٹِھر سونٹھ کشنیز برنگ ہر ایک ایک درم پانی میں جوش کر کے ایک ہفتہ تک کھلاویں +
نوع دیگر۔ فلفلین بنفشہ سن۔ سونٹھ مویز زیرہ سفید۔ تخم کرفس ہر ایک ایک درم جوش کر کے نیم گرم پئیں +
نوع دیگر۔ کلونجی شکر اور روغن گاؤ سے حلوا بنا کر کھلاویں۔ درد سر کہ باد اور بلغم سے ہو دور ہو +
دیگر۔ زردچوبہ لونگ کافور مشک ہر ایک قدرے روغن گاؤ کیساتھ ناک میں ٹپکاویں۔ دوسرے گل مکھنا
پانی میں پیئیں اور گرم کر کے طلا کریں +
دوا دوران سر جسکا سبب صفرا اور خون ہو نافع ہے۔ سر پھوکہ کشنیز بلیلہ زرد ہر ایک ۲ درم جوکوب کر کے موافق
پانی میں جوش کریں۔ جب تھوڑا رہے صاف کریں اور پیئیں۔ ایک ہفتہ تک اور سرموی میں خون کا نکالنا مقدم کریں
دیگر۔ دوار کہ سبب اُسکا حرارت ہو نافع ہے۔ ص خشخاش لُبن اور مصری ملاکر حریرہ بناویں اور بقدر مناسب پئیں +
دیگر۔ دوار کہ جسکا سبب بلغم اور باد اور سردی ہو نافع ہے۔ ص۔ عاقرقرحا ۱۰ درم۔ فلفل سیاہ ۲۰ درم۔ کوٹ چھانکر
شہد ملا کر نیم درم کی مقدار سے گولیاں بنائیں۔ صبح اور شام ایک گولی کھاویں۔ ترشی سے پرہیز ہے +
دوا واسطے جمیع اقسام دوار کے نافع ہے ص۔ زردچوبہ شکرتری ہر ایک ۹ درم۔ روغن گاؤ ۲۵ درم ایک جگہ
کر کے صبح کو کھاویں۔ اور غذا مونگ کی کھچڑی اور چاول اور روغن گاؤ اور اگر کسی تدبیر سے دور نہ ہو۔ تو تارک
پر یا گردن کے چابک پر داغ دیں +
دوا دوار صفراوی کو نافع ہے ص۔ تخم خشخاش سے شیرہ لُبن اور نبات سے شیریں کریں اور دو تین جوش دیکر پئیں +
دوا کہ فالج کو مفید ہے ص۔ برگ درسن اسگند سونٹھ گلوے دیودار بید انجیر کی جڑ سنبھالو ہر ایک ایک درم
جوکوب کر کے چار سیر پانی میں جوش کریں اور مراد سیر سے ۸۴ تولہ ہے۔ جب آدھ سیر رہے تو شیر گرم پئیں اور ہمیشہ
روغن گرم ملیں۔ اور جوز بویا اور لونگ اور عاقرقرحا اور بچھ اور سونٹھ جو موجود ہو۔ موہنہ میں ڈالیں۔ اور بعد
ایک ہفتہ کے تنقیہ بلغم کی کوشش کریں بتدریج +
دوا کہ لقوہ کو مفید ہے اول فاقہ کریں اور جوز بویا وغیرہ کہ فالج میں گذرا منہ میں رکھیں اور ماش سیاہ کا آٹا کر کے
اور اُسکی روٹی پکا کر اور ایک طرف سے تابہ آہنی پر پکا کر اسطرف پر روغن بید انجیر یا روغن کنجد کہ عاقرقرحہ اُس
میں پیسا ہو ملاکر گردن کے پیچھے اور دونوں کلو نپر باندھیں اور روغن نارجیل اور روغن تاتورہ اُسپر اور گردن
پر ملیں اور جب چار روز انتہا سات روز گذریں مسہل دیں اور مسہل کے بعد روغن بادام اور مشک عنبر
منہ پر ملیں اور یہ دوا کھلاویں ص قسط زنجبیل۔ کبابہ دیودار ہر ایک ۳ درم بھنگرہ فلفل گرد عاقرقرحہ
کچبیل تخم اُس کہ اُسکی رسی بناتے ہیں۔ ہر ایک ۹ درم کوٹ چھانکر برابر سب اجزاء کے مقل گوندہ کر
مقدار ۱ درم شہد کے ساتھ گولی بناویں۔ ایک صبح اور ایک شام گرم پانی سے کھاویں اور چاہیئے کہ نوشادر

پیسکر سکنجبین کے ساتھ غرغرہ کریں اور اندھیرے گھونٹ بٹھلاویں اور یہ روغن ناک میں ٹپکائیں جس - برگ نیب جنگلی چھپنڈہ پاپڑہ ترپھلا دارچوبہ چوک موتھہ کردبالہ بہمار سونٹھ مرچ تراہمان صندل سرخ سب برابر روغن مستور چہارم حصہ مجموعہ اور یہ کا پانی بہ قدر متعارف جیسا کہ رسم ہے پکاویں اور روغن لیں اور ناک میں ٹپکائیں اور اگر سر پر ملیں اور کان میں ٹپکاویں بہت نافع ہے اور غرغرہ اور سعوط بعد تنقیہ کے کرنا چاہیئے اور جاننا چاہیئے کہ اگر لقوہ قوی ہو اور مادہ ہیجان کی حالت میں ہو لیکن سحر ہوتا ہے. اور کبھی ہلاک کرتا ہے۔ ایسے لقوہ میں چار روز تک خطر ہے نہ ہر لقوہ میں +

دوا کہ سکتہ بلغمی کو نافع ہے جس حیلہ سے چاہیں منہ کو کھولیں اور ریشمی گیند منہ میں رکھیں تاکہ کھلا رہے اور روغن مستور میں مرغ کا پر چرب کرکے حلق میں لیجاویں تاکہ حرکت طبیعت میں ظاہر آوے اسوقت حب شبت گندہک شہد سنمک ہر ایک بقدر حاجت بطریق معمول مرتب کرکے حلق میں لیجاویں تاکہ قے آوے تخم حنظل اور مغز ارنڈ سے حقنہ کریں اور نک چھکنی ناک میں پھونکیں اور تخم سپنداں گرد سر کے ہیں پیسکر پیشانی پر ملیں اور منڈوا کر گرم تہہ سر کے نزدیک رکھیں یا نمدہ سر پر رکھکر گرم تسلہ اُس پر رکھیں اور اگر سر تراشکر بہت سا گلاب اور بچھناک آدمی کے پیشاب میں پیسکر اسجگہ ملیں جلد ہوش میں آوے اور مجرب ہے۔ اور سکتہ دموی کا سوائے فصد کے علاج نہیں ہے اور فرق سکتہ قویہ اور موت میں بہت ہے اور اُسکا امتحان یہ ہے کہ آئینہ صاف ناک کے پاس رکھیں اگر غبار پکڑے زندہ ہے ورنہ نہیں اسواسطے کہ آدمی کی جبتک رمق حیات کی باقی ہے سانس لینا اُسکو لازم ہے اگرچہ خفی ہو +

دوا کہ بیحسی اعضا کو نافع ہے اور اس مرض کو تازی میں خدر اور ہندی میں بھر اور سن بھری کہتے ہیں اگر بلغم ہو پہلے قے کراویں چند مرتبہ۔ اور پھر حقنہ کریں۔ چند مرتبہ پھر بیل کی جڑ کوٹ چھانکر ہر صبح دو درم گرم پانی سے کھلائیں اور چھ ماہ مداومت کریں۔ اور اس اثناء میں تنقیہ کرتے رہیں کبھی کبھی۔ اور سب ترشیوں سے پرہیز کریں۔ اور اگر عضو خدر قابل گلگٹ مارنے کے ہو سبک ماریں اور توتیا سبز اور نوشادر اور آب لیمو پیسکر ملیں۔ اور اگر حاجت پڑے سہ دو سہ ہی بار بھی ایسا ہی کریں اور زیادتی خون کی ہو تو زیادہ خون لیں اور روٹی کم کھاویں +

دوا کہ سبات یعنی خواب مفرط کو نفع دیتی ہے بشرطیکہ بلغم سے ہو فلفلگرد باریک پیسکر اور نیئے میں رکھکر ناک میں پھونکیں اور تخم کنائی اور نک چھکنی بارہا تاکہ چھینک آوے اور دماغ پاک ہو اور جہاں خون سے ہو فصد کریں +

دوا کہ کابوس کو نافع ہے اور یہ ایک مرض ہے کہ آدمی خواب میں دیکھتا ہے کہ بھاری چیز اُسپر گر پڑے اور سانس تنگی کرتی ہے پہلے فصد باسلیق لیں بعدہ سناء مکی ۵ درم ہلیلہ سیاہ ۲ درم جوش دیکر اور صاف پانی

پانی اُس کا لے کر شیر گرم پئیں بعدہٗ جوز القئی اور نمک سنگ سے قے فرماویں بعد اُسکے اس دوا کا استعمال کریں۔
ص۔ ترپھلا ملٹھی ہر ایک نیم درم مصطگی۔ دارچینی ہر ایک ایک درم تربد ۲ درم سونٹھ ۱ درم گل شکر ایک درم اور نیم۔ دوائیں کوٹ چھانکر روغن بادام میں یا گاؤ میں چرب کریں اور سہ چند شہد میں گوندہیں اور ہر روز ۱ درم نہار کھاویں اور وہ دوا کہ صرع کو مفید ہے اگر خون کے غلبہ سے ہو رگ قیفال کھولیں اور صافن کھولیں اور پنڈلیو نپر پچھیں لگائیں اور مطبوخ ہلیلہ سے اسہال کراویں۔ اور اگر بلغم سے ہو یا باد سے آک کا دودھ پاؤں کے تلو ونپر خوب ملیں اور فلفل پیسکر اُس پر چھڑکیں اور آک کے پتے اُس پر باندھیں چالیس روز متواتر اور اس مدت میں پاؤں نہ دھوویں مجرب ہے۔ دیگر۔ مست ہاتھی کے بنا گوش کا پسینہ روئی میں لیں۔ اور خشک کر کے رکھیں اور وقت صرع کے پانی میں تر کر کے ناک میں ٹپکاویں اور یہ عمل اکثر کرتے رہیں۔ نفع دیتا ہے ÷ دیگر بھرنی کی جڑ فلفل تج فکسنگ پھیفر کے پیشاب میں پیسکر سعوط کریں +
دیگر۔ عاقر قرحہ پیسکر ایک حصہ چار حصہ شہد میں ملادیں اور ہر روز ایک درم دیں اور اگر صرع معدہ کی شرکت سے ہوتے فرماویں اور سنبل اور گلسرخ اور مصطگی اور کندر نرم پیسکر شکم پر طلا کریں +
دیگر کہ صرع کی سب قسمونکو مفید ہے۔ ٹڈہ جو آک کے درخت پر ہوتا ہے اور طرح طرح کے رنگ رکھتا ہے اور اُڑ نہیں سکتا۔ اسکو خشک کریں اور ہموزن اُس کے فلفل گرد لیں اور دونوں کو کوٹ چھانکر نگاہ رکھیں وقت صرع کے ناک میں پھونکدیں مجرب ہے اور وہ صرع کہ بچوں کو پڑتا ہے علاج کی حاجت نہیں رکھتا بعد بلوغ کے خود بخود ضائع ہو جاتا ہے۔ اکثر دیکھا گیا لیکن اُس کی دایہ کو کوئی چیز بلغم افزا نہ دیں۔ اور جماع سے پرہیز لازم ہے +
دوا کہ مالیخولیا کو نافع ہے ص۔ ہو بیر کسی کے کچور سونٹھ فلفلین موتھ ہر ایک ایک سیر۔ کسیکہ دو سیر عاقر قرحا۔ بسباسہ۔ جوز بویا لونگ مصطگی۔ خولنجاں۔ کبابہ۔ بادیرنگ۔ الائچی۔ پوست خشخاش۔ فوفل۔ چوک میدہ مہاسید چرک بالہ۔ نانخواہ۔ ریگ ترہی اجمود ہر ایک ۵ درم گل دھاوا ۳ سیر سب کو جوکوب کر کے پانچ من پانی میں جوش کریں جب نصف رہے اُوتارلیں۔ بعد سرد ہونیکے قند ہندی ایک من مویز طائفی ۱۰ سیر اُسمیں ڈالکر مٹی کی چکنی ہانڈی میں ڈالیں اور لید میں گھوڑے کے گاڑدیں بیس روز بعد ہاتھ سے ملیں اور صاف کریں اور چرب برتن میں رکھیں اور ہر روز ایک قدح صبح اور ایک قدح شام کھاویں اور ترشی اور بادی چیزوں سے پرہیز کریں چالیس روز میں نفع بین کریگا اور اوپر گذر چکا ہے کہ سیر سے مراد ۲۴ تولہ ہے اور اگر شربت مذکور بعد کھانے کے کام میں لاویں۔ بہتر ہے۔ اور اس مرض میں روغن بنفشہ اور نیلوفر ہمیشہ ناک اور کان میں ٹپکاویں۔ اور چرب غذائیں تناول کریں اور گرم اور خشکی والی چیز سے پرہیز کریں۔ اور سولانے میں کوشش

اور نیز ہر چالیس روز میں فصد اسیلم کھولیں۔ لیکن خون کم لیں اور تمام کوشش ترتیب اور تقویت میں کریں اور جانیں کہ عشق ایک قسم مالیخولیا کی ہے اُسکی تدبیر یہی ہے کہ حتی المقدور معشوق کے وصال کی کوشش کریں اور جماع عشق میں نہایت مفید ہے بخلاف مالیخولیا کے کہ وہاں سٹے کبھی کبھی کے بشرط قوانائی میں جائز رکھا گیا ہے۔

دوا کہ نسیان کو نافع ہے ص۔ کندر زیرہ دار فلفل ہر ایک تین درم کوٹ چھان کر دو چند شہد کے ساتھ گوندھ کر صبح اور شام کھلاویں +

دیگر۔ روغن مالکنگنی پان پر لگا کر اور ایک تی پارہ اُس پر رکھکر ملیں فوراً مضمحل ہو جاویگا۔ اُس پان کو بیڑہ بنا کر کھائیں۔ جیسا کہ معروف ہے اور مداومت کرائیں مجرب ہے اور اگر کفایت نہ کرے تو مسہل قوی دیں +

دوا کہ اختلاج کو نافع ہے روغن ناردین وغیرہ ملیں اور تنقیہ کریں اگر بیشتر ہو اور دہ بزنگ سبتہ اور روغن ناردین مجرب اور معمول اہل ہند کا ہے اور روغن ناردین کہ مستعمل اہل یونان کا ہے افیون نیمدرم گولیاں بنائیں۔ اور رات کو منہ میں رکھیں۔ اور اُسکا لعاب نگلیں خواب لاتا ہے اور نزلہ بند کرتا ہے۔ اور اگر برودت سے ہو ارزن گرم کر کے کپڑے میں لپیٹیں اور سر کے تالو پر رکھیں اور کپڑے یا پختہ اینٹ سے گرم کر کے سر پر لگاویں۔ اور قسط اور شونیز اور لاون اور عود یا لویان سلگائیں اور سونگھیں اور بخار اُس کا ناک میں پہنچاویں۔ اور عود اور مشک اور زعفران اور کندر اور سندرس آش کر کے کپڑے میں باندھ کر سونگھیں +

دیگر یہی عمل کرتی ہے ص۔ شونیز درست اور نانخواہ درست کپڑے میں باندھ کر لحظہ بلحظہ ہاتھ سے ملیں اور سونگھیں اور اگر جلاویں اور دوا لیں بہتر ہوگا اور کاغذ سوختہ فلفل زیرہ سیاہ۔ الائچی۔ لونگ پترج جلائیں اور اُسکا دھواں دماغ میں پہنچائیں۔ اور کوکنار ۲ درم۔ سونٹھ ایک درم گل بابونہ نیمدرم دو سیر پانی میں جوش دیں جب آدھا رہے وقت خواب کے شیر گرم نوش کریں۔ چند دفعہ کہ سرد زکام کو اکھانسی شہید کیساتھ ہو۔ نفع دیتا ہے۔

ص۔ سونٹھ نگوی بانسہ بھارنگی کاکرسنگی دھمایہ پہکرمول ہر ایک ایک درم جو کوب کر کے چار سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھا سیر رہے۔ شیر گرم پئیں۔ سات روز تک اسی طرح کریں اور غذا سوا شوربے مونگ کے نہ کھائیں تو مجرب ہے +

رب خشخاش۔ قدماء کی تالیف ہے واسطے نزلات حارہ کے نہایت مفید ہے۔ کوکنار ۲۰ عدد کوٹیں اور ایک رات دن دانہ سو مثقال پانی میں تر کریں اور جوش کریں تاکہ نصف کو پہنچے پھر صاف کریں اور شکر یا شہد یا مثلث قوام میں لاویں۔ کہ مثل لعوق کے غلیظ ہو بعدہٗ اقاقیا اور زعفران اور مازو اور برگدکی داڑھی ہر ایک ایک درم کوٹ چھانکر اُس میں گوندھیں اور جانیں کہ بعض اطباء کے نزدیک ہے۔ کہ نباتات اور اثمار کو کوٹ کر پانی اُس کا لیں یا جوش دیکر اُس کا جوشاندہ لیں۔ پھر صاف اسکا یا طبخ اسکا پکاویں فقط تاکہ

غلیظ ہو اور ہو سکتا ہے کہ جب نصف کو پہنچے قدرے شربت بھی داخل کریں اور قوام میں لادیں ماسواسطے کہ بعض شہروں کے فواکہ بہت مائیت رکھتے ہیں۔ وقت جوش کے سب ہوا ہو جاتے ہیں اور غلیظ نہیں ہوتے جبتک کہ شکر نہ ملائیں بخلاف آب کے کہ شیرینی کا اختلاط اُس میں مائیات کے ساتھ ابتداء یعنی بغیر اس کے کہ جوش دیکر اُسکو کم کریں مشروط ہوا خواہ وہ مائع عصارہ ہو یا طبیخ ما سوائے اُس کے اور یہ فرق دونوں میں بسبب استعمال کے اکثری ہے وگرنہ بر سبیل تجویز رب کو شربت غلیظ القوام پر بھی اطلاق کرتے ہیں۔ جیسا کہ اسی رب میں مذکور ہوا اور ایسے ہی شربت کو رب کے ساتھ جیسا کہ شربتوں میں معلوم ہوگا۔

روغن قسط۔ فالج اور لقوہ کو نفع دیتا ہے۔ اور معدہ اور جگر کو نافع ہے۔ اور سیاہی بالونکو نگاہ رکھتا ہے اور پٹھوں کو قوت دیتا ہے **ص**۔ روغن زیت ۵۰ درم۔ قسط فلفل۔ عاقرقرحا نیمکوفتہ شراب میں ایک رات بھگو دیں اور صبح کو جوش کریں تاکہ نصف پر آوے۔ بعدہٗ روغن زیت ملائیں اور اسقدر جوش کریں۔ کہ شراب دُور ہو اور روغن باقی رہے پھر جندبیدستر اور فرفیون کوٹ چھانکر اُس میں ڈالیں اور آگ سے اوتارلیں۔

روغن شونیز۔ فالج اور لقوہ اور تشنج کو فائدہ رکھتا ہے **ص**۔ شونیز ۲۰ درم مغز بادام تلخ ۳۰ درم باہم ملاکر کوٹیں اور روغن کھینچیں۔

روغن فرفیون۔ فالج اور استرخا اور تمام دردوں کو کہ سردی سے ہوں۔ فائدہ رکھتا ہے **ص**۔ قسط ۱۰ درم کندش ۴۰ درم۔ جندبیدستر ۵ درم۔ پودینہ کوہی خشک ۱۲ درم۔ عاقرقرحا ۷۰ درم۔ مویز ۳ درم۔ سب کو لیں اور نیمکوفتہ چار سو درم شراب کہنہ میں پکاویں۔ ۳۰ درم روغن بان ۱۰ درم فرفیون تازہ ڈالیں۔ اور ایک جوش دیکر اُتھا لیں۔

روغن شخوص کو نافع ہے عجیب اثر دیتا ہے **ص**۔ روغن زنبق ایک رطل لیں اور فرفیون تازہ ایک اوقیہ اُس میں حل کریں۔ اور سر پر نیمگرم ڈالیں اور مالش کریں۔

روغن بیدانجیر۔ گرم اور خشک ہے تیسرے درجہ میں اور واسطے سرد بیماریوں دماغی کے نفع رکھتا ہے اور بلغم کا اسہال کرتا ہے اور کدو دانہ نکالتا ہے اور پٹھونکو رطوبت لزجہ سے صاف کرتا ہے اور واسطے ورم اسفل اور انقلاب رحم اور حبس بول اور قولنج بلغمی اور ریحی کے فائدہ مند ہے۔ خوراک ۵ درم تک اور بدل اُس کا روغن مولی اور روغن السی ہے اور ابن زکریا نے کہا ہے کہ جب کسی بیماری میں روغن بیدانجیر دیں تو چاہیئے کہ سر کے تالو پر روغن بنفشہ ملیں کہ منع بخار سر سے کرے **ص**۔ بیدانجیر بریان کرکے کوٹیں اور پانی میں جوش کریں۔ اور ایک برتن میں کف لیتے رہیں یہانتک کہ تمام کف آجاوے اور پانی رہجاوے پھر اُن کفونکو جوش دیں کہ روغن صاف نکل آویگا۔ طریق دوسرا یہ ہے کہ مثل روغن کنجد نکالیں۔

روغن بید انجیر مرکب- فالج اور لقوہ کو نفع رکھتا ہے اور سدہ جگر اور تلی کا کھولتا ہے اور قولنج کو دور کرتا ہے ص۔ بانخورہ صغیر پودینہ کوہی تخم کرفس۔ انیسوں مصطگی اسارون ہر ایک ۲۰ درم۔ بیخ کرفس۔ بیخ بادیان۔ بیخ سوسن آسمانگونی راسن خشک ہر ایک دس درم۔ شیطرج مقل ہر ایک ۵ درم سکبینج جاؤشیر زرنباد۔ درونج ہر ایک ۳ درم۔ سونٹھ۔ دارچینی۔ قاقلہ۔ جوزبوا کبابہ۔ دارفلفل خیربوا بسباسہ۔ شونیز قسط کرد ہر ایک ۴ درم سب کو نیمکوب کرکے پانی میں بھگوئیں۔ ایک رات دن پھر جوش کریں تاکہ دوا نرم ہو اور ملیں اور ۱۵۰ درم روغن بید انجیر ملائیں اور جوش کریں۔ کہ پانی دور ہو اور روغن باقی رہے۔ خوراک ۲ درم سے ۳ درم تک ماء الاصول کے ساتھ اور اس کی مالش بھی کریں۔

روغن کدو- سرد اور تر ہے اور اسکا سونگھنا اور ٹپکانا اور ملنا ناک کان میں سہر اور خشکی دماغ کا ازالہ کرتا ہے اور سرسام اور مالیخولیا کو نفع دیتا ہے۔ اور یہ دو طرح پر ہے- **ایک** یہ کہ کدوئے تازہ لیں۔ اور پوست اسکا چھیلیں اور سب کو کہ لحم اور شحم اور تخم ہے کوٹیں اور پانی اسکا لیں اور چہارم حصہ اسکا روغن کنجد ملادیں اور نرم آگ پر جوش کریں تاکہ پانی جلے اور روغن رہے اور اگر بجائے روغن کنجد کے روغن بادام شیریں کریں بہت لطیف ہوگا۔ اور اسکا کھانا بھی معمول کو مفید پڑے۔ **دوسرے** یہ کہ مغز تخم کدوئے شیریں سے روغن نکالیں مثل روغن بادام کے وہ بہت لطیف اور قوی تر اور سرد تر ہوتا ہے۔ اور اسکا کھانا حمیات میں بہت نافع ہے اور اگر سرطان نہری آب شیریں میں لگائیں اور سرد کریں اور روغن مغز کدو میں ملا کر کان میں ٹپکائیں درد سر التہابی کو نفع دیتا ہے۔ اور اگر روغن تخم کدو ہمراہ ماء کے کھادیں تلطیف میں ابلغ ہوگا اور برودت اسکی بہ نسبت روغن کنجد کے اور روغن بادام کے کہ آب کدو میں پکایا ہے زیادہ ہے۔ لیکن بہ نسبت روغن تخم کدو کے کہ شیرہ کدو سے پکایا ہو گرم ہے بسبب حرارت حاصل کرنے طبخ کے۔

روغن بادام شیریں- معتدل مائل طرف برودت کے اور کثیر الرطوبت ہے اور واسطے یبوست دماغ اور درد سر اور سرسام اور تشنج خشک اور سہر کے نافع ہے مروخاً اور سعوطاً اور واسطے ضربان گوش کے قطوراً اور واسطے ورم وقے کے تدہیناً اور واسطے عسر بول اور سنگ اور درد مثانہ کے اور رحم اور اختناق رحم کی پچکاری سے اور واسطے پرانی کھانسی اور ربو اور ذات الجنب اور قولنج اور کاٹنے سگ دیوانہ اور خشونت حلق کے اکلاً اور وہ رخشائے ضعیفہ کے مضر ہے اور مصطگی اس کی مصلح ہے اور اس کا ادویہ مسہلہ کیساتھ ملانا دوا کی حدت کا کاسر اور اشیائے لزج کے چپٹنے کا مانع ہے۔ انتڑیوں میں۔ روغن بادام تلخ گرم دوسرے میں اور خشک ہے اور واسطے درد سر بارد کے ملنا اور واسطے توڑنے پتھری کے کھانا اور سوراخ ذکر میں ٹپکانا نافع ہے اور اسکا کان میں ٹپکانا فوراً درد ساکن کرتا ہے۔ اسکا پینا مفتح اور دافع قولنج ہے اور طریق

اس کے روغن نکالنے کا بادام سے مشہور ہے +

روغن بنفشہ سرد اور تر ہے اور درد سر گرم خشک کا نافع ہے اور اصحاب سہر کو نیند لاتا ہے اور خشکی دور کرتا ہے۔ اور اُسکی تدہین جرب کو دماغ کے مفید ہے اور صلابت اعضا اور اعصاب کو نرم کرتا ہے اور اعضا کی حرکتوں کو سہل کرتا ہے اور ناخنوں کی صحت کا حافظ ہے۔ اور اُسکو بھی دو وجہ پر بناتے ہیں۔ ایک یہ کہ گل بنفشہ جیسا کہ دوسرے پھولوں میں چنانچہ روغن گل میں مشروحاً آویگا۔ دوسرے یہ کہ تلونکو گل بنفشہ میں پالیں جیسا کہ اور پھولوں میں پالتے ہیں۔ پس ان پھولوں سے روغن لیں +

روغن بنفشہ بادام سرد اور تر اور بیخوابی کے دور کرنے میں بہت نافع ہے اسکو بھی دو وجہ پر بناتے ہیں ایک یہ کہ گل بنفشہ تر بادام کے روغن میں تربیت کریں۔ دوسرے یہ کہ مغز بادام گل بنفشہ میں تدشش کریں۔ اور اُسکا روغن کھینچیں اور طریق تربیت لبوب اور پھولوں کا مشہور اور مروج ہے۔ اور ایک طریق خاص بنفشہ بادام میں زیادہ کیا ہے اور وہ یہ ہے کہ مغز بادام شیریں آب گرم میں رکھیں کہ قدرے نرم ہو۔ پس پوست سرخ اُسکا دور کریں۔ اور دو شق کریں۔ اور ہر نصف کے چار حصہ کریں اور منخل پر گذاریں اور گل بنفشہ تازہ صاف چیدہ اُسمیں ملادیں اور منخل کو بھٹی پر رکھیں کہ اُس کے قعر میں آگ ہو اور مقدار آگ کی اور فصل مابین منخل کے اور آگ کے اسطرح ہو کہ حرارت پہنچے لیکن جلا نہ دے۔ اس اثنائے میں بادام کے ٹکڑے اور پھول مختلطہ کو حرکت دیتے رہیں۔ تاکہ بنفشہ سپید ہو اور رطوبت اُسمیں نہ رہے اور مغز بادام اُس کے ساتھ متکیف ہو۔ پھر ایک برتن میں محفوظ رکھیں۔ اور وقت حاجت کے بادام مذکور کوٹ کر روغن کھینچیں اور اس روغن کو مصر اور شام میں روغن بنفشہ عراقی کہتے ہیں +

روغن گل مرکب القوی ہے اور جالینوس کے نزدیک معتدل ہے خلاصہ یہ کہ رادع اور قابض اور موافق مواد حارہ اور باردہ کے اور مقوی اعضاء اور محلل اخلاط فاسدہ اور مسکن درد ہے اور اُسکا طلا سرکہ کے ساتھ اور اُسکا لخلخہ سرکہ اور گلاب کے ساتھ رافع درد سر اور رادع دماغی بخارات اور مانع اورام کا اُس کے ابتدا میں اور اُسکا نطول سر پر مقوی دماغ اور اُسکا پینا التہاب معدہ کو تسکین دیتا ہے اور اُسکا استعمال زخموں پر گوشت کو جماتا ہے۔ اور رطوبت خشک کرتا ہے اور مصلح اُس کی خباثت کا ہے۔ اور حقنہ اُس کا انتڑیوں کے زخم کا رافع ہے۔ اور اُسکا مضمضہ درد دندان کو تسکین دیتا ہے۔ اور اُس کا کھانا اسہال کو حبس کرتا ہے اور مادہ لزجہ کا مسہل ہے اور پیچش دور کرتا ہے اور درد انتڑیونکا دور کرتا ہے۔ اور ادویہ اُس میں جرب کرنا اُنکے فعل کا مقوی ہے۔ اسکا قطور کان کے درد کو مفید ہے اور اُسکی تدہین سرکہ اور آب مورد کے ساتھ عرق کے رافع اور نافذ ہر قروح اور جوششوں حارہ کا ہے۔ اور اُسکا کھانا چونہ

اور ہڑتال اور صابون اور فرازیج اور مثل اس کے کھانے کے نقصان کو دفع کرتا ہے اُسکا بدل نیم وزن اُسکا روغن بنفشہ اور ہموزن اُسکا روغن خلاف اور مقدار اُسکے شربت کی ایک اوقیہ ہے۔
اور طریق اس کے بنانے کا دو طرح ہے۔ ایک یہ کہ برگ گل تازہ اقماع سے پاک کر کے روغن کنجد یا زیت الانفاق میں ڈالکر آبگینہ کے برتن میں رکھکر دھوپ میں رکھدیں۔ اور جب برگ گل سفید ہوں یہی نشانی اُنکی قوت کے دور ہونے کی ہے۔ پس اُسکو نکال ڈالیں۔ اور تازہ پھول اور ڈالیں سات بار تجدید کرنا چاہیئے۔ اور یہ شدید گرمیوں میں بیس روز میں اور جاڑوں میں چالیس روز میں ہوتا ہے۔ اور روغن گل خام یہی ہے۔ اور تدبیر میں ابلغ ہے۔ اور بعض شیشہ کو پانی دار کوئیں میں اس طرح لٹکاتے ہیں۔ کہ درمیان شیشہ اور پانی کے ایک گز فاصلہ رہے اور تجدید گل اس اثنائے میں کرتے رہیں تاکہ روغن پھولوں کی قوت کا کسب کرے کماحقہ اور یہ قسم سرد مشمش ہے یعنی آفتاب میں ترتیب پائی ہے۔ دوسرے یہ کہ برگ تازہ کوٹ کر شیرہ لیں یا مثل اس کی روغن کنجد یا زیتون میں ملاکر جوش کریں تاکہ روغن رہے اسکو روغن گل مطبوخ کہتے ہیں۔ اور اس کی حرارت برودت پر غالب ہے خاصکر جس میں زیت ہو اور زیت کا سوائے سرد بیماریوں کے استعمال نہیں کرسکتی ہیں اور کنجدی کہ گرم بیماریوں میں بھی استعمال چاہیئے اور سردی میں بھی خواہ مطبوخ ہو یا غیر مطبوخ اور جان لیں۔ کہ روغن گل بعد ایک سال کے متغیر ہو جاتا ہے۔ پس علاج میں تازہ چاہیئے۔ اور اُسکا کہنہ گلاب میں جوش کرنا اُس کے فعل کو قوی کرتا ہے اور روغن گل سرکہ کیساتھ ملنا خشک خارش کو دور کرتا ہے۔ اور روغن گل بادام حرارت اور برودت میں معتدل ہے اور دماغ کا نافع ہے اور فہم بڑھاتا ہے۔ اور گرمی کے درد سر کو نافع دیتا ہے اور اسہال مراری باز رکھتا ہے جب سرکہ میں پکاویں جرب اور حکہ کا رافع ہے اور اسکا بنانا مثل بنفشہ بادام کے ہے۔

روغن لبوب سبعہ کہ نہایت مرطب اور واسطے امراض خشک دماغی کے اور درد سر اور مالیخولیا اور جذام کے نافع ہے مروخاً اور شرباً اور سعوطاً اور اگر بقدر نیم درم تسعیط کریں۔ فوراً اثر دیتا ہے مغز فندق اور پستہ اور بادام شیریں اور کنجد مقشر اور مغز چلغوزہ اور مغز تخم کدوئے شیریں اور مغز جوز برابر کوٹ کر گرم کر کے نچوڑیں تاکہ روغن علیحدہ ہو اور نسخہ ابن عیسے میں عوض مغز جوز کے مغز بادام تلخ لکھا ہے۔

روغن مبارک کہ روغن لقوہ بھی کہتے ہیں واسطے لقوہ اور فالج اور کزاز اور عرق النساء اور دوالی اور نقرس اور تحلیل ریاح اور اٹھانے باہ اور بھوک کے نافع ہے۔ اور قطوراً واسطے گرانی

سماعت اور بہرہ پن اور سدہ صماخ کے ایک روز میں مؤثر ہے اور اسکا فرزجہ امراض رحم کے واسطے مفید ہے۔ اور مؤلف تذکرہ کہتا ہے کہ ارواح کا ثابت رکھنے والا اور باندھنے والا ہے صفت۔ حلبہ شونیز برابر نئی چلنی میں بریان کریں۔ تاکہ قریب تغیر کے ہو اور جل نہ جاوے۔ پھر تھوڑا تھوڑا زیت اسپر ڈالیں اور آگ نرم ہو یہاں تک کہ سمسم اپنے روغن جذب کرلے۔ پھر روغن اُس میں سے قرع سے یا دوسری طرح ٹپکا لیں +

روغن جوز قوی الحرارت ہے اور واسطے فالج اور لقوہ اور مزاجوں سرد کے نافع ہے مرو غاً اور سعوطاً اور آبلہ اور نواسیر اور غرب کو مفید ہے اور طریق اُسکے نکالنے کا بمثل روغن بادام کے ہے +

روغن مجموعہ۔ تمام سرد بیماریوں میں استعمال ہے۔ اور اثر کرتا ہے۔ اعتدال کے ساتھ اور عضو میں یبوست نہیں کرتا صفت۔ روغن خیری اور روغن یاسمین اور روغن قسط اور روغن سوسن اور روغن ارنڈی اور روغن خستہ زرد آلود اور روغن غار سب برابر لیں اور ملا دیں اور قدرے جند بید ستر اور تھوڑا مشک ڈالیں اور جوش خفیف دیں اور اُٹھا لیں اور ملیں +

روغن سداب واسطے درد سر اور مرگی سرد اور درد کمر اور درد ورک اور شانہ اور گردہ اور ساقین اور اور احیض اور بول اور تحلیل کرنے ریاح اور کان کے درد کے نافع ہے۔ ضماداً اور شرباً اور قطوراً اور احتقاناً صفت۔ آب سداب تازہ تین اوقیہ روغن کنجد یا زیت ایک اوقیہ یا دو اوقیہ جوش دیویں تا کہ روغن رہے۔ اور بعض خردل اور حب الرشاد اور عاقرقرحا ہر ایک ایک درم بھی ملاتے ہیں۔ صبح کے وقت +

روغن کہ جب سر پر ملیں اور قدرے ناک میں ٹپکاویں خواب لاوے صفت۔ جوز ماثل خریق سیاہ ہر ایک ایک جزو۔ پوست خشخاش بزر البنج تخم کاہو ہر ایک دو جزو کوٹ کر پانی میں جوش دیکر صاف کریں اور پانی کو روغن کدو کے ساتھ جوش دیں۔ اتنا کہ روغن رہے صاف کریں اور وقت سونے کے کلہ اور ناک اور کف پا چرب کریں +

روغن دیگر۔ کہ جب سر اور کف پا چرب کریں خواب لاوے صفت۔ تخم خشخاش بو داوہ دو رطل تخم کاہو نیم رطل باہم ملا کر بطریق روغن کنجد روغن کھینچیں۔ اور وقت خواب کے استعمال کریں +

روغن بلادر۔ واسطے استرخاء عصب اور فالج اور لقوہ اور امراض باردہ کے نافع ہے۔ اور نہایت محلل ریاح ہے صفت۔ بالچھڑ۔ پیپل۔ فلفل۔ بچھ۔ شیطرج۔ راسن دار فلفل بلادر جوز القئ بیخ سوسن آسمانگونی رازیانہ قسط تلخ بوزیدان زرنباد و درونج ہر ایک ۵ اشقال نیکوب کر کے تازہ دودھ اور

پانی ہر ایک پانسو مثقال روغن کنجد کے ساتھ کہ دو سو اور پچاس مثقال ہو جوش دیں تاکہ پانی اور دودھ جلکر روغن رہے ✦

روغن خس۔ دماغ کی ترطیب اور نیند لانے میں اور واسطے مالیخولیا اور صرع خشک اور منع مستی شراب کے نافع ہے اور تحلیل صلابات کرتا ہے۔ **ص**۔ شیرہ کاہو دو حصہ۔ روغن کنجد یا بادام شیریں ایک حصہ باہم جوش کریں کہ روغن رہے ✦

روغن خشخاش۔ نیند لاتا ہے اور مخدر ہے اور درد کو ساکن کرتا ہے۔ سر کے جو گرم ہو تدہینًا اور نزلہ دور کرتا ہے اور شربًا گرم کھانسی کو دور کرتا ہے اور کان کا درد اور گرم ورم قطورًا دفع کرتا ہے۔ اُسکا بنانا تین طور پر ہے۔ **ایک** یہ کہ خشخاش کے پھول اور روغن کنجد ملا کر پرورش کریں۔ اور **دوسرے** یہ کہ اُس کے پھولوں کا شیرہ اور برگ کا روغن کنجد کے ساتھ جوش کریں بدستور معلوم **تیسرے** یہ کہ اُس کے بیجوں سے روغن کھینچیں اور روغن تخم سرد ہے اور تنویم میں قوی ہے ✦

روغن کہ ریاح دور کرے۔ اور سہر مفرط لاوے۔ جب سر اور پیٹ پر ملیں **ص**۔ نوشادر نمک نفطی تخم سپندان۔ تخم جرجیر فلفل سیاہ سونٹھ کا گنج سب کو برابر نیمکوب کرکے پانی میں جوشدیں تاکہ گہرا ہو پھر صاف کریں اور اُس کے نیمچند کیساتھ روغن بید انجیر پکاویں کہ پانی جلجاوے اور روغن ہے ✦

روغن ریحان۔ فالج اور درد زانو کو شربًا اور مرخًا نفع رکھتا ہے۔ **ص**۔ آب ریحان دو جزو روغن کنجد ایک جزو جوش کریں ✦

روغن کہ تبرید اور تنویم اور ترطیب دماغ میں اور خشکی دور کرنے میں اور گرم درد سر میں ابلغ ہے۔ **ص** مغز تخم کدو مغز تخم خیارین مغز بادام شیریں تخم خشخاش مقشر تخم کاہو سب برابر لیکر روغن کھینچیں اور سر پر ملیں اور سعوط کریں۔ بقدر نیمدرم کہ فورًا نفع دیتا ہے ✦

روغن ناردین سب روغنوں میں اشرف ہے اور کثیر المنافع اور اُسکا قطور ناک میں درد سر اور شقیقہ بارد اور درد کان کو دور اور ساکن کرتا ہے اور تحلیل میں امراض مثانہ کا نافع ہے۔ اور اُس کی تدہین بارد دردوں کو اور قولنج اور مرض ریحی اور غلیظ ہواؤں اور نفخ احشا کو مفید ہے اور رنگ نکھارتا ہے اور مسخن رحم ہے۔ **ص**۔ قصب الذریرہ ورق الغار سعد عود بلسان نمک ساذج ہندی برگ مورد ناردین یعنی سنبل رومی اذخر اسارون اہل قرنفل نانخواہ زر نبوش برابر نیمکوفتہ کرکے شراب اور پانی میں ایک رات دن بھگودیں۔ پھر صاف کریں اور روغن کنجد کے ساتھ جوش کریں۔ تاکہ پانی دور ہو اور روغن رہے ✦

روغن بابونہ۔ گرم باعتدال اور خشک کرنیوالا باعتدال سرمیں انجرہ کے اختقان سے جو درد سر ہو اُسکی تدہین تنہا یا روغن گل یا سرکہ ملا کر نافع ہے درد کو تسکین دیتا ہے اور اورام کا محلل ہے جو سرد ہوں اور ریاح کو دور کرتا ہے۔ درد کمر اور مفاصل کو دور کرتا ہے اور سدہ کھولتا ہے۔ اور مسام کھولتا ہے کہ سرما سے ہوں۔ اور وہ وہی ہے کہ روغن گل میں گذرا۔

روغن آس۔ بارد یابس ہے اور قروح رطبہ کا مانع سرمیں اور مقوی اعضاء ہے اور مواد کے انصباب کو منع کرتا ہے اور مقوی ہے۔ بالونکی جگہ کے جمنے کا اور بالونکو سیاہ کرتا ہے اور استرخا دور کرتا ہے اور درد مفاصل کھوتا ہے اور حابس بول اور عرق ہے اور ہبیس اور شقوق اور سحج اور بواسیر دور کرتا ہے۔ **طریق** اُسکے نکالنے کا یہ ہے کہ آب مورد ۲ جزو روغن کنجد ایک جزو ایک دن سیر کے ساتھ جوش کریں۔ تاکہ پانی دور ہو اور روغن رہے اور اگر روغن کنجد کے عوض روغن زیت ڈالیں برودت کم ہوتی ہے۔ اور جب واسطے محافظت بالوں کے استعمال کرنا ہو۔ قدرے لاڈن بھی اُس میں حل کر لیں۔

روغن آجر۔ لقوہ اور فالج اور امراض باردہ کو نفع دیتا ہے۔ اور اُسکا نام دہن المبارک ہے اور بہت سے خواص کے ساتھ موصوف ہے۔ اور نفط سپید سے بہت گرم اور لطیف ہے اور بچھو کاٹے کو اور افیون اور بذر البنج خوردہ کو نفع کثیر دیتا ہے **ص** خشت پختہ سرخ آب نادیدہ بادام کیساتھ کریں اور آگ میں ڈالدیں۔ کہ سرخ ہو جاوے۔ اور زنبور سے ہر ٹکڑا لیکر روغن زیت میں سرد کریں۔ پھر روغن سے نکالکر ریزہ ریزہ کریں اور شیشہ گل حکمت شدہ میں ڈالدیں۔ اور گھوڑے کے بال شیشہ کے منہ میں لگاویں اور بطریق معروف روغن ٹپکاویں۔ جیسے چوہ نکالتے ہیں۔ اور باقیماندہ شیشہ میں نگاہ رکھیں اور شہرباد رمروخا کام میں لاویں۔

سکنجبین افتیمونی۔ مالیخولیا اور اصحاب توحش اور صرع کو نافع ہے۔ اور یہ سکنجبین علت کو برفق پاک کرتی ہے۔ نضج دے کر مہیا کرتے ہیں کہ اولی مسہل میں مستفرغ ہو جاوے اور بعض نسخہ میں اوزان میں فرق ہے اور اجزا کم زیادہ نہیں ہیں۔ **ص** افتیموں دس درم بسفائج فستقی تربد سفید ہر ایک چھ درم گاؤزبان پرسیاوشان ایرسا تخم کاسنی۔ تخم کاسنی تخم کشوث پوست بیخ کاسنی ہر ایک ۵ درم حاشا برگ گل سرخ کمافیطوس ہر ایک ۴ درم۔ تخم بادرنجبویہ فرنجمشک بلخ بادرنجبویہ درونج عقربی زرنباد بہمن سرخ وسفید سافج ہندی قاقلہ سنبل ہر ایک ۳ درم۔ گلقند آفتابی۔ بوزن ادویہ سرکہ اور پانی میں ایک رات دن بھگو کر جوش کریں۔ اور ایک من قند کیساتھ قوام کریں۔

سکنجبین افتیمونی نوع دیگر } اسطوخودوس رازیانہ تخم شاہترہ ہرایک ۵ درم افتیموں بسفائج فستقی سنائمکی ہلیلہ کابلی ہرایک ۱۰ درم جو قابل کوٹنے کے ہیں۔ نیمکوب کرکے پچاس درم سرکہ میں بھگو دیں۔ اور نیم من قند کیساتھ قوام کریں۔ اوّل سے نفع میں قریب ہے +

سکنجبین افتیمونی } کہ ماء الجبن میں کام آتی ہے جب امراض سوداویہ مالیخولیا میں مستعمل ہو **ص** افتیموں۔ گاؤزبان۔ فرنجمشک ہرایک ۱۰ درم افتیموں کو پارچہ میں باندھ کر ڈالیں۔ اور سب کو ایک رات پچاس درم سرکہ میں بھگو دیں۔ پھر جوش کریں۔ اور صاف کریں اور نیم من قند میں قوام کریں اور ماء الجبن میں ملاکر پلاویں +

سفوف ارسطاطالیس } کہ سکندر کے واسطے بنایا تھا۔ وسواس اور مالیخولیا اور زردی چہرہ اور نسیان کو نافع ہے۔ اور واسطے ذرب اور ہضم طعام اور خوشبو کرنے دہن اور تقویت دل کے مفید ہے۔ **ص**۔ قرفہ سافج عود خام اسلعوں مصطگی۔ ہلیلہ کابلی زرنجمشک نارمشک۔ زیرہ کرمانی۔ دارچینی۔ اشنہ فلفل دارفلفل سونٹھ قرنفل انار دانہ۔ جوزبوا۔ کافور قافلہ ہرایک ۱۰ درم عنبر مشک ہرایک ایک درم نبات اچھ گونہ ادویہ کے خوراک ایک درم سے ۳ درم تک سرد پانی کے ساتھ نہار دیں۔ اور بعد غذا کے نافع تر ہو اور جان لیں کہ سفوف تراکیب میں اقدم ہے اور اُسکا مخترع بقراط اسقلیبوس کا شاگرد ہے۔ یہ بقراط طبیب مشہور اور بعد سفوف کے معجون نے ترکیب پائی ہے اور استعمال سفوف کا ضعف معدہ اور شدت امتلا میں روا نہیں ہے۔ مگر جب لذیذ اور سریع النفوذ ہو +

سفوف کہ سودا نکالتا ہے اور مالیخولیا کو نفع دیتا ہے **ص**۔ ہلیلہ کابلی سیاہ۔ افتیموں۔ اسطوخودوس بسفائج گاؤزبان نمک ہندی سب برابر خوراک ۵ درم تک +

سفوف کہ خمار دفع کرتا ہے **ص**۔ کاسنی۔ تخم کرنب زرشک منقی سماق عدس مقشر گلسرخ طباشیر مساوی کوٹ چھان کر خوراک ۳ درم ایک طسوج کافور کے ساتھ آب انار میں حل کر کے +

سفوف کہ اُسکی مداومت دل اور دماغ اور سر کو قوت دیتی ہے۔ اور تفریح لاتا ہے۔ اور حفظ صحت اور علل باردہ دور کرتا ہے **ص**۔ دارچینی۔ بادیان مصطگی۔ انیسون زرنباد سب برابر نبات سفید سب کے برابر۔ خوراک ۲ درم سے ۳ درم تک +

سفوف کہ نسیان کو نافع ہے اور واسطے تنقیہ دماغ اور حرارت غریزی بڑھانے کے سودمند ہے۔ **ص**۔ کندر ۲ درم مصطگی ۴ درم۔ دارچینی۔ دارفلفل لسان الثور بادرنجبویہ ہرایک ایک درم۔ کاکنج الاعدد شکر سفید سب کے برابر خوراک ۲ درم آب گرم کے ساتھ اور گرما میں ایک روز کے فصل سے دیں +

سفوف کبریت واسطے نسیان اور تقویت دماغ اور جمیع اعضائے رئیسہ اور انتعاش حرارت غریزی کے نافع ہے اور اُس کی مداومت دلیل اطالت عمر سے ہے ترشی اور دودھ سے پرہیز لازم ہے۔
ص۔ کبریت اصفر ۲ مثقال نانخواہ ۲ مثقال جوزبوا ۲۔ مثقال سونٹھ فلفل ہرایک نیم مثقال نبات حسبِ خوراک ۲ مثقال سے ۳ تک۔ اور بعض نسخوں میں ۲ مثقال جوزبوا بھی ہے۔ اور جاننا چاہیئے کہ استعمال کبریت کا بدون غسل مستعمل نہیں ہے اور غسل اُسکا اس طرح ہے کہ ایک برتن میں دودھ رکھیں۔ اور اوپر اُس کے پارچہ باندھ دیں۔ اور اُس پارچہ پر کبریت ریزہ کرکے رکھیں۔ اور ایک تانبہ آہنی ہلکا اُسپر رکھیں اور تانبہ کے اوپر کوئلہ کی آگ۔ تاکہ کبریت گل کر دودھ میں پڑے۔ اسی طرح ۳ بار یا ۵ بار کریں۔ اور گرداگرد کنارہ پارچہ کے آٹا گوندھ کر احاطہ باندھ دیں تاکہ تانبہ پارچہ سے ملے اور جل نہ جائے +

سفوف کہ خواب لاتا ہے۔ **ص**۔ کندر عود خام ہرایک ایک درم خشخاش ۱۰ درم۔ تخم کاہو ۵ درم۔ زعفران ایک دانگ نبات ۲۰ درم خوراک ایک درم +

سفوف مروارید کہ امراض دماغیہ کے اور قلبیہ کے اور وسواس اور خفقان کے نافع ہے اور مفرح ہے اور اُسکا استعمال حاملہ عورتوں کو واسطے حفظ جنین کے مفید ہے **ص**۔ ہلیلہ کابلی۔ گاؤزبان ہرایک ۳ درم بہمنین۔ درونج عقربی تخم ریحان۔ بادرنجبویہ۔ رومی مصطگی ہرایک ۵ درم حجر ارمنی بالارقد گل ارمنی۔ ابریشم مقرض ہرایک ۳ درم۔ طلا۔ نقرہ یاقوت۔ مرجان۔ مروارید ناسفتہ ہرایک ایک مثقال کوٹ چھان کر استعمال کریں۔ خوراک ایک درم سے ۲ درم تک عرق گاؤزبان یا شربت خشخاش ہے +

سفوف مروارید بہ نسخہ دیگر کہ اجزا کثیر رکھتا ہے اور نوخش کو بہت نافع ہے۔ دل کی بیماریوں میں آزمودہ ہے گا +

سفوف بخار کہ بخار معدہ سے دماغ کی طرف نہ آنے دے۔ اور دل کو قوت دے اور اخلاط کو آنکھ اور سر کی طرف چڑھنے سے باز رکھے اور ضعف کو آنکھ کے نفع دے **ص**۔ ہلیلہ کابلی۔ مغز فندق بریان ہرایک ایک اوقیہ کشنیز خشک سرکہ میں تر کئے ہوئے اور سایہ میں خشک کئے ہوئے گاؤزبان۔ اصل السوس۔ پوست ترنج۔ اترج۔ تخم کاسنی۔ آملہ منقی۔ ہلیلہ سیاہ ہرایک ۵ درم۔ صندل مقاصری عود طباشیر لک بسد۔ مروارید ناسفتہ ہرایک ۲ درم۔ تخم رازیانہ۔ تخم بادرنجبویہ ہرایک ۳ درم۔ سوائے تخم بادرنجبویہ کے سب کو جُدا جُدا کوٹیں اور ہمچند سب کے سفید شکر ملائیں اور ہر شب سوتے وقت ۴ درم کھائیں +

سفوف سودا کہ مبارک اور نافع ہے واسطے مالیخولیا اور وسواس اور تمام امراض سوداویہ کے مثل بہق اسود اور جذام اور اورام سوداویہ کے اور جرب اور حکہ اور قوبا کے اور سوائے اسکے **ص**۔ حجر لاجورد

دو درم حجر ارمنی مغسول ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ کابلی و زرد ہر ایک ۴ درم افتیموں روغن بادام میں ملی ہوئی بسفائج ہر ایک ۷ درم۔ سناء مکی گل بنفشہ ہر ایک ۵ درم۔ تخم شاہترہ ۶ درم۔ تخم بالنگو ۳ درم ادویہ کوٹیں ۱۰ چھانیں سوائے ہلیلہ جات کے کہ انکو نہیں چھانتے ہیں اور تخم بالنگو کو ثابت ملادیں۔ اور سب کے برابر شکر سفید ملاکر ۴ درم سے ۷ درم تک سفوف کریں عرق گاؤزبان اور شکر نیمگرم کے ساتھ اور درم کا چھٹا حصہ سقمونیا اس میں زیادہ کردیں۔ تو اسہال میں قوی ہوگا +

سفوف مبارک کہ دماغ کے تنقیہ میں بہت نافع ہے اور قرص بنفشہ کے نام سے مشہور ہے اور واسطے اسہال تینوں خلطوں کے اور خاصکر بلغم کے مخصوص ہے۔ ص ۔ سنا مکی گل بنفشہ عراقی بسفائج تربد سفید مجوف ہلیلہ سیاہ ہر ایک ایک درم سونٹھ مقل ازرق ایلوا رب السوس ہر ایک ربع درم شکر ہمچند کوٹ چھان کر عرق گاؤزبان نیمگرم کے ساتھ کھاویں۔ اور اگر سقمونیا ایک دانگ زیادہ کریں تو قوی ہوجاویگا۔ اور اگر ایلوا نیم درم بڑھاویں۔ تو بہت قوی ہوگا اور تنقیہ دماغ میں نفع دیگا +

سفوف کہ سودا دماغ سے پاک کرتا ہے۔ اور بدن سے بلغم غلیظ اور سودا نکالتا ہے ص ۔ تربد مجوف افتیموں نمک ہندی ہر ایک ایک درم نیمکوفتہ کرکے نیمگرم پانی کے ساتھ کھاویں +

سفوف کہ دماغ اور سینہ اور تلی کو سودا سے پاک کرے۔ اور فائدہ دے اور دست لاوے۔ ص مغز بادام شیریں قند غنجد ہر ایک ۵ جزو بنفشہ اصفہانی ایک جزو کشنیز خشک نصف جزو کوٹ چھان کر ۵ درم وقت خواب کے کھاویں +

سفوف جامع النفع کہ واسطے نسیان وغیرہ کے نفع رکھتا ہے اور نمک سلیمانی اسکا نام ہے ادویہ معدہ میں آوے گا +

سعوط کہ ایکبار میں صرع دور کرتا ہے ص ۔ مرداریدِ محلول ناک میں ٹپکاویں +

سعوط۔ درد سر گرم اور خشک کو نافع ہے۔ آب کاہو روغن نیلوفر ہر ایک ایک جزو شیر دختر دو جزو باہم مخلوط کرکے ناک میں ٹپکاویں۔ اور علیل سے کہدیں۔ کہ اوپر کو استنشاق کرے تاکہ دوا دماغ میں پہنچے۔ اور یہ قاعدہ سب میں یاد رکھنا چاہیئے +

سعوط۔ کہ درد سر گرم سادج اور تشنج خشک کو نفع دیتا ہے ص ۔ روغن بنفشہ۔ روغن بادام۔ روغن نیلوفر روغن تخم کدو آب کاہو آب کاسنی شیر دختر مساوی ملاکر ناک میں ٹپکاویں +

سعوط۔ کہ گرم درد سر اور سرسام کو نفع دیتا ہے۔ ص ۔ آب مورد عرق بید صندل کافور ہر ایک سے بقدر معلوم لیکر اور باہم ملاکر ناک میں ٹپکاویں +

سعوط۔ کہ درد سر اور شقیقہ گرم اور کان کے درد کو کہ حرارت سے ہو نفع دیتا ہے۔ ص۔ افیون۔ کافور۔ تخم برابر کوٹ چھان کر مانند مسور کے گولیاں بنا دیں۔ اور رکھیں اور وقت حاجت کے ایک حب یا دو حب روغن بنفشہ میں حل کر کے ناک میں ٹپکا دیں۔ اور کان کے درد کے واسطے کان میں ڈالنا چاہیئے +

سعوط کہ جنون کو جو مادہ احتراق سے ہو مفید ہے۔ ص۔ مکوہ سبز کوٹ کر نچوڑیں۔ اور جوش کریں اور صاف کریں۔ اور ہمراہ روغن نیلوفر یا سپیدہ بیضہ یا شیر دختر ملا کر ناک میں ٹپکا دیں +

سعوط کہ درد سر کو کہ حرارت سے آفتاب کے ہوا ہو نفع دیتا ہے۔ ص۔ کافور ایک حبہ آب کاہو اور قدرے سرکہ میں اور روغن کدو میں ملا کر ناک میں ٹپکا دیں +

سعوط کہ درد سر ریحی اور شقیقہ بارد کو نفع دیتا ہے۔ ص۔ روغن بادام تلخ روغن خستہ زرد آلو تلخ کے ساتھ اور آب مرزنجوش کے ساتھ ناک میں ٹپکا دیں +

سعوط کہ درد سر بلغمی اور ریحی اور دوار بارد کو نافع ہے۔ ص۔ صبر مرکندر خصص جند بیدستر۔ زعفران۔ فلفل سفید دار فلفل ہر ایک ایک درم کندش ۲ درم مشک نیم درم کوٹ چھانکر آب مرزنجوش میں قرص بنا دیں۔ اور نگاہ رکھیں اور وقت حاجت آب مرزنجوش میں پیسکر ناک میں ٹپکا دیں +

سعوط کہ درد نیم سر اور شقیقہ اور صداع بارد کو نافع ہے۔ ص۔ فرفیون۔ جند بیدستر برابر لے کر روغن زنبق میں گلا کر ناک اور کان میں ٹپکا دیں۔ اور اسکا قطور کان کے درد کو نفع دیتا ہے +

سعوط کہ درد سر بارد اور نسیان کو نفع رکھتا ہے۔ ص۔ درمنہ ترکی جوز بوا مرزنجوش قرنفل ہر ایک ایک درم بسباسہ ۴ درم کوٹ چھانکر آب مرزنجوش کے ساتھ ناک میں ٹپکا دیں +

سعوط کہ سکتہ اور لقوہ کو نفع رکھے۔ ص۔ آب سداب آب مرزنجوش تنہا اور مرکب ناک میں ٹپکا دیں اور کلنگ کا پتہ اور دیگر طیور کا پتہ تنہا یا آب سداب کے ساتھ یا آب مرزنجوش کے ساتھ تو بہتر ہے اور جند بیدستر ماء العسل کے ساتھ بدستور +

سعوط کہ لقوہ اور فالج کو فایدہ دیتا ہے۔ ص۔ ایلوا شونیز بورۂ ارمنی سب برابر کوٹ کر آب چقندر کے ساتھ ناک میں ٹپکا دیں۔ بعد گذرنے چالیس روز کے +

سعوط کہ فالج اور لقوہ اور شقیقہ مزمن اور سب امراض بارد رطب کو کہ سر اور آنکھ میں ہوں۔ نفع دیتا ہے ص۔ رسوت مرکی ہر ایک ۱ درم عدس صعتر ہر ایک ۵ درم صمغ سداب کلنگ کا پتہ جاؤشیر۔ جند بیدستر شونیز ہر ایک ۳ درم نبات زعفران ہر ایک ۲ درم فرفیون صبر ہر ایک نیم درم کوٹ کر آب خالص کیساتھ قرص بنا دیں۔ ہر ایک مقدار عدس۔ اور وقت حاجت ایک آب مرزنجوش اور روغن بنفشہ بادام میں پیسکر ناک میں ٹپکا دیں +

سعوط کہ فالج اور لقوہ اور درد سر بلغمی کو نفع دیتا ہے ص۔ خربق سفید ۴ درم شونیز صبر افیون۔ جاوشیر ہر ایک ایک درم مرصاف ۳ درم اشق کندش بورہ ارمنی ہر ایک ۲ درم۔ جندبیدستر زعفران ہر ایک ڈیڑھ درم آب چقندر میں گولیاں بناویں۔ اور بقدر دو حبہ روغن خیری کے ساتھ تسعیط کریں۔ اس کو حب السعوط کہتے ہیں +

سعوط کہ سبات اور کزاز کو نفع دیتا ہے۔ روغن نرگس روغن زنبق مرکب یا تنہا ناک میں ٹپکائیں +

سعوط کہ لقوہ اور فالج اور درد سر بارد اور شقیقہ مزمن کو نفع دیتا ہے ص۔ فربیون جبلی۔ کندش عراقی قنطوریون وقیق مرزنجوش یابس ایرسا ہر ایک ایک جزو آب نمام میں گولیاں بناویں۔ اور سایہ میں خشک کریں۔ وقت حاجت بقدر نخود آب مرزنجوش میں حل کرکے اور شیر دختر میں ملا کر ناک میں ٹپکادیں۔ بہت نافع ہے +

سعوط کہ رطوبات غلیظ دماغ سے تحلیل کرتا ہے اور گلاتا ہے اور ناک کے راہ سے باہر لاتا ہے۔ اور تمام بلغمی بیماریوں کو نافع ہے ص۔ آب بیخ قثاء الحمار ایک مثقال محمودہ ۴ حبہ باہم ملا کر ناک کے دونو سوراخ میں ۳ قطرہ ٹپکادیں اور جانیں۔ کہ پھل قثاء الحمار کا اس کی جڑ سے بہت قوی ہے۔ اگر پھل کا پانی تسعیط کریں۔ تو مناسب ہے کہ روز اول ایک سوراخ میں اور دوسرے روز دوسرے سوراخ میں ڈالیں تا کہ اذیت نہ ہو۔ اگر خشک یا ناک کے اندر ورم آجاوے۔ تو چاہیئے کہ پھٹکری پیسیں اور نل سے ناک میں پھونکیں اور جاننا چاہیئے۔ کہ تنقیہ دماغ کا سعوط کے ساتھ حقنہ اور مسہل سے بہت بہتر ہے۔ اس واسطے کہ حقنہ اور مسہل سے بدن ضعیف ہوتا ہے۔ اور دماغی مادہ نہیں نکلتا۔ مگر تھوڑا اور سعوط سے بہت نکلتا ہے بدون ضعف کے لیکن اس کے استعمال میں واجب ہے۔ کہ پہلے مسہل اور حقنہ سے تحلیل مواد کریں۔ بعدہٗ تسعیط کریں۔ تا کہ کوئی آفت نہ آوے۔ اس واسطے کہ تنقیہ عضو خاص کا بدون عام کے منع ہے۔ خاصکر وقت زیادتی مواد کے اور معلوم کریں کہ سعوط مذکور بعض آدمیوں میں فوراً عمل نہیں کرتا ہے بلکہ بعد ایک دو ساعت کے اثر کرتا ہے اور بعض مزاجوں میں قدر معتاد یا ہرگز مؤثر نہیں ہوتا۔ مثل مسہل کے کہ بعض میں عمل نہیں کرتا ہے۔ اس صورت میں دوبارہ تسعیط کرنا اور مقدار میں زیادہ کرنا لازم ہے +

سعوط کہ دماغ کی رطوبتیں پاک کرتا ہے ص۔ شونیز فلفل کندش ہر ایک قدرے لیکر سرکہ اور روغن گل میں ملا کر ناک میں ٹپکادیں۔ اور سر نیچا رکھیں۔ تا کہ رطوبات خارج ہوں +

سعوط کہ درد سر کو جو بسبب عفونت ہوا اور بدبو کے ہو دفع کرے ص۔ مومیائی۔ جوز بوا۔ عنب۔

اشہب۔ مشک ہر ایک سے قدرے لیکر گلاب میں گوندھ کر ناک میں ٹپکاویں +
سعوط کہ حافظہ کو قوت دیتا ہے اور اس کی مداومت بال سر اور داڑھی کو سیاہ رکھتی ہے۔ **ص**۔ کلنگ کے سر کا مغز ایک دانگ اور کلنگ کا پتہ ایک قیراط روغن زنبق میں سعوط کریں۔ اور ایک ساعت پشت پر سو دیں +
سعوط کہ ریاح دماغی کو تحلیل کرتا ہے۔ اور بلغمی سدے کھولتا ہے **ص**۔ مومیائی۔ جند مشک۔ فرفیون۔ برابر کوٹ چھانکر بقدر ایک حبہ کے روغن زنبق کے ساتھ یا مثل اُس کی سعوط کریں +
شموم گرم سرسام کو فائدہ دیتا ہے **ص**۔ آب سیب آب بہ آب آس تر صندل سفید گلاب سب ملاویں۔ اور کافور تھوڑا ڈالکر سونگھیں۔ اور سونگھنا بنفشہ اور نیلوفر کا بدستور گرم درد سر اور سرسام کو نافع ہے +
شموم کہ سوء مزاج بارد رطب سے ہو۔ فائدہ رکھے **ص**۔ مشک سافج نمام مرزنجوش۔ سداب سونگھیں تنہا یا مرکب +
شموم۔ درد سر بارد اور نسیان کو نفع دیتا ہے **ص**۔ جوزبوا شیح لونگ۔ مرزنجوش ہر ایک سے ایک جزو اسبابہ سہم خرد کوٹ کر آب سیب میں ملاکر سونگھیں +
شموم۔ زکام بارد بلغمی کو فائدہ رکھتا ہے **ص**۔ شونیز سرکہ میں ایک رات دن تر کریں۔ اور خشک کریں اور بریان کریں۔ اور کوٹیں۔ اور نیلے کپڑے میں باندھ کر سونگھیں +
شموم کہ مصروع کو نفع دیتا ہے **ص**۔ سداب شبت مرزنجوش جمع کر کے ہمیشہ سونگھیں +
شموم کہ خواب لاوے **ص**۔ ریحان گلاب میں بھگو کر سونگھیں +
شموم جسکا نام غالیہ ہے اور معتدل ہے۔ خواب لاتا ہے **ص**۔ عنبر اشہب ایک درم عود ہندی ۲ درم صندل مقاصری ۲ درم۔ عنبر کو گرم گلاب میں ڈالیں۔ اور عود اور صندل باریک پیسکر اس میں ملاویں۔ اور سونگھیں قوت دماغ کو بہت مفید ہے +
شموم کہ امراض بارد دماغی کو نفع دیتا ہے اور اسکو غالیہ بھی کہتے ہیں **ص**۔ عنبر اشہب یا ازرق دو درم۔ مشک ایک درم۔ روغن بان میں ڈالیں اور سونگھیں +
شموم کہ مصروع کو نفع دیتا ہے **ص**۔ تخم بادروج سرکہ انگوری میں گوندھ کر خمیر کریں اور شمامہ بناویں اور حالت صرع میں اور اُس سے علیحدہ سونگھیں اور بہتر یوں ہے۔ اور جانیں کہ سونگھنا لیسے ہوئے عاقر قرحہ کا اگر مصروع کو عطسہ لاوے۔ امید خلاصی کی ہے اور معلوم کریں کہ شمامہ عنبر واسطے تقویت

دماغ بارد کے بے عدیل ہے اور شمومات کو تعدیل مزاج دماغ میں اثر قوی ہے حسب حاجت سوء مزاج بارد میں گرم خوشبو کی چیزیں مثل یاسمن اور نرگس اور سوسن اور نمام اور عنبر اور مشک اور عود اور مفتح چیزیں دماغ کے مجاری کی مانند شونیز اور صعتر اور جند اور امثال اس کی اور سوء مزاج حار میں اشیاء عطرہ سرد مثل گلاب بنفشہ نیلوفر اور فواکہ باردہ مثل اُن کی صندل اور کافور اور مانند اُس کی استعمال اور بر سبیل دوام جبتک کہ نفع نہ ظاہر ہو۔

شربت خشخاش۔ واسطے درد سر اور سرسام اور منع نزلات گرم اور ریش اور سینہ اور شش کے نافع ہے اور منوم ہے اور معتدل اخلاط مخترقہ کا اور مسکن حرارت مزاج کا اور درد سینہ کا اور سہر کا اور جب شربت ورد مکرر کے ساتھ ملاکر بعد فصد اور استفراغ دم کثیر کے دیں ضعف دور کرتا ہے اور سب قوتوں کو قوت دیتا ہے اور خوراک اسکی ۲ مثقال اسکی ۴ مثقال تک ہے اور قوت اسکی دو سال تک باقی رہتی ہے بشرطیکہ قوام اُسکا غلیظ ہو اور ہوائے رطب تری دار میں تعفن نہ پکڑے
ص خشخاش کلاں معہ تخم سو دانہ نیکوب کریں۔ یا پوست کو جدا نیکوب کریں۔ اور تخم کو نرم پیسیں اور جو ہو دو نیم من پانی۔ کے ساتھ کہ باراں کا ہو پکائیں اور ملکر ڈیڑھ من قند ڈالکر قوام کریں اور فرق شربت اور رب میں گذرا۔

شربت خشخاش کہ نزلہ بارد کو اُس شخص کے کہ خون ڈالے نفع دیتا ہے **ص** خشخاش تازہ کہ ہنوز درخت پر ہو۔ اور بہت خشک نہ ہوئی ہو سو عدد لیں۔ اور نیکوب کر کے سات من آب باراں میں یا چشمہ شیریں کے پانی میں تر کریں تین رات دن۔ پھر نرم آگ پر جوش دیں۔ تاکہ تہرا ہو اور ملیں اور جھاڑیں۔ اور سرد من آب کے مقابلہ ۲۰ سیر شہد اور ۳۰ سیر سفنج ڈالیں۔ اور قوام کریں بعدہ اقاقیہ زعفران سبز گلنار عصارہ برگد کی داڑھی کا ہر ایک ایک درم لیں اور باریک کر کے اُس میں ملادیں۔ اور اگر سینہ میں کچھ خلط ہو بجائے سفنج کے شہد اور شربت خشخاش کہ تخم اور پوست کے ساتھ مرتب ہوتا ہے۔ اُس کو یونانیاں دیاقوزا کہتے ہیں۔

شربت خشخاش کہ واسطے منع نزلہ گرم کے نافع ہے **ص**۔ تخم خشخاش کا شیرہ غلیظ لیں اور رکھیں اور قند کو جدا قوام دیں۔ اور آگ سے اوتار کر جب قریب سرد ہونے کے ہو شیرہ خشخاش قوام میں ملادیں۔ اور جلادیں اور پھر آگ پر رکھیں۔ تاکہ قوام عود کرے۔ اور اگر چاہیں لوز بنادیں اور قوام سخت کریں۔ تاکہ دیر تک رہے اور جلد فاسد نہ ہو۔ ایام باراں میں شربت بنفشہ واسطے درد سر گوش اور درد چشم اور درد گردہ اور تپ اور کھانسی اور ذات الجنب اور ذات الصدر اور ذات الریہ

کے نافع ہے اور پیشاب لاتا ہے اور سینہ نرم کرتا ہے اور جوش ٹھلاتا ہے اور شکم نرم کرتا ہے۔ خاصتہً
اگر مکدر ہو اور صاحب کتاب شفاء الاسقام نے لکھا ہے کہ شربت بنفشہ معدہ کو خراب اور ضعیف کرتا
ہے اور معنی خاصتہً کے اگر اقماع سے پاک نہ ہو انتہی کلامہ۔ بالجملہ لایق یہ ہے۔ کہ اُس کو اقماع سے پاک
کریں۔ پھر طبخ دیں۔ تاکہ متلی نہ لاوے اور اگر اُسکا تر کرنا گلاب میں میسر آجاوے۔ فہو المراد ورنہ نصف یا
ربع وزن اُس کے گلسرخ ملاویں۔ اور جوش دیں یا کہ وقت استعمال کے گلاب ملاکر کام میں لاویں۔ تاکہ
معدہ کی مناسب ہو اور شربت نیلوفر اسکا اچھا بدل ہے۔ اور اُس کے بنانیکا یہ طریق ہے کہ شربت
بنفشہ تازہ نیم رطل اور دو رطل پانی میں تر کریں اور ایک رات دن جوش کریں۔ تاکہ ثلث کو پہنچے۔ پھر
ملکر صاف کریں سو ایک رطل اور بعض کے نزدیک نیم رطل قند ملاکر قوام کریں۔ اور اگر چاہیں مسہل ہو
بنفشہ کو دوبارہ یا سہ بارہ اُسی قدر بعد تر کرنے کے جوش دیں۔ مگر اس صورت میں پانی بہت ڈالنا
چاہیئے اور جو طریق اور اندازہ کہ مکدر کرنے میں اس فقیر نے مقرر کیا ہے۔ یہ ہے کہ ۳ رطل گل بنفشہ اُسقدر
گلاب میں کہ تر ہو تر کریں۔ ایک رات دن پھر اُسکو تین حصہ کریں۔ اور اُسکا ایک حصہ کہ ایک رطل
ہو ۷ رطل پانی میں جوش کریں۔ جب ڈھائی رطل پانی جلجاوے۔ بنفشہ کو ملکر دور کریں۔ اور ایک رطل
اور بنفشہ ڈالیں اور جوش کریں تاکہ ڈھائی رطل اور جلے پھر اُسکو بھی ملکر دور کریں۔ اور تیسرا حصہ ڈالیں
تاکہ ڈھائی رطل اور جلے اور ڈیڑھ رطل باقی رہے پھر ملکر صاف کرکے ڈیڑھ رطل قند ملاکر قوام دیں۔
اور اگر بنفشہ تر میسر نہ آوے۔ ایک رطل بنفشہ خشک سات رطل پانی میں ملکر زیادہ جوش کریں۔ اور
جب چہارم حصہ رہے۔ یا کم دو رطل قند ملاکر قوام دیں۔ اور جان لیں۔ کہ بنفشہ خشک استخراج قوت
میں محتاج بہت جوش کا ہے بخلاف تر کے اور اگر خشک کو مکرر کریں۔ پانچبار کرنا چاہیئے۔ اور مقدار
پانی کی جیسی کہ مرقوم ہوئی۔ بنفشہ تر میں یہاں اُس سے زیادہ کرکے مرتب کریں۔ اور بعض بنفشہ خشک
ایک جزو اور قند چار جزو کرتے ہیں۔ اور جان لو کہ ولایتی بنفشہ دوسری جگہ کے بنفشہ سے نہایت
قوی ہے اور فرق اُس کی مقدار کا بعید نہیں کہ اسی سبب سے ہو اور شربت نیلوفر کے نسخہ جات
میں درد سر گرم اور سرسام اور تپ صفراوی اور عطش اور سرفہ اور ذات الجنب اور ذات الریہ کو فائدہ
رکھتا ہے اور طبع نرم کرتا ہے۔ اور اُس کا اکثار باہ کے مضر ہے۔ اور اُس کے بنانے کا وہی طریق ہے
کہ بنفشہ میں گذرا خواہ تر سے بناویں۔ خواہ خشک سے مکرر غیر مکرر۔ سبب بعضے نیلوفر کو مقطر کرتے ہیں
مثل گلاب کے اور ایک من اس عرق سے یا دو من شکر قوام میں لاتے ہیں۔ اور تر کرنا نیلوفر کا گلاب
میں اور بعد ہ آب میں پکا کر شربت بنانا مقوی اُس کے فعل کا ہے نفعاً اور ضرراً اور اکثر آدمی لگم

گل بنفشہ خشک ہے۔ ایک اوقیہ اور اگر تازہ ہے۔ چہارم جوش کرتے ہیں۔ اور ایک من قند کے ساتھ شربت پکاتے ہیں اور معمول عطاروں کا یہی ہے اور اثر میں ضعیف ہے اور نیلوفر کے شربت کا خاصہ ہے کہ باوجود برودت کے تلطیف کرتا ہے نہ تکثیف جیسا کہ شفاء الاسقام میں ہے اور نیز اس کی خاصیت ہے کہ باوجود حلاوت کے صفرا کی طرف مستحیل نہیں ہوتا بخلاف دوسرے شربتوں کے کہ غیر حامض ہوں صفراوی معدہ میں مستحیل ہو جاتے ہیں یا دوسری چیز کا سر صفرا کے ساتھ نہ ملی ہوں اور جانیں کہ امتزاج حموضات کا اور زیادتی دودوں کی اور آب کی شربتوں مذکورہ کے ساتھ ان کی مستحیل ہونے کی مانع ہے۔

شربت نارنج دماغ کو قوت دیتا ہے اور درد سر گرم دور کرتا ہے اور پیاس بجھلاتا ہے۔ آب نارنج ایک من جوش کریں۔ تاکہ نصف کو پہنچے اور اس کی کف زرد دور کریں۔ اور دو من قند کے ساتھ شربت پکاویں۔

شربت غورہ خمار دفع کرتا ہے اور تپ گرم اور تشنگی کو نافع ہے صص۔ آب غورہ جوش کریں۔ تاکہ نصف رہے اور کف اٹھاویں۔ اور تھوڑی دیر نیچے رکھیں اور نئے کپڑے میں چھانیں۔ اور ایک من قند اضافہ کریں۔ اور شربت پکاویں۔

شربت لیموں خمار دور کرتا ہے۔ اور درد سر کو زائل کرتا ہے۔ اور صفرا توڑتا ہے اور معدہ کو قوت دیتا ہے اور بھوک لاتا ہے۔ اور ہاضمہ قوی کرتا ہے صص۔ آب لیموں ۲ رطل جوش کریں۔ تاکہ نصف کو پہنچے پس ۳ رطل قند کے ساتھ قوام کریں اور اگر چاہیں ترشی غالب ہو تو ایک رطل قند ڈالیں۔ اور اگر چاہیں کہ آب لیمو تلخی نہ مارے نچوڑنے میں مبالغہ نہ کریں۔ اس واسطے کہ نچوڑنا تلخ کرتا ہے۔ جھاڑنے سے مبالغہ سے اس کا مزہ آجاتا ہے اور اس کا پانی تلخ ہو جاتا ہے۔ اور تمام شربتوں حامضہ کو یہ لائق ہے کہ پتھر کی ہانڈی میں پکائیں۔ اور اگر نہ ہو مٹی کی میں اور اگر مسی میں پکائیں تو قلعی تازہ شدہ ہونی چاہیئے۔ تاکہ مس کے جرم سے حموضات نہ ملیں، کہ فساد قبول کرتے ہیں۔

شربت گاؤزبان واسطے دور کرنے توحش سوداوی کے اور تقویت دل کے اور دفع خفقان کے نافع ہے صص۔ آب گاؤزبان تازہ ایک من ایک من قند کے ساتھ جوش کریں اور کف اٹھائیں۔ اور قوام کریں۔ اور ۲ مثقال گلاب ڈالکر ایک جوش دے کر اتار لیں اور اگر آب گاؤزبان کو مقطر کریں اور قند کے ساتھ قوام کریں لطیف ہوگا۔ اور جب گاؤزبان تازہ بہم نہ پہنچے۔ تو خشک کو گلاب میں تر کر کے پانی میں جوش دیں۔ اور قند سہ چند کے ساتھ قوام کریں۔ اور جو گل سے بناویں بہتر ہے۔ اور بعض نے بادرنجبویہ ملانا گاؤزبان کے ساتھ بہتر جانا ہے۔ ایک حصہ گاؤزبان اور ایک حصہ بادرنجبویہ

بطریق معلوم تر کریں۔ اور جوش دے کر سہ چند قند کے ساتھ قوام کریں۔ اور حق یہ ہے کہ اگر مزاج میں حرارت ہو صرف گاؤزبان کا شربت بنانا چاہیئے اور بادرنجبویہ نہ ملانا چاہیئے۔

شربت گاؤزبان کہ نہایت مقوی دل اور دماغ ہے اور خفقان اور غشی کے دور کرنے میں نافع ہے۔ **ص** گاؤزبان ۱۰ مثقال۔ بادرنجبویہ ۵ مثقال۔ گلسرخ تراشہ صندل۔ بالچھڑ اشنہ ہر ایک ۳ مثقال مجموعہ کو دو رطل پانی اور گلاب میں تر کریں۔ اور صاف کرنے کے بعد جوش کے ایک رطل قند کیساتھ قوام کریں۔ اور کف اوتار لیں اور آخر میں اُس کے زعفران ایک درم اور مشک نیم درم کا تو دو دانگ اضافہ کریں۔ خوراک ۲ درم گلاب اور عرق بید مشک کے ساتھ اور دوسرے نسخے کہ دماغ کو نافع ہیں۔ اور یہ دل اور معدہ میں آویں گے۔

شربت بادرنجبویہ۔ توحش سوداوی کو زائل کرتا ہے اور دل کو قوت دیتا ہے اور خفقان سرد کو نفع رکھتا ہے۔ آب بادرنجبویہ تازہ ایک رطل دو رطل قند کے ساتھ شربت بناویں۔ اور اگر تازہ نہ ہو۔ خشک کا بدستور گاؤزبان بنالیں۔

شربت اسطوخودوس صرع اور مالیخولیا اور درد سر بارد اور تمام امراض دماغی کو کہ جو بسبب برودت کے ہوں۔ سود دیتا ہے **ص**۔ اسطوخودوس۔ پرسیاوشان۔ عود صلیب ہر ایک ۵ درم گاؤزبان اصل السوس۔ رازیانہ پوست بیخ کرفس۔ تخم خطمی۔ بنفشہ گلسرخ ہر ایک ۳ درم مویز منقی سپستان ہر ایک پچاس عدد سب کو پانی میں بھگو کر جوش دیں۔ اور ایک من قند ڈالکر شربت بنائیں۔

شربت کہ واسطے مالیخولیا اور امراض سوداوی کے نافع ہے **ص**۔ تخم کاسنی۔ تخم فرنجمشک۔ تخم بادرنجبو ہر ایک دس درم۔ گاؤزبان ۱۲ درم۔ بادرنجبویہ ۲۰ درم۔ اصل السوس ۵ درم۔ ابریشم ۱۰ درم دیتم رازیانہ بسفائج منقی ہر ایک ۴ درم۔ گلاب سہ چند سب کا آب سیب شیریں دو چند سب ادویہ کا گلاب اور آب سیب میں تر کر کے جوش کریں۔ کہ سوم حصہ رہے اور ایک من قند ڈالکر شربت بناویں۔

شربت افسنتین مالیخولیا مراقی کو نافع ہے۔ اور واسطے ضعف معدہ بارد کے اور سوء القنیہ کے نہایت آزمودہ ہے **ص**۔ افسنتین رومی ۱۰ درم۔ درق گل سرخ ۲ درم تربد سفید۔ غاریقون ہر ایک چار درم سنبل الطیب ۱ درم سب کو ۴ رطل پانی میں بھگو کر جوش کریں۔ کہ ثلث رہے صاف کر کے ایک سو بیس درم۔ تند یا شکر کے ساتھ قوام کریں۔

شربت ابریشم واسطے توحش سوداوی اور اقسام مالیخولیا اور بارد خفقان اور بادی بواسیر کے سودمند ہے اور مقوی دماغ اور دل ہے اور جگر موافق نسخہ متقدمین کے **ص**۔ ابریشم خام کہ غبارت پاک ہے

نہ ابریشم متعارف کہ عرف اطباء میں وہ حریر ہے تین سو مثقال ایک رات دن ایک ہزار تین سو مثقال پانی میں کہ چند بار اسمیں لوہا بجھایا ہو بھگو کر جوش دیں تاکہ ثلث رہے پس ابریشم کو نچوڑ کر نکال دیں۔ اور گل گاؤزبان ۲۵ مثقال۔ بادرنجبویہ ۱۵ مثقال ۳ رطل پانی میں علیحدہ تر کرکے جوش دیں تاکہ ثلث رہے اور اسکا پانی ابریشم کے پانی پر اضافہ کریں اور تین سو مثقال شکر ڈالکر قوام کریں۔ اور عنبر اشہب ورق طلا ہر ایک ایک مثقال اور تخم ورق نقرہ مروارید ناسفتہ مصطگی ہر ایک ۲ مثقال اس میں حل کریں۔ اور بعض نے بجائے پیلہ کے حریر کہا ہے جہاں پیلہ استعمال کریں۔ پہلے اس کو چیر کر اس کے اندر کا کیڑا نکال ڈالیں۔ تاکہ کیڑا نہ جوش ہو جائے اور دوسرے نسخے اس کے ادویہ دل میں آویں گے۔

شربت آلو بخارا واسطے درد سر اور پیاس اور تپوں گرم اور یرقان کے نافع ہے۔ اور صفرا کا مسہل ہے آلو بخارے پانی میں بھگو کر جوش کریں۔ پھر صاف کرکے بقدر خوش مزگی کے نبات ڈالیں اور صاف کرکے قوام کریں اور اگر قوی الاسہال بنانا چاہیں۔ قدرے محمودہ مشوی داخل کریں۔

شربت املی۔ منافع اور ترتیب میں مثل شربت آلو بخارا کے ہے اور معدہ کو بہت نافع ہے [illegible] آویگا۔

شربت شاہترہ۔ مالیخولیا کو نافع ہے اور ماء الجبن کے ساتھ مستعمل ہوتا ہے بحث امعا میں آویگا۔

شربت مسہل گل۔ واسطے امراض سوداوی اور سرد بیماریوں دماغی اور معدے کے نہایت نافع ہے۔ اور بہترین مسہلات ہے ص۔ گل سرخ سنا مکی ہر ایک ۸ مثقال بنفشہ ۴ مثقال تربد سفید اور افتیمون رومی غاریقون ہر ایک ۱۰ مثقال تخم کشوث اسطوخودوس مصطگی ہر ایک ۳ مثقال۔ بالچھڑ ۲ مثقال عناب سپستان ہر ایک ۲۰ عدد چار سو مثقال پانی میں ایک رات دن بھگو کر جوش کریں تاکہ ربع رہے اور ایک سو پچاس مثقال ترنجبین اور شکر بالمناصفہ قوام میں لاویں اور ۵ مثقال سے ۱۰ مثقال تک پئیں۔

شربت خمار۔ خمار کے دور کرنے میں مستعمل ہے ص۔ آلو سیاہ۔ تمر ہندی۔ بہیدانہ ہر ایک ایک رطل عناب ۵۰ دانہ چھ رطل پانی میں جوش کریں تاکہ دو رطل رہے اور ملیں اور آب انار ترش اور شیریں اور عرق لیمو اور آب سیب ہر ایک نیم رطل اضافہ کریں اور ایک من قند ڈالکر قوام کریں۔

شربت سحابی نزلہ اور امراض بلغمی کو نافع ہے ص۔ شیرہ انگور سو من مٹکے میں ڈالیں اور [illegible] من قند اضافہ کریں۔ اور دارچینی اور لونگ اور بسباسہ اور جوزبوا ہر ایک ۱۰ درم مجموعہ نیم کوفتہ تھیلی میں کرکے مٹکے میں ڈالدیں اور سر مٹکے کا بند کردیں۔ اور بعد چھ ماہ کے استعمال کریں اور چاہیئے کہ مٹکا اول خوب دھولیں۔ اور اس کے اندر موم گلا کر پھرادیں اور مشک اور عنبر اور زعفران بو پا پھرادیں واسطے تقویت دماغ اور معدہ کے مفید اور مشائخ کو سود مند ہے۔

ضماد واسطے سکتہ اور سبات کے۔ فرفیون خردل سُرخ شیطرج ہندی تخم انجرہ برابر سرکہ میں گوندہیں
اور ضماد کریں بعد سر منڈوانے کے ◆

ضماد دیگر۔ واسطے سکتہ اور سبات۔ رائی جندبیدستر برابر سرکہ پورانا ڈالکر ضماد کریں اور سر پر بعد سر
منڈوانے کے ضماد کرنا چاہئے۔ سکتہ سے افاقہ ہوگا ◆

ضماد۔ مقوی دماغ کہ نزلات مزمنہ کو بشرط مداومت دفع کرے اور واسطے درد سر مزمن اور تقویت دماغ
کے بے عدیل ہے۔ منقول تذکرہ سے ص۔ نمک طعام بورہ سوختہ خربق سفید مویز شورہ رائی سُرخ
زبد البحر ہر ایک ایک جزو۔ گندھک۔ گلسرخ بزنگ حنا اوخرماء فراسیون اور اگر نہ ہو افسنتین بدل کریں
صمغ عربی۔ کندر۔ لونگ۔ عود صبر زرد۔ بیخ سوسن۔ زرنیخ ناج سافج بالچھڑ جوزبوا ہر ایک نیم جزو۔
صابون۔ نقی معدونان جملہ سرکہ بقدر حاجت سرکہ کو جوش کریں۔ اور صابون اُس میں حل کریں۔ اور دوا
کوٹ چھانکر گوندہیں۔ اور قرص یا حبوب بناکر رکھیں اور آب گرم سے سر پر ضماد کریں ◆

ضماد کہ صرع معدے کو فایدہ دے ص۔ سنبل ورد۔ مصطگی۔ پوست کندر سب برابر کوٹ چھانکر شراب
ریحانی میں گوندھکر معدہ پر ضماد کریں۔ بعد تنقیہ معدہ کے باقی کے ساتھ اور ایارجات کے ساتھ ◆

ضماد قنطوریون۔ لقوہ اور فالج اور شقیقہ اور درد پشت اور درد دندان کو نافع ہے۔ اور جب صدغین
پر رکھیں۔ آنکھ سے نزلات کو منع کرتاہے اور مثانہ پر رکھیں۔ پیشاب لاتاہے اور بچھو کاٹے پر رکھیں
درد اُسکا دور کرتاہے اور شکم پر رکھیں۔ اعضائے باطنہ کے ورم کو نفع دیتاہے ص۔ رعی الحمام دو
درم۔ موم سفید دو درم۔ راتینج ۳ درم۔ روغن زیت۔ ۴ درم۔ موم اور راتینج کو زیت میں گلاویں۔
اور رعی الحمام کو کوٹ چھانکر ملادیں ◆

ضماد کہ صداع بارد کو نافع ہے ص۔ بابونہ اکلیل الملک درمنہ ترکی شبت برگ درخت غار مرزنجوش
سب برابر کوٹ چھانکر ضماد کریں ◆

ضماد۔ درد سر کہ زخم یا چوٹ سے ہو نفع دیتاہے ص۔ برگ مورد تر برگ سرو تر گل سوسن۔ لادن
اکلیل قصب الذریرہ گل ارمنی شب یمانی سب برابر جو خشک ہو کوٹ کر چھان لیں۔ اور تر کو پیس لیں
اور سب کو باہم ملاکر سر پر ضماد کریں ◆

ضماد کہ بلغمی درد سر کو نفع دیتاہے ص۔ میدہ کی روٹی۔ کالب پچاس درم۔ مر صبر ہر ایک ۳ درم۔ گاؤ کا
پتہ ۲ درم آس، رطب باقلہ روغن گاؤ میں گوندھکر ضماد کریں ◆

ضماد۔ کہ چوٹ کے درد کو نفع دیتاہے ص۔ بنفشہ۔ گل سپید گل نیلوفر بابونہ ہر ایک ۲ درم اکلیل الملک

ایک درم آرد جو ۳ درم کوٹ چھانکر قدرے روغن بادام اور پانی میں پکاویں۔ کہ مثل پالودہ کے ہو اور سر پر ضماد کریں۔ اور نرم پارچہ باندھ دیں

ضماد کہ درد سر گرم صفراوی کو نافع ہے ص۔ برگ خرفہ شیاف مامیثا صندلین گل سفید چھالیہ ہر ایک ۔ ۱ جزو۔ افیون ایک جزو سب کو سرکہ میں گوندھیں اور ضماد کریں اور جان لیں کہ جب تک نقصان نہ ہو۔ افیون اور دوسرے مخدرات نہ ڈالیں اور استعمال نہ کریں۔ شربًا اکلاً ضمادًا اور طلاءً

ضماد کہ چوٹ سے ہو فائدہ دیتا ہے ص۔ آرد حلبہ حب البان۔ حب المحلب۔ حب الخروع۔ گوگل اُشق چربی بط موم۔ روغن سوسن بطریق معلوم عضو مسترخی پر ضماد کریں

طلاکہ واسطے گرم درد سر کے نافع ہے ص۔ صندل سرخ و سفید تخم کاہو ہر ایک ۳ درم۔ گل نیلوفر گلسرخ ہر ایک ۴ درم۔ افیون۔ شیاف مامیثا ہر ایک ۲ درم بیخ لفاح ایک مثقال آب برگ کاہو تر میں ملاکر پیشانی اور صدغین پر طلاکریں

طلاکہ درد سر میں گرم بیماریوں سے وقت بیہوشی کے نافع ہے ص۔ آرد جو۔ ۱ درم سبوس گندم ۵ درم برگ خطمی ۳ درم۔ بنفشہ ۳ درم کوٹ چھانکر آب بید اور روغن گل میں قدرے سرکہ ڈالکر طلا کریں

طلاکہ درد سر گرم اور سرد درد سر کو نافع ہے ص۔ مرکی۔ زعفران۔ افیون۔ کندر بزرالبنج سب برابر لیکر گلاب میں ملاکر صدغین پر طلا کریں

طلا سے منوم۔ نیلوفر۔ بنفشہ۔ تخم کاہو ہر ایک ۳ درم پوست خشخاش۔ شیاف مامیثا ہر ایک ۲ درم صندلین ہر ایک ۲ مثقال کوٹ چھانکر آب برگ کاہو تر میں ملاکر پیشانی اور صدغین پر طلا کریں

طلاء قرع کے سر پر لیں بال جم جائیں ص۔ فلفل کوٹ چھانکر خوک کے پتہ اور شہد میں ملاکر طلا کریں

سرد درد سر کو نافع ہے۔ مشک صبر۔ فرفیون۔ جندبیدستر۔ صمغ عربی۔ عود زعفران ہر ایک ½ دانگ۔ افیون ایک اور نیم دانگ آب کرفس یا مرزنجوش تر میں بنادیں اور کاغذ تر کرکے پیشانی اور صدغ پر رکھیں

طلاکہ لثیر غش کو نفع دیتا ہے۔ آدمی کے بال جلادیں اور باریک پیسیں اور سرکہ میں ملادیں۔ اور پیشانی پر طلا کریں۔ اخلاط غلیظ قطع کریگا

طلاکہ نزلات منع کرے ص۔ اقاقیا صبر زعفران کوکنار۔ مر۔ شیاف مامیثا۔ رسوت۔ مکی۔ گل ارمنی۔ صمغ عربی کوٹ چھانکر انڈے کی سفیدی میں ملاکر پیشانی اور شقیقہ پر طلاء کریں

طلاء کہ دھوپ میں چلنے سے درد سر ہو اسکو نفع دیتا ہے اور درد مفرط کو جہاں ہو ساکن کرے۔ ص۔ صندل سفید صندل سرخ۔ انزروت ہر ایک ایک درم افیون ۲ دانگ۔ زعفران ایک دانگ

بزرالبنج نیم درم گلاب میں طلاء کریں +

طلائے دیگر درد سر کو کہ بخارات کے چڑھنے سے ہو فائدہ دے ص- مازو- گلنار- مُرخ ہر ایک ایکجزو ایلوا انزروت- زعفران ہر ایک نیم جزو کوٹ چھانکر گلاب یا پانی میں پیشانی اور صدغین پر طلا کریں +

طلا کہ شقیقہ کی قسموں اور درد سر کو نفع دیتا ہے- کندر بیخ تفاح- زعفران ایلوا ہر ایک ایک درم بزرالبنج گل ارمنی ہر ایک ۲ درم صمغ عربی انزروت ہر ایک نیم درم- افیون وانزروت نیم درم افیون ایک دانگ کافور جبہ کوٹ چھانکر پانی ملا کر محل درد پر طلا کریں +

طلاء کہ درد سر کو نفع دے- خستہ شفتالو پانی میں پیسکر سیدھے کنپٹی پر طلاء کریں درد دور ہوگا- اور اگر تخم کاہو باریک کوٹیں اور آب برگ کاہو میں خستہ شفتالو پیسیں اور تخم کاہو اس میں گوندھ کر طلاء کریں- بہت مؤثر ہو اور خواب جلدی لاوے +

طلاء کہ درد سر اور شقیقہ گرم کو فائدہ دے ص- بزرالبنج بزرالخس- شیاف مامیثا ورد صندل قشر بیخ تفاح افیون- سرکہ اور گلاب میں پیشانی پر طلاء کریں- اور خرقہ شراب کے سرکہ میں روغن گل اور گلاب میں تر کر کے رکھیں اور جب نیم گرم اعادہ کریں- ان اشیاء کو ناک اور کان میں ٹپکائیں- روغن اور قدرے سرکہ ملا کر اور جب درد شدید ہو ان اشیائے میں انزروت بھی داخل کریں- اور صدغین پر چپٹا دیں اور اُسکے اوپر سیسہ کا باریک ٹکڑا رکھیں اور چھوڑ دیں تاکہ خشک ہو- شریان کی حرکت بند ہو جاویگی اُس کو لازق کہتے ہیں +

طلاء کہ صرع کو جو بخارات کے چڑھنے سے پنڈلی یا ہاتھ کی طرف سے ہو نفع دیتا ہے ص- رائی- فلفل فرفیون عسل بلاور جس جگہ سے بخار اُٹھتے ہیں رکھیں تاکہ آبلہ ہو اور آبلہ کو شگاف دیدیں اور دیر تک اوبھرنے نہ دیں- تاکہ سب مادہ نکل جاوے +

طلا کہ تمام بارد بیماریوں دماغ کو نفع دیتا ہے ص- پارہ مقتول بعد منڈوانے کے سر کے تارک پر رکھیں- اور اگر پچھنے خفیف سر پر ماریں اور بعد کو دوا رکھیں- بہت نافع ہو اور خوب نفوذ کرے- اور پارہ کا قتل یہ ہے کہ اُسکو پان کے شیرہ میں ملیں یا مثل اسکی کہ بکھر جاوے +

عطوس کہ فالج اور سکتہ اور لقوہ اور جمیع امراض باردہ دماغی کو نفع دیتا ہے- اور دماغ کا تنقیہ کرتا ہے اور مشیمہ کے نکالنے میں اچھا معین ہے چھینک کی حرکت سے بشرطیکہ جب چھینک آوے ناک اور مُنہ بند کرلیں تاکہ سب قوت باطن میں صرف ہو ص- کندش شونیز فرفیون- فلفل- جندبیدستر- مشک زراوند مدحرج- حب بلسان- عاقرقرحا- بورہ ارمنی سب برابر کوٹ چھانکر ایک نلی میں ڈالکر ناک میں پھونکیں +

عطوس کہ صرع کو مفید ہے۔ اسطوخودوس مغز فندق ہندی دارچینی مساوی کوٹ چھانکر ناک میں پھونکیں تاکہ چھینک آوے اور اوپر بیان ہو چکا ہے۔ کہ اگر مصروع کو عاقرقرحا مسحوق سے کہ ناک میں پھونکیں چھینک آتی ہے اور فلاح ہوتی ہے ورنہ نہیں +

عطوس کہ سب بیماریوں دماغی کو فائدہ دیتا ہے ص۔ شحم حنظل فلفل۔ اسطوخودوس۔ جندبیدستر ہر ایک ۲ درم کندش آٹھ درم کوٹ چھانکر ناک میں پھونکیں +

غرغرہ کہ فالج اور لقوہ اور صرع کو نافع ہے دماغ میں پہنچاوے اور اخلاط غلیظ سے پاک کرے۔ ص۔ ایارج فیقرا اوج خردل سونٹھ۔ عاقرقرحا۔ مویزج۔ پودینہ۔ صعتر اصل السوس۔ پوست بیخ کرفس کوٹ چھان کر شہد میں ملاکر غرغرہ کریں +

غرغرہ کہ سکتہ اور فالج اور ثقل زبان کو نفع دیتا ہے ص۔ مویزج۔ رائی سفید۔ سونٹھ۔ عاقرقرحا فاقل دار فلفل بورہ ارمنی ایرسا۔ مرزنجوش مساوی کوٹ چھان کر ایک درم سکنجبین کے ساتھ غرغرہ کریں

غرغرہ کہ دماغ کو فضول سے پاک کرتا ہے ص۔ مویزج ایک دانگ اور نیم رائی عاقرقرحا ہر ایک نیم درم کوٹ چھانکر سکنجبین عسلی یا خلی میں ملاکر غرغرہ کریں +

غرغرہ کہ سر کی اصلاح کرے اور بلغم اوتارے ص۔ عاقرقرحا دار فلفل۔ سونٹھ ہر ایک دو درم۔ رائی چھ درم انار دانہ ترش ۳ درم کوٹ چھانکر شہد کے ساتھ ملاکر غرغرہ کریں +

غرغرہ کہ سر کا تنقیہ کرتا ہے بلغمی فضول سے اور جو درد ہو ساکن کرے ص۔ مرزنجوش صعتر فارسی حب الرمان۔ حماض بریان صبر مساوی جوش کریں۔ اور سکنجبین ملاکر غرغرہ کریں اور جان لیں کہ تنقیہ دماغ کا غرغروں سے قبل تنقیہ مسہل کے روا نہیں ہے۔ اگر مادہ کثیر ہو +

غرغرہ کہ مادہ کو دماغ بستہ سے بیٹھے اور باز رکھے ص۔ حب الاس گلسرخ۔ گلنار۔ کوکنار ہر ایک ایک جزو کشنیز خشک نیم جزو گلاب میں جوش کریں۔ اور غرغرہ کریں۔ اور سمجھ لیں کہ پہلے جبتک تنقیہ دماغ کا فصد اور اسہال سے نہ ہوا ہو حبس روا نہیں ہے کہ فساد پیدا ہوتا ہے +

فیروزنوش کہ نسیان اور قولنج اور مغص ریحی اور امراض زنان حاملہ کو کہ بسبب برودت کے ہو فائدہ رکھتا ہے۔ اور ہوائیں غلیظ دور کرتا ہے ص۔ فرفیون۔ عاقرقرحا۔ سنبل۔ زعفران ہر ایک ۷ درم افیون۔ بزر البنج ہر ایک ۲۰ درم کوٹ کر شہد ملاویں اور بعد چھ ماہ کے استعمال کریں +

فلونیا فارسی دماغ کو قوت دیتی ہے اور حفظ بڑھاتی ہے اور درد سر دور کرتی ہے اور استفراغ خون کا جس جگہ سے ہو باز رکھتی ہے۔ رحم کو قوت دیتی ہے اور ریح دفع کرتی ہے اور محافظت جنین کی کرتی ہے اور

اسہال اور قے باز رکھتی ہے اور درد بٹھلاتی ہے ص۔ فلفل سفید۔ بزر البنج ہر ایک ۲۰ درم۔ افیون۔ گل مختوم ہر ایک ۱۰ درم۔ زعفران ۵ درم۔ فرفیون۔ سنبل الطیب۔ عاقر قرحا ہر ایک ۲ درم۔ جند بید ستر ایک درم زرنباد۔ درونج۔ مروارید ناسفتہ۔ مشک ہر ایک نیم درم کافور دانگ اور نیم کوٹ چھانکر شہد میں ملائیں۔ اور بعد چھ ماہ کے استعمال کریں۔ خوراک ایک درم ہے۔

فلونیاء رومی۔ معجون مبارک ہے نزلہ کو باز رکھتی ہے اور درد ساکن کرتی ہے اور قے الدم اور اسہال دموی و قولنج و ہیضہ اور سیلان طمث کو نافع ہے ص۔ فلفل سفید۔ دار فلفل۔ بزر البنج ہر ایک ۲۰ مثقال افیون مصری۔ ۱۰ مثقال زعفران ۵ مثقال۔ تخم کرفس کوہی۔ سنبل الطیب ایک مثقال۔ تخم کرفس باغی ۳ مثقال سافج ہندی۔ سلیخہ۔ حب بلسان۔ عاقر قرحا۔ فرفیون ہر ایک ایک مثقال اور بعض نسخوں میں تخم کرفس باغی کے عوض دو قوہ ہے مجموع کوٹ چھانکر شہد میں ملائیں اور بعد چھ ماہ کے استعمال کریں۔ خوراک ایک دانگ و نیم مثقال واسطے قولنج کے جعدہ کے جوشاندہ میں اور واسطے درد معدہ کے طبیخ انیسون میں اور واسطے تلی کے سکنجبین کے ساتھ اور واسطے گردہ اور مثانہ کے رازیانہ کے جوشاندہ کیساتھ اور واسطے بند ہونے خون کے سماق کے جوشاندہ کے ساتھ اور جان لیں کہ اوزان اور اعداد ان دونوں فلونیا کے دواؤں میں بہت اختلافات ہیں جو اقرب بصواب تھے لکھے گئے۔ اور جاننا چاہیے کہ دونوں فلونیا مفسد ذہن ہیں۔ مگر جبکہ مرغن حلوے اور کھانے کثرت سے کھائیں۔ خلاصہ یہ کہ بلا ضرورت استعمال نہ کرنا چاہیئے اور فلونیا کی قوت چار سال تک باقی رہتی ہے۔

فلونیائے مجرّب۔ قریب الاعتدال ہے موافق مزاجوں گرم اور سرد کے اور اُسکا نام حافظ الارواح ہے واسطے تقویت دماغ اور حبس نزلات اور تسکین درد اور سوائے اُسکے مفید ہے ص۔ فلفل سفید۔ بزر البنج ہر ایک۔ ۱۰ مثقال افیون۔ ۳ مثقال۔ زعفران۔ کشنیز خشک ہر ایک ۵ مثقال۔ صندل سفید۔ دارچینی۔ طباشیر سنبل۔ گلسرخ۔ خشخاش۔ مغز چلغوزہ۔ مغز نارجیل۔ گل گاؤزبان ہر ایک ۳ مثقال۔ زرنباد۔ درونج۔ بسباسہ۔ عود قماری۔ سافج ہندی۔ حب بلسان۔ عود بلسان۔ سعد۔ زرنب۔ قسط بحری جوزبوا۔ لسان العصافیر دار فلفل۔ سلیخہ۔ اسارون۔ فوفل۔ سونٹھ۔ رازیانہ۔ انیسون۔ لونگ۔ فرفیون۔ پوست ترنج پوست پستہ۔ سورنجان نقرہ بہمن سُرخ۔ بہمن سفید۔ بچھ۔ تخم بادرنجبویہ۔ بوزیدان ہر ایک ۲ مثقال۔ مشک نیم مثقال۔ آملہ بہ شیر پروردہ ۷۰ مثقال شہد ۳ وزن ادویہ اور واسطے بعض کے ان ادویہ میں سے بھی اضافہ ہوتا ہے۔ کہربا۔ مروارید۔ بسد۔ مرجان عقیق ہر ایک ۳ مثقال یاقوت لعل بدخشانی۔ ورق طلا۔ عنبر اشہب ہر ایک ۲ مثقال۔

فلونیائے محمودی کہ نشاط میں فایق تر اور منافع میں قوی تر اور اجزا مختصر ص۔ افیون۔ فلفل۔

ہرایک ۲۰ مثقال۔سنبل الطیب۔اسارون۔بباسہ۔ہیل۔دارچینی۔مصطگی۔ریوند چینی۔زنجبیل۔افتیمون ہرایک ۴ مثقال۔تخم کرفس۔زعفران۔گلسرخ ہرایک ۶ مثقال۔عنبراشہب ایک مثقال۔مشک دو نیم۔ورق طلا پچاس عدد۔ورق نقرہ سو عدد۔شہد سہ وزن ادویہ۔

قرص کوکب جب پیشانی پر طلا کریں۔درد سر کو نفع دیتا ہے۔منع نزلات کرتا ہے۔اور جب مازو ملا کر دانتوں کو مخورہ پر رکھیں۔درد کو تھملاوے اور جب آب مرزنجوش کان میں ٹپکائیں۔اُس کے درد کو نفع دیتا ہے۔اور اسکا کھانا معدہ ضعیف کو قوت دیتا ہے اور نہ چھوڑیں کہ فضول اُسپر بیٹھیں اور آروغ ترش باطل کرے اور نفث الدم اور سیلان خون جس جگہ سے ہو باز رکھتا ہے اور پورانی کھانسی و تپ ہائے دائرہ اور زخموں کے دردوں کو نفع دیتا ہے اور آب سداب سے پئیں تو سب زہر حیوانی اور لسعے اور لدغ حیوانات کو نافع ہے اور شراب سے پئیں۔اسہال دموی اور قروح امعا اور مثانہ کو مفید ہے جس۔مر جندبیدستر۔سلیخہ۔گل مختوم۔پوست بیخ تفاح ہرایک ۴ درم۔افیون۔زعفران۔قسط۔ابرک ہرایک ۵ درم۔انیسون۔سیسالیوس۔دوقو۔بزرالبنج۔میعہ سائلہ۔تخم کرفس ہرایک آٹھ درم۔مذکر شراب ریحانی میں حل کریں۔اور دوائیں کوٹ چھانکر اُسمیں گوندہیں اور قرص بنائیں۔ہر قرص نیم درم اور سایہ میں خشک کریں۔اور چھ ماہ کے بعد کام میں لاویں۔اُسکی قوت دو برس تک باقی رہتی ہے۔

قرص کدو درد سر اور سرسام اور تپ کو نافع ہے۔اور خواب لاتی ہے اور ہذیان دُور کرتی ہیں اور پیاس دفع کرتی ہیں جس۔مغز تخم خیارین۔مغز تخم کدو۔مغز تخم کاہو ہرایک ۱۰ درم۔رب السوس۔نشاستہ۔کتیرا۔افیون ہرایک ۳ درم کوٹ چھانکر لعاب اسبغول میں قرص بنائیں۔خوراک ایک یا دو عدد واسطے سہر اور ہذیان کے اور جب مرض شدید ہو قرص کو آب کشنیز آب کاہو۔آب تربز۔آب خیار اور کدو کیساتھ دیں۔اور جب تک ضرورت نہ ہو نہ دیں۔اور اگر درد سر اور تپ اور سرسام بلا ہذیان میں دیں۔نصف قرص بلکہ ربع کافی ہے۔تاکہ قبض شدید نہ لاوے۔

قرص منوم حار۔تخم شبت ۲ درم۔زعفران۔بزرالبنج مرہرایک ایک دانگ۔افیون ایک طسوج کوٹ چھانکر لعاب حلبہ میں قرص بنائیں۔خوراک ایک مثقال۔

قرص منوم بارد۔تخم کاہو۔خشخاش۔باقلا۔تخم خرفہ۔کاکنج ہرایک ایک درم۔افیون طسوج۔لعاب اسبغول میں قرص بنائیں۔یہ ایک خوراک ہے قوی آدمی کے لئے۔

قرص مثلث۔جب پیشانی اور صدغین پر طلا کریں اور درد سر اور شقیقہ اور سہر کو نافع ہے۔اور مثلث اس سبب سے بناتے ہیں تاکہ کھانیکے اقراص سے مشابہ نہ ہوں۔اور نیز سائیدہ ہوں جس۔مرمکی۔افیون

مصری بزرالبنج لادن کافور۔ زعفران۔ پوست بیخ تفاح ہر ایک ۵ درم کندر۔ انزروت۔ آملہ۔ گل ارمنی ہر ایک ۲ درم کوٹ چھانکر گلاب اور آب کاہو تر میں قرص بنائیں۔ سہ پہلو اور وقت حاجت کے آب لیمو یا سرکہ اور آب کشنیز اور آب کوکنار اور مانند اسکی پیسکر طلاء کریں اور درد سر بارد میں آب حنا اور آب نمک اور مرزنجوش اور مثل اسکی حل کریں۔ اور یہ قرص گرم ورم پر بھی ضماد کر سکتے ہیں ۔

مثلث دیگر۔ افیون ۔ مر۔ اف۔ بزرالبنج ۔ بیخ تفاح بالسویہ آب کاہو میں قرص بنائیں اور بطریق معلوم طلاء کریں اور مکرر کھائیں ہے کہ استعمال مخدرات کا بلا ضرورت قوی روا نہیں ہے اور احیاناً اگر مخدرات سر پر رکھیں۔ اور جو اس میں فتور ظاہر ہو جلد ترک کریں۔ اور وہ اس طرح ہے کہ فقط آب گرم یا جس میں بابونہ بالسویہ جوش ہو نیم گرم سر پر ڈالیں تاکہ مسام کھلیں اور زہر مہرہ تھوڑے کھائیں تاکہ مضرت دور کرے ۔

قرص نزلہ بند۔ مرکی ۔ صبر سقوطری ۔ رسوت ۔ اسبغول ۔ صمغ عربی ۔ نشاستہ ۔ رامک ۔ خشک المساک ۔ گلنار فارسی ۔ دم الاخوین ۔ فوفل ۔ شیاف ۔ مامیثا ۔ افیون ۔ زعفران سب برابر پیسکر آب برگ مورد میں قرص بنائیں اور سایہ میں خشک کریں۔ اور وقت حاجت آب مورد میں پیسیں اور دو قطعہ کاغذ بشکل بسفائج درم لیں اور اس میں سوزن بسیار ماریں پس اس پر طلاء کر کے دونوں بناگوش کے شریان پر چپکاویں ۔

قرص نزلہ بند کہ ملاوہ مسترخینہ کو بھی الٹا دے۔ ص ۔ وج ترکی ۔ پوست کندر ۔ دم الاخوین ۔ شیاف مامیثا ۔ سریشم ماہی ۔ فوفل ۔ نشاستہ ۔ زعفران ۔ عود صلیب ۔ عود ہندی ۔ افیون کوٹ چھانکر سپیدہ انڈے میں گوندھ کر بطریق مسطور تارک سر اور شقیقین پر چپکائیں ۔

قرص عنبر دماغ اور دل کو قوت دیتی ہے۔ ص ۔ عنبر اشہب ایک درم ۔ زعفران ۔ کافور ہر ایک نیم درم قند سپید ۲ درم ۔ قند اور گلاب کو قوام غلیظ دیں۔ اور اس میں قرص بنائیں ۔

قرص خشخاش کو زکام اور نزلہ اور درد سینہ اور زخم سینہ اور شش اور تپ حلد کو فائدہ دیتے ہیں۔ ص ۔ گلسرخ ۔ صمغ عربی ہر ایک ۱ درم ۔ کتیرا ۔ رب السوس ہر ایک ۲ درم ۔ خشخاش سفید و سیاہ ہر ایک ۲ درم ۔ طباشیر ۵ درم ۔ زعفران ۲۰ ۵ تنگ قرص بنائیں ۔ ہر قرص ایک مثقال کی خوراک ایک قرص شربت خشخاش کے ساتھ یا گلشکاب کے ساتھ اور ثابت بن قرہ کے نسخہ میں نشاستہ ۴ درم عوض صمغ عربی کے مرقوم ہے اور طباشیر نادر د ۔

قرص منوم کہ جب عضو دردناک پر طلا کریں۔ درد دور کرے۔ اور دفع بیخوابی میں معین ہو۔ ص ۔ افیون بزرالبنج ۔ مر۔ زعفران ۔ پوست بیروج کوٹ چھانکر قرص بنائیں۔ اور پانی میں حل کر کے صدغین پر طلاء کریں واسطے تنویم اور عضو مبتلا الم پر واسطے سکون درد کے ۔

قرص صندل مطفی کہ درد سر حار کو نافع ہے **ص** - برادہ صندل سفید اول گلاب میں کھرل کریں پھر خشک کریں - اور اُس کی ہر ایک حصہ کے سر پر ایک درم کتیرا سفید لیں اور کوٹ چھانکر گلاب میں تر کریں - تاکہ پھول جاوے پھر صندل محلول اُس میں ملادیں - اور قدر سے کافور بھی زیادہ کریں واسطے خوشبو کے اور قرص بنائیں اور خشک کریں - اور اگر صندل پیسنے کا اتفاق نہ پڑے کوٹ چھانکر گلاب کے ساتھ کتیرا اُس میں بھگویا ہو گوندھیں اور کافور زیادہ کر کے قرص بنائیں وقت ضرورت طلا کریں +

قرص صندل مشروبہ حمیات میں آویگی - **فایدہ** - قرص کی دوا اگر کوٹ چاہیئے کہ ہاون میں خوب کوٹیں تاکہ اچھا خمیر ہو اور قرص پھٹ نہ جاوے - اور سایہ میں خشک کریں اور صبح و شام الٹ پلٹ کرتے رہیں - اور ہاتھ سے قرص پر پھیرتے رہیں تاکہ تمام خشک ہو کچھ تری اُس میں نہ رہے - اس واسطے اگر ایسا نہ کرینگے - خراب ہو جاویگی - اور فساد قبول کریگی - اور جاننا چاہیئے کہ قوت اقراص کی اکثر چھ ماہ تک رہتی ہے پھر ضعیف ہو جاتی ہے - بخلاف قرص کوکب - کیونکہ وہ بعد چھ ماہ کے قابل استعمال ہوتی ہے - ایک سال تک قوت اُس کی باقی رہتی ہے - اور ملکی میں لکھا ہے کہ قرص کوکب کی جب تک خوشبو رہتی ہے عمل کرتی ہے - اور جب اُس میں تغیر پڑتا ہے - کسی کام میں نہیں آتی +

کماد کہ درد سر گرم کو نفع دیتا ہے **ص** - آرد گل خطمی - صندل سفید - گل سرخ - گل بنفشہ سب برابر کوٹ چھانکر گلاب میں مع قدرے روغن گل اور قلیل سرکہ کے ساتھ سینک کریں +

کماد کہ شقیقہ اور درد سر بارد اور ریاح غلیظ کو فایدہ دیتا ہے **ص** - برگ مرزنجوش - بابونہ ہر ایک ۱۰ درم کوٹ چھانکر لعاب حلبہ میں تکمید کریں +

کماد کہ مالیخولیائے مراقی کو نفع دیتا ہے - معدہ کی بحث میں آویگا +

لطوخ کہ شقیقہ کو نافع ہے **ص** - مغز تخم کاہو ہر ایک ایک درم - بزر البنج - کتیرا ہر ایک ۲ دانگ افیون نیم دانگ کوٹ چھانکر سرکہ میں گوندھیں - اور کاغذ کے ٹکڑے پر لگائیں اور شقیقہ پر چپکائیں - درد نہ رہے گا +

لطوخ دیگر کہ یہی عمل کرتا ہے **ص** - زعفران - افیون دم الاخوین - صمغ عربی مساوی کوٹ چھان کر انڈے کی سفیدی میں گوندھکر صدغین پر چپکادیں +

لطوخ دیگر کہ یہی اثر رکھتا ہے - تخم کاسنی - تخم کاہو ہر ایک ۲ درم رسوت ۳ درم - افیون نیم درم کوٹ چھانکر لعاب اسبغول میں گوندھ کر دو وصلہ کاغذ پر لگائیں اور بناگوش پر چپکائیں +

لخلخہ کہ خواب لاتا ہے **ص** - تخم گل بیخ تفاح ہر یک ایک درم - افیون ایک دانگ - کافور ۲ دانگ کوٹ چھانکر ایک برتن میں کریں - اور گلاب یا آب کدو اور مثل اسکی لعاب مرطبہ میں ڈالکر بھگودیں اور سونگھیں

لخلخہ کہ عفونت منع کرتا ہے اور درد سر کو نافع ہے۔ ص۔ صندل سفید پسا ہوا کشنیز خشک۔ گلاب۔ سرکہ ایک برتن میں کریں اور سونگھیں اور جہاں سہر ہو سرکہ چھوڑ دیں ❖

لبوب صغیر کہ دماغ کو قوت دیتا ہے اور نسیان دور کرتا ہے اور منی بڑھاتا ہے اور گردہ اور مثانہ کو نفع دیتا ہے چہرہ کا رنگ سُرخ کرتا ہے۔ ص۔ مغز بادام۔ مغز گردکان۔ مغز پستہ۔ مغز حبۃ الخضرا۔ مغز چلغوزہ حبۃ الزلم۔ مغز فندق نارجیل۔ مغز حب الفلفل۔ خشخاش سفید۔ تودرین کنجد مقشر۔ تخم جرجیر تخم پیاز۔ تخم شلغم تخم اسپست بہمنین۔ زنجبیل۔ دار فلفل۔ کبابہ قرفہ دارچینی۔ خولنجان۔ شقاقل۔ تخم ہلیون سب برابر شہد سہ چند معجون بنادیں جیسی رسم ہے۔ خوراک ۲ درم۔ اور لبوب کبیر ادویہ باہ میں آویگا ❖

مخلص اکبر۔ صرع اور دوار اور درد سر کہنہ اور رعشہ اور فالج اور تشنج بلغمی اور درد مفاصل اور وسواس اور درد دندان اور رمد بلغمی اور زخم امعا اور مغص اور مفاصل ریحی اور مثانہ کو نافع ہے اور قئی الدم باز رکھتا ہے۔ اور جو آب لسان الحمل یا آب عصی الراعی دیں۔ درد معدہ اور ریاح غلیظ اور تلی کو نافع ہے۔ جو آب رازیانہ سے نوش کریں۔ بخار کہنہ دور کرتا ہے اور ورم تحلیل کرتا ہے اور سموم دفع کرتا ہے اور ذکر پر طلا کریں ایستادگی لاتا ہے۔ ص۔ سلیخہ اذخر مر ہر ایک ایک اوقیہ۔ جند بید ستر فطر اسالیون ہر ایک پندرہ مثقال۔ تخم کرفس دو اوقیہ سیسالیوس ایک مثقال قسط دارچینی۔ اقراص۔ اقراقو معامیعہ سائلہ اسارون ہر ایک ۶ مثقال فلفل سفید ۱۲ مثقال سنبل ۷ مثقال حماما زعفران۔ دار فلفل ہر ایک ۴ مثقال۔ افیون۔ انیسون ہر ایک ۴ مثقال شہد صاف سہ وزن معجون بنادیں۔ اور بعد چھ ماہ کے استعمال کریں۔ خوراک ایک درم سے ایک مثقال تک ❖

قرص اقراقومعا کہ اُسکو آذر معا بھی کہتے ہیں۔ کہ مخلص اکبر میں مستعمل ہے صفت اُس کی یہ ہے۔ حماما دارشیشعان قسط قصب الزریرہ۔ قرنفل فلفل ابیض۔ نانخواہ ہر ایک ۳ مثقال فوہ ایک مثقال۔ سنبل الطیب سانرج ہندی ہر ایک آٹھ مثقال۔ دارچینی مصطگی۔ زعفران ہر ایک ۲ مثقال کوٹ چھانکر شراب صاف میں گوندہیں۔ اور اقراص بنائیں۔ بقدر ایک مثقال اور سایہ میں خشک کریں۔ اور معجون میں داخل کریں اور مخلص اکبر کو یونانی سیوطرا کہتے ہیں ❖

معجون فلاسفہ ہے اور اُس کو مادۃ الحیوۃ بھی کہتے ہیں۔ واضع اُس کا اندروماخس قدیم ہے۔ کہ اُس زمانہ کے حکماء کی رائے سے اُس نے ترتیب دی۔ اسی واسطے فلاسفہ کے نام سے منسوب کیا ہے۔ واسطے امراض باردہ دماغی مثل فالج اور نسیان اور مانند اُس کی اور واسطے تقویت دماغ اور حفظ فہم اور تفہیم اور تفریح اور افزونی عقل کو نافع ہے۔ واسطے بھوک لانے اور جشا اور اطلاق لسان اور قطع بلغم اور

سلسل البول اور درد پشت اور گردہ اور درد مفاصل کے مفید اور منی زیادہ کرتی ہے اور مقوی ذکر اور باہ ہے اور بدن مضبوط کرتی ہے۔ اور نشاط لاتی ہے اور مفرح دل ہے اور رنگ نکھارتی ہے اور دہن میں خوشبو لاتی ہے۔ اور دانت مضبوط کرتی ہے اور مسوڑھے مضبوط کرتی ہے اور ضعف معدہ دور کرتی ہے اور جگر اور قولنج اور بلغمی اور ریحی استسقا اور سنگ گردہ اور مثانہ اور تقطیر البول اور دیگر امراض مثانہ دُور کرتی ہے اور مشائخ اور مبرودین کے موافق ہے اور محرورین کے مضر اُسکا مصلح تازہ دودھ اور سکنجبین اور خوراک اُس کی دو سے چار مثقال تک قوت اُسکی چار سال تک باقی رہتی ہے اُس کے نسخوں میں بہت اختلاف ہے مگر جو کہ شیخ اور صاحب ذخیرہ نے اپنی قرابادین کے اندر لکھا اور مختار مولف کا ہے یہ ہے۔ ص۔ زنجبیل۔ فلفل دار فلفل دارچینی۔ آملہ۔ پوست بلیلہ۔ شیطرج ہندی۔ زراوند مدحرج۔ خصیۃ الثعلب۔ مغز چلغوزہ۔ بیخ بابونہ۔ نارجیل تازہ ہر ایک ۱ درم۔ تخم بابونہ ۵ درم۔ مویز منقی۔ ۳۰ درم شہد مصفا دو چند یا سہ چند بطریق معروف معجون بنائیں۔ اور بعد اکتالیس روز کے استعمال کریں اور صاحب شفاء الاسقام عوض بیخ بابونہ کے عروق الصفر لکھتا ہے۔ اور بجائے تخم بابونہ کے گل بابونہ اور اُسکا وزن ۸ درم لکھا ہے اور خسرو دوسرے نسخہ میں رازیانہ ۷ درم زیادہ کیا ہے۔ اور صاحب اختیارات بدیعی نے رازیانہ ۵ درم کہا اور تحفۃ المومنین میں کہا کہ شیخ نے خبث الحدید واسطے زرد آب کے اضافہ کیا۔ بالجملہ نسخہ فلاسفہ میں ہرچند اختلاف واقع ہے اور قدما نے کم اور زیادہ کیا ہے۔ لیکن زردچوبہ اُس کے نسخہ میں کہیں نہ دیکھا گیا۔ مگر شفاء الاسقام میں ہے کہ یہ تصرف مخترعات موسیٰ الیہ سے ہے یا مغالطہ ہوا جو منشا اس غلطی کا ہے۔ عجب نہیں کہ اِس کے وقوع سے خطا ہوا اور بعض نسخوں میں درمیان مضاف کے عروق ہے اور مضاف الیہ کے کہ بابونہ ہے یہ خطائی نساخوں سے ہے نہ صاحب کتاب سے۔

معجون بلادری محمد زکریا۔ زنجبیل۔ عاقرقرحا۔ سیاہ دانہ۔ قسط۔ فلفل۔ وج۔ دو دو درم۔ برگ سداب۔ پودینہ خشک۔ ہینگ۔ زراوند مدحرج۔ حب الغار۔ جندبیدستر۔ شیطرج۔ رائی۔ شہد۔ بلادر ہر ایک ۵ درم۔ سب کو روغن گردکان میں معجون کرے۔ اور تپ ظاہر آوے۔ اگر برطرف ہو فبہا والّا استراحت فرماویں دس روز سب علاج سے اور پھر معاودت کرکے وہی علاج کریں۔

معجون غیاثی۔ حفظ زیادہ کرتی ہے۔ بحث معدہ میں آویگی۔

معجون معدل المزاج۔ فالج اور لقوہ اور رعشہ اور خدر اور برص کو نافع ہے ص۔ زنجبیل۔ عاقرقرحا۔ شونیز۔ قسط۔ وج۔ عسل بلادر ہر ایک ۱۰ درم سداب۔ ہینگ۔ زراوند۔ جطیانا۔ شیطرج۔ حب الغار۔ جندبیدستر۔ فرفیون ہر ایک ۵ درم کوٹ چھانکر شہد دو چند یا سہ چند کے ساتھ گوندھیں۔ خوراک ایک مثقال۔

معجون کہ دماغ اور دل اور جگر کو قوت دیتی ہے اور باہ بڑھاتی ہے اور نشاط لاتی ہے اور معدہ قوی کرتی ہے اور بھوکھ لاتی ہے اور رنگ نکھارتی ہے اور کھانا ہضم کرتی ہے **ص**۔ دار چینی۔ بالچھڑ۔ پوست بیروں پستہ۔ جوزبوا۔ مغاث۔ خولنجان۔ بہمن سُرخ۔ شقاقل۔ دوالمر۔ پوست بلیلہ۔ بادرنجبویہ۔ گاؤزبان ہر ایک ۳ درم مصطگی۔ زرنب۔ ہیل۔ سونٹھ۔ لونگ۔ اساروں۔ تیزپات۔ کبابہ چینی۔ پوست ترنج۔ درونج رومی۔ زرنباد۔ صندل سفید۔ صندل سُرخ۔ حب القلقل۔ انیسوں۔ پودینہ۔ بسباسہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ بوزیدان زعفران۔ فرفیون۔ کہربا۔ مروارید ناسفتہ صلایہ کردہ مونگا ہر ایک دو درم سعد کوفی ورق گلاب ہر ایک ۴ درم ماہی روبیان۔ خصیتہ الثعلب۔ تودرین ہر ایک ۵ درم۔ مشک تبتی نیم مثقال۔ ورق طلا ۱۰۰ عدد۔ ورق نقرہ ۵۰ عدد قند و شہد بالمناصفہ ڈیڑھ من بطریق معروف معجون بناویں +

معجون اذارقی۔ فالج اور استرخاء کو نافع ہے اور درد مفاصل میں آوے گی +

معجون بولس۔ حافظہ کو قوت دیتی ہے اور نسیان کو نافع ہے **ص**۔ بلادر۔ افتیموں ہر ایک دس مثقال۔ ایلوا ۲۰ مثقال۔ غاریقون ۴ مثقال سلیخہ۔ وج۔ زرلوند۔ زعفران۔ دارچینی۔ مصطگی ہر ایک ۶ مثقال قسط۔ تخم سداب۔ فلفل سفید ہر ایک آٹھ مثقال شہد دو یا سہ چند معجون تیار کریں +

معجون نسیان۔ نسیان کو نافع ہے **ص**۔ کندر۔ وج۔ سعد ہر ایک ۱۰ درم۔ فلفل۔ سونٹھ ہر ایک ۵ درم شہد دو چند یا چہار چند خوراک ایک مثقال +

معجون فیقرا۔ صرع۔ فالج۔ خفقان بارد۔ درد معدہ کہ سردی سے ہو ہچکی امتلائی کو نافع ہے اور سدہ کھولتی ہے **ص**۔ جندبیدستر۔ رب السوس۔ سلیخہ۔ قسط تلخ۔ فلفل سیاہ۔ افیون میعہ۔ زعفران۔ بالچھڑ ہر ایک ۳ درم جاؤشیر ایک درم۔ درونج عقربی۔ مروارید ناسفتہ۔ زرنباد ہر ایک ۵ درم۔ مشک دو دانگ۔ شہد دو چند خوراک بقدر نخود ایک درم تک جائز ہے +

معجون زبیب۔ مصروع کو نافع ہے **ص**۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بلیلہ آملہ منقی۔ اُسطوخودوس ہر ایک ۱۰ درم۔ عود صلیب ۵ درم۔ عاقرقرحا ۳ درم۔ مویز منقی ایک رطل کوٹ چھان کر مویز میں گوندھ لیں۔ خوراک ۵ درم تک اور بعض نے نیم مثقال سے دو درم تک لکھا ہے +

معجون سیسالیوس کہ اقسام صرع کو نافع ہے اور دموی کے لئے کوئی دوا اُس کے برابر نہیں ہے **ص**۔ سیسالیوس۔ عاقرقرحا۔ اُسطوخودوس ہر ایک ۱۰ درم۔ غاریقون۔ فرفیون۔ ہینگ۔ زرلوند مدحرج ہر ایک ۲ درم۔ سکنجبین عنصلی کے ساتھ گوندھیں۔ خوراک ایک مثقال سے ۲ درم تک ہے۔ اور بعض نے لکھا ہے کہ صرف عنصل کے ساتھ گوندھیں اور بعض نسخوں میں عود فاوانیا ڈھائی درم حرف ایک نیم درم

زیادہ کیا ہے اور اُس کا وزن اور زراوند اور ہینگ اور قرومانا کا ہر ایک نیم درم لکھا ہے۔

معجون صرع از جالینوس۔ اور مجرب ہے۔ ص۔ عاقرقرحا ۱۰ درم باریک پیسکر باریک چھلنی میں چھانتے بعدہٗ ہاون میں پورانے سرکہ کیساتھ کہ دس مثقال ہوڈالکر پیسیں۔ اور شہد میں گوندہیں۔ خوراک ۱/۲ درم سے ۳ درم تک آب گرم کے ساتھ کھانا چاہیئے۔

معجون کہ صرع مشارکی کو کہ بسبب صعود بخار کے کسی عضو سے دماغ کی طرف ظاہر آوے۔ نفع دیتا ہے۔ ص۔ ہلیلہ کابلی۔ بلیلہ آملہ ہر ایک دس درم۔ بسفائج۔ افتیموں۔ اُسطوخودوس۔ حجر ارمنی۔ غاریقون۔ کمافیطوس۔ تربد۔ ایارج ہر ایک ۱۵ درم۔ شحم حنظل ۸ درم۔ ساذج ہندی ۴ درم شہد میں گوندہیں خوراک ۳ درم۔

معجون نجاح کہ مالیخولیا اور صرع اور جمیع امراض دماغی کو کہ سودا سے ہوں۔ نفع رکھتی ہے اور خون سودا سے پاک کرتی ہے اس سبب سے مداومت اُس کی مالیخولیا میں نہایت مفید ہے۔ اور مسہل سودا اور غلیظ اور رافع قولنج ہے اور اختناق الرحم کو بالخاصیت نفع رکھتی ہے۔ ص۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ آملہ مقشر۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۱۰ درم۔ تربد مجوف۔ بسفائج۔ افتیموں۔ اُسطوخودوس ہر ایک ۵ درم کوٹ چھانکر دو چند شہد صاف کیساتھ گوندہیں اور یہ لکھا گیا جمہور کا نسخہ اصل میں ہے اور بعض غاریقون ۳ درم حجر ارمنی۔ حجر لاجورد ہر ایک نیم درم۔ سقمونیا مشوی ۲ درم یا ۳ درم زیادہ کرتے ہیں۔ اور بعض درونج اور نارمشک اور بالچھڑ اور خیربوا اور مصطگی اور گاؤزبان اور پوست ترنج ہر ایک ۲ درم۔ ریوند چینی زعفران ہر ایک ایک درم اصل نسخہ پر زیادہ کرتے ہیں اور وزن ہر ایک کا دو استار لکھا ہے اور بعض نے گلسرخ اور رب السوس اور غاریقون اور مصطگی سپید ہر ایک ۵ درم اور سقمونیا ۳ درم اصل نسخہ پر زیادہ کیا ہے اور وزن تربد کا ۷ درم اور بسفائج اور اُسطوخودوس ۱۰ درم لکھا ہے۔ خوراک ہمیشہ کے واسطے ۲ مثقال سے ۳ مثقال تک اور واسطے اجابت کے پانچ سے ۷ مثقال تک لکھی ہے۔

نسخہ دیگر۔ ہرمس اصغر سے ہے اور یوں بھی کہتے ہیں کہ جالینوس سے ہے۔ اوّل میں گرم اور اُس کی قوت ایک سال تک باقی رہتی ہے واسطے مالیخولیا اور جنون کے نافع ہے۔ اور پیچش اور درد معدہ اور اشتقاق کو مفید ہے۔ ص۔ ہلیلہ سیاہ پوست ہلیلہ ہر ایک ۲ درم۔ افتیموں تربد۔ اُسطوخودوس بسفائج ہر ایک ۵ درم غاریقون حجر ارمنی مغسول مرجان۔ کہربا۔ مروارید ناسفتہ ہر ایک ایک درم گلسرخ زرنب بادروح۔ رسوت مکی دم الاخوین ہر ایک ایک درم اور شیخ ۳ درم طباشیر اضافہ کرتا ہے اور بعض کندر مرزنجوش ہلیلہ کابلی ہر ایک ۳ درم بڑھاتے ہیں۔ سہ چنداں شہد کیساتھ گوندہیں۔

معجون لہسن کہ واسطے فالج اور نسیان اور سکتہ اور رعشہ اور تمام امراض باردہ اور ضیق اور لکنت زبان

اور کھانسی تر اور فساد آواز اور تحلیل ریاح اور تفتیح سدہ اور تقویت معدہ اور جگر اور واسطے احتباس حیض اور بول اور نکھارنے رنگ رخسار اور بڑھانے باہ مایوسین کے نہایت مجرب ہے اور قوت بڑھانے میں نافع ہے۔ اور شیخ نے قانون میں کہا کہ معجون لہسن کہل اور مشائخ کو بہت جوان کر دیتی ہے۔ اور اُس کا جاڑوں میں کھانا گرم رکھتا ہے بدن کو۔ اور مستغنی کرتا ہے۔ پوشش کثیر سے اور محافظت کرتی ہے طبیعت کو نفع دیتی ہے۔ ہر مرض کو اور واسطے برص اور بلغم خام کے سود مند ہے۔ صاحب تحفہ نے لکھا ہے کہ امراض مقعد اور رحم میں نفع رکھتی ہے۔ سوائے اختناق کے اور اُس کے استعمال کے قابل سرد اور ترمزاج والے ہیں۔ بخلاف جوانوں کے کہ انکو ضرر پہنچاتی ہے۔ مصلح اُس کی سکنجبین اور شربت عناب ہے اور قوت اُس کی ۴ برس باقی رہتی ہے۔ خوراک ۲ مثقال تک مزاج اُس کا گرم ہے۔ تیسرے درجہ میں اور خشک ہے اوّل میں۔ اُسکی صفت شیخ نے جو قانون میں لکھی یہ ہے۔ حمص شامی ایک رات و پانی میں بھگوئیں۔ اور صبح نرم آگ سے جوش دیں تاکہ پانی سیاہ ہو اور نخود سفید ہوں پس صاف کریں اور لہسن لاکر ہر دانہ اُس کا پاک کریں۔ پھر آب نخود مطبوخ میں پکا دیں۔ تاکہ لہسن پک جاوے اور مثل داغ کے ہو جاوے۔ پھر شیر گاؤ تازہ اُس میں ڈالیں۔ اسقدر کہ وہ ڈھکجائیں۔ اور ۴ انگشت اوپر کھڑا ہو جاوے پھر نرم آگ سے مثل چراغ کے پکا دیں تاکہ دودھ خشک یا قریب بہ خشک ہو۔ پھر گائے کا روغن تازہ قدرے اُسمیں ڈالیں مگر لہسن اگر نیم من ہو۔ تو روغن ۳۰ درم ہو اور نرم آنچ سے پکا دیں تاکہ من جذب ہو۔ پھر دیگ نحاس کے نزدیک کوٹیں اور جلا دیں تاکہ کہوت کی مانند ہو۔ بعدہٗ شہد سفید صاف اسقدر کہ چار انگشت رہے اُس کے اوپر اُس میں ڈالیں اور نرم پکا دیں تاکہ منعقد ہو یا قریب انعقاد کے آوے۔ پھر بمقابلہ ہر ایک رطل سیر کے تودری سفید و سُرخ و بہون کرمانی اور خولنجاں اور دارچینی ہر ایک ۱۰ مثقال فلفل ۲ مثقال دار فلفل ۵ مثقال کوٹ چھانکر اُس میں گوندہیں اور سبز برتن میں رکھیں اور بقدر جو رکھا دیں۔ اور جو اسحق مؤلف تذکرہ نے ذکر کیا۔ اور صاحب تحفۃ المؤمنین نے اُسے نقل کیا یہ ہے۔ ایک۔ رطل لہسن کو کوٹ کر ڈیڑھ رطل تازہ دودھ میں جوش کریں تاکہ دودھ کو جذب کرے۔ اور ایک رطل اور نیم شہد قوام میں لاویں۔ پس سونٹھ۔ فلفل۔ دار فلفل لونگ۔ دارچینی۔ کبابہ۔ جوزبوا۔ عقرقرحا۔ خولنجاں ہر ایک دس مثقال۔ زعفران ایک مثقال۔ روغن گلسرخ دس مثقال اُس میں گوندہیں اور اگر چاہیں کہ اُسکا روغن لیں۔ قبل شہد کے جوش کرنیکے لہسن کو روغن گل میں جوش کریں اور روغن لیں۔ بعدہٗ شہد میں جوش کریں اور معجون بنا دیں اور یہ روغن جو اُس سے لیں۔ اُس کا بدن پر ملنا واسطے اذیت دور کرنے جاڑوں کے اور ایڑی وغیرہ پھٹ جانے اور قلعے آثار اور طلا کرنے ذکر کے واسطے باد کے نہایت مفید ہے۔ اور بعض متاخرین نے صفت معجون لہسن

کی اسطرح کی ہے۔ نیم من لہسن پاک کرکے ایک من گاؤ کے دودھ میں پکادیں تاکہ مہرا ہو اور تین چار مثل شہد اور ۳۰ درم روغن گاؤ اُس پر ڈالیں اور ملا کر آگ سے اوتار لیں اور یہ ادویہ کوٹ چھانکر اُس میں گوندہیں لونگ۔ جوزبوا۔ بسباسہ۔ فلفل مصطگی۔ قاقلتین۔ ہلیلہ کابلی۔ دارچینی۔ سونٹھ ہر ایک ۱۰ درم۔ عود خام۔ زعفران ہر ایک ۵ درم خوراک ایک غلولہ کے برابر ہے *

معجون ورد الورد معنی اسکے یہ ہیں کہ سب اجزاء کے برابر گلاب ہے۔ جیسا کہ تحفۃ المومنین میں کہا ہے اور اُس کو معجون ورد بھی کہتے ہیں۔ واسطے قسموں درد سر بارد اور منع صعود بخارات اور دوی اور طنین اور ضعف معدہ اور جگر اور انواع استسقا اور کھولنے سدہ جگر اور تحلیل کرنے تمام ورموں اور دنبلوں اور صلابتوں کے نافع ہے اور ظاہرا گرم ہے۔ اوّل درجہ میں خوراک ۲ مثقال سے ۴ تک۔ بالچھڑ۔ مصطگی۔ زعفران۔ طباشیر۔ دارچینی۔ اذخر۔ اسارون۔ قسط شیریں۔ عصارہ غافث۔ تخم کشوث۔ لک مغسول۔ تخم کاسنی۔ تخم کرفس۔ زراوند طویل۔ حب بلسان۔ لونگ دانہ ہل۔ عود ہر ایک ایک جزو گلسرخ پاک سب کے برابر شہد سہ چند جیسا تحفۃ المومنین میں ہے۔ سب معہ شہد کے اکیس جز ہیں اور جو اس نسخہ میں ہے بڑھائے ہوئے لکھا ہے *

نوع دیگر از شفاء الاسقام۔ سنبل۔ اسارون۔ مصطگی۔ سلیخہ۔ زعفران۔ لک براده۔ صندل سفید۔ طباشیر۔ قسط تلخ۔ دارچینی۔ ریوند چینی ہر ایک ایک درم اور گلاب کے پھول صاف کئے ہوئے برابر تمام ادویہ کے کوٹ چھانکر سہ چند شہد میں جھاگ اوتار کر گوندہیں *

نسخہ دیگر از شفاء الاسقام۔ زعفران۔ سنبل۔ مصطگی۔ اسارون۔ قسط حشیشۃ الغافث۔ بزر کشوث۔ فوہ لک بنہ یا بزر کرفس۔ ریوند چینی۔ حب بلسان۔ پوست بیخ عود بلسان۔ لونگ۔ عود ہندی ہر ایک ایک درم گلاب کا زیرہ منزوع الاقماع سب کے برابر شہد جھاگ گرفتہ سہ چند خوراک ایک درم سے ایک مثقال تک ہونی چاہئے *

معجون سقراط کہ نسیان اور مالیخولیا اور صرع اور جنون اور درد سر اور وسواس اور ضعف دماغ کو نافع ہے۔ اور واسطے بہق اور برص اور درد مفاصل اور درد معدہ اور جگر اور داء الحیہ اور داء الثعلب اور داء الفیل اور تقطیر البول اور پرانی کھانسی اور تپ ربع۔ بلغمی تپ اور عسر البول اور بواسیر اور یرقان اور تلی اور گرانی گوش اور زبان اور تمام مرضوں بلغمی اور سوداوی کو مفید ہے۔ خاصکر بوڑھوں کو نہایت فائدہ مند ہے۔ اور دافع سموم بھی ہے۔ اور مقوی دل اور باد اور توڑنے والا سنگ گردہ اور مثانہ کا اور مدر حیض اور نکالنے والا کدو دانہ کا اور اُن کی پیدائش کو منع کرتا ہے۔ اور بوئے دہن خوش کرتا ہے۔ اور پسینہ خوشبودار لاتا ہے اور دماميل اور پیچش کو نافع ہے۔ ص۔ خیطیا نا قرومانا مشک۔ تخم فرنجمشک حب الغار

زراوند طویل ہر ایک ایک مثقال۔ انیسوں۔ جند بیدستر۔ حب بلساں۔ سلیخہ۔ اسارون مصطگی رومی ہر ایک ایک درم مدحرج۔ زرنباد۔ درونج عقربی تخم کرفس۔ تخم جرجیر۔ تخم پیاز۔ تخم گندنا ہر ایک دو درم۔ صبر سقوطری ۱ درم۔ تربد مجوف ۲۰ درم۔ عود خام ۱۲ درم۔ جوزبوا۔ ریوند چینی۔ لونگ۔ بسباسہ۔ اشنہ۔ بالچھڑ۔ زعفران۔ اسقیل بریاں۔ زرنب شیطرج۔ سلیخہ۔ دار چینی ہر ایک ۳ درم۔ برگ گلاب کے پھول۔ کے بادرنجبویہ۔ لک مغسول ہر ایک ۵ درم۔ سعد حب البلسم ہر ایک ۴ درم۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ آملہ ہر ایک چھ درم کوٹ چھانکر روغن بادام تلخ میں چرب کرکے سہ چنداں شہد میں گوندہیں اور آبگینہ کے برتن میں کریں اور چھ ماہ جو میں رکھیں۔ خوراک ۲ درم سے ۵ درم تک ہے۔

معجون فولاد۔ عجب ترکیب ہے۔ اور بہت خواص ہیں۔ اور فالج اور لقوہ اور صرع اور رعشہ اور نسیان کو نافع ہے۔ اور عرق النساء درد مفاصل اور امراض باردہ کو دور کرتی ہے۔ اور باہ اُٹھاتی ہے۔ اور سُرعت انزال اور سلسل البول دور کرتی ہے۔ اور بڈھوں کو موافق ہے **ص**۔ زعفران۔ فلفل دار فلفل۔ شنجرف مغسول۔ لیموں کے عرق میں صلایہ کیا ہؤا کبابہ۔ مصطگی۔ انیسوں۔ ماہی سقنقور۔ سنبل۔ بسباسہ۔ لونگ۔ دار چینی۔ صندل۔ زیرہ کرمانی۔ شونیز۔ تخم کاسنی۔ عقرقرحا۔ تخم خشخاش۔ بہمن سرخ و بہمن سفید۔ ہلیلہ سیاہ۔ کہربا۔ مرجان۔ مروارید ناسفتہ۔ لسان العصافیر۔ تخم کرفس۔ مغز بنولہ۔ تخم دھتورہ۔ زہر گرفتہ بریان کردہ مایہ شتر اعرابی خبطیا نا۔ سونٹھ۔ مغز سر کنجشک۔ مغز سر مرغ۔ کنجد مقشر کند رومی۔ بابونہ۔ جوزبوا۔ آملہ۔ قاقلہ کبابہ۔ بلیلہ۔ شیطرج نانخواہ۔ جوز ہندی۔ ہلیوں۔ سلیخہ۔ بھنگرہ ہر ایک ۱ مثقال۔ اشترخار۔ مغز چلغوزہ۔ بہار گردکان۔ حب النیل ہندی زرنباد۔ خصیۃ الثعلب۔ رازیانہ۔ بلادر۔ زہر گرفتہ بریان کردہ افتیموں۔ زراوند طویل۔ پیاز عنصل۔ زراوند مدحرج شاہترہ ہر ایک ۵ مثقال۔ افیون مصری ۴ مثقال۔ عنبر اشہب۔ مشک خالص ہر ایک ایک مثقال۔ ورق طلاء ورق نقرہ ہر ایک پچاس عدد۔ قند سفید ربع اجزا کا۔ شہد صاف برابر اجزا کے۔ فولاد کشتہ ایک سو بارہ مثقال بدستور معروف معجون بناویں اور بعد چھ ماہ کے استعمال کریں۔

طریق تکلیس فولاد یہ ہے کہ فولاد جوہر دار خالی خاک سے لیں اور کھرل کریں۔ اور ہر پچاس مثقال پر پچاس مثقال گندہک زرد پاک کھرل کرکے اُس میں ملادیں۔ اور بوتہ میں رکھیں اور تیز آنچ آگ دیں کہ گندہک تمام جل جاوے۔ اور سر بوتہ کو محکم کردیں۔ دوسرے بوتہ کے ساتھ تاکہ دھواں گندہک کا نہ نکلے بعد ازاں نکالیں۔ اور خوب کھرل کریں اور پھر پچاس مثقال گندہک اور کھرل کریں۔ اور اُسی طریق سے بوتہ میں رکھیں۔ اور کوزہ میں رکھیں۔ تاکہ تمام گندہک جل جاوے۔ پھر بوتہ سے نکال کر آب صبر اور سرکہ کہنہ کے ساتھ ایک ہفتہ کھرل کریں۔ تاکہ خوب کھرل ہو۔ پھر سرکہ سے دھوئیں۔ تاکہ تلخی دُور ہو اور

آب شیریں سے دھوئیں تاکہ شیریں ہو بعدہٗ خشک کریں۔ اور مُولی کے عرق سے کھرل کریں۔ اس قدر کہ جب عرق پئیں۔ اُس کی تہ میں نہ پئیں۔ اور ڈھائی روز بالائے آب کھڑا رہے ؞

معجون مفرح۔ مالیخولیا اور توحش کو نافع ہے۔ اور دل کو قوت دیتی ہے اور نشاط لاتی ہے صں گلسرخ لونگ ہر ایک ۵ درم بسباسہ۔ پوست ترنج۔ قرفہ تخم فرنجمشک ہر ایک ۳ درم۔ مشک ایک دانگ کوٹ چھان کر شراب سیب میں معجون بنا دیں ؞

معجون انفع۔ یہ معجون مفرحات سے ہے اور بعض نے تریاق سے شمار کیا ہے اور بہت منافع رکھتی ہے صں۔ لونگ۔ فلفل۔ سونٹھ۔ سنبل۔ دار فلفل خیربوا۔ جوزبوا۔ قاقلہ۔ کبابہ۔ شیطرج ہندی۔ لسان العصافیر۔ درونج۔ عقربی۔ بادرنجویہ۔ لسان الثور۔ مصطگی۔ خولنجان۔ فرنجمشک۔ مرزنجوش۔ بادیان۔ ناسفتہ۔ صندل سفید۔ زراوند مدحرج۔ سلیخہ۔ گلسرخ۔ یاقوت رمانی۔ بہمنین ہر ایک ۲ درم۔ بسباسہ ۶ درم۔ پوست ترنج ۳ درم پوست ہلیلہ ایک درم۔ عنبر اشہب۔ زعفران ہر ایک ڈیڑھ درم۔ مشک نیم درم کوٹ چھان کر شہد میں گوندھیں۔ خوراک ایک درم سے ۲ مثقال تک ؞

فائدہ۔ جاننا چاہیئے کہ ملاک امر مفرحات کے عمل میں مبالغہ ہے۔ پیسنے میں جواہر کے اور دوسری دواؤں کے جوہر کا پیسنا یہ ہے کہ جب تک ایسا نہ ہو جاوے کہ انگشت سے گھسیں اور سختی محسوس نہ ہو اُس وقت تک نہ چھوڑیں۔ اور مقصود جواہر کے سحق بلیغ سے یہ ہے کہ اُس کا نفوذ دل کی طرف سہل ہو اور ارواح پیدا ہوں۔ اور ابخرہ دخانی اُس سے زوال قبول کریں اور استعمال ادویہ مسہلہ سودا کا مفرحات میں عمدہ نہیں ہے اس واسطے کہ سودا کو حرکت میں لاویگی۔ اور اُس کے اخراج سے دوا عاجز ہوگی۔ پس جان لیں کہ عنقریب پہنچیگا اور امراض دل میں مفرحات چند قسموں سے ذکر کرینگے۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔ اور یہاں چند ترکیبیں کہ دماغ سے تعلق رکھتی ہیں۔ ذکر کی جاتی ہیں ؞

مفرح حار واسطے مالیخولیا اور وحشت اور خفقان اور تقویت معدہ اور اشتہاء طعام کے نافع ہے۔ اور بالوں کو سیاہ رکھتا ہے اور رنگ رخسار نیک کرتا ہے۔ بادرنجویہ پوست اترج۔ لونگ قرفہ۔ زعفران مصطگی۔ جوزبوا۔ قاقلہ۔ کبابہ۔ نارمشک۔ سک۔ بہمنین۔ زرنباد۔ تخم بادرنجویہ۔ درونج عقربی۔ تخم فرنجمشک برابر ہر ایک سے ۲ جزو مشک عنبر ہر ایک نصف جزو۔ ہلیلہ کابلی ۲۰ عدد آملہ ۳۰ عدد ہلیلہ آملہ کو ۳ رطل پانی میں جوش کریں۔ تاکہ ایک رطل پر آوے۔ بعدہٗ صاف کر کے ایک رطل شہد ڈالیں۔ اور جوش کریں تاکہ پانی جل جاوے اور شہد باقی رہے۔ بعد ازاں شہد کو تین برابر ادویہ کے کر کے گوندھیں۔ ایک سے ۵ درم تک اور یہ نسخہ انفع نوشدارو سے ہے واسطے مرطوبین اور مبرودین کے ؞

مفرح بارد کہ واسطے سدر اور دوار اور منع بخارات کے نہایت مجرب ہے صں گلسرخ ۱۰ مثقال زرشک

بیدانہ فوفل ہر ایک ۳ مثقال صندل سفید۔ طباشیر۔ گل ارمنی۔ بادرنجبویہ۔ پوست بیروں پستہ ترنج ہر ایک ۲ مثقال کشنیز خشک۔ تخم خرفہ۔ گل گاؤزبان ہر ایک ۵ مثقال شربت سیب ۳۰ مثقال خوراک ۲ مثقال اور بعض مزاجوں میں طلا محلول اور نقرہ محلول اور فادزہر معدنی ہر ایک ایک مثقال آملہ مقشر ۵ مثقال عنبر اشہب نیم مثقال اضافہ ہوتا ہے ✦

مفرح بارد از جالینوس۔ طولاماخس سے مشہور ہے یعنے جبار القلب انجرہ چڑھنے کو دماغ کی طرف کی اور سدر اور دوار اور صرع اور شقیقہ اور مالیخولیا اور خفقان اور بخار اور پیاس اور کرب سموم کو نافع ہے ص آملہ دودھ میں بھگوئیں ایک ہفتہ بھیگا رہے اور گلاب میں تین روز گل گاؤزبان۔ تخم خرفہ ہر ایک ۲۰ مثقال۔ صندل سفید و سرخ و زرد۔ پوست بیخ رازیانہ۔ بالچھڑ ہر ایک ۱۰ مثقال بہمن سفید۔ دارچینی۔ کشنیز خشک۔ طباشیر۔ پوست نارنج و ترنج ابریشم مقرض۔ کہربا ہر ایک ۵ مثقال۔ مرجان۔ مروارید ہر ایک ۳ مثقال طلا محلول۔ نقرہ محلول۔ یاقوت زمرد ہر ایک دو مثقال۔ شربت سیب اور شربت زرشک اور شربت انارین ہر ایک ایک وزن گوندھیں اور تحفۃ المومنین میں لکھا ہے کہ یہ دوا سرد ہے۔ تیسرے درجہ میں اور خشک ہے۔ اوّل درجے میں ✦

مفرح ابریشم۔ واسطے دور کرنے خلطوں سوداوی اور بلغم لزج اور تفتیح سدہ اور تنقیہ دماغ کے انجروں سے اور قوت حواس کے اور زیادتی سرور اور نشاط کے بالذات اور بالعرض اور تحلیل ریاح غلیظ اور زیادتی ہضم کے نافع ہے اور وہ گرم ہے اوّل میں اور معتدل ہے یبوست میں اور اُسکی قوت تین برس باقی رہتی ہے۔ اور خوراک اُسکی دو درم ہے ص۔ افتیموں۔ سلیخہ۔ اسطوخودوس۔ حب بلسان۔ اسارون۔ قرنفل ہر ایک چار مثقال۔ زرنباد۔ درونج۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربا۔ مرجان۔ بہمن سرخ و سفید۔ ساذج ہندی۔ بالچھڑ۔ قاقلہ کبار قرفہ جند ہر ایک ۳ مثقال حریرہ محرق دو مثقال۔ سونٹھ دار فلفل مشک ہر ایک ایک درم شہد میں گوندھیں ✦

مفرح حار۔ بہت نافع ہے واسطے جنون اور وسواس اور کھولنے سدہ اور واسطے بیماریوں سرد کے نہایت نافع ہے۔ گرم ہے تیسرے درجہ میں اور خشک دوسرے میں اور اُسکی قوت دو برس باقی رہتی ہے۔ خوراک ایک مثقال ص۔ اشنہ۔ اظفار الطیب۔ نارمشک۔ تخم مشک ہر ایک ایک جزو۔ خرفہ۔ تونگ۔ بالچھڑ۔ دارچینی ہر ایک نصف جزو مصطگی۔ زعفران ہر ایک ربع جزو شہد صاف دو چند سے سہ چند تک ✦

مفرح بارد۔ واسطے تنقیہ انجروں کے اور اصلاح بیماریوں گرم کے اور تعدیل مزاج کے جگر اور گردہ کے نافع ہے تیسرے درجہ میں سرد ہے اور اُس کی قوت ۲ برس باقی رہتی ہے۔ خوراک دو مثقال ص۔ خشخاش سفید۔ کشنیز خشک۔ مغز تخم خربزہ ہر ایک ۳ مثقال۔ طباشیر۔ گلسرخ۔ لسان الثور ہر ایک ایک مثقال اور نیم عصارہ زرشک

طین مختوم ہر ایک ایک مثقال۔ شہد کابلی میں گوندھیں ۔

مفرح زمردی بارد۔ واسطے گرم بیماریوں اور منع کرنے بخار سوداوی اور جگر کے مزاج کے تعدیل اور اعضاء رئیسہ کے اور گرم نزلہ کے نہایت مفید ہے۔ **ص**۔ آملہ گلاب میں پروردہ خشخاش سفید تخم خرفہ کشنیز خشک ہر ایک ۔ ۲ مثقال مغز بیدانہ مغز تخم کدو مغز تخم پنبہ گل مختوم یا گل داغستانی۔ ابریشم بہمنین۔ پوست نارنج گل گاؤزبان۔ فادزہر معدنی۔ طباشیر ہر ایک ۵ مثقال عصارہ۔ زرشک تخم کاہو مقشر ۔ لسبیا ۔ گلسرخ کنج ۔ نیلوفر ۔ کہربا زمرد ورق نقرہ ہر ایک ۲ مثقال ۔ مشک کافور نیم مثقال عنبر اشہب ایک مثقال شیرہ ترنجبین اور شیر خشت اور شربت سیب اور مثل اُس کی چار سو مثقال گوندہیں اور بعض میں کہربا مروارید مرجان ہر ایک چار مثقال۔ ورق طلا عنبر ہر ایک دو مثقال اضافہ ہوتا ہے ۔

مفرح اعظم۔ کیفیات اربع میں معتدل ہے اور بہترین مفرحات ہے اور موافق اور معتدل تمام مزاجوں کا اور تیزی خون کو توڑتا ہے اور مصفی ہے۔ اور حواس اور اعضاء رئیسہ اور غیر رئیسہ کا مقوی ہے اور مالیخولیا وسواس اور صرع اور جنون اور توحش خفقان اور ضعف دل اور کسالت اور بلادت دور کرتا ہے اور فہم اور حفظ زیادہ کرتا ہے اور محلل ہے اور مشتہی اور ہاضم اور دافع اقسام کرم اور جمیع اخلاط اور نہایت عجیب الفعل اور جلیل القدر ہے اسکی مداومت حافظ صحت ہے اور اگر اُس میں یاقوت بڑھائیں تو وبا اور طاعون سے بھی ایمن کرتا ہے اور شاہترہ اور بادرنجبویہ۔ گل گاؤزبان۔ تنبول ہر ایک ۱ مثقال بہمن سفید سُرخ ہر ایک ۵ مثقال لاجورد غیر مغسول۔ طباشیر۔ گل مختوم۔ زعفران۔ درونج عقربی۔ زرنب۔ کبابہ۔ زرنباد ہر ایک ۳ مثقال۔ بلیلہ کابلی ابریشم مقرض۔ صندل سفید۔ پوست بیرون پستہ۔ دانہ ہیل ورق طلا و نقرہ یاقوت سُرخ ہر ایک ۲ مثقال مرجان مروارید ناسفتہ۔ کہربا ہر ایک ایکمثقال عود نیم مثقال شکر سفید ایکسو پچاس مثقال آب بہی شیریں گلاب انار میخوش آب ترشی۔ ترنج۔ آب زرشک ہر ایک ۲۰ مثقال ترنج اگر نہ ہو عوض اُس کے آب لیموں ہے اور گل مختوم نہ ہو تو داغستانی بلکہ بہتر اُس سے ہے۔ ان عرقوں میں شکر قوام میں لاویں اور دوائیں کوٹ چھانکر ملائیں خوراک ایک مثقال سے دو مثقال تک اور قوت اُسکی چار سال تک باقی رہتی ہے ۔

مفرح صغیر بارد کہ دماغ کو ابخرے نہیں چڑھنے دیتا اور خفقان گرم کو دور کرتا ہے دل اور معدہ گرم کو سرد کرتا ہے اور قوت دیتا ہے **ص**۔ کشنیز خشک دو درم۔ گلسرخ۔ طباشیر ہر ایک ایک درم کافور قیصری دو قیراط شربت سیب یا حماض میں گوندہیں۔ خوراک ۲ مثقال ۔

مفرح صغیر معتدل کہ تقویت دماغ اور دل اور معدہ میں فائق ہے اور وسواس دور کرتا ہے۔ **ص**۔ گاؤزبان۔ بسد کشنیز خشک مروارید بہمن سفید پوست ترنج۔ کہربا۔ ابریشم سفید سوختہ تخم خرفہ

سب برابر کافور نصف جزو کوٹ چھان کر شہد ہلیلہ مربی میں گوندھیں۔ خوراک ۲ درم مزاج اُسکا حرارت اور برودت میں معتدل ہے اور یابس دوسرے درجہ میں ٭

مفرح حار صغیر مسمّٰے بہ **مفرح رشیدی** کہ نشہ لاتا ہے **ص** فلفل بسباسہ ہر ایک ۵ مثقال زعفران ۳ مثقال جزو اعظم ۱ مثقال قند سفید پچاس مثقال قند کو گلاب میں قوام کریں اور سب دوائیں اُسمیں ملائیں ٭

مفرح یاقوتی کہ مالیخولیا کو اصلاح پر لاتا ہے اور دماغ اور دوسرے اعضاء رئیسہ اور معدہ کو قوت دیتا ہے۔ اور نہایت نافع ہے۔ خوبی اسکی حد سے باہر ہے۔ اختصار کیا گیا **ص**۔ مروارید ناسفتہ۔ طباشیر۔ گلسرخ ہر ایک ۳ درم صندل سرخ۔ گل مختوم۔ بادرنجبویہ۔ بہمن سفید ہر ایک ۲ درم ورق طلا۔ عقیق۔ حجر یشب۔ تیزپات۔ زرنباد۔ درونج عقربی۔ مشک ہر یک نیم درم حجر لاجورد۔ لعل۔ کہربا۔ نیلوفر۔ زرشک۔ کشنیز خشک۔ تخم گل۔ عود۔ پوست ترنج۔ گاؤزبان۔ بہمن سُرخ۔ زرادند۔ تخم کاسنی۔ ابریشم سوختہ۔ کافور۔ عنبر اشہب ہر ایک ۲ درم شیرہ آملہ۔ پوست ہلیلہ۔ شربت بہ ہر ایک ۱۰ درم۔ گلاب۔ شکر طبرزد۔ شربت سیب۔ آب انار شیریں ہر یک ۳۶ درم ہلیلہ کو جوش کر کے اُسکا پانی لیں اور آملہ اور شربت اور شکر سب ملا کر قوام کریں اور دوا باریک کر کے ملائیں۔ خوراک ایکمثقال سے ۲ مثقال تک ٭

مفرح منشط کہ تنشیط دماغ اور تفریح دل اور تقویت معدہ اور باہ کے اُٹھانے میں نظیر نہیں رکھتی اور مجرب ہے۔ اور خوش نشہ لاتی ہے اور نام اسکا **طرب المجالس** ہے۔ ورق طلاء ورق نقرہ یاقوت رمانی لعل مروارید ناسفتہ بسد کہربا ہر یک ۲ مثقال بہمنین درونج عقربی۔ بادرنجبویہ۔ گاؤزبان گلسرخ صندلین طباشیر کبابہ۔ لونگ زرنب دارچینی۔ برگ ریحان۔ تودرین۔ مرزنجوش سبز۔ سادج ہندی گل بستان افروز عود خام سعد کوفی۔ زعفران مصطگی دانہ مورد ہر ایک ۵ مثقال خصیۃ الثعلب خشخاش سفید زیرہ مدبر ہر ایک ۱ مثقال گل ارمنی عنبر اشہب ہر ایک ۳ مثقال مشک تبتی ایک مثقال جزو اعظم نصف یک اجزا شربت فواکہ نصف سب ادویہ عسل سہ چند بطریق معروف معجون بنائیں اور جان لیں کہ جزو اعظم کی مراد بھنگ سے ہے اگر بطریق معمول روغن کھینچیں اور وہ روغن داخل معمول کریں۔ دوا کم بدمزہ اور کثیر اللطافت ہوگی۔ اختراع متقدمین سے ہے ٭

مربات ہلیلہ نسیان دور کرتا ہے اور جوانی نگاہ رکھتا ہے اور سدہ بلغمی کھولتا ہے اور حواس کو قوت دیتا ہے اور باصرہ تیز کرتا ہے اور ہاضمہ جگر قوی کرتا ہے اور طبع نرم کرتا ہے اور بواسیر ریحی دور کرتا ہے۔ اور بعض نے کہا ہے۔ کہ مربی ہلیلہ کابلی اگر ایک سال تک ایک عدد روزمرہ کھائیں۔ بال سفید نہ ہوں۔ بشرطیکہ اس کے اثنائے میں ترشی اور جماع سے پرہیز کریں۔ اور مربا ہلیلہ مراۃ السوداء کہ بلغم کے احتراق سے ہو نافع ہے۔ خاصکر کہ افادیہ کے ساتھ ہو۔ اور جان لیں کہ جو مربا سبز اور تر کا بنایا جاویگا وہ نافع ہے۔ نسبت خشک کے اور فرق دونوں میں ایسا کریں کہ اُس کا خستہ توڑیں۔ اگر اندر سیاہ لنج ظاہر ہو۔

جان لیں کہ تر ہے ورنہ خشک اور نیز اگر وقت مضغ کے تمامہ منحل ہو اور ثقل نہ نکلے یا بہت کمتر ہے اور اگر بہت نکلے خشک اور نیز مربائے ترخوش مزہ اور بے عفوصت ہوتا ہے۔ اور مربائے ہلیلہ جسقدر پرانا ہو بہتر ہے۔ جب تک کہ نہایت بوسیدگی نے راہ نہ پائی ہو اور واسطے تنقیہ معدہ کے فضول اور عصر رطوبات سے کہ غذائے متقدم سے باقی رہتے ہیں۔ کوئی چیز مربا ہلیلہ کو نہیں پہنچتی۔ اس واسطے کہ جو چیز منقی ہے منقی ہے بخلاف ہلیلہ مربا کے کہ منقی اور مقوی ہے۔ لہذا بعد تنقیہ کے قبول مواد سے بھی باز رکھتا ہے۔ حالانکہ معدہ کا یہی مقصود ہے۔ اور مربا ہلیلہ کہ ہند اور چین میں بنایا جاتا ہے ولایت ایران سے بہتر ہے۔ جیسا کہ ذخیرہ میں ہے اور پڑتہ شیدہ نہ رہے۔ کہ جس چیز کو ترتیب کرتے ہیں جو منفعت کہ قبل ترتیب کے ہو اُسکے بعد بھی باقی رہتی ہے لیکن ضعف کے ساتھ اور بعض نقصان کہ اُس چیز میں ہیں۔ بعد ترتیب کے دُور ہو جاتے ہیں۔ اور یہیں سے ہے کہ مداومت ہلیلہ مربا کے مجوز ہوئی بخلاف ہلیلہ غیر مربا کے کہ ہمیشہ اُس کا کھانا منع ہے۔ ایسے ہی ابتدائے بخار میں استعمال ہلیلہ کا منع کیا ہے۔ بخلاف اُس کے مربا کے اور بدستور استعمال ہلیلہ کا بے تدہین مستحسن نہیں ہے۔ بخلاف اُس کے مربا کے کہ اُس میں یبوست کثیر نہیں رہتی۔ تاکہ تدہین کا محتاج ہو۔ خاصکر حمیات میں اور طریق مربا بنانے کا معروف ہے۔ اور اُس کے طریقے مختلف ہیں۔ بہتر طریق اہل ولایت کا یہ ہے کہ سو عدد ہلیلہ کلاں لیتے ہیں تر ہوں یا خشک اور سبز برتن میں رکھتے ہیں۔ اور پانی اسقدر ڈالتے ہیں کہ اسکو چھپالے اور انگور کی راکھ پچاس درم اُس پر چھڑک دیں۔ اور دس روز چھوڑ دیں اور دو تین روز پانی اور خاکستر کو بدل دیں۔ اور تازہ کریں۔ پھر ہلیلہ نکال لیں۔ اور نرمی سے دھو دیں۔ تاکہ پوست جدا نہ ہو۔ بعدہٗ ریگ میں رکھیں اور اُسی قدر پانی کہ اُس کو چھپالے ڈالیں۔ اور ایک کف جو مقشر بھی ملادیں اور پکاویں۔ تاکہ جو پکجائیں۔ پھر نکالیں اور دو سری بار دھوئیں اور کپڑے سے پونچھیں اس طرح کہ پوست بحال رہے۔ پھر ہلیلہ میں مختلف جگہ دس بیس سوزن ماریں۔ پھر سبز برتن میں رکھیں اور شہد صاف اُسپر ڈالیں۔ اتنا کہ اُس کو چھپالے بیس روز چھوڑ دیں اور ہر ہفتہ کے شروع پر شہد کو تغیر دیں۔ اور جب تغیر دیں۔ چند جوش خفیف دینا چاہیئے۔ تاکہ ہلیلہ میں مائیت کچھ نہ رہے۔ بعدہٗ پونچھ کر نیا شہد صاف ڈالیں۔ اس قدر کہ چھپالے اور سبز برتن میں رکھیں اور بعد چالیس روز کے کام میں لادیں۔ اور اگر چاہیں ذی افادیہ بنائیں۔ دارچینی۔ سونٹھ۔ لونگ۔ ہیل۔ جوزبوا عود۔ مصطگی مشک کوٹ چھانکر زیادہ کریں۔ اور سو عدد ہلیلہ کو ادویہ مسطورہ سے ہر ایک ایک اوقیہ اور مشک نیم درم کافی ہے۔ اور اگر بجائے شہد کے قند مقوم کریں۔ قلیل الحرارت ہوگا اور حمیات میں بہت مناسب ہوگا۔ اور اہل ہند ہلیلہ کو بعد نرم ہونے کے آب چونہ میں جوش دیتے ہیں سو واسطے ٹھیرنے اُسکے

اجزا کے اور بعدہٗ جوش دیتے ہیں۔ جیسا کہ وہ مشہور ہے ٭

مربائے آملہ۔ اس کی منفعت مثل ہلیلہ مربی کے ہے اور حفظ زیادہ کرنے میں بہت نافع ہے اور اُس کے بنانے کا طریقہ یہی ہے جو کہ ہلیلہ میں گذرا۔ انتہا یہ کہ مربائے آملہ سوائے تازہ تر کے نہیں بنا سکتے اور جان لیں کہ آملہ مربا مبین صبح ہے۔ اگر اسہال میں دیں۔ تو طباشیر کے ساتھ دینا چاہیئے محرور کو اور آملہ مربا ورق طلا کے ساتھ دل کی اور دماغ کی قوت میں بہت اثر رکھتا ہے اور آملہ جس قدر بڑا ہوتا ہے زیادہ نافع ہے اور آملہ مربا واسطے قطع نزف الدم کے فائدہ مند ہے ٭

مربائے نارجیل۔ فالج کو نفع دیتا ہے اور باہ کو قوت ۔ ص۔ مغز نارجیل چھیلکر آب خالص میں تین روز تر رکھیں۔ بعدہٗ شہد اور پانی میں کہ بالمناصفہ ہو جوش کریں۔ تاکہ پانی دُور ہو۔ پھر تنہا شہد میں جوش دیں۔ اور افادیہ معروفہ ڈالیں ٭

مربائے وج۔ فالج اور لقوہ اور صرع کو نافع ہے۔ اور حفظ زیادہ کرتا ہے اور واسطے درد معدہ اور قولنج ریحی اور سختی اور پیچش انتڑیوں کے مفید ہے اور مسہل صفرا اور بلغم ٭ ص۔ وج تر کی کیڑا نہ لگا ہوا تین رات دن پانی میں بھگوئیں۔ یا ریگ میں دفن کریں۔ اور اُس پر پانی چھڑکیں۔ چند روز تاکہ نرم ہو اور بعد نرم ہونے کے جس طرح کہ ہو شہد اور پانی کے ساتھ جوش کریں۔ تاکہ نیم پخت ہو پھر نکالکر شہد صاف اُس پر ڈالیں اور جوش کریں اور رکھیں اور بعد چالیس روز کے کام میں لائیں ٭

مربائے سیر۔ فالج اور لقوہ اور سب بیماریوں سرد کو فائدہ دیتا ہے اور رطوبت معدہ سے کم کرتا ہے اور کھانا ہضم کرتا ہے ص۔ بڑا لہسن دانہ کالیں اور چھیلیں اور تازہ دودھ میں ایک رات دن تر کریں۔ بعدہٗ نکال لیں۔ اور شہد صاف میں جوش کریں جس قدر مطلوب ہو اور شیرینی اُس میں آجاوے۔ پھر لیں قاقلہ خیربوا۔ سونٹھ۔ دارچینی ہر ایک ایک درم۔ لونگ۔ دارفلفل۔ جوزبوا۔ زعفران ہر ایک نیم درم کوٹ چھان کر ڈالیں اور بھگوئیں تاکہ ہموار ہو اور نگاہ رکھیں۔ اور یہ مقدار دوا کی تین من کو کافی ہے ٭

ماء الاصول کہ لقوہ اور صرع اور سب بیماریوں بلغمی اور سوداوی کو نفع رکھتی ہے ص۔ پوست بیخ کرفس پوست رازیانہ ہر ایک ۱۰ درم پوست بیخکبر ۵ درم تخم کرفس انیسوں۔ رازیانہ۔ بیخ اذخر ہر یک ۲ درم اسارون۔ حب بلسان ہر ایک ۵ درم بسفائج سلیخہ ہر ایک دو ونیم درم۔ عود بلسان۔ بوزیدان ہر ایک ۳ درم منقےٰ ۲۰ درم سب کو دو من آب میں پکائیں۔ تاکہ ایک من رہے۔ پھر صاف کریں خوراک ۲ یا ۳ مثقال۔ روغن بیدانجیر ۵ درم روغن بادام تلخ ٭

مطبوخ کہ اخلاط مادہ دماغی اور غیر دماغی کو نفع دیتا ہے ص۔ پوست بیخ کاسنی۔ نیم کوفتہ ۲۰ درم۔

تخم کاسنی نیمکوفتہ تخم کشوث ۵ درم عناب ۲۰ عدد سپستان ۶۰ عدد چار رطل پانی میں پکائیں تاکہ چہارم حصہ رہے اور صاف کریں اور پئیں۔ تین روز میں ہمراہ ۱۰ یا ۱۲ درم سکنجبین کے کہ برف سے سرد کیا ہو۔

مطبوخ کہ نسیان اور فالج اور لقوہ کو فائدہ دیتا ہے اور استرخاء مفاصل کو نافع ہے ص۔ مویز منقی ۵ درم خطمی مقشور ۳ درم فاوانیا درج۔ قنطوریون۔ دقیق۔ انیسون۔ اذخر۔ سنبل۔ قرنفل۔ اسطوخودوس ہر ایک ایک درم عود قاقلی نصف درم ادویہ جوش کریں اور صاف کریں۔ دو اوقیہ پر شکر دیں۔ اور اگر وقت اور قوت اور سن متحمل ہو سکنجبین عنصلی کے ہمراہ اور گلقند عسلی کے ساتھ دیں۔

مطبوخ افتیمون کہ مالیخولیا اور تمام امراض سوداوی اور صفرائی سوختہ اور بلغم اور سودا کو نفع رکھتا ہے ص۔ سنائے مکی ۷ درم گلسرخ ۴ درم۔ افتیمون۔ درگتان بستہ۔ پوست ہلیلہ۔ زرد ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۵ درم۔ بسفائج فستقی۔ اصل السوس۔ رازیانہ ہر ایک ۲ درم۔ اسطوخودوس۔ پرسیاوشان شاہترہ گاؤزبان۔ بادرنجبویہ۔ بنفشہ۔ نیلوفر ہر ایک ۳ درم۔ مویز منقی۔ سپستان ہر ایک ۲۰۔ ۲ رطل پانی میں جوش کریں۔ تاکہ نصف رہے اور صاف کر کے گلقند آفتابی ۱۰ درم مغز خیار شنبر روغن بادام میں چرب کیا ہوا ترنجبین ہر ایک ۵ ادرم اس میں حل کریں اور پئیں یہ ایک خوراک ہے قوی مزاج کو اور اوساط ہیں۔

مطبوخ خیار شنبر۔ اخلاط محترقہ دماغی اور بدنی نکالتا ہے۔ اور صفرا دور کرتا ہے ص۔ پوست ہلیلہ زرد تمر ہندی ہر ایک ۱۵ درم۔ مویز دانہ نکلا ہوا ۲۰ درم۔ عناب آلو ہر ایک ۲۰ عدد۔ گل سرخ ۵ درم بنفشہ ۳ درم اور معدہ ضعیف میں موقوف رکھیں۔ پودینہ چند شاخ زیادہ کریں۔ سب ڈیڑھ من پانی میں پکائیں تاکہ نیم من رہے صاف کریں۔ اور ۲۰ درم۔ املتاس ۲۰ درم مقدار اس مطبوخ میں چھوڑیں اور دیں اور روغن بادام شیریں ۲ مثقال اضافہ کریں۔ بہتر ہوگا اور دواؤں کے وزن مقرر کرنے میں ہر شخص مختار ہے۔

مطبوخ اسطوخودوس کہ واسطے سوداوی خلطوں اور محترقہ اور جنون اور وسواس اور مالیخولیا اور کدورت فکر کے نافع ہے۔ اور واسطے صلابات اور عرق النساء اور مفاصل اور خون صاف کرنے کے مفید ہے ص۔ بسفائج مغز دانہ۔ قرطم ہر ایک ۵ درم۔ عناب ۱۰ دانہ سپستان ۳۰ دانہ۔ اسطوخودوس گل بابونہ قنطوریون۔ دقیق۔ افتیمون ہر ایک ۳ درم۔ سورنجان سفید ۲ درم مطبوخ بناویں جیسا کہ رسم ہے اور دیں اور اگر ریح غلیظ ہو یا مجاری بول میں ضعف ہو ۷ درم۔ گلقند بڑھاویں۔ دوا بڑھانے اور گھٹانے میں مختار ہیں۔

مطبوخ بسفائج واسطے صرع اور امراض سوداوی کے بے عدیل ہے اور واسطے درد معدہ اور ریاح

بواسیر کے نافع ہے۔ ص۔ بسفائج ہر روز بقدر ۳ مثقال کے ۵ مثقال تک بھگو کر جوش کریں۔ اور صاف کریں اور ۷ مثقال املتاس اور ایک مثقال۔ روغن بادام ڈالکر اور صاف کر کے دیں۔ اور اگر املتاس کے عوض ترنجبین یا شیر خشت کافی آوے۔ اُس سے بہتر ہے ٭

مطبوخ کہ طبیعت نرم کرے اور صاحب نزلہ کو نفع دیتی ہے ص۔ بنفشہ خشک ۵ درم اصل السوس مقشر نیم کوفتہ ۱۰ درم ایک رطل پانی میں تر کریں۔ پھر نرم آگ سے پکائیں۔ تاکہ نصف رہے اور ۱۰ درم ترنجبین حل کر کے دیں۔ یہ ایک خوراک ہے ٭

مطبوخ افتیموں کہ سودا صفرا کا ملا ہُوا نکالتا ہے ص۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ ۱۰ درم۔ بسفائج۔ افتیموں ہر ایک ۳ درم۔ اُسطوخودوس ۷ درم۔ بیخ کرفس۔ بیخ رازیانہ ہر ایک ۵ درم مویز ۱۵ دانہ۔ آلو بخارا ۲۰ عدد سب کو سوائے افتیموں مناسب مقدار پانی میں جوش کریں۔ جب تیسرا حصہ باقی رہے۔ افتیموں ڈالیں اور جوش دے کر نکالیں اور صاف کریں اور نصف رطل اس میں سے لیں اور قند اور ایارج ہر ایک ایک درم اور ترید سفید نصف مثقال سقمونیا مشوی ۲ وجبہ اسمیں اضافہ کر کے نوش کریں ٭

مطبوخ افتیموں کہ سوداوی مالیخولیا کو جو بلغم سے مختلط ہو نفع دیتا ہے ص۔ افتیموں۔ پوست ہلیلہ کابلی اُسطوخودوس مویز سُرخ منقی ہر ایک ۱۰ درم بسفائج ۵ درم۔ ترید سفید ۴ درم۔ سناء مکی ۵ درم حسب معمول پکا کر دیں ٭

مطبوخ ہلیلہ زرد کہ امراض صفراوی اور دماغی اور بدنی کو صفرا نکالکر دور کرتا ہے۔ اور دموی کو بھی نفع دیتا ہے واسطے بیماریوں آنکھ کے اور جرب کے مفید ہے ص۔ پوست ہلیلہ زرد ۱۰ درم۔ املی ۲۰ درم آلو بخارا ۲۰ عدد۔ سپستان۔ بنفشہ۔ تخم کشوث۔ تخم کاسنی ہر ایک ایک مٹھی برگ عنب الثعلب موافق معمول بنا کر دیں ٭

نوع دیگر۔ اوّل سے ہم منفعت ہے۔ اور دموی بیماریوں اور واسطے جرب کے اوّل سے قوی تر ہے۔ پوست ہلیلہ زرد ۱۰ درم۔ آلو ۲۰ عدد۔ املی ۳۰ درم۔ شاہترہ ۷ درم۔ سپستان ۵۰ عدد پکاویں۔ جیسا کہ رسم ہے اور شیر خشت ۳۰ درم اُس میں ملا کر حل کریں۔ اور صاف کر کے پلاویں ٭

مطبوخ کہ صفراے محترقہ کو نکالتا ہے۔ دماغ اور بدن سے۔ پوست ہلیلہ زرد ۶ درم ہلیلہ سیاہ ۱۰ درم مویز شاہترہ ہر ایک ۵ درم۔ ترید سفید ۴ درم۔ املتاس ۷ درم حسب معمول بنا کر دیں ٭

مطبوخ کہ اسہال صفراء اور بلغم کرتا ہے اور دماغ اور تمام بدن کو پاک کرتا ہے۔ مویز سُرخ منقی ۱۵ درم۔ آلو بخارا ۳۰ عدد۔ عناب ۱۰ عدد۔ شاہترہ ۵ درم۔ انیسوں مصطگی ہر ایک ایک مثقال۔ ترید

مجوف ۳ درم املی ۲۰ درم حسب معمول پلادیں +

مفرح شاہترہ کہ واسطے نکالنے مواد مختلفہ اور تنقیہ سر اور بدن اور اخلاط محرقہ اور غیر محرقہ اور دور کرنے خارش کے نافع ہے **ص**- ہلیلہ سیاہ- پوست ہلیلہ زرد- پوست ہلیلہ کابلی پوست بلیلہ آملہ منقی ہر ایک ۵ درم- شاہترہ- بنفشہ ہر ایک ۷ درم- سناء مکی ۴ درم- نیلوفر مامیران چینی ہر ایک ایک درم گاؤزبان افتیموں گلسرخ ہر ایک ۳ درم- بادیان- تخم کاسنی- تخم کرفس- بسفائج- اسطوخودوس- پودینہ ہر ایک ۲ درم- عناب آلو ہر ایک ۲۰ عدد کاسنی سبز ایک دستہ موافق رسم کے پکاویں اور صاف کریں اور ترنجبین ۳۰ درم اور املتاس اور املی ہر ایک ۵ درم اُس میں حل کریں- اور مکرر صاف کر کے پئیں- مرد قوی کی ایک خوراک ہے- مرد قوی کو فائدہ مطبوخ قوی تیز اور لطیف تر نقوع سے ہے- اور واسطے تنقیہ قوت دوا کے مجاری تنگ میں اور بعید میں نافع ہے اور اُسکا استعمال مفرح غیر حار میں اولیٰ تر اور احسن ہے- کہ اجزا اُس کے ہیں- چار پہر پہلے تر کریں اور بعدہٗ جوش دیں- نرم آگ سے اور جو دوا سخت ہو مثل جڑوں اور تخموں کے گوٹیں پھر تر کریں- اور اوّل اُنکو جوش دیں- تاکہ نیم پخت ہوں- پھر گل اور برگ ڈالیں تاکہ گل کثرت طبخ سے محفوظ رہیں- اور اُن کی قوت تحلیل نہ ہو اور افتیموں اگر مطبوخ میں ہو اُسکو پارچہ میں باندھ کر اوتارنیکے وقت دیگچی میں ڈالیں اور دو تین جوش دے کر نیچے اوتاریں- اور املتاس اور ترنجبین اور گلقند کا اگر مطبوخ کریں اُسکا عمل قوی ہوتا ہے- جیسا کہ شیخ نے کہا ہے اور مقدار مطبوخ کی شربت میں ایک رطل سے زیادہ نہ چاہیئے- جیسا کہ شفاء الاسقام میں ہے +

ماء الجبن کہ پنیر کے پانی کو کہتے ہیں- یعنے دودھ جب جمے اور رطوبت اُس سے جُدا ہو- اُس رطوبت کو آب پنیر کہتے ہیں- اور جبن بہ تشدید نون وضم حرفین ماقبل زیادہ فصیح ہے- اگرچہ سکون موحدہ اور تخفیف نون سے بھی آیا ہے- جاننا چاہیئے کہ دودھ کا جوہر تین اجزاء سے مرکب ہے- دھنیت اور جبنیت اور مائیت اور ہر ایک کا مزاج علیحدہ ہے- چنانچہ قرشی علیہ الرحمۃ نے قانون کی شرح میں تنصیص نکلنے کی کی ہے کہ دہنیت دودھ کی میل طرف حرارت کے زیادہ رکھتی ہے- اس واسطے کہ اُسکا تولد اجزاء لطیفہ ارضیا اور اجزاء کثیرہ مائیہ اور اجزاء ہوائیہ سے ہے- اور اُس کی جبنیت سرد اور غلیظ ہے- اس واسطے کہ وہ اجزاء غلیظہ ارضیہ اور اجزاء کثیفہ قلیلۃ المایہ سے پیدا ہے اور مائیہ اُسکی گرم ہے واسطے ملجانے اجزاء ناریہ کے اور دودھ اُس میں دلیل اُس کے عمل کی ہے کہ تلطیف اخلاط غلیظہ کی کرتا ہے اور احشا کا تنقیہ اور غسل اور جلا اعضاء کے اور تصفیہ قروح اور اوساخ کا کرتا ہے اور نیز فضول محرقہ کا اسہال شربا اور حقنۃً فرماتا ہے لیکن اجزائے ناریہ سے مختلط ہے مائیت بسبب لذع اور حرقت ظاہر

نہیں ہوتی بلکہ بواسطہ ملنے دہنیت کے لذع ساکن کرتی ہے اور اخلاط محرقہ کی اصلاح کرتی ہے اور نشان دہنیت ہونیکا ماءالجبن میں ظاہر ہے کہ اُس میں چکنائی ہے اور جس پنیر میں دہنیت زیادہ ہوتی ہے وسومت زیادہ ہوتی ہے۔خلاصہ یہ کہ ماءالجبن میں حرارت اعتدال کے قریب ہے تسکین اُس میں رطوبت بہت ہے لہٰذا مقصود بالذات اُس کے استعمال سے ترطیب ہے۔ اگرچہ بالفرض اور بھی منافع ہیں چنانچہ اُن کی تفصیل آوے گی۔ اور سب اُنکے لوازمات چھ جرعہ کے مقابلہ میں ہم ذکر کریں گے۔

جرعہ اوّل۔ماءالجبن کے بنانے میں اور وہ تین وجہ پر ہے۔اوّل یہ کہ سکنجبین سے بنادیں۔ اور وہ یوں ہے کہ تازہ دودھ نکالکر پتھر یا مٹی یا مسی قلعی دار برتن میں ایک جوش دیں۔پھر اگر مثلاً دودھ ایک رطل ہو سکنجبین ترش ثلث رطل اُس پر ڈالیں اور اگر سکنجبین بہت ترش نہ ہو قدرے انگوری سرکہ یا آب لیموں یا غورہ اضافہ کریں تاکہ دودھ جلد پھٹ جائے اور بعض متاخرین نے ۵ مثقال سکنجبین اور ایک مثقال سرکہ دو رطل دودھ میں کافی جانا ہے۔ اور شفاءالاسقام میں کہا کہ دودھ کو جوش کریں۔ نرم آگ سے اور لکڑی سے ہلائیں تاکہ جوش مار کر دیگ کے سر پر آوے پس اوتار دیں اور ۳ درم تیز سرکہ آب لیمو کے ساتھ ڈالیں کہ پھٹ جاوے اور اثنائے طبخ میں تحریک دودھ کی لازم جانیں تاکہ جل نہ جائے اور بہترین آلات واسطے تحریک کے لکڑی انجیر کی ہے پوست اُتری ہوئی اور سر کھلی ہوئی تاکہ اُس کی دہنیت اور لبنیت بھی نکلکر اُسمیں ملے اور اسہال پر اعانت دے اور اگر انجیر کی لکڑی نہ ہو خرما کی لکڑی سے حرکت دیں۔ اور جب غرض بدن کی ترطیب ہو نہ تلئین طبیعت کی تو چوب انجیر کے عوض چوب بید واسطے تحریک کے لیا کریں اور نیز وقت طبخ کے سر دیگ کو اسفنج یا پارچہ سے کہ پانی میں ترکیا ہو بند کرتے رہیں تاکہ مانع احتراق کا ہو۔خلاصہ یہ کہ اسطرح دودھ پارہ ہوتا ہے دیگ کو اوتار لیں۔پھر اگر یہ مقصود ہو کہ دہنیت کے اجزاء ماءالجبن میں زیادہ آویں۔جب قریب سرد ہونیکے ہو اور کسی قدر حرارت ہو صاف کریں اور واسطے صاف کرنے کے پارچہ سفت چاہیئے اور واجب ہے کہ دودھ پارچہ میں کر کے لٹکائیں۔تاکہ پانی ٹپک جائے اور جُبنیت نہ آوے اور اگر دھنیت کم مطلوب ہو دودھ کو چھوڑ دیں کہ خوب سرد ہو تاکہ اجزاء دہنیت بھی جمود میں پڑ جائیں اور وقت صاف کرنے کے پانی کے ہمراہ کم آویں۔اسی واسطے اُس طرف بعض گئے ہیں۔کہ دودھ کو بعد پھاڑنے کے تمام رات رکھا رہنے دیں۔ اگر گرم ہوا ہو۔تو پانی میں رکھدیں۔بہرحال جب صاف پانی حاصل آوے۔جس طور سے کہ ہو اگر آب مذکور ایک رطل ہو نمک اندرانی ایک مثقال ملاکر پھر جوش دیں۔ اور کف اوتاریں۔پھر بطریق معلوم پی لیں۔ تنہا یا جو کچھ مناسب غرض کے ہو۔ اور کہا جائے۔اور بعض اطبا بدون ملانے نمک کے دہی پانی صاف دیتے ہیں۔ اور یہ قسم ماءالجبن

کی یعنے سکنجبین واسطے نکالنے اخلاط محترقہ اور تبرید بدن اور سدہ جگر اور طحال اور دفع یرقان اور قروح اور خارش اور شری اور کلف اور جلاء ظلمت بصر اور تمام بیماریوں سوداویہ کے مناسب ہے اور پہلے جس نے تصریح کی۔ اس امر پر کہ دودھ کو بعد پارہ ہونے کے تمام رات رکھیں اور صبح صاف کر کے جس طرح کہ گذرا کام میں لائیں۔ امام رازی ہے کہ فاخر میں کہ اُس کی مصنفات سے ہے کہا اور صاحب شرح اسباب نے بھی کتاب مسطور میں ایسے ہی نقل کیا۔ دوسرے یہ کہ انفحہ سے بنائیں اور انفخہ بجائے معجمہ ہے اور بجائے مہملہ بھی آیا اُسکو فارسی میں پنیر مایہ کہتے ہیں۔ اور طریق بنانے ماء الجبن کا پنیر مایہ سے بطور صاحب کامل کے یوں ہے کہ دودھ جوش کر کے اگر دو رطل ہو پنیر مایہ ایک درم اُس میں حل کر دیں۔ اور چاہیئے۔ کہ پنیر مایہ کہنہ نہ ہو اور بعد حل کرنے پنیر مایہ کے دودھ کو حرکت دیں اور آگ سے اوتار لیں اور چھوڑ دیں کہ سرد ہو پھر گاڑھے کپڑے میں رکھیں اور لٹکائیں کہ ٹپک جائے اور چینی کے برتن میں بلا دوبارہ جوش کئے ہوئے یا نمک ملائے پی لیں۔ اور یہ قسم ماء الجبن کی تبرید اور ترطیب میں ابلغ ہے واسطے نمک نہ ملنے کے خاصکر اگر شربتوں موافق کے ساتھ دیں۔ ابتدا میں طبیعت نرم کرتا ہے۔ اور بعد دن گذرنے کے تمامہ مصرف بہ غذا ہو تا ہے۔ اور اسہال نہیں لاتا۔ اور فربہ کرتا ہے۔ خاصکر اُن لوگونکو کہ جو فاسد الدم ہیں اور دلیل فساد دوم یہ ہے کہ باوجود کثرت غذا کے بدن موٹا نہیں ہوتا اور ثابت ابن قرہ نے کہا کہ دو رطل دودھ لیں اور پنیر تازہ بھیڑ کا اُس میں حل کریں۔ اور ڈھک کر چھوڑیں تاکہ دودھ جم جاوے۔ اُس کو طولاً اور عرضاً کاٹیں اور نمک ابیض دو دانق باریک پیسکر اُس پر چھڑکیں۔ تاکہ پانی پنیر سے جدا ہو پھر گاڑھے کپڑے میں لٹکائیں۔ اور صاف پانی لیں۔ اور سکنجبین ملادیں اور پھر آگ پر رکھیں۔ تاکہ جوش مارنے کے قریب آوے اور حرکت دیتے رہیں۔ پھر مکرر صاف کر کے یا جو مناسب حال ہو دیں جیساکہ اقلانشی نے کہا اور امین الدولہ ابن تلمیذ نے کہا ہر روز پانچ رطل تازہ دودھ لیں اور گرم کریں اور ایک درم پنیر اُس میں حل کریں۔ اور چھوڑ دیں کہ جم جاوے۔ پھر لکڑی کی چھری سے طولاً اور عرضاً خط کھینچیں اور دو درم۔ نمک اندرانی باریک کر کے اُس پر چھڑکیں۔ جب گل جاوے۔ کپڑے میں ٹکاویں، کہ پانی صاف نکلے۔ پھر کتان یا خرما کی زنبیل میں صاف کریں اور ڈیڑھ رطل اُس سے لیں اور ایک اوقیہ سکنجبین ملاویں اور پکائیں نرم آگ سے اور کف اوٹھالیں تاکہ تمامہ مائیت سے جدا ہو پس صاف کر کے پیئں بطریق معلوم اور بضم لام اور سکون واو اور راء مہملہ موقوف اُس جسم مرکب سے عبارت ہے۔ کہ اجزاء لطیفہ جبنیہ سے وقت جدا ہونے ماء الجبن کے حاصل ہوتا ہے۔ اور جب ماء الجبن کو جوش دیتے ہیں۔ اجزاء مختلطہ مذکورہ جدا ہوتے ہیں۔ اُس سے جوش کے ساتھ اور اطالی ہوتے ہیں۔ سوم یہ کہ لب

قرطم سے بناتے ہیں۔ اور یہ اسطرح ہے کہ دواوقیہ مغز خسک دانہ کوٹیں۔ اور دو رطل دودھ جوشیدہ ڈالیں اور انجیر کی لکڑی سے یا شاخ خرما سے ہلاتے ہیں۔ تاکہ دودھ پھٹ جائے۔ پھر اوتاریں اور چھوڑ دیں کہ سرد ہو پھر گاڑھے کپڑے میں ڈالیں اور لٹکادیں۔ اور اُسکا ٹپکا ہوا پانی چینی کے برتن میں لیں پھر صاف کریں اور دو درم نمک ہندی ڈالکر جوش دیں اور کف اوٹھائیں اور سفوف مناسب کے ساتھ کام میں لاویں اور جو ماء الجبن کہ پنیر اور قرطم سے بناتے ہیں۔ اختقان کے کام میں آتا ہے اور جہاں استعمال سکنجبین کا مانع ہو اور فضلوں بلغمیہ اور استسقا اور سدہ کا دفع مقصود ہو ماء الجبن پنیر اور لب قرطم سے بناتے ہیں اور سکنجبین کے ساتھ دیتے ہیں۔ اس صورت میں بہتر یہ ہے کہ قرطم بری ہو ❊

جرعہ دوم۔ ماء الجبن کے پینے میں اور پینے کا وقت اور مقدار کے بیان میں ماء الجبن کو بہتر یہ ہے کہ نیمگرم ۳ دفعہ کرکے پیئیں اور درمیان ہر دفعہ کے ایک ساعت سے فاصلہ کمتر نہ ہو اور بعض نیم ساعت کا فاصلہ کافی جانتے ہیں اور اگر دو ساعت کا فاصلہ دیں اوسط ہے تاکہ ورود ثانی بعد خالی ہونے معدہ کے شربت دولے سے ہو اور طبیعت پر ثقل نہ لاوے۔ اور بعد ہر تشرب کے معتدل مشی کریں۔ اور مقدار مشی کی سو قدم مقرر کی ہے اور بہترین اوقات واسطے استعمال کے معتدل زمانہ ہے۔ کہ اُس میں حرارت اور برودت مفرط نہ ہو اور باوجود اسکے جو خوبی کہ اور مسہلوں کے استعمال میں ایام گرما میں ہے اُس میں نہیں ہے اور مقدار خوراک کی حسب فراج کے متفاوت ہے ادنے شربت اُسکا ستر درم ہے۔ اور متوسط خوراک ایک رطل اور اگر طبیعت قوی ہو دو تین رطل ہے بلکہ اس سے زیادہ مجوز جانا ہے موافق حال شخص اور حال مرض کے اسی واسطے افلاطونسی نے دیقوریدوس سے نقل کیا ہے کہ نو رطل تک دے سکتے ہیں۔ یہ دفعات اندر امراض مزمنہ کے وقت حرارت گرما میں اور اگر ماء الجبن اور دوا مسہلہ میں ملاکر دیں لازم ہے کہ کثیر المقدار نہ دیں واسطے خوف افراط عمل کے بہر تقدیر کمی کے ساتھ شروع کرنا چاہیئے۔ اور بتدریج زیادہ کرنا چاہیئے تاکہ خوراک مقصود پر پہنچے۔ اور بہتر اور اچھا یہ ہے کہ ۲۰ درم سے شروع کریں اور ۱۰ درم ہر روز بڑھادیں ❊

جرعہ سوم ماء الجبن کے پینے میں دوسری اشیاء کیساتھ جب واسطے امراض سوداوی اور غیر حارہ کے ہو چاہیئے کہ سکنجبین افتیمونی کے ساتھ دیں۔ یعنے بعد تصفیہ مقدار ۱۰ مثقال یا پندرہ مثقال سکنجبین مذکور ملاکر دیتے ہیں۔ اور اگر واسطے تقطیع شر کے بھی سکنجبین افتیمونی ڈالیں بہتر ہے اور بعد ہر تین چار روز کے متواتر حبوب مسہلہ موافق تنقیہ کے لازم جانیں۔ اور اگر مناسب جانیں۔ سفوف سودا دو مثقال ہر روز ماء الجبن کے ساتھ دیتے ہیں کہ سودا کے استیصال میں اثر تمام رکھتا ہے اور نسخہ سفوف سودا

کہ تحفہ میں لکھا ہے یہ ہے:۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۵ درم۔ غاریقون ۳ درم۔ بسفائج۔ گل گاؤزبان۔ افتیموں۔ اُسطوخودوس ہر ایک ۴ درم نمک نفطی لاجورد غیر مغسول۔ خربق سیاہ ہر ایک ایک درم کوٹ چھانکر خوراک ۲ مثقال اور قلانسی میں یوں لکھا ہے۔ ص۔ ہلیلہ سیاہ دو درم حجر ارمنی مغسول گاؤزبان۔ فرنجمشک۔ اُسطوخودوس۔ نمک ہندی ہر ایک نیم درم ایک خوراک ہے اور اگر افتیموں اور املی برابر ماء الجبن میں بھگو کر پئیں۔ اسہال سودا میں بے نظیر ہے اور جب واسطے نکالنے فضلوں محرقہ کے مستعمل ہو یہ سفوف دیں ہلیلہ زرد ۳ درم کوٹ چھان کر روغن بادام میں چرب کرکے اور نمک ہندی دو دانق سقمونیا دانق یہ ایک خوراک ہے اور امراض صفراوی میں سکنجبین بارد اور معتدل ماء الجبن میں داخل کرنا چاہیئے اور واسطے تبرید مزاج اور تطفیہ حرارت کے مصری اور طباشیر دینا چاہیئے اور واسطے یرقان کے کہ قبیلہ جگر سے ہو ہلیلہ ۳ درم سقمونیا ایک قیراط انیسوں۔ نمک ہندی۔ ایلوا ہر ایک ایک دانق کوٹ چھانکر ماء الجبن میں ملادیں اور واسطے قروح اور جرب کے ماء الجبن آب شاہترہ اور آب کشوث اور ہلیلہ زرد اور صبر کیساتھ دیں اور واسطے اخراج فضول بلغمیہ کے ہمراہ ایارج۔ فیقرا کہ چار دانق ہو اور نمک کہ دو دانق ہو دیں اور جالینوس کہتا ہے کہ اگر دس درم حب القرطم کوٹ چھانکر ماء الجبن میں ملا دیں اسہال قوی لاتا ہے۔ ایسے ہی ملانا نمک کا ماء الجبن میں اور نافع ترین۔ اشیاء مالیخولیا میں ماء الجبن ہے کہ افتیموں اور ہلیلہ ہندی اُس میں تر کرکے اور شربت شاہترہ اور روغن بادام اُس میں ملا کر اور حب لاجورد ماء الجبن کے ساتھ بہترین تدابیر ہے واسطے مالیخولیا اور جمیع امراض سوداوی کے جرعہ چہارم غذا کے بیان میں اثنائے تناول ماء الجبن میں جب چار ساعت بلکہ پانچ ساعت اُس کے پینے سے گذر جائیں۔ اور غذا کھاوے۔ بہترین غذا قیمہ شوربا اور شلہ اور پلاؤ اور مثل اُس کی ہے اور چاولوں کو چاہیئے کہ آب سبوس گندم میں تر کریں۔ اور بعدہٗ دھو کر پکائیں۔ تاکہ سدہ اور لزوجت نہ لاوے۔ اور جو روٹی کھانے کے عادی ہوں۔ تو اُس آرد کی جس سے میدہ نکالا ہوا ہو اور دلیہ رہا ہو اُس آرد کی خمیری نان تنور میں پکا کر کھائیں روا ہے کچھ مضائقہ نہیں ہے۔ اور اس درویش یعنے صاحب اصل کتاب نے بارہا آدمیوں سے کہا اور بے نقصان پایا اور بہتر اور احسن یہ ہے۔ کہ جس روز کھانا مسہل کا ماء الجبن کے ساتھ مقصود ہو اُس روز اُس سے ایک روز پہلے نخود آب پر قناعت کریں اگر ممکن ہو والا نرم غذا اور بھی قدر سے دینی چاہیئے۔ اور ماء الجبن کے پینے کے زمانہ میں حمیات اور مغلظات اور منفخات اور حلویات اور حموضات شدید الحموضت سے پرہیز واجب جانیں اور جب تک ممکن ہو جماع اور جمیع ریاضات سے اور عوارض نفسیہ سے باز رہیں۔ اور تفریح کی کوشش کریں۔

اور اعانت یا قوتیوں اور مفرحوں مناسب سے لازم جانیں ؛

جرعہ پنجم - اس بیان میں کہ دودھ کون سے حیوان کا اس کام کے واسطے مناسب ہے اور البان لایقہ سے کون اس غرض کے لائق ہے اور اس ذکر میں کہ حیوان کیونکر ہونا چاہیئے اور اُس کا چارہ کیا ہو اور جو اس کے متعلق ہے جاننا چاہیئے کہ بہترین دودھ کا دودھوں میں بکری کا دودھ ہے اسواسطے کہ اُس میں چکنائی اور پانی اور جبنیت معتدل ہے - بخلاف دودھ گائے کے کہ اُس میں روغن زیادہ ہے اور بھیڑ کے دودھ میں جُبنیّت زیادہ ہے اور اونٹ کے دودھ میں مائیت غالب تر ہے اور واسطے امراض سوداوی اور افراط کے کوئی ان میں سے مناسب نہیں ہے - اور اگر بکری کا دودھ بہم نہ پہنچے - تو ضرورت کے واسطے گائے کا دودھ دے سکتے ہیں - اور جب واسطے سدہ اور استسقاء اور کلف کے دیں اونٹنی کا دودھ سب سے بہتر ہے بسبب کثرت مائیت کے لیکن اگر استسقاء یا حرارت ہو ماء الجبن بکری کے دودھ کا بہتر ہے اور جوان بکری کا لازم ہے اور صحیح البدن اور قامتہ اللحم اور سرخ رنگ ازرق ہونا چاہیئے کہ اُسکو بچہ دیئے ہوئے تیس یا چالیس روز گذر گئے ہوں اور تین چار ماہ سے تجاوز نہ کیا ہو اور اگر سُرخ رنگ پیدا نہ ہو - سیاہ رنگ لیں - ورنہ زرد رنگ ورنہ بمجبوری جس رنگ کی ہو اسواسطے کہ قید احمر اللون کی بر سبیل اولویت ہے نہ وجوب بخلاف دیگر شرائط کے کہ وہ ضروری ہیں - اور اُن کی تقویت سبب فتور اغراض مطلوب کا ہے اور جب ماء الجبن کے شروع کرنے کا قصد ہو تین روز سے زیادہ چارہ حسب طبیعت مرض کے کشنیز تازہ یا کاہو یا کاسنی یا سونف یا آردجو یا جو یا شاہترہ تازہ اور مثل اسکی دیں اور تیز اور تلخ گیاہ نہ دیں - اور جَو وغیرہ کے دینے میں احتیاط کریں کہ تخمہ نہ لاوے اور سبب فساد دودھ کا نہ ہو - لہذا احسن یہ ہے کہ بندھا نہ رکھیں - اور کہیں کہیں چھوڑ دیں کہ حرکت کرے اور بردوے اور تسافد سے باز رکھیں ؛

جرعہ ششم - ماء الجبن کے وصف میں جاننا چاہیئے کہ وہ نفعوں کثیرہ کا مجمع ہے کہ اور ادویہ مسہلہ میں - ایک یہ کہ اُس کی قوت باوجود عدم حدّت بہت عضو مقصود پر پہنچتی ہے - بسبب رقت اور لطافت قوام کے اسواسطے کہ یہ دو صفتیں قائم مقام حدت اور قوت دوا کے ہیں - بخلاف دیگر ادویہ کے کہ یہ وصف کسی میں نہیں ہے - دوسری یہ کہ وہ جامع سومت اور حدت لطیفہ کا ہے بسبب سومت کے اخلاط حارہ کی تملیس کرتا ہے - اور بسبب حدت کے مواد کی تقطیع کرتا ہے - خاصکر کہ سکنجبین بھی علاوہ اس عمل کے ہوتی ہے - تیسری یہ کہ وہ باوجود اسہال کے اخلاط کے مواد کو نفع دیتا ہے - اور اُس کا فضلہ کہ بدن میں باقی رہے - بدن کو اذیت نہیں پہنچاتا - بلکہ اُس کی غذا ہو جاتا ہے یہ عمل اُس کی غیر

میں نہیں ہے اور سمجھ لیں کہ ماء الجبن مائیت اور دہنیت رکھتا ہے مائیت مسہل اور ملطف ہے اور دہنیت منضج اور مملس پس جب تفتیح اور تملیس شیر مطلوب ہو اس طرح کرنا چاہیئے کہ اُس میں دھنیت بہت آوے جیسا کہ جرعہ اوّل میں کہا گیا۔ چوتھی یہ کہ اخراج اُسکا مواد غلیظ اور کثیفہ کے لیئے بتدریج ہے اور باوجود اس کے ترطیب دیتا ہے بدن کو اور مواد کو تفتیح بخشتا ہے۔ اور یہ عمل باوجود اخراج کے خشکی بدن میں نہیں لاتا۔ بلکہ ترطیب اور بدلیہ اور غذا بدن ہو جاتا ہے۔ یہ اسی دوا کا خاصہ ہے اِس جگہ سے ہے کہ اطباء نے لاعدیل جو کہا ہے۔ بالجملہ ماء الجبن درجہ اوّل میں حار ہے اور جالی ہے لذع اور غسال اور مسہل موافق اور مرطب اور مفتح اور مدر اور مسکن اور مطفی ہے اور واسطے بیماریوں حارہ اور سوداویہ اور التہاب مالیخولیا اور جذام اور داء الفیل اور احتراقات اور حرقۃ البول اور ضعف گردہ اور کنکری اور پتھری مثانہ اور اُس کا قروح اور یرقان اور قروح حدیثہ اور قدیمہ بدن اور شقیقہ اور شری اور ظلمت بصر اور انصاب مواد بسوی آنکھ اور پلک اور استسقاء کے نافع ہے اور واسطے حرارت جگر اور نحافت بدن کے مفید ہے اور واسطے جرب اور حکہ اور جھائیں اور آثار کے طلاء اور شرباً سودمند ہے اور جب قرح مثانہ میں مستعمل ہو نمک اُس میں داخل نہ کریں ✦

ماء العسل ایک شربت ہے فاضل اور مجلی کہ علل باردہ میں مستعمل ہوتا ہے اور مثل فالج اور لقوہ اور درد مفاصل اور مثل انکی اور مقوی معدہ اور مشتہی اور مدر بول اور ملین طبع ہے اور سینہ اور جگر کا درد ساکن کرتا ہے۔ اور اُسکا استعمال گرمی میں اور اُس شخص کو کہ جس کے احشاء میں ورم ہو۔ روا نہیں ہے۔ اور جو افاویہ اور زعفران سے ممزوج ہو منفعت میں ابلغ ہے۔ اور اُس کا تحمل مبرودین اور بلغمی آدمی کر سکتے ہیں۔ یا جن کے معدہ میں کثرت سے رطوبت ہو اور ماء العسل سادج کا نام قرطاطن ہے ص۔ شہد عمدہ ایک جزو آب صاف ۲ جزو جوش کریں۔ نرم آگ پر اور کف اوٹھائیں۔ اور جب دو ثلث رہے اونار لیں۔ اور بعض ایک جزو شہد میں چھ جزو پانی داخل کرتے ہیں۔ اور جب نصف رہے اوتار لیتے ہیں یہ قلیل الحرارت ہوتا ہے اور امراض بلغمی میں کہ پانی کے عوض ماء العسل پر اقتصار کرتے ہیں۔ اس قسم کا استعمال بہت لائق ہے۔ اور اگر شکم نرم ہو بہت جوش کریں۔ تاکہ تلیین زیادہ نہ کرے اور اگر ماء العسل قوی کرنا چاہیں۔ افاویہ مناسبہ مثل۔ دارچینی اور سونٹھ اور خولنجاں اور مصطگی اور زعفران اور ہیل جوزبوا اور بسباسہ کوٹ پیسکر بقدر احتیاج اضافہ کریں ✦

ماء السکر ایک شربت ہے۔ لطیف ماء العسل کا قائم مقام اور گرم مزاجوں اور زمانہ حار میں ہر ایک امراض باردہ میں دے سکتے ہیں بخلاف ماء العسل کے کہ نہیں دے سکتے اور مفلوج اور ملقوا گر

پانی کے بدلے ماء السکر پر قناعت کریں بہتر ہے۔ خاصکر جبکہ گرم فصل ہو اور مزاج گرم ہو اور نیز واسطے نرم کرنے سینہ اور طبیعت کے اچھا ہے۔ صِں۔ شکر سفید ایک رطل ۳ رطل پانی میں پکائیں اور کف اُتاریں۔ تاکہ جلاب کے قوام پر آوے۔ اور دہاں کہ اُس کے استعمال سے مُراد تبرید ہو اور واسطے امراض گرم کے مستعمل ہو ایک رطل لعاب اسبغول اضافہ کریں اور قوام کریں۔ ایسا ماء السکر گرم دردِ سر کو بھی مفید ہے اور پیاس کو تسکین دیتا ہے اور طبیعت نرم کرتا ہے اور اطفاء حرارت کو نافع ہے۔ اور اگر لعاب اسبغول گلاب میں اور بید مشک میں کھینچیں انفع ہو۔ اور دل اور معدہ کو بہت سُود مند ہو اور بحث حمیات میں فوائدہ کثیرہ کے ساتھ آوے گا۔

فایدہ ماء الشعیر اور ماء القرع اور ماء الخیار اور ماء الہند باحمیات میں لکھا جائیگا۔ اور ماء اللحم امراض دل میں آوے گا۔

نقوح۔ بالفتح واحد نقوعات کا ہے۔ اور وہ عبارت اُس پانی سے ہے۔ کہ خشک دوائیں اُس میں تر کریں۔ اُس وقت تک کہ پانی اُس میں سرایت کرے اور ادویہ کی قوت پانی میں نکل آوے۔ نگاہ رکھیں پھر آب صاف کریں۔ اور حسب حاجت نوش کریں۔ اور احسن یہ ہے کہ ادویہ پانی میں تر کریں۔ تاکہ بسبب نفوذ کرنے اور ارخاء دوا کی قوت کے اخراج کا مددگار ہو۔ اور بہتر یہ ہے کہ تین رات دن تر رکھیں اور دن میں دھوپ میں رکھیں۔ اور رات کو نمدہ لپیٹ کر گرم محل میں رکھیں اور یہ صورت اشیاء سخت کی ہے مثل جڑوں اور تخموں اور سخت نرم پتوں اور فواکہ جرم ضعیف کیلئے اور پھولوں کیواسطے ایک رات دن تر رکھنا کافی ہے اور گرم پانی کی حاجت نہیں ہے اور استعمال نقوع کا محرورین کو مخصوص ہے اور فصول حارہ میں اور نقوع ہر چند بہ نسبت مطبوخ کے ضعیف ہوتا ہے لیکن اُس سے تر ہے اور مزہ اور کراہت میں کمتر ہے مطبوخ سے اور نقوع کو نقیع بھی کہتے ہیں اور پانی کی مقدار نقوع میں اسقدر چاہیئے کہ دو تین انگشت دوا کے اوپر پانی رہے۔

نقوع ہلیلہ صفرا کو نکالتا ہے اور درد گرم کو نفع دیتا ہے صِں۔ پوست ہلیلہ زرد دس درم آلوے سیاہ سپستان۔ عناب ہر ایک ۳۰ عدد۔ املی ۲۰ درم۔ بنفشہ۔ تخم کاسنی ہر ایک ۳ درم۔ املتاس ۱۰ درم ترنجبین ۵ درم رات کو پانی میں بھگوئیں اور صبح صاف کر کے پیئں۔

نقوح فواکہ صفرا دفع کرتا ہے اور امراض گرم دماغی کو فائدہ دیتا ہے اور پیاس کو تسکین بخشتا ہے آلوے سیاہ آلوے بخارا سپستان ہر ایک ۳۰ عدد۔ تمر ہندی ۱۰ درم۔ آلوے خشک ۱۰ عدد۔ قند سفید ۱۰ درم۔ ترنجبین ۲۰ درم بھگو کر صاف کر کے پی لیں۔

نقوح صبر۔ دردِ سر گرم کو نافع ہے اور خارش کو مفید۔ آب کاسنی تر ۸۰ مثقال۔ ایلوا ۱ھ دانگ اُسمیں

حل کریں۔ اور تین روز آفتاب میں رکھیں۔ اور رات کو گرم جگہ اور تیسرے روز صاف کر کے پی لیں اور ایلوے کو تین روز تک آب کاسنی میں تر رکھنا واسطے اصلاح ایلوا کے ہے ورنہ مسحوق آب کاسنی میں ملا کر کفایت کرنا تر کرنا عبث تھا۔

نسخہ دیگر کہ درد سر بلغمی اور سوداوی کو نافع ہے اور معدہ کو قوت دیتا ہے اور منع بخار دماغ سے کرتا ہے اور اخلاط بٹھاتا ہے۔ افسنتین رومی ۱۰ درم۔ اسارون ۵ درم۔ قنطوریون دقیق مصطگی ہر ایک ۳ درم سب کو اندر ایک نیم من پانی کے پکائیں جب ثلث رہے صاف کریں۔ اور چھ درم ایلوا اس میں ڈالیں اور ۳ روز نگاہ رکھیں۔ اور بعد تین روز کے دو اوقیہ سے ۴ اوقیہ تک معہ ایک درم روغن بادام شیریں کے پئیں۔

نقوع صبر۔ یہ نسخہ دیگر کہ درد سر بلغمی کو بٹھلاوے۔ سعد سنبل افسنتین فقاح اذخر رازیانہ۔ تخم کرفس نانخواہ زیرہ کرمانی ہر ایک ایک کف ڈیڑھ من آب میں پکاویں۔ تاکہ نیم من رہے پھر صاف کریں اور ۲۰ درم ایلوا اس میں حل کریں۔ اور تین روز آفتاب میں رکھیں۔ چوتھے روز صاف کریں اور ۳۰ درم معہ ۳ درم روغن انڈے کے پئیں۔

نقوع حلو کہ حرارت اور یبوست دماغ اور جمیع اعضاء کو نافع ہے اور جوش خون بٹھلاتا ہے خصوصاً بلاد اور فصول حارہ میں مشمش عناب۔ آلو بخارا ہر ایک ۱۵ عدد گل نیلوفر ۳ عدد گل بنفشہ ۴ درم عدس مقشر کشنیز خشک ہر ایک ۳ درم۔ تخم کاسنی نیمکوب ایک مثقال اور اگر صفرا غالب ہو آلوے کلاں ۵ عدد اضافہ کریں اور جہاں تلیین مطلوب ہو ترنجبین ۱۵ درم بڑھا دیں۔

نقوع حامض۔ دماغ کے بخار کی تسکین اور تلطیف اور الساث معدہ اور جگر کو نفع تمام رکھتا ہے اور حمیات دموی اور صفراوی کو سودمند ہے۔ زرد آلو عناب ہر ایک ۱۵ عدد آلوے کلاں ۷ عدد۔ املی ۱۰ درم گل نیلوفر ۲ عدد گل بنفشہ ۵ درم اور اگر طبیعت مجیب ہو املی کے عوض میں انار دانہ ملائیں۔ اور جس وقت اجزا دونوں نقوع کے کہ ملین اور ترش ہیں باہم ملجائیں تو اسکا نام نقوع حلو اور حامض ہو گا۔

نقوع مسہل بدن کو صفراء اور مواد محترقہ سے پاک کرتا ہے اور درد سر اور دوسری امراض دماغی کو نفع دیتا ہے اور جگر کو فائدہ دیتا ہے ص۔ اجزاء نقوع حامض وزن مرقومہ کے ساتھ لیں اور یہ ادویہ اُس میں زیادہ کریں۔ سنا مکی۔ ہلیلہ زرد ہر ایک ۵ درم۔ تخم کاسنی نیمکوب ایک مثقال لب خیار شنبر ۱۵ درم شکر ۲۰ درم۔ زراوند روغن بادام مروارید نیم درم اور اگر عوض شکر کے ۳۰ درم شربت بنفشہ ملاویں روا ہے۔ اور اگر عوض املتاس اور شکر کے زراوند ۲۰ درم ترنجبین یا شیرخشت داخل کریں جائز ہے اور اُس وقت میں روغن بادام کی ضرورت نہیں ہے اور اگر چاہیں کہ اسہال زیادہ ہوں تو پوست ہلیلہ کابلی اور

پوست ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۴ درم نیمکوب کر کے نقوع میں زیادہ کریں +
نقوع گشنیز دوار اور صداع اور جمیع علل حار دماغی کو کہ معدہ کی کثرت سے ہوں فایدہ دیتا ہے اور گرم
جنون اور معدہ اور دل اور جگر کو سُود مند ہے اور صاحب قرابادین ہذا نے تالیف کیا اور نافع بھی پایا ہے آملہ دانا
سے پاک کیے ہوا گشنیز خشک ہر دوا ر ۳ درم پانی اور گلاب میں تر کریں۔ رات دن اور صبح اُسکا صرف پانی لیں بلا ملے
کے اور شربت نیلوفر۔ بید مشک ہر ایک ۱ درم ڈالکر پئیں۔ اور اگر عوض شربت نیلوفر کے مصری پر قناعت کریں اور
دو درم گل نیلوفر اس نقوع میں ملا لیں اور جب ملین مقصود ہو تو شیر خشت اور ترنجبین حسب حاجت داخل کریں تو اچھا ہے +
نطول کہ خواب لاتا ہے اور سرسام کو نافع ہے۔ بنفشہ کاہو ہر ایک ۵ درم گلسرخ۔ کوکنار۔ نیلوفر۔ پوست کدوے تر۔ بابونہ
ہر ایک دس درم کشک جو ۵۰ درم سب کو پانچ من پانی میں پکائیں تاکہ نصف رہے اور سر اُسکے بخار پر رکھیں اور
کوئی مانع نہ ہو تو نطول کریں + فایدہ نطول۔ بفتح نون لفظ مشترک ہے کہ بمعنی انصباب اور سکوب اور بمعنے انکباب
اور بمعنی آبزن اور بمعنی تکمید رطب کے مستعمل ہوتا ہے اور قرینہ محل سے اُسکے معنے سمجھے جاتے ہیں سا اس مختصر
میں اسپر بھی اشارہ کیا واسطے وضوح اور فرق کے سکوب اور نطول میں کہ بمعنی انصباب کے جبر مانع ہر عضو ہے وہ ہے کہ انکباب
اندک اندک اور فاصلہ کیساتھ قریب ہے۔ سکوب نام ہے اور اگر بفاصلہ بعید ہے اور بلا تدریج ہے نطول کہتے ہیں اور
عام ہے کہ وہ مایع طبخ ادویہ کا ہو یا آب گرم فقط ہو یا سرد ہو نیم گرم ہو +
نطول کہ درد سر بارد کو نافع ہے۔ بابونہ اکلیل تمام مرزنجوش۔ برنجاسف صعتر ورق الغار جملہ برابر جوش کریں۔ اور
انکباب کریں یعنی سر اُسکے بخار پر رکھیں +
نطول کہ درد سر ریحی کو نافع ہے۔ بابونہ اکلیل الملک رازیانہ برگ کرفس تخم کرفس زیرہ کرمانی مرزنجوش صعتر شبت
جوش کریں اور سر بخار پر رکھیں +
نطول کہ درد سر سوداوی کو نفع رکھتا ہے بنفشہ اکلیل الملک بابونہ سوسن خشک سافج ہندی قرنفل جوش کر کے بہپارہ لیں +
نطول کہ درد سر حار اور بیخوابی کو نافع ہے بنفشہ جو نیمکوفتہ بزرقطونا تخم خرفہ پوست خشخاش گل خشخاش بیخ تفاح۔ تخم
خطمی۔ تخم کاہو برگ بید گلسرخ جوش کر کے بھپارہ لیں +
نطول کہ خواب لاتا ہے اور سرسام گرم و سہر کو نافع ہے بنفشہ گلسرخ۔ تخم کاہو کوکنار بابونہ پکائیں اور سر پر دھاریں +
نطول کہ درد سر صفراوی اور خمار کو نفع دیتا ہے گلاب ۱۰ درم سرکہ سداب ۳ درم۔ روغن گل ڈیڑھ درم ملا کر سر پر ملیں +
نطول کہ سر کو ترطیب کرتا ہے اور خواب لاتا ہے اور جنون کہ احتراق اخلاط سے عارض ہو نفع دیتا ہے۔ بنفشہ۔ نیلوفر
بیخ خطمی برگ کاہو برگ بید پوست کدوے تر گلسرخ برگ خشخاش سپید کشنیز ہر ایک مٹھی بھر برگ کدوے سبز برگ
خبازی پستان ہر ایک دو مٹھی سب کو پکائیں اور صاف کریں اور روغن بابونہ نیم اوقیہ اُسپر ڈالیں اور

صبح و شام نیمگرم دہاریں *
نطول کہ تشنج یبسی کو فائدہ دیتا ہے - بنفشہ برگ کنجد نیلوفر برگ کاہو بابونہ آب شیریں میں پکائیں اور نطول کریں اور صاحب تشنج کا ٹھلانا بہت نفع دیتا ہے اس کے پانی میں *
نطول کہ سبات کو نافع ہے بابونہ مرزنجوش سداب اکلیل الملک تفاح رس سب برابر جوش کریں اور سر پر نطول کریں
نطول کہ دردسر بارد کو نفع دیتا ہے - بنفشہ سوسن اکلیل الملک بابونہ بادرنجبویہ سافدج ہندی کشنیز لونگ - نیلوفر سب پکائیں اور نطول کریں *
نطول کہ سدر اور دوار کو کہ بسبب سوء مزاج بارد سافدج کے ہو مفید ہے - بابونہ برنجاسف شیح اکلیل الملک سداب نمام پودینہ پہاڑی حاشا جعدہ پکاویں اور نطول کریں *
نطول کہ استرخاء اور تشنج رطب کو نافع ہے - سویا مرزنجوش فنجنگشت ورق الغار برنجاسف سب برابر لیں اور کھارے دریا کے پانی میں پکاویں اور تشنج کی جگہ بیٹھیں *
نطول کہ سوداکی تحلیل کرتا ہے - بابونہ اکلیل الملک برنجاسف شبت اصل السوس سب برابر پکائیں اور سر پر نطول کریں *
نطول مسکوت کو نافع ہے صعتر مرزنجوش شیح برگ اترج اکلیل الملک بابونہ پودینہ بری سداب حاشا سب برابر جوش کریں اور سر پر اور فقار پر صاحب سکتہ کے نطول کریں *
نطول کہ سبات سہری کو کہ اس میں علامات علامات بلغم پر غالب ہوں نفع دیتا ہے - بنفشہ اصل السوس مقشر اکلیل الملک بابونہ کشک جو سویا جوش کریں اور سر پر اس کے بخار لیں اور نطول کریں اور جہاں علامات بلغم اظہر ہوں - ورق الغار سداب پودینہ زوفا صعتر جند بیدستر بڑھالیں *
نطول بخارات ردیہ کو کہ سر کی طرف چڑھتے ہوں منطفی کرے اور اسفل کی طرف ٹھلاوے - روغن گل خام تازہ ہو آب سرد اور گلاب میں ملا کر سر پر بیٹھیں لیکن بخارات اگر بہت ہوں چاہیئے کہ روغن بابونہ بھی قدرے ملائیں اور نیمگرم نطول کریں تا کہ مسام بند کر دے اور روح بھی اُسے حاصل ہوتا ہے اسواسطے کہ وقت کثرت ابخرہ کے استعمال بارد بالفعل اور بالقوہ کا سبب سے مسام اور علت خون اور غلظ بخار اور مزید آفت کا ہوتا ہے *
نفوخ کہ مسکوت کو ہوش میں لاتا ہے - کندش خربق سپند برابر کوٹ چھانکر اندک ناک میں پھونکیں *
نفوخ کہ صداع مزمن کو نافع ہے عصارہ قثاء الحمار نجو ریرہم نطرون کوٹ چھانکر پھونکیں - شونیز اور عصارہ قثاء الحمار ہی عمل کرتا ہے *
نفوخ کہ صرع کو نافع ہے شحم حنظل قثاء الحمار نوشادر کندش فلفل اسطوخودوس بقدر خردل ناک میں پھونکیں
نفوخ کہ واسطے سکتہ اور سبات اور کثیر غش کے نافع ہے - جند حلتیت کلنگ کا پتہ تنہا اور مرکب اور مرزنجوش تر اور

ماء العسل میں پیسیں اور ناک میں پھونکیں ❊

نفوخ کہ عطوس اُسکا نام ہے سدہ دماغ کو تحلیل کرتا ہے اور مواد باردہ دُور کرتا ہے۔ کندش سپید جند خردل سُرخ زراوند طویل مخرد مجموع نرم پیسیں اسقدر سے ناک میں پھونکیں یا پر مُرغ پر ملکر ناک میں کریں کہ چھینک آوے ❊

نفوخ دیگر چھینک لاتا ہے اور واسطے فالج اور لقوہ اور امراض دماغی کے نافع ہے صبر زرد نوشادر خربق سپید مرزنجوش بورہ ارمنی شیطرج ہندی مشک برابر پھونکیں کہ پر مرغ سے پہنچاویں ❊

نفوخ مفلوج کو فائدہ دیتا ہے اور چھینک لاتا ہے۔ کندش فلفل عاقرقرحا سونٹھ بورہ نوشادر نطرون صبر دارچینی مشک جند خربق سپید مرزنجوش سب برابر کوٹ چھانکر ناک میں پھونکیں اور اگر مرزنجوش ٹپکائیں روا ہے ❊

نفوخ کہ تمام بیماریوں دماغ کو کہ سردی اور تری سے ہوں فائدہ دیتا ہے۔ عاقرقرحا ۳ درم کندش ۴ درم برگ کنبر کہ ۳ ماہ مطبخ میں لٹکائے ہوں اور دھواں کھایا ہو ۶ درم صعتر فارسی زراوند طویل دم الاخوین ہر ایک ڈیڑھ درم کوٹ کر ناک میں پھونکیں ❊

انتباہ بعض نفوخ عین کی بحث میں عطوسات میں گذرے اور جان لیں کہ جبتک امراض بادی دماغی کا تنقیہ اول نہ کرلیں اُس وقت تک نفوخات اور عطوسات اور سعوطات کا استعمال نہ کریں ہاں واسطے کہ تنقیہ خاص قبل تنقیہ عام کے منع ہے۔ مگر جب مرض مہلک اور عاجل ہو مثل سکتہ اور صرع کے کہ یہاں فوراً کرنا چاہیے مہلت کی گنجائش نہیں ❊

وجور کہ مصروع کے مُنہ میں ڈالنے سے ہوش میں آتا ہے حلتیت جند بید ستر سکنجبین عسلی میں حل کرکے حلق میں ٹپکائیں وجور رازیانہ انیسوں زیرہ کرمانی جوش کرکے گلقند حل کرکے وجور کریں ❊

وجور کہ واسطے صرع اطفال کے نافع ہے صبر جند زیرہ کرمانی کوٹ کر ۳ جو دودھ میں حل کرکے گلوے طفل میں ڈالیں ❊

وجور کہ غفور وجورات کا مفرد ہے اُس دوا کو کہتے ہیں جو مریض کے مُنہ میں ڈالیں جب دوا کے کھانے سے عاجز ہو ❊

یاقوتی کہ اعضاء رئیس کو قوت دیتی ہے اور وسواس سوداوی دفع کرتی ہے نشاط لاتی ہے۔ رنگ صاف کرتی ہے ضعف دل اور غشی دُور کرتی ہے۔ یاقوت سُرخ بسد کہربا لاجورد گل ارمنی بادرنج سنبل الطیب سادج ہندی بہمن سُرخ ہر یک دو مثقال یاقوت زرد یاقوت کبود یاقوت سفید عقیق یمنی مروارید ناسفتہ پوست بیروں پستہ بادرنجبویہ۔ گل مختوم عنبر اشہب زرجلوف نقرہ محلوف گلسرخ دارچینی۔ درونج عقربی۔ بہمن سفید ہر ایک ۴ مثقال۔ لعل۔ فیروزہ یشب ابریشم محرق لونگ نیلوفر صندلین کبابہ قاقلہ کبار خیربوا تین تین مثقال۔ زمرد ایک مثقال و نیم۔ تخم بنجمشک گاؤزبان طباشیر سفید ہر ایک ۵ مثقال اسارون۔ آملہ مقشر پوست ہلیلہ کابلی ہر ایک ۱۰ مثقال عصارہ زرشک ۱۵ درم۔ مشک خالص ایک مثقال و نیم کافور یکمثقال آب سیب آب بہ گلاب بید مشک ہر ایک ایکمن آب حماض تمرہندی نیم من بصری ایکمن و نیم نبات کو گلاب اور عرق بید مشک میں گلاویں اور آب سیب اور

ب کے ساتھ قوام کریں اور جب اتاریں آب حماض ترنج اُس پر ڈالیں اور ادویہ کوٹ چھانکر اور جواہر صلایہ کرکے گوندہیں اور بعد چھ ماہ کے استعمال کریں۔ خوراک ایک مثقال ٭

یاقوتی کہ نہایت قوی ہے اور بسبب شدت تفریح کے روحانی کہتے ہیں۔ واسطے مالیخولیا اور امراض سوداوی کے نفع تمام رکھتی ہے اور دل اور جگر کو قوت دیتی ہے ص۔ مروارید ناسفتہ مرجان۔ کہربا۔ فرنجمشک ہر واحد ایک درم صندلین طباشیر زرنباد بادرنجبویہ قرنفل سافج ہندی عود قماری ابریشم مقرض پوست ترنج ہر ایک ۲ درم گاؤزبان درونج لعل یاقوت عقیق ورق طلا و نقرہ عنبر اشہب زعفران۔ کافور ہر ایک ایک درم۔ مشک نیم درم قند سفید شہد ۵۰ درم مرہر واحد موافق رسم کے معجون بنائیں ٭

یاقوتی معتدل۔ وسواس سوداوی اور ضعف دل کو نافع ہے ص۔ مروارید بادرنجبویہ پوست بیرون پستہ ترنج صندلین گلسرخ ہر ایک ۳ درم بسد بہمن سُرخ کبابہ ہر ایک ایک درم و نیم کہربا یشب قرنفل۔ دارچینی۔ سافج ہندی ہر واحد ایک درم۔ لعل عود خام ہر ایک ایکمثقال یاقوت زرد عنبر اشہب زر محلول کافور قیصوری ہر واحد نیم درم گاؤزبان آملہ ہر واحد ۵ درم عصارہ زرشک ۱۰ درم۔ زعفران دانگ و نیم شراب مایہ ۲۰ مثقال شراب سیب ۴۰ مثقال شراب حماض نیم من کوٹ چھانکر جواہر صلایہ کرکے شربتوں کے قوام کرکے گوندہیں۔ خوراک ایک مثقال ٭

یاقوتی نسخہ شیخ بوعلی سینا مالیخولیا سوداوی کو نہایت سودمند ہے اور تقویت اعضاء رئیسہ میں اثر تمام رکھتی ہے ص۔ یاقوت رمانی گاؤزبان تخم کاسنی مشک خالص کافور ہر ایک ایک درم مروارید۔ کہربا بسد ہر واحد ایک درم و نیم ابریشم مقرض سرطان بحری محرق ہر ایک ایک مثقال دو دانگ سحالہ طلائی مکلس دو دانگ۔ تخم فرنجمشک تخم بادرنجبویہ اُسطوخودوس ہر ایک ۳ درم بہمن سپید عود خام حجر ارمنی مغسول لاجورد مغسول مصطگی سلیخہ۔ دارچینی۔ زعفران ہال کبابہ قاقلہ کبار قرفہ ماہ مزمنین خطائی ہر ایک ایکمثقال افیون ۲ درم و نیم ترنجبین سنبل سافج ہندی ہر ایک ۲ درم درونج عقربی عنبر اشہب ہر ایک ۲ مثقال تخم خیار گلسرخ ہر ایک ۴ درم گلاب سو مثقال۔ شراب حماض شراب سیب شراب انار شیرین ہر ایک ۳۰ مثقال سپند صاف بقدر حاجت معہود طریق سے معجون بنائیں۔ خوراک ایک مثقال بعد چالیس روز کے استعمال کریں ٭

یاقوتی کہ فرح لاتی ہے دل اور دماغ کو قوت دیتی ہے۔ خفقان اور غشی اور کرب کو نفع بخشتی ہے ص مروارید ناسفتہ ۶ درم بسد ۴ درم۔ یاقوت رمانی گل مختوم بادرنجبویہ بہمنین صندل سُرخ ہر ایک ۲ درم۔ ورق طلاء عقیق یمنی یشب سافج ہندی زرنباد درونج رومی ہر ایک ایک مثقال لاجورد مغسول لعل۔ کہربا زرشک نیلوفر کشنیز۔ تخم گل پوست ترنج گاؤزبان ریوند چینی تخم کاسنی عود ہندی ابریشم محرق ہر ایک ۲ درم طباشیر

۷ درم۔ صندل سفید گلسرخ ہر واحد ۵ درم۔ کافور ریاحی عنبر اشہب ہر ایک ۲ مثقال مشک تبتی نیم مثقال۔ شیرہ آملہ پوست ہلیلہ کابلی گلاب آب انار شیریں و ترش شربت سیب شربت بہ ہر ایک ۲۰ درم خوب کوٹیں اور حریر میں چھانیں اور شربتوں اور گلاب اور ماء انارین قوام میں لاویں۔ اور معجون بنادیں اور بعد چالیس دن کے جو میں رکھکر استعمال کریں۔ خوراک ایک مثقال ہے۔ جسکے ۴ ماشہ ہوئے ۔

دوسرا باب
آنکھ کی دواؤں میں

پہلے ہم چند ضابطے کہ اُنکا بیان یہاں ضروری ہے ذکر کرتے ہیں۔ اور کیفیت آنکھ کی قوت کے حفظ کے اس باب کے آخر میں کرینگے۔ جاننا چاہیئے کہ جو کچھ آنکھ میں لگادیں۔ اُس میں اول بدن کا تنقیہ شرط ہے اور چاہیئے ساتواں طبقوں اور تینوں رطوبتوں اور عصبہ مجففہ سے اور ہر ایک کی مرضوں سے کہ اون کسکو عارض ہوتا ہے اصالۃً یا شرکۃً اطلاع ہو ورنہ علاج پر جرأت نہ کرنا چاہیئے کہ آنکھ کا مقدمہ بہت نازک ہے اور آنکھ کی دواؤں سے جو کچھ واجب التدبیر ہے۔ جب تک تدبیر نہ کیجاوے مرکب میں داخل نہ کریں۔ بعض کی تدبیر احراق ہے بعد غسل اور تصویل کے وہ مثل اقلیمیا اور صدف اور جلتروں اور بسد اور زاجات کے ہے اور طریق احراق کا مشہور ہے اور بعض کی تدبیر صرف غسل ہے وہ مثل سادج اور توتیا اور مارقشیشا کے ہے۔ اور سنگ سُرمہ اور مروارید اور مانند انکی اور طریق غسل کا یہ ہے کہ دوا کو خوب کوٹیں اور آب شیریں اُس پر ڈالیں۔ اور دوا کو حرکت دیں جو کچھ دوا اوپر طیر رہے دوسرے برتن میں لیں قعر سے پانی کیساتھ اور جو کچھ باقی رہے اور پانی ڈالیں اور ہلادیں بدستور اول اور اوپر جو طیر رہے۔ اُس کو دوسرے برتن میں لے لیں۔ اسی طرح تکرار کرتے رہیں تاکہ باریک متمیز ہو پس یہ پانی کہ دوسرے برتن میں لیا گیا اور اجزائے طافیہ ناعمہ سے مختلط ہے ایک مدت تک چھوڑ دیں۔ تاکہ اجزاء مذکور برتن میں بیٹھ جائیں۔ بعدہٗ اُسکا پانی آہستہ آہستہ کہ دوا حرکت نہ کر جاوے بہا دیں اور باریک دوا خشک کرلیں اور غبار سے محفوظ رکھیں پھر استعمال کریں اور سفیدہ اسقدر دھوویں کہ کھٹائی اُس میں نہ رہے اور بُرادہ مس جلاہوا کہ روسختج اُسکو کہتے ہیں۔ اول اُنکو دھوویں بعدہٗ کوٹیں اور چھانیں باریک غربال میں پھر دھوویں اور کھرل کریں اور انزروت کی تدبیر یہ ہے کہ لڑکی کے دودھ میں گوندیں اور جھاؤ کی لکڑی پر رکھکر تنور میں کہ قریب سرد ہونیکے ہو رکھیں تاکہ انزروت خشک ہو یا دودھ میں گوندھ کر دھوپ میں رکھیں۔ غبار سے بچاکر جب خشک ہو پھر تر کریں۔ ۳۰ بار تکرار کریں اور بالجملہ اول مقراض سے کترلیں

پھر کوٹیں ہاون دستہ میں اور اسقدر کوٹیں کہ حرارت ضرب سے قریب جلنے کے ہو پھر چھانیں کہ مثل غبار کے نکلے اور ریشہ لکڑی سے علیحدہ کریں اور پہلے کپڑے میں رکھیں اور ملیں تاکہ پوست سیاہ اُس سے جُدا ہو اور سفید نکل آوے پھر تھوڑا پانی اُس پر چھڑکاویں اور کوٹیں کہ مثل دماغ کے ہو پھر خشک کر کے اور باریک کوٹ چھانکر کام میں لائیں اور سایہ میں سُکھانا چاہیئے اسواسطے کہ آفتاب لطافت دوا کی دُور کر دیتا ہے اور غبار سے بھی محفوظ رکھیں وقت کوٹنے اور خشک کرنیکے اسواسطے کہ غبار کے ملنے سے آنکھ کی دوا کا اثر ناقص ہو جاتا ہے اور زنگار کو دھوویں اور قدرے کثیرا سفید کے ساتھ ملائیں اور اشق اور سکبنج اور مثل اسکی توڑیں اور گرم پانی میں تر کریں۔ تاکہ نرم ہو پس ہاون میں ملیں کہ سب حل ہو پھر دوسری دوا سے ترکیب دیں۔ اور گوند ببول اور کثیرا پہلے توڑیں پھر پانی میں تر کریں تاکہ نرم ہو۔ پھر پاک کپڑے میں ڈالکر چھانیں اور لیکر کام میں لاویں اور افیون توڑیں اور کپڑا مس پر رکھکر گرم بھوبل پر رکھیں۔ تاکہ مس گرم ہو پھر جلدی سے اوٹھالیں تاکہ جل نہ جائے اور اسکی قوت نہ جاوے پھر پانی میں تر کریں اور ہاون میں ملیں کہ منحل ہو اور کام میں لائیں اور مشک بالوں اور پوست سے پاک کریں اور کوٹ چھانکر قدر معتدل کریں اور جاننا چاہیئے کہ مشک میں ایک قوت ہے کہ دوا کو قعر بدن میں نافذ کرتی ہے اور پہنچاتی ہے طبعات میں اب معلوم کریں کہ جب دواء نزول الماء اور مثل اسکی میں مستعمل ہو جائے کہ مریض پشت پر تکیہ کرے پھر دوا لگاوے اور جب پلکونکی بیماری میں مستعمل ہو بعد استعمال دوا کے اُسی طرح پلک چھپا کر سوویں اور جب واسطے سرمہ کے مستعمل ہو پلک کو نہ چھپائیں اور کھڑے ہو کر لگائیں اور صاحب مزاج حار کو حار سرمہ رات میں اور وقت صبح کے لگانا چاہیئے اور اگر سرمہ حار ہو اور مریض کا مزاج بارد ہو تو آخر روز آنکھ میں لگائیں اور دونوں باردالمزاج ہوں تو وسط روز میں استعمال کریں۔ اور بہترین اوقات واسطے شیافات کے ابتداء ربیع ہے اور واسطے استحاف اور ذرورات کے آخر ربیع اور اوّل صیف ٭

اکسیرین ایک مرکب ہے مشہور آنکھ کی دواؤں میں کہ گوشت کو دور کرتی ہے اور قرح چشم اور ناسور سرخ کو نافع ہے۔ اور کہتے ہیں۔ کہ اُسکے معنے اصل کار کے ہیں۔ اسواسطے کہ اکسیر اہل کیمیا کے نزدیک اصل کار کو کہتے ہیں۔ اور بعض کہتے ہیں کہ معنی اُسکے شافی اور نافع نفاخہ اور بلاغ اور شفا کے ہیں۔ ص۔ سفیدہ ارزیر ۲۰ درم اقلیمیا نقرہ صمغ عربی ہر ایک ۴ درم مس سوختہ نشاستہ افیون ہر ایک ۲ درم کوٹ چھانکر استعمال کریں اور قاعدہ کلی ہے کہ آنکھ کی دوا ایسی باریک کریں کہ مثل غبار ہو جیسے بھک ہوتی ہے ٭

اکسیرین دیگر کہ یہی منفعت رکھتی ہیں ص۔ شادنج مغسول ۳ درم نشاستہ اقلیمیا نقرہ افیون مصر اصفہانی ہر ایک ایک درم صمغ عربی۔ انزروت ہر یک ۲ درم سپیدہ ارزیر ۲۰ درم کھرل کرکے کام میں لاویں ٭

اغبر لولو۔ واسطے جرب اور سبل اور شرناق اور ضعف باصرہ کے فایدہ دیتا ہے ص۔ توتیائے کرمانی شش شیح محرق مغسول ہر ایک ۱۰ درم مروارید ناسفتہ ۶ درم نبات ۵ درم کھرل کریں ۔

برء یوما ایک دوا ہے کہ رمد کو ایک روز میں صلاح میں لاتی ہے لہذا یہ نام ہوا اور اُس سبب سے کہ اکثر اس دوا کے شیاف بنا کر رکھتے ہیں۔ اس سبب سے شیاف برء یوم مشہور ہے واسطے تسکین ضربان آنکھ اور پھرنے مادہ کے اثر تمام رکھتی ہے ص۔ شیاف ماشیا انزروت مربا ہر ایک ۸ درم کتیرا ایک درم۔ زعفران دو درم۔ افیون نیم درم کھرل کر کے آب باراں میں شیاف بنائیں اور وقت حاجت کے انڈے کی سفیدی میں حل کر کے لگائیں ۔

باسلیقون کبیر کہ تاریکی چشم اور ابتداء آب اور دمعہ اور جرب اور سبل اور ظفرہ اور شرناق کو نافع ہے اور معنے باسلیقون کے سرمہ روشنائی کے ہیں اور کہتے ہیں کہ معنے جالب السعابات ہیں اور کہتے ہیں کہ ایک بادشاہ کا نام ہے کہ یہ دوا اس کیواسطے بنائی گئی اور اُسی کے نام سے مشہور ہوئی اور بقراط اُس کا مؤلف ہے اصل نسخہ یہ ہے کہ لکھا جاتا ہے ص۔ کف دریا۔ اقلیمیاء نقرہ ہر ایک ۱۰ درم نمک اندرانی ساذج ہندی سپیدہ ارزیز فلفل دار فلفل بالچھڑ سرمہ اصفہانی ہر ایک ۲ درم۔ نمک ہندی۔ لونگ مصطگی ہر ایک ایک درم۔ ایلوا اسقوطری کا عصارہ مامیثا مس سوختہ ہر ایک ۵ درم مامیران مرمکی نوشادر زرد چوبہ ہر ایک ۳ درم ہلیلہ زرد ۴ درم مثل غبار کریں اور لگا دیں ۔

دیگر واسطے غشاوہ اور سطبری پلک اور بیاض مزمن کے نافع ہے اور واسطے سبل اور جرب اور دمعہ کے بھی مفید ہے اقلیمیائے نقرہ زبد البحر ہر ایک ۵ مثقال مس سوختہ ۲ مثقال سفیدہ ارزیز جعدہ ترکی فلفل سیاہ۔ نوشادر دار فلفل ہر ایک ایک مثقال قرنفل اشنہ ہر ایک نیم درم کافور ربع مثقال ساذج ہندی۔ جندبیدستر بالچھڑ مر ہر ایک ایک درم ۔

باسلیقون صغیر۔ اس کے منافع کبیر کے قریب ہیں ص۔ اقلیمیائے نقرہ ۵ درم مس سوختہ ۲ درم سفیداب ارزیز۔ نمک اندرانی۔ نوشادر جعدہ فلفل دار فلفل ہر ایک نیم درم کوٹ کر کپڑے میں چھان کر گولیاں بنائیں ۔

برود وہ ہے جو پانیوں مخصوصہ میں گوندھ کر گھسیں اور مانند دوا کے استعمال کریں جو ابتداء کافور اور مبردات سے ترتیب پائی اسم نام سے مسمی ہوا اور بعد کو یہ رعایت متروک ہوئی اور ادویہ حارہ پر اور ترتیب ناکردہ پر بھی اطلاق ہوا جیسا کہ کتب سے ظاہر ہے کہ اس لفظ برود کا بلا قید پر اطلاق کیا ہے اور جسنے اول تالیف برود کی کی سیلیانوس ہے اور فرق برود اور کحل اور ذرور میں ہے کہ برود کے اجزا ساتھ دوسری چیزوں مائع کے

گوندھے جاتے ہیں۔ اکثر بخلاف کحل اور ذرور کے کہ اُس کی دوائیں کوٹ چھانکر استعمال کرتے ہیں بدون گوندھنے کے اور ذرور مخصوص آنکھ سے نہیں ہے بلکہ سر کے زخموں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ اسی واسطے باب مراہم میں بھی مذکور ہے اور طریق استعمال کا یہ ہے کہ کوٹ چھانکر چھڑکتے ہیں اور کحل کو سلائی سے لگاتے ہیں تاکہ قدر قلیل دوا مستعمل ہو آنکھ میں اور شیاف وہ ہے کہ پانیوں میں گوندھ کر گولیاں لمبی بناویں اور وقت حاجت کے پانیوں مناسبہ میں حل کر کے آنکھ میں لگائیں۔ اُنگلی سے اور شیاف غیر آنکھ میں بھی مستعمل ہے جیساکہ پوشیدہ نہیں ہے۔

برود حصرم۔ جرب اور بیاض اور دمعہ اور سلاق اور سبل اور ظفرہ کو نافع ہے ص۔ توتیائے کرمانی۔ مغسول ۱۰ درم۔ سونٹھ ہلیلہ زرد زرد چوبہ ہر ایک ۵ درم دار فلفل ہامیران مس ہر ایک ۳ درم نمک ہندی ایک درم کوٹ کر کپڑے میں چھانکر بیس روز آب غورہ میں پرورش کریں اور سایہ میں خشک کریں اور پھر کوٹ کر کپڑے میں چھانکر آنکھ میں چھڑکیں۔

برود بنفشہ۔ آنکھ کی خارش کو نافع ہے ص۔ گل بنفشہ۔ کشنیز خشک بریان گوند ببول۔ کتیرا ہر ایک ایک درم نشاستہ ۳ درم کوٹ چھانکر پانچ بار سرکہ میں پرورش کریں اور خشک کریں اور دوسری بار پیسکر چھانکر کام میں لاویں۔

برود معہ گٹھلی کابلی ہڑ جلا کر ۳ درم مازو نمک اندرانی ہر ایک ڈیڑھ درم کوٹ کر حریر میں چھان کر استعمال کریں۔ سیلان اشک اور آنکھ کے تر رہنے کو فائدہ دیتا ہے۔

برود پارسی۔ قوت باصرہ بڑھاتا ہے اور آنکھ کی محافظت کرتا ہے ص۔ توتیا۔ مارقیسا۔ اقلیمیائے نقرہ ہر ایک ۵ درم ہلیلہ بہلیلہ ساذج ہندی۔ زعفران ہر ایک ایک درم۔ مروارید ناسفتہ دو درم۔ کافور دو دانگ مشک ایک دانگ کوٹ کر کپڑے میں چھانکر استعمال کریں۔

برود احمر۔ آنکھ کو ٹھنڈا کرتا ہے اور سوزش باز رکھتا ہے ص۔ شادنج مغسول ۱۰ درم مس سوختہ ۵ درم مروارید ناسفتہ ایک مثقال دو دانگ نبات ایک درم کوٹ کر کپڑے میں چھانکر استعمال کریں۔

برود کافوری۔ سُرخی اور حرارت کو مفید ہے ص۔ توتیا آب غورہ انگور میں بھگویا ہوا ۵ درم کافور قیصوری کوٹ کر چھان کر استعمال کریں۔

برود درمانی کہ اُسکا نام برود نقاشین ہے واسطے تقویت آنکھ اور دور کرنے ضعف بصر کے مجرب ہے۔ ص انار ترش اور شیریں لیں اور تخم اور شحم اُسکا کوٹیں اور نچوڑیں اور صاف پانی لیں اور ایک من اُس پانی میں سو درم شہد مصفا ملائیں اور پتھر کی ہانڈی میں نرم آنچ سے پکائیں تاکہ قوام پر آوے اور نقرہ

یا کہ آبگینہ کے برتن میں رکھیں اور قدرے آنکھ میں صرف یا گلاب میں ملاکر لگائیں +

برود کہ نہایت مقوی بصر اور حافظ صحت اور قاطع دمعہ اور قامع سپیدی اور حکہ اور جرب مزمن اور محلل اورام کا ہے اور جالینوس نے اُسکو تالیف کیا اور جلاء اور کحل الرمانین اور برود نقاشین کے نام سے موسوم ہے ص۔ توتیائے کرمانی ساذج ہندی مس سوختہ ہر ایک ایکجزو صبر دار فلفل شادنج مغسول مقناطیس سوختہ کے ساتھ کہ وہ بھی مغسول ہو ہر ایک نصف جزو مامیثا مازو حشیمبرج انزروت زبد البحر ہر ایک یک جزو باریک پیسکر آب انار میں پانچ بار بھگوئیں اور ہر مرتبہ دھوپ میں رکھیں +

برود مجلی اور مقوی ہے ص۔ ببباسہ ۴ درم گوند ببول دو درم سُرمہ سُرخ سپیدہ ارزیر ہر ایک ایکدرم مہیا کریں۔ جب آنکھ میں سحان کرے اور ادویہ حارہ سے نفرت کریں اس کو کام میں لائیں تاکہ حرارت کو رفع کرے۔ گل بنفشہ کشنیز سوختہ۔ گوند ببول کتیرا ہر ایک ایک درم ببباسہ ۳ درم کوٹ چھانکر سرکہ میں روش کریں۔ پانچبار پھر کپڑے میں چھانکر رکھیں +

نوع دیگر کہ آنکھ کی تاریکی اور دمعہ اور جرب اور حکہ کو نافع ہے اور اس نسخہ میں اگرچہ بنفشہ کا دخل نہیں ہے لیکن جب اُسکا رنگ مشابہ گل بنفشہ کے ہے اس نام سے پڑھتے ہیں ص۔ شادنج مغسول دو درم مس سوختہ دار فلفل سنبل الطیب ہر ایک نیمدرم ساذج ہندی دو دانگ قاقلہ مشک دم الاخوین ہر ایک ایک دانگ زنگار نیمدانگ مہیا کرکے کام میں لائیں +

خرم بجائے مہملہ اور زاء معجمہ مرکب دوا ہے کہ آنکھ میں استعمال کریں اور واسطے قطع بیاض کے مجرب ہے۔ اور اصل اُس میں پوست بیضہ مدبر ہے کہ باریک پیسیں پس اگر شکر کیساتھ ممزوج کریں مسمی ہوتا ہے خرم صغیر کیساتھ اور اگر دوسری ادویہ ممزوج کریں خرم کبیر کے ساتھ ممزوج ہوتا ہے۔ اور اگر وقت استعمال کے شہد بھی زیادہ ہو اُسکو خرم مغسل کہتے ہیں۔ چنانچہ آویگا اور یہ دوا بیاض غلیظ میں اور ایاران قویہ میں کام میں لاتے ہیں۔ اور طریق تدبیر پوست انڈے کا یہ ہے کہ آب شیریں میں ترکریں اور آفتاب میں رکھیں۔ غبار سے چھپا کر اور جب پانی تعفن پکڑے بدل ڈالیں اور آہستہ دھوئیں۔ اور پوست باریک کہ اندر پوست سے جدا ہو دور کریں اور دوسرا پانی ڈالکر اور منہ برتن کا باندھکر تاکہ غبار نہ پہنچے۔ بدستور اول رکھیں۔ تاکہ پانی گندہ ہو پھر ہو لیویں۔ بتدریج اور اسیطرح تکرار کرتے رہیں تاکہ پانی گندہ ہونیسے باز رہے اور پوست چھلکوں سے جدا ہو۔ پھر خشک کرکے کام میں لائیں +

خرم کبیر کہ بیاض قوی کو قلع کرتا ہے ص۔ پوست انڈہ مدبر مروارید عقدی کہنہ خاکستر صدف زبد البحر شبج پنجال گوہ کہ جانور مشہور ہے دہن فرنگ۔ اقلیمیا نقرہ وطلا شادنج بھدر باد جناح گد جانور کہ مشہور ہے۔

ہر ایک ایکجزو حجر الیتس ۲ جزو شیر زنق نصف جزو کوٹ کر حریر میں چھانکر سلائی سے آنکھ میں کھینچیں ذرور کریں۔ خرم معس کہ کبیر سے بہت قوی ہے ص پیچاں گوہ جانور پوست انڈہ۔ شستہ مرغ صدف سوختہ شبح میرگین خطاف بسد بورہ ارمنی جملہ سات دوائیں مساوی لیں اور گندے کے پتہ اور کلنگ کے پتہ میں ترکریں پھر خشک کریں اور مہیا کرکے رکھیں وقت ضرورت شہد رقیق میں گھسکر لگائیں۔

حب توند ص - تربد مجوف ایک درم غاریقون پوست ہلیلہ کابلی ہر ایک نیم درم ایلوا چار دانگ گلسرخ دو دانگ مقل ایک دانگ سقمونیا مشوی نیم دانگ پانی میں گولیاں بنائیں - یہ ایک خوراک ہے۔ اور جوبت بگر کہ آنکھ کو مفید ہیں مثل حب فہب اور حب نفشہ اور مثل انکی چونکہ سر کو بھی نافع تھیں۔ لہذا بحث سر میں گذر گئیں وہاں دیکھنا چاہیئے اور ان حبوب نے اور اُن نے ایک خوراک کیساتھ اُن سے اقتصاد پایا ہے اس واسطے کہ وہ خاص مسہل کے حق کا ہے کہ صبح پییں اور رات کو کھائیں تاکہ خشک اور سخت دشوار ہو اور نرمی شدید سے بھی نہ نکل گئی ہوں۔

دوا کہ ایک لحظہ میں آنکھ کا درد دور کرے ص - درد یعنی گلاب میدہ گندم روغن گاؤ ہر ایک ۱۰ درم سب کے خمیر میں کریں اور چار گولیاں بنائیں اور سفالی ملایم آگ پر رکھیں اور ایک گولی اُس پر رکھیں جب گرم ہو نرم کر کے آنکھ پر رکھیں جب تک سرد ہو پھر دوسرا غلولہ گرم ہوا ہوگا۔ اسکو آنکھ پر لگائیں ۔ اسی طرح کریں تاکہ درد برطرف ہو۔ دوسرے زرد چوبہ دیودار ہلدی کو کوٹ چھانکر عورت کے دودھ کیساتھ یا بھیڑ کے دودھ کیساتھ جوش دیویں اور اُسکی کف کو آنکھ میں کھینچیں اور یہ دونوں دوا رمد دموی اور صفراوی کو موضوع ہیں اور بلغمی اور سوداوی اور ریحی کو بھی نافع ہیں اور واجب یہ ہے کہ دموی میں پہلے خون نکالیں یا حجامت سے اور مطبوخ ہلیلہ اور خیار شنبر اور کشمش کیساتھ طبیعت ملائم کریں۔ اور صفراوی میں تلئین کافی ہے بعد تنقیہ کشنیز خشک ایک درم ہمچنداں نبات کے ساتھ کوٹ کر چھان کر سوتے وقت کھائیں حرارت سے جو رمد ہوگا۔ اسکو دفع کرتا ہے۔ اور بخار باز رکھتا ہے۔

دوا کہ آنکھ کے درد کو کہ یبوست اور خارش اور سُرخی کے ساتھ ہو اور پانی آنکھ سے جاری ہو اور درد سر پیدا کرے اور جو کچھ آنکھ پر رکھیں زرد اور خشک ہو فایدہ دیتا ہے ص - صندل برگ نیم بیخ سوسن دیودار نمک سنگ پیسکر آب گرم میں آنکھ کے آس پاس طلا کریں۔

دوا - جمیع اقسام رمد کو نافع ہے ص - لودہ ۶ درم پوست ہلیلہ ۲ درم پانی میں پیسیں اور روئی دُھنی ہوئی اُس میں تر کر کے آنکھ کی پشت پر گذاریں اور باندھیں۔

دوا کہ تمام اقسام رمد کو مفید ہے - آب لیموں چوڑے لوہے پر رکھیں اور دو تین بار تکرار کریں اور اگر انبہ خام کو

لوہے کے برتن میں کوٹیں تاکہ بیک نرم ہو اور اسکو آنکھ پر باندھیں یہی عمل کرتی ہے مجرب ہے ٭
نوشادہ دیگر - پوست نیم برگ فالسہ گیرو اکر اینتہ سونٹھ گلوئے صندل سرخ - ترپھلہ موتھ زرد چوبہ اندر جو ہر ایک ۱۵ درم نیکوب کرکے ۵ درم اس مجموع سے چار سیر پانی میں جوش کریں - جب آدھا سیر رہے صاف کرکے پئیں اور اکیس روز مداومت کریں انواع درد آنکھ کا دفع ہو ٭
دوا کہ رمد بلغم کو نافع ہے **ص** - برگ نیم نمک سنگ - سونٹھ میں گھسکر آنکھ میں لگاویں ٭
دوا کہ آنکھ کے زخم کو نافع ہے **ص** - ترپھلا جوش کر کے اسکا مطبوخ مصری کیساتھ کھائیں اور تخم کتان اور قسبست پانی میں تر کر کے لعاب لیں - اور آنکھ میں ٹپکائیں اور فصد اور نکالنا خون کا جس وجہ سے کہ ممکن ہو اسب تدابیر پر مقدم رکھیں اور جب بہتری معلوم ہو زردہ بیضہ مرغ کے اور زعفران کے ساتھ پیسکر طلا کریں تمام نیک ہو ٭
دوا کہ آنکھ کی سفیدی کو نافع ہے اگر نو پیدا ہو پہلے تنقیہ فرماویں اور بعدہ سر گرم پانی کے بخار پر رکھیں یا حمام میں جائیں اور بعدہ حکم فرماویں کہ سونٹھ ترچبا کر آنکھ پر زبان سے پیسیں اور اگر کہنہ اور موٹی ہو گئی ہو آنکھ ا پھپا کر بنولہ کو کوٹیں اور اسکا مغز لیں اور روغن اس میں سے کھینچیں اور ایک درم اس روغن سے دو دانگ کف دریا کوٹ چھان کر ملاویں اور آنکھ میں لگائیں اور مداومت کریں مجرب ہے ٭
دوا کہ پھولہ کو نافع ہے ناخن فیل توتیا سبز زعفران عورت کے دودھ کیساتھ کہ لڑکا رکھتی ہو پیسکر آنکھ میں لگائیں ٭
دیگر - بڑ کے درخت کا دودھ آنکھ میں لگائیں اور سونٹھ اور پھٹکری اور نمک سنگ - سب برابر کوٹ چھانکر ہر روز دو تین بار آنکھ میں لگائیں - گھوڑے اور آدمی اور فیل کی آنکھ کا پھولہ بھی دور ہوتا ہے مجرب ہے ٭
دیگر - زہرہ آدمی خواہ خشک خواہ تر آنکھ میں کھینچیں - موصلی سفید پانی یا سرکہ میں پیسکر لگائیں ٭
دوا کہ پلکوں کی خارش کو فائدہ دیتی ہے اول فصد قیفال اور تنقیہ کے بعد مطبوخ ہلیلہ دیں اور شیاف احمر کھینچیں ٭
دوا کہ آنکھ کے غدہ کو نافع ہے اور وہ یہ ہے کہ آنکھ کے گوشہ میں ناک کی طرف گوشت زیادہ ہوتا ہے اور مقدار کناری ہو جاتا ہے **ص** - زنگار نوشادر پانی میں پیسکر اسپر رکھیں اور مداومت کریں اور اگر اثر نہ کرے کاٹ ڈالیں اور تخم مرغ رکھیں ٭
دوا کہ نافع ہے ناخونہ کو آدمی کے کان کا میل شہد میں ملا کر ہر روز لگائیں اگر ضعیف اور بزرگ ہو البتہ دور ہوگا اور اگر سطبر اور کہنہ ہو بڑھنے سے باز رہیگا مگر سوائے کاٹنے کے اسکا دوسرا علاج نہیں ہے ٭
دوا کہ آنکھ کے نقطہ کو جسکو طرفہ کہتے ہیں نافع ہے - جو خون کہ کبوتر ابلی کے شہپر سے نکلتا ہے گرم گرم آنکھ میں چند بار لگائیں اور اگر فصد مقام کر دیں بہتر ہے ٭
دوا کہ سبل کو نافع ہے **ص** - اول قیفال اور صافن لیں - اور ہر روز دو درم سفوف ترپھلا کھاویں دوسرے

سونٹھ دار فلفل نمک سنگ کف دریا کجبیل پوست بیضہ باد رنگ ہڑتال سرخ ترپھلا سب برابر کوٹ کر آنکھ میں لگائیں اور غذا کھچڑی اور روغن گاؤ یا نان خمیر بنا دیں ❊

دوا اکہ زاید بالونکو جسکو شعر زاید کہتے ہیں نافع ہے بال کو اکھاڑیں اور فی الحال خون اشتر روغن کچلہ کے ساتھ اُس پر ملیں اور تکرار کریں اور مینڈک کے خون کا بھی یہی حکم ہے تنقیہ بدفعات کرنا چاہیئے تاکہ عود نہ کرے ❊

دوا اکہ سلاق یعنی پلکوں کے گرنے کو خارش سے نفع دیتی ہے۔ اوّل دماغ کو آب برگ کٹیلائے خورد کے سعوط سے پاک کریں۔ بعدہٗ سربخار گرم پر رکھیں اور حمام میں بہت جائیں اور سنگ بصری اور توتیا سبز اور نبات اور کافور برابر وزن پیسکر پانی میں گولیاں باندھیں اور ہر روز باسی پانی میں گھسکر آنکھ میں لگائیں اور جاننا چاہیئے کہ سلاق دو طرح کا ہوتا ہے۔ ایک یہ کہ پلک کے کنارے سرخ اور سخت ہو جائیں۔ یہ کمتر علاج قبول کرتا ہے۔ اور فصد مکرر قیفال کی کھولیں۔ دوسرے یہ کہ سوائے گرنے اور خارش کے دوسری چیز نہ ہو اُس کی تدبیر بیان کی گئی ❊

دوا اکہ رتوند کو نافع ہے۔ اگر خون سے ہو رگ قیفال یا رگ پیشانی کھولیں یا دونوں آنکھ کے گوشوں کی فصد لیں یا ساقوں پر حجامت کریں بعدہٗ مسہل دیں اور استفراغ کریں اور آب برگ کٹائی خورد کے سعوط سے دماغ کو پاک کریں۔ اور اگر بلغم سے ہو تنقیہ کریں اور شہد اور فلفل دراز آنکھ میں کھینچیں ❊

دیگر۔ روہو مچھلی یا گوزن یا فاختہ کا تلخہ آنکھ میں لگائیں۔ پیہ گوسفند شہد کے ساتھ آنکھ میں لگائیں۔ اگر کسی تدبیر سے دور نہ ہو حب صبر اور شحم حنظل سے مسہل کریں ❊

دوا اکہ دمع کو نافع ہے ص۔ سنگ بصری ہلیلہ زرد ہر ایک دو درم ایلوا فلفل گرد ہر ایک نیم درم کوٹ چھان کر آنکھ میں لگائیں۔ مرغ کا پتہ اکتحال کریں ❊

دوا اکہ ریوہ کو نفع دیتی ہے۔ اور ریوہ اُسکو کہتے ہیں کہ باریک طوبت مانند لکڑی کے جالے کے سر سے اُترے اور آنکھ میں چھبے۔ اور آدمی گمان کرتے ہیں کہ باہر سے کچھ آنکھ میں پڑ گیا ہے ص۔ کف دریا۔ سنگ بصری۔ توتیا سفید اور سبز چاکسو مقشر سب برابر پیسکر آنکھ میں لگائیں ❊

دوا اکہ شعیر کو نافع ہے موم گرم کریں اور چند بار شعیر پر رکھیں۔ سرگس طلا کریں اور آنکھ کو گرم پانی سے بھپارہ دیں ❊

دوا اکہ غرب کو نافع ہے اور یہ بیماری اوّل ورم کرتی ہے بعد کو چرک کرتی ہے۔ پھر زرد پانی تاکہ زرد آب نہ ہو دماغ کو آب مارکٹائی سے اور مانند اُسکی پاک کریں۔ پھر زرد چوبہ اور نانخواہ مساوی کوٹکر اُس پر چھڑکیں اور بعد زرد آب ہونیکے سوائے دماغ کے علاج نہیں ہے۔ دوسرے تنجر کو نافع ہے۔ ابتدا میں توتیا سبز اور نوشادر پانی میں پیسکر ملیں مکرر اگر نفع نہ کرے قطع کریں ❊

دوا کہ آنکھ کی خیرگی کو نافع ہے۔ سونٹھ فلفلین تخم کونج زردچوبہ نمک پوست ارنڈ کی جڑ کا سب کو کوٹ چھان کر بکری کے دودھ میں پیسیں اور آنکھ میں لگادیں خیرگی اور شبکوری دور ہوگی +

دوا کہ ضعف باصرہ کو نافع ہے میدہ اور شکر اور روغن کا حلوا پکادیں اور قدرے فلفل دراز ملاویں اور ہر صبح سات درم کھائیں۔ زعفران سرمہ عدنی۔ صندل سفید۔ دارچینی۔ کافور جو دانہ قسط الائچی مرچ۔ ناگیسر سب کو برابر پیسکر پانی میں گولیاں بناویں اور وقت حاجت باسی پانی میں گھسکر آنکھ میں لگائیں۔ انواع ضعف کو نفع دیتی ہے۔ اور جان لیں کہ نزول الماء شرناق اور سوائے اسکے جو دستکاری سے تعلق رکھتا ہے جرح حاذق سے رجوع کریں۔ اور انتشار لا دوا ہے +

ذرور ملکایا۔ وردنج اور ابتدائی رمد کو نافع ہے۔ انزروت مربا شیر خر میں نشاستہ گوندبول سب برابر کوٹکر آنکھ میں چھڑکیں +

ذرور اصغر واسطے لمعۃ الجمرہ اور رمد رطوبی کے انزروت مربی ۵ درم مامیثا دو درم صبر۔ زعفران۔ تخم گل ہر ایک نیم درم۔ افیون ۴ دانگ +

ذرور اصغر دیگر۔ انزروت مربا ۵ درم صبر زعفران۔ رسوت ہر ایک دو درم مرصاف ایک درم +

دیگر کہ قرح اور مورسرج کو نافع ہے۔ سرمہ اصفہانی۔ شادنج۔ عدسی مغسول سب برابر +

ذرور ابیض۔ ابتدائی رمد کو نافع ہے اقلیمیائے نقرہ صبر سپیدہ ارزیز ہر ایک ۲ درم کندر ۲ درم۔ گوندبول ۴ درم گل سپند ۲ درم ببباسہ ۲۰ درم۔ افیون ۱ درم کوٹ چھانکر آب رازیانہ میں پالکر ذرور کریں اور برود میں گذرا کہ اجزاء ذرور اکثر بے گوندھنے کے اور بلا پانی کے مستعمل ہوتی ہیں حالانکہ یہ کلیہ نہیں ہے پس یہاں کیسے اجزاء ذرور کے جواب رازیانہ میں کیگئی۔ تو وہم نہ ہونا چاہیئے کہ ذرور میں بھولکر برود مرقوم ہوگیا +

ذرور بادی۔ جرب اور سل اور دمع کو نافع ہے مامیران چینی ایک درم توتیائے کرمانی پروردہ شیخ سوختہ مغسول توبال مس سوختہ مغسول سرمہ اصفہانی پروردہ ہر ایک ۲ درم +

ذرور انزروت۔ زخم کو پاک کرتا ہے بسباسہ ۳ درم۔ انزروت مربی سپیدہ ارزیز ہر ایک ۲ درم +

ذرور غرب۔ ہڑتال بچھے کے پیشاب میں پیسیں اور خشک کریں اور ناصور میں گوشہ چشم کی چھڑکیں بعد پاک کرنے ناصور کے +

ذرور مغسل۔ بیاض کو نافع ہے۔ اگر قرنیہ میں نتو نہو سرگیں خطاطیف عقرقرحا انزروت زنگار مسحوق اقلیمیا شہد میں گوندھ کر استعمال کریں اوپر بیان ہوگیا ہے کہ اجزاء ذرور کے مائعات کیساتھ بھی استعمال ہوتی ہیں +

ذرور وردی۔ مورسرج اور بشرہ اور قرحہ رطب کو نافع ہے۔ ص۔ سپیدہ ارزیز ۳ درم اقلیمیا نقرہ ۲ درم دو دانگ افیون ۲ دانگ گوندبول ایک درم اور ۲ دانگ انزروت نیم درم مس سوختہ دو حبہ دو دانگ

شادنج مغسول چار دانگ ٭

ذرور دیگر۔ دمعہ اور جرب اور ضعف بصر کو نافع ہے اور بڈھوں کو موافق توتیا مغسول ۱۰ درم پوست ہلیلہ زرد ایلوا چوبہ دار فلفل ہر ایک ۵ درم۔ فلفل دو درم ٭

ذرور کہ واسطے پرانے درد آنکھ کے اور سُرخی اور پانی جانیکے نافع ہے۔ توتیا مغسول۔ بسباسہ۔ سپیداب ارزیز ہر ایک درو ظفرہ شیاف ایشا سافج ہندی حماما ہر ایک ایک ٹنگ و نیم سرمہ فلفل زنگار ہر ایک ایک درم ٭

ذرور کہ واسطے جرب اور سبل اور ظفرہ اور پلکوں کے آنکھ کو نافع ہے۔ اقلیمیائے نقرہ گوند بڈل ہر ایک ۳ درم۔ زعفران۔ فلفل۔ شنجرف ہر ایک دو درم۔ افیون ایک درم و نیم ٭

ذرور کہ واسطے درد چشم بچوں کے نافع ہے انزروت مربی چاکسو ہر ایک ۱۰ درم مامیران درم اقاقیا ہر ایک دو درم ٭

ذرور کہنہ مرحضض ہلیلہ زرد ہر ایک دو درم۔ دار فلفل مامیران ہر ایک ۲ دانگ بد البحر ایک درم۔ ایلوا ایک دانگ و نیم ٭

ذرور کہ واسطے درد آنکھ کہنہ اور سُرخی اور پانی جانیکے نافع ہے۔ توتیائے مغسول۔ بسباسہ۔ سپیداب ارزیز ہر ایک بوزن ذرور سبل۔ توتیا مغسول دو مثقال مامیران۔ دار چینی ۲ درم زبد البحر ہر ایک ایلوا نار فلفل ہلیلہ زرد ہر ایک ایک درم۔ انزروت مربا چار مثقال۔ صمغ عربی ایک مثقال ٭

ذرور بیاض۔ تیزپات ۲ درم مس سوختہ ۳ درم سرمہ اصفہانی توبال مس ہر ایک ۳ درم۔ شادنج مغسول مرصاف ہر ایک ایکدرم۔ صدف سوختہ مامیران چینی ہر ایک دو درم ٭

ذرور کافور واسطے حرارت آنکھ اور رمد کے نافع ہے۔ صدف سوختہ مروارید ناسفتہ ہر ایک دو درم۔ بسباسہ ایک درم۔ کافور ایک دانگ ٭

ذرور ابیض دیگر۔ بہت لطیف اور محلل رمد اور مجفف رطوبات اور واسطے امراض چشم اطفال کے بہت نافع ہے۔ انزروت چاکسو ہر ایک ایکجزو حبۃ السودا بسباسہ ہر ایک نصف جزو سفیدآب قلعی ربع جزو ٭

ذرور منصف۔ ذرور ابیض اور اصفر کی ترکیب سے عبارت ہے کہ بالمناصفہ ہو اور فارسی میں ذرور نیمانیم کہتے ہیں۔ اسکا نفع جامع ہے ذرور تشمیرج واسطے بیاض رقیق اور جرب اور حکہ اور حمرہ ملتحمہ کے اور رمد کے اور حرقہ اور دمعہ حارہ کے نافع ہے اور نہایت مجرب ہے۔ چاکسو ۲۰ درم ماہیشا کے ساتھ کہ وہ بھی ۲ درم ہو۔ جوش کریں اور تین روز اسے پانی میں چھوڑ دیں پھر نکالیں اور خشک کریں۔ اسکا مغز مقشر ۱ درم اور گوند سماق اور گوند آلو اور انزروت اور نبات اور گرد اسبغول جو کوٹنے سے جدا ہو ہر ایک ۲ درم۔ افیون دو نخود برابر لیں اور ذرور بنائیں ٭

ذرور مامیران واسطے اختلاج دائمی آنکھ کے اور امراض بارده مزمنہ کے اور تقویت بصر کے مجرب ہے۔

سونٹھ۔ لونگ۔ ماہیران فلفل دار فلفل توتیاء کرمانی مغسول گوند ببول سب برابر۔

ذرور واسطے دُور کرنے سُرخی آنکھ اور رمد اور جلاء آثار اور طرفہ کے مجرب ہے۔ برگ کوئے سوختہ کسوث سوختہ۔ مروارید۔ مقناطیس سوختہ مغسول ریگ کہ جس سے سُنار رنگ نقرہ کو جلا دیتے ہیں سب برابر۔

ذرور کہ اکثر آنکھ کی بیماریوں کو مفید ہے۔ رسوت گل درخت کاسنی نبات سب برابر۔

شیاف صبر واسطے تاریکی چشم کے اور اُس کے ضعف کے نہایت مفید ہے۔ توتیا مغسول ۲ مثقال مشک ایک قیراط عنبر دو دانگ رسوت ۳ درم رسوت کو پانی میں حل کریں۔ اور ادویہ بعد پیسنے کے اُس میں مِلا دیں اور شیاف بنا دیں۔

شیاف ابن زہیر۔ آنکھ کو جلا دیتا ہے۔ رسوت ہندی۔ مرکی کف دریا ہر ایک ایک درم۔ زعفران سندروس ہر ایک نیم درم۔ بورہ ارمنی ربع درم کوٹ کر حریر میں چھان کر گلاب میں شیاف بنا دیں۔ اور مُرغ کے انڈے کی سپیدی کے ساتھ آنکھ میں لگائیں۔

شیاف ابیض۔ واسطے گرم بیماریوں اور تحلیل ورموں اور اُن کی روک کے مفید ہے۔ سپیدارزیز۔ کتیرا گوند ببول ہر ایک ۳ درم۔ بسباسہ ایک درم اور اگر ربع درم۔ افیون اضافہ کر دیں۔ تو شیاف ابیض افیونی اس کا نام ہو جاتا ہے سخت درد کو دفع کرتا ہے اور مخدر ہے اور اگر دو درم انزروت مربی گدھی کے دودھ کے ساتھ اضافہ کریں تو اسکا نام شیاف ابیض انزروتی ہو جاتا ہے پس اگر افیون دار ہے اضافت اُس سے بھی کرتے ہیں ورنہ نہیں اور جو انزروت دار ہے سادہ سے قوی ہے اور چرک دور کرنے میں بہت نافع ہے اور اگر کندر قدر دو قیراط نیم درم تک اضافہ کریں شیاف ابیض کندری نام ہے واسطے آنکھ کے قروح کے مستعمل ہے بالجملہ شیاف ابیض لعاب اسبغول کے ساتھ یا انڈے کی سفیدی کے ساتھ شیاف بنانا چاہیئے۔

شیاف وردی۔ تالیف ابن رضوان رادع اور محلل اور مسکن مواد اور مانع نزلات اور مقوی اعضاء عینین اور واسطے درد بیخ اور رمد کے نافع اور عظیم المنفعت ہے امراض گرم میں۔ ص۔ گلسرخ ۲ مثقال۔ صندل سفید و سُرخ ہر ایک ۵ مثقال رسوت کتیرا ایلوا شیاف مامیثا ہر ایک ایکمثقال گلاب میں پیسکر شیاف بنائیں۔

نسخہ محمد زکریا واسطے رمد کے نافع ہے اور بہترین اور سبکترین شیاف وردی کا ہے اور اسکی تیزی ابیض سے کمتر ہے۔ گلسرخ ۴ درم۔ زعفران سپیدارزیز ہر ایک ۱ درم۔ افیون۔ صمغ عربی ہر ایک ایک درم۔

شیاف وردی کہ آنکھ کے درد کی سختی فوراً دور کرتا ہے۔ گلسرخ ۱۵ درم۔ زعفران ۸ درم۔ افیون دس درم سنبل الطیب دو درم۔ صمغ عربی ایک درم آب باراں میں شیاف بنائیں۔

شیاف وردی کہ قرحہ اور وسخہ اور بثرہ اور موسرج اور نتو قرنیہ اور عنبیہ اور کمنۃ المدہ اور رمد کہنہ کو

نافع ہے ص گلسرخ تازہ ۷۰ درم اقلیمیا نقرہ محرق مغسول گوند ببول ہر ایک ۲۴ درم زعفران ۱۶ درم افیون سُرمہ ہر ایک ۱۲ درم زنکار و توبال مس سنبل ہندی ہر ایک ۱۰ درم مرصافی ۴ درم آب باراں میں شیاف بنائیں ؛

شیاف مرارات - انتشار اور ابتدائی نزول کو نافع ہے ص کلنگ کا پتہ ۔ رہو کا پتہ بزکوہی کا پتہ ۔ باز کا پتہ عقاب کا پتہ کنگ کا پتہ سب کو سکھا کر دو درم شحم حنظل سکبینج - فرفیون ہر ایک ایک درم آب رازیانہ میں شیاف بنائیں ؛

دیگر ضعف بصر اور ابتدائی نزول کو نافع ہے ۔ باشق کا پتہ عقاب کا پتہ ۔ رہو کا پتہ ۔ لوکھڑی کا پتہ خشک کر کے برابر لے کر آب رازیانہ میں شیاف بناویں ؛

دیگر دونوں اوّلین سے قوی تر - کلنگ کا پتہ ۔ کبک کا پتہ ۔ گرگ کا پتہ ۔ بزکوہی کا پتہ باشہ کا پتہ ۔ گورخر کا پتہ ۔ کبوتر کا پتہ تعلق کا پتہ ۔ خوک کا پتہ ۔ روباہ کا پتہ ۔ خرگوش کا پتہ ہرن کا پتہ مچھلی کا پتہ ہر ایک خشک کر کے دو درم ۔ سکبینج ۔ فرفیون ۔ شحم حنظل ہر ایک ایک درم سکبینج کو آب رازیانہ میں حل کریں ۔ اور ادویہ کوٹ چھان کر اُس میں گوندھیں اور شیاف بناویں ؛

شیاف مرارات کہ واسطے اُترنے پانی اور قروح اور غشاوہ اور رطوبت کے مفید ہے اور سرعت نفوذ سے طبقات میں تاثیر کرتا ہے ۔ اور اُسکی قوت دو سال باقی رہتی ہے ۔ اقلیمیائے محرق ۵ درم گوند ببول آٹھ درم مداد ہندی ۔ فلفل سپید ہر ایک ۵ درم ۔ سپیدہ قلعی ۴ درم ۔ اشق ۔ سکبینج ۔ روغن بلسان جاوشیر ہر ایک دو درم ۔ کفتار کا پتہ افیون ۔ ہر ایک ایکدرم ۔ رہو کا پتہ کبک کا پتہ ہر ایک ۷ درم ۔ باشہ کا پتہ عقاب کا پتہ ۔ گاؤ کا پتہ ۔ بچھو کا پتہ ۔ غراب کا پتہ ۔ باز کا پتہ ہر ایک نیمدرم اور جہاں کہیں روغن بلسان نہ ملے ۔ روغن اجر اُسکا بدل کریں اور شیخ بوعلی نے کہا کہ ضروری پتہ رہو اور گرگ کا ہے اور دوسری زائد ہیں ۔ چاہیئے کہ آب رازیانہ میں اکتحال کریں ۔ اور مجربین نے تصریح کی ہے کہ چیل کا پتہ اور اُلّو کا اور حجل کا نزول ماء کے دور کرنے میں مجرب ہے ۔ حجل کو کبک کہتے ہیں ۔ فارسی میں اور بوم مشہور ہے ؛

شیاف کہ مرارات کا قائم مقام ہے ۔ بزکوہی کا پتہ مس کے برتن میں خشک کر کے ۱۰ درم شحم حنظل نیمدرم ۔ سکبینج دو درم ۔ فرفیون ۔ نوشادر ہر ایک ایک درم آب سداب یا رازیانہ میں شیاف بنائیں ؛

شیاف کہ نزول کیواسطے مجرب ہے ۔ مارقیشیا سوختہ دار فلفل اقلیمیا طلا دو دمس کہ مس گلانے کی جگہ جمع ہو جاتا ہے ۔ سب برابر آب بادیان میں شیاف بنائیں اور طریق جلانے مرقیشیا کا یہ ہے کہ اسکو کورے کوزہ میں رکھیں اور اُسکا سر گل حکمت سے بند کر کے تنور میں رکھدیں خاکستر ہو جاویگا ؛

شیاف حلتیت ۔ خیالات اور ابتدائی آب کو نافع ہے رہینگ خرتق سپید ہر ایک ۱۰ درم ۔ سکبینج ۳ درم

شہد میں شیاف بنالیں۔

شیاف کہ ابتدائی آب کو مفید ہے۔ خربق سفید ایک اوقیہ فلفل نیم اوقیہ اشق ایک درم آب مُولی میں شیاف بناویں اور کام میں لاویں۔

شیاف روشنائی۔ ابتدائی نزول کو نافع ہے۔ اور جرب اور ظفرہ اور انتشار کو مفید ہے۔ اقلیمیا و نقرہ و طلا مروارید ناسفتہ ہر ایک دو درم۔ کافور مشک ہر ایک دانگ آب باران میں شیاف بنائیں اور جان لیں کہ تحفۃ المومنین میں لکھا ہے کہ لفظ روشنائی ہے یا بعد شین کے اور نون بعد الف کے کہ یونانی کلمہ ہے۔ بمعنے مقوی بصر لیکن کتب قدیم الخط میں اس فقیر کی نظر میں نون بعد شین کے آیا ہے اور یا بعد الف کے اور شفاء الاسقام میں اُس کے معنے غالب النور لکھے ہیں۔

شیاف اصغر۔ واسطے ابتدائی نزول اور تاریکی چشم کے انزروت مربا شیاف مامیثا ہر ایک ۸ درم مرکی۔ بورہ ارمنی۔ فلفل سپید ہر ایک ۴ درم۔ ہرتال زرد دو درم۔ زعفران یک نیم درم۔

شیاف اصغر دیگر۔ ہلیلہ زرد توتیا ہندی ہر ایک ۵ درم۔ فلفل سپید۔ گوندبول ہر ایک ۳ درم۔ زعفران ایک درم۔ آب رازیانہ میں شیاف بنائیں۔

شیاف احمر لین۔ واسطے سلاق اور غلظ اجفان اور رمد کے شادنج عدسی مغسول ۱۰ درم مس سوختہ ۸ درم صمغ عربی۔ کتیرا مرصاف ہر ایک ۲ درم۔ بسد مروارید سادج ہندی ہر ایک ۲ درم دم الاخوین زعفران ہر ایک یکدرم۔

نوع دیگر۔ واسطے بقایا رمد کے نافع ہے۔ کتیرا صمغ عربی سادج ہندی ہر ایک ایکجزو مرصاف دم الاخوین اور زعفران ہر ایک نصف جزو۔

شیاف احمر حاد۔ سبل اور ظفرہ اور سلاق اور بیاض کو نافع ہے۔ شادنج مغسول چھ درم گوندبول ۵ درم مس سوختہ زاج سوختہ ہر ایک ۲ درم۔ افیون ایلوا ہر ایک نیمدرم زنگار دو درم۔ زعفران مر ہر ایک ایک دانگ و نیم اور جان لیں کہ عادت کحالونکی ایسی ہے کہ احمر لین کو دراز بناتے ہیں اور احمر حاد کو گول کرتے ہیں تاکہ دونو میں فرق ہو۔

شیاف اخضر۔ جرب اور سبل اور بیاض کو نافع ہے زنگار ۳ درم اقلیمیا نقرہ اشق۔ صمغ عربی سفیداب ارزیز ہر ایک دو درم۔ صمغ اور اشق کو آب سداب میں حل کریں اور یہ اُس میں گوندیں۔

دیگر۔ سلاق اور جرب اور حکہ اور غشارہ اور سبل اور بیاض کو نافع ہے۔ صمغ عربی سفیداب قلعی اشق ہر ایک ایکجزو زنگار شادنج مروارید نصف جزو اور اگر شادنج نہ ہو مقناطیس محرق مغسول بدل کریں۔

شیاف اسود۔ لگانے اور طلا کرنیسے پیچ کو کہ آنکھ اور پلک میں ہو نافع ہے۔ افیون مس سوختہ ہر ایک یکدرم و نیم زعفران۔ شیاف مامیثا ہر ایک نیمدرم مروارید ناسفتہ ہر ایک ایکدرم۔ اقاقیا ۵ درم آب باراں میں شیاف بنائیں۔

شیاف وزرد زرد رنگ واسطے جرب اور سبل اور سلاق اور شعر زائد کو نافع ہے اور معنے وزرد کے لغت یونانی میں قرمز رنگ ہے ۔ دم سمغ عربی اشق ہر ایک ۲ درم اقلیمیا طلا افیون ہر ایک درم ۔ بادزہر مازو ہر ایک ایکدرم آب سداب میں بنائیں ۔

شیاف نارنج واسطے منع نوازل اور سرخی آنکھ اور جرب اور حکہ اور دمعہ اور رمد اور حفظ صحت چشم اور امراض پلک کے مجرب ہے ۔ توتیا آب نارنج میں پروردہ ۔ ۱۰ درم کتیرا نشاستہ انزروت گلسرخ املیلا زرد و رسوت ہر ایک ایکدرم سفیدا آب قلعی ہلیلہ زرد سوختہ ہر ایک دو درم ۔ افیون ربع درم ۔

شیاف واسطے موئے زائد کے زوج خبث الحدید ہر ایک ایکجزو زنگار ۔ نوشادر توبال مس سوختہ ہر ایک نصف جزو طیور کے پتہ کے ساتھ کوئی ہو شیاف بنائیں ۔

شیاف موقالیا واسطے ظلمت اور رمد اور منجلیہ اور درد اور قروح قرنیہ اور جرب اور طول اور رمد اور اکثر امراض عین کے نافع ہے اقلیمیا طلا توبال مس صمغ عربی ہر ایک ۸ درم ہر ساف سنبل افیون ۔ زعفران ۔ تیزیات ہر ایک ایک درم ۔ فلفل سفید ۲ قیراط شراب میں گوندھیں ۔

موقالیا ۔ بضم میم اور سکون واو اور فتح قاف اور بعد اُس کے الف اور لام اور یائے تحتانی اور الف یونانی لفظ ہے بمعنے محلل ۔

شیاف لفاحی ۔ نہایت اور بیوائد اور واسطے قروح اور صربان اور غشاوہ اور شبو اور سرخ کے اور جن لوگوں کو احتمال مس دوا کا نہ ہو مفید ہے اقلیمیا محرق کتیرا لاغ یا شیر خران میں بجھی ہوئی ۴ درم سفید آب قلعی مغسول ۸ درم ۔ زعفران ۴ درم کتیرا درم ۔ آب باراں میں شیاف بنائیں ۔ اور انڈے کی سفیدی کیساتھ استعمال کریں اور قانون میں اس شیافہ کے اجزا کو کہا یعجن بماء القطر یعنے آب قطر میں گوندھا جائے ۔ جسکا ترجمہ تحفہ میں آب باراں کیا ہے ۔ بالجملہ قطر لفاح جب اُسکا پانی ادویہ چشم میں مستعمل ہے اگر ان ادویہ کے پانی کے ساتھ گوندھیں اقوی ہوگا ۔

شیاف سماق کبیر واسطے رطوبات اور دمعہ اور حکہ اور سلاق اور جرب اور بیاض رقیق اور امراض حارہ کے نافع ہے ۔ سماق دس جزو برگ مورد مازو ہلیلہ زرد ہر ایک دو و نیم جزو یعنے ربع سماق مجموعہ کو دہ چند پانی میں جوش کریں تا کہ ربع رہے پھر صاف کریں اور جوش کریں تا کہ ثلث رہے ۔ اور ادویہ مذکورہ اسمیں گوندھیں ۔

شیاف مامیثا ۔ مر توتیا کرمانی مس محرق سفیدا آب قلعی ہر ایک ایکجزو اقاقیا نیم جزو کتیرا افیون ۔ نشاستہ ہر ایک ربع جزو ۔

شیاف سماق صغیر ۔ واسطے رمد اور حرارت آنکھ اور التہاب اور حکہ اور دمعہ اور جرب اور سبل اور ناسور جرقہ اور رماق اور التصاق پلک کے نافع اور مجرب ہے ۔ سماق بیدانہ دس اجزو سفیدا آب ایکجزو کتیرا نصف جزو کافور ربع جزو بدستور کبیر بنا دیں ۔

شیاف سماق کہ جرب اور شورش اور رطوبت کو نافع ہے۔ سماق ۳ مثقال آب باران میں پکائیں اور پھر جوش کریں تاکہ غلیظ ہو اور چھوڑ دیں تاکہ سرد ہو پھر سفیدہ ۱۰ درم۔ اُس میں گوندیں اور بعض آب سماق کو جوش کرتے ہیں تاکہ غلیظ ہو پھر گرد سماق اُس میں گوندھ کر شیاف بنائیں۔

شیاف حصرم جرب جفون کو اور کمنہ کو نافع ہے۔ زنجبیل ۱۰ درم۔ ہلیلہ زرد۔ صمغ عربی۔ توتیا مغسول ہر ایک ۱۰ درم۔ سوت کی ۴ درم۔ زرد چوبہ۔ شادنج مغسول ایلوا اسقوطری کا شیاف۔ ماہیثا سب برابر آب باراں میں شیاف بنائیں۔ اسکا رنگ مشابہ زر کے ہے۔ اسلئے دینار گون بھی کہتے ہیں۔

نسخہ دیگر رمد سوداوی کو نافع ہے۔ سپیداب ارزیز اقلیمیا نقرہ ہر ایک ۱۰ درم۔ افیون۔ بسباسہ ہر ایک ایک درم کتیرا انزروت ہر ایک ایک درم و نیم آب باراں میں شیاف بنائیں۔

دیگر سبل اور ظفرہ اور جرب کو نافع ہے اور آنکھ کو جلا دیتا ہے۔ اقلیمیا طلا سفیدآب ارزیز ۱۰ درم کتیرا ہر ایک ۵ درم۔ مرداسنگ بزا سفتہ دم الاخوین ہر ایک ۴ درم زرنیخ سرخ نبات۔ اقاقیا ہر ایک نیم درم افیون کے درم زعفران۔ نشاستہ مس سوختہ ہر ایک ۲ درم۔ آب رازیانہ میں شیاف بنا دیں۔

شیاف برعلوما۔ ایک روز میں اصلاح پر لاتا ہے اور سُرخی دور کرتا ہے اماس اور درد ساکن کرتا ہے۔ اقلیمیائے فضہ مس سوختہ ہر ایک ۳ درم۔ اقاقیا صمغ عربی ہر ایک ۱۰ درم۔ زعفران۔ افیون ہر ایک ایک درم سپیدہ تخم مرغ میں شیاف بنا دیں۔

نسخہ دیگر شیاف مذکور کا اور تفسیر معنی کے حرف باء میں گذری۔

شیاف طرمماطیقون کمنہ اور جرب اور سلاق اور استرخاء پلک اور ریح کو نافع ہے۔ شادنج مغسول ۴ درم صمغ عربی ۱۰ درم۔ زنگار قلقطار سوختہ ہر ایک ۵ درم مس سوختہ ۴ درم۔ افیون۔ زعفران مروارید ایک درم۔ آب رازیانہ میں شیاف بنا دیں۔

شیاف قیصر ظفرہ اور شحم زاید کو نافع ہے۔ شادنج مغسول ۱۲ درم۔ صمغ عربی مس سوختہ ہر ایک ۶ درم قلقطار سوختہ زنگار ہر ایک دو درم آب رازیانہ میں شیاف بنائیں۔

شیاف خلوقی۔ ریح کو پراگندہ کرتا ہے۔ اور ملتحمہ کا ورم ڈھلاتا ہے۔ مس سوختہ ۳ درم۔ اقاقیا دو درم۔ کتیرا صمغ عربی سنبل زعفران ہر ایک ایک درم آب باران میں شیاف بنائیں۔

شیاف غرب ناصور کے واسطے امراض مذکور کے مجرب ہے۔ صبر کندر انزروت گلنار سُرمہ پھٹکڑی۔ دم الاخوین ہر ایک ایک درم۔ زنگار ربع درم پانی میں شیاف بنائیں اور زخم کو صاف کریں اور دوا ٹپکائیں۔

شیاف کہ واسطے قوت آنکھ اور منع قبول آفات اور سُرخی پلک اور جلاء بصر کے مفید ہے گلسرخ صمغ آلو گوند ببول

ہر ایک ۱۲ درم رسوت اور ۸ درم اقلیمیا ۶ نقرہ ایک درم نشاشتہ توتیائے ہندی مغسول انزروت ہر ایک ۱۲ درم نیم پانی میں شیاف بنائیں

شیاف ابار قرحہ اور سور سرج کو نافع ہے اور حرارت جھلاتا ہے اور پلک پر کرتا ہے اقلیمیا ۲ ملاء سفیداب زیر مس سوختہ سرمہ اصفہانی صمغ عربی کتیرا سرب سوختہ ہر ایک ۸ درم افیون ایک درم آب باران میں شیاف بنائیں ٭

دیگر ابار سوختہ سرمہ اصفہانی توتیا مس سوختہ کتیرا صمغ عربی ہر ایک ا درم افیون نیم درم اور بعض اقلیمیائے طلا اور سفیداب ارزیر ہر ایک ۲ درم کندر ۴ درم اضافہ کرتے ہیں۔ ابار سرب یعنی شیشہ ہے ٭

شیاف قلقند واسطے ظفرہ کے نافع ہے مس سوختہ ۵ درم زنگار ۸ درم نوشادر قلقند بورہ ارمنی ہر واحد ایک درم زرنیخ نیم درم سرکہ میں گوندیں۔ اور ایک ہفتہ چھوڑ دیں۔ پھر شیاف بنائیں ٭

شیاف مرظفرہ کو نافع ہے کندر ایک درم زرنیخ سُرخ نیم درم شیاف بنائیں اور آب کشنیز تازہ میں گھِسکر لگائیں

شیاف زخم کو نفع دیتا ہے اور اسکا نشان کھو دیتا ہے۔ شاخ گوزن سوختہ سرب سوختہ و شستہ ۲ درم توبال مس سوختہ ۲ درم صمغ عربی ۳ درم افیون ایک درم ٭

شیاف رجانب النوم واسطے درد شدید اور جمیع اورام کے سُودمند ہے اور واسطے کھینچنے مواد قویہ اور تحلیل کے نافع ہے۔ مامیثا چھ درم انزروت مربا زعفران۔ افیون۔ مرزاج محرق ہر ایک دو درم صمغ ۳ درم آب باران میں شیاف بنائیں اور انڈے کی سفیدی میں کام میں لے جائیں ٭

دیگر۔ رمد شدید گرم کو دور کرتا ہے۔ اور ورم کو نفع دیتا ہے۔ افیون کتیرا فیل زہرہ اسفیداج ہر ایک چھ درم صمغ عربی ۱۲ درم سب کو باریک کریں پھر لیں شاہسفرم تازہ ایک رطل آب باراں میں پکائیں تا ثلث رہے پھر آب اسکا صاف کر کے دوا ملائیں اور شیاف نخود برابر بنائیں اور سایہ میں خشک کر کے رکھ لیں۔ اور وقت ضرورت آب سرد یا عورت کے دودھ میں یا انڈے کی سفیدی یا آب مطبوخ حلبہ میں گھسیں۔ لیکن قطع صدف یا مس ہر روز ۲ میل یا ۱ میل لگائیں صبح کے وقت اور اسیقدر وقت شام کے

شیاف زنگار جرب اور سبل کو نافع ہے۔ صمغ عربی سفیداب زنگار سب برابر آب سداب میں شیافہ بنائیں ٭

شیاف کافور واسطے رمد گرم کے نافع ہے۔ سپیداب ارزیر ۳ درم کتیرا صمغ عربی ہر ایک ۲ درم بنفشہ نصف یکدرم کافور نیم درم ٭

ضماد کہ ورم اور آنکھ کے درد کو دور کرتا ہے۔ آرد جو ۱ درم۔ باقلا ۵ درم۔ اقاقیا ایک درم۔ سفیدہ تخم مرغ ایک عدد آب کشنیز تازہ اور آب کاسنی میں ملا کر ضماد کریں ٭

ضماد کہ درد اور رمد کو دور کرتا ہے خاصکر جاڑوں میں رات کو کوٹیں اور ضماد کریں مجرب ہے ٭

ضماد کہ درد شدید کو جھلاتا ہے صندل احمر شیاف مامیثا صبر فوفل صمغ عربی افیون۔ اقاقیا سب برابر آب مکو اور کشنیز تر میں اور جہاں ضربان شدید ہو طنج کو کنار میں یا آب کاہو میں پلک پر ضماد کریں ٭

ضماد کہ رمد کو نفع کرتا ہے اور درد شدید کو دور کرتا ہے۔ پنیر تازہ اور گوشت تازہ اور زردہ بیضہ مسلوقہ ہر ایک روغن گل ملا کر مسکن درد ہے +

ضماد کہ مواد ردیہ کے اُترنے کو باز رکھتا ہے۔ صندل سفید پتھر پر گھسکر ایکجزو۔ انزروت نصف جزو سپیدۂ تخم مرغ میں ملا کر صدغین پر ضماد کریں اور پوست خربزہ پیشانی پر ضماد کریں یہی کام دیتا ہے +

طلاء اگر پیشانی اور پشت چشم پر ملیں۔ تو ابتداء رمد کو فایدہ دیتا ہے اور مادہ کو دور کرتا ہے ص۔ شیاف ماميثا صبر سوت گلسرخ۔ صندل سُرخ۔ فوفل۔ زعفران سب برابر آب کشنیز تازہ یا آب کاسنی میں طلا کریں +

طلا کہ شرناق کو نافع ہے۔ صبر ایک درم شیاف مامیثا اقاقیا۔ بسد ہر ایک دو درم۔ زعفران نیم درم کوٹ چھان کر آب مورد یا آب کاسنی تازہ میں طلاء کریں +

طلا کہ آنکھ کی ورم اور درد کو ٹھہراتا ہے۔ عدس مقشر گلسرخ۔ صندل سُرخ ہر ایک دو درم۔ کافور ایک ٹانگ نیم آب کاسنی میں پیشانی اور پلک پر طلاء کریں +

طلا کہ یہی عمل کرتا ہے۔ صبر شیاف مامیثا رسوت گلی زعفران افیون۔ اقاقیا گل ارمنی صندل سرخ مساوی آبکھو یا گلاب میں طلا کریں +

طلاء مجرب۔ آنکھ کی سُرخی دور کرتا ہے۔ ہلیلہ زرد نیم ماشہ زرکچور نیم ماشہ صندل سرخ نیم ماشہ سونٹھ نیم ماشہ سب کو گلاب میں پیسکر پشت چشم پر طلاء کریں اور آنکھ کھولیں تاکہ قدرے آنکھ میں جاوے اور گرم آنسو نکلیں +

طلا۔ جحوظ چشم کو نافع ہے ص۔ صبر۔ رسوت اقاقیا عصارہ ریش برگد آب مکو میں طلا کریں +

طلا کہ اثر نیل کا کہ چوٹ کے بعد آنکھ میں رہے۔ اسکو دور کرے۔ اور سُرخی زایل کرتا ہے کشنیز۔ پودینہ حجر الفعل زرنیخ سب برابر گلاب یا پانی میں پیسکر طلا کریں۔ اور حجر الفلفل اُس پتھر کو کہتے ہیں جو فلفل کے خریطو نمیں پایا جاتا ہے جیسا کہ ثمر قندی نے شرح اسباب میں کہا ہے دیگر۔ بیاض دور کرتا ہے شاخ گوزن ریش برگد کے شیرہ میں پیسکر طلا کریں +

طلاء پلک گرنے کا مانع ہے۔ استخوان خرماء سوختہ بالچھڑ سرگین موش صدف سوختہ فلفل ہر ایک ایک جزو مسترایک جزو قلعی سوختہ مغسول چھ جزو۔ زعفران نیم جزو +

طلاء بعد قطع کرنے شعر زاید کے پلک پر طلاء کریں۔ زعفران ایک مثقال کافور نیم دانگ پیسکر استعمال کریں +

طلاء کبیر تشنج اور ورم اجفان کو نافع ہے۔ گلسرخ شیاف مامیثا حضض ہندی۔ گل ارمنی۔ زعفران زرد چوبہ صبر کشنیز تر آب کاسنی میں طلا کریں +

دیگر۔ ارنبہ نوشادر قشاء الحمار جنگلی سب برابر پورانی شراب کے سرکہ میں ملائیں اور بعد بال دور کرنیکے طلا کریں +

قطور شبکوری۔ آب کبد آب کشنیز مساوی جوش کریں کہ نصف رہے اور دو تین بار ٹپکائیں +

قطور۔ رمد کو دور کرتا ہے۔ رسوت ایک درم پھٹکری نخود برابر دونوں کو عورت کے دودھ میں حل کر کے ٹپکا دیں +

قرار دارو- بہ قاف دوا مرکب ہے کہ بعد چیدن سنبل کے استعمال کرتے ہیں اور یہ لفظ ترکی ہے ٭

ص- نوشادر مس سوختہ ہر ایک دو درم- توتیا بارہ درم کوٹ چھان کر زردہ تخم مرغ میں ملادیں اور پوست تخم مرغ میں ڈالیں اور گل حکمت کریں- اور کوزہ نو میں رکھیں- اور کوزہ فخاری میں رکھیں تاکہ پختہ ہو- بعدہٗ صلا رباریک کرکے استعمال کریں ٭

کحل کہ واسطے قوت بصر کے عجیب الاثر ہے اور جمیع امراض آنکھ کو فائدہ دیتا ہے- سرمہ ۳ تولہ سنگ بصری ایکتولہ مروارید ایک تولہ مامیران نیم تولہ- مرجان ایک تولہ ۳ ماشہ ورق طلاء ۴ ماشہ سوائے طلاء کے سب اجزاء باریک کرکے آب ہلیلہ میں کھرل کریں چار روز تک- بعد چار روز کے گلاب میں کھرل کریں- نویں روز اوراق بھی زیادہ کریں- اور گلاب کے سایہ میں پیسیں اور آب گینہ یا چینی یا طلا کے برتن میں رکھیں اور سلائی سے لگائیں اور کھرل سماق کا ہونا چاہیئے یا چقماق کا اور یہ ترکیب ہندی ہے- اسی واسطے ہندی اوزان سے مرقوم ہوئی- تولہ ۱۲ ماشہ کا ہوتا ہے اور ماشہ ۸ سُرخ کا اور سُرخ ہندی میں رتی کو کہتے ہیں اور حبہ کہ اوزان اہل ولایت میں مرقوم ہے ۳ حبہ کو دو رتی معتدل المقدار ہوتی ہے ٭

کحل الجواہر بصر کو قوت دیتا ہے- سُرمہ اصفہانی ۷ درم مارقشیشا ۵ درم- اقلیمیائے طلا ۱۲ درم- مروارید ۱۰ درم زعفران نیم درم سافوج ہندی دو درم ٭

کحل الجواہر- سُرمہ ۶ درم- توتیا ۴ درم- بسد مارقشیشا ہر ایک دو درم- مروارید ۷ درم- تیزپات ایکدرم مشک ایکدرم سُرمہ کہ آنکھ کی حفاظت کرتا ہے- توتیا ۱۰ درم- صبر حضض ہر ایک ایک درم شیاف ماپیثا ۳ درم کافور ایک دانگ لیکر آب غورہ یا آب سماق میں ملا کر سایہ میں خشک کریں- صبح و شام آنکھ میں لگائیں ٭

کحل کہ بصر کو تیز کرتا ہے اگر بسبب رطوبت کے ہو توتیا تین بار آب مرزنجوش میں پیسیں اور خشک کریں- پھر دارفلفل فلفل سونٹھ- مامیران ہر ایک توتیا کا دسواں حصہ آب رازیانہ میں سحق کریں اور توتیا میں ملائیں اور لگائیں اور جاننا چاہیئے کہ اثمد اور توتیا کہ آب بادیان اور مرزنجوش میں مدبر کیا ہو وہ بار مقوی بصر ہے ایسے ہی اکتحال آب رازیانہ کا اور سکر کا اور ایسے ہی سلائی رات دن میں مکرر آنکھ میں لگانا ٭

کحل الجواہر کہ متاخرین کے اختراع سے ہے- واسطے تقویت بصر اور رفع غشاوہ اور تقویت آنکھ کے طبقات کے اور پلکوں کے اور دمعہ اور جرب اور سبل کے کہ رقیق ہو اور انتشار کے نفع رکھتا ہے آنکھ کی صحت کا حافظ ہے ص سرمہ اصفہانی دس درم- توتیا ہندی کہ غیر قسم حار کا ہو اور مرقیشثا وہی مرجان لاجورد مغسول سافوج ہندی صبر زرد ورق طلا نقرہ مامیران فلفل سفید اقلیمیائے ذہبی نوبال مس شادنج اور اگر نہ ہو مقناطیس محرق مغسول ہر ایک ۴ درم سرطان بحری ۶ درم لعل زمرد زبرجد ورق طلا اور

مروارید ناسفتہ دار فلفل عقیق یمنی ہر ایک دو درم زعفران ۲ درم اور بعض نسخوں میں دہان فرہنگ ۲ درم زیادہ ہے اور بعض میں سُرمہ سب اجزاء کے مساوی ہے۔ صمغ عربی کتیرا مغز چاکسو صمغ آلو ہر ایک ۵ درم۔ افیون ۳ درم اضافہ ہے اور طریق داخل کرنے ورق طلا اور ورق نقرہ کا یہ ہے کہ صمغ عربی یا کتیرے کے ساتھ گوندھ کر سنگ سماق پر اسقدر پیسیں کہ معکس ہو۔

کحل الجواہر کہ قوت باصرہ میں بینظیر ہے لعل فیروزہ درم قرشیشا اسفیدروج نشاستہ ہر ایک ۲ درم۔ مروارید بسد ہلیلہ زرد ہر ایک ۳ درم۔ شادنہ رسوت شیاف مامیشا سرطان بحری اقلیمیا ہر ایک ایکدرم توتیا طبا شیر سفید ہر ایک ایک مثقال آب غورہ ۵ درم انزروت ۴ درم سُرمہ بست درم کافور سونٹھ ہر ایک ایک دانگ۔

کحل ملکایا معرب مقلیا کا ہے کہ سریانی میں ملایکہ کو کہتے ہیں اور یونانیوں کی ترکیب میں لکھا ہے کہ بقراط کو خواب میں اُسکے ساتھ ملہم ہوا تھا محلل اور ملطف اور جالی ہے اور واسطے اکثر امراض سخت کے اور اقسام رمد کے نافع ہے انزروت مربا شیر الاغ نشاستہ شکر سپید ہر ایک ۵ درم مغز چاکسو ایک درم۔

کحل سافج۔ قدماء کی تالیف اور عجیب الفعل ہے۔ بیاض اور غشاوہ کے دور کرنیمیں اور دمعہ اور حکہ اور استرخاء جفن میں اور اکثر امراض آنکھ میں اور جالی اور حافظ صحت ہے اور کہتے ہیں کہ اگر بدھ اور سنیچر کے روز سونے کی سلائی سے آنکھ میں لگائیں کوری سے ایمن رہیں ص۔ سُرمہ اصفہانی مرقیشیشا منقے ہر ایک ۴ درم اقلیمیائے نقرہ بسد ہر ایک ۲ درم۔ سافج ہندی ایکدرم مروارید زعفران ہر ایک نیم درم مشک ۴ قیراط۔

کحل کہ بیاض ۳۰ روز میں زائل کرتا ہے ہر چند کہ صاحب علت علاج سے مایوس نہ ہو نصایح سے منقول ہے ص۔ زبد البحر بورہ ارمنی سرگین سوسمار شکر سفید سقمونیا سب برابر ایک رطل پانی کے ساتھ کہ مامیران اور روج ہر ایک ۱۰ درم اُس میں جوش کیا ہو تاکہ ربع رہا ہو۔ مکرر آفتاب میں پیسا ہو۔ پس صاف اور خشک کرکے نکال کر استعمال کریں۔

کحل۔ کہ آثار قروح اور بیاض چشم کو دور کرتا ہے اور شعیرہ کو نافع ہے ص۔ زبد البحر اقلیمیائے نقرہ سفیدآب ارزیر مس سوختہ ہر ایک ۴ درم سنبل مروارید ہر ایک ۲ درم صمغ عربی کتیرا انزروت سرگین سوسمار نشاستہ سقمونیا ہر ایک ایک درم اور اکتحال سرطان بحری محرق مسحوق کا دور کرنے بیاض میں مجرب ہے۔

کحل مقوی دیگر کہ واسطے ضعف باصرہ از غلط روح اور نزول آب اور خیالات کے مفید ہے اور سب اشیاء میں قوی تر شیاف مرارات سے ہے اور وہ یہ ہے توتیائے کرمانی مغسول ۲۰ درم آب مروق مرزنجوش میں خمیر کرکے خشک کریں اور پیسیں اور سونٹھ اور فلفل دارفلفل مامیران ہر ایک ۲ درم نوشادر ایک درم سب کو کوٹ کر آب بیانہ تر میں پیسیں اور خشک کریں پھر توتیائے مدبر مذکور کپڑے میں چھانکر استعمال کریں۔ اور طریق یہ ہے کہ آب مرزنجوش ایک بات

برتن میں رکھیں تاکہ دُرد تہ نشین ہو اور صاف اوپر رہے ۔

کحل نزول آب } بزکوہی کا پتہ دو درم شحم حنظل ایک مثقال ۔ فرفیون ۔ نوشادر ہر ایک نیم مثقال ۔ سکبینج نیم درم سب کو کوٹ چھانکر آب رازیانہ یا سداب میں گوندہیں اور خشک کرکے دوسری بار صلایہ کریں اور لگاویں ۔

کحل زعفرانی } حکہ جفن اور تاریکی چشم اور دمعہ اور سیلان کو نافع ہے ۔ زعفران سنبل ہر ایک ۲ درم دار فلفل ہر ایک ۱ درم فلفل سفید کافور ہر ایک ۱ دانگ و نیم نوشادر نیمدرم مازو ۳ درم ۔

کحل دمعہ توتیا مغسول ۱۰ درم بسد ہلیلہ زرد ایلوا مرکی ہر ایک ۲ درم فلفل نیمدرم دار فلفل ایکدرم ۔

کحل دمعہ اور رمد کو نفع دیتا ہے اور صحت آنکھ کی نگاہ رکھتا ہے ص ۔ توتیا ہندی خستہ ہلیلہ دونوں مساوی آب غورہ یا سماق میں پیسیں اور خشک کریں ۔

کحل دمعہ کو فائدہ دیتا ہے ۔ ہلیلہ کو خمیر میں لیکر اور تنور میں خشت پر رکھدیں کہ خمیر سرخ ہو پھر نکالکر اور اُسکا پوست لیں اور تھوڑا زعفران ملاکر باریک کرکے کام میں لاویں ۔

دیگر ہلیلہ زرد بریان بسد صبر ہر ایک ایک جزو دار فلفل نصف جزو زعفران ثلث جزو ۔

کحل اشقار کے واسطے جمانے پلکوں کے اور اُن کے زیادہ ہونیکے نہایت مؤثر ہے ۔ دانہ خرما سوختہ ۵ درم دخان کندر ۲ درم سنبل الطیب ۳ درم حجر لاجورد حب بلسان ہر ایک ایک درم سلائی سے لگاویں اور مگس کا سر جدا کرکے اگر جلائیں اور پیسیں اور لگائیں پلک پر بھی عمل کرتی ہے اور ایسے ہی حجر آہنی اور لاجورد ۔

کحل عزیزی } تالیف یونس سے ہے واسطے حفظ صحت اور دور کرنے دمعہ اور امراض کے کہ مدیے ہم پہنچے نافع ہے ۔ اور سب بیماریوں میں اسکا نفع مثل باسلیقون کبیر کے ہے اقلیمیا ذہبی ۔ توبال نحاس یعنی میل تانبے کا توتیاء ہندی ۔ لونگ صبر برگ فرنجمشک ہر ایک ایک درم نمک ہندی زبد البحر نوشادر ہر ایک ایکدرم و نیم مشک ایک دانگ ۔

دیگر کہ بصر کو تیز کرتا ہے اور آنکھ کی تاریکی دور کرتا ہے دمعہ اور سبل کو نافع ہے سرمہ اصفہانی سوختہ ۵ درم اقلیمیائے نقرہ وطلا شادنج عدسی مغسول توتیا ہندی مس سوختہ ہر ایک ۲ درم پوست ہلیلہ زرد ساذج ہندی فلفل دار فلفل نوشادر ایلوا ہر ایک ۲ درم زعفران سرطان بحری ہر ایک ایک درم سونٹھ نیمدرم کافور نیمدانگ مشک ۲ حبہ لونگ ۲ دانگ ۔

کحل روشنائی ۔ واسطے ضعف بصر اور شبکوری کے نافع ہے اور تحقیق اس لفظ کی شیاف میں گذری مس سوختہ شادنج مغسول ہر ایک ۵ درم فلفل دار فلفل شحم حنظل زعفران ہر ایک ایکدرم و نیم زنگار بورہ ارمنی صبر سقوطری ہر ایک ایک درم اقلیمیا دو درم ۔

کحل وردی جالینوس کی تصنیف ہے واسطے قرحہ اور ظلمت بصر اور حکہ اور غشاوہ کے نافع ہے اور صحت کا حافظ ہے سفیدآب قلعی ۸ درم اقلیمیا فضہ صمغ عربی شادنج اور اگر نہ ہو مقناطیس محرق مغسول ہر ایک ۴ درم افیون نباسہ نحاس محرق مغسول۔ زعفران ہر ایک ایک درم کافور ایک قیراط۔

کحل ابقراطی واسطے رفع بیاض کے بے عدیل ہے۔ تھوڑے زمانہ میں قطع کرتا ہے شیشہ سبز محرق مغسول دو درم۔ بورہ ارمنی۔ زبد البحر ہر ایک ایک درم۔

کحل کہ غشاوہ کو مجرب ہے حار فلفل فلفل قنبیل سب برابر۔

کحل کہ جول دور کرتا ہے اور مجرب ہے سندروس صاف رنگ کا پیسیں اور کپڑے میں چھانیں اور فتایل بنادیں اور برتن میں رکھیں اور روغن گل شیرہ ڈالتے ہیں اور فتیلہ کو روشن کرتے ہیں اور اوپر اسکے لطیف طاس مٹی کو اوندھا رکھیں تاکہ دھواں اُس میں لگے۔ بعدہٗ جا تو رکے پر سے جمع کرلیں اور قدرے عنبر اور مشک اُس میں ملادیں اور لگا دیں۔

کحل کہ ارشاد سے منقول ہے اور دواء الکاتب سے مشہور ہے اور واسطے صحت آنکھ اور نشف تری اور تقویت نظر کے فائدہ مند ہے شیاف مامیثا بزرالورد ہر ایک ایک درم۔ سرمہ اصفہانی مر آب باراں ۲ درم ہلیلہ زرد نیم درم آب غورہ انگور ایک درم کافور ایک دانگ۔

کحل باسلیقون حرف با میں گذرا۔

معجون وج ابتدائی نزول آب کو نافع ہے ص وج حلتیت زنجبیل بادیانہ مساوی شہد میں گوندیں۔

معجون مطبوخ قنطوریون نزول الماء آنکھ سے باز رکھتی ہے قنطوریون دقیق تربد مرضوض ہر ایک ۳ درم بسفائج مرضوض ۵ درم مویز منقے ۲۰ درم سب کو پچاس درم پانی میں جوش کریں تاکہ سوم حصہ رہے پھر پئیں معہ ایک مثقال ایارج فیقرا کے ہر ہفتہ میں ایکبار عمل میں لائیں۔

فائدہ کیفیت حفظ صحت اور قوت آنکھ میں جانو کہ جو کچھ مضر ہے مشرو حاً مرقوم ہوتا ہے اور طالب صحت کو پرہیز اُس کا واجب ہے اور جو کچھ آنکھ کو ضرر رکھتا ہے یہ ہے ملاقات دخان اور غبار اور ریاح گرم اور سرد اور دیکھنا چمکدار اشیاء کا جسکا نور آنکھ پر غالب آوے مثل آئینہ کے کہ آفتاب کے مقابل رکھیں اور دیکھنا اُن چیزوں کی طرف اسطرح کہ اسیطرح نظر قایم رہے اور پلک نہ مارے اور بہت رونا اور باریک نقوش اور خطوط دیکھنا اور پڑھنا بر سبیل ریاضت اور اکثر پشت کے بل لیٹنا اور بہت سونا اور امتلاء معدہ پر سونا اور کھانے اور پینے ردی الجواہر اور گرم غذائیں اور تیز مثل گندنا اور لہسن اور پیاز کے زیادہ کھانا اور نمک طعام میں زیادہ کھانا اور جماع بہت کرنا فصد اور حجامت کثیر کرنا اور مضرات معدہ کا استعمال کرنا اور باقلا وح اور زیتون اور شبت اور شکر بہت کھانا اور

اور مسکرات کھانا اور جان لو کہ آنکھ اگر کثیر الوجع ہو سلائی نہ ڈالو۔ بلکہ دودھ میں دوا حل کرکے ٹپکاؤ اور جب تیز دوا ڈالو اور دوبارہ ضرورت ڈالنے کی ہو تو پیہم نہ ڈالو بلکہ مہلت سے ڈالو تاکہ اذیت اول کی سے آرام ہو پھر ڈالنا چاہیئے۔

تیسرا باب

کان کی دواؤں میں

معلوم کریں کہ فاضلترین حواس ظاہری کان کی قوت ہے۔ اس واسطے کہ علم سیکھنا اور قدرت نطق کی کہ انسانکی صفت کاملہ ہے۔ اُسی پر موقوف ہے۔ جبتک نہ سنیں گے نہ سیکھیں گے اسی واسطے ہے کہ اگر مادر زاد گونگا تا ہے پس کان کی احتیاط کہ سُننے کا آلہ ہے ضرورت ہوتی ہے اور احتیاط یہ ہے کہ اسکو گرم اور سرد ہوا سے اور پانی اور مٹی میں آنے سے ہوام اور تمام آفات اور آلام خارجیہ اور داخلیہ سے محفوظ رکھتی ہیں اور چرک اُس کا وقتاً فوقتاً پاک کرتے رہتے ہیں احتیاط کیساتھ اور ہفتہ میں ایکبار روغن بادام تلخ ٹپکاتے رہتے ہیں کہ حفظ صحت میں عجیب ہے۔ اور ایسے ہی شیاف مامیثا کا ہفتہ میں ایکبار ٹپکانا نزول نوازل سے امان دیتا ہے۔ اور جہاں قرف ف شبور پیدا ہونیکا ہوتا ہے تو شیاف مامیثا سرکہ میں حل کرکے ٹپکادیں اور جو ٹپکادیں سرد ہو یا گرم تو واجب ہے کہ نیمگرم کرکے قطور کریں اس واسطے کہ بارد بالفعل کان کو ضرر پہنچاتا ہے۔ اگرچہ سوء مزاج حار ہو اور کثرت کلام اور آواز قوی کا سننا اور قرأت جہروتی اور حرکت عنیفہ اور حمام اور تخمہ اور امتلا خصوصاً سونا۔ امتلاء پر اور نشہ متواتر اور منجرات کا کھانا اور امثال اسکی کان کی قوت کو اور جمیع حواس کو ضرر رکھتا ہے اور یوحنا بن ماسویہ نے کہا جو شخص چاہے کہ اُسکا کان بے آفت ہو چاہیئے کہ سوتے وقت اُس میں روئی رکھے اور فقیر مؤلف کے نزدیک لائق یہ ہے کہ بیداری میں بھی روئی رکھے یا گوش بند سے بستہ رکھے تاکہ حیوانات کے داخل ہونے سے اور سرد اور گرم ہوا سے محفوظ رہے اور مادی بیماریوں میں جب تک تنقیہ نہ ہو کان میں دوا استعمال نہ کریں اور اسی طرح آنکھ میں اور جب واسطے تسکین درد کے افیون ٹپکائیں تو چاہیئے کہ دودھ میں حل کرکے ٹپکائیں اور بادیان استعمال نہ کریں اس واسطے بسبب غلظت منہ کے خوف ہے کہ افیون کہیں چپٹ رہے اور زیادہ درد ہو۔ بخلاف دودھ کے کہ بسبب مائیت کے کہ جالی اور غسال ہے چپٹنے کا مانع ہے۔ اور باوجود اسکے ارخا اور تسکین میں بہت نافع ہے۔ درد کے اور نہ اُسکا غیر ہے۔ اور بھی جانو کہ استعمال مخدرات کا زیادہ نہ کریں۔ تاکہ گنگ نہ لاوے اور افیون کی خاک تجدید اور تخفیف میں بہت قوی ہے خاصکر جبکہ درد شدید ہو افیون سوختہ کام میں لائیں اور واسطے اصلاح افیون کے قدرے جند ملانا چاہیئے۔

دوا کہ واسطے کرم کان کے نافع ہے ص۔ شراب دو درم۔ شہد ۳ درم۔ روغن گل ایک درم۔ سپیدی بیضہ مرغ دو عدد۔ سب کو ملائیں۔ اور ٹکڑا ابریشم کا اُس میں تر کریں اور نیمگرم کان میں رکھیں اور اُسطرف ایک ساعت تکیہ کریں۔ تا کہ کیڑے اُس پر چلے آویں۔ پس دفعتہً باہر نکال لیں ۔

دوا کہ پانی جو پڑ گیا ہو اور کسی تدبیر سے نہ نکلتا ہو اُسکو فوراً نکال لاوے ص۔ ایک لکڑی شبت یا بادیان کی کہ ٹھوس نہ ہو بلکہ کھوکھل ہو ایک بالشت بھر کی لیں۔ اور اُس کے ایک طرف بمقدار اُسکے ثخن کے کہ چار انگل چپٹی ہوئی ہوتی ہے روئی لپیٹیں اور روغن زیت یا دوسرے روغن میں ملائیں یعنی تر کریں۔ اور دوسری طرف لکڑی کے کہ اندر کان کے رکھیں گے ہموار کریں۔ اِس طرح کہ کان کے اندر رکھ سکیں اور چسپان ہو جائے تا کہ ہوا داخل نہ ہو اور اگر طرف خالی رہے۔ پارچہ بھر دیں۔ اور روئی کی طرف جلا دیں۔ جب اُسکی حرارت کما ینبغی کان میں محسوس ہو جوب دفعتہً نکال لیں۔ تا کہ بسبب ضرورت خلا کے آب منجذب ہو۔ اور اس اثنا میں مریض کا اُسی شق پر لیٹا رہنا چاہیئے۔ تا کہ بسبب سہولت کے پانی نکل آوے اور جب آب تھوڑا ہوتا ہے۔ تو بسبب حرارت کے خود بخود جذب ہو آتا ہے اور تحلیل پاتا ہے جیسا کہ چراغ کے تیل میں اور حاجت وقفہ کھینچنے کی نہیں پڑتی اور نہ ہوا بند کرنے کے اسی واسطے سمرقندی اور اکثر اطبّاء نے اسی طریق کے ساتھ اشعار کیا ہے ۔

دوا کہ کان کے درد کو کہ بسبب صفرا کے ہو فرو کرے ص۔ سونٹھ۔ خاگل معصفر۔ صندل سُرخ ہر ایک دو درم روغن ستور ۱۰ درم۔ دوغ گاؤ سو درم دواؤں کو جوکوب کر کے اور سب کو ملا کر جوش کریں۔ تا کہ سب دوغ جل جاوے۔ اور روغن رہ جاوے۔ اور صاف کر کے رکھیں اور ہر روز تین چار قطرے کان میں ٹپکائیں ۔

دوا جو درد سردی اور تری سے ہو نفع دے اور یہ موسم برسات میں بہت ہوتا ہے ص۔ عقرقرحا۔ اسبغول ناردان کوٹ چھانکر غرغرہ کریں اور تخم کتائی خورد خشک کوٹ کر سونگھیں تا کہ چھینک آوے اور اگر روغن تلخ اور روغن کنجد اور روغن کرنج اور گلاب یکجا کر کے جوش دیں اور قدرے نمک سنگ اور سونٹھ اور فلفل اور نمک دریا کو کوٹ چھانکر اُسمیں ملا دیں اور شیر گرم کان میں ٹپکائیں۔ یہی عمل کرتا ہے ۔

دوا جو درد بارد اور برودت سے ہو۔ اُس کو نفع دیتی ہے۔ برگ اک تازہ آگ پر گرم کریں۔ اور روغن گاؤ تھوڑا لگا کر اور ملکر نچوڑیں اور اُس کے چند قطرہ ٹپکا دیں اور اگر لہسن سبز کوٹ کر آک کے پتوں میں لپیٹیں پھر گرم کریں اور نچوڑ کر ٹپکائیں۔ تو بہت قوی ہوگا۔ اور نیز گھوڑے کی لید یا گدھے کی لید تازہ کپڑے میں کر کے چند قطرہ ٹپکائیں یہی عمل رکھتی ہے ۔

دوا کہ کان کی وَرم دور کرے ص۔ ہلہل مشہور گھاس ہے اور اہل ہند اُسکو پکا کر کھاتے ہیں۔ اُس کے

پتے لیں اور کوٹیں اور چند قطرے ٹپکائیں۔ چند بار یہی کریں ریم آویگا اور سفید پیاز کا پانی پکا کر لعاب علبہ یا اسبغول یا تخم کتان کے ساتھ ملا کر یہی عمل رکھتا ہے +

دوا واسطے چرک گوش کے نافع ہے صں۔ سہاگہ بریان کر کے پیسیں اور کان میں ڈالیں اور اوپر سے چند قطرے آب لیمو کے ٹپکائیں اور مداومت کریں۔ ریم اور بدبو دور ہوگی۔ بچوں کے کان کے لئے ضرورت نہیں ہے بعد بلوغ خود بخود دفع ہو جاتا ہے اگر بعد بلوغ رہے تو یہی دوا کافی ہے +

دوا کرم کو مارتی ہے۔ ایلوا پانی میں حل کریں اور اسقدر کان میں ڈالیں کہ بھر جاوے تھوڑی دیر بعد کان جھکاویں۔ تاکہ کیڑے مر جائیں اور پانی نکل آوے +

دیگر حنظل تازہ آگ میں گاڑدیں جب ابل جائے۔ اسکا مغز لیں اور نچوڑ کر کان میں ٹپکاویں +

دوا طنین جو خشکی سے ہو دور کرے صں۔ سونٹھ ۳ درم خشخاش ۷ درم مغز بادام ۵ درم نشاستہ ۱۰ درم شکر سفید ۷ درم شیر گاؤ اسقدر کہ اس میں دوا پک جائے۔ حریرہ بنا کر کھائیں۔ ایک ہفتہ دو ہفتہ +

دوا کری کو نافع ہے صں حنظل کی جڑ تازہ کوٹیں اور اسکا تیرہ ٹپکائیں متواتر چند روز نافع ہے +

دوا کان کے بیرونی ورم کو بعد فصد کے نافع ہے صں۔ بیخ ہنگوٹ زرد چوبہ بیخ اندراین۔ نمک دیوار پانی میں پیسکر طلا کریں۔ اور جب کان میں دانہ یا اسکی مثل ہو اور نہ نکلے تو سرپر سلائی کے لتہ لپیٹیں اور کوئی چیز چسپندہ مثل کندر اور سریش کے اس پر ملیں اور کان میں کریں۔ تاکہ دانہ چپٹ آوے اور چھینک لانیوالی چیزیں سونگھانا اور وقت چھینک کے ناک اور منہ بند کرلیں تاکہ چھینک کی قوت کان کی طرف ٹپے وہ نکال دیگی اور اگر یہ کفایت نہ کریں تو کدو سے حجامت کہ سر تنگ ہو کان کے سوراخ پر رکھیں اور سرنگون کریں۔ اور اُس طرف کے پاؤں پر دوسرا پاؤں رکھیں۔ اور ایک پاؤں سے کودیں۔ تاکہ پانی نکل جاوے اور اگر کوئی عداوت سے کان میں پارہ ڈالدے سوتے وقت جلد جلد پھراویں کہ نکل آتا ہے اور اگر کچھ ہے اور دوسری آفت پیدا کرے۔ روغن نیمگرم ٹپکائیں اور دوسری تدبیریں کہ گذریں عمل میں لائیں +

روغن زیت ریاح باردہ غلیظہ کی تحلیل میں نافع ہے۔ اور اسی طرح روغن غار اور روغن سداب اور روغن ارنڈ اور اگر ان روغنوں کو آب پیاز اور آب میں مدبر کریں تو تیز ہو جاتے ہیں اور جہانتک تسخین اور تحلیل زیادہ مطلوب ہو جند بیدستر اور قدرے فرفیون ان او ہان کے ساتھ اضافہ کر دیں۔ روغن ترب مثل روغن زیت کے ہے اور کہتے ہیں کہ روغن ارنڈ سے گرم تر ہے کان کے درد بارد کو نافع ہے اور کان کی ریم کا محلل آب ترب ۳ جزو روغن کنجد ایکجزو جوش کریں۔ تاکہ پانی جلے اور روغن باقی رہے +

روغن کندر سردی سے کان کے درد کو دور کرتا ہے صں۔ کندر ۵ درم۔ صبر مرمکی۔ جند بیدستر۔ رسوت

گاؤ کا پتہ ہر ایک ایک درم۔ روغن بادام تلخ۔ ۲۰ درم شراب کہنہ۔ ۴۰ درم دوائیں کوٹ کر شراب اور روغن میں جوش کریں۔ تاکہ روغن رہے۔ روغن ناردین بھی یہی عمل کرتا ہے جو اوپر سر میں گذرا۔

روغن درد کو کہ حرارت کی حرکت سے ہو جھلاتا ہے ص۔ روغن گل ۱۰ درم۔ روغن بادام شیریں ۵ درم۔ سرکہ کہنہ۔ ۳۰ درم جوش کریں۔ تاکہ روغن رہے۔

ضماد کہ ورم بارد کان کو فائدہ دیتا ہے۔ آرد حلبہ بابونہ یا اکلیل الملک موم اور زیت کے ساتھ ضماد کریں۔

ضماد کان کے پھل جانیکو نافع ہے ص۔ صبر مر مغاث اقاقیا یا نشاستہ گوندھ کر جس جانب کہ گڑھا پڑا ہو رکھیں اور عضو کو اصلی ہیئت پر باندھیں۔

ضماد۔ کان کے جڑ کی ورم کو دور کرتا ہے ص۔ پتہ بط پتہ مرغ ہر ایک ۵ درم گھلاویں اور پشک گوسفند کہنہ ۵ درم کوٹ چھانکر اُسمیں ملاویں اور ضماد کریں۔

طلا ورم پس گوش کو نافع ہے ص۔ صندل سرخ شیاف مامیثا فوفل صبر زعفران مر سب برابر گلاب کیساتھ طلا کریں۔

طلا کہ اُسکا نام نزوہ ہے اسکا طلا ورم داخلی کو کان کو فائدہ دیتا ہے اور بعد فصد کے کام میں آتا ہے صندلین مامیثا گل ارمنی رسوت اسفیدباج بوش تخم کاسنی طباشیر۔ کافور سب دس ادویہ ہیں ہر ایک سے بقدر مناسب لیں اور بعض شیروں کے ساتھ مثل آب کشنیز تر اور مکو اور کاسنی کے حل کر کے ملاویں اور بناوق بناویں بشکل برنج شیر باریک اور جڑ گندہ اور ذی اضلاع اور وقت حاجت کے شیروں مذکورہ میں گھسکر طلا کریں۔ اس کا واضع حسین ابن اسحٰق ہے۔ اور پہلو دار بنانے سے یہ مقصود ہے کہ جلد گھس جائے۔

عطوس کہ کان کا سدہ خلط سے بلغم کے جو ہو بعد تنقیہ کے کھولتا ہے ص۔ کندر صبر جند بیدستر سب یا تنہا باریک کر کے ناک میں رکھیں۔ کہ چھینک آوے۔

فتیلہ کہ کان کے درد اور ریم کو نافع ہے تخم مرد انزروت کوٹ چھانکر گوندھکر فتیلہ اُسمیں تر کر کے کان میں رکھیں۔

دیگر۔ کان کی گرانی دور کرتا ہے۔ انجیر سفید فربہ چیزیں اور تخم اور عسل اُسکا نکال ڈالیں اور بورہ اور خردل اور قردمانا کوٹکر اُسمیں ملاویں اور فتیلہ بنا کر کان میں رکھیں اور خردل اور انجیر اگر کوٹکر کان میں رکھیں یہی عمل کرتا ہے۔

دیگر۔ قرحہ کہنہ کو مفید ہے گاؤ کا پتہ دو جزو شہد ایک جزو ملاویں اور پرانے لتہ دھوئے ہوئے کا فتیلہ بنا کر اس میں بھریں اور صبح و شام رکھیں اور لتہ کا فتیلہ شہد میں بھر کر رکھیں۔ قرحہ جدید اور عتیق کو نافع ہے اور اگر انزروت باریک کر کے شہد میں ملادیں۔ بہت قوی ہو۔

قطور قرحہ کو نفع دیتا ہے اور چرک کو پاک کرتا ہے۔ انزروت صبر بورہ ارمنی زبد البحر دم الاخوین کندر مر زنگار۔ خبث الحدید کوٹ چھانکر سرکہ میں ملائیں اور کان میں ٹپکائیں۔ بعد اُسکے چند بار ماء العسل ٹپکائیں اور نیز لتہ

کا فتیلہ شہد میں بھریں۔ اور ادویہ مذکورہ میں بھر کر کان میں رکھیں ۰

دیگر۔ قرحہ کان کا اچھا کردے لعاب حلبہ اور تخم کتان اور تخم مرو اور توں کے دودھ میں ملا کر کان میں تنہا یا مجموع رکھیں

دیگر۔ کان کا میل پاک کرتا ہے روغن بادام تلخ رات کو کان میں ٹپکائیں اور روزانہ حمام میں جاویں۔ اور کان کو

گرم اینٹ پر اندرونی حمام کے گھر میں رکھیں تاکہ ریم نکلجاوے ۰

دیگر جالینوس کہ کان کو ریم سے پاک کرتا ہے اور درد دور کرتا ہے انار لیں اور تخم اور شحم دور کریں اور بچہ کا پیشاب

بھر کر آگ پر گرم کریں اور ٹپکائیں اور دودھ کا ٹپکانا واسطے قروح کان کے اور درد کے نافع ہے۔ اور شہد کہ پانی

اور شراب میں ملایا ہوا کان میں ڈالیں اور کان لیجا کر نکال ڈالیں۔ ایک روز میں چند بار اسی طرح تکرار کریں

زخم کو فائدہ دیتا ہے اور اسی طرح آب پیاز سپیدی میں بیضہ کے ٹپکانا زخم بعدہ اور کجلو ہو کو مفید ہے۔

اور نبیذ کہ روغن گل میں مضروب ہو قرحہ مزمن کو پاک کرتی ہے ۰

قطور رطوبت صرف جو کان سے بہتی ہے بلا مدد دور کرتا ہے مازو باریک پیسکر شراب کہنہ میں ملا کر ٹپکائیں ۰

دیگر۔ واسطے قرحہ دیرینہ کے اور چرک کے نفع دیتا ہے سرکہ خبث الحدید کا چند قطرہ کان میں ٹپکائیں اور صفت

اُسکی یوں ہے کہ خبث الحدید کو سرکہ میں تر کریں۔ ایک ماہ یا زیادہ پھر وہ سرکہ ٹپکائیں اور بعض کہتے ہیں۔ کہ غسل

خبث الحدید اُسکو کہتے ہیں کہ خبث الحدید کو ٹیں اور سرکہ میں دھوویں۔ اور خشک کرکے پھر دھوئیں۔ سات بار

اسیطرح کریں۔ بعدہٗ خشک کرکے سرکہ کہنہ میں پکائیں۔ تاکہ شہد قوام میں آوے ۰

دیگر۔ قرحہ کو مفید ہے مرہم سفید روغن گل میں حل کرکے ٹپکائیں بعد دھونیکے قرحہ کے ماء العسل اور انزروت

اور دم الاخوین کندر عصارہ ریش برگد ذرور کریں اور فتیلہ اُس میں بھر کر رکھیں۔ اور مرہم مصری اور مرہم باسلیقون

کبیر اور مرہم احمر اور سرکہ خبث الحدید کی تقطیر قرحہ کہنہ کو مفید ہے اور مرہم حرف میم میں ذکر ہو گی ۰

دیگر۔ سردی سے درد ہو سُود دیتا ہے۔ آب سندرس مرزنجوش ہر ایک ۷ درم روغن بابونہ ۵ درم۔ روغن فرفیون

دو درم شراب کہنہ ۲۰ درم سب کو جوش کریں۔ تاکہ روغن رہے ۰

دیگر۔ سرد کان کے درد کو مفید ہے افیون جند بیدستر ہر ایک درم مدر دو من منفج پکائیں تاکہ قوام پر آئے یا روغن میں سوسن ٹپکائیں ۰

دیگر واسطے درد گوش کے لہسن نیمکوفتہ زہرہ گو سفند میں جوش کریں اور صاف کریں بعد نیمگرم ٹپکائیں ۰

دیگر۔ گرم درد کو نفع دیتا ہے۔ روغن گل ۲ درم۔ روغن بادام شیریں ۵ درم سرکہ ۱ درم نرم آنچ سے پکائیں۔ تاکہ سرکہ

جلجاوے پھر نیمگرم ٹپکاویں اور بیان ہو چکا ہے کہ درد اگرچہ حار ہو دوا نیمگرم ٹپکائیں ۰

دیگر۔ واسطے درد حار کے افیون ایکدرم شیاف ابیض ۳ درم۔ روغن گل ۴ درم سرکہ کہنہ ۳ درم ملا کر کان میں ٹپکائیں ۰

دیگر۔ درد شدید کہ حرارت سے ہو دور کرتا ہے۔ کافور افیون ہر ایک طسوج روغن خلاف میں حل کرکے کان اور

ناک میں ٹپکائیں اور انڈے کی سفیدی نیمگرم ٹپکانا اور شیر زن درد کی تسکین میں عجیب الاثر ہے ❊

دیگر۔ درد بارد اور حار دونوں کو مفید ہے۔ گاؤ کا پتہ تازہ ۵ ۲ مثقال روغن خیری۔ اور م جوش کریں۔ تاکہ پتہ کی تری دُور ہو اور ٹپکائیں ❊

دیگر طنین دوی وقر کو نافع ہے۔ کندر زعفران۔ فرفیون۔ جندبیدستر۔ خربق سفید ہر ایک ۳ درم نطرون بورہ ارمنی ہر ایک ۲ درم و نیم شراب میں حل کرکے ٹپکائیں ❊

دیگر واسطے طنین و دوی اور وقر کے شحم حنظل ایکدرم بورہ ارمنی نیمدرم جندبیدستر۔ زراوند مدحرج ہر ایک ایک درم و نیم عصارہ افسنتین قسط فرفیون ہر ایک ایک دانگ و نیم کوٹ چھان کر گاؤ کے پتہ میں گوندھ کر غلولہ بنائیں اور وقت حاجت روغن بادام میں حل کرکے دو تین قطرہ ٹپکائیں ❊

دیگر۔ واسطے طرش کے خربق سپید ایکدرم۔ جندبیدستر نیمدرم نطرون دو دانگ سرکہ کہنہ میں ملاکر ٹپکائیں ❊

دیگر۔ طنین کو نافع ہے لونگ نیمدرم مشک دانگ آب مرزنجوش میں پیسیں اور ٹپکادیں۔ گھوڑے کی تازہ لید کا قطور اور آب ترب کا شہد ملاکر کہ جوش کیا ہو یہی عمل کرتا ہے۔ اور روغن بادام کی تقطیر طرش کو کہ خلط غلیظ سے ہو سُود رکھتی ہے اور برازات اور مرارات خصوصاً مرارہ مغز روغن بادام میں ملاکر بدستور قطور کریں ❊

دیگر۔ کان کے شبرہ کو کہ ضربان شدید کے ساتھ ہو نافع ہے افیون قیراط دودھ میں حل کرکے نیمگرم ٹپکائیں تر اُلطبر تو رکھنا ❊

دیگر۔ سیلان خون کان سے روک دے۔ انار معہ پوست اور تخم اور شحم وغیرہ سرکہ میں پکائیں اور ٹپکائیں۔ آب بارتنگ کی تقطیر معہ اقلیمیا اور اقاقیا بھی حابس ہے۔ اور جان لو کہ حبس کرنا چاہیئے۔ مگر جب زیادہ آئے اور خوف غشی ہو ❊

دیگر۔ کہ خون بستہ کو کان سے نکالے۔ شیرہ کرنب نیمگرم سرکہ کیساتھ ٹپکائیں ❊

دیگر۔ کہ کیڑے مار ڈالے خواہ خارج سے گئے ہوں یا اندر سے پیدا ہوئے ہوں۔ شیرہ برگ شفتالو شیرہ پودینہ تنہا یا مرکب کان میں ٹپکادیں۔ اور اگر قدرے سقمونیا ملائیں۔ قوی تر ہوگا اور شیرہ ترب تنہا اور شیرہ پیاز تنہا اور صبر پانی کے ساتھ اور مرارات تنہا بھی قاتل ہیں ❊

کماد۔ واسطے کان کے درد کے کہ جسکا سبب سرمامیں ہوائے سرد کی ملاقات ہو۔ روئی زیت میں آلودہ کرکے نیمگرم تکمید کریں اور اور اشیاء کی تکمید بھی کہ گرم ہوں۔ یہی عمل رکھتی ہے ❊

کماد۔ درد کان کے واسطے کہ جسکا سبب ورم خارج صماخ کا ہو پارچہ یا بند آب شیریں نیمگرم میں بھر کر رکھیں۔ اور اگر درد شدید ہو نمک گرم کرکے تکمید کریں ❊

کماد واسطے وقر اور صمم اور طرش کے کہ سبب اُسکا خلط غلیظ خام ہو۔ بعد تنقیہ کے کریں۔ حند قوقی برگ غار۔ مرزنجوش برنجاسف تمام صعتر بابونہ جوش کریں اور اسفنج یا نمدہ تر کرکے یا مثانہ گاؤ میں ڈالکر کان کے حوالی

میں اور پس گردن تکمید کریں۔

مرہم مصری۔ واسطے زخم اندرونی کان کے سرکہ ۶ درم سپیدہ ۸ درم باہم جوش کریں تاکہ قوام میں آوے۔ پھر دو درم زنگار گھسکر اُسپر چھڑکیں اور مرہم بنائیں اور فتیلہ آلودہ کرکے کان میں رکھیں۔

دیگر۔ زنگار شہد سرکہ کندر سب برابر پکائیں تاکہ شہد قوام میں آوے پھر موم اور روغن گل بقدر حاجت ملائیں۔

مرہم باسلیقون کبیر واسطے قرحہ گوش کے موم نیم رطل زفت رومی ۴ اوقیہ مردا سنج علک الانباط ہر ایک ۲ اوقیہ زیت ۲ رطل موم کو روغن زیت میں گلادیں اور ادویہ ملائیں اور فتیلہ بھر کر کان میں رکھیں۔

مرہم احمر۔ کان کے قرحہ کو نافع ہے۔ مرداسنگ زیت ہر ایک ۲ جزو سرکہ دس جزو باہم ملاکر جلادیں تاکہ منعقد ہو اگر آگ پر نہ پکائیں۔ جلد غلیظ ہوگا۔ بالجملہ بعد غلیظ ہونے کے جسوجہ سے کہ ہو ہر ایک درم عروق الصباغین باریک کرکے ملائیں اور فتیلہ پر رکھیں۔ اور یہ بہترینہ مرہم وہاں کام میں لادیں۔ کہ قرحہ گوش کہنہ اور چرک ہو۔

مرہم سفید۔ کہ تازہ زخم کو کان کے نافع ہے اور سوزش دور کرتا ہے۔ سپیدہ ۱۰ ارزیز موم ہر ایک ایک جزو روغن گل روغن کنجد دو جزو موم کو روغن میں گلادیں۔ اور سپیدہ کھرل میں رکھیں اور تھوڑا تھوڑا موم سپیدہ پر ڈالیں اور رگڑیں۔ تاکہ سپیدہ متر سب نہ ہو اور خوب ملجاوے۔ پس فتیلہ میں بھر کر کان میں رکھیں۔

نطول۔ کہ کان کی گرانی کو جو بعد مسہل پیدا ہوئی ہو۔ بسبب بخار کے دور کرتا ہے۔ بابونہ اکلیل الملک قیصوم ہر ایک ۱۰ درم تمام مرزنجوش اذخر گلسرخ پوست بیخ رازیانہ پوست بیخ کرفس ہر ایک ۵ درم دس من آب میں جوش کریں کہ ۳ من رہے اور سر اور کان اُس کے بخار پر رکھیں اسکو انکباب کہتے ہیں اور نطول عام لفظ ہے کہ انکباب اور سکوب اور آبزن سب پر اطلاق ہوتا ہے۔

دیگر۔ درد کان کا جو بسبب بلغم سرد غلیظ کے ہو جو ملاقات سرد ہواے سرما سے پیدا ہو فائدہ مند ہے۔ شبت بابونہ اکلیل الملک ورق غار مرزنجوش تمام قیصوم سب کو جوش کریں اور انکباب کریں اور بخار طبیخ شلغم کی تنہا یہی عمل کرتی ہے۔

دیگر نقصان اور بطلان سمع کو کہ بسبب خلط غلیظ خام کے ہو بعد تنقیہ دماغ کے سداب صعتر افسنتین سرکہ اور زیت اور آب میں پکائیں اور آفتابہ میں ڈالیں اور قمع آفتابہ کے سر پر لگاکر اسکا سرا کان میں رکھیں تاکہ بخار کان میں جائیں۔

دیگر طنین اور دوی کہ خلط کے انصباب سے ہو بعد تنقیہ کے فوتنج افسنتین مرزنجوش صعتر جوش کرکے انکباب کریں۔

دیگر مواد باردہ کی تحلیل اور عضو کی تقویت کرتا ہے کیا نواحی گوش میں اور کیا دوسرے اعضا میں برنجاسف گل بابونہ افسنتین رومی مرزنجوش اسطوخودوس مشکطرامشیع عصفر حاشا جعدہ خشخاش ابہل فطر اسالیون تخم حنظل

جوزالسرو کما فیطوس دار شیشعان شونیز پودینہ سب برابر یا جو مناسب ہو جوش کریں اور حوالی عضو ماؤف پر بیٹھیں ٭

چوتھا باب

ناک کی بیماریوں میں اور جو کچھ اُس سے تعلق رکھتا ہے

دوا کہ نکسیر بند کرتی ہے۔ اگر اسکا سبب غلبہ حرارت اور دھوپ کی گرمی ہو ص۔ صندل سفید مٹھی کی جڑ موٹھ پاڑہا بانسہ ہر ایک ایک درم جوش کر کے یا بھگو کر صاف کر کے پئیں ٭

دیگر۔ ہلیلہ گل معصفر دنار خام برابر پیسکر پانی میں سعوط کریں ہر قسم کی نکسیر بند کرتی ہے ٭

دیگر۔ پورانی گچھ پانی میں پیس کر پیشانی پر طلا کریں ٭

دیگر۔ آملہ ۹ درم دو سیر پانی میں تر کریں۔ جب نرم ہو پانی میں پیسیں اور شکر سفید ۹ درم ڈالکر پئیں۔ آملہ کو تارک پر رکھیں اور جانو کہ مراد سیر سے ۲۴ تولہ ہے ٭

دیگر۔ نکسیر جو رگ کے پھٹ جانے سے جاری ہو پوست پنبہ درخت کچنار مشک مساوی پیسکر سعوط کریں ٭

دیگر۔ برگ چیتہ ترپھلہ روغن چترک مساوی پیسکر پیشانی پر طلاء کریں اور نکسیر کے حابسات سعوط میں اور ضماد اور فتیلہ میں اور نقوع ایسے ہی آب کے ساتھ آویگا۔ فایدہ۔ جو نکسیر کہ تپوں میں اور بعد بحران کے پڑتی ہے وہ تا امکان نہ روکیں اور جب ضعف طاری ہو بند کر دیں اور دونوں بازو اور خصیتین کا باندھنا اور مضبوط ناک کا سر پکڑ لینا روک دیتا ہے۔ اسیطرح اگر اُلٹے سوراخ سے ہو تو اُلٹے پستان کے نیچے اور اگر سیدھے سے ہو تو سیدھے پستان کے نیچے کو یا شاخ حجامت کریں اور رگ ماریں اور خون لیں تا کہ جذب بلا تنقیہ حاصل آوے ٭

دوا کہ خشم کو فائدہ دیتی ہے اور وہ یہ ہے کہ منفذ نفس تنگ ہو اور بلغم غلیظ کی کثرت سے ناک کا مجرا بند ہو جاوے اور بو معلوم نہ ہو باڑنگ چوب چناٹھی۔ نمک سنگ۔ سب کو روغن تلخ پر بوزن مجموع جوش دے کر روغن میں صاف کر کے ناک میں ٹپکائیں ٭

دیگر۔ کلونجی بول خر کیساتھ پیسکر ہر صبح ٹپکا دیں۔ بول شتر ہر روز ٹپکا دیں۔ پیشاب نا زادہ بکری کا سعوط کریں۔ اور یہ دوا کھاویں۔ زیرہ سفید کشنیز اجوائن۔ نمک سنگ بانسہ مرچ پلپل پترک ہر واحد ایکدرم منتری اجمود۔ گل دھاوہ گجبیل بال ہیل ہر ایک ۳ درم مغز کیتھہ ۸ درم ہر روز دو درم کھاویں ٭

دوا کہ واسطے بند ہونے ناک اور زکام کے نہایت مفید ہے۔ ترکٹھہ چیتہ تنتریک تالی لیستر چاپ ایلمیت زیرہ سفید

ہر ایک ایک درم تنج پتر ح دانہ الائچی خورد ہر ایک ایک دانگ قند سیاہ کہنہ ۲۲ درم معجون بناویں اور ساڑھے س
ماشہ صبح یا وقت خواب ہر روز کھاویں ۰

دوا کہ ناک کی بدبو دور کرتی ہے۔ جوز بوا بسباسہ لونگ ہر واحد ایک درم کوٹ چھان کر شہد کیساتھ کھاویں
اور اونٹ کا پیشاب ہر روز سعوط کریں ۰

دوا کہ ناک کے زخم کو دور کرتی ہے۔ پوست درخت سرس سیاہ جوش کریں اور اُسکے پانی سے زخم کو دھوئیں
تر زخم فراہم ہوجاتا ہے ۰

دیگر آب برگ چقندر اور آب ہلیلہ بلیلہ آملہ اور قدرے زنگ توہتی پیس کر ناک میں ملیں تر زخم صحت پاتا ہے ۰

دوا ناک کے ناسور کو اور وہ فزونی ہے کہ ناک میں ہو جاتی ہے۔ زنگار نوشادر اشنجار یکجا کر کے شہد ملاویں
اور فتیلہ بنا کر اُسمیں بھر کر ناک کے سوراخ میں رکھیں اور گوشت اور شیرینی سے پرہیز کریں ۰

سعوط کہ نکسیر بند کرتا ہے۔ کاغذ سوختہ پوست تخم مرغ سوختہ اقاقیا مازو سرکہ میں ملا ہوا پوست انار ترش کندر
مر صدف سوختہ شادنج مغسول ہر ایک ایکجزو کافور ربع جزو کوٹ چھانکر آب بادروج کے ساتھ ناک میں ٹپکائیں
اور عصارہ کراث اور عصارہ بلخ تنہا یا مرکب سعوط کریں یہی عمل کریگا۔ اور اسی طرح سعوط عصارہ سرگین خر کا
مجرب ہے اور ایسے ہی سرد پانی سرکہ میں ملا کر استنشاق کرنا اور سرد پانی سر اور منہ پر ڈالنا اور ہاتھ پاؤں باندھنا ۰

سعوط کہ ناک کی بدبو دور کرتا ہے مجرب ہے۔ گدہے کا پیشاب ٹپکائیں ہرگز خلاف نہیں کرتا اور خمر ریحانی کا استنشاق بدستور ۰

سعوط۔ بدبو دور کرتا ہے شونیز کلنگ کاتبہ شحم حنظل غاریقون سفید سب برابر حبوب بنائیں مثل مسور کے اور روغن
مرزنجوش میں گھسیں اور ٹپکائیں۔ اور اگر اس سعوط سے ہیجان ہو روغن گل سعوط کریں اور گرم پانی سر پر بہائیں
اور چاہیئے کہ مریض اس دوا کی تسعیط کے وقت منہ میں پانی بھر لے اور پیٹھ کے بل سووے اور سر اوندھا کر کے
اور سعوط کو استنشاق کیساتھ اوپر کھینچنا کہ دوا کا فعل کماحقہ سرایت کرے اور کپڑا گرم پانی میں تر کر کے سر پر
رکھنا چاہیئے۔ اور اس ضابطہ کی احتیاط سب جا سعوطوں میں رعایت کریں۔ اور چقندر کا پانی ناک میں ٹپکانا
سُدہ کھولتا ہے ۰

سعوط۔ اُس شخص کو نافع ہے جو بدبو حس کرتا ہے نہ خوشبو اُسمیں جند بید ستر ہمیشہ ٹپکاویں ۰

دیگر اُس شخص کیواسطے کہ خوشبو ادراک کرے نہ بدبو ہمیشہ مشک ٹپکائیں ۰

ضماد کہ سر اور پیشانی پر رکھیں نکسیر جو کثرت سے بازرکھتا ہے۔ اول بہت سرد پانی سر پر ڈالیں اُس کے
بعد ضماد کریں۔ مازو صبر پوست انار گلسرخ خشک ہر ایک ایکجزو صدف مقشر نصف جزو رسوت سب کو باریک
آب آس اور گلاب میں پیسکر تارک سر پر اور پیشانی پر رکھیں۔ اور اگر خرقہ کتان گلاب اور برف میں سرد

کر کے رکھیں حبس کرتا ہے اور یوں یہ پکا ہؤا ضماد کرنا بھی بند کرتا ہے ٭

ضماد۔ یہی عمل کرتا ہے۔ گل ارمنی عصارہ ریش برگد گلنار عدس مقشر ہر ایک ایکجزو کافور افیون ہر ایک ٹ بج جزو سرکہ انگوری میں گوندھ کر تارک پر رکھیں۔ اور اگر برگ خلاف اور برگ کرم اور پودینہ اور گلسرخ تر اور آرد جو آب خرفہ یا آب صرف میں پیشانی اور تارک پر رکھیں یہی عمل کریگا ٭

طلا رض انف کو نفع دیتا ہے۔ ماش زعفران مر ایک سنگ گل ارمنی خطمی لادن کوٹ چھانکر آب طرفہ کے ساتھ ناک سیدھی کر کے اور آبنوبہ لتہ میں لپیٹ کر ناک میں گذاریں اور اوپر سے یہ طلا ناک پر استعمال کریں کہ عارف باز رہے۔ گلنار گرد آسیا مازو ہر ایک نیمدرم افیون دانگ عصارہ لید خر میں گوندھیں۔ اور خانہ عنکبوت پر دگا کر ناک میں رکھیں۔ بعد دھونے ناک کے گلاب اور سرکہ سے ٭

فتیلہ کہ یہی عمل کرتا ہے۔ مازو سرکہ میں جلا ہؤا دو درم زاج سیاہ ۴ درم پھٹکڑی چھ درم کافور دانگ کوٹ چھان کر فتیلہ کتان میں گدھی کی لید کے عصارہ میں بھر کر ناک میں رکھیں ٭

دیگر۔ کاغذ سوختہ پوست تخم مرغ سوختہ اقاقیا پوست انار ہر ایک دو درم آب بادروج یا لسان الحمل گوندھ کر فتیلہ آلودہ کر کے رکھیں ٭

ایضاً۔ خرقہ کتان کا فتیلہ بنائیں اور شراب میں بھگوویں اور زاج مصری باریک کر کے اُس پر چھڑکیں اور رکھیں اور جب خون کا غلبہ ہو فصد قیفال سے بند کریں۔ لیکن تھوڑا خون لیں۔ اور فصد باریک کریں۔ تاکہ دیر میں تھوڑا خون نکلے اور بعض کہتے ہیں کہ کھل لیں اور اسقدر خون نکالیں۔ کہ غشی پڑے اور خون بسبب تغلیظ قوام کے اُسپر غشی واجب کرتا ہے خود بخود حبس ہوتا ہے لیکن بلاضرورت قوی جرأت نہ کرنا چاہیئے ٭

دیگر۔ گندہ دہنی دور کرتا ہے۔ مر پوست انار ترش ہر ایک دو درم قصب الذریرہ بزر البنج ہر ایک ایک درم و نصف زاج لونگ ہر ایک ایک درم فتیلہ کو شراب میں کریں اور دوا کوٹ چھانکر لت کر کے ناک میں رکھیں ٭

دیگر۔ ناک کے زخم کو نفع دیتا ہے۔ زاج سیاہ پھٹکڑی مازو مر توپال مس سوختہ ہر ایک ۵ درم زراوند طویل چھ درم کندر ۲ ادرم کوٹ کر دو من پانی میں پکائیں اور صاف کریں اور پھر جوش دیں تاکہ شہد کے قوام پر آوے اور فتیلہ اُس میں تر کر کے ناک میں رکھیں۔ مکرر یوں ہی کریں ٭

دیگر۔ کہ جسم کو نفع دیتا ہے۔ سعد سنبل صبر گلسرخ لونگ کوٹ چھانکر آب پودینہ میں گوندھیں اور ناک میں رکھیں بعد اسکے کہ ناک گلاب اور سرکہ سے چند بار دھوئیں اور اگر شونیز بریان کریں اور ایک رات دن پورا اسنے سرکہ میں بھگوئیں اور قدرے روغن زیت کیساتھ ناک میں ٹپکائیں۔ یہی عمل کرتا ہے ایسے ہی اُسکا فتیلہ رکھنا ٭

نطول۔ ناک کا سدہ کھولتا ہے۔ لادن چوب جھاو شونیز جوش کریں اور اسکا بھپارہ لیں یا گیہوں کی بھوسی

سرکہ میں جوش کرکے اُسکا بھپارہ لیں ۔
نفوخ ۔ بدبُو دور کرتا ہے ۔ سک زاج لونگ مساوی کوٹ کر ناک میں پھونکیں ۔
دیگر ۔ نکسیر بند کرے ۔ کاغذ سوختہ صدف سوختہ ہر ایک ایکجزو قلقطار نیم جزو بہت باریک کرکے ناک میں پھونکیں ۔ رسوت خرقہ کتان میں باندھ کر ناک میں جلاکر پھونکیں ۔
دیگر ۔ خون روکنے میں نافع ہے ۔ چونہ سپید ناک میں پھونکیں ۔ اور جان لو کہ مزاج ناک کا کان سے زیادہ رطب ہے اور آنکھ سے زیادہ خشک ہے پس جیسے کہ کان کی دوا خشکی کی طرف میل رکھتی ہے ۔ آنکھ کی تری کی طرف ناک کے معتدل دونوں کے درمیان میں ہونا چاہیئے ۔

پانچواں باب

ہونٹوں کی دوائیں

دوا کہ لب کی سفیدی کو نافع ہے ۔ روغن ناردین اور خیری اور یاسمین اور خلوق بعد تنقیہ بلغم کے ناک میں ٹپکائیں اور بقول اور ہریسہ اور اُسکی امثال سے پرہیز کریں ۔
دوا کہ تشقق اور تقشر اور لب کے جفاف کو نافع ہے ۔ قیروطی دیگر دہان کے اور شحوم ملیں لب اور ناف پر اور یہ مرہم مجرب ہے ۔ اسفیداج مازو نشاستہ کتیرا باریک کرکے مرغی کی چربی میں گلاکر گوندھ کر لب پر رکھیں اور اُسکے بعد پوست اندرونی تخم مرغ چپٹائیں تاکہ ہوا سے محفوظ رہے اور صفرا انگیز سے پرہیز کریں ۔
دوا کہ بواسیر لب کو مفید ہے ۔ عدس بابونہ اکلیل خطمی پانی میں پکائیں ۔ اور کوٹیں اور انڈے کی سفیدی اور پتہ ماکیان میں ممزوج کریں اور رکھیں بعد قیفال کے اور جنار رگ کی فصد کی اور مطبوخ افتیموں کا پینا ۔ اگر بواسیر کا رنگ سیاہ ہو نافع ہے اور لب پر پچھنے لگائیں ۔ پھر جونک اور بعد تنقیہ تمام ضماد نہار رکھیں ۔ اور یہ مرہم مفید ہے مردارسنگ اسفیداج زعفران پھٹکڑی باریک کرکے روغن بادام اور موم کیساتھ گلاکر گوندھ کر رکھیں
دوا کہ گرم آماس کو لب کے نافع ہے ص ۔ رسوت بابونہ آرد جو گلاب مکوے سبز تر کریں ۔ بعد فصد اور اسہال کے اور آفتہا میں قیروطی کہ روغن بادام اور موم سے بنائی ہو رکھیں اور آب گرم سے مکرر دھوئیں ۔
دیگر کہ آماس سوداوی کو نفع رکھتی ہے جو سرطان میں مستعمل ہے کام میں لیجائیں اور تقلیل غذا اور طعام شب نہ کھانا واجب جانیں ۔
دیگر ۔ آماس بلغمی کو شبت بابونہ اکلیل اور مثل اُسکے طلا کریں ۔

دیگر۔ بثور کو نافع ہے کہ لب کے خون سے ہوں یا صفرا سے جو کچھ ورم گرم میں گذرا کام میں لائیں ؛

دیگر۔ لب کے زخموں کو نافع ہے مرہم اسفیداج رکھیں اور نیز قیروطی مازو اور مردار سنگ اور موم اور روغن خستہ زرد آلو بنا کر رکھیں اور لب کے اکلہ کو جو اکلہ دہن میں گنا نفع دیتا ہے ؛

دیگر۔ اختلاج کو لب کے نافع ہے۔ اگر فم معدہ کی مشارکت سے ہو مقدمہ قے کا ہے یا غثیان کا اور فواق کا اور اگر عصب دماغی کی مشارکت سے ہو مقدمہ لقوہ اور صرع ہے یا دماغ کی آفت ہے اِن دونوں قسم میں عضو مشارکت کا تنقیہ کریں اور امراض سر میں جو کچھ باب اختلاج میں گذرا کام میں لائیں۔ اور اگر ریح کا تولد لب میں سبب ہو منضجات ملیں اور جوزبوا روغن بابونہ میں سریع الاثر ہے۔ اور اگر بسبب خون کے ہے کہ لب کی باریک رگوں میں امتلا لاتا ہے اور مستحیل ہوتا ہے طرف ریاح کی بعد فصد قیفال اور چہار رگ کیواسطے تفتیح مسام کے محللات ضماد کریں اور غذا کی تقلیل کریں اور ہر سوء مزاج ادویہ متضادہ سے علاج کریں۔ کیونکہ مسئلہ طب کا مشہور ہے العلاج بالضد واللہ اعلم ؛

چھٹا باب

دانت اور مسوڑوں کی دوائیں

پہلے تدبیر حفاظت کی بیان کی جاتی ہے۔ طالب صحت کو واجب ہے کہ آٹھ چیز کی رعایت کرے ایک یہ کہ تواتر سے فساد طعام کے اقسام کے اور شراب کے معدہ میں پرہیز کرے۔ خواہ سبب فساد کا انتڑیاں ہوں اور اُسکا سرعت قبول شیر اور ماہی بلیح اور صحنا خواہ سوء تدبیر غذا کے دوسرے یہ کہ قے پر الحاح نہ کریں خاصکر جبکہ مادہ مستخرجہ ترش ہو تیسرے یہ کہ چیز نمک کے چبانے سے خاصکر شیریں کے مثل حلوا سوہن اور انجیر خشک کے پرہیز کریں چوتھے یہ کہ سخت چیز دانتوں سے نہ توڑیں اور جو چیز کہ دانت کند کرتی ہے نہ کھائیں۔ پانچویں جو بہت سرد ہو خاصکر گرم کے اوپر ایسے ہی شدید الحرارت مضر جانیں۔ خاصکر بارد پر۔ چھٹے یہ کہ ہمیشہ دانتونکو پاک رکھے اور خلل دانتوں کا خلال سے پاک کرتا ہے لیکن اس طرح کہ بن دندان اور مسوڑوں کے نقصان نہ پہنچے ساتویں بعض اشیاء جو ضرر پہنچاتی ہے مثل کراث اُس سے پرہیز واجب جانیں اور جان لو کہ گندنا بہت مضر ہے آٹھویں مسواک کو ہمیشہ لازم جانیں اور اُس کے استعمال میں رفق مرعی رکھیں اور استقصاء نہ کریں۔ کیونکہ کثرت مسواک کی دانتوں سے رطوبت دور کرتی ہے اور چاہیئے کہ مسواک چوب اراک کی ہو یا دوسری چوب معروفہ ہو جبتک چوب کی حقیقت معلوم نہ ہو استعمال نہ کریں اسواسطے کہ ہمنے دیکھا ہے کہ بعض لکڑی بمجرد پہنچنے کے دانت دور کر دیتی ہے۔ اور مسواک کا استعمال جلا دیتا ہے مسوڑوں کے اور جملہ اُنکی حفظ صحت سے یہ ہے۔ کہ وقت خواب کے روغن گل

دانتوں پر ملتا ہے اور ہر ماہ میں دو بار شراب ملے کہ اُس میں اصل تبوع مطبوخ ہو مضمضہ کرتا ہے اس واسطے اس سے درد کبھی نہیں پیدا ہوتا۔ اسی طرح نمک طبرزد مسموق کہ شہد میں ملا ہو ملے کہ اس سے جلا ہوتی ہے اور صاف ہوتے ہیں اور مسوڑے مضبوط رہتے ہیں۔ اسی طرح نمک جس میں سوختہ ہویا نہو لیکن سوختہ اصوب ہے اور واجب ہے کہ اُسکی بنادق بنالے اور کپڑے میں لپیٹ کر ملے یا شکر سے پھر روغن گل ملے اور جب دانت عرصہ ہوں خاصکر نوازل کو تو چاہیئے کہ قابضہ چیزیں مُنہ میں رکھے دیر تک اور نیز پھٹکڑی اور نمک سوختہ باریک پیسکر دانتوں پر چھڑکے انصباب مادہ کا اُس سے باز رہتا ہے +

تریاق الاسنان۔ ایک مجرب دوا ہے کہ اگر منہ میں رکھیں یا دانتوں پر ملیں نفع دیتی ہے ص سعد بید ستر حلتیت مر فلفل۔ زراوند مدحرج۔ زنجبیل معہ افیون بزر البنج مساوی کوٹ چھانکر شہد میں ملائیں اور روئی میں آلودہ کرکے دانتوں پر رکھیں یا حب بناکر منہ میں رکھیں +

دوا کہ درد سر کو نافع ہے۔ فلفل عقرقرحا مویز سونٹھ مساوی کوٹ چھانکر شہد میں ملائیں۔ اور اگر آہنی سلائی گرم کرکے چند بار دانتوں پر رکھیں درد شدید دور ہوتا ہے +

دوا کہ درد گرم کو نافع ہے۔ افیون نیم دانگ روغن گل میں حل کریں اور قدرے روئی آلودہ کرکے دانتوں پر رکھیں اور اگر عقرقرحا اور کافور کوٹیں اور روغن گل میں حل کریں اور روئی آلودہ کرکے دانتوں پر رکھیں یہی عمل کریگا۔ اور اگر جڑ پر دانتوں کے پچھنے لگائیں یا جونک بہت جلد نفع ہوتا ہے +

دوا۔ سوراخ دار دانتوں کے درد کو نافع ہے فلفل عاقرقرحا بارزد مساوی لیں اور ادویہ باریک کرکے آرد کے ساتھ گوندہیں اور دانتوں کے سوراخ میں رکھیں +

دیگر۔ مسوڑہ مضبوط کرتی ہے۔ اور گوشت دور شدہ جماتی ہے۔ زراوند مدحرج کندر دم الاخوین کرسنہ بیخ سوسن مساوی کوٹ چھانکر سکنجبین عنصلی میں گوندھ کر استعمال کریں +

دیگر۔ درد کو ساکن کرتی ہے عقرقرحا مویز ہر ایک ۳ درم تخم مر ایک درم آب کشنیز تازہ ۲۰ مثقال شیر گاؤ ۱۰ مثقال جوش کرکے حب بنائیں اور دانتوں پر رکھیں۔ اور اگر سداب تازہ مویز سیاہ کے ساتھ کوٹیں اور دانتوں پر رکھیں یہی عمل کریگا +

دوا۔ دانتوں کا قلع کر دے۔ پھٹکڑی مر دونوں برابر لیں اور کوٹیں اور دانتوں پر رکھیں جسکا قلع مطلوب ہو دوسری پر نہ پہنچے اور تھوڑا صبر کریں تاکہ جڑ سے نکل آوے اور اگر عاقرقرحا چالیس روز سرکہ میں تر کرکے بعدہ پیسیں اور نشتر سے گوشت ہٹا کر یہ دوا رکھیں جلد اوکھڑ جاتا ہے اور نیز سرکہ کی دردی چند روز طلاء کریں پھر دانت بسہولت نکال لیں اور نیز مینڈک ہری زیت میں پکائیں تاکہ مہرا ہو اور وقت ضرورت دانت

کے حوالی میں پچھنے لگائیں اور چند بار یہ ملیں بآسانی نکل جاویگا اور اگر دانت مثایل ہو تخم ماذریون اور شیر شبرم کوٹ چھانکر قطران میں گوندھ کر سوراخ میں بھردیں ریزہ ریزہ کردیگا + فائیل لا۔ اگر درد تری اور سردی سے ہو دماغ کو مسہل اور مقرسے اور پھر تسعیط شیرہ بار گٹائی سے پاک کریں۔ بعدہٗ تخم شبت زرد چوبہ۔ عقرقرحا ہینگ سب برابر شہد میں ملاکر ہر روز قدرے کھلائیں اور دانتوں کے نیچے بھی رکھیں اور اک کی لکڑی کہ نرم اور نازک ہو نرم آگ میں رکھیں تاکہ گرم ہو پھر نکالکر دانتوں میں دابیں اور چبائیں اور جب درد خون کی زیادتی سے ہو رگ قیفال لیں یا چار رگ اور سرکہ اور کافور اور گلاب سے مضمضہ کرکے طبع نرم کریں +

دوا ہلتے ہوئے دانتونکو جو بسبب گرمی اور عفونت کے ہو فائدہ دیتی ہے۔ برگ گل ماہی برگ بورادہ جوش کرکے مضمضہ کریں اور طبع نرم کریں۔ اور اگر پھٹکڑی اور کف دریا زیادہ کریں بہتر ہے۔ اور اگر سبب حرکت کا رطوبت ہو صندل قوفل مازو ہلیلہ زرد باریک کرکے دانت کی جڑوں میں ملیں +

دوا دانتوں کے کندے کو نافع ہے۔ اگر ترشی کھانے سے ہو مغز نان گرم زردہ تخم مرغ کے ساتھ کہ آگ میں پکایا ہو نافع ہے۔ دانتوں پر رکھیں اور موم زرد چباویں اور اگر ترش بلغم سے ہو کہ فم معدہ میں جمع آتا ہے۔ تو معدہ کا تنقیہ کریں اور دانت دایم روغن گل سے چرب رکھیں +

دوا کہ کرم دندان کو ابتدا میں نافع ہے۔ جب تک کہ جڑ نہ کھاتی ہو بیخ اور برگ اور شاخ اور گل اور پھل کٹائی تازہ کوٹ کر شیرہ نکالیں اور غرغرہ کریں اور مضمضہ کریں۔ چند روز متواتر خاصکر نہار +

سنون۔ سورنجاں صف اسنان کو نافع ہے۔ سورنجاں لونگ سعد کربازج پوست ہلیلہ زرد صندل سفید گلسرخ مساوی ملاکر سنون بنائیں +

دیگر کہ دانتوں کی صحت کا حافظ ہے۔ شاخ گوزن سوختہ کرمازج سعد سنبل ہر ایک ۴ درم نمک اندرانی ایک درم کوٹ چھان کر سنون بنائیں +

دیگر۔ دانتوں کو چرک سے پاک کرتا ہے۔ نمک اندرانی جو سوختہ زبد البحر سماق سقمونیا مساوی +

دیگر۔ ہلتے دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ گلنار آملہ شب یمانی اقاقیا مساوی سنون بنائیں +

دیگر۔ واسطے درد دانتوں کے بسبب اُسکا ورم لثہ ہو۔ نافع ہے۔ تخم خرفہ کشنیز خشک سماق عدس مقشر صندل سفید عاقرقرحا کافور مساوی کوٹ چھانکر دانتوں پر چھڑکیں بعد اسکے کہ گلاب اور سرکہ کو ایک ساعت مُنہ میں نگاہ رکھا ہو +

دیگر۔ دانتوں کی جڑ سخت کرتا ہے۔ اور خون روکتا ہے۔ شاخ گوزن سوختہ نمک اندرانی۔ سوختہ پوست ہلیلہ زرد گلسرخ ہر ایک ۲ درم گلنار ایک درم لثہ اور دانتوں پر چھڑکیں +

دیگر۔ منہ میں خوشبو پیدا کرتا ہے۔ اور خون نکلنا روکتا ہے۔ اور دانت مضبوط کرتا ہے۔ شب یمانی سوختہ ایک درم۔ نمک بریان ۲ درم۔ سماق ۳ درم سنون بنائیں ۰

سنون الملک دیدان کو مانع ہے اور بوخوش کرتا ہے۔ مرجو زالسرا بہل عقرقرحا مساوی سنون بنائیں اور لگائیں ۰

سنون کہ دانتوں کی جڑ کے ناصور کو اصلاح پر لاوے۔ بیخ سوسن۔ عقرقرحا ہر ایک ایک درم پھٹکری گلنار مازو سماق ہر ایک ۲ درم کوٹ چھان کر سنون بنائیں ۰

دیگر۔ زردی اور سیاہی دانتوں کی دور کرے اور بوخوش کرے۔ کزبانج۔ زنجبیل زبد البحر دار فلفل قاقلہ ہر ایک ۲ درم۔ نمک بریان ۱۰ درم جو سوختہ ۷ درم کوٹ چھانکر سنون بنائیں ۰

دیگر۔ ورم مسوڑہ اور ناصور کو نفع دے۔ کات ہندی قسط شیریں توتیا بریان زنجبیل مساوی ۰

دیگر۔ خون باز رکھے اور خوشبو کرے۔ شب یمانی ۵ درم۔ پودینہ کوہی ۱۰ درم سنون بنائیں ۰

دیگر۔ واسطے درد کے بسبب رطوبت کے ہو فلفل دو نیم درم۔ بورہ ارمنی ایک نیم درم عقرقرحا۔ سونٹھ ہر ایک ایک درم سنون بنائیں ۰

دیگر۔ سیلان خون بن دندان سے باز رکھے۔ کات ہندی فوفل گلنار گلسرخ دم الاخوین سماق سب برابر کوٹ چھانکر چھڑکیں اور صباح گلاب اور پانی سے مضمضہ کریں ۰

دیگر۔ سیاہ دانتوں کو سفید کرے۔ پوست ہلیلہ زرد ۱۰ درم فلفل ۴ درم حماما ۳ درم سافنج ہندی ۱ درم مازو سوختہ ۲ درم ۰

دیگر۔ مسوڑے مضبوط کرے اور رطوبت خشک۔ گلنار ۱۰ درم۔ نوشادر ۲ درم مویز ۴ درم مازو یک درم۔ پودینہ سوختہ ۱۰ درم نمک شہد میں ملا کر جلا ہوا ۷ درم کوٹ چھانکر استعمال کریں ۰

دیگر۔ دانتوں کو سپید کرے اور بوئے دہن خوش کرے۔ زبد البحر نمک بریان ہر ایک ۲ درم عود سوختہ۔ جو سوختہ سفال چینی کزمازج۔ گلنار عقرقرحا قرنفل سافنج ہندی گلسرخ سعد سماق ہر ایک ۵ درم زراوند طویل حب الآس ہر ایک ۳ درم کوٹ چھانکر دانتوں پر ملیں ۰

دیگر۔ آتشک کے جوش کو کہ دانتوں اور منہ پر ظاہر آوے۔ بسبب دوا کھانے کے یہ دوا استعمال کریں اصلاح پر لاویگی زراوند مدحرج برگ مورد کندر سعد گلنار بیخ سوسن۔ دم الاخوین مازو مساوی کوٹ چھانکر کام میں لائیں ۰

دیگر۔ کہ مسوڑوں کو مضبوط کرے اور بوئے دہن خوش کرے اور قلاع کو مفید شیاف مامیثا طباشیر لسان الحمل تخم گل پوست ہلیلہ زرد گلنار برگ زیتون کزبانج شب یمانی مساوی کوٹ چھانکر استعمال کریں ۰

دیگر۔ مرو نوشادر۔ بیخ سوسن۔ زرنیخ سرخ۔ عقرقرحا مساوی ۰

دیگر۔ کہ یہی خاصیت رکھتا ہے۔ بیخ سوسن عقرقرحا ہر ایک ایک درم شب یمانی۔ گلنار مازو سماق

ہرایک ۲درم کوٹ چھانکر کام میں لاویں +

سورنجان کہ ہلتے دانتوں کو مضبوط کردے۔ مرتوتیا۔ شب یمانی۔ نشاستہ۔ گلسرخ۔ سماق۔ پوست انار ترش ۔۔۔ان ہلیلہ سک گلنار مازو کزمازج مساوی کوٹ چھانکر دانتوں پر چھڑکیں +

دیگر کہ مسوڑوں کے اکلہ کو اور دہن کو نافع ہے۔ پوست انار ترش و شیریں ہرایک ۳۰ درم۔ نمک ہندی۔ نوشادر ہرایک ۵ درم مازو گلنار شب یمانی کاغذ سوختہ عفص قرحا ہرایک ۱۰ درم سماق ۵ درم سرکہ ملاکر غلولہ بنائیں۔ اور سایہ میں خشک کریں۔ وقت حاجت دوسری بار کوٹیں اور استعمال کریں +

دیگر۔ استرخا اور ورم لثہ کو نافع ہے دانتوں کو چرک سے پاک کرتا ہے۔ پوست انار ترش ۲ درم۔ گلنار زردچوبہ سماق خشب البلسان مازو ہرایک ایکدرم کوٹ چھانکر استعمال کریں اور سورنجان یونانی لفظ ہے جسکا نام سنون پڑگیا ہے +

سلاقہ کہ ورم مسوڑھوں کو اور اُن کے استرخا کو نافع ہے۔ طراثیث خرما شب پوست انار ترش سماق سب برابر جوش کریں۔ اور اُس کے پانی سے مضمضہ کریں +

دیگر۔ یہی عمل کرتا ہے۔ برگ سرو جوزسرو گلنار مازو کزمازو برابر سرکہ میں پکائیں اور مضمضہ کریں +

مضمضہ کہ اقلاع اور جوش دہان اور زبان اور بُن دندان کو اور خون آنے کو نافع ہے۔ برگ زیتون برگ حماض سماق اور آب خرفہ سبز اور آب کشنیز تر اور عصارہ راعی ہرایک قدرے ممزوج کرکے ایک قیراط کافور اضافہ کرکے استعمال کریں +

مضمضہ کہ دانتوں کے درد اور ہلنے کو نفع دیتا ہے۔ چوب آس بیخ۔ کبر بیخ کاکنج جوزالسرو گلسرخ برادہ دندان فیل یمانی برابر سب لیں اور سرکہ میں پکاکر مضمضہ کریں +

اصوق۔ کہ مسوڑوں اور دانتوں کو مضبوط کرتا ہے اور اسکی سُرخی کو نفع رکھتا ہے۔ حص۔ گلنار۔ طباشیر گلسرخ کزمازو برابر باریک کرکے مسوڑوں پر لگائیں +۔ انتباہ۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ گوشت بُن دندان کا بڑھ جاتا ہے یا دانتوں سے سبزی ہوتی ہے اور چرک اُسکے نیچے جمع ہوتا رہتا ہے اور ریم نکلتا ہے۔ اس حالت میں عمدہ تدبیر یہ ہے کہ زاید مسوڑوں کو ناخن گیر سے کاٹ دیں اور جب ایک دانت دوسرے دانت سے بڑھ جاوے۔ اسکی تدبیر آلات مخصوصہ سے قطع کرنا ہے اور چھیل ڈالنا اور جب خارش دانتوں میں ظاہر آوے جس سبب سے ہو۔ اُسکا تنقیہ بدن اور دماغ سے سکنجبین عنصلی کیساتھ کرنا چاہیئے اور مضمضہ کرنا ہے اور جب دانت خواب میں گھسیں اُسکو ضریرالاسنان کہتے ہیں۔ اسکی تدبیر تنقیہ ایارج فیقرا کے غرغرہ سے ہے اور واسطے تقویت دماغ اور اعضا کے روغن قسط اور خلوق گردن پر ملنا۔ اسواسطے کہ وہ مبدء فضلات کا ہے جبڑوں سے +

بیان اُن ادویہ کا جنسے بچوں کے دانت آسانی نکلیں۔ روغن مسکہ اور بیدہا اور مغز ساق گاؤ اور مغز

اُس کے سر کا اور مغز خرگوش پکا کر جبڑے پر ملیں اور شیر سگ ملنا مجرب ہے۔ اور جب دانت نکلنے درد زیادہ ہو عصارہ عنب الثعلب اور روغن گل ملا کر نیم گرم اُنگلی سے دانتوں کو چرب کریں۔ اور آہستہ جبڑے کو ملیں اور جب دانت ظاہر ہوں سر اور گردن اور بنا گوش اور جبڑا موم روغن سے چرب رکھیں۔ اور اگر ایک قطرہ روغن کا نیم گرم کان میں ٹپکائیں بہتر ہو اور طفل کو چبانے سے باز رکھیں تا کہ مادہ دانتوں کا تحلیل نہ ہو اور شہد دانتوں پر ملیں ؞

ساتواں باب

مُنہ زبان اور حلق کی دوائیں

(اور حلق کے معنے خناق کے باب میں آئیں گے)

دوا کہ سُرخ قلاع کو فایدہ دیتی ہے۔ ص تخم گل یا برگ گل طباشیر نشاستہ عدس مقشر تخم خرفہ کشنیز خشک سماق خا عقرقرحا سب برابر کافور قدرے کوٹ چھان کر ہمچند شکر ملا کر مُنہ میں رکھیں اور ملیں اور اسکے بعد سرکہ گلاب مُنہ میں لیں۔ اور کچھ دیر رکھکر تری رکھیں اور بعد اس کے روغن گل مُنہ میں لیں اور عمدہ یہ ہے کہ قلاع احمر میں اوّل خون لیں فصد یا حجامت یا جونک سے ؞

دوا کہ قلاع سفید کو نافع ہے۔ نمک شہد میں ملائیں اور ملیں اور بعدہ سکنجبین یا آبکامہ مُنہ میں لیں اور نیز زنجبیل عقرقرحا اور پودینہ سے مضمضہ کریں۔ اور اگر مامیران اور ہلیلہ اور عقرقرحا سرکہ میں جوش کریں اور مضمضہ کریں تو قلاع سفید بلغمی کو بہت نفع دیتا ہے اور اگر مادہ کثیر ہووے حب صبر سے اور مانند اسکی تنقیہ واجب ہے ؞

دوا کہ ابتدا میں قلاع سیاہ کو نفع دیتی ہے واسطے نضج اور تلیین کے مغز ساق گاؤ طلا کریں اور واسطے تخفیف کے برگ خا چبائیں اور بعدہ سرکہ کیساتھ کہ مازو پوست انار گلنار سماق کشنیز اس میں جوش دیا ہوا ہو مضمضہ کریں اور بہتر یہ ہے کہ اوّل مطبوخ افتیموں سے سودے کا استفراغ کیا جائے اور اگر سماق اور گلسرخ اور کشنیز اور گلنار اور رس اور خرنوب پانی میں پکائیں اور مضمضہ کریں اور برگ زیتون اور برگ فو تنج اور اقاقیا ہر ایک ۱ درم پھٹکڑی ۲ درم زعفران نیم درم کوٹ چھان کر مُنہ میں ڈالیں قلاع اسود کو فائیدہ دیتا ہے ؞

دوا کہ آکلہ دہن اور لثہ دامیہ کو نافع ہے۔ ہڑتال سُرخ اور زرد اور چونہ مازو ہر ایک ۱ درم۔ زنگار قلقطار ہر ایک ۵ درم اقاقیا شب یمانی گلنار ہر ایک ۳ درم سرکہ میں دھوپ میں ٹھکر ایک ہفتہ تک پیسیں پھر قرص بنا کر رکھیں احتیاط

سے اور وقت حاجت کے ایک ٹانک لیکر پیسیں اور مسوڑوں اور مُنہ پر خوب ملیں اور ایک ساعت چھوڑ دیں۔ پھر روغن گل مُنہ میں لیں اور کچھ دیر رکھیں عجیب نسخہ ہے اور یہ نسخہ کہ اسکو قرص زرنیخ کہتے ہیں آنتوں کے زخم بھی اسکو احتقان کرتے ہیں۔ اور دوسرے اعضا کے اکلہ کو بھی مجرب ہے۔

دوا اکلہ ساعیہ کو نافع ہے۔ شب یمانی ایکجزو قلقطار قلقدیس نمک سوختہ نوشادر ہر ایک نصف جزو مازو مدبر کاغذ سوختہ مصری چونہ زندہ یعنے آب نادیدہ ہر ایک ایکجزو اور نیم زعفران کندر برگ حنا ہر ایک نصف جزو اور ربع کوٹ چھانکر قرص بنائیں اور سرکہ میں حل کرکے مضمضہ کریں اور منہ میں رکھیں تاکہ اکلہ کے اجزاء متفرق ہوں۔

قلافیون بھی اس کام میں مجرب ہے۔ اقاقیا زرنیخ سُرخ ہر ایک ۱۰ درم مر ۴ درم آہک زندہ ۸ درم شب یمانی ۲ درم قرص بناکر رکھیں۔ اور قدرے آنکھ پر چھڑکیں اور اکلہ میں تنقیہ مکرر کرنا چاہیئے خاصکر جبکہ ساعیہ ہو اور خون کا تنقیہ بہ نسبت دوسری اخلاط کے بہت مطلوب ہے۔

دوا کہ قلاع سُرخ اور سیاہ کو فائدہ دیتا ہے۔ عارچوبہ بیخ سوسن ہلیلہ برگ چنبہ کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر ملیں۔

دیگر یہی عمل کرتا ہے۔ الائچی کلاں بادیان مصری مساوی کوٹ چھانکر تھوڑی تھوڑی منہ میں لیں اور اُسکا پانی نگلیں۔ اسی طرح بیخ سوسن معہ نبات لحظہ بہ لحظہ مُنہ میں ڈالنا اور بدستور چند لیں اور طباشیر نفع دیتی ہے اور جاننا کہ قلاع سفید زیادہ بچوں کو پڑتا ہے۔ اُسکی تدبیر مرضعہ کا تنقیہ ہے اور اُسکے دودھ کی اصلاح اور اگر پستان گوسفند بچے کے مُنہ میں دیکر دوہیں نفع دیتا ہے۔

دوا کہ قروح حلق کو نافع ہے۔ زاج سفید کاغذ سوختہ مازو سبز کندر زعفران ہر ایک ایکمثقال نمک سوختہ نوشادر ہر ایک نیم مثقال کوٹ چھانکر سرکہ میں غرغرہ کریں۔

دیگر کہ جمیع اقسام قلاع اور بثور دہن کو نفع دیتا ہے۔ رسوت لیموں کے عرق اور سرکہ میں پیسکر ملیں اور اگر درد ہو روغن گل سے مضمضہ کریں نیمگرم۔

دیگر یہی عمل رکھتا ہے دانہ الائچی کتھہ کشنیز خشک سوختہ پھٹکڑی اگر خوردہ ہو سل لاتی ہے ساعت بساعت چھڑکیں لیکن اُسکا پانی نگلیں اسواسطے کہ پھٹکڑی اگر خوردہ ہو سل لاتی ہے اور صرف یہی کافی ہے اور منہ لٹکائیں تاکہ رطوبت نکل جائے۔

دیگر مجرب ہے برگ انجیر ۲ عدد دو نیم ملٹھی نیمدرم بیخ سری کہ دکھن میں اسی نام سے مشہور ہے نیمدرم پانی میں پیسیں اور مضمضہ کریں مگر وزن درم کا ۱۲ ماشہ کا ہے۔

دیگر ترپھلا چوب کہر درخت چنبیلی معہ برگ اور شاخ سب جوش کریں اور مضمضہ کریں۔

دیگر بودہ گیرو فلفل ہر ایک ۴ ماشہ پھٹکڑی ۳ ماشہ نیلہ تھوتھہ ۲ ماشہ باریک کرکے مُنہ اور زبان میں ملیں صبح اور شام ایک روز میں نفع ہوگا۔ اور اگر تبرید کی حاجت ہو شیرہ کاسنی اور مثل اسکی لازم جانیں اور جانو کہ اگرچہ

قلاع مادہ صفرا محض کمتر ظاہر آتا ہے۔ لہذا قسم اصفر نہ لکھی ہے لیکن کوئی قسم قلاع کی نہیں ہے جس میں صفرا ممزوج نہ ہو اور دوا کہ بخر کو نافع ہے اور مُنہ میں خوشبو پیدا کرتی ہے۔ سک قرنفل خرفہ جوزبوا جعد سنبل پوست اترج عود خام سب برابر مشک قدرے کوٹ چھانکر زرد آلو اور خوشبو کے ساتھ ملائیں اور بقدر نخود گولیاں بنالیں اور ہر روز تین گولیاں اُس سے لیں اور منہ میں لیکر لعاب نگلیں اور کرفس کا کھانا نفع کثیر رکھتا ہے۔

دیگر۔ شاخ ریس رطب لیں اور برابر کے مویز کے ساتھ کوٹیں اور گولیاں بقدر چار مغز کے بنائیں۔ ایک صبح اور ایک شام کو سوتے وقت کھائیں۔

دیگر۔ ترپھلہ چوب کبیر درخت چنبیلی معہ برگ اور شاخ جوش کر کے مضمضہ کریں۔

دیگر۔ کہ خوشبو پیدا کرے۔ سعد پوست ترنج سنبل قرنفل جوزبوا سک عود خام بسباسہ قرفہ ہیل کبابہ ہر ایک ایک درم مشک قیراط آب سیب میں گولیاں بنائیں اور اسکا لعاب نگلیں اور ثفل نیچے زبان ملیں۔

دیگر۔ سنبل ساذج سعد سک پوست ترنج لونگ حماما عود مصطگی نمک عسل سوختہ کوٹ چھانکر ملیں۔

دیگر۔ واسطے بخر معدے کے قرفہ اطراف آس رطب آملہ سعد سنبل پوست ترنج نفاح اذخر مصطگی ہر ایک ایکجزو سک لونگ جوزبوا کبابہ ہیل سونٹھ ہر ایک نصف جزو مویز منقے وہ چند معجون بنائیں اور ہر روز بقدر جوز کھائیں شراب ریحانی یا گلاب کے ساتھ اور چاہیئے کہ اوّل تنقیہ معدہ کا قے اور مسہل سے چند مرتبہ کرلیں۔ اس مرض میں چرب اور اغذیہ لزجہ سے پرہیز لازم ہے۔

دیگر۔ بخر نزلی کو اسکی تدبیر ہر روز غرغرہ کرنا ہے۔ رائی سکنجبین اور شربت پینا کہ جسمیں لونگ اور سعد اور سک اور سنبل پکایا ہو اور دماغ کو ایارجات سے پاک کرنا تاکہ مادہ نہ ٹپکے اور منہ اور مسوڑہ کو سرکہ کے مضمضہ سے کہ اسمیں آس اور گلنار پکایا ہو قوت دینا تاکہ نزلات نہ قبول کرے۔

تنبیہ۔ واسطے بخر رطبی ریہ کے جہاں تک ممکن ہو تنقیہ اور تخفیف رطوبات ریہ میں فصد باسلیق اور اسلیم اور مسہلات مناسبہ سے کوشش کریں تاکہ سل نہ ہوجاوے اور فرق معدے اور ریہ سوء مزاج ہر واحد اور آثار سے پوشیدہ نہیں ہے۔ معدے کا خاصہ ہے کہ بعد کھانا کھانے کے کم ہوجاتا ہے۔

فائدہ۔ بخر کی چار قسمیں ہیں۔ ایک یہ کہ مادہ عفنہ مُنہ اور دانتوں میں محصور ہو فقط اسکی تدبیر اصلاح سوء مزاج لثہ اور دہن کے ہے۔ اور حشیشہ ادویہ مناسبہ سے مضمضہ کرنا اور اس حالت میں روغن کنجد سے مضمضہ کرنا اور گولیاں خوشبو لانیوالی مُنہ میں رکھنا اور مُنہ اور دانتوں کا مسواک اور سنون سے پاک رکھنا نافع ہے دوسرے یہ کہ مادہ عفنہ معدہ میں ہو۔ یہاں معدہ کا تنقیہ ضرور ہے اور ہر صبح نقوع زرد آلو پینا اور جو کے ستو شکر ملاکر آب سرد ڈالکر کھانا اور دانت کو اطریفل صغیر اور کبیر کھانا اور اوّل صبح غذا کا میل کرنا تاکہ معدہ کی

حرارت مشتعل ہو اور فواکہ مبردہ مثل خیارا در شفتالو اور آلو اور تربز کے نافع ہے۔ اور جو کہا گیا اُس صورت میں ہے کہ مادہ گرم ہو اور آثار حرارت پیدا ہوں۔ اور جو سبب بجز اجتماع بلغم ہوتا ہے شور کھلائیں اور اُس کے بعد طبخ ترب اور بو بیا اور شبت سے قے کریں اور ایارجات سے اسہال چاہیں۔ اور حب صبر بہت نافع ہے اور نقیع صبر شراب افسنتین کیساتھ بدستور اور بعد تنقیہ کے سونٹھ کا مربا اور اطریفل صغیر اور گلقند اور سکنجبین عسلی کی مداومت کریں اور کباب اور قلیہ پر مصالحہ اور جو نشف کری غذا کریں۔ تیسرے یہ کہ مادہ قصبہ ریہ میں ہو یہاں بھی جب مادہ ریہ کا تنقیہ کریں۔ بعد کو قوت دیں۔ چوتھے یہ کہ مادہ دماغ سے آوے۔ اسکی تدبیر نزلہ کا روکنا ہے اور تنقیہ اور تقویت دماغ کی کرنا اور حب المشک منہ میں رکھنا جمیع اقسام کو نفع رکھتا ہے ص۔ فوفل قرنفل۔ خولنجان عقرقرحا ہر ایک ایک درم گلسرخ صندل سفید ہلیلہ ہر ایک ۲ درم طباشیر۔ مشک کافور ہر واحد دانگ آب بہی میں اور گلاب میں حبوب بنائیں ❊

دیگر۔ کہ بخر معدے کو نفع رکھتا ہے مصطگی۔ کبابہ ناگرموتھ جوز بوا عود لونگ بسباسہ سب برابر قدرے شکر ملا کر پانی میں گولیاں بنائیں اور خشک کریں اور اُسکا لعاب چوسیں۔ لہسن کا کھانا اس امر میں بہت نافع ہے ❊

دیگر۔ بخر دہن کو نافع ہے۔ الائچی ناگرموتھ ملٹھی قسط سب برابر پیسکر گولیاں بنائیں اور ہمیشہ منہ میں رکھیں اور اگر گل اور برگ جوئی سے کہ مشہور ہے اور قسط اور الائچی خورد اور مر و سب برابر گولیاں بنائیں یہی عمل کرتا ہے ❊

دیگر۔ کہ لہسن اور پیاز گندنا کی بُو دور کرتا ہے پنیر باریک کاٹیں اور زیت میں جوش کریں اور قرنفل باریک کر کے اُسپر چھڑکیں اور کھائیں ❊

دیگر۔ کشنیز تر اور خشک خوب بنائیں اور اُسکا لعاب نگلیں۔ باقلا اور عدس دونوں بھونکر کھائیں۔ سداب چبائیں اور کھائیں۔ زرنباد چبائیں اور قدرے اُس سے نگلیں اطراف عتیق چبائیں۔ اور شراب ریحانی اندک پئیں پودینہ چبائیں اور بعد اُس کے سرکہ پئیں ❊

دوا کہ شراب کی بُو دور کرے۔ سعد چبائیں اور کبابہ بھی اُس کے ساتھ ہو قوی تر ہو۔ سعد کبابہ۔ زرنباد چبائیں اور کوٹ چھانکر دانتوں پر ملیں ❊

دیگر۔ شلغم مخلل اور بصل مخلل کھائیں اور بعد اُس کے قدرے سرکہ پئیں اور کشنیز چبائیں ❊

دوا کہ لہسن پیاز اور گندنا اور شراب کی بُو دور کرے۔ پوست ترنج۔ فرنجمشک ہیل سونٹھ کبابہ بسباسہ سعد ہر ایک ۵ درم مشک طباشیر ہر ایک نیم درم عنبر اشہب نیم مثقال صندل گلاب میں پسا ہوا ۱۰ درم۔ گوند ببول ایک دانگ گلاب میں گولیاں بنائیں ❊

دیگر۔ کبابہ قرنفل قرفہ طباشیر ہر ایک ۲ درم۔ مشک دانگ عنبر نیم درم عود ایک درم کوٹ چھانکر گلاب میں

کر جسمیں گوند ببول حل کیا ہو جوب بنائیں ۔

دوا کہ سیلان لعاب دور کرتا ہے اور یہ خواب میں بہت ہوتا ہے۔ اگر بسبب حرارت معدہ کے ہو۔ کاسنی تازہ قدرے نمک کے ساتھ کھائیں اور دیگر سداب بانسہ استعمال کریں اور سماق آس گلسرخ اطراف آس توت گلنار کے جوشاندہ سے مضمضہ کریں اور اگر کفایت نہ کرے۔ فصد باسلیق کریں اور اس قسم کا خاصہ ہے کہ خلو معدہ میں اور وقت تحلیل غذا کے زیادہ ہوتی ہے اور اگر بسبب اجتماع بلغم کے ہو معدہ میں قے کریں اور اطریفلات اور جوارشات گرم مثل کمونی اور فوتنج کے کھائیں اور سبوس گندم قدرے رائی کیساتھ کھائیں اور نہار مری پیئیں اور کندر اور مصطگی چبائیں ۔

دوا کہ سیلان لعاب کو جو بسبب قلاع کے ہو نفع دیتی ہے عص۔ اقاقیا پیسیں اور عرق مکوی سبز میں حل کریں اور قدرے سرکہ اسپر چھڑکائیں اور مضمضہ کریں ۔

دوا کہ ورم دموی زبان کو ابتدا میں نافع ہے۔ کاہو اور کاسنی اور مکو کے عصارہ سے غرغرہ کریں اور کپڑا ان عصاروں میں تر کرکے ہمیشہ زبان پر رکھیں اور بعد زمانہ ابتدا کے آب کاکنج او آب کوزنب کیساتھ لعاب تخم السی ملاکر غرغرہ کریں اور انتہا میں بابونہ اور ناخونہ اور بنفشہ کے جوشاندہ میں لب المتاس ملاکر غرغرہ کریں۔ اور جس جگہ کہ خون کا مادہ کثرت سے ہو پہلے فصد لیں۔ اور جوشاندوں اور نقوعوں مناسبہ سے طبیعت کو نرم کریں۔ اور اگر ورم حلق کے مجرے سے تجاوز کر گیا ہو اور ملینات نہ پی سکیں۔ حقنہ لینہ کام میں لاویں ۔

دوا کہ زبان کے ورم صفراوی کو نفع دیتی ہے۔ بارد دواؤں سے کہ دموی ورم میں بیان ہوئیں مضمضہ کریں اور مسہل صفرا پلائیں ۔

دوا کہ بلغمی ورم کو نافع ہے ایارج فیقرا سے غرغرہ کریں اور تنہا شہد یا صعتر او یا ایارج کیساتھ ملاکر زبان پر ملیں اور معجون مشرودیطوس اور سلیشا اور سنجرینا زبان میں ملیں اور پہلے بلغم کا تنقیہ حقنہ نرم یا مطبوخ ملایم سے کرلیں ۔

دوا کہ سوداوی ورم کو زبان کے نافع ہے انجیر اور حلبہ اور السی کے جوشاندہ میں روغن بنفشہ اور شہد اور لب التماس ملاکر غرغرہ کریں اور عصارہ کاہو او کشنیز اور کاسنی اکثر منہ میں رکھیں اور مطبوخ افتیموں سے تنقیہ لازم ہے ۔

دوا کہ بطلان ذوق اور اسکے فساد کو نفع رکھتی ہے۔ اگر برودت سے ہو رائی اور عاقرقرحا اور مویز جوش کرکے مضمضہ کریں۔ بعد نضج کے اور تنقیہ دماغ کے ایارج فیقرا سے اور اگر حرارت سے ہو زرشک اور گلسرخ اور سماق جوش کریں اور مضمضہ کریں اور اسکے جوشاندہ میں سکنجبین کیساتھ یا مری کے ساتھ ملالیں ۔

دوا کہ ثقل زبان کو جو برودت سے ہو فایدہ دیتا ہے۔ نوشادر سونٹھ فلفل عاقرقرحا رائی مویز بوق صعتر نمک ہندی شونیز مرزنجوش پانی میں پکائیں اور غرغرہ کریں اور منہ لٹکائیں تاکہ پانی حلق سے نیچے بہ جائے۔ اور

نیز مری نبطی یا سرکہ اور رائی کیساتھ ہمیشہ چند روز تک غرغرہ کرتے رہیں۔ خاصکر ہر بار بعد غرغرہ کے نوشادر اور عقرقرحا اور دار فلفل کہ سب برابر ہوں باریک پیسکر زبان کے نیچے ملیں اور اگر حرارت اور یبوست سے ہو۔ گردن کے گریوں پر اور کان کی جڑ پر گرم پانی سے دہاریں اور روغن سرد تر نیمگرم ملیں اور منہ میں بھی رکھیں مثل روغن بنفشہ اور نیلوفر اور کدو اور مثل اُسکی اور دوسری تدبیریں مرطبہ کام میں لائیں اور اگر سبب ثقل کا استفراغ ہو تو زرنیخ مجمہ بازی رکھیں اور رائی اور شہد سے اور مثل اُسکی مضمضہ کریں اور کبھی رگ زیر زبان کے فصد کی حاجت آتی ہے +

دوا کہ زبان کے بڑھ جانیکو نافع ہے اس بیماری کو لاذع اللسان بھی کہتے ہیں۔ اگر سبب غلبہ دمویہ ہو فصد لیں اور بعدہ بصل اور حماض اور اترج اور مثل اسکی جو منقطع اور لعاب بہانیوالی ہو مثل ترش انار اور سوائے اسکے زبان پر ملیں اور اگر رطوبت بلغمیہ ہو یا ارج نمک اور سرکہ اور سونٹھ اور نوشادر اور رایارہ سے تنقیہ کریں اور زبان پر ملیں +

دوا کہ ضفدع اللسان کو مفید ہے۔ نوشادر اور مازو باریک کر کے خوب ملیں اور اُسپر ملازمت کریں کہ فانی کر دیتی ہے اور اگر کافی نہو دوا حاد کہ اکلہ فم اور لثہ وامیہ میں مستعمل ہے ملیں پھر سرکہ نمک ملا کر منہ میں رکھیں اور جب خون کا غلبہ معلوم ہو خون لینا چاہیئے اور جہاں دوا کفایت نہ کرے قطع کریں اور وقت قطع کے احتیاط کریں کہ زبان کے نیچے کی رگیں نہ کٹ جائیں +

دوا کہ شقاق اللسان کو نفع رکھتی ہے اسبغول تدری سے شکر کیساتھ منہ میں رکھیں اور ماء الشعیر پئیں اور کھیرے کی پتی اور قیروطی اور جو مرطب ہو زبان پر ملیں اور روغن مغز بادام اور روغن مغز تخم کدو ناک میں ٹپکائیں۔ اگر یبوست دماغ کے سبب سے ہو اگر بسبب اخلاط جمع ہونیکے معدہ میں ہو تنقیہ مقدم کریں +

دوا کہ زبان کی خشکی کو کہ بسبب حرارت اور یبوست کے ہو نافع ہے جو چیز مرطب اور مبرد ہے مثل لعابوں اور آب فواکہ پئیں اور چند بار مضمضہ کریں اور روغن بادام ملیں اور اگر سبب یبوست اور رطوبت لزج کے ہو کہ زبان پر چمٹ جائے۔ تو بید کی لکڑی سکنجبین میں تر کریں اور زبان پر ملیں +

دوا کہ زبان کی سوزش کو نافع ہے ہر مرطب اور مبرد سے مضمضہ کریں۔ اور اگر اُسکا سبب فم معدہ کی حرارت ہو تو اُسکو پئیں +

دوا کہ بثور دہن کو نافع ہے۔ ابتدا میں تنقیہ کے بعد سرکہ کیساتھ گلسرخ اور کشنیز اور عصارہ لائی اور برگ مکو اور برگ اور بیخ کاسنی اور مسور اُس میں جوش کی ہو مضمضہ کریں +

دوا کہ زبان کی خارش کو نافع ہے اوّل تنقیہ خلط کا کریں۔ بعدہ دودھ اور شکر سے کلی کریں یا سرکہ اور روغن گل سے اور ہلیلہ زرد کا چبانا اور زبان پر ملنا اس کے مواد کے نکالنے میں بہت نفع رکھتا ہے +

دوا کہ تالو کے ورم کو نافع ہے۔ طباشیر گلسرخ ظرفہ نشاستہ کتیرا صمغ عربی آرد مسور کوٹ چھانکر اور تھوڑا کافور

ملاکر چھڑکیں بعد فصد اور اسہال کے اور نیز ابتدا میں بعد تنقیہ کے روادعات سے کلی کریں۔ اور انتہا میں محالات مرخیہ کہ خناق میں ذکر ہوگا ٭

فصل کوّے کے دواؤں میں

دوا کہ ورم ملاذ مکو نافع ہے جو چیز زبان کے ورم میں گذری بحسب اقسام اربعہ اور مواد کے وہی یہاں کام میں لائیں ٭

دوا کہ کوّے کے گرجانیکو نافع ہے رماد اقاقیا گل سوختہ یعنے چولھے کی مٹی جلی ہوئی جسکو بھٹور کہتے ہیں۔ اور اسبغول اور سریش کشنیز خشک سب کو سوائے اسبغول کے سبکو پیسیں اور سب کو سرکہ میں کہ جسمیں برگ مورد اور کشنیز خشک جوش یا ہو ملائیں اور حلق تالو پر رکھیں یا ل منڈا کر اور یہ دوا بزرگوں اور بچوں ہر ایک کیلئے نافع ہے ٭

دوا کہ بچوں کے ملاذ کو اٹھا دیتی ہے۔ مازو سرکہ میں پیسکر تالو پر رکھیں یا سرو ہونیوالی مٹی جلا کر سرکہ ملا کر رکھیں اور جب کوّے کی جڑ باریک ہوگئی ہو اور سر غلیظ ہو تو دوا فائدہ نہیں دیتی ہے۔ چاہیئے کہ زفت گرم پانی میں ڈالکر گرم گرم غرغرہ کریں تاکہ ورم نرم ہو اور تحلیل ہو اور بعدہٗ ریشہ برگد کے عصارہ کیساتھ کہ سنگ اور مازو اُسمیں ملایا ہو غرغرہ کریں تاکہ دوسرا مادہ نہ گرے بسبب قبض کے اور جب کوّے میں سُرخی اور حرارت ظاہر آوے مکو کے عرق اور کشنیز تر سے غرغرہ کریں اور نیز سرکہ اور گلاب سے مضمضہ کریں اور گلسرخ اور صندل اور گلنار اور کافور ملیں۔ اور جاننا چاہیئے کہ سقوط کوّے کا اگر خون سے ہو فصد مقدم رکھیں اور جو ورم زبان میں گذرا کام میں لیجائیں پھر ادویہ جاذبہ رکھیں اور اگر بلغم سے ہو اول شہد کے پانی اور زوفا کے جوشاندہ سے غرغرہ کریں۔ بعدہٗ پھٹکڑی اور رس باریک کرکے آب تخم انارین ملا کر مضمضہ کریں۔ اور پھٹکڑی اور شاخ گوزن جلا ہوا اور نوشادر باریک پیسکر نوبہ سے پھونکیں یا کفچہ میل سے کوّا اٹھائیں۔ اور اگر اُسکا سر بہت غلیظ ہو اور جڑ باریک اور تحلیل نہ پاوے اور ایذا پہنچاوے تو زاید کو تراش دیں۔ بعدہٗ سماق گلاب میں جوش کرکے مضمضہ کریں تاکہ خون بہت نہ نکلے۔ اور جب قطع ضروری ہو اول بدن کا تنقیہ کریں وجوباً ٭

فصل جونک چھوڑانیکی دوا میں

سرکہ اور نمک یا سرکہ اور سینگ باہم ملا کر غرغرہ کریں اور ایرسا پیسکر اور سرکہ میں روغن گل کیساتھ ملا کر غرغرہ کرنا بہت نافع ہے اور اگر سیاہ مٹی خریطہ میں رکھیں اور علیل کا منہ اُس میں بھر دیں جونک جہاں ہوگی مٹی کیطرف میل کریگی پھر مٹی نکال لیں اور جونک بھی اور اگر لہسن کھلائیں اور دھوپ میں بٹھائیں یہاں تک کہ گرمی شدت کرے پھر کوزہ سرد پانی کا آگے ملائیں اور مریض سے کہیں کہ منہ کھول دے اور یہی عمل رکھنے اور طحلب یعنے پانی کے اوپر کی سبزی کا منہ میں رکھنا یا لب پر رکھنا یہی عمل رکھتا ہے اور یہ سب تدبیر اُس وقت ہیں کہ جونک حلق سے فروتر ہو اور نظر میں نہ آتی ہو۔ اسواسطے کہ اگر نظر میں آویگی اُسکی منقار باہر کر سکتے ہیں اور

جب اُسکی منقار پکڑیں ایک ساعت آہستہ آہستہ جھٹکا دیتے رہیں۔ تاکہ وہ حلق سے چھوٹ جاوے۔ پھر باہر نکال لیں۔ اس واسطے کہ اگر ایک ہی دفعہ قوت سے کھینچ لیں گے اور اُسکا سر ٹوٹ رہے گا ورم پیدا ہوگا۔ اور قوی آفات لاویگا۔ اور اگر جونک حلق کے راہ سے اُس راہ کیطرف کہ تالو کے اوپر بینی کی جانب ہے نکل آئی ہو اور وہاں سے متعلق پکڑا ہو شونیز اور عصارہ قثاء الحمار اور خربق سرکہ میں پکا کر ناک میں ٹپکائیں یا استنشاق کریں جو واسطے غرغرہ کے کہا گیا اُسکی تسعیط کریں۔ اور اگر جونک جس موضع سے کہ متعلق ہو جدا ہو کر معدہ میں چلی جائے اگر قے آسان ہو فوراً کریں۔ ورنہ مسہل دیں اگر دور ہو فبہا ورنہ شیح اور قیصوم اور افسنتین اور شونیز اور ترمس اور قسط اور برنگ کابلی مقشر اور سرخس ہر ایک دو درم سرکہ اور پانی میں بھگائیں اور پلائیں۔ اگر زندہ ہوگی اسکو یہ دوا مار ڈالے گی اور اوتار لاویگی اور جب کانٹا روٹی کے ساتھ یا سوائے اُسکے گلو میں چبھ جاوے۔ اور بلند ہو اگر کانٹا ہی نکال لیں تو بہتر ورنہ کوشش کریں کہ اُتر جاوے +

آٹھواں باب

خناق اور ذبحہ کی دوائیوں کے بیان میں

جب خناق حنجرہ اور مری کے ساتھ پیدا ہے تو اُسکا ذکر بعد حلق کے اور قبل حنجرہ اور مری کے لائق معلوم ہوا اور حلق جمہور کے نزدیک اُس فضا سے مراد ہے کہ نفس کا مجری اور غذا کا مجری اُس میں ہے۔ پس حنجرہ اور مری حلق کی حد سے خارج ہوگا +

دوا کہ خناق دموی اور صفراوی کو ابتدا میں نفع رکھتا ہے پس۔ بعد فصد اور اسہال کے تخم خرفہ اور نشاستہ طباشیر سماق کتیرا ہر ایک ایک درم۔ کافور ایک دانگ کوٹیں اور اسبغول کے لعاب کے ساتھ ملا کر گولیاں بنائیں اور ہمیشہ زبان کے نیچے رکھیں اور نیز سرکہ اور گلاب کے ساتھ یا سکنجبین کے ساتھ اور شربت عناب کہ عدس اور تخم کاہو اور تخم کاسنی اور کشنیز کے ساتھ جوش دے کر ملایا ہو یا رب توت اور سرکہ جوز تریا عصارہ نکو اور عصارہ کشنیز تر اور عصارہ خرفہ سے غرغرہ کریں +

دیگر کہ خناق گرم کو نافع ہے۔ خمیر ترش آب انار شیریں آب برگ خرفہ یا آب کشنیز تر میں حل کریں۔ اور غرغرے کریں +

دیگر۔ رب توت ۱۰ درم لب خیار شنبر ۳ درم آب نکو ۲۰ درم باہم ملا کر غرغرہ کریں لیکن قبل از تنقیہ اندر

غرغرہ ذی رکوع کے کہ مذکور ہوا کام میں نہ لیجائیں۔ تاکہ مادہ ریہ آور دلپر نہ لوٹے۔

دوا کہ ابتدا میں قبل تنقیہ کے بھی کام میں لا سکتے ہیں اور درد کی تسکین کرتا ہے اور سب قسموں میں نفع دیتا ہے۔ ص۔ مغز املتاس گائے کے دودھ میں یا کشکاب میں حل کریں۔ اور صاف کرکے غرغرہ کریں ورم اور درشتی کو دور کرتا ہے۔

دوا کہ خناق دموی کے انتہا میں چاہیئے اور اس مرض کی تیسرا یا چوتھا روز انتہا ہے ص۔ انجیر مویز جلبہ تخم مرو تخم کتان پانی میں جوش کریں اور صاف کریں۔ اور تازہ دودھ کیساتھ کہ لب املتاس اُس میں حل کیا گیا ہو ملا کر غرغرہ کریں اور جانیں کہ دموی میں تلیین کی اور تحلیل ورم کی بہت حاجت ہے اور صفراوی میں تبرید کی زیادہ ضرورت ہے اور خناق دموی کے انتہا میں اگر روئی پانی میں تر کریں اور قیروطی کہ روغن گل اور موم مصفا سے بنائی ہو روئی پر لگائیں اور حلقوم کے آس پاس رکھیں صواب ہوگا۔

دوا کہ خناق صفراوی کے انتہا میں کام میں آتی ہے ص۔ گیہوں کی بھوسی پانی میں جوش کریں۔ اور مغز املتاس اُس میں حل کریں اور صاف کرکے غرغرہ کریں۔

دوا کہ ورم کو توڑ دے ص۔ بورہ حلتیت پس افگندہ خطاطیف لیں۔ اور تازہ دودھ اور گرم روغنوں میں ملا دیں اور غرغرہ کریں۔

دوا کہ یہی عمل کرے۔ مازو گلنار شب یمانی پوست انار اور مثل اسکی جو قابض ہو پانی میں جوش کریں اور غرغرہ کریں۔ تاکہ بواسطہ شدت جمیع اجزاء کے ورم ٹوٹ جائے۔ اور اگر ٹوٹنے میں تاخیر ہو ورم اُنگلی سے توڑ دیں۔ اگر ممکن ہو ورنہ بیل نہاں سے کہ ایک آلہ اسی کے واسطے مخصوص ہے چیر دیں لیکن آہنی آلہ کا استعمال بلا ضرورت نہ چاہیئے اور جانیں کہ جب ورم سُرخی چھوڑے اور زردی پر آوے اور مسترخی ہو دلیل مادہ کے نضج کی اور رخنہ پڑ جانے کی ہے پس اگر خود بخود کھل جائے۔ بہتر ورنہ غرغرہ منضجہ مذکور کام میں لائیں۔

دوا کہ بعد ٹوٹ جانے ورم کے کام میں آوے۔ روغن گاؤ یا روغن بنفشہ گرم پانی میں ملائیں اور غرغرہ کریں۔ یا دودھ اور شہد سے اور جب ریم پاک ہو جائے۔ کزمازو ایک جزو بیخ سوسن آسمانجونی نیم جزو پانی میں پکائیں اور غرغرہ کریں۔ تاکہ خشک ہو۔

دوا کہ باطن سے ظاہر کی طرف مادہ نکالے۔ زفت نطرون رائی سداب بری کوٹ چھانکر پانی میں ملاکر حلق کے باہر ضماد کریں۔ اور بہتر حیلہ واسطے جذب مادہ کے پچھنے لگانا ہے ٹھوڑی کے نیچے اور جانیں کہ جب ورم نہ ہے اس صورت میں بعد تنقیہ کے بہترین تدابیر مادہ کا جذب کرنا خارج کیطرف ہے مبالغہ کیساتھ۔

دوا کہ بلغمی خناق کو نفع رکھتی ہے تنقیہ کے بعد شہد اور مری سے غرغرہ کریں یا انگور کے سہ سے مد سکنجبین

عنصلی اور مُو کے عرق اور رائی اور سویز اور عقرقرحا یا رب پوست جوز اور آب بادیان سے غرغرہ کریں اور مادہ کے قطع کرنے میں سرکہ اور شہد سے غرغرہ کرنا نافع تر ہے اور ابتدا میں آبکامہ اور رب توت سے غرغرہ کرنا لازم ہے اور جب ورم ریم کرے غرغرہ منفجرہ دیں ۔

دوا کہ ورم نہ کھولے اور بسبب استعمال مسخنات کے خشونت حلق میں ظاہر آوے نفع دیتی ہے ص۔ تازہ دودھ روغن میں ملائیں اور غرغرہ کریں ۔

دیگر۔ وقت انتہا اور انحطاط کے نفع دیتی ہے ص۔ موم سپید روغن سوسن میں ملائیں اور خارج سے طلا کریں

دوا کہ خناق سوداوی کو بعد تنقیہ کے نفع دیتی ہے ص۔ لعاب حلبہ اور لب خیار شنبر انجیر کے جوشاندہ یا مری میں ملا کر غرغرہ کریں۔ اور جلاب گرم اور شہد کے پانی اور ہیفتجج یا اکلیل الملک اور تخم السی اور بابونہ اور حلبہ کے جوشاندہ سے غرغرہ کریں ۔

دیگر۔ حلبہ اور السی اور سویا اور بابونہ اور برگ کرنب اور تخم کرنب اور مرزنجوش کوٹ چھانکر روغن نرگس اور چربی بط گلا کر ملائیں اور خارج حلق پر ضماد کریں ۔

دواء الخطاطیف۔ بلغمی اور سوداوی خناق کو نافع ہے اگر اُس سے غرغرہ کریں اور خارج حلق پر طلا کریں تخم کرفس انیسوں نانخواہ مرار اسپندار چینی۔ مرمکی۔ زراوند طویل زعفران ہر ایک دس درم گلسرخ ۲۰ درم قسط رومی خطاطیف ہر ایک ۳۰ درم۔ نشاستہ بالچھڑ ہر ایک ۵ درم مازو ۱۳ عدد کوٹ چھانکر شہد میں ملا دیں اور کام میں لاویں ۔

دوا کہ سخت خناق میں جسکو کسی طرح نفع نہ ہوتا ہو نفع دیتی ہے۔ رگ زیر زبان کھولیں اور گردن اور تحت ذقن پر حجامت کریں اور اگر ضرورت پڑے اور مادہ بارد ہو شہد بھلاوہ حلق پر خارج سے طلا کریں تاکہ زخم ہو اور زرد پانی نکلے

نواں باب

حنجرہ اور قصبہ ریہ اور مری کی دواؤں میں

اکثر بیماریوں اور تدبیروں میں یہ دونوں عضو مشارکت رکھتے ہیں۔ لہذا ایک باب میں لکھے جاتے ہیں اور تدبیر ڈوبے ہوئے اور گلا گھوٹے ہوئے کی بھی اسی باب میں آوے گی ۔

دوا کہ انطباق المری اور استرخاء حنجرہ کو نفع رکھتی ہے ص۔ انیسوں بالچھڑ کندر بہمنین مصطگی جوشکریں اور

نیمگرم گھونٹ گھونٹ پئیں اور ٹھوڈی کے نیچے محجمہ لگائیں۔ جند بیدستر اور سکنجبین اور مثل اسکی ملا کریں اور چاہیے کہ پہلے واسطے تنشف رطوبت کے کہ انطباق مری اور استرخاء حنجرہ ہے۔ ایارجات دیں اور غرغرے یا شغرغم میں لاویں۔ اور پھر واسطے توت کے دوا مسطور عمل میں لائیں۔

دوا کہ حلق کے پھوڑیوں اور مری اور قصبہ ریہ کو نافع ہے۔ ٹوٹ جلنے سے پہلے تسکین بھینی اور سوزش کی کرتی ہے۔ ص۔ شیرہ جو اور نشاستہ اور روغن بنفشہ حریرہ بنائیں اور پئیں بعد فصد کے اور میوہ کے پانی سے طبیعت نرم رکھیں اسہرات کیوقت لعاب اسبغول نیمگرم پئیں اور پانی سے پرہیز کریں اور بنفشہ اور کتیرا اور رب السوس اور تخم خیار مقشر اور نشاستہ سے لعاب اسبغول سے گولیاں بنائیں اور ہمیشہ منہ میں رکھیں۔

دوا کہ بثور متفرح میں واسطے تسکین درد کے نافع ہے۔ روغن بادام یا روغن گل اور موم سفید کی قیروطی بنائیں اور تنہا یا مع زردہ بیضہ مرغ کے ملا کر نیمگرم پئیں اور مرہم اسفیداج بدستور اور جانو کہ جب بثور کے پکانے کی حاجت پڑے تو خناق کے پکانے کا علاج کریں اور جب پکجادے اور کھنگھار میں ریم آوے تو خناق منفجرہ میں جو گذرا کام میں لائیں اور انتہا میں تھوڑا سا سرکہ نیمگرم پانی کیساتھ ملا کر پئیں اور اُسی سے غرغرہ کریں تاکہ ریم سے پاک ہو اور اگر سرکہ کی تیزی سے درد ہو تو روغن گل۔ روغن بنفشہ لعاب تخم السی ملا کر جرع کریں اور غرغرہ بھی کریں۔

دوا کہ حکاک مری کو نافع ہے اور یہ بخار معدہ سے زیادہ ہوتی ہے۔ سویا لوبیا تخم مولی جوش کریں اور سکنجبین عنصلی ملا کر پئیں اور قے کریں اور سرکہ کہنہ کے ساتھ غرغرہ کریں۔ اور واسطے تسکین لذع کے اور خارش کے تازہ دودھ شکر ملا کر پئیں۔ اس مرض میں شربت گندریہت نافع ہے۔

دوا کہ پھڑکنے اور رعشہ کو قصبہ ریہ کے نفع رکھتی ہے۔ ص۔ دج ایارج فیقرا رائی سونٹھ عقرقرحا مویزج۔ پودینہ صعتر ملٹھی پوست بیخ کبر کوٹ چھانکر شہد کیساتھ غرغرہ کریں۔ اور نیز حسب سبب جو کچھ ادویہ سر میں واسطے اختلاج اور رعشہ کے گذرا عمل میں لائیں اور فرق قصبہ ریہ کے اختلاج اور ارتعاش میں یہ ہے کہ اختلاج میں تالو میں لجلجہ پڑتا ہے۔ اور ہمیشہ نہیں رہتا۔ بخلاف ارتعاش کے کہ اُس میں بات لرزاں منہ سے نکلتی ہے اور دوام رکھتا ہے۔

دوا کہ ورم گرم مری کو ابتداء میں بعد فصد کے نفع رکھتی ہے۔ ص۔ شربت توت اور شربت فواکہ شیرہ تخم خرفہ کے ساتھ آب انارین ملا کر گھونٹ گھونٹ پئیں اور صندل اور گلاب اور آب بہ اور آب آس دونوں شانوں کے درمیان میں ضماد کریں۔ اگر مادہ نہ پھر جائے اور انتہا کو پہنچے۔ شربت بنفشہ اور شربت کاکنج۔ املتاس اور ماء الشعیر کے ساتھ ملا کر پئیں۔ اور جو کا آٹا اور بابونہ اور خطمی اور مکو اور روغن گل ملا کر دونوں شانوں کے بیچ میں ضماد کریں اور ورم گرم میں مری کے تپ لازم ہوتی ہے۔ اور شدت کی پیاس اور دونوں شانوں

کے درمیان میں درد ہوتا ہے خاصکر نوالہ نگلتے وقت +

دواکہ ورم سرد مری کو نافع ہے ص۔ سویا بابونہ ناخونہ السی پانی میں جوش دیں اور اُسکا پانی مینفتح میں پکاکر جرعہ جرعہ پیئیں اور ادویہ مذکور ضماد بھی کریں اور اگرم روغن میں کتفین کے درمیان میں جو کہ مری پشت کی طرف ہے اور قصبہ ریہ سینہ کی طرف۔ لہذا دوا کا لگانا امراض مری میں درمیان کتفین کے چاہیئے اور قصبہ ریہ کی بیماریوں میں سینہ پر +

دواکہ مری کے زخم کو نافع ہے وہی ہے کہ بثور تقرح میں گذری۔ اور فرق ورم اور قروح میں مری کے یوں کریں کہ ورم میں الم بڑے نوالہ سے زیادہ ہوتا ہے اور قروح میں تیز اور شور کھانوں سے +

دواکہ مری کے تفرق اتصال کو نافع ہے۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ گل ارمنی باریک کر کے تھوڑا تھوڑا کھاتے رہیں اور حسب دستور تنقیہ کریں اور سوائے اُسکے کوشش کرتے رہیں +

دواکہ تغیر اور آواز کے بطلان کو کہ جسکا سبب خشکی ہو نفع رکھتی ہے ص۔ انار شیریں کو کپڑے میں لپیٹ کر اور خمیر میں بند کر کے بھوبھل میں رکھیں کہ پکجائے۔ پھر اُسکو تراش کر کے اور خوب حرکت دے کر جلاب پختہ اُسکا تھوڑا روغن بنفشہ یا بادام اُس میں ملاکر نیمگرم تھوڑا تھوڑا پئیں۔ اسی طرح جو تری لائے دواء اور غذا کام میں لائیں +

دیگر۔ اگر اس مرض کا سبب رطوبت ہو تو سونٹھ سو درم تازہ دودھ میں ترکریں اور ہر روز تازہ دودھ بدل دیں کہ نرم ہو۔ پھر خوب کوٹیں اور دارفلفل ۵۰ درم۔ زعفران ۲۰ درم نشاستہ ایک سو ستر درم سب مثل سرمہ کے باریک کر کے سب کو شہد میں یا شکر کے قوام میں لعوق بنائیں اور ہر صبح ایک چمچہ لے کر چاٹ لیں اور لعوق کرنب اور لعوق انگزہ اور لعوق انجیر بھی یہی عمل کرتا ہے +

دواکہ آواز کی گرفتگی کو نفع دیتی ہے۔ اگر اُسکا سبب سوءِ مزاج بارد سادہ ہو اور حنجرہ میں پڑے۔ ص۔ فلفل ہینگ رائی۔ زعفران مساوی کوٹ چھانکر شہد کیساتھ ملائیں اور ہر صبح گولی بناکر کھائیں اور رائی بریان اور فلفل اور مر اور لبنی اور قند باریک پیسکر شہد میں گولیاں بنائیں۔ اور ہمیشہ زبان کے نیچے رکھیں +

دیگر۔ اگر اس مرض کا سبب سوءِ مزاج تر ہو۔ حلبہ حب صنوبر کبار۔ رب السوس نیمہ مر کوٹ چھانکر شہد میں ملادیں اور چاٹیں اور بیخ کرفس اور بیخ بادیان اور ملٹھی اور بیخ سوسن جوش کریں اور جرعہ جرعہ پیئیں اور طبیخ انجیر بھی صرف پینا نافع ہے اور مجففات سے غرغرہ کرنا اور اُسکا کھانا بدستور اور اس قسم میں حنجرہ میں بیمار گرانی پاتا ہے بلا دکھ اور درشتی کے +

دیگر۔ اگر سبب اس مرض کا خشکی ہو۔ روغن بنفشہ تازہ لعاب اسبغول شکر ملاکر کھائیں اور شوربہ مرغ

فربہ کا تناول کریں اور اس قسم میں درد حنجرہ میں ہوتا ہے ۔

دیگر۔ اگر سبب اس مرض کا نزلۂ گرم ہو۔ شربت خشخاش چاٹیں اور غرغرہ قابضہ اور طلاء کرنا اور نطول کرنا مخلفات کا سر پر مفید ہے ۔

دیگر۔ اگر سبب اس مرض کا سوء مزاج گرم سادہ ہو اور یہ تپ گرم میں پڑتا ہے۔ ماء الشعیر پئیں اور جو مبرد اور مرطب ہو۔ ص۔ صمغ عربی۔ نشاستہ کتیرا خشخاش سفید مغز تخم کدو بنفشہ لعاب اسبغول میں گولیاں بنائیں اور ہمیشہ منہ میں رکھیں اور جو مرطب اور دہنیت دار ہو کام میں لائیں اور آب نیمگرم کا غرغرہ نافع ہے ۔

دوا ڈوبے ہوئے کو نافع ہے بعد نکالنے کے پانی اس کے شکم سے اُلٹا لٹکا کر فلفل سونٹھ سرکہ میں جوش کریں اور صاف کر کے حلق میں ڈالیں اور بعد افاقہ کے چند روز حریرہ دودھ اور آرد نخود کا بنا کر دیں تاکہ ریہ کا مزاج صالح ہو جائے ۔

دوا کہ مخنوق الوہق کو نافع ہے۔ روغن بنفشہ اور آب گرم سے غرغرہ کریں اور واسطے جذب مادہ متصاعدہ کے اسفل کی طرف قیفال کی فصد لیں اور حقنہ کریں اور پا شوبہ کریں اور ہمیشہ اقدام کریں ۔

دسواں باب

ریہ اور سینہ اور اُسکے پردونکی دوائیں اور جو پسلی سے تعلق رکھے

بخور کہ ربو اور بلغمی کھانسی کو نافع ہے ص۔ سلیخہ مرقسط زعفران برابر کوٹ کر شراب میں گوندھ کر قرص بنائیں اور جلائیں اور اُسکا دھواں منہ میں کھینچیں ۔

بخور کہ ربو اور سرد کھانسی اور مزمن اور بودار خون تھوکنے کو نفع دیتا ہے اور نفس بستہ کو فوراً کھولتا ہے۔

ص۔ مرمیعہ بھنگ ہرسہ برابر ہڑتال سب کے برابر روغن گاؤ میں ملائیں اور گولیاں بنائیں اور جلائیں اور بواسطہ نے کے اُسکا دھواں صبح کے وقت کھینچیں ۔

دیگر۔ زراوند مدحرج برابر ہڑتال سب کے برابر روغن گاؤ میں ملا کر اُسکا دھواں کھینچیں اور اگر گندہک ہڑتال کوٹیں اور بکری کے گردہ کی چربی میں گوندھ کر گولیاں بنائیں اور اُسکا دھواں کھینچیں یہی اثر رکھتا ہے ۔

حب کہ ربو اور بلغمی کھانسی کو نافع ہے اور اسکا نام حب ربو ہے۔ تربد ایک درم ایرسا نیم درم ایارج فیقرا غاریقون ہر ایک ایک درم سقمونیا ایک دانگ مقل ۲ دانگ بنفشہ نیم درم پانی میں گولیاں بنائیں۔ خوراک ۲ سے ۴ درم تک ۔

حب الصدر۔ پرانی کھانسی اور ربو اور دمہ اور امراض سینہ کو نافع ہے ص۔ غاریقون۔ تربد سفید ہر ایک ۲ درم شحم حنظل ایارج فیقرا انزروت ہر ایک ۲ درم گولیاں بنائیں۔ خوراک ایکمثقال ماء العسل کے ساتھ *

حب بنفشہ۔ اخلاط غلیظ کو سینہ سے پاک کرتی ہیں اور ربو اور دمہ کو نفع دیتی ہیں۔ اور صفرا نکالتی ہیں۔
ص۔ بنفشہ ۲ درم۔ تربد ایک مثقال محمودہ ایک دانگ اور نیم رب السوس نیمدرم پانی میں گولیاں بنالیویں یہ سب ایک خوراک کامل ہے *

حب غاریقون کہ واسطے بیماریوں سرد سینہ اور ریہ کے نافع ہے ص۔ غاریقون ۳ درم۔ تربد ۵ درم رب السوس ایک درم۔ ایارج فیقرا شحم حنظل۔ انزروت ہر ایک ۲ درم کوٹ چھانکر پانی یا السی کے جوشاندہ میں گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک مثقال سے ۲ درم تک *

حب۔ مُنہ میں رکھنے سے اخلاط غلیظ تھوک سے باہر نکالتی ہیں۔ ص۔ رب السوس فلفل شکر ہر سہ برابر کوٹ کر گولیاں بنالیویں *

حب کہ شُش کو پاک کرتی ہیں ص۔ تربد سفید ایک مثقال صبر آب باراں میں دھویا ہوا ایک درم رب السوس ایک درم گولیاں بنائیں۔ یہ ایک خوراک ہے *

حب کہ واسطے تقویت شُش اور دور ہونے کھانسی کے مجرب ہے ص۔ زفت ایک درم۔ مغز بادام۔ شکر سفید ہر ایک دو درم گولیاں بنائیں اور مُنہ میں رکھیں *

حب میعہ کہ سرد کھانسی مزمنہ کو کہ واقع النوم ہو نفع دے ص۔ میعہ مرا ینسوں سب برابر ترمس کی مانند گولیاں بنائیں۔ ایک سے دو تک کھلائیں اور اُس کے بعد شربت خشخاش چاٹیں *

حب کہ کھانسی کہنہ ردی کو نافع ہے میعہ جندبیدستر اسارون افیون سب برابر گولیاں بنائیں اور موہنہ میں رکھیں *

حب کہ سینہ کے درد اور ریو اور کھانسی بلغمی کو نافع ہے ص۔ مغز بادام۔ مغز پستہ گوند ببول شکر تیغال باقلا سونٹھ گولیاں بنائیں *

حب ہندی کہ واسطے سخت کھانسی کے کہ جس سے قے میں کھانا نکل پڑتا ہو اور اطبا علاج سے عاجز ہوں نفع دیتی ہیں ص۔ فلفل ۳ درم دار فلفل ۶ درم انار دانہ ۱۲ درم۔ قند سیاہ ۲۴ درم جوا کھار ایک و نیم درم قند میں گولیاں بنائیں۔ اکثر اقسام کو کھانسی کے نفع رکھتی ہیں۔ اور انار دانہ جو ادویہ سعال میں واقع ہوا ہے با وجودیکہ ترشی منع ہے اس سے متوحش نہ ہوں۔ کیونکہ شیخ نے بھی قانون میں کھانسی کے باب میں ایک نسخہ حب کا لکھا ہے کہ املی اُس میں ہے پس ترشی تنہا منع ہے۔ نہ بعد ترکیب کے پس سمجھ لو *

حب کہ سرد کھانسی کو نفع رکھتی ہیں اور شیخ سے ہیں ص۔ رالی مصفا رب السوس لباب القمح زعفران۔ کتیرا
حب القطن۔ حب الصنوبر حب الآس تخم خشخاش۔ پوست خشخاش۔ اینسوں شبت مرقند ہر ایک بقدر حاجت
لیں اور گولیاں بناکر مُنہ میں رکھیں ۔

حب کہ سینہ کو نرم کرتی ہیں اور ریہ اور کھانسی شدید والم یا حرارت کو نفع دیتی ہیں ص۔ مغز بادام شیریں
مغز بادام تلخ تخم السی بریان مغز چلغوزہ ہر ایک ۲ درم۔ کتیرا اینسوں۔ گوندبول۔ ملٹھی۔ رب السوس ہر ایک
نیم درم۔ قند سفید ۷ درم آب رازیانہ اور قدرے شہد میں گولیاں بنائیں اور مُنہ میں رکھیں ۔

حب کہ بلغمی اور صفراوی کھانسی کو نافع ہے اور سینہ کی تسکین کرتی ہیں ص۔ رب السوس مویز منقی ہر ایک
۳ درم نشاستہ گندم صمغ عربی۔ کتیرا مغز تخم کدو ہر ایک ایک درم قند سفید نصف سب اجزا کے بیدانہ کے
لعاب میں گولیاں بنائیں اور بعض نسخوں میں قند اور خشخاش چار درم لکھی ہے اور دوسری اجزا بدستور ہیں۔

حب کہ گرم کھانسی کو نافع ہیں ص۔ نشاستہ۔ کتیرا۔ رب السوس عصارہ کاہو میں گولیاں بنائیں ۔

حب کہ گرم کھانسی کو نافع ہیں ص۔ مغز بادام مغز تخم خیارین۔ نشاستہ۔ گوندبول۔ خشخاش سفید ہر ایک
ایک درم۔ رب السوس ۲ درم باقلا ۳ درم لعاب اسبغول میں گولیاں بنائیں ۔

حب کہ خشک کھانسی کو نافع ہے۔ نشاستہ گوندبول مغز تخم خیارین تخم خطمی کتیرا لعاب بیدانہ میں حب بنائیں ۔

حب کہ دق اور سل والے کو نافع ہیں۔ اور گرم خشک کھانسی کو مفید ص گوندبول۔ کتیرا مغز بیدانہ۔ تخم خطمی
رب السوس خشخاش سفید۔ تخم خرفہ قند سفید ہر ایک ۳ درم مغز بادام۔ مغز باقلا مغز تخم خیار مغز تخم کدو۔
ہر ایک ۵ درم لعاب اسبغول میں حبوب بنائیں ۔

حب کہ بچوں کو نافع ہے جو کھانسی کی وجہ سے قے کرتے ہوں اور خشک کھانسی بچوں اور بوڑھوں کے کہ
خواب کی مانع ہو اور نوازل گرم کو رفع کرتی ہیں۔ ص۔ نشاستہ گوندبول خشخاش سفید رب السوس افیون برابر
لعاب بیدانہ میں گولیاں بنائیں۔ ہر گولی بقدر نخود کے ۔

حسو کہ جو ورم ریہ اور سینہ کا کھولے پاک ہونیکو دیتے ہیں ص۔ آرد باقلا آرد کرسنہ۔ آرد نخود خندروس شہد
کے ساتھ پکاکر پلائیں اور ماء العسل کا اسوقت میں پینا واسطے تنقیہ سینہ کے مفید ہے ۔

دواء الکبریت۔ سانس کی تنگی اور سرفہ بلغمی کو نافع ہے واسطے ریم کے کہ سینہ سے نکلتا ہے اور واسطے
تپ کہنہ اور لرزہ کے اور استسقا اور تلی اور عسر البول اور سنگ گردہ اور مثانہ کے اور مضرت ادویہ سمیہ اور بچھو کاٹے
اور رتیلا کے مفید ہے ص۔ گندھک زرد مر بزر البنج سپند قردمانا میعہ سایلہ ہر ایک ۴ درم سداب قسط تلخ ہر ایک
۵ درم افیون۔ زعفران ہر ایک ایک درم سلیخہ ۲ درم فلفل سفید ۱۱ عدد کوٹ کر شہد میں معجون بنائیں ۔

دیاقوزا مشہور نسخہ ہے واسطے اقسام سرفہ اور نزلہ کے اور امراض سر میں کہا گیا ؛
دوا کہ دمہ اور ربو کو اور بلغمی کھانسی کو نافع ہے ۔ ص ۔ عقرقرحا فلفل پوست انار اجموو برگ بانسہ بیخ کٹائی پوست مغیلان شجار سفید نمک سانبھر نمک سنگ ہر ایک ۲ درم افیون ۲ ماشہ کوٹ چھانکر ادرک کے شیر میں گولیاں بنائیں ۔ بقدر نخود اور منہ میں رکھیں +
دیگر ۔ کھانسی اور دمہ کو نفع دیتی ہے ۔ ص ۔ جواکھار فلفل برگ اگہ حب بنائیں نخود کے برابر اور اگر بجائے جواکھار کے نمک سانبھر ڈالیں روا ہے +
دیگر ۔ ہر طرح کی کھانسی کو نافع ہے ۔ ص ۔ کاکڑا سنگی کوٹ چھانکر پانی میں فلفل کے برابر گولیاں بنائیں +
دیگر ۔ دمہ اور کہنہ کھانسی کو مجرب ہے ۔ ص ۔ شحم حنظل بھنگرہ دیودار فلفل گرد زنجبیل برابر کوٹ چھانکر پانی میں فلفل کے برابر گولیاں بنائیں +
دیگر ۔ کہ دمہ اور بلغمی کھانسی کو نافع ہے ۔ ریوند چینی ۔ ایلوا سہاگہ سب برابر شیرہ کسوندی میں بقدر نخود کے گولیاں بنائیں ۔ ایک صبح اور ایک شام کو دیں ۔ غذا کبوتر کا گوشت یا مثل اسکی دیویں +
دیگر ۔ پوکھر مول بہارنگی منقی ملٹھی فلفل گرد سب برابر کوٹ پیسکر شہد میں ملائیں اور دو سے ۴ ماشہ تک دیں +
دیگر ۔ بانسہ خاردار جڑ پتے سے خشک کریں اور پیسکر ہر صبح ایک کفدست کھائیں +
دیگر ۔ بیخ کٹائی بزرگ ایک قبضہ باریک کاٹ کر پاؤ بھر پانی میں جوش دیویں ۔ جب چہارم حصہ رہے صاف کریں اور نوش کریں +
دیگر ۔ کھانسی اور سل اور دق کو فائدہ دیتی ہے ۔ بانسہ سفید پھول کا جسکو اروسہ کہتے ہیں جلائیں اور اسکی راکھ سے کھار نکالیں ۔ پھر کھار مذکور ایک درم اور کتیرا اور صمغ عربی اور ملٹھی ہر ایک ۳ درم کوٹ چھانکر رکھیں اور بقدر ضرورت دیویں +
دیگر ۔ دمہ اور سرفہ بلغمی کو نافع ہے ۔ مغز تخم ہیں پھل ایک ماشہ ہر روز پیسکر دیں اور اگر قے لانا منظور ہو ۔ تو تین چار ماشہ دینا چاہیئے اور اگر قدرے ہیں پھل اور دو دانہ فلفل پانی میں پیسکر طفل کو دیں سینہ کی بلغم قے سے نکالتی ہے +
دیگر ۔ دمہ بلغمی اور بادی کو نافع ہے ۔ ہر بہیر سونٹھ فلفل دار فلفل چترگ باڑنگ نرکچور مشک ہر ایک ۲ درم ۔ ریم آہن کہنہ نیم سیر سفوف کر کے ہر روز ۳ درم شہد کے ہمراہ دیں +
دیگر ۔ کلونجی سونٹھ بانسہ پوکھر مول دہمالہ ہر ایک ایکدرم قدرے پانی میں جوشدیں جب تھوڑا رہے صاف کر کے پئیں +
دیگر ۔ فلفل دراز ۴ درم فلفل ۲ درم لونگ ۸ درم سونٹھ ۴ درم ناردان ۱۰ درم ناگیسر ۸ درم شکر تری ۶۳ درم سفوف کر کے ہر روز ۳ درم کھائیں +

دیگر۔ سرد کھانسی کو نافع ہے فلفل بیخ اکہہ برابر پیسکر آب بانسہ میں گولیاں بنائیں اور سایہ میں خشک کرکے ہرروز صبح و شام مُنہ میں رکھیں اور بتدریج لعاب نگلیں ٭

دیگر۔ کہ دق کی کھانسی کو نافع ہے۔ طباشیر ۵ درم دارفلفل ۴ درم سونٹھ ۳ درم فلفل تالیسر الائچی ناگیسر اترج ہرایک ۲ درم نبات سب کے برابر سفوف بنائیں اور ۳ درم دیں ٭

دیگر۔ یوزہ کہ جو یا چاول کا ہو پئیں۔ یوزا مرزا کا نام ہے ٭

روغن۔ مدبر کہ مسلول کے کام آتا ہے۔ اگر تپ نہ ہو اور آش جو میں گدھی کا دودھ دیں اور اُسکے کھانے میں بھی یہی عمل کریں۔ ص۔ مویز منقی اصل السوس مقشر التماس ہرایک ۲۰ درم عناب ۳۰ عدد پستان سو عدد انجیر ۱۰ عدد پانچ رطل پانی میں پکائیں تاکہ ثلث رہے پھر صاف کریں اور مسکہ بکری کا اور روغن بادام شیریں ہرایک ۲ اوقیہ مسکہ گاؤ روغن کدو ہرایک ۱ اوقیہ اور نیم روغن تل خالص کہ اسمیں نمک نہ ہو تین اوقیہ ملائیں اور پکائیں تاکہ پانی نہ رہے اور روغن رہے ٭

سکنجبین عنصلی } ربو اور دمہ اور بلغمی کھانسی کو نافع ہے۔ ص۔ عنصل ایک حصہ شہد ۳ حصہ قوام کریں ٭

دیگر۔ دمہ اور کھانسی کہنہ کو جو رطوبت سے ہو نافع ہے اور واسطے قطع اخلاط غلیظہ اور کھولنے سدہ اور صلابت تلی کے مفید ہے۔ ص۔ پیاز عنصل ایک رطل اور نیم لکڑی کی کارد سے ریزہ کریں اور نکالکر لادیں بھی اور پندرہ رطل سرکہ میں نرم آگ سے جوش دیں تاکہ مہرا ہو۔ پھر صاف کرکے بمقابلہ ہر رطل کے ڈیڑھ رطل قند اضافہ کرکے قوام کریں۔ اور ایک جماعت نے قدماء سے یہ ادویہ بھی اضافہ کردی ہیں سونٹھ زیرہ کرمانی عقرقرحا بیخ انجدان زوفاء خشک پودینہ ہر واحد پانچ درم فلفل ۱۰ درم تخم جزریری کاشم ہرایک ۲ درم و نیم قردمانا دو درم سداب ۶ درم رتنیزیات ۳ درم عنصل اور سرکہ کے ساتھ تر کریں اور اس صورت میں واسطے تمام بیماریوں عصباتی اور امراض باردہ مزمنہ کو نہایت نافع ہے ٭

نوع دیگر۔ واسطے کھانسی کہنہ اور ضیق اور مواد بلغمی اور سوداوی اور سدہ احشا اور قوت معدہ اور دماغ کو مفید مکرر تجربہ میں پہنچا۔ ص۔ پیاز عنصل ۱۰ درم زوفا خشک ملٹھی گل گاؤزبان پرسیاوشان اُسطوخودوس۔ غاریقون۔ سپید ہرایک ۵ درم۔ پودینہ رازیانہ بیخ سوسن کبود قردمانا ہرایک ۳ درم سب ایکسو پچاس درم پانی میں دو شبانہ روز تر کریں۔ پھر جوش دیں۔ تاکہ نصف رہے اور صاف کرکے ۳ درم قند سفید کیساتھ قوام میں لائیں۔ اور ہر روز پانچ درم سے دس درم تک پرسیاوشان کے جوشاندہ کیساتھ اور مثل اُسکی پئیں ٭

سفوف کہ گرم کھانسی کو کہ پیٹ کی نرمی سے ہو فائدہ رکھتی ہے۔ ص۔ حب الآس شاہ بلوط خشخاش خرنوب شامی ہرایک ۴ درم گوند ببول ۲ درم کوٹ چھانکر ۳ درم گلاب کے ساتھ دیں ٭

سفوف کہ سل اور کھانسی کو نافع ہے ص۔ گوند ببول۔ گل ارمنی۔ طباشیر حب الآس ہر ایک ۴ درم پرسیاوشان
کندر ہر ایک ایک درم اور بعض خرنوب شامی اور مقل مکی بھی داخل کرتے ہیں۔ خوراک ۳ درم رب آس کیساتھ
اور اگر بہت کھانسی ہو تو شربت خشخاش کے ساتھ دیں ✤

سفوف نفث الدم۔ طباشیر گلسرخ۔ گل ارمنی گل مختوم تخم خرفہ شادنہ عدسی مغسول ہر ایک ۵ درم۔ بسد کہربا
مرواریدنا سفتہ خشخاش سفید۔ رب السوس۔ اقاقیا عصارہ لحیۃ التیس ہر ایک ۳ درم اسبغول ۲۰ درم۔ افیون ۱ درم
سوائے اسبغول کے سب کو کوٹیں اور چھانیں اور سفوف کریں۔ خوراک ۲ درم آب باران کے ساتھ یا آب برگ خرفہ
کے ساتھ اور اگر قوی حرارت نہ ہو کندر ۳ درم بڑھاویں ✤

سفوف سرطان مسلول کو نہایت نافع ہے ص۔ سرطان نہری سوختہ ۲ درم گل قبرسی گوند ببول خشخاش
سفید خشخاش سیاہ مغز تخم خربزہ ہر ایک ۵ درم۔ خوراک ایکمثقال شربت انار شیریں یا شربت خشخاش کیساتھ ✤

سفوف کہ مسلول اور مدقوق اور سینہ کے زخموں اور نفث الدم کو نافع ہے ص۔ صمغ عربی۔ نشاستہ۔ کتیرا مغز
بیدانہ شیریں۔ خشخاش سیاہ تخم کاہو تخم خطمی ہر ایک ۶ درم۔ صندل سفید ۱ درم۔ سکر العشر طباشیر ہر ایک ۳ درم
گلسرخ۔ تخم خبازی۔ تخم خرفہ ہر ایک ۵ درم۔ مغز تخم خیارین مغز تخم کدو گل ارمنی عصارہ لسان الحمل۔ گل مختوم۔
گل قبرسی ہر ایک ۴ درم زعفران ایک درم سفوف بنائیں۔ خوراک ۲ درم نیمدانگ کافور ۲ دانگ خاکستر سرطان
کیساتھ شربت خشخاش اور شیرہ تخم خرفہ میں ✤

سفوف کہ سل اور تپ دق خلطی اور اسہال کو نافع ہے اور واسطے منع گرم نزلوں کے مجرب ہے ص۔ باقلا مقشر
۷ درم کتیرا نشاستہ صمغ عربی مغز تخم کدو مغز تخم تربز مغز بیدانہ شیریں رب السوس۔ طباشیر مغز تخم خیار گل ارمنی
عصارہ ریش برگد ہر ایک ۴ درم تخم خطمی گلنار اقاقیا ہر ایک ۲ درم۔ مغز بادام ۳ درم۔ خشخاش سفید خاکستر
سرطان ہر ایک ۱۰ درم کوٹ چھان کر ۲ مثقال سے خوراک ۳ مثقال تک ہے ✤

شربت سعال۔ پرانی کھانسی کو نہایت مفید ہے اور سینہ کو اخلاط سے پاک کرتا ہے اور ربو اور دمہ کو
فائدہ مند ہے ص۔ انجیر سفید ۲ اوقیہ پیاز عنصل ایک اوقیہ مویز منقی دو اوقیہ انیسون نیم اوقیہ سبکو تین روز
قدرے انگوری اور پانی میں تر کرکے جوش دیں اور صاف کریں اور دو رطل شہد اضافہ کرکے قوام میں لائیں ✤

شربت حلبہ سینہ کے درد کہنہ اور نفث المدہ اور نزلہ صدر کو نافع ہے ص۔ حلبہ ۳۰ درم انجیر ۵ اعدد
مویز تمر ہندی ہر ایک ۱۰ درم شہد دو چند ✤

شربت حب الآس۔ کھانسی یا اسہال کو نافع ہے ص۔ حب الآس کوٹیں اور جوش کریں تاکہ مہرا ہو اور صاف کریں
اور ہر دو جزء اُس ہے اجزو اضافہ کریں اور قوام میں لائیں اور اگر قدرے طباشیر سفید پیسکر بڑھاویں بہتر ہو ✤

شربت زوفا سادہ۔ دمہ اور کھانسی کو نافع ہے ص۔ زوفا خشک مصفا نیم رطل بہت سے گرم پانی میں تر کریں ایک رات دن اور پکا کر صاف کریں۔ اور قند سپید یا شکر سپید چار رطل اور شہد ایک رطل ملا کر قوام کریں +

شربت زوفا مدبر کہ مجاری نفس کی بلغم غلیظ کو دور کرتا ہے اور سینہ کو نرم کرتا ہے اور دمہ و کھانسی کو فائدہ دیتا ہے ص۔ رازیانہ کرفس ہر ایک ۵ درم زوفا خشک ۷ درم انجیر ۱۰ عدد مویز منقی ۳۰ درم حلبہ چار درم تخم خطمی اصل السوس مقشر ابرسا ہر ایک ۳ درم پرسیاوشان ۶ درم قند سفید ۲ رطل گلقند ایک رطل بدستور متعارف شربت بنائیں۔ خوراک ۱۰ درم سے ۱۵ درم تک ایک درم مغز بادام تلخ کے ساتھ +

نوع دیگر۔ واسطے درد سینہ اور پرانی کھانسی اور دمہ اور نزلہ اور صلابت معدہ اور سدہ کے نافع ہے۔ ص مویز منقی ۳۰ درم عناب سپستان انجیر خشک بیخ سوسن ملٹھی ہر ایک ۲۰ درم بیخ رازیانہ بیخ کرفس زوفا خشک پرسیاوشان ہر ایک ۱۰ درم بیدانہ انیسون تخم رازیانہ ہر ایک ۵ درم جو مقشر مغز خیارین مغز تخم کدو مغز تخم خربزہ مغز پستہ مغز چلغوزہ اذخر بالچھڑ تخم خطمی السی ہر ایک ۳ درم سوائے مغزیات کے سب اجزا کو نیم کوب کر کے جوش کریں۔ اور چار رطل قند سپید کیساتھ قوام میں لائیں۔ پھر مغز خوب کوٹ کر اُس میں حل کر دیں +

نوع دیگر شربت زوفا جو بلغمی کھانسی کو نافع ہے اور سینہ اور ریہ کو اخلاط سے پاک کرتا ہے اور ربو اور دمہ کو فائدہ دیتا ہے ص۔ عناب ۳۰ دانہ سپستان ۵۰ دانہ انجیر سفید ۲۰ دانہ گل بنفشہ ۴ درم۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی ہر ایک ۵ درم پرسیاوشان ۷ درم ملٹھی زوفا خشک ہر ایک ۸ درم ادویہ پانی میں جوش کریں اور قند سفید ایک من اضافہ کر کے قوام کریں۔ اور بعض فراسیون ۵ درم داخل کرتے ہیں +

نوع دیگر کہ سینہ کو اخلاط غلیظ سے پاک کرتا ہے ص۔ بیخ کرفس بیخ رازیانہ بیخ کبیر ہر ایک ۳ درم زوفا ۴ درم جوش کریں۔ اور قند سپید ڈالکر قوام بنا دیں +

نوع دیگر کہ سانس کی تنگی کو فائدہ کرتا ہے۔ اور سینہ کو مادہ غلیظ سے پاک کرتا ہے ص۔ انجیر خرما ہر ایک ۱۰ عدد حلبہ پودینہ فراسیون ہر ایک ۵ درم پرسیاوشان ۷ درم بیخ کرفس بیخ بادیان تخم کرفس تخم بادیان۔ زوفا خشک بیخ سوسن ہر ایک ۱۰ درم قند ایک من شربت بنائیں۔ خوراک ۴ درم اور بعض نسخوں میں ۲ درم سوئے کا تخم زیادہ کیا ہے۔ اور بعض میں زراوند مدحرج ۵ درم۔ بیخ سوسن ۳ درم حاشا پوست بیخ کبیر ہر ایک ۲ درم اضافہ کیا ہے

شربت سپستان۔ واسطے کھانسی اور درد سینہ اور خشونت کے نافع ہے انشاء اللہ پنکی دوا میں آویگا +

شربت بنفشہ کہ کھانسی اور شوصہ کو فائدہ دیتا ہے ص۔ تازہ بنفشہ ایک رطل تخم خطمی بیدانہ گوند ببول ہر ایک ۱۰ درم سب کو پانچ رطل پانی میں تر کریں۔ ایک رات دن پھر جوش کریں تاکہ ثلث رہے اور صاف کریں اور قند سپید یا نبات ایک من ڈالکر قوام کریں۔ خوراک ۷ درم اور دیگر انواع شربت بنفشہ کے کہ کھانسی اور

ذات الجنب اور ربو کو نافع ہے اور قسمیں شربت خشخاش کی کہ اس عمل سے فائدہ کھتی ہیں امراض سر میں قوم ہوئیں دیکھ لینا چاہیئے

شربت عناب۔ کھانسی اور درد سینہ کو نافع ہے اور ماشرا اور آبلہ اور خون کے غلبہ کو مفید ہے ص۔ عناب ولائیتی ایک رطل جوش دیں اور دو رطل یا تین رطل قند کے ساتھ قوام کریں +

شراب عناب کہ ذات الریہ کو نافع ہے۔ عناب گرگانی منزوع النوی ۱۰۰ درم مویز سرخ منزوع العجم ۵۰ درم اصل السوس مقشر مرضوض ۲۰ درم فلوس خیار شنبر ۴۰ درم قند بقدر حاجت +

شراب کہ کھانسی کو نہایت مفید ہے۔ بنفشہ نیلوفر خشخاش ہر ایک ۳ تولہ عناب۔ تخم خبازی ہر ایک ۲ درم۔ کوکنار ۲ اعدد۔ تخم السی۔ تخم ریحان۔ تخم حلبہ ہر ایک ایک نیم تولہ اسبغول بیدانہ ہر ایک ایکتولہ۔ شہد اور نبات بقدر حاجت شربت بنائیں +

شراب جو کھانسی نفث الدم کے ساتھ ہو نافع ہے۔ السی۔ بنفشہ۔ حلبہ ہر ایک ۳ تولہ جوش کریں اور صاف کریں پھر اسبغول ۲ تولہ اسمیں ملائیں اور لعاب لیں اور قند ڈالکر شربت بنائیں +

شربت اعجاز مؤلف صاحب قرابادین ہذا سے کہ اقسام کھانسی خشک اور تر کو نافع ہے اور واسطے تپ دق کے مفید ہے۔ عناب ولائیتی ۱۰ دانہ۔ سپستان کلان ۶۰ دانہ۔ ملٹھی مقشر تخم خطمی تخم خبازی گل خیلو فر گل بنفشہ ہر ایک ۷ درم۔ بیدانہ ۵ درم۔ کتیرا گوند بول ہر ایک ۳ درم برگ اروسہ ایک رطل قند سفید دو رطل سوائے گوند اور کتیری کے سب کو جوش دیں اور بطریق معلوم قوام کریں۔ بعدہٗ گوند اور کتیرا داخل کریں اور اروسہ بانسہ سفید گل کو کہتے ہیں کہ ہند میں مشہور اور بہت ہوتا ہے +

شربت عنب کہ کھانسی کو نفع رکھتی ہے اور نہش ہوام کو مفید انگور شیریں کرم قدیم سے نیں اور پانی سے دھو کر اسکا شیرہ نکالیں۔ جسقدر چاہیں اور جوش دیں۔ تاکہ ثلث رہے اور برابر شیرہ کے قند سفید ملائیں اور کف اٹھائیں اور قوام پر لائیں +

شربت رمان کہ واسطے کھانسی اور درد سینہ کے نافع ہے۔ انار شیریں پختہ باریک پوست کالیں اور لکڑی کی چھری سے اسکا پوست دور کریں اور عرق نکالیں اور بمقابلہ چار اوقیہ کے ایک رطل قند سپید اضافہ کریں اور قوام دیں اور اگر چاہیں قوت زیادہ ہو آب انار کا وزن زیادہ کریں +

شربت نرجس کہ دمہ اور انتساب نفس کو نافع ہے۔ نرگس تازہ بے عفونت چہارم رطل بہت سے گرم پانی میں ایک رات دن بھگوئیں اور نرم آگ پر جوش کرکے صاف کریں اور ایک رطل قند سپید کے ساتھ ملا کر قوام کریں +

شربت فراسیون۔ دمہ اور کھانسی کو جسکا سبب بلغم غلیظ ہو نافع ہے ص۔ فراسیون ۴۰ درم اصل السوس زوفا پودینہ بری پرسیاوشان ہر ایک ۲۰ درم مغز بادام مغز چلغوزہ حلبہ۔ تخم بادیان۔ انیسون۔

لے لوعاب بگیر بہت قوی ہے اور اطفال کے حال کا مصلح ص۔ عناب یکرطل کشنیز عدس بیخ کاسنی ہر ایک دو اوقیہ دس رطل پانی

ہر ایک ۵ درم مصطگی ۔ دارچینی ۔ سونٹھ ہر ایک ۲ درم ۔ مویز منقی ۳۰ درم ۔ عناب سپستان ہر ایک سو دانہ انجیر سفید ۲۰ عدد سب ۲۴ رطل گرم پانی میں تر کریں اور ایک رات دن چھوڑیں ۔ پھر نرم آگ پر پکائیں ۔ تاکہ نصف رہے ۔ پھر صاف کریں اور پانچ رطل قند سپید کیساتھ قوام کریں ۔ خوراک ایک سے دو اوقیہ تک ؂

شراب مدبر کہ پرانی کھانسی اور دمہ کو نافع ہے ۔ راسن اصل السوس پرسیاوشان چوب خطمی ۔ تخم خطمی ۔ بنفشہ ہر ایک ۶ درم فراسیون زوفا ہر ایک ۴ درم اُسطوخودوس اینسون ہر ایک ۱ درم مویز منقی دو اوقیہ ۔ گاؤزبان ۵ درم ۔ تخم خیار ۔ تخم خربزہ ہر ایک ۱۰ درم جوش دیں اور قند سفید ۲ رطل رب انگور نصف رطل ملائیں ۔ اور قوام میں لائیں ۔ اور عرق لیموں سبز کلاں وقت قوام کے ڈالیں اور نگاہ رکھیں ؂

شربت عرق السوس مدبر کہ پورانی کھانسی اور تمام سینہ اور ریہ کی بیماریوں اور نزلات اور ربو اور دمہ اور بہر کو نافع ہے ۔ اور سدہ کھولتا ہے اور پیشاب چلاتا ہے ۔ اسکا مزاج معتدل ہے ۔ اور اصحاب تپ خشک کو غیر مناسب ہے ۔ ص ۔ اصل السوس مقشر ۶۰ درم ۔ پرسیاوشان خشخاش سپید ہر ایک ۲۰ درم ۔ زوفا خشک تخم خطمی رازیانہ انیسوں ہر ایک ۱۰ درم عناب سپستان ہر ایک سو دانہ چار رطل گرم پانی میں ایک رات دن بھگوئیں ۔ پھر نرم آگ پر پکائیں کہ ثلث رہے ۔ پھر رب انگور دو رطل اور قند سپید دو رطل ملا کر قوام کریں ؂

شربت اصل السوس سادہ کہ واسطے آواز پڑ جانے کے نافع ہے اور اول کے قریب عرق السوس مقشر مرضوض ایک رطل لیں اور ایک رات دن تر رکھیں ۔ پھر نرم آگ پر جوش دیں اور صاف کریں اور رب عنب ۲ رطل قند سپید ایک رطل شہد چہارم رطل اضافہ کر کے قوام کریں ؂

شراب برگ اترج ۔ گرم اور خشک ہے اور سانس کی تنگی کو کہ بلغم سے ہو کشادہ کرتی ہے اور معدہ کی تنگی کو اور خفقان کو نافع ہے ۔ برگ ترنج تازہ پچاس عدد لیں ۔ اور غبار اُسکا دور کریں پارچہ سے اور دس رطل شراب میں پاک برتن میں تر کریں ۷ روز ۔ پھر صاف کریں اور ایک رطل شہد اور نیم رطل زیادہ کر کے خوب جلائیں ۔ اور آب گینہ برتن میں رکھیں اور بعد تین روز کے کام میں لاویں ؂

نوع دیگر ۔ برگ ترنج ۵۰ عدد شراب کہنہ صاف یا جمہوری میں کہ چھ حصہ ہو اور ہر حصہ ایکسو پچاس مثقال کا ۷ روز تر کریں ۔ پھر صاف کر کے ایکسو پچاس مثقال شہد کف گرفتہ کے ساتھ قوام کریں ۔ بعضے ایک رطل پوست ترنج کو دو سو ۵۰ مثقال میں تر کرتے ہیں اور جوش دیتے ہیں تاکہ ثلث رہے ۔ پھر ایک رطل شہد کے ساتھ قوام میں لاتے ہیں اور ترنج کو فارسی میں بالنگ کہتے ہیں ؂

شراب قصب السکر کہ واسطے سعال اور شوصہ کے نافع ہے معدہ میں آویگا ؂

ضماد کہ ذات الجنب اور ذات الصدر اور ذات العرض اور ذات الریہ کی تسکین کرتا ہے اور مادہ کو نضج دیتا ہے

گل بنفشہ یا بونہ تخم سویا سبوس گندم تخم السی گل خطمی حلبہ کوٹ چھانکر پانی میں لگائیں اور روغن کنجد ملاکر نیمگرم ضماد کریں۔ اور کبھی خاکستر درخت انگور اور شحم عقیق زیادہ کرتے ہیں۔ اگر حرارت کثیر نہ ہو ❊

دیگر۔ بنفشہ سبوس گندم آرد جو خطمی آرد باقلا ناخونہ مساوی کوٹ چھانکر روغن بنفشہ ملاکر ضماد کریں اور اگر قدرے موم ملالیں بہتر ہے اور جہاں مادہ غلیظ ہو اور بطی النضج ہو روغن سوسن اور السی اور حلبہ اور آب کرنب زیادہ کر دیتے ہیں ❊

ضماد کہ مادہ ذات الجنب اور ذات الریہ کا پکاتا ہے۔ بنفشہ خطمی بابونہ ہر ایک ایکجزو اصل السوس مقشر ۲ جزو آرد باقلا آرد جو ہر ایک ایکجزو و نیم کوٹ کر موم اور روغن بنفشہ یا روغن کنجد ملاکر رکھیں اور اگر زیادہ تحلیل کی ضرورت ہو تو السی بڑھائیں یا مینفختج اور ضماد کریں ❊

ضماد مختصر۔ کہ ذات الصدر اور ذات الجنب میں جب مادہ غلیظ ہو رکھیں مادہ کو برفق تحلیل کرتا ہے آرد جو ۵ درم خطمی سپید غیر مغسول بنفشہ ہر ایک ۳ درم کوٹ چھانکر آب برگ خبازی میں گوندھیں اور ضماد کریں اور جب دوا خشک ہو تازہ رکھیں ❊

طلا کہ سوزش سینہ کی تسکین میں کہ ذات الجنب میں پیدا ہو نہایت نافع ہے۔ آب عصی الراعی آب حی العالم آب برگ خبازی آب لسان الحمل آب برگ اسبغول آب قضبان اسپغل لعاب اسبغول سب کو بہم ماریں تاکہ یکساں ہو اور کپڑا اس میں تر کریں۔ اور جب نیمگرم ہو تجدید کریں۔ ایسے ہی بکرر کریں کہ یہ طلا مسکن لہب اور معتدل مزاج اور دور کرنیوالا سرخی کا اور مسہل ہے اور جب جانیں کہ مادہ غلیظ ہے اور تحلیل نہیں پاتا ضماد مختصر کہ مذکور ہوا کام میں لائیں نفع دے گا ❊

طلائے قروطی۔ ورم تحلیل کرتی ہے اور ذات الصدر کو نفع دیتی ہے۔ موم کو روغن بنفشہ میں گلائیں اور آب برگ خبازی اور آب برگ خلاف اور آب پوست کدو اس میں ڈالکر کف مال کریں۔ یہاں تک کہ عصارہ موم اور روغن میں جذب ہو جائے۔ پھر ایک برتن میں رکھیں۔ اور چند دفعہ پے در پے استعمال کریں۔ یعنے جب خشک ہو اور چھوڑ دیں اور استعمال اس طلا کا اسوقت چاہیئے کہ اعراض تسکین ہوں اور علت کی شدت نے سکون پایا ہو ❊

نوع دیگر۔ سینہ کی سوزش کو کہ بے تپ ہو یا با تپ دور کرتی ہے۔ موم سپید مغسول روغن گل میں گلائیں پھر آب خیار اور آب کدو اور آب برگ خرفہ سب برابر بقدر حاجت اس میں ملائیں اور کف مال کریں تاکہ خوب ملجائے پھر کپڑا اس میں تر کرکے اور برف پر تر کرکے استعمال کریں ❊

طلا واسطے درد اور کوفتگی کے کہ ضربہ اور سقطہ سے سینہ پر یا جس عضو پر پہنچے فائدہ دیتا ہے۔ مغاث اش

مقشر گل ارمنی ہرایک ۱۰ درم اقاقیا صبر ہرایک ۳ درم آب برگ مورد میں گوندہیں اور طلا کریں ٭

طلاء اسی کام کا۔ ماش۔ لادن۔ گل ارمنی ہرایک ۱۰ درم۔ صبر مشک زعفران ہرایک ۳ درم گلاب اور آب برگ مورد میں گوندہیں اور طلاء کریں اور اندر اعضائے عصبانی کے قدرے شراب اور روغن نرگس بھی ملائیں ٭

طلاء نفث الدم کو نافع ہے۔ اقاقیا ہیوفقسطیداس کندر مازو گلنار صمغ عربی گل ارمنی افیون سب برابر کوٹ چھانکر قرص بنائیں۔ اور وقت حاجت طلا کریں سینہ اور معدہ پر اگر نفث کی بیماری سینہ کے نواح میں ہو اور یہ طلا نزف الدم کو کہ مثانہ اور رحم اور سواء اسکے کو بھی نافع ہے اور پیڑو اور قبل پر طلاء کریں اور نیز قبل کا حقنہ اس سے کریں۔ اسی طرح جو عضو مبدء نزف کا ہو اُسپر کام میں لائیں ٭

طبیخ زوفائے صغیر کہ واسطے کھانسی یا حرارت کے اور واسطے ربو اور خشونت اور بیماریوں سینہ کے نافع ہے انجیر زرد عناب ہرایک ۱۰ عدد سپستان ۳۰ عدد پرسیاوشان اصل السوس زوفا خشک ہرایک ۱۰ درم تخم خطمی بیدانہ اسپغل بنفشہ ہرایک ۵ درم ۳ رطل پانی میں پکائیں تاکہ ایک رطل رہے۔ پھر ۳ اوقیہ اُس کی ہمراہ بنفشہ کے مربا کے کھائیں ٭

ایضاً کبیر کہ کھانسی کثیر الرطوبت اور ربو اور اخلاط غلیظ سینہ اور نفث الدم و مدہ کو نافع ہے۔ انجیر زرد دس عدد تمر ہیروں منقی حلبہ ملٹھی زوفہ خشک ہرایک ۱۰ درم پرسیاوشان ۷ درم ایرسا بیخ کرفس۔ بیخ بادیان تخم کرفس تخم بادیان انجیرہ پودینہ فراسیون ہرایک ۵ درم بطریق بالا عمل میں لائیں ٭

طبیخ واسطے ذات الجنب اور ذات الریہ اور درد سینہ اور کھانسی کے نافع ہے۔ عناب سپستان ۳۰ دانہ انجیر زرد ۱۰ عدد مویز منقے ملٹھی پرسیاوشان ہرایک ۳ مثقال تخم خطمی خبازی ہرایک ۲ مثقال۔ جو مقشر چار رطل چار سو مثقال پانی میں جوش دیں۔ جب ایک رطل باقی رہے صاف کرکے ہر روز نیم رطل روغن بادام کے ساتھ نوش کریں ٭

طبیخ واسطے ربو اور دمہ اور کھانسی مزمن کے کہ نوازل سے ہو اور واسطے درد پہلو اور حجابوں کے نافع ہے اور تپ کو مفید ہے۔ مویز منقے ۵ درم جو مقشر ۱۰ درم خشخاش سفید ۴ درم گل نیلوفر۔ گل بنفشہ۔ تخم خیار۔ تخم خرفہ زوفا پرسیاوشان ملٹھی فراسیون ہرایک ۳ درم انجیر زرد فربہ ۵ عدد پانچ رطل پانی میں پکائیں۔ تاکہ چہارم رہے۔ دس درم قند یا نبات ملائیں اور روغن بادام شیریں زیادہ کرکے سب یا نصف حسب حاجت اور قوت پئیں ٭

غرغرہ کہ نزلے کی کھانسی اور ضیق کو فایدہ رکھتا ہے۔ گلسرخ۔ خرنوب شامی گلنار پانی میں پکائیں اور سونے سے پہلے غرغرہ کریں اور کوکنار کے جوشاندہ اور دیگر حابسات سے بھی بدستور ٭

غرغرہ کہ مزمن کھانسی کہ بلغم کے غلبہ سے ہو مفید ہے اور تالو اگر گر گیا ہو۔ اُسکو بھی نافع ہے اور حابس نزلات

ہے۔ اناردانہ ترش سماق ماز وہر ایک ایکجزو نیمکوفتہ شیرہ تازہ میں ترکریں ایک رات دن پھر صاف کرکے کام میں لائیں ؛

قرص خشخاش سینہ اور ریہ کے زخم کو نافع ہے۔ گلسرخ صمغ عربی ہر ایک ۴ درم نشاستہ رب السوس کتیرا ہر ایک ۱۲ درم خشخاش سفید وسیاہ ہر ایک ۳ درم زعفران نیم درم طباشیر ۵ درم پانی خالص میں قرص بنائیں اور خوراک ایک مثقال سے ۲ مثقال تک شربت خشخاش کیساتھ ؛

قرص سل ۔ مغز تخم خیارین ۱۰ درم تخم خرفہ ملٹھی ہر ایک ۴ درم۔ طباشیر سرطان سوختہ ہر ایک ۲ درم۔ نشاستہ کتیرا ہر ایک ایک درم کوٹ چھانکر لعاب اسپغول میں قرص بنائیں ؛

قرص سرطان کہ سل اور دق اور نفث الدم کو نافع ہے۔ گل مختوم۔ گل ارمنی نشاستہ گل سرخ ہر ایک پانچ درم سرطان سوختہ ۱۰ درم طباشیر کتیرا شادنہ مغسول ہر ایک ۵ درم رب السوس کوٹ چھانکر آب برگ بارتنگ میں قرص بنائیں ؛

قرص ۔ کھانسی اور نفث الدم کو کہ اسہال کے ساتھ ہو نافع ہے۔ تخم حماض بریان طباشیر زرشک۔ نشاستہ حب الآس شاہ بلوط ہر ایک ۵ درم زعفران ایک درم گل مختوم گوندبول ہر ایک ۱۰ درم کہربا بسد ہر ایک ۳ درم آب خالص میں قرص بنائیں۔ خوراک ۲ درم ؛

قرص نفث الدم ۔ کندر گلنار دم الاخوین ہر ایک ۳ درم اور ۲ دانگ کہربا ۵ درم۔ شادنہ عدسی۔ گل مختوم ہر ایک ۱۰ درم۔ پھٹکڑی ۲ درم و نیم۔ افیون دارچینی ہر ایک ۲ درم سب کو دس قرص کریں۔ خوراک ایک قرص آب خرفہ کے ساتھ کھائیں ؛

قرص ذات الجنب کہ نفث کی تسہیل میں اور نضج کی سرعت میں معین ہے۔ بنفشہ رب السوس ہر ایک ۱۰ درم نشاستہ خطمی رازیانہ کتیرا ہر ایک ۳ درم۔ لعاب اسپغول اور بہدانہ اور السی میں گوندھ کر قرص بنائیں۔ خوراک تین درم شربت بنفشہ کے ساتھ ؛

قرص کہ کھانسی اور نفث غلیظ کو نافع ہے۔ اگر اُسکے ساتھ تپ اور نرمی شکم کی نہ ہو تخم بادیان۔ تخم کرفس۔ پرسیاوشان رب السوس مغز بادام تلخ برابر لعاب تخم کتان میں قرص بنائیں۔ خوراک ۳ درم آب گرم کے ساتھ اور اگر املتاس کے جوشاندہ کے ساتھ کھائیں۔ بہتر عمل کرے اور میم میں آویگا ؛

قرص بنفشہ کہ خشونت سینہ کے واسطے اور سرفہ اور ذات الجنب اور سل کو عجیب ہے اور اسہال صفرا کرتا ہے۔ بنفشہ ۱۰ درم سقمونیا مشوی ایک مثقال رب السوس۔ کتیرا نشاستہ ہر ایک ایکدرم۔ لعاب اسپغول کہ جلاب کے ساتھ ماخوذ ہو قرص بنائیں۔ خوراک ایک مثقال ؛

نوع دیگر کہ ذات الریہ سے نافع ہے۔ بنفشہ اور تخم خطمی۔ تخم خبازی مغز تخم خربزہ مغز تخم خیار مغز تخم کدو رب السوس

فقاح اکلیل الملک کتیرا سب برابر لعاب السی میں قرص بنائیں اور شربت انجیر کے ساتھ دیں۔

قرص لبسد کہ نفث الدم کے واسطے جو بعد کھانسی کے ہو اور قے الدم کو مفید ہے۔ گوند بول گل ارمنی ہرایک ۲ درم کہربا بسد شادنج ہرایک ایک درم نصف رب السوس دم الاخوین نشاستہ بادیان ہرایک دو درم قرص بنائیں اور ۳ درم اُس سے لیں اور ایک دانگ بزرالبنج سپید پسی ہوئی ملاکر کھائیں۔ اور دیگر اقراص کہ سینہ اور شُش کو نفع رکھتے ہیں۔ ادویہ حمیات اور اسہال میں مذکور ہوتی ہیں۔

قیروطی کہ سینہ اور اورام حجب کو فائدہ رکھتی ہے طلا میں کہی گئی ہے۔

کلکلانج فیروزی۔ واسطے سرفہ اور دمہ بلغمی کے نافع ہے جگر کی دواؤں میں آوے گی۔

لعوق سپستان۔ کھانسی اور خشونت حلق کو نافع ہے۔ اور سینہ کو نرم کرتا ہے اور نفث کو آسان کرتا ہے اور طبیعت کو ملائم اور نرم کرتا ہے سپستان دو سو عدد۔ مویز منقی ۴۰ درم۔ املتاس ۵ درم سپستان اور مویز کو چھ رطل پانی میں جوش کریں تاکہ دو رطل رہے۔ پھر املتاس اُس میں ملیں بعد صاف کریں اور قند سپید ایک رطل کے ساتھ قوام کریں اور استعمال میں لائیں۔

دیگر۔ گرم کھانسی کو دور کرتا ہے اور اوّل سے قوی ہے سپستان ایکسو بیس عدد عناب ۵۰ دانہ۔ نانخواہ ۳ درم اُس میں حل کریں اور صاف کریں اور سو درم منفتج اضافہ کر کے قوام بنائیں۔

دیگر۔ کہ اوّل کے دونوں سے قوی ہے اور لعوق سپسانی کے بہترین نسخوں سے ہے اور اس کا نام لعوق سعال بھی ہے اور واسطے کھانسی اور ضیق کے نہایت نفع رکھتا ہے اور وہ اُن اشیا سے ہے جن کے دینے میں تنگی کیجاتی ہے سپستان اقماع سے پاک کیا ہوا ۵۰ عدد عناب ۱۰ عدد انجیر زرد لحمدار ۱۰ عدد مویز منقی اصل السوس مقشر ہرایک ۵ درم جو مقشر نیکوفتہ ۳۰ درم۔ بیدانہ پرسیاوشان کتیرا سفید تخم خطمی ہرایک ۵ درم خشخاش ۷ درم بیخ رازیانہ ۳ درم۔ جو کوفتی ہے۔ اُسکو کوٹیں اور چار رطل پانی میں سب کو سوائے کتیرا کے تر کریں۔ اور بعد ایک رات دن کے نرم آگ پر جوش دیں اور ملکر صاف کریں اور نیم رطل قند سپید ڈالکر غلیظ کریں اس واسطے کہ اگر سائل رہا جلد ترش ہوگا اور عفونت آجاویگی۔

لعوق بادام کہ کھانسی اور خشونت حلق اور حنجرہ کو نافع ہے۔ صمغ عربی کتیرا نشاستہ رب السوس ہرایک ۵ درم قند سفید ۲۰ درم مغز بادام مغز تخم کدو ہرایک ۱۰ درم گلاب میں گوندہیں اور روغن بادام میں چرب کر کے چاٹیں۔

لعوق کہ خشک کھانسی کو نافع ہے اور سینہ کو نرم کرتی ہے مغز تخم کدو مغز تخم خربزہ ہرایک پانچ درم خشخاش ۱۰ درم مغز بادام مویز منقی ہرایک ۲۰ درم مویز کو روغن بادام میں پکائیں۔ اور ادویہ دیگر کوٹ کر ملا دیں اور منفتج کے ساتھ گوندہیں۔

لعوق صمغ } کہ سرفہ خشک کو نفع رکھتا ہے۔ گوند سفید پانی میں گلا دیں اور صاف کریں پھر روغن بادام اُسپر ڈالیں اور جوش کریں کہ غلیظ ہو اور ہر وقت چاٹیں ❊

لعوق العبہ حرارت اور خشکی سے جو کھانسی ہو لعاب اسپغول بیدانہ خطمی شیرۂ تخم خرفہ و تخم خیار ہر ایک ایک سکرجہ آب انار شیریں آب خیار آب کدو آب برگ خرفہ شیرۂ نیشکر ہر واحد ایک اوقیہ و ثلث کتیرا صمغ عربی مغز بادام شیریں ہر ایک چار استار قند ایک رطل تخم خشخاش ۱۰ درم لعوق بنائیں ❊

لعوق بارد واسطے خشک کھانسی اور حرارت اور نزلہ کے کہ سینہ اور ریہ پر گرے مغز بادام شیریں ۱۰ درم مغز تخم کدو مغز تخم خیارین تخم خربزہ تخم کاہو ہر ایک ۵ درم گوند ببول کتیرا نشاستہ ہر ایک ۴ درم خشخاش ۳ درم سب باریک کریں اور ترنجبین ۵۰ درم آب تربوز ہندی میں حل کریں اور صاف کریں اور قوام میں لائیں۔ پس ادویہ مسحوقہ اُس میں گوندیں اور روغن بادام شیریں ۲۰ درم ملا کر لعوق کریں اور ۵ درم سے ایک استار تک اور اگر نزلہ قوی ہو خشخاش کا وزن زیادہ کریں۔ اور بعض کوکنار زیادہ کرتے ہیں ❊

لعوق خشخاش } کہ اطبا میں رائج ہے۔ واسطے گرم اور رقیق نزلات کے اور حلق کی خشونت اور کھانسی کے۔ تخم خشخاش سفید ۱۰ درم۔ نشاستہ کتیرا۔ گوند ببول ہر ایک ۴ درم مغز تخم کدو۔ مغز بیدانہ شیرہ ہر ایک ۳ درم کوٹ چھانکر گلاب میں بنائیں ❊

دیگر۔ نزلہ کھانسی کے لئے بے مانند ہے۔ تخم خطمی بیدانہ ہر ایک درم ملٹھی ۵ درم دو سو پچاس درم پانی میں رات کو تر کریں اور صبح جوش دیں تاکہ نصف رہے اور ایکسو بیس درم قند سفید ڈالکر قوام کریں۔ اور خشخاش سفید بیا ہر ایک ۵ درم مغز بیدانہ گوند ببول ہر ایک ۳ درم کتیرا ۴ درم نرم صلایہ کرکے ملائیں ❊

دیگر۔ واسطے سل اور درد سینہ اور خشونت اور کھانسی مزمن کے کہ نزلات حادہ سے ہو۔ اسپغول تخم خطمی خبازی ہر ایک ۳ درم سپستان ۲۰ دانہ ملٹھی ۱۰ درم خشخاش دو اوقیہ سب کو سوائے اسپغول کے جوکوب کریں اور ۵ رطل پانی میں رات کو بھگوئیں اور جوش کریں تاکہ نصف رہے پھر صاف کریں اور ایک رطل قند سفید قوام کریں اور وقت اُتارنے آگ کے گوند ببول کتیرا سفید ہر ایک ۵ درم باریک کرکے ملائیں اور چلاتے جائیں ❊

دیگر۔ واسطے کھانسی اور سل اور نزف دم اور قرحہ اور انتڑیوں کے کوکنار سفید ۵۰ درم دو رطل پانی میں جوش کریں تاکہ ایک رطل رہے پھر قند سپید ایک رطل ملا کر قوام کریں۔ پھر رب السوس مغز بادام مغز تخم کدو ہر ایک پانچ درم ملاویں۔ خوراک ۱۰ درم ہے ❊

لعوق صبیان } واسطے کھانسی اور حرارت اور خشونت حلق اطفال کے ماں کے دودھ میں یا شیرالاغ میں ملا کر چٹائیں۔ صمغ عربی نشاستہ خشخاش سپید رب السوس ہر ایک ۲۰ درم مغز تخم کدو

مغز تخم خیارین ہر ایک ۱۰ درم طباشیر ۴ درم خطمی خبازی ہر ایک ۳ درم کوٹ کر جلاب غلیظ قوام میں اور روغن بادام میں گوندہیں۔

لعوق رمان - واسطے پرانی کھانسی اور نزلات اور پاک سینہ اور شُش کے آب انار شیریں کہ اُس میں شحم انار داخل نہ ہو جس قدر چاہیں لیں اور پکائیں۔ کہ قوام کے قریب آوے۔ پھر رب عنب شیریں اور قند سپید ملائیں اور قوام کریں اور اوتار کر صمغ عربی کتیرا رب السوس ہر ایک ۵ درم بمقابلہ ایک رطل آب انار کے اضافہ کریں اور ظرف آب گینہ میں رکھیں۔

لعوق املتاس } واسطے ذات الریہ اور ذات الجنب اور ترکرنے شکم اور توڑنے تیزی مواد ملتہبہ کے املتاس کا مغز ۵۰ درم گرم پانی میں حل کریں اور صاف کریں۔ پھر کتیرا اور گوند بادام ہر ایک ۵ درم آرد باقلا ۷ درم مغز بادام ۱۰ درم قند سپید ۵۰ درم نرم کوٹ کر جو قابل چھاننے کے ہے اُسے چھانیں۔ روغن بادام ۳ درم ملائیں اور ۱۰ سے ۱۵ درم تک چاٹیں۔

دیگر کہ مسہل صفرا اور بلغم ہے خصوصاً حوالی حلق اور سینہ اور ریہ سے مغز املتاس گلقند ہر ایک ۱۵ درم بنفشہ مربا ۱۰ درم شیرخشت ۱۰ مثقال ریوند چینی نیم مثقال روغن بادام ایک درم لعوق بنائیں اگر واسطے تنقیہ صفرا اور بلغم کے قوی تر چاہیں محمودہ تربد غاریقون حسب حاجت زیادہ کریں۔

لعوق ورد } واسطے ذات الجنب دموی اور صفراوی اور درد سینہ اور کھانسی اور سل اور نفث الدم اور قے اور تپوں حارہ کے گلسرخ پاک کردہ گوند ہر ایک ۳ درم نشاستہ کتیرا خشخاش سپید ہر ایک ۲ درم گل مختوم طباشیر رب السوس ہر ایک ۴ درم زعفران نیم درم دو شابہ انگوری کیساتھ لعوق کریں۔

لعوق بزر البنج - نزلہ کیواسطے کہ سینہ پر گرے۔ بزر البنج ۲ درم مغز چلغوزہ ۶ درم مر صاف ایک درم جلاب میں لعوق بنائیں۔

لعوق کہ نزلہ کے مواد گرنے اور کھانسی اور ربو میں مجربات سے ہے اور اسکا نام **تریاق نزلہ** ہے۔ بزر البنج کوکنار ہر ایک ۳۰ درم تخم کاہو ۲۰ درم خشخاش سفید ۴۰ درم گل گاؤزبان تخم مورد کشنیز خشک ہر ایک ۱۰ درم اُسطوخودوس ۵ درم بھگوکر جوش کریں اور قند سفید ۳۰ درم اضافہ کرکے قوام کریں اور گلسرخ اور کشنیز رب السوس نشاستہ صمغ عربی کتیرا مر صاف ہر ایک ۵ درم نرم پیسکر ملائیں۔ خوراک ۳ مثقال۔

لعوق بنفشہ } بنفشہ ۱۰ درم مویز منقے ۲۰ دانہ سپستان ۴۰ دانہ بھگوکر جوش دیں اور قند سپید نیم رطل اور شہد املتاس کا ۳۰ درم روغن بادام ۲۰ درم اُس میں ملاکر قوام کریں اور بنفشہ ۳ درم باریک کرکے اور اضافہ کریں اور ۵ مثقال سے ۷ تک کھائیں۔

لعوق زوفا۔ ربو اور کھانسی کو نافع ہے اور سینہ اور شش کو اخلاط غلیظ سے پاک کرتا ہے۔ زوفائے یابس بیخ سوسن آسمانگون ہرایک ۲۰ درم ۳ رطل پانی میں جوش دیں۔ تاکہ ایک رطل رہے صاف کریں اور ایک رطل شہد کیساتھ قوام کریں اور صاحب اعراض نے لکھا کہ زوفا اور بیخ سوسن کو کوٹ چھان کر سکنجبین یا انگبین میں گوندہیں اور اگر بیخ سوسن نہ ملے شونیز اُسکے عوض لیں ❖

دیگر۔ اوّل سے قوی ہے اور تفتیح اور تقطیع مواد غلیظ سینہ کو نافع ہے زوفائے یابس فراسیون تخم بادیان ہرایک ۳ درم پرسیاوشاں۔ اصل السوس مقشر ہرایک ۱۰ درم صمغ البطم حلبہ ہرایک ۲ درم مویز منقے ۵ ادرم انجیر زرد ۱۰ عدد سوائے صمغ کے سب کو اُسقدر پانی میں کہ کفایت کرے پکائیں جب نیم رطل رہے ملیں اور صاف کریں اور ایک و نیم رطل قند سپید میں قوام کریں پھر گوند حل کریں ❖

لعوق کتان۔ ربو اور پُرانی کھانسی کو نافع ہے اور سینہ کو اخلاط سے پاک کرتا ہے اور نفث پر مدد دیتا ہے تخم کتان بریان ۳۰ درم۔ قردمانا ۱۰ درم کوٹ چھانکر سپند میں ملائیں اور اگر السی تنہا شہد میں ملائیں یہی عمل کریگی ❖

دیگر۔ اوّل سے قوی السی بریان ایک جزو کندر نیم جزو قردمانا زیرہ ہرایک ربع جزو کوٹ چھان کر دو چنداں شہد میں گوندہیں سنوراک صبح و شام ایک چمچہ ❖

لعوق حب الرشاد { یہی عمل کریگا۔ تخم تزہ تیزک ۱۰ درم اصل السوس ۸ درم انیسوں رازیانہ ہرایک ۲ درم سب نیمکوفتہ دو رطل پانی میں جوش دیں۔ اور جب ایک رطل باقی رہے۔ تو ایک رطل شہد میں قوام کریں ❖

دیگر۔ تخم تزہ تیزک ۱۰ درم شونیز ۴ درم انیسوں بادیان ہرایک ۲ درم زرلوند گرد ایک مثقال پودینہ دشتی صعتر ہرایک ۳ درم کوٹ کر شہد میں ملادیں۔ خوراک ۲ درم سکنجبین عسلی عنصلی کیساتھ ❖

لعوق حلبہ۔ غلظ خون کو نافع ہے اور سینہ کو نرم کرتا ہے اور نفث کو آسان حلبہ مغز بادام ہرایک ۲ درم۔ کتیرا ملٹھی مغز چلغوزہ نشاستہ گوند ہرایک ۱ درم شہد میں جلاب مقدم قند سپید کے ساتھ گوندہیں اور اگر السی بریان ۵ درم اضافہ کریں تو تیز ہوگا ❖

دیگر۔ واسطے ربو اور نفس خشک کے حلبہ مویز بیدانہ بنفشہ جو مقشر گاؤزبان جوش کریں اور شہد مناسب کے ساتھ قوام کریں اور مغز تخم کدو اور مغز چلغوزہ تخم رازیانہ حسب حاجت نرم کوٹ کر زیادہ کریں۔ اور ۵ مثقال ماء الشعیر کے ساتھ نوش کریں ❖

لعوق رب السوس { پُرانی کھانسی کو نافع ہے اور فضول لزجہ سینہ سے دُور کرتا ہے اور نفث پر یاری دیتا ہے۔ رب السوس۔ کتیرا۔ مازو۔ مغز بادام۔ رازیانہ مساوی شہد اور روغن بادام میں

ملاویں۔ اور بعض نسخوں میں مغز تخم خیار بھی مندرج ہے ✤

لعوق اسقیل } ربو اور مزمن کھانسی کو کہ رطوبت سے ہو نافع ہے پیاز عنصل مشوی ۳ درم۔ ایرسا ۲ درم فراسیون زوفا ہر ایک ایک درم شہد میں ملائیں اور چاٹیں فقط اور اگر جاشا یا پودینہ کوہی یا برنجاسف کے جوشاندہ کے ساتھ کام میں لائیں بہتر عمل کریگا ✤

دیگر کرنب۔ کھانسی اور آواز بڑجانے کو نافع ہے اور سینہ کو اخلاط سے پاک کرتا ہے۔ آب کرنب پختہ ۳ رطل اُسکا اور رطل شہد لقمہ نیم لاتا ہے۔ اور بندہ جاتا ہے۔ بعدہٗ چلغوزہ اور مغز پنبہ دانہ اور باقلا مقشر ہر ایک ۱۰ درم مروکتان بریان حلبہ ہر ایک ۵ درم مغز پستہ ۵ درم نرم کوٹ کر اُس میں گوندہیں۔ خوراک ۵ درم ہے ✤

لعوق حب القطن۔ یعنے بنولہ سینہ کو اخلاط سے پاک کرتا ہے۔ مغز بادام شیرین ۱۰ درم مغز بنولہ ۲ درم۔ باقلائے مقشر ۵ درم کرسنہ فراسیون ہر ایک ۳ درم قند سپید ۶۰ درم ✤

دیگر۔ کہ واسطے بحوحت و رطوبت حنجرہ کے نہایت نافع ہے۔ مغز بنولہ۔ مغز چلغوزہ ہر ایک ۲۰ درم۔ حلبہ تخم کتان ہر ایک ۱۰ درم شہد یا دوشاب انگوری میں گوندہیں ✤

لعوق حرمل۔ دمہ اور کھانسی رطوبی کو بے عدیل ہے۔ حرمل السی برابر شہد میں ✤

لعوق تین۔ واسطے دمہ اور پُرانی کھانسی اور ربو کے مفید ہے۔ انجیر زرد ۵۰ عدد جوش کریں۔ تاکہ مہرا ہو اور اُسکے پانی کو ایک رطل دوشاب انگوری میں قوام کریں اور مغز چلغوزہ۔ مغز پستہ مغز بادام تلخ ہر ایک ۵ درم مغز تخم انجرہ تخم بازیانہ کرسنہ حلبہ ہر ایک ۳ درم مغز پنبہ دانہ حب الفلفل ہر ایک ۴ درم نرم پیسکر ۱۰ درم روغن بادام تلخ میں چرب کرکے لعوق بنائیں ✤

لعوق صنوبر۔ واسطے پُرانی کھانسی اور دمہ اور ریحۃ الصورت اور خفقان رطوبی اور ربو کے نہایت خوب اور بے عدیل ہے۔ حلبہ کو ترکریں اور مقشر کرلیں۔ بعدہٗ کوٹ کر شیرہ لے کر دوشاب انگوری کے ساتھ شہد میں جوش کریں تاکہ غلیظ ہو اور مساوی حلبہ کے مغز چلغوزہ مقشر کو بہت نرم کوٹ کر ملائیں۔ اور چند جوش دے کر کام میں لاویں ✤

لعوق سیر۔ بلغمی کھانسی کو نافع ہے اور مادہ کو نضج دیتا ہے اور سینہ کو پاک کرتا ہے لہسن مصفا نیم من نیم من روغن گاؤ میں پکائیں تاکہ مہرا ہو پھر کوٹیں اور خوب ملیں اور ایک من شہد صاف ڈالکر قوام کریں ✤

لعوق غاریقون } سینہ کو اخلاط سے پاک کرتا ہے۔ رب السوس پرسیاوشان ہر ایک ۷ درم تخم بادیان۔ فراسیون زوفا خشک غاریقون ہر ایک ۳ درم میعہ سائلہ صمغ بطم ہر ایک ایک درم۔

مویز منقی ۲۰ درم میعہ اور صمغ بطم مینفتج میں حل کریں۔ اور مویز کو نرم کوٹیں اور ادویہ کوٹ چھانکر اُس میں لاویں پھر سب شہد میں ملائیں خوراک ایک مثقال +

لعوق تبرزد۔ سینہ کو ریم سے پاک کرتا ہے۔ رب السوس ۵ درم کتیرا تبرزد مغز بادام تلخ۔ تخم بادیان ہر ایک ۲ درم تبرزد روغن گاؤ شہد میں چھوڑیں اور دیگر ادویہ اُس میں ملائیں۔ خوراک ۳ درم طبخ زوفا کیساتھ +

لعوق زنجبیل } بحۃ الصوت کو کہ جسکا سبب رطوبت شدید ہو نافع ہے۔ سونٹھ سو درم تازہ دودھ میں تر کریں اور ہر روز بدلتے رہیں۔ یہاں تک کہ سونٹھ نرم ہو پھر اُسکو کوٹیں اور ۵۰ درم۔ دار فلفل شل غبار پستک ۲ درم زعفران اور برابر ہر سہ کے نشاستہ کوٹ چھانکر شہد کیساتھ یا قند کے قوام میں ملائیں اور ہر صبح و شام ایک کفچہ کھائیں +

مطحثا بمیم وطاء مہلہ وحاء مہلہ وثاء مثلثہ والف ایک لعوق ہے کہ کھانسی بے نفث کو نافع ہے۔ ترنجبین۔ مغز بادام نشاستہ۔ بیدانہ مویز منقی رب السوس لعوق بنائیں +

مطبوخ خیارشنبر کیساتھ کہ کھانسی اور خشونت سینہ اور زکام کو نافع ہے اور شکم نرم کرتا ہے اور اگر اُسکو اس قرص کہ حرف قاف میں گذریں کام میں لاویں۔ کھانسی کو نفع کثیر دیتا ہے چنانچہ وہاں بھی اشارہ کردیا ہے۔ عناب ۲۰ دانہ سپستان ۳۰ دانہ۔ مویز منقی ۱۰ درم بنفشہ ۴ درم انجیر زرد ۱۰ عدد۔ اصل السوس مقشر پرسیاوشان ہر ایک ۵ درم تین رطل پانی میں پکائیں۔ تاکہ ایک رطل باقی رہے اور ملیں اور صاف کریں۔ پھر لب املتاس ۷ درم۔ ترنجبین ۱۰ درم اُس میں حل کریں اور صاف کر کے بقدر حاجت پئیں۔ اور جب چند کام مستعمل ہو پُرانے نشان دور کریں +

مطبوخ واسطے تنقیہ سینہ اور تسکین کھانسی اور تصفیہ آواز اور قطع زکام کے نہایت نافع ہے ہر روز بنفشہ مربا کے ساتھ پئیں۔ عناب ۱۰ دانہ سپستان ۲۰ دانہ انجیر زرد ۵ عدد پرسیاوشان مویز منقی خطمی ہر ایک ۱۰ درم اصل السوس مقشر بیدانہ اسپغول بنفشہ ہر ایک ۵ درم تین رطل پانی میں جوش کریں۔ تاکہ ایک رطل رہے پھر صاف کر کے ۳ اوقیہ پئیں +

مطبوخ سینہ اور ریہ کے مادہ کو نضج دیتا ہے۔ عناب ۱۰ دانہ سپستان ۳۰ دانہ مویز منقی ۲۰ دانہ میٹھی تخم خربزہ ہر ایک نیکوفتہ ۵ درم پرسیاوشان پوست بیخ خطمی ہر ایک ۳ درم السی ۴ درم نخود مقشر نیکوفتہ۔ کسک جو ہر ایک ۱۰ درم بطریق معلوم پکائیں۔ اور بقدر ۴ درم یا ۱۰ درم گلقند شکر تری دیں +

مطبوخ۔ سینہ پاک کرتا ہے اور ربو کو نفع دیتا ہے۔ مویز منقی ۳۰ دانہ۔ عناب انجیر زرد ہر ایک ۱۰ عدد سپستان ۴۰ دانہ گاؤزبان ۴ درم بنفشہ گلقند املتاس ہر ایک ۱۰ درم رازیانہ تربد سپید ہر ایک ۳ درم غاریقون ایک درم۔

بطریق معلوم پکائیں اور غاریقون شکر مقوم کیساتھ گوندھیں اور اس مطبوخ میں حل کریں اور بقدر قوت دیں ؞

مطبوخ کہ مسلول کو دیں واسطے تلیین کے اگر اُسکے بدن میں فضول ہوں۔ بنفشہ ۷ درم مویز منقی ۲۰ درم عناب ولایتی ۱۰ دانہ سپستان ۳۰ دانہ دو من آب میں پکائیں تاکہ مثلث رہے اور ترنجبین ۳۰ درم اور املتاس ۷ درم حل کریں۔ اور صاف کر کے جوش دیں تاکہ سو درم رہے اور بقدر حاجت نوش کریں ؞

مطبوخ کہ وقت ضرورت کے مسلول کی تلیین کرتے ہیں۔ لب املتاس ۵ درم۔ بنفشہ ۱۰ درم مویز ۲۰ درم عناب ۱۰ دانہ سپستان ۳۰ دانہ سب کو ۴ رطل آب میں پکائیں۔ تاکہ ایک رطل رہے۔ پھر صاف کریں۔ اور قند سپید ایک رطل روغن بادام شیریں ثلث رطل ملا کر پکائیں تاکہ منعقد ہو۔ پھر بنفشہ کوٹ چھانکر اُس میں ڈالیں اور حرکت دیں اور بقدر قوت کھلائیں ؞

مطبوخ زوفا۔ واسطے ربو اور ضیق نفس اور کھانسی کے عناب سپستان ہر ایک ۲۰ دانہ مویز منقی انجیر زرد ہر ایک ۱۰ عدد ملٹھی ۴ درم پرسیاوشان ۳ درم خطمی خبازی زوفا خشک بیخ سوسن حلبہ ہر ایک ۲ درم۔ چار رطل پانی میں جوش کریں تاکہ ایک رطل رہے۔ پھر صاف کریں اور ہر روز ۴ مثقال بنفشہ مربا یا لعوق خشخاش یا معجون قضی روغن بادام اضافہ کر کے پئیں ؞

مغلی حلو۔ واسطے خشک کھانسی کے کہ قلیل حرارت کیساتھ ہو نافع ہے۔ عناب سپستان ہر ایک ۱۰ دانہ خطمی خبازی گل بنفشہ ہر ایک ۳ درم تخم بادیان ایک درم۔ گل نیلوفر ۳ عدد۔ پرسیاوشان خرمہ لطیفہ قریب ۲ درم ملٹھی ایک مثقال جوش دیں اور قند سپید ۵۰ درم ڈالکر پلائیں ؞

معجون زراوند کہ اُسکو معجون ربو بھی کہتے ہیں۔ واسطے ضیق اور ربو بلغمی کے نافع ہے اور واسطے نکالنے اخلاط غلیظ اور مدہ سینہ کے عجیب وقایق۔ زراوند مدحرج قردمانا دارفلفل کرسنہ تخم سپندان مغز بادام تلخ انجرہ ہر ایک ۵ درم رب السوس پرسیاوشان زوفا ہر ایک ۲ درم کوٹ چھانکر شہد میں ملائیں۔ خوراک ۳ مثقال۔ طبیخ زوفا کے ساتھ اور اس نسخہ کو سمرقندی نے یوں لکھا ہے۔ رب السوس۔ زوفا۔ پرسیاوشان ہر ایک ۱۰ درم۔ ایرسا۔ تخم انجرہ قردمانا فلفل زراوند صرف بادام تلخ ہر ایک ۵ درم شہد دو چند طبیخ زوفائے کبیر کے ساتھ ؞

معجون سعال۔ واسطے سرفہ کے کہ سبب اُسکا رطوبت ہو مغز چلغوزہ ۳ درم مغز پستہ ۵ درم مغز بادام مقشر۔ تخم کتان ہر ایک ۱۰ درم۔ قند سپید ۳۰ درم معجون بنائیں۔ خوراک مقابل گردکان ؞

معجون قضی۔ کھانسی اور درد سینہ اور درد معدہ اور جگر کو نافع ہے اور پیشاب چلاتی ہے۔ اور آواز صاف کرتی ہے۔ مویز منقی کشمش ۲۰ درم زعفران۔ سنبل سلیخہ دارچینی دارشیشعان ہر ایک ایک درم۔ قصب الذریرہ۔ فقاح اذخر علک البطم مقل ہر ایک ۲ درم و نیم مربہ درم جو قابل حل کرنیکے ہے مثلث میں حل کریں اور

جو کوفتنی ہے کوٹیں اور پکائیں اور سب کو شہد مصفا میں ملائیں۔ خوراک ایک درم شربت زوفا کے ساتھ اندر درد
سینہ اور کھانسی میں اور آب گرم کے ساتھ درد معدہ اور جگر میں اور یہ نسخہ سمرقندی نے یوں لکھا ہے۔ مویز ۲۴ درم
زعفران سنبل سلیخہ دارچینی قصب الذریرہ تفاح اذخر علک الانباط ہر ایک ۲ درم۔ لک ۲ درم و نیم مر چار درم
شہد بقدر حاجت ٭

معجون کہ ریہ پاک کرتی ہے۔ اصل السوس سات درم۔ ایرسا ۳ درم شہد میں ملائیں ٭

معجون کہ رطب کھانسی کو نافع ہے اور طبع نرم کرتی ہے اور باوجود اسکے معدہ کو قوت دیتی ہے۔ مویز منقی
ایک رطل مصطگی ۳ درم۔ تربد سفید مجوف ۲۰ درم۔ قند مقوم پانچ استار۔ خوراک واسطے مداومت کے ۳ درم
اور واسطے استفراغ کے ۱۰ درم یا ۱۲ درم ٭

معجون مرکی سو واسطے ضیق کہ کھانسی میں ہو نافع ہے اور ریاح بواسیر اور درد حلق کو مفید اور مخرج حب القرع تربد
مجوف ۴ جزو۔ ہلیلہ کابلی آملہ برنج منقشر ہر ایک ایکجزو و قند سفید برابر سب کے خوراک ۴ درم آب مویز کے ہمراہ ٭

معجون قباد الملک واسطے کھانسی اور کہنہ اور درد سینہ اور ضیق کو نافع ہے۔ اور واسطے مفاصل اور درد سینہ
اور بثور کہنہ اور زخم معدہ اور تاریکی چشم اور وبائے غلیظ کے مفید اور بعد ۶ ماہ کے استعمال خبطیا نا رومی سطوخودوس
قرومانا جاوشیر کمافیطوس تخم سداب فراسیون اسقوردیون میعہ سائلہ ہر ایک ۵ مثقال مر زعفران سط فلفل سفید
اذخر سنبل فرفیون پوست بیخ تفاح اشق پودینہ بازیانہ ذوقوورق گل ناردین حب بلسان ہر ایک ۳ مثقال
فرفہ ۸ مثقال سلیخہ ۸ مثقال عصارہ غافث تخم جند قوقی صمغ بادام ہر ایک ۴ درم افیون۔ بزر البنج سپند ہر
ایک ۲ مثقال قند سفید ۴ مثقال جو حل کرنی ہے مثلث میں حل کریں اور جو کوفتنی ہے۔ کوٹیں اور اسمیں
ملائیں اور شہد میں معجون بنائیں اور قانون میں مرقوم ہے کہ اگر معجون قبادالملک کو قبل چھ ماہ سے استعمال
کریں تو قتل کرڈالتی ہے ٭

معجون کہ ہر سعال کو نافع ہے کہ محتاج نفث کی ہو خلط غلیظ بارد یا خرخر سینہ نہ ہو آدلین کے ساتھ بہت
پرسیاؤشان مغز تخم خربزہ ہر ایک ۱۰ درم مغز بادام تلخ خبطیا نا زراوند ہر ایک ۵ درم ایرسا ۳ درم پوست
بیخ کبر کرسنہ تخم کرفس بادیان ہر ایک ۲ درم شہد صاف ٭

مربائے کدو سینہ اور خشونت اور مثانہ کو نافع ہے۔ کدو تازہ چھیلیں اور اُسکا مغز دور کریں اور پارہ پارہ
کرکے پانی اور شہد میں ڈالیں اور جوش کریں تاکہ قوام پر آوے ٭

مربائے زردک۔ واسطے تصفیہ آواز اور تنقیہ ریہ اور منع نوازل اور سرفہ اور قوت باہ کے نافع ہے۔ زردک
... چھیلکر ... کرکے ۲ ... پانی اور شہد ۳ ... جوش کریں تاکہ مہرہ ہو بعدہ نکالیں اور فقط۔

شہد میں رکھیں اور ایک جوش دے کر نکال لیں۔ اور بعد ۴۰ روز کے کام میں لائیں اور اگر عود لونگ دارچینی سونٹھ ہیل جوز بوا زرنباد کبابہ ہر ایک نیم مثقال بمقابلہ ہر سو مثقال اُسکی کے اضافہ کریں۔ واسطے قوت جگر اور معدہ کے بھی مفید اور اگر قدرے مشک اور زعفران بھی ملا دیں۔ مرغوب تر ہو۔

مربا یعنے خمیرہ بنفشہ۔ واسطے خشونت سینہ اور حلق اور سرفہ گرم اور ترطیب دماغ اور آلات نفس اور پہلو گرم اور حرقۃ بول اور نزلات کے نافع ہے اور طبع نرم کرتا ہے لیکن مرضی معدہ اور مسقط شہوت ہے بنفشہ تازہ اقماع اور ساق سے پاک کیا ہوا اُسکی مثل سکر کے ساتھ کوٹ کر چند روز آفتاب میں رکھیں خوراک پانچ مثقال ہے۔

مربائے گل یعنی گلقند۔ اسکی ترکیب معروف ہے اور سکری اُسکی کہ تازہ ہو مدام اُسکا کھانا جسکی بوٹی کیساتھ واسطے سل کے نافع ہے۔ اور اگر نفس تنگی کرے خشکی سے ورد شراب زوفا اور بنفشہ تدارک کریں۔

مربائے بادام۔ واسطے سرفہ اور خشونت سینہ کے نافع ہے۔ بادام تازہ پوست سے پاک کرکے شہد کیساتھ چند جوش دے کر چھوڑ دیں۔ بعد تین چار روز کے تازہ شہد ڈالکر جوش کریں۔

میفختج معرب پختہ کا ہے فارسی ہے اور عربی میں **عقید الغب** نام ہے اور وہ انگور کا پانی ہے۔ کہ جوش میں دو ثلث سے زیادہ جلجائے اور غلیظ ہو واسطے سینہ اور شش کے نافع ہے۔ اور محرک باہ اور ملین طبع اور موافق حصہ لیکن اسکی کثرت محرورین میں صفرا پیدا کرتی ہے۔ اُسکا مصلح آب میوہ سرد تر اور بحث باہ میں مفصل آویگا۔

مروخ کہ تسہیل نفث اور تلیین صدر کرتا ہے اور سرفہ خشک اور سل کو نافع ہے۔ موم زرد ۱۰ درم روغن خیری ۳۰ درم میعہ ۱۵ درم پیہ بط ۹ درم باہم گلا کر سینہ پر ملیں۔

مروخ کہ سینہ کو نرم کرتا ہے اور تنفث پر یاری دیتا ہے۔ اور سرفہ اور ضیق کو مفید خواہ سبب خشکی ہو یا مادہ غلیظ پتہ گرم بز موم زرد ہر ایک ۷ درم۔ روغن بادام یا روغن تخم کدو یا کنجد یا زیت حسب مزاج ۴۰ درم اور جہاں تبرید مطلوب ہو روغن کدو یا بادام اور بعد ترتیب شیرہ خرفہ تر یا دیگر شیرہ مبرد مخلوط کریں اور سینہ پر رکھیں یا پارچہ پر رکھکر یا مالش کریں۔

مروخ کہ واسطے التہاب سینہ اور ذات الصدر اور بثور محرقہ اور اورام ملتہبہ کے نافع ہے۔ موم سپید پانچ مثقال روغن گل ۳۰ مثقال باہم گلائیں۔ اور آب خیار اور کدو اور آب برگ خرفہ کف مال کریں اور ملیں اور جہاں ترطیب زیادہ مطلوب ہو بجائے روغن گل کے روغن بنفشہ اور آب بید اور برگ خبازی سے تسقیہ کریں۔ اور جب سبزی مارتی ہے تو قیروطی اخضر کہتے ہیں۔

گیارھواں باب

دل کی دواؤں میں

پوشیدہ نہ رہے کہ دل عضو شریف اور رئیس مطلق اور اشرف جمیع ما خلق ہے اُسکے علاج میں تساہل نہ کرنا چاہیئے اور نہ دیر بلکہ سب سے جلد زیادہ اُس میں مبادرت کریں اور تفتیش فرمائیں کہ دل کا مرض اصلی ہے یا مشارکی اور اُسکے موافق تدارک کریں۔ چنانچہ طب اکبر میں مشروحاً بیان کر دیا ہے۔

انوشدارو تقویت دل میں مجرب ہے خاصکر لولوی کہ ادویہ سر میں گذری۔

بخور مقوی دل اور رافع غشی اور پاشویہ کہ دل سے ابخرونکے جذب کرنے میں کثیر النفع ہے اور جلنجبین گاؤزبانی کہ واسطے تقویت دل کے نافع ہے وہ بھی ادویہ سر میں گذریں۔

جلنجبین وگلبہ دل کو مفید ہے اور وہ معدہ کی بحث میں آویگا۔

جوارش عود وعنبر ومشک۔ خفقان اور دل کی تنگی کو نافع ہے معدہ میں آویگی۔

جوارش کہ دل کی رطوبت کو نافع ہے۔ ص۔ بسد کہربا مروارید فرنجمشک پوست آملہ پوست اترج ہر ایک چھ درم۔ ابریشم خام بادرنجبویہ گاؤزبان ہر ایک ۱۰ درم کشنیز خشک بادروج ہر ایک ۲ درم مصطگی سندروس ہر ایک ۳ درم بہمنین ہر ایک ۵ درم مشک عنبر شہد ہر ایک ایک درم شہد بقدر ادویہ گوندھا جائیگے۔

دوا دل کے کانوں کے ورم کو نافع ہے اور یہ ورم سرد ہوتا ہے تو فوراً مار ڈالتا ہے۔ ص۔ بابونہ۔ ناخونہ۔ پرسیاوشان سبوس گندم جوش کریں اور اُسکا ضماد سینہ اور فم معدہ پر دھریں۔

ایضاً۔ بابونہ ناخونہ السی برگ خطمی برگ کرنب تمام زعفران ضماد کریں واسطے تحلیل مادہ اور قوت دل کے کوشش کریں اور نشان اس مرض کا یہ ہے کہ وسط سینہ میں کہ دل کے قاعدہ کی جگہ ہے ثقل محسوس ہوتا ہے اور اکثر حالت غشی کی پڑتی ہے گویا مشابہ غشی کے اور منہ نہایت زرد ہوتا ہے اور بہا نور آنکھوں پر پیدا ہوتا ہے اور دل منبسط نہیں ہوتا اور حرکت انبساطی جیسا چاہیے ہے۔

دوا دغدغہ القلب کو نافع ہے۔ جو سبب اس علت کا سودا قلیل ہے کہ جگر سے دل پر گرتا ہے۔ سودا کا تنقیہ معجون نجاح اور مثل اُسکی کریں۔ اور اصلاح جگر اور قوت دل کی کوشش کریں۔ اور نشان اس بیماری کا یہ ہے اس میں دل کو افسردہ پاتا ہے۔ پھر غشی پڑتی ہے اور لعاب بسیار مُنہ سے آتا ہے۔

دوا لذغ القلب کو نافع ہے جو غذا جید الکیموس ہو کھائیں اور خون کے اصلاح کی کوشش کریں۔ جہاں

غلبہ صفرا کا ہو اُسکو تنقیہ کریں۔ اور اگر نزلہ سبب ہو تو اُسکی تدبیر پر توجہ کریں اور نشان اس مرض کا یہ ہے۔ کہ مریض جانتا ہے کہ اُسکا دل پھٹتا ہے اور شدت الم سے بیہوش ہوتا ہے اور بسبب ضعف سبب کے فوراً ہوش میں آجاتا ہے *

دوا کہ قذف القلب کو نافع ہے جو سبب اس مرض کا خون یا صفرا ہوتا ہے۔ اسواسطے تنقیہ فصد اور اسہال سے واجب ہے اور واسطے تعدیل مزاج کے دوائیں اور غذائیں مصلحہ لازم جانیں اور نشان اس مرض کا یہ ہے کہ دل تڑپتا ہے اور کثرت طپش سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سینہ سے باہر نکلا آتا ہے اور بسبب رنگ مادہ موجبہ کے تغیر چہرہ کے رنگ میں واقع ہوتا ہے *

دوا کہ احتواء الرطوبت علی القلب کو نفع دیتی ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ دل ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا پانی میں غرق ہے اور باوجود اسکے حرکت اختلاجی کرتا ہے ایارجات کبار دیں اور ریاضت فرماویں۔ اکلیل سنبل زعفران آب بادرنجبویہ میں ضماد کریں اور غصہ دلائیں کہ واسطے تسخین اور تحلیل رطوبات کے مؤثر بہت ہے اور اگر رطوبات میں خشکی پڑی ہو قیروطیات ملینہ سینہ پر ملیں *

دوا کہ جذب القلب کو نافع ہے اور چونکہ یہ مرض ہر مادہ سے ممکن الوقوع ہے۔ لہذا حسب مادہ استفراغ چاہیے کہ تشنگی اور تمدد دور ہو۔ فائدہ سوء مزاج کہ دل کو عارض ہوتا ہے کبھی ہوتا ہے کہ وقت افراط خون اور غشی کے اور سوائے اسکے کہ ذکر ہوا اور دوسری مرض کیساتھ مسمی ہوتا ہے۔ اسکی تدابیر ادویہ مرکب کے ذیل میں مرقوم ہونگی *

دوا کہ دل کے تڑپنے یعنے خفقان کو اور تمام جاری ہونا اُسکی مثل غشی اور امثال اُسکی نفع تمام رکھتی ہے اور مالیخولیا اور سیلان عرق کو کہ اہل ہند کتھم میں سودمند ہے ص۔ صندل سفید دارالفلفل۔ ریوند خطائی دارہلد تگر کبابہ۔ اسگندھ بلیلہ ہلیلہ آملہ تنتریک مٹھی زیخ اندرائن نوت البیسہ الائچی خورد کانکوٹی صبر کانکوٹی کنکو۔ بابرنگ۔ دارچینی بدھا کھہ عناب ناگیسر جیوک ویوندار مید مہامید پترج مغز المتاس مویز جائفل مجیٹھ بدھارا بنترک پھالسہ وبنیہ چھارہ پارہ پہکرمول زیرہ سفید موتھہ تالیس پتر بزیک نیشہ مالا ہیرسا دیعنے مغز چوب کھیر تخم گنج بداری۔ کندر جوانسہ سب برابر کوٹ چھانکر شیرہ بانسہ اور شیرہ ترنج میں تین بار سقیہ دیں۔ جب خشک ہو سب کے برابر نبات ملائیں اور سب کو شہد میں ملائیں۔ روز اول ۱ ماشہ دیں اور ہر روز نیم ماشہ اضافہ کریں کہ دس ماشہ کو پہنچے اور منجرات سے پرہیز کریں *

دوا خفقان گرم کو مجرب ہے ص۔ گاؤزبان ۷ درم کہربا بسد مروارید ناسفتہ ابریشم خام پھٹکی بریان ہر ایک ۳ درم گل ارمنی گشنیز بریان ہر ایک ۵ درم تخم فرنجمشک سعد طباشیر ہر ایک ۲ درم کافور نیم درم کوٹ چھانکر ہر صبح ۱ درم ساتھ دوغ جان شربت مقوم قند سپید کے کھائیں *

دواء المسک حلو۔ اسکو دواء المسک حار بھی کہتے ہیں ضعف دل معدہ اور خفقان اور صرع اور فالج اور لقوہ اور ضیق کو نافع ہے اور تپ ربع اور امراض سوداوی کو فایدہ دیتی ہے اور عورات حاملہ کے باد دور کرتی ہے اور رنگ نکھارتی ہے ص۔ مروارید ناسفتہ کہربا بسد ابریشم مقرض زرنباد درونج عقربی ہر ایک ایکمثقال بہمن سرخ و سفید بالچھڑ قاقلہ لونگ ساذج ہندی اشنہ ہر ایک ایکدرم۔ جند بیدستر مشک دار فلفل۔ سونٹھ ہر ایک نیم درم اور بعض جند ایک درم اور مشک ایک دانگ کرتے ہیں۔ شہد آتش ندیدہ دوچند یا سہ چند خوراک ایک مثقال تک بعد چالیس روز کے استعمال کریں۔ اور بعض نے چھ ماہ لکھا ہے۔ اور جاننا چاہیئے۔ کہ اس دوا کے اوزان میں کتابوں میں بہت فرق ہے جو نہایت معتمد علیہ تھا لکھا گیا اور نسخہ سمرقندی کہ وہ بھی معتبر ہے یہ ہے۔ زرنباد درونج مروارید کہربا بسد ہر ایک ۱۰ درم ابریشم خام بہمنین ساذج سنبل قاقلہ قرنفل ہر ایک ۵ درم اشنہ دار فلفل سونٹھ ہر ایک ۴ درم مشک ۲ درم شہد خام میں ملائیں ٭

دواء المسک مُر واسطے خفقان بارد اور ورم حلق اور رطوبت معدہ اور باد احشا اور صرع صبیان کے نافع ہے ص۔ افسنتین رومی صبر سقوطری ہر ایک ۸ درم ریوند چینی ۶ درم نانخواہ زعفران تخم کرفس ہر ایک ۴ درم سنبل مشک ساذج ہندی ہر ایک ۲ درم جندن ایک نیم درم شہد خام سہ چند۔ خوراک ایکمثقال قویوں کو دینا چاہیئے ٭

دواء المسک تلخ نوع دیگر۔ کہ واسطے غشی اور خفقان اور وحشت وہم اور برد معدہ اور سوء ہضم کو نافع ہے ص مصطگی عود خام پوست ترنج دارچینی لونگ سنبل مشک جوزبوا کبابہ قاقلہ خیربوا سعد اذخر تخم بادروج۔ تخم فرنجمشک تخم بادرنجبویہ تخم نمام تخم مرزنجوش مروارید بسد کہربا ابریشم خام بہمن سرخ و سپید ہر ایک ۱۰ درم۔ مشک خالص ۵ درم شیرہ ہلیلہ کابلی مربا میں گوندہیں ٭

دواء المسک بارد کہ خفقان اور غشی حار اور تقویت دل اور دماغ اور جگر گرم واسطے ناقہین کے سودمند ہے۔ ص غنچہ گلسرخ طباشیر کشنیز خشک ابریشم مقرض گل گاؤزبان مروارید کہربا زرشک بیدانہ بسد تخم خرفہ صندل سفید ہر ایک ۵ درم فوفل گل ارمنی شستہ ہر ایک ۳ درم عنبر اشہب نشاستہ ورق نقرہ ہر ایک ۲ درم۔ ورق طلاء مشک خالص ہر ایک ایک درم قند سپید دوچند سب کا آب سیب آب انارین ہر ایک ۹۲ درم عرق بیدمشک گلاب ہر ایک ۵۰ درم قوام کرکے بنائیں اور اگر یاقوت ۲ درم اضافہ کریں بہت مؤثر ہو۔ اور اگر حرارت غالب ہو مشک نہ ڈالیں اور عنبر پر قناعت کریں اس صورت میں اس کا نام دواء العنبر ہوگا۔ اور دواء المسک عنبری بارد واسطے تقویت دل گرم اور ازالہ جمیع امراض حارہ اُسکی کے نافع ہے مروارید ناسفتہ گل گاؤزبان ابریشم خام طباشیر گلسرخ ہر ایک ۳ درم بسد کہربا ہر ایک ایک درم یاقوت تخم کاہو ہر ایک ایک درم و نیم کشنیز صندل سفید زرشک خرفہ تخم کاسنی ہر ایک درم ورق طلاء و ورق نقرہ ہر ایک ایک مثقال عنبر اشہب مشک ہر ایک ایک درم و ثلث قند سپید دوچند عرق بیدمشک گلاب عرق نیلوفر

برابر بچائے پانی کے کہ قند اُس میں قوام کیا جائے +

دواء المسک بارد مختصر - کہربا شمعی طباشیر گلسرخ گاؤزبان تخم خرفہ ہر ایک ۵ درم کتیرا بسد صندل سفید ابریشم مقرض ہر ایک ۳ درم مشک ایکدرم آملہ مقشر ۷ درم دارچینی ایکدرم زعفران نیمدرم قند دوچند خوراک ۲ درم تک +

دواء المسک معتدل - بوسے ناسفتہ مرجان کہربا درونج ابریشم مقرض زرنباد بہمنین ہر ایک ۲ درم لونگ اشنہ بالچھڑ ہال بوانسا فنج دارچینی زعفران مصطگی طباشیر صندلین ہر ایک نیمدرم عنبر اشہب ایکدرم مشک نیمدرم شیرہ نبات و شہد میں بنائیں +

سفوف طباشیر - گرم دل کو نفع دیتا ہے گلسرخ طباشیر ہر ایک ۳ درم کشنیز خشک ۲ درم کہربا پست جو مروارید ہر ایک نیمدرم - کافور ایک دانگ خوراک ۲ درم سکنجبین سفرجلی کے ہمراہ +

سفوف خفقان گرم کو نفع دیتا ہے گل گاؤزبان نبات ہر ایک ۸ درم گل ارمنی ۴ درم خوراک ۵ درم تک +

دیگر - واسطے خفقان بہت گرم کے گل ارمنی کشنیز ہر ایک ۴ درم طباشیر کہربا ہر ایک دو درم کافور ۲ دانگ - خوراک ۲ درم دوغ گائے کے ہمراہ +

دیگر واسطے غشی اور توحش کے کہ بے تپ ہو کہربا مروارید گلسرخ طباشیر ہر ایک ۳ درم بسد ۴ درم فرنجمشک گاؤزبان ہر ایک ۲ درم بادرنجبویہ ۵ درم کشنیز بریان ۲ درم لونگ ایک درم خوراک ایک مثقال +

دیگر واسطے خفقان سرد کے پودینہ رباشب یمانی بریان ہر ایک ۳ درم زرا ونڈ مدحرج زرنباد درونج ہر ایک نیم درم مروارید ایک درم قند سفید ۲۰ درم خوراک ۳ درم افسنتین کے جوشاندہ یا عرق بادیان اور مثل اُسکے ہمراہ +

سفوف مروارید کہ واسطے ضعف دل اور خفقان اور سوء مزاج حار کے کہ دل پر غالب ہو نافع ہے اور توحش دور کرتا ہے - اور معدہ دل جگر اور تمام اعضاء باطنہ کو قوت دیتا ہے - اور سفوف مروارید کہ ادویہ سرمیں مرقوم ہوا اسکے قریب ہے پوست ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ گاؤزبان ہر ایک ۱۰ درم بہمن سرخ و سفید درونج عقربی تخم ریحان بادرنجبویہ مصطگی زرورد ہر ایک ۲ درم حجر ارمنی مغسول لاجورد مغسول عقیق سُرخ سوختہ کہربا شامی مروارید ابریشم خام اُسطوخودوس عود ہندی ہر ایک ۳ درم ورق طلا ورق نقرہ ہر ایک ایک مثقال قند سفید برابر خوراک ایک مثقال عرق گاؤزبان یا شربت حماض کے ہمراہ +

شراب صندل - دل کو قوت دیتا ہے اور خفقان گرم اور ضعف دل کو نافع ہے اور واسطے تقویت جگر دل اور معدہ اور رفع اسہال کے مفید صندل سفید ۲ مثقال سوہان زدہ یا خوب نیمکوب کیا ہوا ایک رطل گلاب میں تر کریں دو رات دن پھر گلاب مذکور صاف کر کے لیں اور صندل کو آب خالص شیریں میں جوش دیں تاکہ قوت صندل کی کماحقہ نکل آوے اور آب بقدر مناسب ہے پھر اس پانی کو صاف کر کے گلاب مزبور صاف کئے ہوئے کیساتھ ملاویں اور قند سپید ۲ رطل یا کم حسب موافقت ذائقہ کے حل کر کے قوام کریں اور عمدہ صندل سفید

وہ ہے کہ زردی مائل ہو اور تدہین کریں۔

شراب صندلین کہ باوجود منافع مسطورہ کے استعمال کئے بعد کرنے میں خاصکر بموسم گرما نفع کثیر رکھتی ہے۔
ص۔ صندل سفید صندل سرخ حماما ہر ایک ۱۰ مثقال سوہان زدہ یا جوکوب کرکے ایک رطل گلاب میں دو رات دن تر رکھیں بعدہٗ بدستور مزبور پانی میں جوش دیں اور اسکا صاف پانی گلاب صاف ایساتھ ملائیں اور دو رطل قند سفید کیساتھ قوام کریں اور قریب تمام ہونے قوام کے ایک اوقیہ اناردانہ ترش اُسمیں ترکیا ہوا صاف کرکے زیادہ کریں اور مرتب کریں۔

شراب صندل ترش مسمی بہ شراب صندل مبرد کہ سوزش دل اور معدہ اور جگر کو نافع ہے اور واسطے خفقان اور غشی اور محرقہ اور دق کے مفید ہے ص۔ صندل سپید ۲۰ درم سوہان زدہ ایک خریطہ میں کریں۔ اور نیم رطل سرکہ اور نیم رطل گلاب میں بھگوئیں۔ ایک رات دن پھر ۳ رطل آب شیریں زیادہ کرکے جوش دیں تاکہ چہارم حصہ رہے پھر صاف کریں اور آب انار مر اور آب تمر ہندی ہر ایک نیم رطل ملائیں اور ۳ رطل قند سپید نرم آنچ پر قوام کریں اور جلائیں تاکہ سخت ہو پھر طباشیر اور صندل سفید کوٹ چھانکر ہر ایک ۲ درم کافور ریاحی نیم مثقال زیادہ کریں اور اگر قدرے زعفران بھی زیادہ کریں۔ بہتر ہے تاکہ دل پر کافور کا اثر پہنچائے۔ خوراک ۱۰ درم شیرہ تخم خیارین اور خرفہ کے ہمراہ اور جب قطع اسہال اور قطع خون بھی مطلوب ہو آب تمر ہندی اور آب باران علیحدہ کریں۔ اور صندل سرخ صندل سفید کیساتھ برابر کا ملادیں احسن یہ ہے کہ سرکہ کے عوض آب غورہ خشک اور آب انار روانہ لیں اور شیرہ خرفہ بریان کیساتھ دیں۔

شراب کہ تشنگی اور دل کی حرارت دور کرے اور خفقان گرم کو نفع دے ص۔ آب انار ترش آب ترشی ترنج آنجو ۵ آب آلوے ترش آب تمر ہندی سب برابر لیں اور سب کے برابر قند سپید ملا کر قوام کریں اور ہمراہ شیرہ مناسبہ کے دیدیں۔

شراب گاؤزبان عنبری کہ واسطے تقویت دل کے بہت نافع ہے اور امراض قلب کو کہ معدہ کی مشارکت سے ہوں یا بدون معدہ کے بہت نفع رکھتا ہے اور سب اعضا کا مقوی ہے۔
اور اجزاء اختلاف قبض طبیعت اور اسکی ہیئت کے نظر پر ہے اور نظر اس امر پر کہ حرفہ ہے یا میل درحرارتہ کس مرتبہ کی ہے مرقوم ہوا اور مخترعات مؤلف سے ہے۔ گاؤزبان گل گاؤزبان ہر ایک ۱۰ درم گلسرخ صندل سفید ہر ایک ۵ درم گلاب ایک رطل بید مشک نیم رطل آب دو رطل دواؤں کو آب اور عرق میں ایک رات دن تر کریں پھر جوش کریں تاکہ ثلث رہے اور صاف کریں اور آب سرون کاسنی اور آب انار نیم رطل ملائیں اور دو رطل قند سپید کے ہمراہ قوام کریں۔ پھر عنبر اشہب ایک درم مروارید ناسفتہ یاقوت سرخ بسد کہربا طباشیر ہر ایک ایک نیم درم ورق طلا ورق نقرہ ہر ایک نیم درم ملائیں اور جہاں حرارت مزاج میں قوی ہوگا کافور ریاحی ایک درم زعفران نیم درم بڑھائیں۔ اور عرق نیلوفر کے ساتھ کھاتے ہیں اور اگر کھانسی نہ ہو تو آب ترنج

یا نارنج یا آب انار دانہ یا آب تمر ہندی یا آب زرشک یا آب لیموں بقدر حاجت اور وقت ممزوج کریں۔ اور رعایت قبض اور نرمی کی ان ترشیات میں ملحوظ رکھیں۔ اور جہاں تلیین زیادہ مطلوب ہو بجائے قند کے ترنجبین صاف ڈالیں اور دیگر تصرفات طبیب دانا کی رائے پر ہیں جو صالح تر جانیں عمل میں لائے اور دو نسخہ دیگر شربت گاؤزبان کے کہ دل کو نافع ہیں۔ ادویہ مفردہ میں گذرے اور ایک نسخہ جلیل القدر ادویہ معدہ میں آویگا۔

شراب بادرنجبویہ کہ دل کو قوت دیتا ہے اور توحش سوداوی کو دفع کرتا ہے۔ تخم بادرنجبویہ کاسنی تخم فرنجمشک ہر ایک ۲۰ درم گاؤزبان ۳۰ درم برگ بادرنجبویہ ۱۵ درم ملٹھی ۱۰ درم تخم بادیان بسفائج ہر ایک ۷ درم گلاب چھ چند آب سیب شیریں جملہ ادویہ کا دو چند گلاب ایک چند تر کرکے جوش دیں تا کہ تیسرا حصہ رہے قند سپید بقدر ضرورت ڈالکر قوام کریں اور اگر ان ادویہ کی سکنجبین بنائیں روا ہے اور نسخہ دیگر سہل الوجود [illegible] میں گذرا۔

شراب کہ واسطے تقویت دل اور معدہ اور جگر کے نافع ہے اور واسطے تعدیل مزاج دل کے مفید ہے عصارہ گاؤزبان عصارہ کاسنی ہر ایک نیم رطل عصارہ سیب ایک رطل گلاب چھ رطل قند سپید یک و نیم رطل مطبوخ کریں بتدریج تا کہ قوام پر آوے۔

شراب کہ تقویت کو بہت نافع ہے۔ اور اسکے تصرف میں سب مزاجوں کے مناسب ہوتی ہے عصارہ بادرنجبویہ ایک حصہ عصارہ گاؤزبان برابر اس کے اگر مزاج معتدل ہو اور جہاں حرارت غالب ہو عصارہ گاؤزبان دو حصہ کریں اور اگر برودت غالب ہو عصارہ بادرنجبویہ مضاعف کریں اور جو ہو ان دونوں میں گلاب ملائیں۔ اور شربت سیب کے ساتھ قوام کریں۔ اور اگر بادرنجبویہ و گاؤزبان بہم نہ پہنچے تو خشک اُسکا گلاب میں جوش کریں تا کہ اُسکی قوت گلاب میں آجاوے۔

شراب نارنج واسطے تقویت دل اور معدہ کے نافع ہے۔ قند سپید جسقدر چاہیں لیں اور بجائے آب کے عرق گاؤزبان ڈالکر جوش دیں اور کف دور کریں۔ اور قوام غلیظ کریں پس آب ترش نارنج ہر ایک اوقیہ فی ایک رطل قند گلاب میں حل کرکے ملائیں اور رکھیں۔

شراب مفرح معتدل کہ درد دل کو نفع رکھتی ہے۔ اور مصلح انجرہ سوداوی کی ہے۔ ابریشم خام زرد براق مقرض زرد گاؤزبان شامی ہر واحد ایک اوقیہ زرورد منزوع الاقماع بہمنین دورونج عقربی عراقی تخم ریحان تخم بادرنجبویہ ہر ایک ۳ درم عود ہندی ایک مثقال کزبرہ شامی ۲ درم کوفتنی کو جوکوب کریں اور ۴ رطل پانی میں ایک رات دن تر کریں اور نرم آگ پر جوش دیں تا کہ نصف رہے اور ملیں اور قند سفید دو رطل ملا کر قوام کریں اور آخر طبخ میں رب سیب و رب بہی و رب حماض ہر ایک نیم رطل۔ آب گاؤزبان دو اوقیہ زیادہ کرکے آخر قوام میں پہنچائیں اور ظرف چینی میں رکھیں ... اسکا ایک قیراط

مشک کیساتھ کہ ۳ درم گلاب میں کرکے ممسوح کردیا ہو رکھیں اور کبھی واسطے تقویت عمل کے ورق طلاء اور نقرہ ہر ایک ۱ عدد لاجورد حجر ارمنی مغسول اور مروارید ناسفتہ ہر ایک ایکمثقال زعفران نصف مثقال زیادہ کریں ∘

شراب ترنج۔ واسطے خفقان گرم اور امراض حارہ کو نہایت مجرب ہے۔ ترشی ترنج کو مکرر پانی میں دھوئیں۔ تاکہ اثر ترشی کا اُسکے جرم میں نہ رہے۔ پس بمقابل ہر ایک عدد ترنج کے ہفتاد اور پنج مثقال قند اضافہ کریں۔ اور قوام میں لائیں ∘

شراب برگ ترنج۔ نسخہ قدماء واسطے ضعف دل اور خفقان اور ضعف معدہ کے نہایت نافع ہے۔ برگ ترنج کہ جس کو فارسی میں برگ درخت بالنگ کہتے ہیں۔ پچاس عدد شراب کہنہ صاف میں یا جھوری میں بقدر ۲ قسط کہ ہر قسط ایکسو پچاس مثقال کا ہے سات روز تر کریں۔ پھر صاف کرکے ایکسو پچاس مثقال شہد کف گرفتہ کیساتھ قوام میں لائیں اور بعضے پوست ترنج سے بشرح مسطور ترتیب دیتے ہیں اور بعضے ایک رطل پوست ترنج کو ۲۵۰ مثقال پانی میں جوش کرتے ہیں جب ثلث رہجاتا ہے تو صاف کرکے ایک رطل شہد کیساتھ قوام کرتے ہیں ∘

شراب ابریشم۔ کہ دل اور جگر اور معدہ کو قوت دیتی ہے اور خفقان اور توحش اور غشی دور کرتی ہے اور نشاط اور فرح تمام لاتی ہے اور نشہ باندھتی ہے۔ ابریشم خام ۵۰ درم ایک رات دن اُس پانی میں کہ جس میں طلاء اور نقرہ مکرر گرم کرکے سرد کیا ہو جوش دیں اور صاف کریں۔ پھر گاؤزبان فرنجمشک گلسرخ بالچھڑ اشنہ ہر ایک ۲ درم گلاب میں جوش دے کر صاف کرکے زیادہ کریں اور بقدر ضرورت مصری ملاکر قوام کریں۔ اور موتی ناسفتہ کہربا یشب ہر ایک ۲ درم گلاب میں کھرل شدہ اور صندل سفید ۳ درم۔ عنبر اشہب ایک درم مشک دانگ باریک کرکے ملادیں اور خوراک ۲ مثقال عرق بیدمشک کے ہمراہ اور گاؤزبان اور گلاب کے ہمراہ اور اگر مزاج میں حرارت غالب ہو فرنجمشک اور اشنہ اور بالچھڑ ڈالیں ∘

نوع دیگر۔ کہ منافع مسطور میں اوّل سے قوی تر ہے۔ ابریشم سو مثقال طباشیر مروارید ہر ایک ۳ مثقال کہربا بسد گلسرخ صندل سفید ہر ایک ۲ مثقال عنبر اشہب ۲ درم مشک ایک درم۔ رب سیب رب بہ ہر ایک ۵۰ درم قند سفید ۶۰ درم عرق گاؤزبان ۸۰ مثقال گلاب اور بیدمشک بقدر حاجت شربت بنائیں جیساکہ گذرا ∘

نوع دیگر۔ کہ واسطے تقویت دل اور اعضائے رئیسہ اور معدہ اور اقسام مالیخولیا اور توحش اور ہموم کے نہایت مؤثر ہے اور اکثر مزاجوں کے موافق اور ازالہ خفقان اور مواد سوداویہ کے مفید۔ ابریشم حریر تین سو مثقال کو تین روز عرق گاؤزبان بیدمشک عرق شاہترہ گلاب میں کہ ہر ایک چھ سو مثقال ہو اور آب سیب اور بہ شیریں اور انار مزد شیریں اور آب انار شیریں کہ ہر ایک دو سو مثقال ہو تر کریں اور پھر جوش دیں اور وقت جوش کے مصطگی بالچھڑ جوز بوا بسباسہ زعفران ہر ایک ایکمثقال ہیل لونگ عود ساذج ہندی ہر ایک ایکمثقال ونیم

دارچینی تین مثقال سب کو کوٹکر پارچہ میں باندھ کر اُس میں ڈالیں اور جب پانی چہارم رہے ابریشم اور ادویہ کو نچوڑ کر پانی صاف کرکے چھ سو مثقال قند سپید دو سو مثقال شہد قوام لائیں اور عنبر اشہب ورق طلاء ہر ایک ایکمثقال ورق نقرہ ۳ مثقال مشک نیم مثقال اُس میں حل کریں اور اگر زیادہ قوی کرنا ہو مصطگی۔ زعفران درونج بہمنین قرنفل عود بہمن صندل زرد ہر ایک نیم مثقال اضافہ کریں اور بعضے بسد کو ایکہزار دو سو مثقال اور شہد کو تین سو مثقال کرتے ہیں اور زعفران جوش نہیں کرتے۔ بلکہ بعد قوام کے اُس میں حل کرتے ہیں یہ مناسب تر بھی ہے اسواسطے کہ زعفران جوش کرنیسے ضعیف الاثر ہوجاتا ہے اور جان لو کہ دل کے نفع کرنیوالے شربت ادویہ سر میں بیان ہوئے ہیں۔ اور نیز ادویہ معدہ اور جگر اور حمیات میں بیان ہونگے انشاءاللہ تعالیٰ

ضماد کہ گرمی دل کو نافع ہے۔ صندل گلاب میں پیسیں اور قدرے کافور ملائیں اور سینہ اور دل پر ضماد کریں

ضماد سوءمزاج سرد کو مفید ہے۔ سنبل سعد دارچینی لونگ گلسرخ کوٹ چھانکر آب مرزنجوش اور آب شاہسفرم اور آب بادرنجبویہ میں ضماد کریں +

ضماد کہ سوءمزاج خشک قلب کو نفع رکھتا ہے وہ۔ موم سفید روغن بنفشہ اور روغن کدو میں گلائیں اور آب کشنیز تر اور آب کاہو میں کف مال کریں اور سینہ پر رکھیں اس دوا کا نام **قیروطی اخضر** ہے +

ضماد کہ خفقان سرد کو دور کرتا ہے قسط سنبل۔ دارچینی سک کوٹ چھانکر آب مورد میں اور شراب ریحانی میں گوندھکر دل اور سینہ پر رکھیں +

قرص مروارید۔ دل اور دماغ کو قوت دیتی ہے اور خفقان گرم اور یرقان کو نافع ہے گلسرخ ۲ درم طباشیر مروارید ناسفتہ بسد صندل سفید ہر ایک ایکدرم مغز تخم خیارین مغز تخم کدو ہر ایک ۵ درم تخم خرفہ ۳ درم زعفران نیمدرم کوٹ چھانکر لعاب اسپغول میں قرص بنائیں۔ خوراک ایک مثقال ہمراہ سکنجبین +

قرص مشک۔ دل اور معدہ اور جگر بارد کو قوت دیتے ہیں۔ اور خفقان اور غشی اور اوجاع معدہ کو کہ بسبب برودت کے ہو سودمند ہے مصطگی قرنفل دارچینی عود سنبل سک جوزبوا کبابہ ہیل پوست ترنج۔ قاقلہ ہر ایک ایکمثقال مشک ایک دانگ کوٹ چھانکر شراب ریحانی میں قرص بنائیں۔ خوراک ایک مثقال بعض نے عنبر ایک دانگ زیادہ کیا ہے اور قوی تر ہوتا ہے +

قرص کافور کہ واسطے خفقان گرم کے نافع ہے اور تپ کو مفید ہے۔ طباشیر مغز تخم خیارین کاسنی تخم کاسنی تخم خرفہ تخم کاہو گلسرخ صندل سفید سب برابر کافور قدرے اور بہترین اندازہ یہ ہے کہ اگر دوائیں سب ایک ایک مثقال ہوں کافور ایک طسوج ہو کوٹ چھانکر آب سیب میں قرص بنائیں اور ہر روز ۲ مثقال آب سیب کیساتھ دیں۔ اور چوزہ مرغ ترشی کے ساتھ غذا بنائیں۔ اور سکنجبین سکری دیتے رہیں +

قرص کافور۔ واسطے خفقان اور تپ دق محرقہ اور عطش کے نافع ہے۔ گلسرخ ۶ درم طباشیر صمغ عربی کتیرا ہرایک ۴ درم مغز تخم کدو مغز تخم خرفہ مغز تخم خیارین اصل السوس ہرایک آٹھ درم نشاستہ ۳ درم زعفران ایک درم کافور نیم درم لعاب اسپغول کیساتھ قرص بنائیں۔ اور ایک درم انار میخوش کے ہمراہ استعمال کریں۔ اور قرص کافور بتمامہ ادویہ حمیات میں آوے گی ؛

معجون قیصر خفقان بارد کو نافع ہے اور معجون مفرح واسطے تقویت دل کے مفید اور یہ دونوں اور اکثر مفرحات مقویہ دل سر کی دواؤں میں بیان کئے گئے ہیں اور بقیہ یہاں ذکر یا دینگی ؛

مفرح معتدل کہ دل کو قوت دیتا ہے اور خفقان کو نافع ہے اور نشاط لاتا ہے اور رنگ نکھارتا ہے اور پیاس بجھاتا ہے۔ مروارید ناسفتہ درونج گاؤزبان عنبر عود خام ہرایک ۲ درم کہربا تخم کاسنی کشنیز ہرایک ۵ درم صندل سرخ و سفید طباشیر ہرایک ۸ درم افتیموں گلسرخ ہرایک ۶ درم تیزپات زرنباد تخم فرنجمشک تخم بادرنجبویہ خشخاش سفید بنفشہ گل ارمنی ہرایک ۴ درم زعفران کافور ہرایک ایک درم مشک نیم درم شربت سیب میں گوندھ لیں ؛

مفرح حار کہ خفقان اور ضعف دل کو کہ سردی سے ہو نافع ہے۔ گاؤزبان بادرنجبویہ بہمنین فرنجمشک ہرایک ۸ درم آملہ مقشر بریان ۲۰ درم عود قماری ۱۰ درم گل مختوم مروارید ناسفتہ ہرایک ایکمثقال زعفران ایک درم بسد کہربا سوختہ کشنیز خشک زرنب لونگ ۔ دارچینی ہرایک ۲ درم کباب چینی زرنباد ہرایک ۳ درم گلسرخ صندل ہرایک ۵ درم شہد ہلیلہ یک چہاریک یاقوت ورق طلا ہرایک نیم درم درونج ایک درم و نیم مویز منقی قند سپید ہرایک نیم من شہد ہلیلہ اور قند کو باہم جوش دیں اور مویز کوٹ کر زیادہ کریں اور قوام کریں اور گوندہیں۔ خوراک ایکمثقال ؛

مفرح بارد کہ خفقان حار کو نافع ہے اور دل کو قوت دیتا ہے۔ گلسرخ طباشیر بہمن سپید گاؤزبان کشنیز خشک بریان صندل سفید ہرایک ایک درم مغز تخم خیارین مغز تخم کدو ہرایک ۴ درم تخم خرفہ ۱۵ درم زرشک منقی ۶ درم مروارید ناسفتہ کہربا زعفران کافور ہرایک نیم درم قند سفید سو درم قند کو عرق بید مشک میں حل کریں اور پچاس مثقال آب سیب کے ساتھ قوام میں لائیں اور دوائیں کوٹ چھانکر اس میں ملائیں ؛

مفرح بارد نوع دیگر۔ مروارید ناسفتہ بسد سوختہ طباشیر کہربا گاؤزبان گل ارمنی ہرایک ۲ درم مشک نیم درم قند سفید ۳۰ درم معجون بنائیں ؛

مفرح دل کشا معتدل کہ خفقان اور ضعف دل دور کرتا ہے اور نشاط لاتا ہے۔ ص۔ بہمن سفید بہمن سرخ ہرایک ۵ درم پوست ہلیلہ کابلی پوست بیرون پستہ پوست ترنج ابریشم خام مقرض سوتی ہرایک ۲ درم گاؤزبان شاہترہ بادرنجبویہ ہرایک ۱۰ درم کشنیز خشک طباشیر ہرایک ۳ درم بسد کہربا زرنباد درونج عقربی ہرایک ایک درم عود خام ایک مثقال آب انار آب بہ آب حماض آب زرشک

ہرایک ۱ درم قند سفید شربت بنفشہ ہرایک ۳ مثقال آب باراں معہ شربت بنفشہ اور قند کے قوام کریں اور دوا میں ملائیں +

ایضاً حار کہ خفقان اور ضعف دل کو کہ سردی سے ہو نافع ہے ص۔ پوست ترنج گلسرخ بادرنجبویہ مغز تخم خیارین ہرایک ۵ درم بہمن سرخ بہمن سفید ہرایک ۲ درم نیم درم ہلیلہ سیاہ مغز بادام خشخاش سفید کنجد مقشر ہرایک ۳ درم زعفران دو درم دارچینی ۳ درم و نیم تخم کرفس ایکدرم مشک ایکمثقال روغن بادام ۵ مثقال قند سپید ترنجبین ہرایک نیم من نبات اور ترنجبین کو گلاب میں حل کرکے دوا کوٹ چھانکر اسمیں ملائیں اور قوام کریں +

ایضاً بارد طباشیر بہمنین گلسرخ بسد کہربا موتی ہرایک ایکمثقال صندل سفید کشنیز خشک ہرایک دو درم تخم خرفہ ۸ درم زرشک بیدانہ ۱۰ درم ورق زر ورق نقرہ ہرایک نیم درم پوست بیرون پستہ ایک درم قند سپید ایک من آب ترنج ۴۰ مثقال بطریق معہود معجون بنائیں +

مفرح بارد کہ واسطے محرور کے نہایت نافع ہے اور سب طرح دواء المسک بارد اور یاقوتی سے بہتر ہے اور واسطے خفقان اور تپ دق اور ناقہین کے اور بخار سوداوی و صفرائی سوختہ کے نہایت مؤثر اور شیخ الرئیس نے ادویہ قلبیہ میں لکھا ہے ص۔ تخم کاہو مغز تخم خربزہ مغز تخم کدو مغز تخم خیار مغز تخم خرفہ ہرایک ۳ مثقال مروارید بسد سوختہ کہربا سرطان نہری ابریشم مقرض صندل سرخ کافور ہرایک ایک مثقال صندل سفید بیل طباشیر ہرایک ۲ مثقال گلسرخ ۵ مثقال عود ہندی درونج عقربی زرنباد بہمنین سفید ہرایک ایکمثقال دو دانگ زعفران نیم مثقال گاؤزبان ۳ مثقال و نیم مشک ایکدانگ عنبر ۲ دانگ آب سیب انار دیہ برابر سہ چند یا دو چند ادویہ کے باہم سب اجزاء گوندھ لیں +

مفرح کہ خفقان سوداوی کو نافع ہے ص۔ سافج ہندی نانخواہ انیسوں اشنہ تخم کرفس قرنجمشک ہرایک ۳ درم مروارید ناسفتہ بسد سوختہ ہرایک ۵ درم عصارہ افسنتین ۶ درم زعفران مشک ہرایک ایک درم۔ بادرنجبویہ ۱۰ درم پوست ترنج ۲ درم گاؤزبان ۷ درم قند سفید دو چند سب کا افتیموں ۱۰ درم افتیموں کو پانی میں جوش دیں اور صاف کریں اور قند کو اس میں قوام کریں اور دوائیں ملالیں خوراک ۳ مثقال +

مفرح کہ دل کو قوت دیتا ہے اور خفقان گرم اور حرارت معدہ کو نافع ہے ص۔ گلسرخ طباشیر سپید ہرایک ۳ درم کشنیز خشک ۲ درم بسد مروارید ناسفتہ کہربا ہرایک نیمدرم کافور ایک دانگ کوٹ چھان کر شربت سیب قندی کے ساتھ ملائیں۔ خوراک ایک درم ہے +

مفرح یاقوتی معتدل کہ دل کو قوت دیتی ہے اور وسواس دور کرتی ہے اور نشاط تمام لاتی ہے ص۔ مروارید ناسفتہ گاؤزبان بسد کشنیز بہمن سفید برگ گل کہربا پوست اترج ابریشم سپید سوختہ تخم خرفہ ہرایک ۲ درم کافور ایک درم شہد ہلیلہ مربا میں بنائیں خوراک ۲ درم +

مفرح یاقوتی معتدل مائل ببرودت کہ سب مفرحوں سے تام النفع ہے اور امراض مختلفہ میں مفید

اور واسطے اکثر امراض دل کے اور واسطے اسہال اور بیماریوں رحم کے نافع ہے ص۔ مروارید ناسفتہ زعفران گاؤزبان مصطگی بسد دارچینی ابریشم مقرض خام پوست اترج کہربا بہمن سفید زرنباد واشنہ مغز تخم کدو۔ اظفار الطیب انبر باریس تخم خرفہ تخم فرنجمشک طباشیر مغز تخم خیار ہر ایک ۲ درم۔ صندل سفید عود ہندی درونج عقربی گلسرخ ہر ایک ۳ درم عنبر اشہب قاقلہ کبار ورق نقرہ ورق طلا کافور گل مختوم کشنیز خشک لاجورد گل ارمنی قرفہ سنبل الطیب نارمشک ہر ایک ایک درم لعل شفاف یاقوت رمانی تخم بادرنجبویہ ہر ایک ایکمثقال مشک اذفر نیم مثقال شربت حماض سو درم معجون بنائیں۔ خوراک ایک مثقال۔

ایضاً مائل بحرارت } گاؤزبان بادرنجبویہ تخم فرنجمشک بہمن سپید و سرخ ہر ایک ۷ درم دارچینی کزبرہ شامی خشک طباشیر کہربا بسد عود ہندی ابریشم خام مروارید ناسفتہ لونگ زرنب ہر ایک ۱۱ درم زعفران ایک مثقال زرنباد ۷ درونج عقربی کبابہ قاقلہ برادہ صندل سفید ہر ایک ۳ درم ورق زر ورق نقرہ یاقوت سرخ مشک ہر ایک نصف مثقال آملہ منقی شراب میں تر کیا ہوا اور خشک کیا ہوا ۲۰ درم گلسرخ منزوع ۵ درم ادویہ باریک کریں اور جواہر کھرل کریں کہ مثل سرمہ ہوں اور شہد ہلیلہ کابلی مربا نیم رطل اور جلاب کہ آب سیب اور گلاب میں مرتب کیا ہوا اور قوام شہد پر پہنچا ہو ایک رطل ادویہ اس میں ملائیں۔ خوراک ایک سے ۲ مثقال تک۔

مفرح کہ اول اجزا ہیں } قرفہ قرنفل دارچینی بالچھڑ فرنجمشک درونج ہر ایک ۱۰ درم زرنباد کبابہ قاقلہ ہر ایک ۵ درم نارمسک عود ہندی اشنہ ہندی سافج ہندی ہر ایک ۳ درم زعفران مصطگی عنبر اشہب ہر ایک ایکمثقال مشک نیم مثقال ورق زر چہارم مثقال آملہ کہ آب مویز سرخ میں تر کیا ہوا اور خشک کیا ہوا ۵۰ درم ادویہ باریک کر کے ہلیلہ مربا کے شہد میں ملائیں۔ اور اسکی خوراک ایک مثقال سے دو درم تک ہے۔

مفرح یاقوتی } تخم خشخاش سفید طباشیر گلسرخ ہر ایک ۱۰ درم مغز تخم خیارین مغز تخم خربزہ کشنیز عصارہ زرشک گل ارمنی شیرہ آملہ گاؤزبان ہر ایک ۵ درم کافور ورق نقرہ فرنجمشک عود ہندی ہر ایک ایکمثقال صندل سپید مروارید ناسفتہ بسد کہربا ہر ایک ۳ درم بادرنجبویہ بہمنین درونج ابریشم خام پوست بیرون پستہ ہر ایک ۲ درم یاقوت سرخ چہارم مثقال زعفران نیم درم شربت سیب میں بنائیں۔ خوراک ایک مثقال۔

مفرح کبیر کہ شیخ الرئیس کی تالیف ہے اسنے لکھا ہے کہ مینے اسکو ملوک اور امراء کو دیا ہے بہت منافع ظاہر ہوئی خاصکر خفقان اور ضعف دل اور وسواس اور توحش اور اکثر امراض مزمنہ میں کہ کسی تدبیر سے نہیں ہوتا تھا اس دوا سے نفع ہوا اور بیماریوں دماغ اور معدہ اور جگر اور طحال اور قولنج اور درد مفاصل

اور حمیات کہنہ میں نفع کثیر اُس سے ظاہر ہوا ہے۔ ریزہ ہائے یاقوت خاصکر سُرخ حجر یشب عقیق ہر ایک ایک مثقال ورق زر دو دانگ ورق نقرہ ایک دانگ غاریقون افتیموں فلفل سونٹھ لونگ مرزنجوش ہر ایک نیم مثقال اور ایک نیم دانگ حجر ارمنی حجر لاجورد نمک نفطی زرنباد درونج عاج بہمن گاؤزبان ہر ایک ایک مثقال اور ایک دانگ ناردین افلیطی حماماوج سافج ہندی دارچینی صعتر حاشا زوفا کمون ہر ایک ایک مثقال کا ۳ ربع اور ایک دانگ کا ۳ ربع مشکطرامشیع فطراسالیون بلیون حجر الیہود تخم کرفس مرکند زعفران فلفل سفید ہر ایک نیم مثقال اور نیم دانگ اور جان لو کہ جواہر اور زرباوند اور نقرہ کو مجموع ایکجزو قرار دیتے ہیں اور غاریقون سے مرزنجوش تک ایک نصف جزو اور حجر ارمنی سے گاؤزبان تک ہر ایک ثلث جزو اور ناردین سے کمون تک ہر ایک چہارم جزو اور مشکطرامشیع سے فلفل تک ہر ایک سدس جزو اسی حساب سے وزن لکھے گئے ہیں۔ جواہر کو خوب کھرل کریں۔ اور ورق نقرہ اور زر کو بھی جواہر میں ڈالکر شراب کیساتھ صلایہ بلیغ کریں اور دیگر ادویہ باریک کر کے شہد میں ہلیلہ کے یعنے شہد کہ جسمیں ہلیلہ مربا کیا ہوا ہو ملائیں۔

مفرح سوسنبری { حکمائے فرس سے مفرح اور مقوی اور مساوی ہے اُس کے اجساد ارواح کو نافع ہیں مطلق امزجہ کو ہر وقت میں اعادہ کرتے ہیں قوت ساقطہ کو اور ارواح کو کہ نقصان پایا ہو مرض سے یا مسہل سے یا زہر سے یا سوائے انکے اور واسطے خفقان اور رعشہ اور استسقاء اور یرقان اور سوء ہضم اور باہ کے مفید اور درد نقرس اور مفاصل کو ساکن کرتا ہے اور معتدل ہے اور بعض کہتے ہیں گرم ہے اول میں اور اُس میں کسی قسم کا ضرر نہیں پایا گیا ہے۔ زرنباد درونج بہمن سُرخ و سفید بادرنجبویہ ہر ایک ۲ مثقال فرنجمشک ۶ مثقال وج عود قماری ہر ایک ۵ مثقال پودینہ خشک شونیز دارچینی کنجد مقشر جوزبوا ورق نقرہ کہربا یاقوت سب کو گلاب اور عرق بیدمشک اور آب سیب اور آب مرزنجوش اور آب گاؤزبان کہ ہر ایک سولہ مثقال ہو بھگوئیں بہار میں ایک رات اور جاڑوں میں دو رات پھر عسل کف گرفتہ دو سو پچاس مثقال لیں۔ اور برابر اُس کے تازہ دودھ ملا کے دونوں کو جوش کریں۔ تاکہ دودھ جذب ہو اور شہد رہے اور بعدہٗ روغن بنفشہ بادام ۲۵ مثقال شہد مذکور میں ملائیں۔ اور جوش کریں تاکہ منعقد ہو پھر آگ سے اوتاریں اور وہ دوائیں کہ عرق میں تر ہیں ملائیں۔ پھر آگ پر رکھیں اور اندک جوش کریں۔ اور ایک رات پاتیل میں رکھیں۔ دوسرے روز دیکھیں اگر پانی اُس میں پیدا ہو۔ پھر نرم آگ پر رکھیں تاکہ جوش پر نہ آوے۔ اور بخار تحلیل پاوے۔ اُسوقت کہربا اور یاقوت اور نقرہ ملائیں اور شیخ نے فرمایا ہے کہ فادزہر اگر معدنی ہو دو مثقال اور اگر حیوانی ہو بارہ قیراط گلاب میں حل کر کے تسقیہ کریں ایک درم اُسکا نشہ اور کیف میں برابری کرتا ہے۔ ایک من شراب کے ساتھ باوجود سلامت حس ادراک کے

خوراک ۲ مثقال تک ہے اور قوت اسکی ۲ سال باقی رہتی ہے - واسطے حفظ صحت کے ناشتا تناول کریں - اور واسطے قوت باہ کے رات کو اور واسطے سموم کے آب بادیانہ اور واسطے خفقان کے عرق گلاب کے ہمراہ +

مفرح سہل الوجود { واسطے رفع خفقان اور رعشہ اور سقوط قوی اور درد سر مزمن اور جگر اور توحش اور پتوں عفنی کے نافع ہے اور اسکے مزاج میں تزکیہ بہت ہے اور خون صاف کرتا ہے اور کسل اور بلادت کو دور کرتا ہے - اسکی قوت ایک سال تک باقی رہتی ہے - اسکی خوراک ایک اوقیہ آب شیریں دس رطل لیں اور آہن اور نقرہ اور طلا سے بجھا کر جسقدر میسر آئے ص - ونگ ببسبا افتیموں قاقلہ کبار صندل سُرخ ہر ایک ۲ مثقال کوٹ کر کپڑے میں باندھ کر ابریشم خام ۳۰ درم پانی مذکور میں ترکریں دس روز تک پھر جوش کریں تاکہ چہارم رہے - پھر صاف کر کے اُسکی مثل قند سپید اور اسکی مثل آب سیب یا شربت سیب میں قوام کریں اور اُسوقت میں تخم ریحاں اور تخم بادرنجبویہ ہر ایک ۲ درم اضافہ کریں اور آگ سے اوتاریں +

مفرح یاقوتی شیخ بوعلی { کہ ادویہ قلبیہ میں ذکر کی اور اکثر اطبا تجربہ میں لائے ہیں اور اُسکا بنانا لکھا ہے اور اندک تصرف میں زیادتی اور کمی کی تمام مزاجوں کے موافق ہے - اور واسطے خفقان اور ناتھین اور اکثر امراض معدہ کے نہایت فائدہ مند ہے اور واسطے توحش اور انواع مالیخولیا کے مفید اور تفریح اور نشاط اور تقویت اعضاء رئیسہ میں بے عدیل ہے قرصاً اور معجوناً استعمال کرسکتے ہیں ص - مروارید کہربا بسد افتیموں ہر ایک ایک درم و نیم ابریشم مقرض سرطان محرق نہری ہر ایک ایکمثقال اور ایک دانگ سنجالہ طلا دو دانگ گاؤزبان تخم کاسنی ہر ایک ۵ درم یاقوت ایک درم تخم فرنجمشک تخم بادروج تخم بادرنجبویہ برگ بادرنجبویہ اُسطوخودوس ہر ایک ۴ درم - بہمنین کافور عود ہندی حجر ارمنی مغسول لاجورد مصطگی سلیخہ دارچینی زعفران ہیل قاقلہ کبابہ بسباسہ جدوار عنبر ہر ایک ایکمثقال - مشک درونج عقربی رومی ہر ایک ۲ مثقال سنبل سادج ہندی ہر ایک ۲ درم - مغز تخم خیار گلسرخ ہر ایک ۴ درم - ترنجبین ۱۰ درم اور اگر جدوار نہ ملے زرنباد بقدر ۳ مثقال اُسکے عوض ڈالیں اور یہ ادویہ اصل ذخیرہ میں معتدل مزاج کے واسطے اسمیں کمی اور زیادتی نہیں کرسکتے خواہ شہد کیساتھ معجون کریں خواہ ادویہ گلاب میں گوندھکر قرص بنائیں ایک قرص ایک مثقال اور جب چاہیں کہ افیون بھی داخل کریں - تو چاہیئے کہ افیون اور جند ہر ایک ۵ مثقال باہم پیسکر اضافہ کریں اور شہد میں ملاکر بعد چھ ماہ کے استعمال کریں - اور جب کسی کو سوء مزاج حار غالب ہو تو مشک اور زعفران نیم مثقال زیادہ کردیں اور افتیموں نکالکر اُس کے بدلے سناء مکی ۴ درم قسط ایک درم شاہترہ ایک مثقال اور نیم زیادہ کریں اور نیز خرفہ اور طباشیر ہر ایک ۸ درم تخم کاہو ۲ درم صندل ۳ درم اضافہ کریں اور جب سوء مزاج بارد ہو بسباسہ اور پوست ترنج اور عود بلسان

زنجبیل فلفل ہر ایک ۳ درم جند بید ستر ۲ مثقال اصل ترکیب پر بڑھائیں اور وزن کافور کا نیم مثقال کردیں۔ اور اگر صاحب مزاج حار ایک خوراک اس اصل سے معہ ایک مثقال طباشیر اور قدرے رب سیب کے کھاوے اور صاحب مزاج بارد ایک خوراک اُسکی چند طسوج کے ساتھ کھاوے کافی ہے اور حاجت تغیر اور تبدل اصل نسخہ کی نہیں رکھتی ہے۔

مُفرّح گرم کہ خفقان بلغمی اور سوداوی کو مفید ہے بہمنین زرنباد ہر ایک ۲ درم درونج عقربی بادرنجبویہ عود قماری بسد ہر ایک ۱ درم لونگ سنبل زعفران ہر ایک ۵ درم مشک ورق طلا ہر ایک نیم مثقال ادویہ کوٹ چھانکر دو چند شربت سیب عسلی میں بنائیں۔ قدر خوراک ایک مثقال ہے۔

مُفرّح سرد کہ خفقان دموی اور صفراوی کو نافع ہے۔ طباشیر گاؤزبان تخم کاسنی ہر ایک ۳ درم آملہ منقی ۱۵ درم صندل سفید گلسرخ مروارید ناسفتہ کہربا بسد سوختہ ہر ایک ۲ درم زعفران ۵ درم ورق نقرہ نیم مثقال۔ شربت سیب قندی سب کا دو چند۔

مُفرّح یاقوتی کہ مُفرّح صندلین سے مشہور ہے۔ مروارید کہربا ہر ایک ایک درم و نیم بسد ایک درم یاقوت رمانی لعل ابشی حجر یشب ورق زر ورق نقرہ ماہ فرصبین زعفران درونج مصطگی ہر ایک ایک مثقال ریوند چینی مشک خالص ہر ایک ۲ درم صندل سفید و سرخ ہر ایک ۶ درم تخم خرفہ تخم کاسنی آملہ منقی کشنیز خشخاش سفید پوست بیرون پستہ عنبر اشہب عود قماری ہر ایک ۵ درم گاؤزبان تخم کاہو پوست ترنج ہر ایک ۳ درم زرشک بیدانہ ۸ درم عرق بید مشک عرق گاؤزبان گلاب ہر ایک ۵۰ درم نبات سفید ایک من عرقوں میں قوام کریں اور آب سیب اور بہ اضافہ کریں اور ادویہ ملائیں۔ خوراک ایک درم سے ایک مثقال تک۔

مُفرّح مسیحی کہ قوت دل اور دماغ اور جگر اور معدہ اور پشت اور گردہ اور ہاضمہ بڑھاتی ہے اور نعوظ بڑھاتی ہے اور منی زیادہ کرتی ہے اور باہ قوی کرتی ہے۔ اور اشتہا پیدا کرتی ہے قرفہ گاؤزبان گلسرخ ہر ایک ۵ درم خولنجاں کبابہ لونگ جوز الطیب قاقلہ کبار وصغار تخم فرنجمشک ورق نقرہ زعفران مصطگی پوست اترج لسان العصافیر بسباسہ ہر ایک ۳ درم بہمنین اشنہ سنبل الطیب ہر ایک ۱ درم ساذج ہندی زنجبیل دار فلفل لعل کہربا بسد ہر ایک ایک درم سعد ہندی ایک درم و نیم عنبر اشہب مروارید ناسفتہ ہر ایک ۲ درم مشک ترکی نیم درم ورق زر ورق نقرہ ہر ایک نیم مثقال جزو اعظم خوب پسا ہوا ۴ مثقال روغن بادام ۲۰ درم قند سفید سہ چند خوراک بقدر حاجت اگر قند کے عوض شہد ملائیں دو چند کافی ہے۔

نوع دیگر لونگ خولنجاں بسباسہ قرفہ ہر ایک ۴ درم قاقلہ کبار اشنہ پوست اترج ورق لونگ گاؤزبان سونٹھ مصطگی گلسرخ مروارید ناسفتہ یاقوت کبود زعفران ہر ایک ۳ درم جوز الطیب سنبل الطیب بہمن خصی الثعلب

نارمشک فرنجمشک ہرایک ۵ درم عقرقرحا بسد کہربا لعل ہرایک ایک درم عنبراشہب سعد ہرایک ۲ درم مشک ترکی نیم درم ورق زر ورق نقرہ ہرایک نیم مثقال جزء اعظم خوب پسا ہؤا ۳۰ مثقال قند سپید ایک من اور اگر شہد چاہیں تو نیم من ڈالیں ✦

مُفرح کہ خفقان اور ضعف دل اور وسواس کو فائدہ رکھتا ہے اور واسطے قوت دل کے نہایت نافع ہے اور واسطے تقویت جگر اور گردہ اور دماغ اور تصفیہ رنگ اور نشاط اور ریاح سوداوی کے نفع رکھتا ہے اور خواص اس کے بہت ہیں یہاں مختصر کیا ص۔ یاقوت سُرخ کہربا حجر لاجورد بادروج گل ارمنی سنبل سافج ہندی بہمن سُرخ ہرایک ۲ مثقال یاقوت زرد یاقوت کبود سپید عقیق مروارید پوست بیروں پستہ بادرنجبویہ عود قماری خام درونج عقربی طین مختوم عنبراشہب ورق زر ورق نقرہ گل دارچینی۔ بہمن سپید ہرایک ۴ مثقال لعل فیروزہ حجر یشب ابریشم محرق ورق لونگ گل نیلوفر صندلین لونگ دارچینی کباب چینی۔ تخم بادرنجبویہ قاقلہ کبار ہرایک ۳ مثقال زمرد مشک ترکی ہرایک یکنیم مثقال۔ تخم فرنجمشک گاؤزبان۔ طباشیر سپید ہرایک ۵ مثقال آملہ مقشر پوست ہلیلہ کابلی ہرایک دو مثقال عصارہ زرشک ۵ درم کافور قیصوری نیم مثقال آب سیب آب بہ اصفہانی گلاب ہرایک ایکمن آب حماض نیم من عرق بیدمشک نبات ہرایک دومن نبات کو عرقوں اور آب سیب اور بہ میں قوام کریں۔ اور جب اُتاریں آب حماض ڈالیں اور سب ادویہ گوندہیں۔ خوراک نیم درم سے درم تک ✦

مُفرح کہ خفقان کو نافع ہے۔ مروارید ناسفتہ کہربا بسد گاؤزبان گل ارمنی ہرایک ۲ درم طباشیر ایک درم مشک ترکی نیم دانگ قند سپید ۱۰ درم ادویہ کوٹ چھانکر گلاب میں گوندہیں خوراک ایک درم ✦

مربا سیب و بہ و آملہ۔ گرم دل کو نہایت نفع رکھتا ہے ✦

ماء اللحم ایک لطیف غذا اور مقوی دل اور روح حیوانی اور طبعی اور نفسانی ہے۔ خون زیادہ کرتا ہے ضعیفی دُور کرتا ہے کہ امراض مزمنہ اور مسہلوں اور نزف الدم اور فصد اور جماع سے اور مثل اسکی بہم پہنچے اور جلد قوت پہنچانے میں کوئی چیز اسکو نہیں پہنچتی۔ خاصکر جب قدرے شراب ملائیں اور شیخ نے کہا ہے کہ گوشت اگرچہ غذائے صرف ہے لیکن اُسکا پانی علاج ضعف قلب میں داخل ہے اور زیادہ قوی گوشت اس امر میں برہ یک سالہ ہے اور بعض مزاجوں میں گوشت کبک اور امثال اسکی ترتیب دیتے ہیں اور جو فراریج اور رقبہ جدی سے بناتے ہیں بہت لطیف اور قلیل الحرارت ہے۔ احسن یہ ہے کہ گوشت طیور کا برے کے گوشت کے ساتھ جمع نہ کریں۔ اور اُس کے لینے کا طریق تین طرح ہے ایک یہ کہ گوشت سُرخ فربہ کو چربی سے جدا کرکے اور ورق کرکے جدا پکائیں آب شیریں میں اُس حد پر کہ آب یکساں اور غلیظ ہو۔ پھر قرعنبیق میں کھینچیں۔ اور اگر قوت زیادہ مُراد ہو لحوم کو حار مزاج میں قدر مناسب کے ساتھ بہ اور سیب اور ادویہ باردہ عطرہ اور بارد مزاج میں مثل پوست ترنج

اور اشیائے حارہ لطیفہ کیساتھ طبخ دیں۔ بعدہ تقطیر کریں۔ **دوسرے** یہ کہ گوشت بزغالہ یا برہ یکسالہ لیں۔ اور سپیدی اُسکی دور کریں اور سُرخی کے کباب بنائیں اور اندر پتیلہ سنگین کے کریں۔ اور تھوڑا گلاب اُس پر ٹپکائیں۔ اور سر پتیلہ کا ڈھانپ دیں۔ اور اُس کے سر پر نرم آگ رکھیں تاکہ پانی گوشت سے جُدا ہو۔ اور گوشت ہنوز ناپختہ ہو وہ پانی اُس سے اُٹھائیں۔ اور گوشت جھاڑ ڈالیں تاکہ جو تری ہو چھوڑ دے۔ اور گوشت کی تری کو دوسری بار جوش دیں تاکہ پختہ اور خوشتر ہو جائے۔ اور تھوڑا نمک اور کشنیز خشک ڈالیں اور دیں۔ صاحب ذخیرہ نے تپ دق میں یہ طریقہ لکھا اور صاحب قرابادین ہذا نے چند مرتبہ مریضوں کو دیا اور قسم اول سے اُسکا نفع ظاہر پایا۔ **تیسرے** یہ کہ گوشت حلوان فربہ چربی سے پاک یا گوشت سینہ اور ران فراریج اور دجاج مسمنہ کا بقدر بکادیں۔ اور تھوڑا نمک اور مصطگی اُس میں ملائیں۔ اگر کوئی مانع نہ ہو اور اس گوشت کو دیگ میں رکھکر اور اُسکا خمیر سے مُنہ بند کر کے آگ پر رکھیں اور پھراتے چلاتے رہیں وقتاً فوقتاً تاکہ جل نہ جائے پھر نچوڑیں اور جو پانی گوشت سے جدا ہوا ہو لیں۔ جیسا کہ تشفاء الاسقام میں ہے اور وہ پانی جس میں گوشت کو جوش کریں۔ بدون متعطر کرنیکے دیں۔ ہر چند کہ یہ بہ نسبت جرم کے قوی الاثر اور سریع التقویہ ہے۔ لیکن بہ نسبت ماء اللحم کے کمتر ہے۔ اس واسطے کہ سُرعت نفوذ کو لطافت نافذ شرط ہے۔ اگرچہ بعض اطباء نے ماء اللحم کا اطلاق اس پر کیا ہے۔ لیکن اہل تحقیق کے نزدیک غیر اُسکا ہے جیسا کہ گذرا۔

نقوع حامض اور **نقوع کشنیز**۔ سوء مزاج گرم دل میں نفع رکھتا ہے اور یہ سر میں گذرا۔

وجور کہ واسطے غشی کے کہ بعد اسہال کے ہوئی ہو نافع ہے۔ مشک قدرے آب میں حل کر کے حلق میں ٹپکائیں

یاقوتیاں کہ دل کی قوت اور نشاط میں مجرب ہے اور سر میں گذرا اور اس بحث میں بھی مفرحات میں لکھا گیا۔ اور جان لو کہ بیشتر اقسام غشی میں کوشش کرنا تاکہ قے ہو نافع ترین تدابیر ہے اسی طرح ہاتھ پاؤں ملنا اور گرم رکھنا اور فم معدہ گرم روغنوں سے ملنا اور خوشبو حسب مزاج سونگھانا اور آب سرد اور گلاب مُنہ اور سینہ پر مارنا لیکن سبب غشی کا جب کثرت عرق ہونے نہ کرانا چاہیئے کہ ضرر رکھتا ہے۔ اور بدستور جہاں اسہال مفرط ہو یا برآمدن لبیار اور مانند اُسکی کہ سردی لایا ہو آب سرد اور گلاب سینہ پر نہ چاہیئے اور ماء اللحم تھوڑی شراب رقیق کے ساتھ ٹپکانا ایسی غشی میں سریع النفع ہے۔

بارھواں باب

معدہ کی دواؤں میں

جو کمال ہضم اول کا یہاں ہے اور شروع ہضم کا انسان کے مُنہ سے تو طالب صحت کو واجب ہے۔ کہ اشیاء کے

چبانے میں مبالغہ کرے۔ تاکہ غذا ہضم پاکر معدہ میں جاوے۔ اور اُس سبب سے تاثیر ہضم معدے کی کامل اور جلد تر ہو اور اُس میں تحقیق پاوے اور چاہیئے کہ دوائیں تقویت معدہ کے واسطے کام میں لیجائے دردوری رکھیں۔ اُسکے سحق میں مبالغہ نہ کریں تاکہ دوا کی قوت اُس میں دیر تک رہے اور بہت موثر ہو۔ اور صاحب شفاء الاسقام نے نقصان اور بطلان ہضم میں لکھا ہے کہ دواؤنکا دردرا رکھنا اودیہ معدی میں مختص جوارش اور معاجین سے ہے بخلاف سفوفات کے اور مثل اُسکی کہ یہاں سحق بلیغ ردی جانا ہے اور جانکہ فم معدہ میں ضعف ہو اور احسن یہ ہے۔ کہ دوا مقوی بعد طعام کے کھائیں تاکہ دوا بسبب حیلولت غذا کے جلد منحدر نہ ہو اور دیر تک اعلےٰ معدہ سے ملاقی رہے۔ اور اس سبب سے کہ معدہ ایک عضو شارک ہے۔ اور اسکا فساد جمیع اعضا کے فساد کو لازم ہے تو اس میں بہت اہتمام لازم جانیں اور جب اُسپر کوئی آفت آوے جلد تر اُسکا تدارک کریں۔ تمام امراض باب میں یہ ہے کہ جہاں تک ممکن ہو امتلا اور بسیار خواری اور سوء ترتیب اکل اور سوء تدبیر سے بعد اکل کے جیسا کہ مفرح القلوب میں مشروحاً ہمنے لکھا ہے بچتے رہیں اور جانو کہ غذا خوشبو زود گوارتر اپنے غیر سے ہے۔ اور دوا خوشبو نافع تر غیر خوشبو سے یہاں ہے۔ اسی سبب سے اودیہ موضعیہ معدی اور کبدی میں خوشبودار دواؤں کا ملانا واجب جانا ہے۔ اور جب غذا میں فساد محسوس ہو اور ہنوز معدہ میں ہو کوئی تدبیر قے سے بہتر نہیں ہے۔ اور بعد سوء ہضم کے جبتک بھونک سے دُکھ ظاہر نہ ہو کھانے میں جلدی نہ کریں اور نفس معدہ سے خون نکالنا پچھنوں اور جونک سے مضر ہے

اطریفل کبیر کہ واسطے استرخا اور رطوبت معدہ اور ہضم طعام اور بخار چڑھنے کے منع کرنے میں طرف دماغ کے اور تقویت معدہ کے اور امعا کے اور مثانہ کے اور حواس کے اور تصفیہ خون کے اور منہ کے اور زیادتی تیزی فہم کے اور ذکاء کے اور تقویت اعصاب اور اعانت باہ اور دفع نسیان اور بلادت اور تمام علتوں باردہ رطبیہ دماغی اور سرعت بوڑھاپے اور دور کرنے بواسیر ریحی اور نکھارنے رنگ اور گرم کرنے معدہ اور موٹا کرنے بدن کے نافع ہے اور گرم مزاج والے کو مناسب نہیں ہے۔ اور سوائے جاڑوں کے ہرگز استعمال نہیں کر سکتے۔ مگر اشد ضرورت میں صـ۔ پوست ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ پوست بلیلہ آملہ مقشر فلفل دار فلفل ہر ایک ۶ درم۔ شقاقل زنجبیل تودرین لسان العصافیر بہمنین حب الفلفل کنجد مقشر شکر طبرزد خشخاش سفید ہر ایک ۲ درم کوٹیں اور روغن گاؤ میں یا روغن بادام میں کہ چہارم حصہ ہو چرب کریں سہ چند شہد کف گرفتہ میں گوندھیں اور بعد تین ماہ کے اسکو استعمال کریں۔ اسکی قوت تین سال باقی رہتی ہے۔ یہ سب مطابق شفاء الاسقام کے ہے لیکن نجیب الدین معروف سمرقندی کی قرابادین میں یوں مرقوم ہے صـ ہلیلہ کابلی بلیلہ آملہ فلفل دار فلفل ہر ایک ۵ درم اور سونٹھ بوزیدان شیطرج اسباسہ شقاقل بہمنین ہر ایک ۳ درم لسان العصافیر حب الفلفل ہر ایک ۲ درم کنجد مقشر شکر طبرزد ہر ایک ۱۰ درم شہد سہ چند اور نسخہ اطریفل

سے کہ صاحب تحفۃ المومنین نے لکھا ہے۔اس نسخہ سے بہت اختلاف ہے ادویہ جگر میں ہے۔اطریفل صغیر اور دیگر اطریفلات کیساتھ اور وہ معدہ کو بھی نافع ہے ✦

ایارجات والقرویا اور انوشدارو سب قسم کے معدہ کو مفید ہیں اور ادویہ سر میں گذریں ✦

امروسیا واسطے درد معدہ کے کہ برودت سے ہو نافع ہے۔ اور کھانا ہضم کرتا ہے اور ریاح غلیظ اور درد جگر اور تلی کو فائدہ مند ہے **ص**۔ دو قوعو و بلسان سلیخہ قرومایا فقاح اذفر کرفس ہر ایک ایک درم فلفل سیاہ۔ فلفل سپید قسط تلخ ہر ایک نیم درم مرصافی ۳ درم حب الغار دو دانہ اگر ترکی زعفران ہر ایک دو درم کوٹ چھانکر سہ چند شہد کف گرفتہ میں گوندہیں۔اور بعد ۲ ماہ کے استعمال کریں۔خوراک ۲ درم آبگرم کیساتھ اور نسخہ دوسرا امروسیا کا کہ جگر سے مخصوص ہے اور اثاناسیا کہ معدہ کے درد کو نافع ہے ادویہ جگر میں آویگا ✦

ارسطون صغیر۔ واسطے درد معدہ اور انتڑیوں اور سل اور بخار چوتھیا اور بخار مختلطہ اور قولنج اور درد رحم اور برودت بدن کے نافع ہے اور ارسطون باثبات نون ہے بمعنی جلیل القدر **ص**۔ افیون مصری سلیخہ ہر ایک ۴ درم اقاقیا فلفل گندہک زرد بالچھڑ ہر ایک ۱۰ درم عقرقرحا۔ زعفران۔ فرفیون ہر ایک ۲ درم حماما ۲۰ درم عسل صاف بقدر حاجت۔خوراک ایک مثقال۔جاننا چاہیئے کہ ادویہ ارسطون کبیر جو نایاب ہیں۔اور منافع دونوں کے باہم قریب الکتفا بصغیر کیا گیا۔ آبکامہ لفظ فارسی ہے۔اور اُسکو عربی میں مری کہتے ہیں۔بہ تشدید یا اور مخفف عام کرتے ہیں۔ادویہ قدیمہ سے ہے اور اُسکے ہا یہ کافودج نام ہے۔فا اور واد اور دال اور جیم کیساتھ چنانچہ اُسکا طور مری کے بنانے میں کہا جاویگا۔اور آبکامہ کی طبیعت گرم خشک ہے۔دوسرے درجہ میں اور کہتے ہیں اول میں گرم ہے اور دوسرے میں خشک بالجملہ واسطے نشف معدہ کے اور امعاء کے نافع ہے یہیں ہے کہ جو قولنج کی عادت رکھتا ہو یا دیدان کی پیدائش کی۔ تو اُس کے پینے کی مداومت کرے نفع پاوے ✦

ایضاً۔ ادویہ غلیظہ کی تلطیف کرتا ہے اور شکم چلاتا ہے اور بھوکھ اور خوشبو پیدا کرتا ہے اور اُسکا قدرے پینا چند روز بدن کی لاغری کے واسطے مجربات سے ہے۔اور اُسکا حقنہ واسطے قرحہ انتڑیوں اور قولنج اور درد ورک اور اُسکا نطول واسطے قروح جیشہ اور نہش کلب الکلب کے اور غرغرہ اُسکا ورم لہات اور لوزتین اور جذب بلغم دماغی اور دور کرنے نقصان ذائقہ کے مؤثر ہے اور اُسکا قطور آنکھ کو نافع ہے اور اُسکا پینا بھی بالخاصیت واسطے درد ورک اور عرق النساء کے نافع لیکن بدن کو خشک کرتا ہے اور پیاس لگاتا ہے اور سینہ ذی خشونت اور پرو امیر اور صاحبان خارش کو مضر ہے۔ اُسکا مصلح لعابات ہیں۔اور ترشیاں اور شربت اور مری بنانیکا طریق چند قسم سے ہے۔ چنانچہ بیان ہوگا لیکن جو سرکہ میں تیار ہوتی ہے۔ اُسکی قوت مسہلہ ضعیف اور تفتیح غالب ہے اور انتڑیوں کے مضر ہے اور حقنوں میں اسکا استعمال جائز نہیں ہے۔اور جو دودھ سے بناتے ہیں۔ اُسکا نام کومہ ہے وہ سینہ اور سرفہ کو مضر

نہیں ہے اور اسمیں خشکی کمتر ہے لیکن دوسرے خواص میں مری کے قریب ہے کہ بے دودھ کے ہو مگر اسکا اشارت عفنی پیدا کرتا ہے۔ بالجملہ تمام ترکیبوں سے مری کے ایک یہ ہے کہ آرد جو یا گندم مثلاً ۳۰ رطل لیں۔ اور اُسکو خوب چھانیں تاکہ مثل میدہ کے ہو اور اُس کے برابر پودینہ بری لیں۔ مگر تنہا آرد پانی میں خمیر کریں بلا خمیر اور نمک کے اور روٹی بنا کر تنور میں پکائیں۔ بعدہٗ روٹی کو معہ پودینہ کے کوٹیں اور ۲۰ درم نمک اور ایک رطل بادیان اور چہارم رطل شونیز ملائیں اور سرد مزاجوں کے واسطے قدرے تخم کرفس اور دارچینی اور یونگ اضافہ کریں اور مثل اسکی پھر سب کو پانی میں خمیر کریں۔ اور گرمیوں کی دھوپ میں ۲۰ روز تھوڑا پانی اُس پر چھڑکیں اور ہر روز تین بار چلائیں۔ اوّل روز وسط میں اُسکے اور آخر اُس کے اور ہر روز تھوڑا پانی اُس پر چھڑکیں۔ اور جب سیاہ ہو پانی میں حل کرکے برتن میں رکھیں دو ہفتہ اور ان دنوں میں صبح و شام حرکت دیتے رہیں۔ اور جب جوش مارے حرکت دیں تاکہ فرو ہوجائے پھر اوسکا صاف پانی ایک برتن میں جدا کریں اور اوسکی ثفل میں اور پانی ڈالیں اور دھوپ میں رکھیں اور صبح و شام حرکت دیتے رہیں۔ پھر صاف پانی جُدا کرکے پہلے مری میں ملائیں اور ثفل میں اَور پانی ڈالیں اور ایکہفتہ دھوپ میں رکھیں اور دو وقت ہلاتے رہیں اور اس مرتبہ کا پانی کبھی ملائیں۔ اور کام میں لائیں کہ مری یہی ہے اور اُسکا مایہ کہ عبارت آرد سے ہے۔ بلا نمک اور بلا خمیر گرم پانی میں گوندھیں۔ اور اُس کے وسط میں سوراخ کریں اور ہمچند برگ انجیر کے ساتھ ایک برتن میں رکھکر سایہ میں رکھدیں تاکہ معفن ہوجائے پھر نکالیں اور خشک کریں۔ اسکا نام **فودج** ہے۔ اسکا ضماد سرکہ اور روغن گل کے ساتھ واسطے خارش اور پکانے دنبل و تحلیل مواد غلیظ کے نافع ہے اور فودج مایہ دوسری ترشیوں کا ہوتا ہے۔ **دوسرا** یہ کہ روئی تازہ گرم کورے کوزہ میں رکھیں۔ تاکہ سبز ہو بعدہٗ سرکہ میں خمیر کریں۔ اور دھوپ میں رکھیں۔ اور دس روز تک سرکہ اُسپر ڈالتے رہیں۔ اور دس روز اور دوشاب کے ساتھ اُسکا خمیر تازہ کریں۔ دوسرے روز شیرہ انگور میں اُس کا خمیر تازہ کریں۔ بعدہٗ گرم ادویہ کوٹ چھانکر اوسپر چھڑکیں اور جب چاہیں آبکامہ رقیق لیں اس خمیر سے مقدار ایک من لیں۔ تین من پُرانا سرکہ اوسپر ڈالیں۔ اور کیسہ گرم دواؤں کا بھرا ہوا کہ نیم کوفتہ ہوں۔ اُس میں ڈالیں۔ اور چالیس روز دھوپ میں رکھیں۔ پھر استعمال کریں۔ **تیسرے** یہ کہ فودج کو کہ آبکامہ کا مایہ ہے سرکہ میں حل کرکے دھوپ میں رکھیں اور اصفہان میں سرکہ کی جگہ دودھ میں حل کرتے ہیں اور لغت اصفہانی میں اسکو **کومہ** کہتے ہیں اور اطلاق مری کا اسپر مجازاً کرتے ہیں اور خواص اُس کے اور سرکہ دار کے کومہ کے بیان میں گذرے اور دوسرا طریق اور بھی ہے لیکن احسن یہی تھا کہ لکھا گیا۔ **فایدہ**۔ اہل ہند بھی آبکامہ بناتے ہیں اور اُسکو کانجی کہتے ہیں اور سرکہ ہندی مشہور ہے واسطے ہضم طعام اور بھوک لگانے اور تسکین حرارت خون اور

صفرا اور جلد اور تقویت اعضاء اور تقطیع بلاغم کے نفع تمام رکھتا ہے۔ کہتے ہیں کہ معدہ کو مضر ہے اور اُسکا مصلح شہد اور گلقند ہے۔ **طریق** اُسکا یہ ہے کہ چوب غذائی کو مہرا پکا کر صاف کرکے چالیس روز دھوپ میں رکھیں یا زیادہ مگر چاولوں کا بہتر ہے۔

بادمہرج برودت معدہ اور جگر اور رحم اور احتباس طمث کو نافع ہے اور ریاح غلیظ دور کرتا ہے اور سدہ جگر اور تلی کا کھولتا ہے۔ **ص**۔ زرنباد دورنج عقربی انیون جند بیدستر عقرقرحا فلفل دارفلفل سلیخہ ہوام ہجوس بزرالبنج قسط یعنے جاوشیر زعفران ہر یک چھ درم حلبہ ۸ درم بارزد ہر ایک ۲ درم مروارید ناسفتہ ۲ درم۔ شہد مصفا دو چند معجون بنائیں۔

بختہ جوش واسطے برودت معدہ کے نافع ہے ادویہ سر میں گذرا۔

تریاق فاروق۔ قدرے ترمس ماءالعسل کے ساتھ واسطے نفخ معدہ اور سقوط اشتہا کے نافع ہے اور تجربہ اُسکا سر میں گذرا۔

تریاق الذرب۔ واسطے اسہال معدہ کے مجرب ہے اسہال کے باب میں آویگا۔

ثنادریطوس۔ واسطے دردوں معدہ کے نافع ہے ادویہ سر میں گذرا۔

جوارش اترج۔ معدہ کو قوت دیتی ہے۔ بھوکھ لگاتی ہے بادی توڑتی ہے مُنہ کی بُو خوش کرتی ہے۔ **ص**۔ پوست ترنج خشک ۲ درم لونگ جوزبوا فلفل دارفلفل قرفہ قاقلہ خولنجاں سونٹھ ہر ایک ایک درم۔ مشک ۲ دانگ کوٹ چھانکر شہد میں گوندھیں۔ خوراک ۲ درم۔ معنی جوارش کے اور نسخہ جوارش جالینوس اور کبدی کے سر میں گذرے۔ باقی یہاں ذکر ہوں گے۔

جوارش پوست اترج۔ واسطے ہضم اور قوت معدہ اور دل اور جگر اور تفریح کے نافع ہے۔ ہر چند کہ دونوں نسخوں میں پوست اترج کا مستعمل ہے لیکن اس نسخہ میں پوست اترج غیر پیا ہوا جو مستعمل ہوتا ہے۔ اور ظاہر رہتا ہے اسواسطے اُسکے ساتھ نسبت کی گئی **ص**۔ پوست زرد بیرونی ترنج ایک رطل لیں۔ اور اُسکو شیریں کریں۔ اس طرح کہ پانی میں جوش دیں۔ جب چند جوش کھاوے پوست ترنج باہر نکالیں اور ویسا ہی گرم سرد آب شیریں میں ڈال دیں۔ اور ایک زمانہ چھوڑ دیں اور نکالکر آب جدید میں پھر جوشدیں اور پھر سرد پانی میں ڈال دیں۔ اسی طرح پر کریں تاکہ نضج پر آوے اور شیریں ہو اور اخر جوش میں تدرے شکر ملائیں کہ اس عمل سے جلد شیریں ہوتا ہے۔ پھر پوست مذکور نکالکر جامہ کتان پر بچھائیں تاکہ تری خشک ہو جائے پھر اُسکو ریزہ ریزہ تراشیں اور باریک نہ پیسیں۔ بعدہٗ شکر لائیں اور شہد ہر ایک ایک رطل دونوں ایک جگہ کرکے جوشدیں جب قوام کے قریب پہنچے پوست مذکور مضاف کریں اور آگ نرم کردیں اور قوام چلاتے رہیں اور پوست کو

آزمائیں۔ اگر جلاب پوست میں سرایت کر گیا ہو اور قوام جلاب کا حد مطلوب پر پہنچا پھر اُسکو اُتار لیں۔ اور سونٹھ دار فلفل دارچینی مصطگی ہر ایک ۳ درم بسباسہ تنبول جوزبوا لونگ عود ہندی بالچھڑ ہر ایک ایکمثقال۔ زعفران ۲ درم کوٹ چھانکر اُسمیں ملائیں اور اگر جلاب نے پوست میں سرایت کی لیکن قوام مطلوب کو نہ پہنچا تو چاہیئے کہ پوست اُسمیں سے نکالکر قوام کو پورا کریں اور پوست معہ ادویہ ملائیں اور آخر نکالنے پوست کا وقت پکنے جلاب کے اسواسطے کیا ہے کہ بہت جوش کھانیسے پوست اندر جلاب کے متغیر ہو جائیگا جیسا کہ شفاء الاسقام میں ہے ٭

جوارش عود واسطے تقویت معدہ اور خشک کرنے رطوبات اور اعانت ہضم اور دور کرنے خفقان اور ضعف جگر کے نافع ہے **ص** ۔عود ہندی بالچھڑ سنبل رومی مصطگی لونگ دانہ ہیل جوزبوا ہر ایک ۳ درم پوست ہلیلہ کابلی قرفہ تخم کرفس اینسوں پوست ترنج زرنباد بادرنجبویہ ہر ایک یکنیم درم زعفران بسباسہ سونٹھ ہر ایک نیم درم مشک نیم مثقال قند سپید ایک نیمچند دوا بدستور مشہور بنائیں۔ خوراک ۲ مثقال تک ہے

نوع دیگر ۔معدہ کو قوت دیتی ہے اور گرم کرتی ہے اور قوی لطیف ہے قند سپید ایک رطل جوش کریں۔ اور عود ہندی دو درم کوٹ کر اثنائے طبخ میں ملائیں اور قوام کریں۔ اور اگر بعد قوام کے زعفران اور لونگ اور قاقلہ اور مثل انکی بقدر مناسب زیادہ کریں قوی تر ہو ٭

نوع دیگر ۔معدہ اور دل کو قوت دیتی ہے اور ہضم کرتی ہے اور بادی دور کرتی ہے اور خفقان اور تنگی دل کو دور کرتی ہے اور بوعلی کے مرکبات اور مجربات سے ہے **ص** ۔عود ہندی۔ رازیانہ تخم کرفس درج سنبل ہر ایک ۳ درم بسباسہ نارمشک فرنجمشک سعد زرنب زرنباد ہر ایک ایکمثقال دارچینی سونٹھ فلفل لونگ مصطگی ہر ایک ۲ درم گاؤزبان ۵ درم کافور ایک نیمہ ۲ انگ مشک ۲ دانگ کوٹ چھانکر شہد میں ملائیں۔ اور صاحب شفاء الاسقام نے اسی نسخہ کو بلا نام کے اس طرح لکھا ہے۔ عود ہندی رازیانہ تخم کرفس وج سنبل ہر ایک ۳ درم کافور قیصوری چہارم درم مشک ثلث درم بسباسہ نارمشک سعد فرنجمشک زرنباد زرنب ہر ایک ایک مثقال دارچینی مصطگی سونٹھ فلفل دار فلفل لونگ ہر ایک ۱۰ درم گاؤزبان ۵ درم شہد صاف ہمچند خوراک ایکدرم سے ایک مثقال تک ٭

نوع دیگر کہ تقویت اور تسخین معدہ کرتی ہے۔ بغیر افراط کے اور کھانا ہضم کرتی ہے اور بلغم کو ہٹاتی ہے۔ **ص** ۔سنبل الطیب سنبل رومی تخم کرنس اینسوں مصطگی ہر ایک ایک درم۔ عود ہندی مرجوز ہر ایک ۳ درم۔ لونگ قرفہ سک وند قصب الذریرہ ہر ایک ۲ درم بسباسہ ہلیلہ کابلی شراب میں تر کرکے بھونکر فرنجمشک ہر ایک ۲ درم و نیم کوٹ چھانکر میبہ میں ملائیں۔ خوراک ۲ مثقال ٭

نوع دیگر ۔ہیل سونٹھ دارچینی سلیخہ زعفران فلفل زرنباد فرنجمشک ہر ایک ۵ درم زرنب تیزپات لونگ ہر ایک

۳ درم عود خام ۷ درم عنبر اشہب ایک مثقال زر ورد کافور ہر ایک ۲ دانگ ترید چار درم نمک ہندی ایکدم شہد و شکر میں ملائیں۔

نوع دیگر۔ معدہ اور دل کو قوت دیتی ہے اور بوڑھوں کے موافق ہے۔ عود خام قرنفل سانج ہندی سونٹھ قاقلہ فرنجمشک دار فلفل ہر ایک دو درم زعفران ایک درم شہد میں ملائیں۔

نوع دیگر۔ ہاضمہ کو قوت دیتی ہے اور بھوکھ لگاتی ہے اور بلغم اور رطوبت دور کرتی ہے۔ لونگ ۳ درم سنبل قاقلتین ہر ایک ۲ درم عود ۵ درم زعفران ایک درم شہد میں ملاویں۔

نوع دیگر۔ سرد معدہ کو گرم کرتی ہے اور بھوکھ تیز کرتی ہے اور ہاضمہ کو قوت دیتی ہے **ص**۔ لونگ ۲ درم بالچھڑ ایک درم عود خام ۵ درم نبات ایک من گلاب میں قوام کرکے بنائیں۔

نوع دیگر۔ معدہ کی اصلاح کرتی ہے اور بھوکھ لگاتی ہے۔ عود خام نیم درم پوست ترنج دس درم مصطگی ایک مثقال نبات ایک من۔

نوع دیگر۔ معدہ کو قوت دیتی ہے اور بھوک لگاتی ہے مجرب ہے۔ عود قاقلہ ہر ایک ۲ درم پوست ہلیلہ کابلی ۴ مثقال سب کو کوٹ کر شراب اور گلاب کثیر المقدار میں ایک رات دن تر کریں اور صاف کرکے نیم رطل قند سفید ملا کر قوام کریں اور عنبر نیم مثقال زیادہ کریں۔

نوع دیگر مسہل واسطے برودت اور رطوبت کے نافع ہے ادویہ اسہالی میں آویگی۔ اس واسطے کہ یہ بات قرار ہوگئی ہے کہ جو مسہل نا قابض ہووے کھایا جاوے۔

جوارش عود ترش بھوکھ لگانے میں قوی تر ہے اور گرم مزاج کو مناسب اور مزہ میں عمدہ جان لو کہ یہ سب نسخہ کہ لکھے گئے ہیں جسکو چاہو آب لیموں یا عرق لیموں یا سرکہ یا زرشک یا نزلال املی ملا کر ترش کر لو۔ اور مقدار ترشی کی طبیب کی رائے پر ہے اور افادیہ کہ اکثر عود کے جوارشوں میں مستعمل ہیں یہ ہیں:۔ عود سونٹھ فلافل لونگ ہیل قاقلہ زعفران خولنجاں دارچینی مصطگی بسباسہ کبابہ مشک عنبر سلیخہ سانج اشنہ قرفہ سنبل اذخر جوزبوا نارمشک صعتر فرنجمشک پوست اترج کافور ان میں سے جو مناسب ہو جمع کرکے ترتیب دیں۔

نوع دیگر اکبری کہ دل اور جگر اور معدہ کو قوت دیتی ہے۔ سونٹھ بادیان فرنجمشک گاؤزبان زرشک صمغ عربی لونگ مصطگی بالچھڑ خرفہ زرنب جوزبوا بسباسہ ہیل پوست بیروں پستہ زراوند دارچینی زعفران مشک کافور شربت سیب شربت آلو قند شہد ہر ایک بقدر حاجت اور ادویہ کے گھٹانے بڑھانے میں مختار رہیں۔ ترشی اگر زیادہ چاہیں سرکہ یا لیموں یا املی قوام میں زیادہ کریں۔

جوارش آملہ - معدہ اور دل اور جگر کو قوت دیتی ہے اور بھوکھ لگاتی ہے اور غذا ہضم کرتی ہے آملہ مقشر ۵ درم عود مصطگی ہر ایک ۳ درم عنبر نیم مثقال قند سپید نیم من آب لیمو آب سماق ہر ایک ۱۰ درم بدستور بنائیں*

دیگر - معدہ کو قوت دیتی ہے اور بھوک لگاتی ہے اور معدہ کی سردی دور کرتی ہے - اور دل کو قوت اور فرحت دیتی ہے شیرہ آملہ ۲۰ مثقال پوست بیرون پستہ مصطگی عود پوست ترنج زرشک بیدانہ سنبل ہر ایک ۳ درم عنبر اشہب ایک مثقال قند سپید ایک و نیم من اور دوسرا نسخہ کہ قابض ہے ادویہ امعا میں آویگا*

جوارش مصطگی معدہ اور جگر کی سردی کو نافع ہے اور بلغم دُور کرتی ہے اور مُنہ سے پانی چھوٹنے کو باز رکھتی ہے - مصطگی ۴ مثقال کوٹ کر ایک من قند اور ۳۰ درم گلاب میں قوام کریں اور پتھر پر نکال کر ڈالیں اور پکائیں اور بہتر یہ ہے کہ مصطگی بعد قوام کے ملائیں - تنہا پیسکر یا گلاب میں حل کر کے*

جوارش عنبر معدہ کی سردی اور ہضم کی بدی اور خفقان اور درد رحم کو نافع ہے اور واسطے بڈھوں کے نہایت مفید ہے - قاقلتین بسباسہ - دارچینی ہر ایک ۴ درم دار فلفل سونٹھ ہر ایک ۱۰ درم - درانہ مصطگی عنبر ہر ایک ۲ درم لونگ قرفہ زعفران ہر ایک دو درم و نیم - جوزبوا ۵ درم مشک ایک درم شہد میں بنائیں - خوراک ایک مثقال*

دیگر - معدہ اور دل کو قوت دیتی ہے اور باہ بڑھاتی ہے اور بہت سے منافع رکھتی ہے - قاقلہ بسباسہ لبان ذکر ہر ایک ۴ مثقال دار فلفل سونٹھ ہر ایک ۸ مثقال قرفہ لونگ انیسوں بزرالبنج مشک ترکی ہر ایک ایک دانگ عنبر اشہب دو درم روغن بلسان ۴ درم عنبر کو روغن بلسان میں ڈالیں اور سب کے برابر قند سپید اضافہ کریں - اور شہد کف گرفتہ میں بنائیں - گرم مزاج کے خوراک نیم درم اور مرطوب مزاج کو ایک درم*

نوع دیگر - معدہ کو گرم کرتی ہے - اور ریاح غلیظ کو تحلیل اور بلغم کو قطع کرتی ہے - دل اور دماغ کو قوت دیتی ہے - حواس کو تیز کرتی ہے ہیل دارچینی دار فلفل سونٹھ جوزبوا ہر ایک ایک درم اسارون لونگ زعفران ہر ایک نیم درم عنبر اشہب مشک ہر ایک ۲ دانگ بنات سفید ایک من*

نوع دیگر - تنہا عنبر سے بنائیں اور یہ اولین کے قریب النفع ہے - عنبر ایک مثقال قند سپید ایک من قوام کر کے اوتاریں اور عنبر اُس میں حل کریں اور پتھر پر ڈالکر قطع کریں*

جوارش مشک معدہ کی بادی کو دور کرتی ہے اور خفقان اور بادی بواسیر کو نافع ہے فلفل قاقلتین دار فلفل سونٹھ ہر ایک ۱۰ درم مشک نیم مثقال قند سپید ۶۰ درم شہد میں بنائیں - خوراک ۲ درم*

دیگر - ضعف معدہ اور نفخ اور جگر کی سردی اور حرارت غریزی کے انعاش اور باد بواسیر کی کسر کو اور خفقان کو

نافع ہے مشک نیم مثقال قاقلہ خیربوا قرفہ سونٹھہ دارفلفل ہرایک ۱ درم دارچینی ۳ درم عود ایک اوقیہ زعفران ۲ درم قند سفید برابر سب کے شہد بقدر ملانے ادویہ کے اور کفایہ کے نسخہ میں عود ۱۰ درم اور مشک ایک درم ہے +

نوع دیگر معدہ اور جگر اور احشا کی سردی کو اور خفقان اور غشی اور تقویت حرارت غریزی کو نافع ہے مشک نیم مثقال قرفہ دارچینی جوزبوا قاقلہ صغار قرنفل خولنجان دارفلفل عود ہندی ہریک ۵ درم زعفران ۲ درم قند سفید نیم رطل شہد صاف حسب خوراک نیم مثقال سے ایک مثقال تک +

جوارش فواکہ معدہ اور دل اور جگر اور احشا کو قوت دیتی ہے اور قے باز رکھتی ہے اور صفرا دفع کرتی ہے اور اس کے کھانے سے خمار دور ہوتا ہے۔ ص۔ آب انار ترش و شیریں آب سیب آب بہ آب امرود آب غورہ آب زرشک آب سماق آب لیموں سب برابر جو شکر میں کہ چہارم رہے اور قند کو قوام کر کے ملائیں اور پتھر پر ڈال کر تراش لیں +

جوارش تفاحی واسطے تقویت معدہ اور جگر کے نافع ہے اور خفقان اور اصحاب سودا کو مفید ہے سیب شیریں خوشبو پوست اور تخم سے پاک کر کے کوٹیں اور اوسکا پانی لیں دو رطل اور نیم اور گلاب اور شکر سفید اور شہد ہر ایک ایک رطل مضاف کریں اور جوش کریں تاکہ قوام میں آوے۔ پھر سنبل دارچینی بادرنجبویہ قرنفل مصطگی ہر ایک ایک درم گاؤزبان عود خام ہر ایک ۲ درم کوٹ چھانکر ملائیں خوراک ۵ درم +

نوع دیگر کہ معدہ کو قوت دے اور بھوکھ لاوے اور ہضم بڑھاوے سیب شیریں پختہ خوشبو ایک رطل پوست اور تخم سے پاک کریں اور مثلث یا شراب میں ترکریں اور بعد دو رات دن کے جوش دیں تاکہ پختہ ہو بعدہ کوٹیں اور شہد اوسپر اضافہ کریں جسقدر مطلوب ہو اور پکائیں تاکہ منعقد ہو پھر سونٹھ قاقلہ نارمشک ہر ایک نصف مثقال عود دارچینی ہر ایک ربع مثقال زعفران نیم درم مشک نیمدرم باریک کر کے ملائیں اور حرکت دیویں تاکہ مستوی ہوجائے +

جوارش سفرجل واسطے تقویت معدہ اور جگر کے نافع ہے اور جسکی بھوکھ جاتی رہی ہو اور طعام ہضم نہوتا ہو فائدہ دیتی ہے بہی کلاں یکسی لائیں پوست اور تخم سے پاک کریں اور کوٹیں اور اوسکا عصارہ لیں اور قسط رومی دو وزن شہد کف گرفتہ اوسکے ہموزن اور سرکہ شراب کا ایک قسط اور نصف اوسکا ملائیں اور نرم آگ پر پکائیں اور کف اوٹھائیں۔ پھر سونٹھہ ۱۳ اوقیہ اور فلفل سفید ۲۔ اوقیہ کوٹ کر اوسمیں ملائیں اور قوام کریں کہ چاٹ سکیں اور چاہیئے کہ غذا سے دو یا تین ساعت پہلے کھائیں اور اگر بعد کھانیکے کھائیں ضرر نہیں اور جب مزاج معدہ کا متوسط ہو یعنی اجتماع صفرا اور بلغم سے برابری ہو فلفل ایک اوقیہ کم کریں اور سونٹھہ ڈیڑھ اوقیہ یعنے اول سے نصف وزن اور جب معدہ بلغمی ہو چار اوقیہ کریں اور سونٹھہ ۴۔ اوقیہ یعنے دوگنی اول کے

دیگر۔ بھوکھ پیدا کرے اور معدہ کو قوت دیتی ہے۔ عصارہ بہ اور شہد ہر ایک ۳ رطل سرکہ بہت تیز ۲ رطل سب ایک جگہ کرکے انگاروں پر رکھیں اور کف اُتاریں۔ اور سونٹھ ۵ درم فلفل سیاہ و سفید دار فلفل عود خام ہر ایک ۳ درم دارچینی دو درم اضافہ کریں۔ اور دوسرے نسخے قابضہ اور مسہلہ جوارش سفرجل کے ادویہ امعا میں ذکر ہوں گی +

جوارش نارمشک۔ واسطے درد اور ضعف معدہ کے نافع ہے۔ اگر برودت سے ہو نارمشک فلفل دار فلفل ہر ایک دو درم سعد سنبل کندر ہر ایک ۵ درم کوٹ چھانکر برابر کے شہد میں ملائیں +

دیگر۔ واسطے ضعف معدہ اور استسقا طبع کے نافع ہے۔ نارمشک ۳ درم بال ایک درم قاقلہ ۲ درم دارچینی ۲ درم دار فلفل ۵ درم قند سفید ۳۰ درم کوٹ چھانکر شہد میں ملاویں۔ خوراک ۲ مثقال سرد پانی سے قبل کھانے کے اور اس کے بعد دوسرے نسخے مسہلہ ادویہ امعا میں آویگی +

جوارش شکر۔ معدہ کو قوت دیتی ہے اور بلغم تحلیل کرتی ہے اور بھوکھ زیادہ کرتی ہے۔ قاقلہ کبابہ قرنفل سونٹھ دارچینی زعفران ہر ایک ۳ درم فلفل عود ہر ایک ایک درم شکر سفید ایک رطل ادویہ کوٹ چھانکر شکر قوام میں لاکر گوندہیں +

جوارش بزوری۔ معدہ کو قوت دیتی ہے اور کھانا ہضم کرتی ہے اور ریاح تحلیل کرتی ہے۔ تخم کرفس نانخواہ ہر ایک ۲ درم مصطگی خولنجاں قرفہ لونگ ہر ایک ۳ درم حب الرشاد بریاں ۲۰ درم ابہل ۵ درم شہد میں گوندہیں۔ خوراک ۳ درم +

جوارش سمسم معدہ کو قوت دیتی ہے اور بھوکھ لاتی ہے اور خورش روبیہ زناں حاملہ کو دور کرتی ہے اور رنگ نکھارتی ہے۔ کنجد مقشر ۱۰ درم زر نباد تخم کرفس زیرہ کرمانی نانخواہ ہر ایک ۲ درم زنجبیل فلفل دار فلفل قاقلہ دارچینی ہر ایک ۳ درم قند سپید ۹۰ مثقال قند کو گلاب میں قوام کرکے ادویہ ملائیں +

جوارش فلافلی واسطے درد معدہ اور سردی معدہ اور جگر کے اور کثرت بلغم کے اور رطوبات غالب کے بدن میں اور کثرت جشا اور سوء استمرا کے کہ سردی سے ہو نافع ہے اور ریاح غلیظ تحلیل کرتی ہے اور شہوت قلبی کو فایدہ بخشتی ہے اور چوتھیا بخار اور بلغمی کو دفع کرتی ہے اور پیشاب کا ادرار کرتی ہے۔ فلفل سیاہ و سفید دار فلفل ہر ایک دو اوقیہ عود بلسان ایک اوقیہ سنبل الطیب حماما ہر ایک ۴ درم سونٹھ تخم کرفس سیسالیوس رومی سلیخہ اسارون راسن ہر ایک ایک درم ادویہ کوٹ چھانکر چہل ان شہد مصفا میں ملائیں اور نسخہ میں ہر ایک فلفل ۲ اوقیہ ہے اور اوزان دوسری ادویہ کے بحسب مسطور ہیں۔ خوراک ایک درم گرم پانی سے اور شفاء الاسقام میں بجائے راسن۔ ہے فہر بارنیس لکہا ہے۔ غالباً یہ شیخ کی خطا ہے اسواسطے کہ قانون میں

اور دیگر معتبر کتابوں میں سب میں رائج ہے ۞

جوارش کمونی یہ نسخہ قدیم التاثیر ہے تقویت معدہ اور ہضم طعام اور دور کرنے شہوت قلبی اور حشا حامض اور درد احشا میں کہ بلغم اور سردی سے ہو اور درد مفاصل کہ بلغم اور سردی سے ہو اور درد مفاصل بارد اور نفخ شکم کو دور کرتی ہے اور ریاح تحلیل کرتی ہے اور تخمہ دور کرتی ہے اور اوس کی مداومت قولنج ودری کے رفع کرنے میں مجرب ہے اور اوسکا طلا کرنا عانہ پر سلسل البول کیواسطے مفید اور اوسکے نسخوں میں دواؤں اور اوزان کا فرق بحسب حاجت اور تقاضائے مزاج کے ہے چنانچہ مشروحاً بیان آویگا۔ جاننا چاہیئے کہ اصل اجزاء اس نسخے کے کمونی مدبر ہے اور سداب اور سونٹھ اور فلفل اور بورہ پس طبیعت مریض کی جب قبض ہو اور اوسکا مزاج قولنجی ہو تو اجزاء مسطورہ برابر لیں اور بورہ سرخ جس کو نطرون کہتے ہیں۔ اختیار کریں کہ قوت مسہلہ اسمیں غالب ہے اور بعض نے وزن بورہ کا زیادہ کیا ہے اور اس وقت افتیمون بھی بڑھا دیتی ہے اور فلفل سفید اور مسہل میں بہتر سیاہ سے ہے اور سیاہ سفید سے قوی تر اور ارمیں اور لازم ہے کہ ادویہ کو دردرا رکھیں بہت باریک نہ کریں کہ انجام کار باب اسہال میں اسکی رعایت ہے جیسا کہ شیخ نے اوسپر نص کیا مع حکایت اپنے مصاحب کے اور اگر شہد کیساتھ ملائیں تو چاہیئے کہ شہد بلا کف گرفتہ ہو اسواسطے کہ وہ اسہال میں مدد دیتا ہے اور جب طبیعت نرم ہو بورہ کم کردیں۔ چنانچہ اجزاء اصلیہ دیگر اگر ہر ایک دو جز ہو بورہ ایک جزو بلکہ نصف جزو کو اسوقت میں بورہ غیر سرخ اختیار کریں اور افتیموں موقوف رکھیں پس اگر ادرار مطلوب ہو نانخواہ بڑھا دیں حسب حاجت اور ادویہ باریک کریں اور شہد کف گرفتہ ہو اور فلفل سیاہ اس حال میں مناسب تر جانیں جیسا کہ ذکر کیا اور زیرہ کو ہر حال میں سرکہ میں ترکرنا اور خشک کرکے اور بریان کرکے کام میں لانا ضروری ہے اس واسطے کہ یہ عمل مصلح اور مقوی تلطیف ہے اور مستعمل کمونی میں زیرہ سیاہ ہے کہ اوسکو کرمانی کہتے ہیں اور بریان کرنے میں احتیاط کریں کہ جل نہ جائے اور سداب جو مستعمل ہوتا ہے چاہیئے کہ تازہ اوسکا سایہ میں خشک کریں اور ایسا کہ لایق کوٹنے کے ہوجائے اور شدید خشکی نہ آنے پائے اور کوٹکر ترکیب میں داخل کریں اسواسطے کہ بہت خشک سداب بہت گرم ہوتا ہے اور جالینوس کمونی کے اجزاء کبھی بر سبیل سفوف استعمال کرتے ہیں بلا شہد کے لیکن اوسکا سفوف ماء الشعیر یا دوسری غذاؤں میں کہ موافق حال کے ہوں ملاکر کام میں لاتے ہیں کھانے سے اول یا اس کے بعد اور جو شہد کے ساتھ مرکب ہو موافق یہہ ہے کہ بعد کھانیکے استعمال کریں اور معلوم کرو کہ کمونی کو نگلتے ہیں چباتے نہیں ہیں اسواسطے کہ بورہ ارمنی دانتوں کو ضرر پہونچاتا ہے اور جو اس نسخے کے اجزاء میں اختلاف ہے نسخہ مذکور بعینہ مذکور ہوتا ہے تاکہ حسب حاجت اختیار کریں۔

نسخہ کہ برودت معدہ اور شہوت کہی اور حمیات بلغمی اور سوداوی بعد انکی ابتلاہی بلغمی اور قولنج ریحی

کو نافع ہے اور برودت اور باد کو توڑتا ہے۔ صـ۔ زیرہ کرمانی مدبر ۵۰ درم فلفل ۱۵ پندرہ درم سونٹھ سداب ہر ایک ۲۰ درم بورہ ارمنی ۵ درم شہد چند ادویہ کا +

دیگر۔ زیرہ مدبر ۱۷ اوقیہ فلفل ۲ اوقیہ زنجبیل ۴ درم بورہ ارمنی ۲ درم شہد سہ چند اس نسخہ میں سداب نہیں ہے

دیگر۔ واسطے سردی معدہ اور پیٹوں بلغمی اور سوداوی اور سردی انثیین اور قراقر کہ بلغم کی کثرت سے ہو اور درد شکم کے نافع ہے۔ صـ۔ زیرہ کرمانی مدبر ۱ رطل بغدادی فلفل ۳۰ درم برگ سداب سونٹھ ہر ایک ۲۰ درم بورہ ارمنی ۱۰ درم شہد سہ چند اور اگر مسہل چاہیں تربد مجوف پچاس درم زیادہ کریں +

دیگر کہ کمونی کبیر اسکا نام ہے زیرہ کرمانی مدبر دو رطل فلفل ۳۰ درم سونٹھ ورق سداب ہر ایک ۴ درم بورہ ارمنی ۱۰ درم سلیخہ رومی دارچینی حب بلسان قرفہ بالچھڑ مصطگی ہر ایک ۴ درم شہد صاف سہ چند۔ خوراک ایک مثقال سے لیکر دس مثقال تک دینی چاہیئے +

دیگر کہ کمونی اکبر نام ہے اور ترکیب صاحب قرابادین کی ہے اور جملہ جوارش میں قوی تر ہے اور واسطے تقویت معدہ اور دل اور دماغ اور نرم رکھنے طبیعت کے اور شفائی آروغ کے قوی الاثر ہے اور جو معتاد درد قولنج اور معدہ کا ہو اور مداومت کرے تو ایمن رہے اس کے عود سے اللہ تعالیٰ کے فضل اور کرم سے۔ زیرہ کرمانی مدبر ۵۰ درم فلفل سپید اصل فلفل سیاہ ہر ایک ۵ درم سداب بوصف مذکورہ پندرہ درم دارچینی بورہ سرخ ہر ایک ۵ درم سونٹھ مربا ۴ درم ہلیلہ مربا خستہ نکالا ہوا ۱۰ درم گلقند ۱۰ درم چاہیئے کہ مربا سونٹھ اور مربا ہلیلہ کو کوٹیں تاکہ معجون ہو اور ادویہ کوٹ چھانکر اوس میں ملائیں اور اگر لذیذ چاہیں تو قوام میں کہ نرم ہو قند سپید اور شہد بالمناصفہ سو درم یا کمتر قوام کر کے اضافہ کریں۔ خوراک ۴ درم سے ۶ تک ہے اور یہ جوارش حدت میں کمتر اور قوت میں قوی تر ہے +

جوارش طالیسفر واسطے سردی اور ریاح غلیظہ معدہ اور جگر کے نافع ہے صـ۔ طالیسفر ۵ درم سونٹھ ۲۰ درم۔ فلفل ۱۲ درم ہال قرفہ ہر ایک ۶ درم شکر طبرزد ۵ رطل +

جوارش صندل واسطے سوء ہضم کے کہ حرارت سے ہو۔ صـ۔ ورد طباشیر صندل مقاصری ہر دو درم۔ مشک سنبل عود ہر ایک ایک مثقال انبرباریس منزوع الحب ۴ درم کافور ۳ درم کوفتنی کو کوٹیں اور پکائیں اور آب سفرجل میں گوندھ لیں۔ خوراک ۴ درم +

جوارش کہربا معدہ کے درد کو نافع ہے۔ کہربا گل سرخ زرشک ہر ایک ۵ درم عود خام مصری زعفران ہر ایک ۳ درم سنبل کمون ہر ایک ۲ درم قند سپید قدر کہ دوائیں مل جائیں دارچینی ۲ درم سیب کے شربت کے ساتھ +

جوارش طباشیر واسطے حرارت معدہ اور اوس کے ضعف کے طباشیر ۲ درم گل سرخ سماق اناردانہ پاک ہر ایک ۳ درم قاقلہ کبار ۳ درم گلنار عود غرقی مصطگی ہر ایک ۵ درم جلاب کے قوام میں کہ آب سفرجل سے بنایا گیا ہو گوندہیں۔ خوراک ۳ درم ✣

جوارش قند اوقیون کہ واسطے درد ظہر اور معدہ اور اوس کے ضعف کے کہ سبب اوسکا سردی اور تولد ریاح غلیظ ہو نافع ہے۔ سونٹھہ فلفل ہر ایک ۶ درم مصطگی نانخواہ ہر ایک ۴ درم تخم کرفس پودینہ بری ہر ایک ۵ درم کمون سلیخہ حب بلسان عاقرقرحا ہر ایک ۲ درم تیزپات ایک درم شہد میں گوندہیں۔ خوراک نیم مثقال ✣

دیگر کہ معدہ گرم کرتی ہے اور بادی توڑتی ہے اور معدہ اور انتڑیوں کا نفع دور کرتی ہے۔ تخم سداب کرفس زعفران انجدان سونٹھہ حاشا مغز بادام شیریں ہر ایک ۶ درم کندر مغز بادام تلخ ہر ایک ۱۵ درم فلفل ۲۰ درم شہد دو یا چند ✣

جوارش بلادر واسطے سردی معدہ اور نسیان اور حسن رنگ اور تلطیف فکر اور ذہن کے نافع ہے اور یہہ جوارش الحکمار ہے اور اس کو سلیمان کی طرف منسوب کرتے ہیں فلفل دارفلفل ہلیلہ سیاہ بلیلہ آملہ جندبیدستر ہر ایک ۴ درم قسط بلادر تربج شکر طبرزد حب الغار ہر ایک ۱۲ درم سعد ۲۰ درم بلادر کو تنہا کوٹیں بکمال حقہ اور دوسری ادویہ بھی کوٹیں اور چھانیں پھر روغن اور شہد برابر جوش کریں اور بلادر مدقوق اور ادویہ منخول اوسمیں ڈالیں اور منعقد کریں اور بعد چھہ ماہ کے استعمال کریں۔ خوراک ۲ درم جوشاندہ کرفس کیساتھ اور چاہیئے کہ اوسکو کھانیوالا آپکو تعب اور غم اور حرارت اور جماع اور شراب کثیر سے باز رکھے اور شوربا اسفیدبا تناول کریں ✣

جوارش فنجنوش واسطے استرخاء معدہ اور ریاح بواسیر اور فساد مزاج اور سماجت لون اور زیادتی باہ کو نافع ہے۔ ہلیلہ بلیلہ شیرہ آملہ فلفل دارفلفل سونٹھہ سعد شیطرج ہندی بالچھڑ ہر ایک دس درم تخم شبت تخم گندنا ہر ایک ۲ درم خبث الحدید مدبر سو درم کوٹ چھانکر شہد کف گرفتہ اور روغن گاؤ کہ بقدر حاجت ہو گوندہیں اور برتن میں رکھیں اور بعد چھہ ماہ کے عمل میں لائیں۔ خوراک ۴ درم اور اگر شک نیم درم بھی داخل کریں روا ہے اور تدبیر خبث الحدید کی کہ فارسی میں فنجنوش کہتے ہیں یہ ہے کہ برادہ آہن باریک کرکے سرکہ انگوری یا شراب ریحانی میں ترکرکے اوتنی مرتبہ ایک ہفتہ اور نہایت سولہ روز اوسی طرح تر رکھیں پھر سایہ میں خشک کرکے لوہے کے کچھے میں بھونکر کام میں لائیں اور اگر بعد بھوننے کے روغن بادام یا روغن گاؤ میں کہ خبث الحدید کے برابر ہو کھرل بلیغ کرکے عمل میں لاویں تو بہتر ہے اور اس تقدیر پر حاجت دوسرے روغن کی شہد ملانے وقت نہیں ہے اور اس سبب کہ جزو اعظم اس جوارش کا

فنجنوش ہے جوارش مذکور اسی نام سے مسمیٰ ہوئی +

دیگر کہ معدہ کو قوت دیتی ہے اور کیڑوں اور بواسیر کو نفع دیتی ہے اور باہ بڑھاتی ہے مجرب ہے ہلیلہ کابلی بلیلہ آملہ فلفل دراز فلفل سونٹھہ زیرہ تخم سویا تخم کرفس تخم گندنا تخم جرجیر تخم شلغم تخم گذر فلیحہ گلسرخ سلیخہ دارچینی لونگ جوزبوا ہرایک ایک درم بسباسہ پیپل قاقلہ مشک عود خام سک ہرایک ۲ درم - حب الرشاد سفید ۳ - اوقیہ خبث الحدید مدبر برابر سب کے شہد دو یا چند سب کے +

دیگر یہی عمل رکھتی ہے شیطرنج ہندی نورنب حب بلسان طالیسفر ہال ہلیلہ سیاہ ہلیلہ زرد بلیلہ آملہ سلیخہ حب محلب ہرایک ۶ مثقال پودینہ فلنجہ زرنباد درونج دارفلفل ہرایک ۴ مثقال دارچینی قرفہ بالچھڑ جوزبوا قسط زنجبیل فلفلمون یعنی پودینہ بری ہرایک ۳ مثقال سعد دس مثقال شکر سپید ۱۶ مثقال خبث الحدید مدبر ایک من مشک نیم درم شہد صاف دو یا سہ چند +

دیگر معدہ کی سردی اور بواسیر کے لئے ہلیلہ کابلی بلیلہ آملہ اصل السوس سونٹھہ عود جوزبوا مشک ورد سنبل اذخر مصطگی ہرایک ۱۰ درم مشک ایک درم برادہ ابرق مدبر بہ شراب ریحانی سب کے برابر باہم ملائیں اور روغن بادام یا روغن گاؤ میں لت کرکے شہد میں ملائیں - خوراک ۲ مثقال شراب ریحانی یا میبہ کے ہمراہ +

دیگر کہ واسطے ضعف معدہ گرم کے نافع ہے - ہلیلہ کابلی بلیلہ آملہ اصل السوس مقشر گلسرخ اذخر ہرایک ایک درم خبث الحدید مدبر سرکہ میں سب کے برابر نبات میں قوام کریں - خوراک ۲ درم شربت سیب کے ساتھ +

جوارش متوکل کہ سلمویہ سے منسوب ہے واسطے تقویت معدہ اور سوء ہضم کے مجرب ہے اور اسرائیل متوکل اس کو استعمال کرتا تھا سنبل قرنفل دارچینی جوزبوا قاقلہ سک جند بید ستر ہرایک ایک مثقال فلفل سپید سونٹھہ ہرایک ۲ مثقال لبان ذکر ابیض ۴ مثقال قند سپید برابر کوٹ چھانکر شہد صاف میں ملائیں - خوراک ۳ مثقال +

جوارش انجدان واسطے نفخ شکم اور معدہ اور قراقر اور ریح غلیظ کے نافع ہے - انجدان اسود ۲۴ درم فلفل تخم کرفس ہرایک ۱۰ درم فطراسالیون بامیران فوتنج حاشا سیسالیوس ہرایک ۸ درم - کاشم ۱۲ درم شہد چند +

جوارش کافور واسطے ضعف معدہ اور جگر کے نافع ہے اور ہضم کو اعانت دیتی ہے اور ریاح دور کرتی ہے کافور زعفران عود قاقلتین کبابہ کاشم قرفہ لونگ اشنہ سنبل بسباسہ صندل سفید فلفل دار فلفل دارچینی شیطرنج نارمشک شقاقل خولنجاں جوزبوا زنجبیل سعد فلفلموبہ سب برابر شکر سفید سب کے برابر +

دیگر واسطے سوء ہضم اور ضعف معدہ اور بلغم غلیظ کے نافع ہے فلفل جوزبوا سونٹھہ لونگ بسباسہ قرفہ دارچینی

تاغیث فلفلمون تاژقیر لونگ ستانی کافور زعفران ہر ایک دو درم شہد صاف میں بنائیں +

دیگر کہ قوی تر دونوں نسخوں اوّل سے ہے۔ سونٹھ قرفہ دار فلفل دارچینی سافج ہندی سنبل الطیب بیطرج ہندی جوز بوا صندل زرد حب بلسان قاقلہ بسباسہ قرنفل تاغیث طالیسفر سعد طباشیر عود ہندی ہر ایک نیم اوقیہ کافور مشک ہر ایک ۲ درم و نیم قند سپید دس اوقیہ و نیم شہد میں بنائیں +

جوارش دارچینی واسطے ضعف معدہ اور جگر اور گردہ اور صاف کرنے خلطوں غلیظ کے اور دور کرنے ریاح کے نافع ہے۔ دارچینی عود راسن ہر ایک ۶ درم۔ قرنفل فلفل سیاہ دار فلفل اسارون ہر ایک ۵ درم زنجبیل ایک اوقیہ پودینہ ۸ درم خیربوا قرفہ ہر ایک ۲ درم انیسون سلیخہ رازیانہ مصطگی ہر ایک ۳ درم شہد صاف میں بنائیں +

جوارش زنجبیل واسطے ضعف معدہ انتڑیوں اور ہضم طعام اور نکالنے ریاح کے نافع ہے اور تنقیہ کو مفید اور حابس شکم۔ زنجبیل ۲۰ درم گوند ببول جوز بوا ہر ایک ۵ درم زعفران ایک درم بسباسہ ۴۰ درم قند سفید ایک رطل +

جوارش تمر ہندی عطار کوہین کے عمل کے واسطے تقویت معدہ اور جگر اور دل اور منع قے اور لگانے بھوکھ کے مجرب ہے۔ املی پاک صاف مویز کلاں دانہ سے پاک ۲ رطل شراب میں تر کردہ انار دانہ شامی ہر ایک ایک رطل لیں اور جدا جدا کوٹیں تاکہ املی اور مویز مثل موم کے ہو جائیں اور انار دانہ کو کپڑے میں چھانیں۔ پھر تینوں ایک جگہ کر کے خوب ملائیں۔ پھر قند سپید اسقدر لیں کہ دوا کو شیرینی کی طرف مائل کر دے اور اوسکا قوام کریں جب قریب قوام کے پہنچے ہر ۳ دو ایئں پسی ہوئی اوس میں ملائیں اور حرکت دیں تاکہ سب یکساں ہو اور اسوقت میں آب لیموں اور سرکہ اور تیز آب انگور خام میں تسقیہ دیں اولا فاولا اور حرکت دیتے رہیں اور اگر غورہ موجود نہ ہو آب انار ترش ڈالیں اور آخر طبخ میں برگ پودینہ اور برگ ریحان صعتری اور حماحم بقدر حاجت اضافہ کریں اور جب آگ سے اوتاریں فلفل سونٹھ قرفہ ہال قرنفل کباش کہ ایک قسم بڑی ہال کی ہے جوز بوا عود قاقلی اسقدر کہ مزہ آجاوے کوٹ چھانکر زیادہ کریں اور تھوڑے سے گلاب کہ اوسمیں تھوڑا مشک حل ہو چھڑک کر اوتارلیں اور پاکیزہ برتن میں کہ جس کو عود کا بخور دیا ہو مشک سے ممسوح کر کے چھوڑیں اگر ہمراہ شراب کے پتھر کی ہانڈی میں پکائی جائے +

جوارش جوزی ہاضم ہے اور یہ جگر میں آسکتی اور ہضم میں کی +

جلنجبین معرب گل انگبین کا ہے سکری کو اوسکی پارسی میں گلقند گل سکر کہتے ہیں اور تازی میں جلنجبین سکری عسلی کی قوت چار سال تک اور سکری کی دو سال تک باقی رہتی ہے عسلی

دوسرے درجہ کے آخر میں گرم اور خشک اور سکری اول میں دوسرے کے گرم اور یبوست میں معتدل اور
دونوں مقوی معدہ اور دماغ ہیں اور رطوبت غریبہ کو خشک کرتی ہیں معدہ کے اگر نہار کھائیں اور خوب چبا کر
اور بعد غذا کے بخارات کے صعود کو دماغ کی طرف منع کرتا ہے اور عسلی واسطے مبرودین اور فضول باردہ کے بہت
موافق ہے اور واسطے مفاصل اور نقرس اور فالج اور توڑنے سنگ گردہ اور مثانہ اور عسر البول اور چہارم حصہ
زیرہ کے ساتھ واسطے تحلیل ریاح غلیظہ اور درد کمر اور ہضم کے نافع اور جو ترید تخم کرفس کیساتھ جوش کر کے صاف
کریں اور مکرر پئیں واسطے دور کرنے فالج اور لقوہ اور سستی زبان اور ابتدائے مفاصل کے مجرب ہے اور سکری
واسطے محرورین اور خشک مزاج کے بہت موافق ہے اور واسطے وسواس اور جنون کے نافع اور صاحب شفاء الاسقام
نے تب دق میں لکھا کہ اگر شکم مدقوق کا دودھ کے پینے سے نرم ہو گلقند دیں تا کہ قبض ہو اور شیخ نے سل
کی بحث میں فرمایا ہے کہ گلقند تازہ بہت دیں حتی کی روٹی بھی اسی سے کھلائیں نہایت نافع ہے اور گلقند
سکری اور مطحون اور طباشیر کے ساتھ معدہ گرم کو نفع رکھتی ہے اور جو گلقند کو اسکے برابر اسطوخودوس اور
نصف خمیرہ بنفشہ کے ساتھ ملا کر ہمیشہ کھلائیں۔ پورانے درد اور بخار اور ضعف باصرہ اور درد سر و شقیقہ اور
اخلاط سوختہ اور سدہ ان کو مجرب جانتے ہیں اور جو املی اور عناب کے ساتھ جوش کریں واسطے دور کرنے سدہ کے
نہایت مفید ہے اور جو گلقند کو جوش کریں اور صاف کریں تو قائم مقام شربت ورد مکرر کا ہے اسی واسطے شیخ نے
کہا ہے کہ اوسکا جوشاندہ قوی الملینین ہے اور حمی ربع میں فرمایا کہ جب اوسکو جوش کریں خوب قائم مقام ہے
ماء الجبن کا اور مقدار خوراک جوشاندہ میں ۱۴ مشقال اور اوسکا جرم چار مشقال اور اوسکے جوشاندہ میں اوسکا
چھ گونہ پانی ہونا چاہیئے تا کہ ثلث رہے اور بعض کہتے ہیں کہ گلقند جگر کی مضر ہے اور پیاس پیدا کرتا ہے۔ یہ
خلاف قیاس اور تجربہ حذاق کے ہے اسی واسطے صاحب شفاء الاسقام نے تصریح کے ساتھ کہا ہے۔
السکری یقوی الکبد والعسلی ینفع الاستسقاء یعنے گلقند سکری جگر کو قوی کرتا ہے۔
اور عسلی استسقاء کو نافع ہے **صفت سکری** یہ ہے کہ گلسرخ تازہ تر اقماع اور تخم سے پاک کر کے برتن
میں جھاڑیں تا کہ خوب درہم ہو اور قند مسحوق ملائیں کہ خوب مل جائے اور تین روز ہر صبح و شام برہم ماریں اور
بعد چالیس دن کے دھوپ میں رکھیں اور جب سکری کرے اضافہ کریں اور وزن سکر کا سہ چند نہایت
چار چند ہونا چاہیئے اور بعض بعد دو تین روز کے تحریک اور اختلاط لازم جانتے اور واجب ہے کہ ظرف کو بھر
دیں کہ جوش خارج نہ ہوسکے **صفت عسلی** مثل بنانے سکری کے ہے یعنی برگ گل ملیں اور شہد کف
گرفتہ کے ساتھ گوندیں اور اوزان مذکورہ کیساتھ دھوپ میں رکھیں ایام مذکورہ تک اور بعض ایسا کریں
کہ ایک جزو برگ گل اور اس کے برابر قند یا شکر ملائیں تا کہ خوب مل جائے پس سب کے برابر شہد کف گرفتہ مقوم

اضافہ کریں اور ملیں تاکہ سب مل جائے اور بعض زعفران نیم درم اور خولنجاں ایک درم کوٹ چھانکر مضاف کرتے ہیں۔ اور امراض باردہ میں بہت نافع ہے اور جہاں تازہ گل نہ ہوں خشک کو گلاب میں تر کریں تاکہ نرم ہوں پھر قند یا شہد میں ملاکر بطریق معلوم ترتیب کریں۔ اول کے قریب النفع ہوگا۔ اور گلقند ہر چند تازہ بنایا ہو قلیل الحرارت ہوگا بہ نسبت زیادہ دنوں کے ✦

جلنجبین گل۔ واسطے تقویت معدہ اور دل اور دماغ کے نافع ہے اور ترتیب وہی ہے جو گذری ✦

حب جدوار۔ واسطے تقویت معدہ اور دل اور دماغ کے اور باہ کے مفید ہے۔ ص۔ جدوار اصیل۔ عنبر اشہب زعفران تینوں برابر کوٹ چھانکر گلاب میں گولیاں بنائیں بقدر فلفل اور پانچ سے دس گولیوں تک کھاویں ✦

نوع دیگر۔ کہ اول سے بہت قوی ہیں۔ جدوار مروارید دار فلفل تخم بادرنجبویہ ہر ایک ایکمثقال تخم بالنگو عود قماری قرنفل کبابہ قرفہ ہر ایک ۲ مثقال خصیۃ الثعلب شقاقل ہر ایک ۳ مثقال زعفران نیم مثقال قند سفید ۲۲ مثقال قوام کرکے ادویہ مذکورہ ملائیں اور گولیاں بنائیں۔ خوراک۔ نیم مثقال ✦

نوع دیگر۔ کہ ہضم اور باہ وغیرہ کو مجرب ہیں جدوار زرنباد صندل مصطگی قرنفل گوند ببول دمعرج فلفل دارچینی ہر ایک ۲ مثقال زعفران عقرقرحا مشک، ہر ایک نیم مثقال آب نبات میں گولیاں بنائیں اور اگر عود ایک مثقال بڑھائیں تو واسطے نشار خواب کے خوب ہیں۔ لیکن قوت باہ ضعیف ہوتی ہے اور نسخہ میں سب اجزاء برابر ہیں ✦

حب شبیار۔ واسطے درد معدہ کے مجرب ہیں ادویہ سر میں گذریں ✦

حب نارمشک۔ واسطے تحلیل ریاح اور درد معدہ اور اُس کی قوت کے نافع ہیں۔ اور ادویہ لعحاین آویں گی۔ اس واسطے کہ وہ مسہلہ ہیں ✦

حب قرص الورد۔ واسطے تنقیہ خمل یعنی بناوٹ معدہ کے بلغم اور ریح سے اور تسکین درد کے مجرب ہیں ایارج فیقرا ۱۰ درم ہلیلہ سیاہ پوست ہلیلہ کابلی مصطگی ہر ایک دو دو درم قرص ورد نمک ہندی ہر ایک ۳ درم پودینہ خشک جوزبوا نانخواہ انیسوں قرنفل مرباجوز ہر ایک ایک درم و نصف تربد مجوف ۷ درم عرق پودینہ میں گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک مثقال شربت افسنتین یابیہ کے ساتھ ✦

حب مصطگی { واسطے قوت معدہ ضعیف کے کہ جسمیں بلغم اور ریح پیدا ہوتی ہے۔ اور بسبب ہیجان کا ہوتی ہو نفع تمام رکھتی ہیں ہلیلہ سیاہ ۴ درم پوست ہلیلہ زرد ایک نیمدرم زنجبیل سنبل ہر ایک دو دو درم مصطگی ۳ درم نمک ہندی ایک درم ایلوا ۱۰ درم آب گندنا میں گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک درم

ایک درم۔ اور جان لو کہ ان دونسخوں کا لکھنا اور سوائے انکے جو اجزاء مسہلہ رکھتی ہیں۔ معدہ کی بحث میں باوجود قرار اس امر کے کہ وہ بحث اسہال میں لکھی جاویگی۔ اس سبب سے ہے کہ ان سے مقصود اسہال نہیں ہے یقیناً بلکہ گولیاں مذکور واسطے امر مسطور کے بے اسہال لائے نفع کرتی ہیں۔ اسلئے اسکی خوراک واسطے مداومت کے قلیل مقرر ہوئی ہے۔ اور اگر کبھی اسہال مطلوب ہوں وزن زیادہ کر دینا چاہیئے ٭

حب کبریت۔ واسطے بھوکھ اور ہضم کے مجرب ہیں اور حرف دال میں آویگی ٭

حب خبث الحدید۔ واسطے ضعف معدہ کے نافع ہیں۔ اور بواسیر میں اور نفخ اور ریاح اور ابردہ کو فائدہ دیتے ہیں۔ خبث الحدید مدبر سو مثقال آب گندنا میں تر کریں۔ سات روز پڑے رہنے دیں اور ہر روز ایکبار پانی کی تجدید کریں۔ اور حب الرشاد دو سو درم تخم گندنا تخم جرجیر فلفل تخم کرفس تخم جزر تخم مولی حلبہ تخم پیاز ہر ایک ۲۵ درم کوٹ چھان کر آب گندنا میں گولیاں بنائیں ٭

حب انیسون۔ واسطے نفخ اور کثرت ریاح اور تشنج عصب اور لقمہ انشین اور مدد ریحی کے مجرب ہیں۔ تخم کرفس جرمل انیسون مصطگی زعفران سکبینج مقل ہر ایک ایک درم ہلیلہ سیاہ بلیلہ آملہ ہر ایک ۲ درم پودینہ فطراسالیون قھاح اذخر قسط اسارون نانخواہ عود الوج ہر ایک نیم درم گولیاں بنائیں اور ایک درم آب سداب کے ساتھ ٭

حب ایارج ملیق۔ واسطے جلاء معدہ کے بلغم اور سودا اور کسر باد اور قوت ہاضمہ کے نافع ہیں اور جاڑوں و گرمیوں میں کھا سکتے ہیں۔ دارچینی زعفران قسط سنبل حماما گمافر یوس حب البان محلب قرفہ غاریقون ہر ایک ۲ درم مرقرنفل ہر ایک ۳ درم ایلوا ۱۲ درم گرمیوں میں عصیر ورد اور جاڑوں میں عصیر کرنب میں گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک درم قبل از طعام اور چاہیئے کہ فوراً پانی نہ پیئیں غذا کھا کر پیئیں ٭

حب قیصر کہ حب ہب بھی کہتے ہیں۔ معالجات بقراطی سے واسطے تنقیہ معدہ کے رطوبت سے اور اسکی قوت کے اگر کھائیں ہر روز ایکبار بعد کھانیکے رطوبات لزجہ نکالتی ہیں اور معدہ کو ضعیف نہیں کرتی۔ نانخواہ زیرہ انیسون ہلیلہ سیاہ نمک نفطی ہر ایک ایک درم مصطگی ۳ درم ایلوا سب کے برابر آب برگ اترج میں گولیاں بنائیں ہر گولی ایک دانگ کی دو دانگ تک ٭

حب کوتوالی۔ امراض معدہ کو نافع ہے اور بحث سر میں ذکر ہوا ٭

حب مقل۔ درد معدہ اور امعا اور بواسیر کو نافع ہیں۔ ہلیلہ سیاہ بلیلہ آملہ ہر ایک ایکجزو مقل سب کے برابر آب گندنا یا گلاب میں حل کریں اور ادویہ ملا کر گولیاں بنائیں۔ خوراک دو نیم درم ٭

حب منگارہ۔ بھوکھ لگاتی ہیں۔ اور درد معدہ اور شکم اور گرانی کو نفع کرتی ہیں۔ ایلوا ۱۲ درم فلفل سیاہ ۱۲ درم سہاگہ دو درم۔ اجوائن خراسانی دو نیم درم شیرہ گھیکوار میں گولیاں بنا دیں بقدر نخود واسطے تحلیل

مواد کے دو تین گولی دیں۔ اور اگر رفع قبض مطلوب ہو زیادہ دیں۔ اور انکی مداومت پیٹ کو مطلق نہیں جکڑتی اور اُس کی ہکسنی کو فرو کر دیتی ہیں۔ مجرب ہیں *

حب بھوکھ لگاتی ہیں۔ اور ہاضمہ کو قوت دیتی ہیں اور نعوظ پیدا کرتی ہیں اور امساک منی کرتی ہیں۔ عود خام قرنفل کبابہ فلفل ہر ایک ۳ درم۔ زعفران نیم درم۔ بالنگو ۲ درم۔ تخم بابونہ معہ گل مروارید ناسفتہ دار فلفل ہر ایک ایک درم کوٹ چھانکر قند سپید کے جلاب کے ساتھ کہ گلاب میں قوام کیا ہوا ہو گوندہیں۔ اور نخود کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور واسطے بھوک اور ہضم کے سات گولیاں کھائیں اور واسطے امساک کے دو گولیاں منہ میں رکھیں۔ اور اگر جلد حل ہوں اور رکھ لیں مجرب ہیں *

الحب الرائب۔ واسطے ضعف اور ہزال۔ کے نافع ہیں خبث الحدید مثل غبار کے کر کے شونیز نانخواہ کاشم زیرہ حلبہ ہر ایک ایک کف سداب کرفس پودینہ ہر ایک ایک اوقیہ۔ رائب ۷ رطل باہم ملا کر دو رات دن رکھیں سوا ایک سطل اُس میں سے لیں اور صبح کو پئیں اور بعد چار گھڑی کے ثمرہ کھانا کھائیں اور سرکہ سے اور جو ترش ہو اور بقول سے اور مصالح سے پرہیز کریں۔ اور جب پیاسے ہوں۔ رائب مذکور اور پئیں تھوڑا تھوڑا ایک سطل تک کھایا جائے۔ اسی طرح چند روز پئیں۔ ہر روز ۲ رطل خبث شراب کے ساتھ اشربہ میں *

خندریقون خاء معجمہ کیساتھ صحیح ہے اور حاء مہملہ کیساتھ بھی آیا ہے اور وہ اُس شربت سے مراد ہے کہ اُسمیں شراب اور شہد اور افادیہ ہوں واسطے برودت معدہ اور احشا اور جگر کے نفع تمام رکھتا ہے اور ہاضمہ کو قوت دیتا ہے اور بڈھوں کو مفید ہے **ص**۔ شراب کہنہ ۱۰ رطل شہد صاف ۳ رطل۔ سونٹھ ۱۰ درم قاقلتین زعفران ہر ایک ایک مثقال قرنفل مشک ہر ایک نیم درم دارچینی **فلفل** ہر ایک ایک درم ادویہ کو سوائے مشک نیم کوفتہ کریں اور زعفران کی پوٹلی بنائیں اور سر پوٹلی کا نرم باندھیں اور شراب اور شہد جوش کریں اور اُسمیں پوٹلی ڈالکر ہر ساعت ہاتھ میں ملیں تاکہ شراب قوام میں آوے۔ پھر پوٹلی نکال لیں اور مشک اور زعفران اُس میں حل کریں اور نگاہ رکھیں اور بقدر حاجت پئیں۔ دوسرا نسخہ شربتوں میں آویگا *

دواء الملک۔ واسطے برودت اور صلابت معدہ کے نافع ہے۔ اور ادویہ جگر میں آویگا *

دواء کہ قے بفراغت لاتی ہے۔ شبت ۲۰ درم ایک رطل پانی میں جوش کریں۔ جب نصف رہے جو زالقی ایک درم قدرے نمک پسی ہوئی اور شہد کیساتھ گوندہ کر ہمراہ جوشاندہ مذکور کے ملا کر بقدر حاجت آب گرم اور قدرے شہد زیادہ کر کے پلائیں *

دواء کہ قے بفراغت لاتی ہے اور دوار کو کہ بسبب بخار معدہ کے ہو دور کرتی ہے۔ ایک قبضہ شاخوں سوئے سے تین رطل پانی میں جوش دیں کہ ایک رطل رہے۔ پھر صاف کریں اور قدرے نمک اور تھوڑا شہد اُس میں

ملائیں اور چلائیں اور نوش کریں۔

دیگر۔ مولی کو شگاف کریں اور چند ٹکڑے غاریقون اسود کے اسمیں چبھو کر ایک رات دن رکھیں تاکہ قوت غاریقون کی مولی میں اثر کرے پھر اسکو اُس سے جدا کریں اور مولی کوٹیں اور پانی نچوڑ کر پئیں۔

دیگر۔ رفاع یمانی ایک درم سے ۲ درم تک کھائیں۔ قے بہ قوت لاتا ہے اور جلد خنگ نیمدرم یہی عمل کرتا ہے اگر قے عسرت سے آوے آب گرم فقاح گرم کے ساتھ تجرع کریں۔ اور مرغ کا پر حلق میں ڈالیں تاکہ مدد کرے۔

دیگر نسخہ سکنجبین مقی تخم سیرن ایک اوقیہ کنگر زد بطیخ مقد ہر ایک ۲ اوقیہ ایک رطل سرکہ اور پانی میں تر کریں۔ پھر پکائیں اور صاف کریں اور قند سفید ہمچند سرکہ میں ملائیں۔ اور قوام کریں اور بمقابلہ ہر رطل کے کنگر زد ایک اوقیہ اضافہ کریں۔ اور وقت حاجت کے بقدر مناسب نہار نوش کریں۔ قے بآسانی آجاوے گی۔

دیگر۔ قے بسہولت لاتا ہے۔ کنگر زد جوز القی ہر ایک ایک درم تخم ترب ۳ درم سب کوٹیں اور شہد میں ملائیں اور پئیں جوشاندہ شبت کیساتھ اصلاح کنگر زد اور جوز القی کی یہ ہے کہ قدرے نمک طعام ملائیں۔

دیگر۔ کہ یہی عمل کرتا ہے۔ تخم سرمق ایک اوقیہ کنک جو ۴ اوقیہ اصل انجبار دو اوقیہ نمک نا کوفتہ ا درم سب برابر پکائیں جیسے کشکاب پکاتے ہیں اور سو درم اُس میں سے لیں اور ۳۰ درم سکنجبین عنصلی ملا کر پئیں۔

دواء کہ محرور کو اس سے قے کراتے ہیں۔ برگ خیار کوٹ کر اُسکا پانی لیں۔ اور شکر سرخ اور سکنجبین ملا کر پئیں۔

دیگر۔ کہ صفراوی قے لاتی ہے۔ ماء الشعیر ۳۰ درم آب سرمق پختہ ۲۰ درم جوشاندہ تخم خیار سکنجبین ہر ایک ۱۰ درم۔

دیگر۔ کہ یہی عمل رکھتا ہے۔ سکنجبین قندی ۱۰ اشقال چالیس مثقال آب اسفاناخ میں آب نان کلاغ یا ماء الشعیر کے ساتھ حل کریں اور نیمگرم پئیں۔

دواء منقی بلغم رائی سفید ایک درم نیمدرم کندش چہارم درم نمک ہندی سب کوٹ کر شہد میں ملا کر مع سو درم جوشاندہ شبت اور ۴۰ درم سکنجبین عسلی میں حل کر کے پئیں۔

دواء اسود اپا ہ مولی ایک عدد نمک ہندی ۵ درم خرفہ سب کو دو رطل پانی میں پکائیں تاکہ نصف رہے اور سکنجبین عسلی میں حل کر کے پئیں۔

دواء کہ مرہ صفرا کی منقی ہے اور بلغم صفراوی کی مولی ریزہ کر کے ۴۰ مثقال شبت تازہ ۱۰ اشقال نمک ہندی ۵ مثقال تخم خربزہ نیمکوفتہ تخم اسفاناخ ہر ایک ۴ درم سب کو ۴ رطل پانی میں جوش دیں جب ثلث رہے صاف کر کے سکنجبین ملا کر نوش کریں اور اگر دفع بلغم زیادہ مطلوب ہو شہد کے ساتھ پئیں۔

دیگر۔ کہ صفرا اور بلغم کی منقی ہے۔ کنگر زد دو درم لب رفاع یمانی ایک درم باریک کر کے ۱۰ درم سکنجبین عسلی اور دس

اشغار جوشاندہ مولی کے ساتھ پئیں بعد کھانے او گھری اور شوربی نمک کے اور فوراً قے کا حکم فرماویں کہ حلق میں اُنگلی ڈالکر قے کریں۔ اور اگر قے خوب نہ آوے آب نیمگرم معہ نیم اوقیہ روغن کنجد کے پئیں +

دیگر۔ تخم مولی جوزالقی تخم جرجیر تخم شبت تخم سرمق نمک ہندی رفاع یمانی ہرایک نیم درم کوٹ چھانکر شہد ملاکر پئیں بہت سے گرم پانی کے ساتھ +

دوا کہ صفرا اور سودا اور بلغم قے میں نکالتا ہے۔ سوسن تراشیدہ اور نیمکوفتہ تخم شبت ہرایک ۵ مثقال تخم نان کلاغ کسکجو ہرایک ۳ درم سب کو ایک پیالہ پانی میں پکائیں کہ نصف رہے اور دو مثقال شربت افتیموں سے شیریں کرکے سرکہ انگوری سے ترش کرکے پئیں +

دیگر۔ مقی مرہ صفرا اور مرہ سوداوی اور حمیات مرکبہ اور حمیات سوداویہ میں دیتے ہیں۔ تخم ترہ تیزک کنگرزد تخم ترب جوزالقی تخم سویا نمک نفطی تخم اسفاناخ سب برابر کوٹ چھانکر برابر کے شہد کیساتھ گوندھیں سا اور دو مثقال سے تین مثقال تک اسمیں سے لیکر جوشاندہ تخم شبت میں حل کرکے پئیں اور اگر قے بہ فراغت آوے شاخیں شبت کی جوش کریں اور شہد ملاکر پئیں کہ اچھی مدد کرتا ہے اور جان لو کہ شبت اپنی تخم سے قے میں قوی تر ہے +

دیگر کہ مقی رطوبات معدہ اور مرہ صفرا اور مرہ سودا ہے۔ مولی کو خوب ریزہ ریزہ کرکے ایک رات دن سکنجبین عسلی میں لب پر رکھیں اور صاف کریں اور نیم مثقال لیکر زوکے ہمراہ پئیں +

دیگر۔ تخم ترب تخم شبت تخم و بیخ خربزہ ملٹھی ہرایک ۳ مثقال پکائیں۔ اور اُسکا پانی کنگرزد اور سکنجبین کے ہمراہ پئیں +

دیگر۔ مقی مواد مختلفہ ترب ریزہ ریزہ کیا ہوا ۲۰ درم سوئے کی شاخیں ۱۰ درم نمک ہندی ۵ درم مغز تخم خیارین تخم سرمق ہرایک ۴ درم چار رطل پانی میں پکائیں کہ ثلث رہے صاف کرکے نیمگرم پئیں اور قے کریں +

دیگر کہ حمیات ربعہ میں اُس سے قے کرتے ہیں۔ کنگرزد تخم سویا تخم مولی ہرایک ۲ درم۔ جوزالقی ایک درم۔ نمک ہندی نیم درم کوٹ کر آب شہد کیساتھ پئیں +

دوا مقی کہ معدہ کو پاک کرتی ہے۔ سویا اور رائی اور شہد جوش کریں اور پئیں +

دوا کہ قے بہ فراغت اور بقوت لاتی ہے اور طبیعت کو ناگوار نہیں ہوتی مرطوبی بھی ہے۔ تخم ترب تخم شبت ترہ تیزک سب کو برابر کوٹ کر چھانکر ۵ درم لبن اور سکنجبین عسلی آب نیم گرم ملاکر پئیں +

دوا مقی مواد مختلفہ ہے۔ قطف معہ تخم تخم ترب ہرایک ۵ درم شبت بویا سُرخ برگ چقندر ہرایک ۱۰ درم تخم خربزہ مقشر ۵ درم سورنجاں سپید نیمکوفتہ کنگرزد ہرایک ایکمثقال نمک ہندی ۲ درم سب کو چار رطل پانی میں پکائیں تاک ایک رطل رہے پھر صاف کریں اور نمک نان اور سکنجبین عسلی یا عنصلی ۴ درم اضافہ کرکے نیمگرم پانی سے پئیں +

دیگر۔ رائی ایک درم اور نصف بورہ نیم مثقال کنگرزد جوزالقی نمک ہرایک نیم درم تخم ترید سفید ۵ درم تخم خربزہ

مقشر ۹ درم لنگر اور سرمق آب میں ترکریں اور پکائیں کہ ثلث کو پہنچے۔ پھر صاف کریں اور دو خوراک کریں۔ ہر خوراک میں سکنجبین عنصلی ۱۰ درم اور روغن کنجد اور کدو ۵ درم ملائیں اور ایک خوراک کھائیں اور دوسری مرتبہ کو رکھیں۔ خواہ اُسی روز تکرار کریں۔ اگر خوراک سے تنقیہ کما حقہ ہو جائے۔ تو دوسری خوراک کی ضرورت نہیں ہے مگر در صورت اعتمار +

دوائی ہندی کہ مواد مختلف قے میں نکالتی ہے۔ تخم ترب نمک ہندی فلفل گرد ہر ایک ۲۱ دانہ پانی میں پیس اور نیمگرم نوش کریں۔ بعد اس کے کہ چند لقمہ نرم غذا کے کھائیں +

فائدہ چند اُمور کے بیان میں جو قے سے تعلق رکھتا ہے

ہر چند کہ مفرح القلوب میں مشروحاً ذکر کر دیا ہے۔ لیکن اس مختصر میں بھی بقدر ضرورت لکھنا لازم جانا پس جاننے کہ اثنائے قے میں چاہیئے کہ قے کرنیوالا قریب کھڑے ہونیکے ہو اور سرنگوں کرنیسے بچا رہے اور دونوں آنکھیں پٹی سے باندھے یا کوئی دوسرا آدمی اُسکی دونوں آنکھیں اچھی طرح دبائے اور جبتک قے سے فارغ نہ ہو آنکھیں نہ کھولے۔ اور بعض نے فرمایا ہے کہ پوٹلی سرمہ کی بنا کر آنکھوں پر رکھکر پٹی باندھ دے اور ہاتھ سے پکڑے اور زیر شکم کو بھی باندھ لیں نہ سخت بلکہ معتدل اور بعد فراغ گرم مزاج والا سرکہ پانی ملا کر خوب مضمضہ کرے اور اپنا مُنہ آب سرد اور گلاب سے دھوئے۔ بعد تھوڑی دیر کے گل شکر کھلائے اور جو مبرود اور مرطوب ہو بعد قے کے عرق بادیان یا آب گرم سے مضمضہ کرے اور گرم پانی سے اپنا مُنہ دھوئے اور قدرے مربا سونٹھ کا اور ہڑ کا اور دواء المسک کھاوے۔ اور پانی زیرہ اور انیسوں کا جوش کیا ہوا نوش کرے اور جسکی رطوبت غلیظ ہو بعد قے کے زوفائے یابس کا جوش کیا ہوا پانی نوش کرے یا سکنجبین عسلی اور خندیقون قدرے شراب کے ساتھ فلفل ملا کر پیئے۔ اور بعد قے کے جبتک ۳ ساعت نہ گذرے کھانا نہ کھائے اور متقی اگر گرم مزاج ہو چاہیئے کہ اول ملائم چیز کھلائے۔ پھر قے کرے اسیطرح لاغر اور ضعیف لیکن انکو تقدم طعام نافع ہے بخلاف مرطوبی فربہ کے اور بلغمی مزاج کے کہ اُسکو قے نہار اور بعد ریاضت اور استحمام کے لازم ہے اور جس کا بدن نحیف ہو اور گردن باریک اور سینہ تنگ کہ سینہ اور سر میں کچھ آفت ہو اور جو مستعد سل ہو اُسکو قے سختی سے آتی ہو۔ اُسکو نہ کرانا چاہیئے اور واسطے قے اختیاری کے وقت مقرر کرنا نہ چاہیئے اور جبتک عادت نہ ہو بلکہ بلا تعین ہر ماہ میں بعد دو تین دن کے دو روز متصل نافع ہو کہ واسطے حفظ صحت کے بہت مفید ہے بخلاف اضطراری کے کہ حاجت سے پہلے اُسکا وقت ہے۔ اور بہتر ایام واسطے قے کے موسم گرما ہے اور بہتر وقت نصف نہار اور اغذیہ مقیہ زلال ہے اور غلیظ رطبہ اور بونہ بدون گلاب بہ سبب روغن کنجد

ہیں اور اسی طرح دماغ اور شلجم اور چقندر اور لوبیا اور دماغ ماہی شور اگر روٹی سے کھائیں اور شراب سے منع کریں تاکہ پیاس زیادہ ہو۔ پھر مولی کا جوشاندہ اور لوبیا اور رائی سکنجبین عسلی کے ہمراہ پئیں۔ قے بسہولت آویگی۔ اور فواکہ مقیہ سے مغز جوز ہے اور مغز نور اور مغز بندق اور مغز تخم خیارین اور مغز تخم خربزہ شہد اور شکر میں ملاکر اور امرتے ہیں جبتک دوا سے باسانی نکل آوے اور دویہ قویہ نہ دیں اور ادویہ مذکورہ سے جو ہر ایک کے حال کے مناسب ہو اختیار کرنا چاہیئے اور جبتک ممکن ہو خریف میں قے نہ کرنا چاہیئے کہ تپ لاتی ہے فوراً اگر دوا سے ہو لیکن اغذیہ سے مضائقہ نہیں ہے اور جملہ معینات قے سے بر سبیل تسخین معدہ اور اطراف ہے اور جب قے زیادتی کرے۔ ہاتھ پاؤں باندھ دیں اگر کافی نہ ہو ادویہ حابسہ دیں ❊

دوا کہ قے صفراوی روکتی ہے۔ زرشک بیدانہ انار دانہ ترش سماق دانہ جدا کیا ہوا پوست بیرون پستہ ہر ایک ایک جزو طباشیر گلسرخ غورہ خشک ہر ایک نیم جزو کوٹ چھانکر دو درم سے ۲ مثقال تک لیں اور آب بہ اور آب انارین یا شربت بہ اور مثل اسکی ملاکر دیں ❊

دیگر۔ انار دانہ ترش مویز دانہ ہر ایک سے ۵ درم زیرہ سیاہ ایک درم کوٹ چھانکر ۳ مثقال تک آب بہائے مذکورہ سے پئیں ❊

دیگر۔ قے بلغمی اور سوداوی روکتا ہے گلسرخ ۴ مثقال زرشک بیدانہ ۳ مثقال پودینہ پوست بیرون پستہ مصطگی عود غرقی سنبل الطیب قرنفل فرنجمشک زیرہ سیاہ مدبر ہر ایک ۱۰ درم کوٹ چھانکر دو مثقال اسکی سکنجبین سفرجلی کے اور مثل اسکی کے ہمراہ پئیں ❊

دوائے ہندی صفراوی قے روکتی ہے۔ گلوئے نیم کوب کرکے رات کو پانی میں بھگوئیں اور صبح صاف کرکے پئیں ❊

دیگر۔ طباشیر ۵ درم فلفل دراز ۴ درم سونٹھ ۳ درم فلفل گرد الائچی سرخ ناگیسر تالیسر ہر ایک ۲ درم نبات برابر سب کے کوٹ چھانکر ہر روز دو درم کھائیں ❊

دوا جملہ قسموں کو قے کے دور کرتی ہے۔ قرنفل الائچی مویز کنی ناگ کیسر باڑنگ ناگرموتھہ۔ صندل سفید۔ فلفل دراز ہر ایک ۳ درم کوٹ چھانکر نہار دو درم باسی پانی کے ساتھ کھائیں ❊

دوا قے بلغمی اور جو باد اور سردی سے ہو دفع کرتی ہے۔ باڑنگ نمک سیاہ فلفلیں زنجبیل برابر پیس کر شہد کے ساتھ کھائیں ❊

دیگر۔ عود ہندی ناگیسر دارچینی تالیسر الائچی پوست ہلیلہ زنجبیل برابر کوٹ چھانکر شہد کے ہمراہ نہار کھائیں ❊

دیگر۔ جوز بوا قرنفل ہر ایک ایک درم شہد کے ساتھ کھاویں اور جوز بوا تنہا بھی کافی ہے ❊

دوا۔ خون کی قے کو جو صرف ہو یا دوسری خلط کیساتھ باز رکھتا ہے۔ بیخ کاسنی ناگرموتھہ اندرجو ملٹھی صندل سفید ہر ایک ۱۰ درم شہد ۳۰ درم ملاکر کھائیں ❊

دیگر۔ بنفشہ صندل سفید برگ ہردل پوست نیم ہر ایک ۳ درم جوش کرکے دو درم نبات کیساتھ کھائیں اور آب برگ بانسہ شہد کیساتھ کھائیں سے قے خونی بند ہو جاتی ہے ✤

دوا قے اور غثیان اور تہوع یعنی اُبکی باز رکھتی ہے۔ مغز اریٹھہ تین چار گھڑی پانی میں تر کریں تاکہ نرم ہو پس اُسکو اندک اندک چبائیں یا اُسکی ٹکڑی نگل جائے ✤

دیگر۔ کپور کچری کر مخوردہ نہ ہو باریک کرکے بقدر دانہ مونگ گولیاں بناوے اور دو تین دے۔ اگر اول بار کافی نہ ہوں بعد ایک ساعت کے دو تین گولی اَور دے ✤

دوا بعد شراب پینے کے جو بکثرت قے ہو دور کرتی ہے۔ ساٹھی کے چاول جو سُرخ ہوتے ہیں اُنکا زلال پیئے ✤

دوا او بھی دور کرتی ہے مور کے پر جلائے اور اُسکی راکھ شہد میں ملا کر دو تین انگشت چاٹے ✤

دوا ہر قسم کی قے کیواسطے کہ دُور کرتی ہے۔ جوزدانہ الائچی خورد قرنفل ناگیسر معہ کنول گٹہ موتھہ صندل فلفل دراز کھیل دہان بریان سب برابر کوٹ کر قدرے قدرے شہد یا شکر ملا کر چاٹیں ✤

دیگر۔ یہی عمل رکھتی ہے۔ انار دانہ ترش مویز دانہ برآوردہ ہر ایک ۵ درم زیرہ سیاہ ایک درم نرم کوٹیں اور تین مثقال تک دیویں ✤

دوا متلی کو دور کرتی ہے جو لازم ہو گئی ہو۔ مغز کنار صحرائی برگ تلسی نبات ہر ایک ایکدرم فلفل نیم درم کوٹ چھانکر شہد اور پانی جو طلا سے سات بار بجھایا ہوا اسمیں گوندھکر بقدر کنار صحرائی گولیاں بنائیں اور ایک گولی کھائیں ✤

دوا۔ قوت جاذبہ کو معدہ کے نافع ہے۔ ہلیلہ ۶ درم فلفل دراز ۴ درم چترک ۳ درم نمک سنگ ۲ درم کوٹ چھان کر آب ترنج میں خمیر کریں۔ اور گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں اور ہر روز نہار ۲ درم کھائیں اور نشان ضعف جاذبہ کا یہ ہے کہ بھوک کھانے پر نہ ہو اور بہ تکلف کھایا جائے اور یہ بیشتر سردی سے ہوتا ہے ✤

دیگر۔ نقصان اشتہا دور کردے۔ سماق ناردان اجوائن زنجبیل ہر ایک ۴ درم دارچینی فلفل دراز الائچی زیرہ سپید ہر ایک ۲ درم قرنفل ایک درم کوٹ چھانکر دو درم شام کو کھائیں۔ اور اگر مادہ معدہ میں جمع ہو۔ تنقیہ اُسکا مقدم کریں ✤

دوا کہ قلت جوع کو کہ فم معدہ کی گرمی سے ہو نافع ہے۔ ہلیلہ بلیلہ آملہ گلسرخ ہر ایک ۴ درم طباشیر یکنیم درم کوٹ چھانکر شہد کیساتھ گوندہیں اور ہر روز ۳ درم آب سرد سے کھاویں اور نشان گرمی فم معدہ کا پیاس ہے اور سوزش بنشان اور دوران سر اور سرد پانی سے نفع پانا ✤

دوا۔ ضعف ماسکہ معدہ کو نفع دیتی ہے افیون بقدر دانہ مونگ یا کم و زیادہ حسب مزاج کھائیں اور جو قابض ہو اور نشان ضعف ماسکہ کا یہ ہے کہ کھانا معدہ میں کمتر ٹھیرے اور اس سبب سے فضلہ نا منہضم نکلے اور بدن گھٹے ✤

دوا ضعف ہاضمہ کی نافع۔ نانخواہ رازیانہ ہر روز ۲ درم کھائیں ٭
دیگر۔ الائچی پترج ناگ کیسر اجمود زنجبیل چترک فلفل گرد فلفلموبہ زیرہ سفید مالہ ہر ایک ۲ درم نخز کو فسہ ۸ درم نگ دہاوہ دالو دیال بیل ہر ایک ۳ درم شکر تری ۶ درم کوٹ چھانکر ہر روز ۲ درم کھائیں ٭
دیگر۔ سونٹھ انگرہ برابر پیسکر یا نیموب کرکے روغن گاؤ میں بریان کریں۔ اور ہر روز صبح قدرے کھائیں ٭
دیگر۔ سفوف ناجوشیدہ لونگ کا ہر صبح کھائیں۔ اوّل تنقیہ معدہ کا کرلیں پھر مقویات دیں ٭
دوا ضعف دافعہ کو نافع رال کوٹ چھانکر بقدر ایک درم برابر کی شکر ملاکر آبجوش سے کھائیں یا بجری کے دودھ یا بھینس کے دودھ کیساتھ شکر کے شیریں کر کے نہار پئیں اور جو لین ہے نافع ہے اور نشان معدہ کے ضعف دافعہ کا یہ ہے کہ کھانا دیر تک معدہ اور امعا میں ٹھیرے لیکن منہضم نکلیگا۔ اگر ہاضمہ میں نقصان نہ ہوگا ورنہ نہیں ٭
دوا کہ معدہ اور انتڑیوں کی چاروں قوتوں کو قوت دے اور مشتہی ہے اور ہاضم ہے اور اگر شکم نرم ہو قبض کرے اور قبض ہو تو دور کرے اس واسطے کہ جو قوت ضعیف ہوگی۔ اُسکو قوی کریگی مجرب ہے۔ انار دانہ ترش کہنہ ۱۶ درم سونٹھ اور زیرہ سفید ہر ایک ۴ درم۔ نسوت زیرہ سیاہ تنتریک پوست ہلیلہ زرد پوست بلیلہ ہر ایک ایکدرم نمک سنگ دو نیم درم سب کو کوٹیں اور باریک کریں۔ اور قبل از طعام اور بعد اُسکے دو درم سے ۳ درم تک کھائیں اور اگر دونوں وقت کھائیں روا ہے۔ لیکن اگر قبض مطلوب ہو دوا کو خوب چھانیں تاکہ خوب باریک ہو اور اگر تلیین مقصود ہو موٹی رکھیں ٭
دوا درد معدہ اور نفخ اور ناگواریدن کو نافع ہے۔ چترک زنجبیل فلفلین فلفلموبہ انار دانہ تخم کرفس ہر ایک ۲ درم کوٹ چھانکر ہر روز دو درم کھانے سے اوّل کھائیں ٭
دوا کہ اسکا نام اگن موکھ ہے۔ بھوک پیدا کرتی ہے۔ سنگ بریان ایک جزو بیخ ۲ جزو فلفل دراز ۳ جزو سونٹھ ۴ جزو اجوائن ۵ جزو ہلیلہ ۶ جزو شیطرج ۷ جزو کوٹ ۸ جزو ادویہ کوٹ چھانکر دہی یا آب گرم یا شراب کے ساتھ کھائیں اور یہ دوا باوجود دنشی ہونیکے واسطے بدہضمی اور نفخ اور پیچش اور تمام اُسکی بیماریوں اور واسطے بادگولہ اور بواسیر کے نافع ہے ٭
دیگر کہ اشتہا لاتی ہے اور ہاضمہ بڑھاتی ہے۔ طباشیر دانہ الائچی خورد قرفہ ہر ایک ۱ درم طالیسفر فلفل گرد۔ فلفل دراز قرنفل ہر ایک ۳ درم سونٹھ ۲ درم نبات چہار چند سب کو کوٹ چھانکر ۲ درم نہار کھائیں ٭
دیگر۔ زنجبیل نانخواہ ہلیلہ بلیلہ آملہ فلفل گرد شیطرج نمک سیاہ نمک سنگ بیخ کٹائی کلاں برگ پان سب برابر کوٹ چھانکر دو درم کھائیں ٭
دوا کہ اسکا نام حب کبریت ہے واسطے اشتہا اور ہضم طعام کے نافع ہے اور خارش اور داد دور کرتی ہے۔

اور امراض بلغمی اور بلغم اور رطوبات فضلی کو معدہ سے علیحدہ کرتی ہے۔ گندھک زرد مغسول فلفل ہر ایک ۵ درم نمک ہندی نیم درم آب لیموں میں گولیاں نخود کے برابر بنائیں۔ خوراک ۲ یا ۳ حب ۔

حب کبریت اوّل سے قوی نمک سپید ۳۵ درم پوست ہلیلہ ۲۸ درم فلفل کبریت مغسول بابرنگ اجمود جواکھار ہر ایک دو دو درم نمک سیاہ دار فلفل کفدر یا ہر ایک ایک درم کوٹ چھانکر ایک تسقیہ شیرہ ادرک کا دیں۔ بعدہٗ آٹھ پہر آب لیموں میں کھرل کرکے گولیاں بنائیں جیسا کہ گذرا ۔

غسل۔ کبریت اسکو کہتے ہیں۔ کہ ایک برتن میں دودھ رکھیں اور اُسکے اوپر کپڑا باندھیں اور کپڑے پر گندھک ریزہ ریزہ کرکے اور اُسپر تابہ میں آگ اس طرح کہ گندھک نہ جلے اور گل کر دودھ میں ٹپکے۔ اسی طرح سات بار دھوئیں۔ اور ہر بار تازہ دودھ ہو اور کمتر تعداد غسل کی تین بار ہے ۔

دواکہ حب ہاضم اُسکا نام ہے۔ قرنفل دارچینی قاقلتین دار فلفل کشنیز بابرنگ نانخواہ ترپھلا تنتریک جوک کہ ایک قسم ہے ترشی کی انار دانہ نمک سونچل نمک سیندہ نمک سانبر نمک ریا جواکھار مرچ کنکول اجمود بادیان پترج سب برابر کوٹ چھانکر عرق لیموں میں گولیاں بنائیں ۔

دواء الفرس ضعف معدہ کیواسطے کہ اُسکا سبب برودت ہو اور رطوبت۔ ہلیلہ سیاہ روغن گاؤ میں بھونا ہوا دس درم حرف بریان ۵ درم نانخواہ صعتر فارسی ہر ایک ۳ درم خبث الحدید مدبر ۱ درم۔ خوراک ۲ درم شراب کہنہ یا میبہ یا مثلث کے ساتھ ۔

دواکہ ورم گرم معدہ کو نافع ہے بعد سکون غلبہ حرارت کے آب کاسنی مطبوخ مروق کریں اور آب خیار شنبر اسمیں حل کرکے پئیں ۔

روغن افسنتین معدہ اور جگر اور تمام اعضا کو قوت دیتا ہے مروخا اور اکلا افسنتین رومی تازہ ڈھائی سیر روغن زیت یا روغن بادام تلخ یا روغن جوز یا روغن خستہ زرد آلو تلخ کہ نیم من ہو۔ ڈال کر شیشہ میں کریں اور ۴۰ روز دھوپ میں لٹکائیں ۔

روغن لالہ کہ معدہ سرد کو گرم کرتا ہے اور نفخ تحلیل کرتا ہے اور اگر بط کی چربی یا مرغ کی چربی میں ملائیں ورم کو بھی نفع دیتا ہے۔ برگ لالہ شاخ سے جدا کریں اور شیشہ میں رکھیں اور روغن زیت اس میں ڈالیں اور ایک ماہ اور کم دس روز دھوپ میں لٹکائیں پھر ملیں ۔

روغن مصطگی معدہ مسترخیہ کو قوت دیتا ہے اور جشاءت اور اُسکی ورموں کو نافع ہے اور صلابات کی تلیین کرتا ہے۔ روغن مصطگی ۲ درم پچاس درم روغن زیت یا کنجد میں ڈالکر شیشہ میں رکھیں اور اندر دیگ پر آب کے لٹکائیں اور آگ دیں تاکہ پانی دیگ کا جوش کرے اور مصطگی گل جائے ۔

روغن قسط۔ سرد معدہ کو نفع رکھتا ہے ادویہ سہ میں گذرا۔

روغن دار شیشعان واسطے ضعف معدہ اور تحلیل ریاح اور اسہال کے نافع ہے۔ دار شیشعان ۲۵ مثقال نیم کوب کر کے پانی میں ترکریں۔ اور جوش دیں۔ جب نصف رہے۔ صاف کریں اور روغن کنجد اسکا نصف ملا کر پکائیں۔ جب پانی جل جائے اور روغن رہ جائے۔ تو اوتار لیں اور اگر دودھ کے ساتھ اوّل طبخ میں روغن ملائیں روا ہے۔

روغن محلل واسطے تقویت معدہ کے بینظیر ہے اور تحلیل ریاح معدہ اور جگر میں بے عدیل ہے۔ مقل ازرق بابچھڑ سنبل الطیب مصطگی رومی علک البطم ہر ایک ۳ مثقال اشق اسارون قصب الزریرہ اذخر ہر ایک ۲ مثقال روغن بابونہ روغن گلسرخ ہر ایک نیم رطل ادویہ کو جوکوب کر کے روغنوں میں ملائیں اور آفتاب میں رکھیں اور برہم ماریں۔ دس روز تک نمر خاکستر میں گذاریں۔

روغن علقم روغن حنظل ہے اور اسکو روغن قثاء الحمار بھی کہتے ہیں۔ اور اکثر اطبا نے روغنوں میں بہتر جانا ہے۔ خصوصاً واسطے بھوک اور بروودت معدہ اور درد مفاصل اور عرق النساء اور نقرس اور تقویت باہ کے عجیب الفعل روغن ناردین سے جانتے ہیں عصارہ قثاء الحمار دس رطل میعہ سائلہ پندرہ مثقال قنطوریون شحم حنظل زراوندمدحرج زوفا خشک پودینہ کوہی اور بری اور نری سکبینج برگ فلی بیخ سوسن آسمانگون ہر ایک ۱۰ مثقال عاقرقرحا ۲ مثقال روغن زیتون آب صاف بالمناصفہ ۱۵ رطل بعد بھگونے کے ادویہ جوش کریں۔ تاکہ پانی جلکر روغن رہے۔ پھر صاف کر کے استعمال کریں۔

روغن ناردین واسطے اورام صلبہ معدہ کے نافع ہے۔ روغن بان ایک رطل سنبل نیم اوقیہ مصطگی سعد قسط اذخر قصب الزریرہ ہر ایک ثمن اوقیہ ادویہ کوٹ کر روغن میں ڈالیں۔ اور آفتاب میں رکھیں شیشہ کا سر باندھکر ایک ہفتہ تک پس روغن صاف کر کے لیں اور ادویہ مزبورہ اُسی وزن سے اور روغن مذکور میں ڈالیں۔ اسی طرح تین بار کریں۔ اور ہر بار ایک ہفتہ آفتاب میں رکھیں اور ثقل بھی نچوڑلیں اور روغن صاف میں ملائیں اور ثقل نچوڑا ہوا اگر ضماد میں داخل کریں ورم معدہ کو نہایت نفع دیتا ہے۔

روغن کہ ورم معدہ کو نافع ہے۔ بابونہ اکلیل الملک ہر ایک ایکجزو پانی میں پکائیں۔ اور صاف کر کے تیسرا حصہ اس صاف پانی کا روغن بادام شیریں ملا کر پھر جوش دیں تاکہ روغن رہے۔ خوراک ایک اور نیم درم۔

روغن سعد معدہ بارد کے واسطے نافع ہے پس سعد کوفی ایک اوقیہ جوکوب کریں اور اسقدر کہ تفتیح کرے اسکو چھپائے ڈالیں اور روغن زیت یا کنجد نیم رطل اُس پر اضافہ کریں اور دو رات دن روز گرم جگہ پر رکھیں اور دن میں تین چار بار چلائیں پھر جوش دیں تاکہ روغن رہے۔

روغن داموں واسطے سردی معدہ اور عصب کے نافع ہے اور اعضا اور ارواح کو قوت دیتا ہے اور نفضہ کو

پھیر دیتا ہے اور پھونکو نرم کرتا ہے اور داموں رومی لفظ ہے۔ اور اُسکی تفسیر ذوعشرہ اخلاط ہے میعہ سائلہ سنبل ہندی بالچھڑ ہر ایک چار اوقیہ مصطگی موم سفید روغن بلسان ہر ایک ۱۲ اوقیہ فلفل ایک اوقیہ افربیون ۳۔ اوقیہ دارچینی چھ اوقیہ روغن بان ۴۸۔ اوقیہ خشک دوا کوٹیں اور سوائے اُس کے باہم ملائیں اور رکھیں ٭

روغن کلکلانج ہند کے حکیموں سے ہے اور اُسکا پینا واسطے تقویت معدہ اور جگر اور گردوں کے نافع ہے۔ اور مدر حیض ہے اور بول ہے اور اُسکا ملنا واسطے فالج اور درد مفاصل کے اور اعیاء کے اور دُور کرنے آثار کے اور تقویت سفید بالونکے مفید ہے ہلیلہ تینوں قسم کے بلیلہ آملہ فلفل دار فلفل زنجبیل ہر ایک ۶ مثقال جاؤشیر اشق سکبینج ہر ایک ۵ مثقال تربد مجوف ۴ مثقال خسک کرنب تازہ سداب تازہ ہر ایک ۱۰ درم ایکہزار ۴ سو مثقال پانی میں جوشدیں تاکہ نصف رہے پھر صاف کر کے ۴ سو مثقال روغن بید انجیر کیساتھ جوشدیں تاکہ روغن رہے ٭

روغن زعفران بھی مفید ہے اور دوا یہ رحم میں آویگا ٭

رب ریباس قے شدید باز رکھتا ہے اور معدہ کو قوت دیتا ہے اور متلی دُور کرتا ہے اور شکم بند کرتا ہے اور تپ کو نافع ہے۔ ریباس تازہ کوٹیں اور اسکا پانی لیں اور صاف کر کے پتھر کی پاکیزہ ہانڈی میں رکھیں اور نرم آگ سے جوشدیں تاکہ چہارم حصہ رہے۔ پھر قدرے زعفران ملائیں اور اگر چاہیں رب آس واسطے قے اور خلفہ کے کہ کھانسی کیساتھ ہو نفع رکھتا ہے **ص**۔ حب الآس تازہ پختہ کوٹیں اور اُسکا پانی نچوڑ کر لیں۔ اور پتھر کی ہانڈی میں پکائیں۔ تاکہ چہارم حصہ رہے ٭

رب حصرم واسطے قے صفراوی اور پیاس اور بخاروں کے نافع ہے۔ غورہ انگور عمدہ کثیر الماء لیں۔ اور لکڑیوں سے پاک کریں اور اُسکا پانی نچوڑیں اور پتھر کی ہانڈی میں پکائیں تاکہ چہارم رہے ٭

رب بسر۔ معدہ کو قوت دیتا ہے اور قئے اور اسہال باز رکھتا ہے غورہ خرما لیں اور بیج نکالکر اُسکا شیرہ لیں اور نرم آگ پر پکائیں تاکہ تیسرا یا چوتھا حصہ رہے ٭

رمان۔ واسطے قے اور ہیضہ کے نافع ہے اور معدہ اور جگر کو قوت دیتا ہے اور قاطع صفرا ہے۔ آب انار ترش لیں اور ایک رات رکھا رہنے دیں تاکہ ساکن ہو جائے۔ پھر پکائیں اور کف اوتاریں تاکہ جلاب کے قوام پر آوے۔ پھر چند شاخ پودینہ کے کہ تازہ ہو اُسمیں ڈالیں اور چھوڑ دیں۔ تاکہ سرد ہو پھر نکال ڈالیں اور کام میں لادیں ٭

رب فواکہ۔ واسطے تقویت معدہ اور دفع غثیان کے اور قے کے نافع ہے۔ آب بہ آب سیب آب انار آب امرود ہر ایک ایکجزو جوش کریں تاکہ چہارم رہے اور اگر آب حماض اترج بھی اضافہ کریں بہتر ہے ٭

رب سیب و رب بہ بھی معدہ اور دل کو مفید ہے۔ اور وہی ترتیب ہے جو گذری۔ اور فرق رب اور شربت کا ادویہ سر میں گذرا ٭

زرعونی معدہ کو قوت دیتی ہے اور بھوک لگاتی ہے اور بلغم دُور کرتی ہے اور بُوئے دہن خوش کرتی ہے اور منہ سے پانی جانیکو روکتی ہے اور منی بڑھاتی ہے۔ تخم کرفس تخم گندر تخم شلغم تخم شبت نانخواہ رازیانہ مغز تخم خربزہ مغز تخم بادرنگ بیخ کرفس ہرایک ۵ مثقال عقرقرحا زعفران مصطگی عود خام ہرایک ۵ درم۔ بسباسہ لونگ کبابہ فلفلموبہ ہرایک ۳ درم عنبر اشہب ایکمثقال شہد ۳ وزن عنبر کو شہد کف گرفتہ میں چھوڑ دیں۔ اور دوائیں کوٹ کر اُس میں گوندہیں اور بعد ۲ ماہ کے استعمال کریں۔ خوراک ۲ مثقال ہے۔ اور دوسرا نسخہ زرعونی کا ادویہ باہیہ میں آویگا ❊

سنجرینا سین مہملہ اور جیم اور رائے معجمہ اور تحتانی اور نون اور تحتانی دوسری اور الف اسکے معنی کثیر النجاح ہیں اور قبل الدوار اتحاد بالجملہ دوا مذکور مشہور اور مجرب ہے۔ اور واسطے گرم کرنے معدہ اور دور کرنے تخمہ اور کھولنے سدہ جگر اور تحلیل صلابت احشا اور دور کرنے ہوا غلیظ اور تسکین درد معدہ اور درد دانتوں اور اُنکے تاکل کے اور واسطے قولنج کے اور عسر بول کے کہ سردی اور بلغم سے ہو نافع ہے۔ اور نسخہ اسکے بہت ہیں۔ چنانچہ قانون میں مذکور ہؤا اور اس کتاب میں جو معمول اطباء کا ہے لکھا گیا۔ جند بید ستر دارچینی افیون اسارون قوموددو قوہر ایک ایکدرم فلفل دار فلفل بارزد قسط ہرایک ۲ درم۔ زعفران نیمدرم اور نسخہ منہل میں ۲ قیراط اور بعض آدمیوں نے چھ درم زیادہ کیا ہے۔ بارزد کو چند شہد میں حل کر کے دوائیں اُسمیں ملائیں اور بعد ۶ ماہ کے کام میں لائیں۔ خوراک ایک سے ۲ دانگ تک بلکہ ۲ مثقال تک اور ایک نسخہ میں خوراک بقدر نخود لکھی ہے۔ اور ایک میں بقدر فلفل اور یہ اختلافات بسبب حالات اور امزجہ کے ہیں۔ اور بعض نے کہا ہے کہ اس میں سے اگر ایک قیراط حل کر کے بچھو اور ہوام کے کاٹے پر لگائیں۔ تو نافع ہے اور اگر تھوڑے روغن سوسن میں ملا کر کپڑے میں اُسکا حمول کریں۔ تو رحم کے ریاح اور حیض کی کمی اور اولاد کی کمی کو نافع ہے۔ روغن زیتون میں گلا کر اُسکا دھواں عورت کو سونگھنا بھی نفع دیتا ہے اور نخود برابر طلا کے ساتھ کھانا سینہ اور گردہ کے درد کو اور کھانسی کو اور عسر بول کی اور ابردہ کو نفع دیتا ہے اور ایک مثقال طلا صرف کے ساتھ تخمہ کو مفید اور طلاء آب انگور سے مراد ہے کہ جب پکائیں دو ثلث سے یا زیادہ اُسپر جل جاوے ❊

سنجرینا نوع دیگر۔ جند دارچینی قوموددو قوا سابون ہرایک ایک مثقال چند اں شہد کف گرفتہ اور کبھی چہارم رطل مثلث اور ۳ قیراط زعفران زیادہ کرتے ہیں ❊

سفرجلی معدہ کو قوت دیتی ہے۔ اور اشتہا لاتی ہے اور قئے اور متلی دور کرتی ہے اور رنگ نکھارتی ہے اور اسکا نام سفرجلی ممسک ہے۔ اصفہانی پوست اور دانہ سے پاک کی ہوئی ایک رطل سرکہ میں جوش دیں تاکہ مہرا ہو پھر کوٹیں اور ایک رطل شہد اس میں ڈالیں اور جوش کریں کہ قوام پر آوے اور اوتار لیں اور یہ

دوائیں سونٹھ فلفل دار فلفل ہر واحد ۴ درم تخم کرفس نانخواہ زعفران ہر ایک ۲ درم ملائیں۔ خوراک ۴ مثقال اور نسخہ سفرجلی مسہلی ادویہ اسہال میں آویگی +

سکنجبین افسنتین معدہ کے درد کو کہ بسبب صفرا کے ہو نفع دیتی ہے۔ افسنتین سرکہ میں تر کریں اور اس سرکہ سے سکنجبین موافق رسم کے بنائیں +

سکنجبین صبری معدہ کو صفرا سے پاک کرتی ہے اور اُسکے درد کو کہ مرار سے ہو دفع کرتی ہے۔ تخم کاسنی تخم کسوث گلسرخ منزوع الاقماع تخم شاہترہ ہر ایک ۱۰ درم سرکہ تیز پانچ رطل آب شیریں ۲ رطل سب کو ایک جگہ پکائیں جب نصف رہے صاف کر کے ۳ من قند سفید ڈالکر قوام میں لائیں اور بعد اوتارنیکے ۲۔ اوقیہ صبر سقوطری پسا ہوا ملاویں۔ خوراک ۱۰ درم گلاب اور سرد پانی میں ملائیں +

سکنجبین وردی گرم معدہ کو نفع دیتی ہے گلقند سکری گرم گلاب میں حل کریں اور جسقدر سرکہ مطلوب ہو ملا کر قوام کریں +

" **زبیبی** تقویت معدہ اور جگر میں بے نظیر ہے مویز سرکہ میں تر کریں اور صاف کر کے قند اور شہد کیساتھ پکائیں +

" **سفرجلی** سادہ معدہ اور جگر کو قوت دیتی ہے اور واسطے قلت استمرار کے کہ شدید پیاس کیساتھ ہو فائدہ مند ہے۔ اور بدبو دار ڈکار دُور کرتی ہے اور بھوک پیدا کرتی ہے اور کھانا ہضم کرتی ہے۔ اور حرارت معدہ اور اُسکی جلن فرو کرتی ہے اور سدہ جگر کھولتی اور دُبلے آدمیونکو کہ ہضم میں تخلف رکھتے ہوں بہت نفع پہنچاتی ہے آب بہ خاصکر ترش قند سپید ہر ایک ایکمن اوّل سرکہ چہارم من جوش کریں تا کہ قوام پر آوے۔ اور اگر بجائے سرکہ کے آب لیموں لیں عمدہ ہو۔ اور جالینوس نے بیان کیا ہے کہ قدرے سونٹھ پیسکر اگر ملائیں تو تمام بیماریاں معدہ کی کہ بہت گرم ہوں فائدہ دیتی ہے اور اُسکی مقدار ایسی چاہیئے کہ ایک من سکنجبین میں ایک اوقیہ ڈالیں +

ایضاً مرکب بافاویہ کہ واسطے تقویت معدہ کے جمیع امور میں نافع ہے۔ سوائے اسکے کہ بہت حرارت میں نہیں دینا چاہیئے۔ آب بہ قند ہر ایک ایک رطل سرکہ چہارم رطل مصطگی بالچھڑ لونگ ہر ایک ایک درم ادویہ پوٹلی باندھ کر وقت طبخ کے ڈالیں +

ایضاً بہ لیموی۔ آب بہ ۵۰ مثقال سرکہ گلاب آب لیموں ہر ایک ۳۰ مثقال قند سپید ایک من قوام کریں۔ اور اگر چاہیں افادیہ مذکورہ کے ساتھ مرکب کریں +

ایضاً تفاحی رصاحب قرابادین علیہ الرحمۃ کے مخترعات سے اشتہا اور ہضم کھولنے سدہ جگر اور قوت معدہ اور دل اور رفع متلی اور قے کے نافع ہے۔ آب سیب پختہ شیریں سو درم سرکہ ۴۰ درم آب انار ترش آب لیموں آب گلاب بیدمشک ہر ایک ۲۰ درم قند سفید ایک من و نیم پودینہ سبز ایک مشت پودینہ کو طبخ میں ڈالیں ثابت جب خوب جوش مارے نکال ڈالیں +

ایضاً رمانی۔ معدہ اور جگر کو نافع ہے اور تپ محرقہ کو مفید اور پیاس کی مسکن آب انار ترش و شیریں ہر ایک ایک رطل اور سک سرکہ صاف ہر ایک چہارم رطل قند دو رطل قوام کریں۔

ایضاً نانخواہ۔ طعام ہضم کرتی ہے اور اشتہا لاتی ہے اور معدہ کو مفید ہے۔ نانخواہ زیرہ سیاہ زوفا جعدہ جبلی ہر ایک ایک اوقیہ سرکہ کہنہ ایک قسط و نیم شہد نیم قسط ادویہ سرکہ میں تر کریں اور ایک رات پکاویں تاکہ ثلث رہے اور صاف کریں۔ پھر شہد ملا کر قوام کریں اور بہت کم سرد پانی میں دیں اور دوسری سکنجبیناں ادویہ جگر اور معدہ میں آویں گی۔

سفوف ارسطو۔ واسطے تقویت اور دور کرنے ذرب کے ادویہ سر میں گذرا۔

سفوف قاقلہ۔ عورتوں حاملہ کی مٹی کھانیکی عادت کو نافع ہے۔ قاقلہ خیر بوا کبابہ سب برابر شکر سفید سب کے برابر خوراک دو درم آب گرم سے اور ایک نسخہ میں بجائے کبابہ کے بسباسہ ہے۔

دیگر۔ کہ مٹی کی عادت کو دفع کرتا ہے اور معدہ کو قوت دیتا ہے اور بھوکھ لاتا ہے۔ زرنباد تخم کرفس نانخواہ زیرہ سیاہ ہر ایک دو درم کندر ۳ درم کنجد مقشر ۱۰ درم نبات ۹ درم خوراک ۲ درم۔

دیگر۔ شہوت رویہ کو نافع ہے۔ انیسون تخم کرفس زیرہ سیاہ نانخواہ ہر ایک ۱۰ درم فلفل سفید ۲ ادرم و نیم قرنفل ۵ درم خوراک ایک مثقال ہر صبح و شام۔

دیگر۔ مصطگی زیرہ سیاہ نانخواہ فلفلیں سب مساوی نبات سب کے برابر سفوف مصطگی ریاح کو معدہ کی دور کرتا ہے اور اخلاط غلیظہ بلغمیہ معدہ کی تحلیل کرتا ہے اور فضول منحدر کرتا ہے اور طبیعت نرم رکھتا ہے کھانے سے پہلے اور بعد کھانا چاہیئے اور بعد غذا کے کھانا عمدہ اجابت لاتا ہے۔ اگر تین روز متواتر کھائیں معدہ کو نفع بلیغ دیتا ہے۔ مصطگی رومی ایک جزو شکر ۲ جزو ۴ درم کھائیں۔

سفوف رازیانہ شمارہ۔ غذا ہضم کرتا ہے اور بھوکھ لگاتا ہے اور ریاح تحلیل کرتا ہے۔ رازیانہ ۲ اوقیہ پوست بیخ کرفس ۱۰ درم پوست بیخ کبر ۴ درم گل بنفشہ ۷ درم بیخ سوسن دو اوقیہ زرورد تین درم انیسون ایک اوقیہ مصطگی تخم کسوث ہر ایک نیم اوقیہ شکر سفید سب کے برابر۔

سفوف نمک | بھوکھ کیواسطے نافع ہے اور واسطے معدہ اور جگر اور درد مفاصل اور ہر مرض کے مفید ہے نمک طعام ایک رطل نوشادر سونٹھ فلفل سیاہ پودینہ کوہی ہر ایک دو اوقیہ فلفل سفید تین اوقیہ انیسوں حب الجر جیر نانخواہ سنبل ہر ایک ایک اوقیہ تخم کرفس بری ایک و نیم اوقیہ خوراک دو مثقال گرم پانی سے۔

دیگر۔ بھوکھ لگاتا ہے اور محرورین کے موافق ہے اور اسہال میں مفید ہے نمک اندرانی ریزہ ریزہ کرکے

اور وہ ہے کہ تابہ پر یا سفال پر یا قرن پر رکھیں اور سرکہ تیز اُس پر چھڑکیں اور حرکت دیتے رہیں۔ جب خشک ہو جاوے اور ڈالیں۔ اسی طرح سرکہ کو مکرر مرسوس کریں۔ پھر ۳ درم اگر یہ نہ ہو تو کشنیز بریان اور عصارہ زرشک اور انار دانہ بریان سماق صاف تخم سے ہر ایک ۲ م سکا ثلث کہ ۱۰ درم ہو وے اضافہ کریں اور کوٹ چھانکر بقدر ضرورت کھائیں۔

دیگر نمک سلیمانی } واسطے تخمہ اور ورد معدہ اور تمام جوڑوں کے درد و نجو اور سوداء اسکے نافع ہے اور مقوی بصر اور مصفی رنگ اور نسیان دور کرتا ہے اور کلف اور بہق دور کرتا ہے اور بو کو نافع ہے اور جماع کی حرکت پیدا کرتا ہے اور منی بڑھاتا ہے اور عورتوں کی طرف شوق دلاتا ہے اور زہر دفع کرتا ہے اور بیخ طبیعت کا کھوتا ہے اور قائم مقام تریاق فاروق کا ہے اور جاڑے اور گرمی میں مستعمل ہوتا ہے۔ نمک سنگ ۳ م رطل لیں اور خوب کھوندیں پھر مٹی کے برتن میں رکھکر تنور میں رکھدیں۔ جبتک کہ آگ اُسکی سرد ہو۔ پھر نمک ہندی۔ نوشادر نمک اندرانی ہر ایک ۲ م اوقیہ تخم کرفس ۲۰ درم فلفل سیاہ و سفید ہر ایک ۱۲ درم اوخرہ ۱۵ درم افتیمون ہینگ۔ بالچھڑ لکوں ہر ایک ۱۰ درم دار چینی کاشم لب قرطم سونٹھ انیسوں اصل السوس ہر ایک ۴ درم ہر ایک کو جدا کوٹیں۔ پھر وزن کرکے نمک مذکورہ بالا میں ملائیں اور چینی یا مٹی کے سبز برتن میں رکھکر جو میں دفن کردیں جسقدر کہنہ ہو جائیگا بہتر ہوگا۔ واسطے تیزی بصر کے دو دانگ صبح کو کھائیں اور واسطے باہ کے نیم برشت انڈے میں اور واسطے ہضم کے ہمراہ طعام کے بقدر حاجت اور واسطے دردوں اور ورموں کے چاہیئے کہ شہد ورد کی جگہ ملیں۔ اور اُسکے اوپر اُس کو چھڑک دیویں۔ اور جس جگہ کاشم کہ پہاڑی زیرہ کو کہتے ہیں بہم نہ پہنچے۔ تو اُسکے عوض اُس کے مشہور زیرہ ایک اور چہارم مثقال ملالیں ٭

سفوف نعنباع } معدہ کو قوت دیتا ہے اور ریح دور کرتا ہے اور کاسر نفخ ہے غذا سے اوّل اور بعد کھا سکتے ہیں۔ پودینہ خشک ۱۰ درم سماق ۵ درم فلفل ۲ درم نمک ۵ درم۔ خوراک ایک درم سے دو مثقال تک دیویں ٭ **دیگر**۔ معدہ سرد تر کو نافع ہے۔ پودینہ خشک۔ عود مصطگی لونگ برابر خوراک دو درم کوٹ چھان کر تیار کریں۔ خوراک دو درم ہے ٭

سفوف عود معدہ سرد اور تر کو نافع ہے۔ قرنفل کبابہ ہر ایک ۵ درم مصطگی سنبل ہر ایک ۳ درم عود خام ۲۰ درم۔ قند سپید سب کے برابر خوراک ایک مثقال دس درم گلقند آفتابی کیساتھ ٭

دیگر۔ واسطے سردی معدہ اور باد غلیظ کے نافع ہے مصطگی کبابہ قرنفل ہر ایک ۵ درم عود ہندی ۲۰ درم سک مسک ۳ مثقال قند سپید ۳۰ درم خوراک ۳ درم۔ اور ایک نسخہ میں قرنفل کبابہ ہر ایک ۵ درم مصطگی سک ہر ایک ۳ درم عود خام ۲۰ درم شکر سپید سب کے برابر خوراک ایک مثقال اور صاحب شفاء الاسقام نے عود کے سفوف میں لکھا ہے کہ ادویہ باریک بہت نہ کریں۔ اور ربلیہ مطیب کیساتھ کام میں لیجائیں اور سک مسک

کہ نسخہ وسط میں لکھا گیا اس سے یہ عبارت ہے کہ سک اصلی کو اور غیر اصلی کو قدرے سک کے ساتھ ملائیں ؛

سفوف عود۔ واسطے تقویت معدہ اور اسکی سردی کے اور اشتہا کے نافع ہے۔ قاقلہ طباشیر اصل السوس۔ ریوند چینی گلسرخ مصطگی کبابہ فرنجمشک نعناع خشک تخم کرفس ہر ایک ۵ درم عود ہندی ۱۲ درم و نیم قند سپید ۲۰ درم کوٹ چھان کر استعمال کریں ؛

سفوف کہ معدہ کی ریح کو دفع کرے اور اُسکی اخلاط غلیظہ کو پاک کرے۔ انیسوں نانخواہ تخم کرفس ہر ایک ۵ درم کندر ۴ درم فقاح اذخر قسط مصطگی ہر ایک ۳ درم سپندان سپید ۳۰ درم کوٹ چھانکر برابر کے قند کیساتھ ملائیں۔ خوراک ۵ درم اور ایک نسخہ میں سپندان چھوڑ دیا ہے ؛

سفوف اذخر۔ بھوکھ لگاتی ہے اور معدہ کو قوت دیتی ہے بیخ اذخر ایک درم سنبل نیم درم کوٹ چھانکر آب سرد کھائیں ؛

قرنفل ضعف معدہ کے واسطے مجرب ہے۔ لونگ رازیانہ ہر ایک ۳ درم انیسوں مصطگی ہر ایک ۲ درم سونٹھ۔ نبات ہر ایک ایک درم خوراک ۲ درم غذا سے پہلے ؛

آملہ معدہ اور جگر کو قوت دیتا ہے اور اسہال معدی باز رکھتا ہے۔ آملہ ۳ درم مصطگی عود خام۔ ریوند چینی گلسرخ زیرہ مدبر کرویا مدبر رب السوس مغز تخم خیارین پودینہ خشک ہر ایک ایک درم خوراک ایک درم ہمراہ گلاب ؛

کرفس ریح کے توڑنے اور پیٹ کے بڑھنے اور معدہ کے نفخ اور استسقاء طبلی کو نہایت مجرب ہے جس۔ تخم کرفس رازیانہ اینسون سارون قسط ریوند چینی ہر ایک ۲ درم زیرہ سیاہ ۳ درم سنبل سعد ہر ایک ایکدرم و نیم خوراک ایک درم۔ اور صاحب قرابادین ہذا نے اس نسخہ میں نیم درم عنبر متضمین کیواسطے بڑھایا اور نافع پایا اور جہاں قبض ہووے تیسرا حصہ سب کا سناء مکی نہایت مفید ہے ؛

سفوف البزور۔ ریح کو توڑتی اور معدہ کو قوت دیتی ہے۔ کرویا انیسوں زیرہ کرمانی قاقلہ تخم کرفس قرفہ نانخواہ ہر ایک ۲ درم خوراک دو درم ؛

نانخواہ۔ واسطے ریاح اور درد معدہ اور تلی اور تقویت ہضم اور دور کرنے وخر اور بخس بخارات کے نہایت مفید ہے۔ نانخواہ تخم کرفس برابر قند سب کے برابر خوراک دو درم ؛

کہربا ضعف معدہ کیلئے کہ اُسکا سبب حرارت ہو نافع ہے۔ گلسرخ کہربا ہر ایک ۵ درم عود خام ۲ درم زرشک ۱ درم آملہ طباشیر ہر ایک ۳ درم سنبل ایک درم زعفران کافور ہر ایک ۲ دانگ خوراک ایک درم ہمراہ شربت انار ؛

طباشیر۔ گرم معدہ کو قوت دیتا اور ڈکار دخانی دفع کرتا ہے۔ گلسرخ ۱۰ درم طباشیر ۳ درم ارزق منقی ۳ درم کشنیز خشک ۱ درم ایک نسخہ میں طباشیر ۸ درم ہے۔ سرکہ میں تر کرکے بھونکر ۵ درم خوراک ۲ درم سکنجبین سفرجلی یا ورد یا انار ترش کیساتھ ؛

ورد ضعف بھوک کیواسطے کہ بعد تپ نکے نقاہت کے زمانہ میں پڑتا ہے۔ گلسرخ ۵ درم سماق ۱ درم قاقلہ کبابہ ہر ایک

ایکدرم خوراک ۲ درم جاننا چاہیئے کہ سویق شعیر کہ مع سرکہ آب مع آب انار رہا نفع بھوک محرورین کا ہے اور انکی پیاس کا قاطع سما و اکلاً

سفوف حاکمی کہ رات دن بعد کھانیکے استعمال کر سکتے ہیں نہ ٹھنڈا ہے نہ گرم نہ مسہل ہے نہ قابض بلکہ معتدل ہے اور ریاح تحلیل کرتا ہے اور اعضاء باطنی کا مقوی ہے خصوصاً معدہ اور جگر کا سدہ کھولتا ہے اور بھوک لگاتا ہے اور ہضم کرتا ہے اور رنگ نکھارتا ہے اور بوڑھاپا دیر سے آتا ہے اور باہ قوی کرتا ہے گلسرخ پاک صاف ۱۰ درم انیسوں ۹ درم کزبرہ شامی ۸ درم سک مسک ۷ درم طباشیر صندل مقاصری ہر ایک ۶ درم ہلیلہ کابلی ۹ درم مصطگی اسارون بالچھڑ عصفر آملہ کرویا دارچینی قسط شیرین کباس لونگ ہر ایک ۴ درم لک بسرکہ ایک ۱ درم شکر سفید دوچند خوراک ۵ درم ؛

سفوف فواق واسطے ہچکی امتلائی کے مفید ہے۔ تخم کرفس فطراسالیون سعد ہر ایک ۲ درم دوقو پوست بیرون پستہ انیسوں پودینہ اسارون قسط زیرہ سیاہ ہر ایک ۳ درم وج نیمدرم خوراک ۳ درم۔ دوسرا نسخہ جو ہچکی اور قے کو دور کرتا ہے اور بلغم قطع کرتا ہے کندر گلسرخ ہر ایک ۳ درم مصطگی ۲ درم و نیم عود خام ۴ درم انار دانہ پوست اترج فرنجمشک ہر ایک ۵ درم لونگ بحری قاقلہ بسباسہ پودینہ ہر ایک ۲ درم قند سفید ۷ درم خوراک ۳ درم میوہ سادہ کے ساتھ یا گلقند عسلی یا سکری یا نبات کیساتھ کہ مقوم ہو ؛

دیگر کہ ہچکی ریحی کو دور کرتا ہے اور ریاح محتبسہ کو حرکت دے کر ڈکار سے نکالتا ہے صعتر برگ سداب کرویا پودینہ نانخواہ لونگ مصطگی کندر سب برابر آب گرم سے بقدر ضرورت کھاویں ؛

دیگر کہ بلغمی اور ریحی ہچکی دور کرتا ہے۔ زیرہ سفید مصطگی ۴ درم شونیز ایک درم آب سرد سے کھائیں اور ایک نسخہ میں مصطگی کے عوض کندر ہے ؛

سفوف کہ متلی اور اُبکی کو باز رکھتا ہے انار دانہ ۱۰ درم کندر مصطگی عود ہر ایک ایکدرم شربت پودینہ کے ہمراہ کھائیں ؛

دیگر۔ قے صفراوی باز رکھتا ہے عود خام طباشیر ہر ایک ۲ درم گلسرخ پودینہ انار دانہ بریاں زرشک منقی ہر ایک ۵ درم سماق ۴ درم ایک نسخہ میں انار دانہ ۱۰ درم ہے۔ خوراک ایک درم عرق پودینہ یا ریباس یا انار یا سیب کے ہمراہ ؛

دیگر۔ متلی اور قے کو نافع اور فوراً نفع دیتا ہے زرشک سماق انار دانہ ترش گلسرخ طباشیر ہر ایک ۵ درم پوست بیرون پستہ پودینہ ہر ایک ۲ درم عود ایک درم خوراک ایک مثقال آب انار اور شربت نعناع کے ہمراہ ؛

دیگر کہ قے باز رکھتا ہے اکثر سماق کشنیز خشک تخم گل طباشیر بقدر حاجت دیں ؛

دیگر۔ بلغمی قے دور کرتا ہے۔ کندر انار دانہ سنبل آملہ مصطگی ہر ایک ۵ درم عود خام ۸ درم لونگ کبابہ قاقلہ جوزبوا بسباسہ سعد نعناع ہر ایک ۴ درم پوست ترنج فرنجمشک ہر ایک ۱۰ درم گلسرخ ۶ درم۔ خوراک ۳ درم اور ایک نسخہ میں انار دانہ ۱۵ درم ہے ؛

دیگر۔ خون کی قے کو نافع ہے۔ گل ارمنی گوند بول گلنار دم الاخوین کندر سب برابر بقدر ضرورت۔ ادرم رب کے ساتھ دیں ؛

سفوف درد معدہ جو گرمی سے ہو فائدہ دیتا ہے۔ اور یہ نسخہ قریب کہربا کے ہے جو ذکر ہوگیا۔ کہربا گلسرخ زرشک منقی ہر ایک ۵ درم عود خام مصطگی۔ طباشیر سک ہر ایک ۳ درم بالچھڑ زعفران ہر ایک ۲ درم زیرہ اینسون ہر ایک ڈھائی درم۔ خوراک ۲ درم ایک اوقیہ آب سیب کے ہمراہ اور دوسرے سفوف معدہ کے مناسب کہ واسطے قبض اور اسہال کے مخصوص ہیں۔ اور یہ امعا میں آویں گے ؛

شربت فواکہ معتدل } مقوی اعضا اور جملہ قوت اور واسطے ناقہین اور ضعف احشا کے نافع ہے۔ آب انار شیریں و ترش آب شیریں کش آب سیب شیریں و ترش آب امرود شیریں و ترش ہر ایک ایک جزو آب زعرور آب زرشک ہر ایک نیم جزو قند سپید سب کا ثلث بطریق مشہور قوام کریں۔ اور بعض آب انگور ایک جزو بڑھاتے ہیں۔ بہت مناسب ہے اور اگر آب انگور علیحدہ پکائیں تاکہ ایک ثلث دور ہو اور دو ثلث رہے بہتر ہو اور چونکہ یہ شیریں اور ترش سے مرکب ہے۔ اسواسطے اسکا نام معتدل ہؤا اور اس واسطے کہ اکثر مزاجوں کے موافق ہے اور اکثر نسخہ مشروحاً بیان ہوں گے ؛

شربت فواکہ شیریں } واسطے قوت احشا اور ناقہین کے اور صاحبان نرم طبیعت کے اور سعال کے موافق ہے۔ آب میوہ ہائے شیریں کو اُنکی ثلث قند کیساتھ قوام کریں ؛

ایضاً ترش۔ فواکہ شیریں سے بہت قابض ہے اور منافع میں اُسکی مثل لیکن کھانسی کے مناسب نہیں ہے اور ترتیب وہی ہے اور ہر ایک کو ان شربتوں سے ہر شخص کے موافق تقویت دینا چاہیئے جیساکہ معلوم ہوگا ؛

دیگر۔ معدہ کو قوت دیتا ہے اور محرورین کی بھوکھ بڑھاتا ہے اور صفراوی قے باز رکھتا ہے۔ سیب اور بہ حماض۔ اترج اور امرود اور انار اور حصرم سے آب نچوڑ کر لیں۔ اور قدرے سماق اور زعرور اور ریہق اور حب الآس اور زرشک اُس میں تر کریں اور ایک رات دن رکھیں اور صاف کریں اور شہد ملائیں اور قوام کریں اور اگر شہد کے عوض قند ڈالیں بہتر ہے محرور کے حق میں اور اگر آب فواکہ جس میں ادویہ مرقومہ تر کئے ہوں بعد صاف کرنیکے صرف جوش کریں بلا ملانے شیریں کے قوی تر اور محرور کے موافق ہو ؛

دیگر کہ معدہ اور جگر کو قوت اور طبیعت قبض کرتا ہے امرود خشک سیب خشک حب الآس حب الرمان ترش زرشک سب کو نیمکوب کریں اور انار ترش کے پانی میں کہ چہار چند ہو پکائیں جب ثلث رہے صاف کریں اور نرم آگ پر پکائیں تاکہ غلیظ ہو اور خشک فواکہ سے اور شربت بھی بناتے ہیں پانی میں جوش کرکے اور قند ملا کر حسب حالات کے ؛

شربت فواکہ } معدہ کو قوت دیتا ہے اور قے باز رکھتا ہے اور دل کو قوی کرتا ہے۔ آب بہ سیب آب انار شیریں و ترش آب امرود ہر ایک ایکجزو آب زرشک آب سماق آب غورہ آب زعرور ہر ایک

ہر ایک نیم جزو پکائیں کہ ثلث کو پہنچے۔ اور جسقدر قند کہ کافی ہو زیادہ کریں اور قوام کریں اور اگر بلا جوش کے قند ملا کر قوام کریں۔ تو بھی روا ہے لیکن اول صورت میں بہت قوی ہوتا ہے بسبب استکثار روائیت کے اور اوّ سر میں ربوب کے بیان میں گذرا کہ شربت اور رب بر سبیل ترادف بھی ہوتا ہے اور جانو کہ مقدار شیرینی کی عمدہ شربتوں میں یہ ہے کہ تیسرا حصہ پانی کا ہو اور کم اور زیادہ بھی پڑتی ہے ٭

دیگر۔ معدہ کو قوت دیتا ہے اور قے باز رکھتا ہے اور صفراوی مرضوں کو نفع پہنچاتا ہے۔ آب سیب آب انار آب بہ آب تمر ہندی آب ریباس ہر ایک ایک رطل گلاب آب حصرم نعناع کشمکش ہر ایک نیم رطل نرم آگ پر سب کو پکائیں اور اثنائے طبخ میں عود مصطگی طباشیر سک ہر ایک ۲ درم پوٹلی نرم باندھ کر ڈالیں جب نصف رہے قند سفید ڈیڑھ من اور برگ نعناع بہ قدر حاجت مضاف کریں اور قوام کریں اور بعد اُتارنے کے کافور چہارم درم اضافہ کریں اور عمدہ یہ ہے کہ قند ڈیڑھ رطل ہو ٭

دیگر۔ معدہ کو قوت دیتا ہے اور صفراوی قے کو قطع کرتا ہے اور قدف کو کہ بسبب رحم جلسہائے کے پڑتا ہے فائدہ دیتا ہے۔ آب سیب آب امرود اخضر شامی آب انار آب زعرور اور اگر زعرور نہ پہنچے آب حصرم اُسکے عوض لیں۔ اور سب پکائیں تاکہ چوتھا حصہ جل جائے اور کف اُٹھائیں اور اُسکے ہموزن قند سفید ملا کر قوام کریں ٭

دیگر کہ اسکا نام **فواکہ ترش** ہے معدہ کو قوت دیتا ہے اور قے باز رکھتا ہے اور دل اور جگر کو مفید ہے سیب اور بہ اور زرشک اور سماق اور غورہ اور انار ترش اور زعرور سے عرق نچوڑیں ہر ایک ایکجزو اور آب لیمو اور حماض ہر ایک نیم جزو پکائیں۔ تاکہ ثلث دور ہو اور قند ڈالکر قوام کریں ٭

دیگر کہ قے باز رکھتا ہے اور معدہ کو قوت دیتا ہے اور بھوکھ پیدا کرتا ہے بہ اور سیب اور حماض اترج اور انار اور امرود اور غورہ انگور سے آب لیں اور قدرے سماق اور زعرور اور ریبق اور حب الآس اور نیلوفر اور انبر باریس کو نیمکوب کرکے آبوں مذکورہ میں ایک رات دن تر کریں۔ پھر صاف کرکے قند کیساتھ قوام کریں۔ اگر قند ملائیں اور آب غلیظ کریں تاکہ رب قوی تر ہو اور شربت فواکہ میں ترکا ہو یا خشک کا ادویہ امعا میں آویگا ٭

شربت عود ساذج } معدہ اور دل اور جگر کو قوت دیتا ہے اور قے اور اسہال باز رکھتا ہے۔ عود رطب ۲۴ درم تھوڑے پانی میں ایک رات دن تر کریں اور نرم آگ پر جوش دیں تاکہ اُسکی قوت نکلے پھر نیم رطل شہد اور چہار نیم رطل قند ڈالکر قوام کریں۔ اور اگر عود رطب بہم نہ پہنچے عود قاقلی لیں اور بہتر عود وہ ہے کہ جسکا باطن سیاہ صرف ہو اور اُسکا ظاہر سیاہ مائل بہ شقرت اور زرین ہو اور پانی میں بیٹھ جائے اور جربب کردے ٭

شربت عود مدبر۔ واسطے تقویت معدہ اور تجوید ہضم اور سوءِ استمرار کے کہ تری سے نافع ہے اور بو خوش کرتا ہے

گلاب ایک رطل دیگ میں ڈالیں اور عود ہندی اور سک اور مشک ہر ایک ۲ درم بالچھڑ قرنفل جوزبوا مصطگی ہر ایک ایک درم نیمکوب کر کے نرم پوٹلی باندھکر گلاب میں ڈالیں اور بعد ایک رات دن کے قند سفید نیم رطل ملاویں اور معتدل آگ پر پکائیں۔ جب خوب جوش مارے پوٹلی نکال لیں اور مشک ایک ٹانگ حل کر کے اوتاریں۔

سفوف عود ترش کہ معدہ اور دل اور جگر اور دماغ کو قوت دیتا ہے اور متلی اور فساد ہضم محترقہ بخاروں کا اور ڈکار و خفانی کو دور کرتا ہے۔ سیب ترش و شیریں انار ترش و شیریں لیموں ہر ایک سے ایک سو پچاس درم عرق لیں۔ اور تین سو درم قند کیساتھ قوام میں لائیں اور عود قماری ۵ درم صندل سفید ۳ درم۔ بادرنجبویہ گلسرخ لونگ مصطگی ہر ایک ۲ درم بالچھڑ اسارون بسباسہ ساذج ہندی ورق نقرہ ہر ایک ایک درم عنبر و مشک ورق طلاء ہر ایک نیم درم اُس میں حل کریں۔

شربت تفاح سادہ کہ واسطے تقویت فم معدہ اور دل اور نفس کے اور واسطے تفریح اور دفع خفقان کے اور تسکین کے نافع ہے۔ اور جو چیز خوشبودار ہوتی ہے تقویت دل کی کرتی ہے۔ اور اس باب میں قوی تر ہوتی ہے۔ سیب اصفہانی اندر اور باہر سے صاف کر کے پتھر کے ہاون میں لکڑی کے کوٹیں اور اُسکا پانی لیں دس من اور خوب نرم آنچ سے پکائیں۔ کہ دو من رہے اور ایک من اضافہ کر کے قوام کر لیں اور بعضے آب سیب کو جوش دیتے ہیں اور اُسکا نصف قند ملا کر قوام کرتے ہیں اور اگر وقت قوام کے قدرے گلاب میں ملاویں بہتر ہے۔

شربت سیب کہ معدہ کو قوت دیتا ہے اور دل ضعیف سوداوی کو فایدہ آب سیب شیریں دو من آب بہ شیریں شراب ریحانی ہر ایک ایکمن سب کو ملائیں اور قرنفل ایک مثقال اور عود ہندی گلسرخ ہر ایک درم گل گاؤزبان۔ بادرنجبویہ ہر ایک ۳ درم سب کو نیمکوب کر کے پوٹلی باندھکر آب ہائے مذکورہ میں ڈالدیں اور نرم آگ پر پکائیں تاکہ نصف رہے پھر پوٹلی کو ہاتھ سے ملیں اور دور کریں اور قند سپید ایک من ملا کر قوام کریں۔ خوراک ۲ اوقیہ۔

شراب تفاح کہ نسخہ اولے اور ثانی کے منافع سے موصوف ہے۔ سیب اصفہانی پختہ اور اندر اور باہر سے پاک کر کے ۵ رطل لیں اور کوٹیں کہ یکساں ہو اور قند سپید کو پانچ رطل شہد کے ساتھ اُس میں ملائیں اور چلائیں کہ ایک ذات ہو اور ایک ماہ آفتاب میں رکھیں اور صاف کریں اور اگر خوشبو چاہیں ایک درم مشک ۳ درم عود اور سک اور مصطگی ہر ایک ۲ درم باریک کر کے اُس میں حل کر دیں اور کام میں لائیں۔ اور جانو کہ شربت سیب ترش معدہ کی تقویت اور قے کی تسکین اور قبض شکم میں قوی تر ہے اور شیریں ضعیف تر اُس سے ہے اور کھانسی میں بہت مناسب ہے۔

تفاح دیگر۔ واسطے ضعف معدہ اور خفقان الفواد کے کہ حرارت سے ہو نافع ہے اور قے صفراوی اور پیاس کو مفید ہے

سیب کوہی ترکوٹیں اور اُسکا پانی نچوڑیں۔ اور پکائیں کہ نصف کو پہنچے اور صاف کریں الا ایک ثلث چھوڑ دیں۔ پھر دیگ میں کر کے نرم آگ پر پکائیں۔ تاکہ غلیظ ہو اور آبگینہ کے برتن میں رکھیں پس اگر زمانہ گرمی کا ہو برتن کو آفتاب میں رکھدیں چند روز تاکہ مائیت دور ہو اور اگر چاہیں شربت شیریں ہو قند سپید ایک رطل فی من عصارہ ملا کر قوام دیں۔

شربت سفرجل واسطے اشتہا کے کثیر النفع حتی کہ ساقط کو لوٹ لاتا ہے اور مدد کرتا ہے اور قبض کرتا ہے خصوص سفرجل خام اور واسطے منع قے اور تجوید ہضم کے اور استمرار اور تسکین پیاس کے اور متلی کے خصوصاً شربت بہ ترش نافع ہے اور واسطے تقویت معدہ اور دل اور نشاط اور دور کرنے خفقان کے مفید لیکن متخشن سینہ اور حنجرہ ہے سفرجل لیں اور کپڑے میں پاک کریں اور تخم اور چوب اُسکی دور کریں اور پتھر یا لکڑی کی اوکھلی میں کوٹیں اور اُسکا پانی نکالیں اور صاف کر کے اُسکی ایک رطل کے مقابل میں چار اوقیہ شکر ملا کر قوام کریں۔ لیکن بہتر یہ ہے۔ کہ شکر نصف رطل ہو اور بعض قند پانچواں حصہ آب بہ کا کہتے ہیں اور سک میں جس میں دوائیت غالب ہوتی ہے قوی الاثر ہوتا ہے اور شیریں بہ اور ترش سے بناتے ہیں معتدل ہوتا ہے۔ اور صاحب شفاء الاسقام نے بحث اسہال میں لکھا ہے۔ کہ شربت بہ مدر بول و قابض شکم ہے۔

ایضاً واسطے ضعف معدہ اور جگر اور قے اور اسہال اور متلی اور پیاس کے نافع ہے۔ بہ ترش دانہ اور پوست دور کر کے اُسکا پانی نچوڑیں اور دو رطل لیں اور اسکی ثقل کو شراب جمہوری میں کہ ایک رطل ہو ایک ثلث دن ترکریں۔ پھر ملیں اور صاف کریں اور اُسکو نچوڑ کر ملائیں اور پکائیں کہ نصف رہے اور نیم رطل شہد صاف کے ساتھ قوام کریں۔ اور سونٹھ اور مصطگی ہر ایک ۲ درم قاقلہ صغار اور کبابہ دار چینی زعفران غیر پسا ہوا ہر ایک چار درم لونگ ۳ درم پارچہ میں باندھ کر اُسمیں جوش کریں اور اگر دو دانگ مشک ملائیں تو ممکن ہے۔

شربت انار ترش متلی اور قے اور غلبہ صفرا کو دور کرتا ہے۔ انار ترش پختہ لیں اور لکڑی کی کارد سے اُس کا پوست جدا کریں اور دانوں سے پانی نچوڑیں اور بمقابلہ ایک رطل پانی کے چار اوقیہ قند سفید کیساتھ قوام کریں اور اگر قوی کرنا چاہیں ادویہ مناسبہ بڑھائیں۔

شربت انار منعنع قے اور ہچکی کو کہ حرارت سے ہو دور کرتا ہے۔ آب انار ترش و شیریں لیں اور پکائیں تاکہ نصف رہے پس اگر یہ ایک من ہو تو اُسمیں عرق پودینہ نچوڑ کر اور قند سفید ہر ایک نیم من ملائیں اور قوام کریں اور اگر انار ترش و شیریں یعنے میخوش نہ ملے تو اُسکے عوض انار ترش اور شیریں کا عرق لیں اور بعضے عرق پودینہ نہیں ڈالتے بلکہ طبخ کے وقت اُسکی شاخوں سے شربت کو چلا لیتے ہیں۔ تاکہ اُسکی قوت اثر کر آوے۔

مثت دیگر معدہ کو قوت دیتا ہے اور قے باز رکھتا ہے اور صفرا دور کرتا ہے۔ آب انار ترش ۲ من پودینہ تازہ دو عود خام مصطگی ہر ایک ۲ درم پوست بیروں پستہ پانچ درم کوٹ کر پانی میں جوش دیں سوائے مصطگی کے تاکہ

نصف رہے اور ایک من قند میں قوام کریں۔ پھر مصطگی ڈالیں ۔

شربت انار منعنع مدبر کہ واسطے توڑنے صفرا اور تقویت فم معدہ اور درد اسکی کہ صفرا سے ہو اور واسطے غشی اور قے صفراوی کے نافع ہے اور واسطے تسکین عطش اور ازالہ خمار کے اور سردرد کے کہ لپک سے ہو مفید اور قابض شکم انار میخوش آگ پر رکھیں اور قند سپید اسقدر کہ اُسکا مزہ بتمامہ باطل نہ کرے ملائیں اور آب سیب اُسقدر کہ مرارہ نہ پیدا کرے ملائیں۔ اور برگ اترج یا اُسکا پوست کہ خوشبو صرف ظاہر ہو ڈالکر پکائیں تاکہ قوام پر آئے اور اگر بلغم کا مادہ قے کا سبب ہو تو مصطگی سنبل قاقلہ یا مثل اسکی باریک کرکے چھڑکیں ۔

شربت حب الرمان واسطے غشی کے نافع ہے۔ انار دانہ ترش نیم رطل سماق چہارم رطل لیں اور پانی چار رطل ڈالکر پکائیں کہ دو رطل رہے اور صاف کریں اور برگ اترج اور برگ پودینہ ہر ایک دس طاقہ اور قرنفل دو درم سک ایک درم کندر ۵ درم پوست پستہ سبز ۳ درم باریک کرکے اُس میں ڈالیں اور وقت غشی شدید اور تنقیہ کے دیں اور اگر گلاب میں بنائیں بہتر ہو اور جہاں برگ اترج نہ ملے پوست ترنج ۲ درم اُسکے عوض لیں اسی طرح اگر پودینہ تر نہ ملے تو خشک ۲ درم لیں اور جان لو کہ اس نسخہ میں قند نہیں ہے اور اگر ملاؤ تو مضائقہ نہیں ۔

شربت انار شیریں امراض سینہ میں گذرا اور شربت انار مسہل امعا میں آویگا ۔

شربت ریباس معدہ کو قوت دیتا ہے اور پیاس اور قے اور اسہال صفراوی باز رکھتا ہے۔ ریباس کا سر اور دُم لکڑی کی کارد سے کاٹیں اور پتھر کے یا لکڑی کے ہاون میں کوٹیں اور پانی نکالیں اور اُسکے ہموزن قند سپید ملائیں اور کف دُور کریں اور قوام بنائیں۔ بہتر یہ ہے کہ اول عصارہ پکائیں۔ جب ایک ثلث دُور ہو پھر باقیماندہ کے برابر قند ملائیں اور قوام کریں ۔

شربت بہ لیموی واسطے قوت ہاضمہ اور تسکین پیاس معدی اور کبدی کے نافع ہے آب شیریں ۲ جزو آب لیموں ایک جزو قند سپید نصف یا ثلث بدستور معروف قوام کریں ۔

شربت لیموں ادویہ سر میں گذرا وہ ہے واسطے ضعف معدہ اور قے صفراوی اور پیاس کے نافع ہے ۔

حصرم منعنع واسطے تقویت اور دباغت معدہ کے اور اُسکی حرارت کے دور کرنیکے اور پیاس دور کرنیکے اور قے اور اسہال کے کہ صفرا سے ہو اور تسکین غم کے کہ حرارت سے ہو نافع ہے اور جو مرض کہ ہوا کے فساد سے ہو نفع کرتا ہے اور استسقا کو کہ حرارت سے پڑے منع کرتا ہے اور گرم پتوں کو مفید ہے۔ اور صفرا اور خون اور بلغم کا قمع کرتا ہے آب غورہ انگور پکائیں کہ نصف رہے اور کف دور کریں اور ایک رات نگاہ رکھیں پھر صاف کریں اور ایک رطل آب مطبوخ اور آب نعناع و قند سپید ہر ایک نیم رطل ملائیں اور قوام کریں اور نسخہ غیر منعنع بھی معدہ کو نافع ہے اور ادویہ سر میں گذرا ۔

شربت آملہ معدہ کو خاصکر جو گرم ہو قوت دیتا ہے۔ اور بھوک لگاتا ہے اور دل کی قوت کرتا ہے آملہ ۲ اوقیہ

۳ رطل گلاب میں تر کریں اور صندل مقاصری ہتمدرم عود قاقل چہارم درم انبر باریس ۲ درم اضافہ کریں اور جوش کریں تاکہ [illegible] ادویہ نکل جاوے پھر صاف کریں اور یہ آب صاف اگر دو حصہ ہو مثلاً تو قند سفید تین حصہ مضاف کر کے قوام کریں اور برابر بھی روا ہے اور جب قریب قوام کے پہنچے انار دانہ نیم اوقیہ کہ آب یا گلاب میں تر کیا ہو اُسکا آب صاف لیں اور جلاب کو اُسمیں توڑیں اور قوام پورا کریں +

شربت گاؤزبان } واسطے کرب معدی اور خفقان کے کہ معدہ کی مشارکت سے ہو نافع ہے اور مغد سے ضنطر کو دور کرتا ہے اور قرح اور سہر اور مالیخولیا کو اور نحیفوں اور یابس المزاج کو فائدہ دیتا ہے۔ برگ گاؤزبان ۴۰ درم۔ گل بنفشہ تخم کسوث ہر ایک ۲۰ درم گلسرخ شفاعی پودینہ ریحان الاترج ہر ایک ۱۰ درم سب کو دس رطل آب گرم میں ایک رات دن تر کریں اور نرم آنچ پر پکائیں۔ کہ ثلث باقی رہے۔ ملیں اور صاف کریں اور آب انار ترش کاسنی مروق ہر ایک ایک رطل اور قند سپید ۴ رطل اضافہ کر کے نرم آگ پر قوام کریں۔ خوراک ایک اوقیہ +

شربت ملح } معدہ کو قوت دیتا ہے اور طبیعت باندھتا ہے۔ ملح اخضر تیھر کے ہاون میں کوٹیں اور اُس کا پانی لیں اور فی رطل آب میں ۲ رطل قند سپید ڈالکر قوام کریں +

ملح درخت خرما کا پھل سبز زردی مایل کہ شیریں نہ ہوا ہو اور غورہ خرما کا نام ہے +

شربت لیموں } متلی اور قے دور کرتا ہے اور بلغم قطع کرتا ہے۔ زیرہ سفید ۴ درم مصطگی ۳ درم انار دانہ ترش ۲۰ درم تمام نعنع ہر ایک ۱۰ شاخ سب کو ۴ رطل پانی میں پکائیں۔ جب ایک رطل رہ جائے تو صاف کر کے سو درم قند سپید ملا کر قوام کریں +

شربت میبہ ساده } واسطے تقویت معدہ اور جگر او دور کرنے متلی اور قے اور پیاس اور خلفہ کے نافع ہے۔ قند سپید پانچ رطل پانی میں حل کریں اور پکائیں اور کف دور کریں۔ پھر آب سفرجل مروق اور شراب مثلث ہر ایک ایک رطل اور نیم اضافہ کریں اور قوام میں لائیں اور شلث جو اسمیں مستعمل کریں چاہیئے کہ ۴۰ روز اُسکو آفتاب میں رکھا ہو اور بعد ۴۰ روز کے سایہ میں رکھا ہو اور اگر چاہیں کہ گرم تر اور قوی تر ہو عوض مثلث کے خمیر لیں اور بدل قند کا شہد اور میبہ فارسی کا لفظ ہے مرکب ہے مے اور بہ سے +

شربت دیگر میبہ مفوہہ } معدہ و جگر کو قوت دیتا ہے اور ہضم درست کرتا ہے اور سوء مزاج کو کہ بعد حمیات کے ظاہر آوے نافع ہے اور دل کو فرحت بخشتا ہے اور حرارت غریزی مشائخ اور مبرود مزاجوں کی اُٹھاتا ہے اور متلی اور قے اور ہچکی اور اسہال اور ہیضہ اور غشی کہ ہیضہ سے ہو دور کرتا ہے فلفل دار فلفل دارچینی سونٹھ ہر ایک ۳ درم عود ہندی قاقلہ بسباسہ بالچھڑ زعفران ہیل جوزبوا ہر ایک ایک درم مشک خالص ایک دانگ سب کو باریک کریں۔ اور مثل شربت میبہ سادہ کے آگ سے اُتاریں اور یہ اشیاء ملائیں اور

بعض مصطگی ہر ایک ۲ درم بڑھاتے ہیں۔ اور بعض حوائج کو باریک نہیں کرتے ہیں بلکہ نیمکوب کرکے پوٹلی باندھ کر عین جوش میں ڈالتے ہیں اور بعد سرد ہونیکے پوٹلی کو جھاڑتے ہیں اور نکال لیتے ہیں ۔

ایضاً دیگر واسطے سردی اور ضعف معدہ کے آب بہ مزلیں ساور ایک رات دن رکھیں اور صاف کریں اور وہ اور شراب کہنہ اور قند سپید برابر لیکر پکائیں۔ بتدریج جلاب کے قوام میں لائیں اور کف دور کریں پھر فی ایک رطل اس شربت مقوم سے سونٹھ بالچھڑ قرفہ قرنفل ہر ایک ایک درم مصطگی دو درم نیمکوب کرکے پوٹلی باندھ کر ڈالیں گرم شربت میں اور جب سرد ہو پوٹلی نچوڑ لیں اور کام میں لائیں ۔

شربت میبہ دیگر۔ قند سفید شہد مثلث خمر آب بہ سب برابر قوام کریں ۔

دیگر۔ معدہ کو قوت دیتا ہے اور باد تحلیل کرتا ہے اور طبیعت بند کرتا ہے آب بہ دو من شراب کہ اُس میں ثفل نچوڑ کر ایک روز تر کیا ہو اور شہد مصفا ہر ایک ایکمن اور نیم پکائیں اور کف دور کریں اور قوام کرکے اتار لیں اور سک اور جوزبوا عود قرنفل زعفران دار فلفل قاقلہ کبار ہر ایک ایک درم کوٹ چھانکر ملائیں تاکہ مشوی ہو۔ خوراک پانچ درم سے دس درم تک ۔

دیگر۔ معدہ اور جگر کو قوت دیتا ہے۔ آب بہ پانچ من شراب کہنہ یا جمہوری دو من و نیم پکائیں کہ نصف رہے پھر صاف کریں اور شہد یا قند سفید سہ من ڈال کر قوام کریں اور اثنائے طبخ میں سونٹھ اور سک دارچینی قاقلہ ہر ایک ایک مثقال لونگ سعد زعفران صعتر ہر ایک ایک درم پوٹلی باندھ کر ڈالیں اور بعد قوام کے نچوڑ کر دور کریں اور مشک نیم درم شراب میں حل کرکے ملائیں ۔

دیگر۔ معدہ کے درد کو کہ اسہال کے ساتھ ہو نافع ہے۔ آب بہ ترش شراب کہنہ ہر ایک ایک رطل پکائیں تاکہ قوام ہو اور مشک دو مثقال ملائیں ۔

دیگر۔ واسطے تقویت معدہ اور درد جگر اور غثیان اور ہچکی کے نافع ہے اور اسہال مزمن باز رکھتا ہے اور پیاس دُور کرتا ہے۔ آب بہ ترش دو رطل آب سیب ترش ایک رطل جوشدیں کہ نصف رہے اور شراب کہنہ و شہد ہر ایک ایک رطل ڈالکر پکائیں اور کف دور کریں پھر عود سونٹھ ہر ایک ۲ مثقال زعفران مصطگی ہر ایک ایکمثقال سنبل قرنفل۔ جوزبوا قاقلتین دارچینی ہر ایک نیم مثقال بسباسہ ایک درم و نیم سک ایک درم مشک ۲ دانگ اضافہ کریں ۔

شراب پوست اترج معدہ کو قوت دیتا ہے۔ پوست ترنج خوشبو پختہ ایک رطل و نیم ایک نیم قسط آب میں پکائیں کہ ثلث رہے اور شہد ملاکر قوام کریں ۔

دیگر۔ نہایت مقوی معدہ ہے اور ہاضم اور خوشبوئے دہان پیدا کرتا ہے اور بوڑھوں اور ضعیفوں کو مفید ہے جو ضعیف الہضم ہو پوست ترنج ۱۰ درم سونٹھ سافرج قاقلہ کبار قرنجمشک دارفلفل ہر ایک دو مثقال قرنفل مصطگی سنبل جوزبوا ہر ایک

دو درم عود ہندی، ۷ درم نیمکوب کرکے بڑی پوٹلی میں باندھ کر تین من گلاب میں پکائیں پھر صاف کرکے ۳ من شہد اور ایک من قند ملاکر قوام کریں اور آخر میں مشک اور زعفران ایک ایک مثقال اضافہ کریں۔ خوراک ۳ سے ۵ درم تک ہے۔

شربت برگ اترج ضعف معدہ کو نفع دیتا ہے۔ سینہ کی ادویہ میں گذرا۔

شربت اشنہ } متلی اور قے کو باز رکھتا ہے۔ اشنہ تمر ہندی ہر ایک ۱۰ درم اور دو استار گلاب میں پکائیں تاکہ نصف رہے پھر آب انار میخوش مشحوم اور آب سیب ترش اور آب نعناع ہر ایک دو استار پوست پستہ ۲ درم قند سپید بقدر حاجت سب کو پکائیں تاکہ قوام پکڑے اور پوست پستہ رب میں ڈالیں مگر نکالیں نہیں جیسا کہ سمرقندی نے اپنی قرابادین میں لکھا ہے۔

شربت تمر ہندی } معدہ کو قوت دیتا ہے اور قے باز رکھتا ہے خاصکر جس میں یبوست نہ ہو اور وہ سودا اور مطفی اور قاطع صفرا اور مسکن عطش اور ملین طبع ہے اور جہاں تبرید کیواسطے استعمال کریں منعنع نہ کریں۔ املی پوست اور گٹھلی سے پاک کی ہوئی ڈھائی رطل لیں اور بہت گرم پانی میں تر کردیں ایک رات دن اور صاف کرکے ۹ رطل قند سفید ڈالکر قوام کریں۔ اور بعض ایک رطل تمر ہندی چار رطل پانی میں جوش کرتے ہیں جب باقی ایک رطل رہے اور ڈیڑھ رطل قند سفید ڈال کر قوام کرتے ہیں۔ اور اگر منعنع کریں۔ آخر طبخ میں نعناع یا اُس کا عصارہ زیادہ کریں۔

شربت آلو پیاس کو نفع دیتا ہے ادویہ سر میں گذرا اور بہتر ہے کہ آلو دختہ سے پاک کریں پھر جوشیدہ اور بنائیں۔

شراب اُس کو مشہور شراب آلہی ہے } بسبب جلالت قدرت کے اور شراب سرور بھی واسطے تفریح کے بالجملہ واسطے تقویت معدہ اور تجدید ہضم اور اکاہی شہوت جماع اور سرور نفس اور دور کرنے ریح اور زیادتی حرارت غریزی اور موٹا کرنے جسم اور تعدیل مزاج اور نکھارنے رنگ اور صفائی خون اور صاف کرنے فضلوں ردیہ کے نافع ہے اور جگر اور دل اور تمام اعضا کو قوت دیتی ہے اور انفعال کو قوی کرتی ہے اور خون اور گوشت کی مسمن ہے اور فضلوں کو اور پیشاب کو ادرار کرتی ہے اور بہت منافع کیساتھ موصوف ہے۔ راسن خشک کی جڑ ۵۰ مثقال بڑی پوٹلی میں باندھ کر آب انگور شیریں میں کہ ستر رطل بغدادی کی ہو ڈالکر تین ماہ آفتاب میں گذاریں پھر صاف کرکے بقدر ضرورت اور تحمل طبیعت کے استعمال کریں۔

شربت قطیف یعنی تبھو } مواد فاسدہ مختلفہ کو قے سے نکالتا ہے۔ تخم تبھوہ ۷ درم بیخ خربزہ زرد ۱۰ درم سویا ایک مٹھی تخم مولی ۴ درم آٹھ رطل پانی میں پکائیں جب نصف رہے پھر صاف کرکے اور شراب کا سرکہ اور مولی کا عرق ہر ایک ۳۰ درم اور شہد ۳ رطل ڈالکر قوام کریں۔ اور تودری شعف ۷ درم اور بنگ مینائی دو درم باریک پیسکر ملائیں اور وقت ضرورت نیمگرم پانی سے کہ زیادہ ہو نوش کریں اور قے کریں۔

شربت عسل } معدہ اور جگر کو گرم کرتا ہے اور سردی اُنکی دفع کرتا ہے۔ بالچھڑ مصطگی قاقلہ۔ کبار و صغار۔ دارچینی عود ہندی۔ جوزبوا ہر ایک ایک درم لونگ نیم درم سب کو کوٹ کر ۳ رطل پانی میں پکائیں کہ ایک رطل کم ہو پھر صاف کریں اور پانچ رطل شہد کے ساتھ قوام کریں ۔

شربت سُکّر } واسطے رطوبت اور بلغم معدہ کے اور بارد مزاجوں کو نافع ہے۔ سونٹھ دارچینی ہر ایک ۵ درم قاقلہ کبار و صغار ہر ایک ۲ درم قرنفل ایک درم سب کو کوٹیں اور پتھر کی ہانڈی میں ۷ رطل پانی میں جوش دیں کہ دو ثلث رہے اور گاڑھے کپڑے میں چھانیں اور پانچ من قند کیساتھ قوام کریں پھر نیم درم زعفران باریک کر کے ملائیں ۔

شربت عبد اللہ بن طاہر } یہ اس شربت کو چونکہ استعمال کرتے تھے لہذا انہیں کے نام سے موسوم ہوا ہے واسطے اصلاح معدہ کے مجرب ہے۔ آب سیب قند سپید ہر ایک ایک رطل شراب ریحانی چھ رطل سب کو قوام کریں۔ اور اگر حرارت کم مطلوب ہو شہد کے بدلے قند ڈالیں ۔

شربت مسک } معدہ کو قوت دیتا ہے۔ اور بدن کو گرم کرتا ہے اور مشایخ کو نافع ہے اور جمیع اعضا کا مقوی ہے۔ شہد قند سفید آب شیریں ہر ایک ایک من پکائیں تاکہ قوام پر آوے۔ پھر مسک ایک مثقال اور زعفران ایک درم باریک کر کے ملائیں۔ خوراک ۳ درم سے ۵ درم تک ۔

شربت عنبر معدہ کے درد کو دور کرتا ہے اگرچہ کہنہ ہو اور پٹھوں کے درد اور خفقان بارد کو نافع ہے شہد اور آب شیریں ہر ایک دو من قوام کریں اور عنبر اور زعفران ہر ایک ایک مثقال اضافہ کریں۔ خوراک ۵ درم ۔

شربت سنبل } واسطے درد معدہ اور جگر اور تلی اور پرانے بخاروں کے نافع ہے۔ بالچھڑ ۲۰ درم دو من پانی میں پکائیں کہ نصف رہے یا کمتر اور صاف کر کے قند سپید یا شہد دو من ملائیں اور قوام کریں ۔

شربت فتق } غشی اور قے کو نافع ہے۔ پوست بیرون پستہ پودینہ ہر ایک ۲ درم گلسرخ انار دانہ زرشک ہر ایک ۴ درم عود مصطگی ہر ایک ایک درم اور اُسکی شاخیں ۲ درم آب بہ ایک رطل آب سیب آب انار میخوش ہر ایک نیم رطل سب کو پکائیں کہ نصف رہے پھر صاف کریں اور قند سفید ملا کر قوام کریں ۔

شربت آس } واسطے تحلیل بنادٹ معدہ کے نافع ہے۔ حب الآس رطب یا خشک لیں اور مکوب کریں اور ایک رطل اگر ہو تو تین رطل پانی میں پکائیں تاکہ مہرا ہو پھر صاف کریں اور نیم رطل قند سفید ملا کر قوام کریں۔ اور اگر شیشہ سبز صاف کر کے ملائیں۔ تو بہت فائدہ دیگا جسے کہ اُسکا گلے میں اٹکنا اس طور کہ معدہ چپٹا رہے۔ اس بیماری کو نفع دیتا ہے **ص**۔ پوست سنگدان مرغ خشک کر کے بقدر نیم مثقال اسی شربت میں داخل کر کے روزانہ دیں۔ نفع عظیم بخشیگا۔ اور پوست مذکور کبھی تنہا دیتے ہیں۔ اور کبھی لونگ کیساتھ اور کبھی ہمراہ اطریفل کے اور کبھی مبہ کیساتھ **خلاصہ** ہے کہ بناوٹ معدہ کی تحلیل اور استرخاء میں مجرب ادو

کاہے جس طور سے دیں نفع دیتا ہے۔ اور ذرب کو بھی فائدہ مند ہے اور پودینہ بھی بدستور تمام معدہ کی بیماریوں کو نفع دیتا ہے۔ خاصکر مرض مذکور کو اور تدہین روغن مصطگی پر بدستور نافع ہے ٭

شربت خبث الحدید معدہ کو گرم کرتا ہے اور بدن کو فربہ کرتا ہے۔ خاصکر سرد کو اور رنگ بشرہ ٹھیک کرتا ہے اور باد باسور کو فائدہ دیتا ہے۔ انیسوں رازیانہ تخم کرفس انجدان صعتر کشنیز خشک کاشم کردیا فلفل دارفلفل سعد جوزبوا تخم سداب تخم جرجیر تخم پیاز ہرایک ایک مثقال خبث الحدید مدبر۔ سرکہ دس مثقال سب کو ۳ من پانی میں پکائیں تاکہ نصف رہے پھر صاف کریں۔ اور ہر روز ۲۰ درم سے ۴۰ درم تک نوش کریں جیسا کہ علانسی نے ذکر کیا اور اکثر نسخوں میں یہ ہے کہ دواؤں کو جوکوب کرکے شراب میں پکائیں جب نصف رہے اُتار کر بوزن مسطور عمل میں لائیں اور نسخہ شربت خبث الحدید کی خوراک نہیں ہے۔ لہذا سمرقندی نے اس نسخہ کو شراب کے نام سے نہیں لکھا ہے بلکہ خبث بالشراب لکھا ہے اور صاحب قرابادین ہذا نے خبث بالراٗب حرف خا میں اسی بحث میں لکھا۔ اور خبث الشراب اس عمل میں لکھا تاکہ دونوں جگہ آگاہی اس نسخہ پر حاصل ہو ٭

شراب سلموبہ مقوی معدہ اور مشتہی اور خفقان کے دور کرنیوالی ہے۔ اور امراض سوداوی میں اس کے منافع کی نہایت نہیں ہے۔ پوست ترنج ایک رطل مربا جونا ایک اوقیہ قرنفل دو مثقال عود نیم مثقال نیمکوب کر کے پانچ رطل پانی میں رات دن بھگوئیں اور ۴ رطل قند سپید اور دو مثقال مصطگی اور نیم مثقال زعفران اور دو دانگ مشک داخل کریں تاکہ مائل بہ قوام ہو پھر صاف کر کے استعمال کریں ٭

شراب انیسوں ہچکی کو تسکین دیتی ہے جسکا سبب طعام غلیظ ہو۔ انیسوں زیرہ پودینہ کندر برابر پانی میں پکائیں اور قند سفید قدرے ملا کر تجرعہ کریں۔ اور اگر سبب ہچکی کا سردی معدہ کی ہو۔ رامن اور انیسوں تخم کرفس بدستور عمل میں لائیں۔ اور اگر سبب باد غلیظ ہو۔ تخم سداب یا بیس نانخواہ کوٹ کر شراب میں پکا کر قند کے ساتھ تجرع کریں یا شہد یا پانی میں پکائیں ٭

شربت لعابین سخت پیاس کہ نزلہ میں پیدا ہوتی ہے دور کرتا ہے۔ لعاب اسبغول اور بہیدانہ آب انار یا جلاب میں ملا کر نوش کریں ٭

شراب دیمقراطیس واسطے معدہ اور جگر اور تلی کے نافع ہے اور سرد مزاج کے مصلح ہے اُسکا فساد دور کرتی ہے۔ دیمقراطیس اسکے استعمال کے سبب سے اپنی تمام عمر میں بیمار نہ ہوا بیخ سوسن آسمانگون ۵ قیراط رازیانہ فلفل ہر ایک ایک درم سلیخہ ۴ درم سب کو باریک کر کے چینی کے برتن میں یا آبگینہ کے برتن میں رکھیں اور شراب جید الجواہر ۲ درم اور نیم اس میں ڈالکر اُس کے برتن کے سر کو موم سے مضبوط کریں اور چالیس روز رکھ چھوڑیں۔ پھر قبل غذا اور اُس کے بعد کھائیں ٭

شربت نعنع - شربت انار منعنع میں گذرا۔

شربت کنتری معدہ کو قوت دیتا ہے۔ اور خلفہ باز رکھتا ہے امرود خام لیکر پکائیں تاکہ بھرتہ ہو پھر صاف کریں اور دیگ میں ڈالکر جوش دیں کہ غلیظ ہو یہ بہت منفعت دیتا ہے۔

شربت قصب السکر معدہ کو قوت دیتا ہے اور سعال اور شوصہ کو مفید ہے۔ آب انار شیریں ۲ رطل آب سیب شامی آب نیشکر ہر ایک پکائیں تاکہ قوام پر آوے۔ اور اگر نیشکر نہ ملے قند سپید لیں۔

شربت افسنتین واسطے بھوک اور ضعف معدہ کے نافع ہے۔ شراب کہنہ چار قسط شہد کف گرفتہ نو قسط باہم ملائیں اور مصطگی اور قسط ہر ایک ۴ درم اذخر تیز پات بالچھڑ گلسرخ ایلوا اسقوطری کاغاریقون ہر ایک ۲ درم حشیش افسنتین ۷ درم زعفران ایک درم نیمکوب کرکے خرقہ کتان میں باندھ کر شراب میں ڈالیں اور گرمیوں میں سات روز آفتاب میں رکھیں اور خرقہ مذکور ہر روز چند بار ملیں ۷ روز بعد ہفتہ کے استعمال کریں۔ خوراک ایک اوقیہ نہار کھائیں۔

دیگر۔ مؤلفات قسیخ سے ہے کہ تمام نسخوں میں فایق ہے اور مجرب افسنتین رومی سو درم لیں اور تین من آب میں پکائیں تاکہ ربع رہے اور آگ نہایت نرم ہو اور ملیں اور صاف کریں اور سفرجل خمیر میں مشوی کریں اور نچوڑیں پھر دواؤں کا پانی جوشیدہ چھ جزو اور عصارہ بہ ۲ جزو اور شہد ڈیڑھ جزو ملائیں اور پکائیں تاکہ قوام پر آوے۔ اور ایک نسخہ کہ واسطے معدہ کے نافع ہے اور مالیخولیا مراقی کو مفید ہے وہ سر میں گذرا۔

دیگر۔ معدہ ضعیف کو نافع ہے اور ورد اور نفخ معدہ دور کرتا ہے اور جگر اور تلی کا سدہ کھولتا ہے اور پیشاب لاتا ہے۔ افسنتین ۵ درم۔ تخم کرفس ۳ درم سلیخہ ۲ درم۔ انیسوں گلسرخ ہر ایک ۱۰ درم۔ بالچھڑ ۷ درم مجموع نیمکوفتہ ۲ من پانی میں جوش کریں تاکہ نصف رہے اور مل چھانکر ایک من قند کیساتھ قوام کریں اور سرد کرکے مصطگی ۷ درم پیسکر ملائیں۔ خوراک ۵ درم سے دس درم تک اور دوسرے نسخہ شربت افسنتین کے کہ معدہ کو نافع ہیں لیکن مسہل ہیں۔ اودیہ اسہال میں آوینگے اور بعضے جگہ ہیں۔

شربت تریاقی واسطے کرب معدی اور غثیان کے اور بھوک لگانے کے اور خفقان دور کرنیکے مجرب ہے۔ اور سانپ کے زہر کا فادزہر ہے۔ تذکرہ سے منقول۔ آب زرشک آب سیب شیریں ہر ایک ۳۰۰ مثقال آب لیموں آب ترنج ہر ایک ۱۵۰ مثقال قند سپید سب کا ثلث یعنے دو سو مثقال شربت بنائیں اور مروارید ناسفتہ آب ترنج میں حل کیا ہوا ۲ مثقال اضافہ کریں۔ اور اس وقت میں اکثر علل میں قائم مقام تریاق فاروق ہے۔

شربت سماق متلی باز رکھتا ہے معدہ کو قوت دیتا ہے اور خرخرہ کو حبس کرتا ہے آب

سماق صاف قند سپید کے ساتھ قوام کریں ÷

شربت سعد — معدہ کو قوت دیتا ہے اور بواسیر کو نافع ہے اور بوئے دہان خوش کرتا ہے۔ سعد کوفی ۱۰ درم آملہ ۱۰ درم دونوں کو نیمکوب کریں اور ایک من پانی اور سوا سن قند کہنہ چینی کے برتن میں رکھکر ایک ہفتہ زمین میں دفن کریں اور بعد دو ہفتہ کے نکالکر صاف کر کے قوام کریں ÷

شربت نانخواہ — معدہ کی سردی دور کرتا ہے اور قراقر اور نفخ شکم بھی اور ہاضمہ کو قوت دیتا ہے۔ نانخواہ ایک رطل قند سیاہ کہنہ، رطل پانی بقدر حاجت برتن میں رکھکر ایک ہفتہ گرم مکان میں چھوڑ دیں۔ پھر جوش دے کر صاف کریں اور قوام کریں۔ خوراک ۲ سے ۱۰ درم تک ÷

شربت شراب سوسن کہ مشہور سوسن ہے اور بہی بھی کہتے ہیں — ضعف معدہ اور جگر اور ران کی سردی کو فائدہ دیتی ہے۔ اور متلی کہ بہت استفراغ کے ساتھ ہو اور اسہال اور نزف الدم اور ضعف دل کو مفید ہے۔ گل سوسن آزاد چار سو عدد لیں اور پاک کریں اور پاک کپڑے پر ڈالیں کہ خشک ہو پھر قسط اور قرنفل اور قصب الذریرہ ہر ایک ۲ اوقیہ نمک اندرانی بسلیخہ ہر ایک ۳ اوقیہ حماما سنبل الطیب مصطگی ہر ایک ایک اوقیہ عود بلسان چار اوقیہ سب کو نیمکوب کریں۔ پھر آبگینہ کے برتن میں رکھیں اور سوسن کو اسمیں رکھیں۔ اور دو دن کی لکڑی کوٹ کر اسپر ڈالیں اور ایک رات دن رکھیں۔ بعدہٗ ۱۰ رطل مثلث اس پر ڈالیں اور دوسری بار زعفران نیم اوقیہ اور مشک دو مثقال مثلث میں چھوڑیں اور ادویہ اس میں ڈالیں اور میعہ سائلہ چار اوقیہ روغن بلسان ایک اوقیہ اس میں ملائیں اور ایک ساعت برتن کا منہ بند کر دیں۔ بعدہٗ کاغذ کا ٹکڑا اس پر رکھ دیں اور کتان سے باندھ دیں۔ اور مٹی لگا کر کہ جسمیں سوس جو یا پشنگ نہ ملی ہو اور چھ ماہ سایہ میں رکھیں۔ جہت شمال میں بعدہٗ کام میں لائیں ÷

شراب میفختج — بھی معدہ کو نافع ہے۔ حرف میم ادویہ سینہ میں گذری اور **شراب پختہ جوش** واسطے سردی معدہ کے نافع ہے۔ حرف با ادویہ صدر میں گذری ÷

شراب خندیقون — واسطے سردی معدہ اور قصور ہضم اور ضعف جگر کے نافع ہے اور مشائخ کو مفید ہے۔ سنبل قرنفل قاقلہ عود غرقی ہر ایک ۲ مثقال زعفران ایک مثقال دارچینی زنجبیل فلفل ہر ایک ۱ مثقال سک نیم مثقال مشک چہارم مثقال ادویہ کو نیمکوب کریں اور خرقہ کتان میں باندھیں سوا سک اور مشک کے اور شراب ریحانی کہنہ میں کہ بارہ رطل ہو ڈالیں۔ اور دو رات دن چھوڑ دیں۔ پھر جوش کریں بعدہٗ رطل شہد صاف اور دو رطل قند سفید کیسا تھ تاکہ قوام پر آوے اور سک اور مشک باریک کر کے ملائیں۔ اور دوسرے نسخے حرف خا کے اسی بحث میں گذرے ÷

ضماد فیلغریوس } درد معدہ اور جگر اور رحم اور اورام کو اچھی نفع دیتا ہے۔ زعفران ۲ درم مقل مصطگی شبح صبر میعہ سائلہ ہر ایک ۳ درم موم ۳۰ استار بطی چربی ۲ درم۔ زوفا خشک بانز ۳۰ درم روغن ناردین بقدر کفایت اور بعض نسخوں میں زعفران ۲ درم ہے۔ اور امراض رحم میں صوف سے حمول کرنا چاہیئے ✽

ضماد صندلین } واسطے معدہ اور جگر کے نافع ہے۔ صندل سفید صندل سرخ گلسرخ شیاف ماميثا کافور کوٹ چھانکر عرق مکو اور قدرے سرکہ میں ضماد کریں۔ اگر معدہ میں ورم ہو پہلے فصد کر کے یہ ضماد کریں ✽

ضماد کہ معدہ اور آنتوں کو گرم کرتا ہے اور قوت دیتا ہے۔ سعد مصطگی سنبل قسط افسنتین رومی ہر ایک ۵ درم اذخر آملہ قرنفل دارچینی قصب الذریرہ ہر ایک ۲ درم کوٹ چھانکر شراب کہنہ اور آب بہ میں ضماد کریں اور نسخہ میں آملہ کے عوض مشک ہے ✽

ضماد کہ ورم صلب معدہ کو اور جگر کو نافع ہے۔ زعفران ایلوا ہر ایک ایک درم۔ افسنتین بالچھڑ ہر ایک ایک درم و نیم کوٹ چھان کر پانی میں ضماد کریں ✽

ضماد کہ ورم کہنہ معدہ کو تحلیل کرتا ہے مقل حب البان تخم کرنب ہر ایک ۱۰ درم۔ بالچھڑ اشق مصطگی سیاہ ہر ایک ۵ درم۔ موم ۳۰ درم روغن ۵۰ درم گوندوں کو شراب میں حل کریں اور دوسری ادویہ اضافہ کریں۔ اور موم کے ساتھ روغن میں ملائیں اور ضماد کریں ✽

ضماد ضعف معدہ کو کہ جسکا سبب حرارت ہو نافع ہے۔ حب الآس آملہ عود گلنار برگ مورد پوست سیب پوست بہ قصب الذریرہ گلسرخ صندلین کوٹ چھان کر گلاب اور آب سیب میں ضماد کریں ✽

ضماد کہ ورم بلغمی معدہ کو نافع ہے۔ جعدہ ۵ درم اکلیل الملک گماما بابونہ شبت مصطگی ہر ایک ۳ درم افسنتین سنبل صبر ہر ایک ۷ درم کندر چھ درم بیخ خطمی سپستاں ۵ درم چربی بط کی ۲ درم مرغ کی چربی ۲ درم موم سفید ۳۰ درم حسب رسم ضماد کریں ✽

ضماد کہ قروح معدہ کو نافع ہے۔ افیون زعفران ہر ایک نیم دانگ۔ مردارسنگ ایک مثقال سپیدہ ارزیز نیم درم روغن گل ۵ درم ضماد کریں ✽

ضماد انجیقون صطمخیقون } برودت معدہ اور جگر اور تلی کو فائدہ دیتا ہے۔ افسنتین بالچھڑ سلیخہ ایلوا ہر ایک ۳ درم عود بلسان زعفران ہر ایک ۲ درم موم سفید ۸ درم موم کو روغن ناردین یا روغن قسط میں پگھلا دیں اور باقی ادویہ کو کوٹ چھانکر ملائیں اور ضماد کریں ✽

ضماد کہ معدہ کو قوت دیتا ہے خاصکر اطفال میں اور اسہال کو بھی بند کرتا ہے۔ لاذن یکدرہ نیم اقاقیا نیم مثقال موم ۱۰ مثقال روغن سوسن ۵ درم موافق رسم کے بنائیں اور ضماد معدہ میں کیا کریں ✽

ضماد کہ ورم معدہ اور جگر اور تلی بارد کو بہت نافع ہے اور صلابت نرم کرتا ہے اور درد شقیقہ کہنہ کو مفید اور مجرب ہے زوفائے رطب کو بط کی چربی اور مرغی کی چربی کیساتھ کہ ہر ایک ۱۰ درم ہو حل کر کے ضماد کریں ۔

ضماد ۔ قے باز رکھتا ہے ۔ گلسرخ مشک ہر ایک ۵ درم صندل سُرخ و سپید ہر ایک ۴ درم عود ۳ درم زعفران ایک درم کافور نیم درم آب بہ اور سماق کے ساتھ ضماد کریں ۔

ضماد ۔ واسطے گرم معدہ کے نافع ہے ۔ برگ شفتالو نمک شونیز برابر گائے کے پتہ کیساتھ ملا کر ضماد کریں ۔

ضماد اورام صلبہ معدہ کو نفع رکھتا ہے ۔ اگر وہاں حرارت نہ ہو گل بنفشہ گل بابونہ خطمی سپید آبدو ہر ایک ۱ درم گلسرخ ۵ درم بالچھڑ مصطگی ہر ایک ۳ درم سعد اذخر قصب الذریرہ ہر ایک ۲ درم آرد حلبہ ۲۰ درم سب کو کوٹ چھانکر لعاب کتان میں ملائیں پھر پہلے روغن ناردین معدہ پر ملیں بعد اُسکے یہ ضماد کریں چار ساعت تک قبل کھانیکے اور بعد ہضم کے اور معدہ ہلکا ہونیکے اور اُسکے درمیان روغن ناردین سے تکمید کرنا بواسطہ صوف کے معین ہے تحلیل کا جاننے ۔

ضماد معدہ کی ورم صلب کے تحلیل کرنے میں اور جگر کے بھی قوی الاثر ہے اور اُسوقت استعمال کرنا چاہیئے کہ حرارت نہ ہو اور ورم کہنہ ہو تخم السی تخم حلبہ تخم کرنب حب البان حب البلسان ہر ایک ۱۰ درم قردمانا ایرسا مغز بادام تلخ قسط سعد سنبل ہر ایک ۵ درم مقل ازرق ۷ درم مصطگی میعہ سائلہ الحق ہر ایک ۳ درم بابونہ قند موم زرد بط کی چربی ہر ایک ۴ درم گوندوں کو شراب میں حل کریں ۔ اور سب کو ملائیں اور ضماد کریں ۔

ضماد کہ جو پرانا ورم معدہ نہ ہوا ہو فایدہ دیتا ہے ۔ حلبہ کتان خبث خطمی بابونہ مصطگی ہر ایک ۵ درم سنبل سعد اذخر قصب الذریرہ ہر ایک ۲ درم موم ۳ درم روغن بابونہ ۱۵ درم بدستور ضماد کریں ۔

ضماد ۔ یہی عمل کرتا ہے قسط سعد سنبل روغن کنجد میں پکائیں یا لعاب تخم کتان میں اور حلبہ کو جدا پکائیں ۔ تاکہ غلیظ ہو ۔ پھر ۵ درم یہ لعاب غلیظ لیں ۔ اور اُسکے برابر روغن مطبوخ لیں اور موم سفید بقدر حاجت اُس میں گلائیں ۔ پھر لعاب بھی اضافہ کریں اور مصطگی ۵ درم باریک کر کے بڑھائیں اور باریک حل کریں اور رکھیں ۔

ضماد کہ جسارت یعنے سختی کہ معدہ میں اور شکم کے عضلوں میں ہو نرم کرے ۔ اور جالینوس نے اس باب میں مجرب بتایا ہے ۔ موم ۶۰ درم صبر علک الانباط ہر ایک ۳۰ درم ۔ سونٹھ جاؤشیر ہر ایک ۲۰ درم روغن سوسن ۴۰ درم بطریق معروف چلائیں اور ضماد کریں ۔

ضماد ۔ معدہ ضعیف کو قوت دیتا ہے اور باوجود تپ کے بھی استعمال کر سکتے ہیں گلسرخ ۵ درم افسنتین سک ہر ایک ۳ درم سنبل ایک درم آب تفاح اور آب آس میں ملا کر ضماد کریں ۔

ضماد ۔ تخمہ نہیں پیدا ہونے دیتا ۔ عود شام سک لاون رامک ہر ایک ۳ درم گلسرخ ۵ درم سنبل مصطگی ہر ایک ۲ درم مشک ایک دانگ آب مرزنجوش یا نمام میں ضماد کریں ۔ خلو معدہ کے وقت ۔

ضماد معدہ ضعیف کو قوت دیتا ہے۔ سنبل گلسرخ مصطگی پوست کندر سب برابر لیں اور شراب ریحانی یا آب سیب یا آب سفرجل میں ملا کر معدہ پر ضماد کریں ۔

ضماد۔ لادن افسنتین مصطگی ہر ایک ایک اوقیہ ایلوا دو اوقیہ حرفائے قصب گلسرخ دونوں شراب میں ڈالے ہوئے ہر ایک ۳۰ درم۔ شراب پختہ ۲۰ درم میں سب کو گوندھ کر ضماد کریں ۔

طلاء کہ قے باز رکھتا ہے اور شکم باندھتا ہے گلسرخ ۵ درم اقاقیا گلنار مازو شب یمانی جز السرو صندل سفید سعد برگ مورد ہر ایک ۳ درم طباشیر دو درم آب بہ کے ساتھ طلاء کریں ۔

طلاء کہ یہی عمل رکھتا ہے۔ اقاقیا سعد مر کندر کہربا جوز السرو مازو گلسرخ آملہ گل ارمنی و طباشیر برنج مسور جو بریان صندل آب مورد اور آب بہ کے ساتھ شکم پر طلاء کریں ۔

طلاء کہ قے اور ہیضہ کو نافع ہے رامک سک گوند سماق ہر ایک ایک جز آب مورد کے ساتھ معدہ پر طلاء کریں ۔

طلاء کہ معدہ کو قوت دیتا ہے۔ بابچھڑ سعد گلسرخ ہر ایک مصطگی قصب الذریرہ ہر ایک ایک جز کوٹ چھانکر آب گیلا ملا کر طلاء کریں

طلاء آسیب معدہ اور جگر اور دوسرے اعضاء کو فائدہ رکھتا ہے۔ ماش لادن گل ارمنی ہر ایک ۱ درم برگ مورد زعفران ہر ایک ۱ درم گلاب اور آب برگ مورد میں طلا کریں اور اگر محل عصباتی ہو تو تھوڑے شراب اور روغن نرگس ملا کر طلاء کریں

طلاء کہ قے اور خلفہ کو اور ہیضہ میں بڑے نفع دیتا ہے۔ صندل سفید گلسرخ سک کافور گلاب میں حل کر کے ملا کر طلا کریں اور اس سے کپڑا گلاب میں سرد کرکے باندھیں۔ اور جب گرم ہوا عادہ کریں ۔

طلاء کہ زخم اور آسیب معدہ کو نافع ہے۔ سیب شیریں کپڑے میں لپیٹ کر نرم آگ میں دفن کریں تاکہ پکجائے پھر صاف کر کے اسکا گوشت ۱۵ درم گلسرخ ۱۰ درم برگ مورد اقاقیا ابچھڑ ہر ایک ۱۰ درم مصطگی جوز السرو قصب ہر ایک یکدرم کوٹ چھان کر اور گلاب میں طلاء کریں۔ اور اگر اندر حرارت ہو جو کا آٹا ۱۰ درم زعفران ایک درم کافور نصف درم زیادہ کریں ۔

طلاء معدہ ... کو نفع رکھتا ہے۔ دارچینی خاکستر بیخ زنجبیل شہد میں ملا کر طلا کریں

طبیخ عرق سیم میں آوے گی ۔

قندایتقون } کہ درد معدہ اور امعا کو نفع رکھتا ہے۔ اور انکی سردی دور کرتا ہے اور بادشکن ہے اور فتق کو مفید ہے۔ زعفران انجدان تخم سداب سونٹھ ناناخواہ مغز چلغوزہ ہر ایک ۱۰ درم فلفل ۱۰ درم شہد دو چند خوراک ایک مثقال سے دس مثقال تک اور ایک نسخہ اسکا جوارشات میں گذرا ہے ۔

فیروز نوش ممسک } معدے کو قوت دیتا ہے اور باہ بڑھاتا ہے اور سرعت انزال دفع کرتا ہے پوست بلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی شیطرج ہندی تخم کرفس ہیل قسط بیخ سلیخہ قرنفل بسباسہ خولنجان دارشیشعان ہر ایک ۶ درم پوست ہلیلہ آملہ مقشر نانخواہ دار فلفل ہر ایک ۱۲ درم تودریین قرفہ بابچھڑ ...

سونٹھ فلفل ہر ایک ۸ درم سعد ۱ درم مشک دو مثقال عنبر ایک مثقال خبث الحدید مدبر برابر ادویہ کے روغن گاؤ
۴ مثقال شہد صاف دو نیم چند بدستور معجون کریں۔ اور بعد ۶ ماہ کے استعمال کریں۔ خوراک ۲ درم مویز کیساتھ
یا گو سفند کے تازہ دودھ کیساتھ اور ایک نسخہ ادویہ سر میں گذرا ✦

قنجنوش فارسی نام ہے خبث الحدید کا اور چونکہ جزو اعظم اسکا یہی ہے۔ لہذا اسی نام سے موسوم ہوئی اور بسبب
جلالت قدر کے **عطیۃ اللہ** بھی کہتے ہیں۔ معدہ کو قوت دیتی ہے۔ اور بواسیر کو نافع ہے اور باہ بڑھاتی ہے
اور رنگ نکھارتی ہے اور سرعت انزال دُور کرتی ہے۔ اور اسکا نسخہ اسی بحث جوارش میں گذرا ہے ✦

فلافلی واسطے درد معدہ اور شہوت قلبی اور ہضم طعام اور تحلیل ریاح کے نافع ہے۔ اس بحث کی جوارشات میں گذرا
درد معدہ اور جگر کو نافع ہے جو بسبب برودت کے ہو اور بلغمی بخار اور تپ ربع اور پُرانے بخار کو نافع ہے

فودنجی پودینہ کوہی پودینہ نہری فطراسالیون سیسالیوس ہر ایک ۲ درم تخم کرفس بابونہ حاشا ہر ایک ۴ درم
کاشم ۵ درم فلفل سیاہ ۴ درم سب کو شہد صاف میں ملائیں اور ایک درم گرم پانی سے کھائیں ✦

فلونیا واسطے درد احشا اور قے کے نفع رکھتی ہے اور اسکو سب نسخہ ادویہ سر میں گذرے بعض قولنج میں آوینگے

قرص عود { قے اور ہیضہ کو باز رکھتا ہے۔ عود ۴ درم کبابہ مصطگی قرنفل سنبل ہر ایک ۲ درم قند سپید ۲ درم کوٹ
چھانکر قرص بنائیں۔ خوراک ۲ درم ✦

دیگر معدہ کو قوت دیتی ہے اور بھوکھ لگاتی ہے اور کھانا ہضم کرتی ہے۔ عود خام قرفہ پوست ترنج ہر ایک ۵ درم
قرنفل مصطگی ہر ایک ۳ درم قاقلہ سنبل بسباسہ ہر ایک ۱ درم جوز بوا زعفران زنجبیل دار فلفل ہر ایک ایکدرم
تنبول سپید سب کے برابر ✦ **دیگر** غشی اور قے اور ہیضہ کو نافع ہے کہ بعد استفراغ کے پڑے عود خام گلسرخ سنک لونگ
طین خراسانی سنبل طباشیر ہر ایک ایک درم کبابہ ۲ درم کندر ۳ درم۔ خوراک ایک مثقال رب انار اور رب سیب کے
ساتھ اور ایک نسخہ میں عود سنبل قرنفل ہر ایک ایکدرم طین خراسانی کبابہ سک ہر ایک ۲ درم طباشیر کندر گلسرخ ہر
ایک ۲ درم اور بعض اس نسخہ میں مشک نیم مثقال اور پوست بیرون پستہ ۲ درم بڑھاتے ہیں خوراک ۱ درم ✦

دیگر قے اور ہیضہ کو کہ سردی سے ہو نافع ہے۔ عود بالچھڑ سک المسک قرنفل کبابہ سعد کندر مصطگی ہر ایک ۱۲ درم
گلسرخ ۵ درم میفختج میں قرص بنائیں ✦

قرص گل { ورم معدہ اور اسکی ورم کو نافع ہے گلسرخ ۶ درم بالچھڑ اکلیل الملک بابونہ اذخر ہر ایک ۲ درم
رب السوس کہربا ہر ایک ۴ درم مصطگی ۱ درم خوراک ایک مثقال طبیخ افسنتین کیساتھ معدہ کے
درد کو اور عرق سبز مکوہ کے مروق کیساتھ ورم معدہ کو اور قلانسی میں کہربا دو درم ہے ✦

دیگر واسطے درد اور ضعف معدہ کے کہ برودت اور رطوبت سے ہو نافع ہے۔ گلسرخ ۳ درم عود سنبل مصطگی سلیخہ

اذخر دارچینی افسنتین ہر ایک ایک درم شراب کہنہ میں قرص بنائیں۔ بمقدار ۲ درم کے خوراک ایک قرص ساتھ ۲ درم گلقند کہ طبیخ انیسوں میں محلول ہو۔

دیگر۔ بلغمی بخاروں کو بھی نافع ہے۔ گلسرخ تازہ ۶ مثقال اصل السوس ۴ مثقال بالچھڑ ہندی ۱ مثقال میفختج میں قرص بنائیں۔ ہر قرص ایک درم سایہ میں خشک کریں۔ خوراک ایک قرص۔

دیگر۔ واسطے قے شدید مزمن کے کہ بسبب گرنے اخلاط ردیہ کے معدہ پر ہو نفع رکھتی ہے۔ گلسرخ ۱۰ درم قرنفل سک ہر ایک ایکدرم قرفہ مزدو درم راسن خشک مصطگی افیون پرودج ہر ایک ایک نیمدرم قرص بنائیں۔ خوراک ایک عدد مگر بہتر یہ ہے کہ اول نصف یا ثلث دیں افیونی کو مستثنیٰ کیا گیا ہے۔

دیگر۔ اس شخص کے واسطے کہ کھانیکے لئے قے کرے مانع ہے گلسرخ طباشیر زیرہ مدبر بریان ہر ایک ایکدرم کشنیز سرکہ میں ترکیا ہوا اور بریان انار دانہ ہر ایک ۲ درم سماق ۳ درم پوست پستہ مصطگی ہر ایک نیمدرم قرص بنائیں اور بقدر حاجت دیں اور دیگر نسخہ قرص گل کے معدہ کو نافع ہیں اور بخاروں کو بھی حمیات میں ذکر کریں گے۔

قرص ورد مسہل ادویہ امعاء میں معہ نسخہ نافع قولنج کے آویں گے۔

قرص مقل کہ معدہ کے ورم صلب کو نافع ہے۔ مقل ۳ درم گلسرخ ۱۰ درم بالچھڑ ۲ درم زعفران مر ہر ایک ۱ ۱/۲ درم قسط مغز بادام تلخ ہر ایک یکنیم درم مصطگی دو نیم درم مقل کو شراب میں گلائیں اور ادویہ کوٹ چھانکر ملائیں اور قرص بنائیں اور بقدر حاجت دیں۔

قرص زرشک کبیر کہ ورم معدہ اور جگر اور بلغمی تپوں اور استسقاء کو نافع ہے۔ عصارہ زرشک مغز تخم خیارین مغز تخم خربزہ ہر ایک ۳ درم گلسرخ ترنجبین ہر ایک ۶ درم طباشیر تخم کشوث رب السوس تخم کاسنی مصطگی سنبل عصارہ غافث فوہ لاک منسول ریوند چینی ہر ایک ۱۰ درم۔ زعفران ۵ درم کوٹ چھانکر آب ترنجبین میں قرص بنائیں۔ دیگر قرص زرشک کے ساتھ مشہور ہے اور ادویہ جگر میں آویں گے۔

قرص کندر کہ بلغمی ہچکی فرو کرتا ہے۔ کندر ۵ درم راسن تخم سنلبیر ہر ایک ۳ درم پودینہ نہری صعتر برگ سداب ہر ایک ۲ درم نانخواہ ایک درم ونیم قرص بنائیں۔ بقدر ایک مثقال ایک عدد زیرہ نانخواہ کے جوشاندہ کے ساتھ

دیگر۔ قے اور ہیضہ کو باز رکھتے ہیں گل نخاجی کندر کبابہ قاقلہ سک بغدادی ہر ایک ۱ درم قرنفل نیم درم کافور مشک ہر ایک ایک دانگ قرص بنائیں۔ خوراک ایک مثقال شربت پودینہ کے ساتھ۔

دیگر۔ معدہ کو قوت دیتے ہیں اور قے اور ہیضہ کو نافع ہے۔ کندر طین خراسانی گل نخاجی ہر ایک دو درم افیون ہر ایک نیم درم کافور لونگ سک بغدادی ہر ایک ایک دانگ قرص بنائیں۔ ایک ایک مثقال کی خوراک قرص رب انار کے ساتھ اور جب قے کریں اور دیں کہ قے کو بہت نافع ہے۔

قرص سنبل — پرانے ورم معدہ اور جگر کو نافع ہے۔ فقاح اذخر سلیخہ گلسرخ ریوند چینی قصب الذریرہ سنبل ہر ایک ۲ درم۔ زعفران مرانیسوں قسط تخم فلفل ہر ایک ایک درم مقل ازرق مصطگی ہر ایک ۲ درم تنق نیم درم قرص بنائیں۔ ہر قرص ایک مثقال۔ خوراک ایک قرص واسطے امراض معدہ کے میفختج کیساتھ دیں اور واسطے ورم جگر کے سکنجبین کے ساتھ دیں *

قرص راسن — کہ جسکا نام قرص فواق ہے واسطے ہچکی ریحی اور بلغمی اور نفخ شکم اور مغص ریحی کے نافع ہے۔ کندر ۵ درم راسن مجفف فوتنج یابس برگ سداب خشک سایہ میں کیا ہوا تخم نمام ہر ایک تین درم صعتر نانخواہ سعد ہر ایک ایکدرم و نیم قرص بنائیں۔ ہر ایک ایک مثقال خوراک ایک قرص زیرہ کے جوشاندہ کیساتھ *

قرص کہربا — قے الدم کو نافع ہے۔ کندر دم الاخوین گلنار ہر واحد ۳ درم کہربا ۵ درم گل مختوم شادنج مغسول ہر ایک ۱ درم پھٹکری دو نیم درم افیون دارچینی ہر ایک ۲ درم کوٹ چھانکر سب ۱۰ قرص بنائیں خوراک ایک قرص آب بارتنگ اور آب عصی الراعی اور بادروج اور خرفہ کے ساتھ *

قرص بسد اور **قرص سرمہ** واسطے قے الدم کے مجرب ہے ادویہ امعا میں آوے گی *

قرص انجبار بدستور قرص سلیخہ — معدہ میں درد کو کہ بدون قے کے نہ رکتا ہو نافع ہے اور اسکو قرص ایلاوس بھی کہتے ہیں۔ اس قرص میں اور قرص افسنتین میں تھوڑا فرق ہے سلیخہ ۴ درم افسنتین ۱۰ درم تخم کرفس ۵ درم جندبیدستر افیون مر ہر ایک ۲ درم خوراک ۲ درم پودینہ کے جوشاندہ کیساتھ *

قرص مصطگی — قے اور ہچکی کو نفع دیتی ہیں مصطگی عود ہر ایک دو درم پوست بیرون پستہ ۴ درم گلسرخ سک ہر ایک ۵ درم خوراک دو درم *

قرص اقاقیا — معدہ کو قوت دیتی ہیں اور معدہ کی بناوٹ کے ڈھیلا ہوجانیکو نافع ہیں۔ اور طبیعت بند کرتی ہیں۔ اقاقیا ۲ درم صمغ عربی کتیرا ہر ایک دو درم گلسرخ گلنار ہر ایک ۴ درم پوست کندر عود ہندی ہر ایک ایک درم سک زعفران ہر ایک نیمدرم کوٹ کر کپڑے میں چھانیں اور پانی میں قرص بنائیں اور ایک درم سے ایک مثقال تک رب سیب یا آب سرد سے دیں *

قرص قسط — کہ امتلائی ہچکی کو نافع ہے قسط تلخ ایلوا اذخر نمام یابس پودینہ کوہی پودینہ خشک سداب خشک تخم کرفس کندر اسارون ہر ایک ایک درم افیون ایک دانگ و نیم گلسرخ نیمدرم کوٹ کر اور مثلث میں قرص بنائیں اور سایہ میں خشک کریں اور کام میں لے جائیں *

قرص سماق — مجرب ہے اس شخص کیواسطے کہ کھانا قے کر دیتا ہو اور بھوک ظاہر کرتا ہو۔ سماق ۳ درم زرد ورد طباشیر زیرہ مدبر کشنیز گلاب میں تر کر کے ہر ایک ۲ درم پوست پستہ ایک درم مصطگی نیمدرم گلاب میں

قرص بنائیں۔ خوراک ایک سے دو درم تک شربت الجوہر مسنعنع یا گلقند کیساتھ۔

قرص افسنتین۔ معدہ بارد کو نفع دیتا ہے اور بھوک لگاتا ہے اور سدہ کھولتا ہے اور بخاروں کیواسطے نافع ہیں۔ افسنتین انیسوں بادام تلخ تخم کرفس اسارون سب برابر پانی میں قرص بنائیں اور حسب حاجت سکنجبین کیساتھ دیں۔

دیگر۔ درد معدہ کہ جو کھانیکے بعد ہوتا ہو اور بدون قے نکلے نہ جاتا ہو روکتے ہیں۔ افسنتین تخم کرفس انیسوں ہر ایک ۵ درم سلیخہ ۲ درم فلفل جندبیدستر افیون ہر ایک ۲ درم پانی میں قرص بنائیں اور ایک درم شربت پودینہ کے ہمراہ دیں۔

قرص پستہ } معدہ کو قوت دیتے ہیں اور قے بلغمی اور سوداوی کو قطع پوست بیرون پستہ گلسرخ ہر ایک چار درم عود خام مصطگی ہر ایک ۳ درم سکر ۵۰ درم آب سیب میں قرص بنائیں۔

قرص نارمشک } ضعف معدہ اور ضیق النفس اور سلسل البول کو نافع ہے نارمشک صمغ عربی ہر ایک ۲ درم۔ مصطگی ایک درم گلسرخ سنبل ہر ایک [illegible] درم گلنار طباشیر ہر ایک ایکمثقال و نیم قرص بنائیں۔ خوراک تین درم گلقند کے ساتھ۔

قرص اقاقیا } قے الدم کو نافع ہے۔ اقاقیا تخم گل افیون بزر البنج گل ارمنی گلنار صمغ عربی سب برابر آب خرفہ میں قرص بنائیں۔ خوراک ایک مثقال رب بہ یا رب سیب کے ہمراہ۔

قرص طباشیر } معدہ کو قوت دیتے ہیں۔ اور قے اور اسہال باز رکھتے ہیں۔ طباشیر انار دانہ گلسرخ کشنیز بریان ہر ایک دو مثقال پوست بیرون پستہ مصطگی ہر ایک نیم مثقال سماق ۳ مثقال زیرہ سفید مدبر ایک مثقال گلاب میں قرص بنائیں اور دوسرے نسخے ادویہ امعا میں آدیں گے۔

قرص ممسک } معدہ اور دل اور جگر بارد کو قوت دیتے ہیں اور درد بارد معدہ کو دور کرتے ہیں اور غشی اور خفقان بارد کو نفع دیتے ہیں مصطگی قرنفل عود دارچینی سنبل سک جوزبوا کبابہ ہیل پوست ترنج۔ قاقلہ ہر ایک ایکمثقال مشک ایک دانگ شراب ریحانی میں قرص بنائیں۔ خوراک ایک مثقال۔

قرص سک } قے اور ہیضہ کو باز رکھتے ہیں اور طبیعت بند کرتے ہیں اور خواب لاتے ہیں سک قرنفل ہر ایک ۱ درم کرباج پوست انار ماذو ہر ایک ۵ درم افیون ایک دانگ رب بہی میں قرص بنائیں۔ خوراک ایک نیم درم۔

قرص کوکب الارض } ایک دوا ہے کہ اگلے طبیبوں نے مبارک اور بزرگ سمجھا ہے اور اس کے منافع بہت ہیں۔ کیا امراض معدہ اور کیا دوسرے امراض اور اسکا واضع سلیموس ہے اور وہ کوکب زحل کی دعوت کرتا تھا۔ اور ہمیشہ اسی ستارہ کا لباس پہنتا تھا اور اسی زمانہ میں کوکب کے لقب سے مشہور ہو گیا تھا اسی واسطے یہ قرص بھی کوکب کے نام سے مسمی ہوئیں اور دوسرا سبب اسکے نام کا یہ ہے کہ ابرک کو کوکب الارض کہتے ہیں اور وہ اسکا جزو اعظم ہے اور اسکے فائدے مع نسخہ کے ادویہ سر میں گذرے۔ مگر وافی معدہ کو نافع ہے اس بحث کی جوارشات میں گذری۔

ضماد کہ معدہ کے ریحی درد کو فایدہ دیتا ہے۔ نانخواہ زیرہ رازیانہ ہر ایک ۷ مثقال گلسرخ ۵ مثقال کوٹ چھانکر پوٹلی میں گاڑھے کی ڈالکر نیمگرم معدہ پر سینکیں اور معدہ کی تکمید میں احسن امر یہ ہے کہ اسکا وقوع تحت اسیف تر نہ فم معدہ پر اور اُس کے وسط میں اور شراسیف، پہلو کے سر کو کہتے ہیں ٭

ضماد کہ یہی عمل رکھتا ہے نمک تحم دہ سبوس گندم ہر ایک ۱۰ درم نانخواہ درم کوٹ چھانکر پارچہ میں باندھکر تکمید کریں ٭

ضماد کہ واسطے تحلیل ریاح احشا اور جوف اور مراق معدہ کے نافع ہے اور ایلاقی نے مالیخولیائے مراقی میں لکھا ہے۔ افسنتین شبت پودینہ بری زیرہ سیاہ انیسوں تخم کرفس صعتر پانی میں جوش کریں اور صاف کرکے مثانہ گاؤ میں ڈال کر علو معدہ میں شکم پر تکمید کریں ٭

ضماد کہ معدہ کی ریاح کی تحلیل اور تلی اور تہیگاہ کی کرتا ہے حلبہ شونیز کرفس نانخواہ سبکو کوٹیں اور آب نمک کیساتھ قدرے سپر چھڑکیں اور پوٹلی میں کرکے عضو پر رکھیں اور معدہ اور جگر پر تسخیں شاید طول کریں ٭

ضماد مؤلفان صاحب قرابادین سے واسطے تسکین درد معدہ اور امعا اور جگر اور کلیہ اور تلی اور تمام اعضاء کے نافع ہے اور سریع العمل اور نہایت نافع قولنج کو ہے۔ بابونہ گلسرخ بالچھڑ حلبہ تخم کتان تخم شبت سبوس گندم نمک اکلیل الملک سب کو یا جو کچھ بہم پہنچے جوش کریں۔ اور گائے کے مثانہ میں ڈالکر تکمید کریں۔ اور اگر اسفنج یا نمدہ پر کرکے سینکیں بہت قوی ہو۔ اسکو تکمید رطب کہتے ہیں ٭

لعوق ناردین واسطے تقویت معدہ اور دور ہونے عنیف کے مجرب ہے گلسرخ آرد سنجد پوست بیرون پستہ دانہ انار زرشک ٹانہ دار ہر ایک ۵ امثقال سماق ۷ مثقال پودینہ تخم مورد ہر ایک ۳ مثقال سب کو تین رطل پانی میں جوش کریں کہ ایک رطل رہے پھر صاف کرکے ہمراہ آب لیموں اور آب غورہ اور آب بہ اور آب املی ہر ایک ۲۵ مثقال سرکہ ۱۲ مثقال نبات دوسو مثقال کے قوام کریں اور تھوڑا تھوڑا چاٹیں ٭

لعوق غاریقون کہ فساد شہوت کو کہ بلغم اور صفرا سے ہو نافع ہے۔ غاریقون سپید ایک مثقال ریوند چینی ایک درم حشیش غافث نصف درم افسنتین ربع درم شربت بیخ کاسنی ۵ درم میں ملا کر لعوق کریں

معجون افسنتین واسطے درد معدہ اور وجع الفواد کے کہ مواد سوداوی سے ہو نافع ہے افسنتین ۷ درم۔ انیسوں تخم کرفس سلیخہ ہر ایک ۵ درم افیون جند بیدستر ۲ درم شہد دو چند ٭

دیگر معدہ اور جگر کے درد کو کہ سردی سے ہو زائل کرتا ہے اور استسقاء کو نافع ہے افسنتین انیسون تخم کرفس مغز بادام تلخ برابر دو چنداں شہد خوراک دو درم ٭

معجون سنبل معدہ اور جگر کو نافع ہے اور حباوت دور کرتا ہے سنبل الطیب فقاح اذخر ہر ایک ۵ درم زعفران انیسوں ہر ایک ایک ... فلفل سیاہ مقل ہر ایک ۲ درم۔ مقل اور مر کو مثلث میں حل کریں

اور ادویہ کوٹ چھان کر ملائیں اور شہد میں گوندھ لیں ۔

دیگر۔ یہی عمل کرتی ہے ۔ سنبل قسط تلخ فقاح اذخر قصب الذریرہ مویز منقی ہر ایک ۴ درم مرکی زعفران انیسون فلفل ہر ایک ایک درم سلیخہ ۵ درم مقل ارزق ۲ درم مقل کو شراب میں حل کریں اور سہ چند شہد میں ملائیں ۔

معجون سنگدان { واسطے ضعف معدہ اور تحلیل بناوٹ معدہ کے نافع ہے اور دل کو قوت دیتی ہے ۔ پوست سنگدان مرغ طباشیر ہر ایک ۱ مثقال گلسرخ ۲ درم پودینہ خشک پوست بیروں پستہ پوست ترنج پوست ہلیلہ زرد ہر ایک ایک مثقال بہمنین صندلین صعتر کشنیز خشک بریان حب الآس ہر ایک دو درم ۔ فواکہ شربت میں معجون بنائیں ۔ خوراک ۲ مثقال ۔

معجون نانخواہ { معدہ کو پاک کرتی ہے اور بھوک پیدا کرتی ہے اور باہ کو قوت دیتی ہے اور نعوظ کرتی ہے ۔ نانخواہ صعتر زوفا پودینہ شونیز زیرہ سیاہ ہر ایک ۵ مثقال درج بسباسہ رازیانہ سونٹھ جوزبوا تخم کرفس ہر ایک ۳ مثقال حاشا ۱ مثقال شہد سہ چنداں خوراک ۳ درم ۔

دیگر۔ معدہ اور جگر کو قوی کرتی ہے اور بلغم دور کرتی ہے اور بھوک پیدا کرتی ہے اور بدہضمی دفع کرتی ہے اور بوئے دہان خوش کرتی ہے اور سیلان لعاب باز رکھتی ہے اور سدہ کھولتی ہے اور کرم شکم مارتی ہے اور ریح توڑتی ہے اور گردہ کو قوت دیتی ہے اور ریگ گردہ اور مثانہ پاک کرتی ہے اور باہ بڑھاتی ہے ۔ اور بقراط کہتا ہے اگر کوئی سال میں ایک ہفتہ ہر روز ۳ درم یہ معجون کھائے جو مراد شہوت سے مانگے بر آوے ۔ نانخواہ تخم گزر زنجبیل ہر ایک ۱۰ درم زعفران بسفائج ہر ایک ایک درم بیخ کرفس ۵ درم مصطگی دو نیم درم عود خام دو درم عاقرقرحا ایک نیم درم شہد سہ چند خوراک ۳ درم ۔

دیگر۔ نانخواہ تخم شبت ہر ایک ۱۰ درم مصطگی قرفہ عاقرقرحا اسارون عود خام سنبل فلفل زعفران ہر ایک دو درم مشک خالص نیم درم شہد سہ چند ۔ خوراک ۳ درم ۔

معجون پودینہ { ریح توڑتی ہے اور طعام ہضم کرتی ہے ۔ پودینہ برگ سداب فلفل زنجبیل نانخواہ کرویا کاشم دارچینی دار فلفل شہد خوراک ۲ درم ۔

دیگر۔ بہت نافع ہے اور اسکا نام فودنجی ہے حرف فا میں گذری اسی بحث میں ۔

معجون اذخر { اُس شخص کو نافع ہے کہ بسبب درد معدہ کے کھانا قے کر دیتا ہو ۔ بیخ اذخر سعد ہر ایک ایک درم نانخواہ اشنہ ہلیلہ فلفل کندر ہر ایک نیم درم زنجبیل دارچینی سلیخہ پودینہ ہر ایک ربع درم مصطگی عود خام ہر ایک ثلث درم قرنفل سک ہر ایک ایک دانگ مویز منقہ دانہ دو چند سب کے اول مویز کے دانہ نکال کر پانی میں بھیگوئیں پھر اسی پانی میں اس مویز کو پیسیں اور جوش کریں ۔ اگر غلیظ ہو پھر دوائیں ملائیں خوراک بقدر بادام

معجون قسط واسطے درد معدہ اور جگر کے نافع ہے۔ دارچینی قسط تلخ ہر ایک ۷ درم انیسوں تخم کرفس اسارون ہر ایک ۳ درم شہد سہ چند خوراک ایک مثقال ۔

معجون بزوری کہ درد معدہ اور جگر اور تلی کو نافع ہے اور ریح توڑتی ہے۔ سلیخہ حماما بالچھڑ نانخواہ رازیانہ انیسوں تخم کرفس سیسالیوس جندبیدستر تخم شبت زراوند طویل اسارون مصطگی کردیا اذخر سب برابر شہد صاف شدہ چہار چند ۔

معجون غاقی بھوک پیدا کرتی ہے اور بوئے دہان خوش کرتی ہے اور منی بڑھاتی ہے۔ زعفران عقرقرحا بزرالبنج زرنبون خولنجان قاقلہ کبار زرواز فلفل جند برابر شہد چہار چند ۔

معجون مسیحی بھوک پیدا کرتی ہے اور ہاضمہ کو یاری دیتی ہے۔ اور منی بڑھاتی ہے اور باہ۔ عاقرقرحا ۲ درم فلفل سپید مصطگی دارچینی ہر ایک درم زعفران ۳ درم قاقلہ ۴ درم قرنفل ۱۰ درم جوزبوا ۳ عدد جزو اعظم ۲ درم مشک نیم درم روغن بادام میں ادویہ چرب کرکے دو چنداں شہد میں ملائیں۔ خوراک ایک سے ۲ مثقال تک ۔

معجون جلالی واسطے بھوک اور قوت معدہ اور گردہ اور زیادہ کرنے منی اور باہ کے نافع ہے قرفہ سنبل الطیب قرنفل دارچینی قاقلہ ہر ایک ۲ درم انیسوں تخم کرفس ہر ایک ایک مثقال زیرہ سیاہ مدبر بریان مصطگی۔ پودینہ ہر ایک نیم مثقال فلفل ۲ مثقال شہد دو چند خوراک ۲ درم ۔

معجون جوزی واسطے قوت معدہ اور اشتہا اور ہضم کرنے کھانے کے اور قوت باہ اور نشاط کے نافع ہے۔ اور فوائد کثیر رکھتی ہے۔ ہیل جوزبوا بسباسہ ہر ایک ۱۰ درم نانخواہ زعفران ہر ایک ۵ درم۔ جزو اعظم ۳ درم۔ شہد دو چنداں۔ خوراک ۲ درم ۔

معجون زرنباد جو ریاح حامضہ کے معدہ میں جمع ہو کر تکلیف پہنچاتے ہیں انکو نافع ہے۔ زرنباد درونج ہر ایک ۲ درم۔ مروارید بسد کہربا ابریشم قرنفل بسباسہ زعفران جند ہر ایک یک نیم درم بالچھڑ اشنہ ہر ایک نیم درم شہد دو چند۔ خوراک ایک مثقال ۔

معجون طباشیر کی حرارت اور رطوبت معدہ کو نافع ہے اور قوت دیتی ہے اور بھوک لگاتی ہے اور تشنگی دور کرتی ہے اور نقصان آب فاسد کا رفع کرتی ہے۔ طباشیر اول گل سرخ ہر ایک ۲ درم سماق دانہ دور کئے دو درم گلنار قاقلہ کبار ہر ایک ایک درم مصطگی نیم درم۔ خوراک ۳ درم آب سیب کے ہمراہ یا آب کے ہمراہ ۔

معجون عود کی واسطے قوت معدہ کے عود عنبر مشک جدوار ہر ایک ایک مثقال دارچینی مصطگی لونگ فلفل ہر ایک ایک مثقال و نیم بادرنجبویہ گاؤزبان بادیان تخم کرفس سنبل اگر ترکی پوست ترنج ہر ایک دو مثقال شہد نبات برابر برابر جند۔ اور شیخ ابو علی کے نسخہ میں کافور ایک دانگ و نیم اضافہ کرے اور اکثر نسخہ معجون عود کے بحث جوارش میں گذرے ۔

معجون خوزی معدہ کو نافع ہے۔ دانہ مویز ۲۰ درم حب الآس ۵۰ درم خرنوب نبطی گلنار کزمازو سبز کندر نانخواہ ہر ایک ۱۰ درم شہد دو چند خوراک ۳ درم۔

معجون خبث الحدید کہ ضعف معدہ اور بواسیر کو نافع ہے اور خورش مٹی کی دور کرتی ہے اور نزف خون بواسیر اور حیض سے بند کرتی ہے اور رنگ نکھارتی ہے اور شکم قبض کرتی ہے ہلیلہ سیاہ بلیلہ کزمازج خبث الحدید مدبر سنبل اذخر سعد زنجبیل فلفل نانخواہ کندر سب برابر شہد کہ آب آملہ میں جوش کیا ہو دو چند یا چند ہر روز بقدر ایک خوراک کھائیں۔ اور یہ نسخہ مختلفہ اذخر ذرب کہنہ کے دور کرنے میں اور تمام امراض معدہ میں نافع ہے اور واسطے تقویت مثانہ کے مفید اور دوسرے نسخہ فنجبوش کے جوارشات میں اس بحث کے گذرے معہ طریق تدبیر خبث الحدید کے۔

معجون جوز مٹی کی خورش دور کرتا ہے۔ جوز جندم مصطگی قاقلہ کبار نانخواہ بلیلہ ہلیلہ آملہ زنجبیل شہد قبل اور بعد طعام کے ایک جوز دیں۔

معجون بادمہج واسطے برد معدہ اور رحم ریاح غلیظہ کے فایدہ مند ہے اور قبض بستہ دور کرتی ہے۔ زرنباد درونج بزرالبنج فلفل سفید فلفل اسود دارفلفل جند سلیخہ سنبل قسط زنجبیل جاؤشیر قنداشق۔ بزرالطحاسب اکلیل بزرالاصف نانخواہ شونیز قرنفل سکبینج ہر ایک ۶ درم حرمل وج حب النارجیہ خربق سفید زعفران سعد ہر ایک دوا ۱۰ درم حلیبہ ۵ درم مروارید ناسفتہ صبر ہر ایک ۱۲ درم کوفتنی کو کوٹیں اور حل کرنی کو حل کریں اور شراب میں شہد کیساتھ گوندھیں۔ خوراک ۲ درم سے ۲ مثقال ایک نسخہ حرف ہا میں گذرا۔

معجون ابن ہبل واسطے وجع الفواد اور دل لوٹنے کے کہ سردی سے ہو نافع ہے اور بہت مقوی معدہ ہے گلسرخ فلفل زنجبیل زراوند طویل دارچینی اسارون ہر ایک ۲ جزو مصطگی زرنباد پودینہ انیسون ہر ایک ایکجزو ایک وزن شہد اور ایک وزن شیرہ گلقند خوراک ۲ مثقال۔

معجون فیقرا مٹی کی اور بد اشیاء کی خواہش کو نافع ہے۔ ایارج فیقرا ۲ درم ہلیلہ کابلی بلیلہ آملہ نمک نفطی شہد میں بنائیں۔ خوراک ۳ سے ۴ درم تک پودینہ کے جوشاندہ کے ساتھ۔

دیگر نفع میں مثل فیقرا کے ہے اور نہایت مجرب اور معروف ہے۔

جوز جندم کے ساتھ ہلیلہ کابلی آملہ سونٹھ جوز جندم مصطگی قاقلہ کبار نانخواہ برابر شہد میں بنائیں اور قبل طعام اور بعد اُس کے بقدر جوز کے کھائیں اور بجائے گل کے نشاستہ کو نمک سے شور کر کے کھائیں۔ یا جوز جندم کو شور کر کے تناول کریں اور غذا منحصر کریں بچہ مرغ کے کباب۔

معجون بقراط۔ واسطے تقویت معدہ اور جگر کے اور قطع بلغم خام کے اور بھوک کے اور معدہ کے درد اور دانہ دل

کے درد کے اور تحلیل ریاح کے جو مختلف ہوں نافع ہے اور بقراط کا قول ہے کہ میں کسی شخص پر عمل کرتا ہوں کہ اس معجون کو کھاوے موصلاح کے اور محتاج طبیعت کا ہو اور اسکی تقویت میں مبالغہ کیا اور اسکی باہ کی تقویت میں کہا کہ وہ قدرت پاتا ہے واسطے رخسار وس عورت کے انیسوں تخم کرفس تخم جرز تخم شبت ہر ایک ١٠ درم زرورد ٢ درم مصطگی قرنفل عقرقرحا عود ہر ایک ایک درم قند اور شہد برابر چند خوراک دو مثقال +

معجون نمک ہندی } کہ معدہ کو قوت دیتا ہے اور قے بلغمی اور سوداوی کو بند کرتا ہے اور دوار کو کہ بلغم اور سودا سے ہو نفع دیتا ہے۔ آملہ ہلیلہ سیاہ ہلیلہ کابلی اسطوخودوس ہر ایک ٣ درم افتیموں غاریقون ہر ایک ٢ درم نمک ہندی ١ درم ایارج فیقرا دس درم کوٹ چھانکر سکنجبین میں گوندھیں خوراک ٣ درم نہار آب گرم کیساتھ +

معجون بلادر } تمام انواع اوجاع معدہ کو اور درد سر کہنہ اور ہذیان اور دوار معدی اور جنون اور درد سینہ اور جگر اور طحال اور گردہ اور سرد مزاج اور درد رحم اور نقرس اور جذام اور امراض سوداوی کو نافع ہے سنبل مویز ساذج زعفران سلیخہ افتیموں اذخر حب بلسان زراوند قرنفل حب البان زنجبیل صبر مقل مر روغن بلسان ہر واحد ایک اوقیہ مصطگی عسل بلادر غاریقون ہر ایک ٨ عرقیات بیخ سوسن آسمانگون ٢ اوقیہ پوست رازیانہ ٢ رطل سرکہ ٣ قسط پوست بیخ رازیانہ کو ٣ روز سرکہ میں تر کریں اور کوئلہ کی نرم آگ پر پکائیں تاکہ کچھ غلیظ ہو۔ پھر دوا کوٹ چھانکر ملائیں۔ خوراک ایک درم اشربہ موافق کے ساتھ +

معجون ہرمس } کہ واسطے درد معدہ اور جگر اور مفاصل اور تلی اور استسقاء اور رطوبت کے نافع ہے خاصکر نقرس کو بہار کے موسم میں غاریقون اسارون ج قردمانا تخم سداب فرفیون خارسک ایک ایک مثقال زراوند طویل عاقرقرحا نانخواہ قرنفل ہر ایک ٢ مثقال فراسیون جعدہ ہر ایک ٣ درم کمافیطوس کماذریوس اسقولوقندریون ہر ایک ٨٠ درم شہد چند کف گرفتہ خوراک ایک مثقال آب گرم کے ساتھ بعد چھ ماہ کے استعمال کریں +

معجون ابن عباد } جو معدہ طعام قبول نہیں کرتا اسکو نافع ہے اور امتلائی ہچکی اور سوءہضم اور درد معدہ کو بہت مفید ہے۔ جندبیدستر قسط شیر بن سنبل فلفل سیاہ دارچینی دارفلفل ہر ایک ایک اوقیہ سلیخہ ٢ درم مرمکی ٣ درم افیون ایک درم مر کو شراب کہنہ ریحانی میں بھگو کر نرم کریں۔ اور ادویہ کوٹ چھان کر مثلث میں گوندھ لیں۔ اور بعد چھ ماہ کے استعمال کریں۔ خوراک ایک مثقال +

معجون کاسر ریاح } واسطے ضعف معدہ کے کہ بسبب ریح کے ہو اور احتباس حیض کے اور واسطے امزاج بادی اور حشا اور درد پہلی اور قولنج اور مفاصل اور حبس بول کے نافع ہے۔ زیرہ سیاہ مر ہر چھ درم سداب مصطگی ہر ایک ٣ درم قرنفل گلسرخ انیسوں وج ترکی نانخواہ بورہ ارمنی پوست بیروں پستہ ہر ایک ٢ درم شہد سہ چند بعد پانچ ماہ کے دو مثقال کھائیں +

معجون ابہل کی قراقر اور نفخ معدہ اور احشا دور کرتا ہے۔ ابہل کندر نانخواہ دارچینی وج ترکی رازیانہ ہر شہد خوراک ۲ درم ❊

معجون زراوند کی معدہ اور جگر کے ورم کو کہ بسبب ضربہ اور صدمہ کے ہو نافع ہے۔ زراوند سونٹھ ہر ایک نیم اوقیہ شہد چندان خوراک ۲ درم ❊

دیگر درد معدہ اور جگر اور اورام رحم کو نافع ہے۔ زراوند وج بیخ انجدان تخم کرفس رازیانہ انیسوں نانخواہ شہد آنہ برابر سہ چند خوراک ایک مثقال ماء العسل کیساتھ اور بعض عوض شہد انکے راسن ڈالتے ہیں ❊

معجون ملوکی کی واسطے تقویت معدہ اور باہ کے اور بھوک کے اور قوت مجامعت کیے بہت مجرب ہے۔ جوز بوا قرنفل بسباسہ لسان العصافیر بیخ اذخر سونٹھ دارچینی مصطگی زعفران عود ہر ایک ۲ مثقال قاقلہ کندر ہر ایک ایک مثقال اشنہ دو نیم مثقال قند اور گلاب ہر ایک ۱۰ مثقال قند کو گلاب کو حل کر کے شہد بقدر کفایت ڈالکر قوام کریں اور ادویہ ملائیں۔ خوراک ایک مثقال۔ جاننا چاہیئے کہ مخلص اکبر اور معجون فلاسفہ اور معجون قیصر اور معجون فولاد اور معجون ثوم اور دبید الورد اور معجون سقراط اور معجون انفع اور مفرحات کہ معدہ کو نافع ہیں ادویہ سر میں گذرے اور اکثر مفرحات معدہ کے مفید ادویہ قلب میں ذکر ہوئے ❊

معجون امروسیا کی اسی بحث کے حرف الف میں اور ایسے ہی معجون خنداریقون حرف خا میں اور معجون سنجر نیا اور معجون سفرجلی حرف سین میں اور معجون ورد کہ جلنجبین سے مراد ہے حرف جیم میں اسی بحث کے بیان ہوئی اور میبہ کو اشربہ میں اور مری کہ آبکامہ سے عبارت ہے۔ حرف الف میں گذرا۔ یہ دونوں معدہ کے نافع ہیں۔ ماء العسل سے اشتہا لاتے ہیں اور معدہ کو قوت دیتے ہیں اودیہ سر میں گذرا مربائے سیب معدہ اور دل کو نافع ہے اور واسطے نیک کرنے بوئے دہان کے مؤثر مربائے بہ معدہ کو قوت دیتا ہے اور متلی اور قے باز رکھتا ہے اور ہیضہ اور ہچکی اور درد جگر کو نافع ہے۔ ترتیب دونو کی یہ ہے کہ انکو پوست اور دانہ سے پاک کریں اور پانی میں جوشدیں کہ نیم پختہ ہو۔ پھر قند کے ہمراہ قوام کریں اور چاہیئے کہ سیب کو درست مربا کریں اور بہ کو نیمہ ❊

مربائے زنجبیل کی معدہ بارد اور گردہ اور مثانہ بارد کو نافع ہے اور بول لاتا ہے۔ اور بلغمی ہیں انکو نفع دیتا ہے اور باہ زیادہ کرتا ہے۔ زنجبیل بے ریشہ کو پر پگ کریں۔ اور بیس روز ہر روز پانی ڈالتے ہیں پھر نکالیں اور دھوئیں اور شہد کے پانی کیساتھ جوش دیں کہ قوام قبول کرے ❊

مربائے گردکان کی معدہ کو قوت دیتا ہے اور باہ زیادہ کرتا ہے۔ گردکان لاویں کہ ہنوز سخت نہ ہوئے ہوں اور پوست دور کرنے پانی اور شہد میں جوشدیں تا کہ قوام قبول کرے ❊

مربائے اترج معدہ کو قوت دیتا ہے خاصکر معہ پوست کے ترنج بزرگ لیں اور اسکی زردی چھیل ڈالیں اسطرح

کہ پوست زور نہ ہو اور اُسکی ترشی بھی جُدا کریں اور اُسکا گوشت پانی میں جوش کریں کہ نیم پختہ ہو پھر نکالیں اور نچوڑیں اور شہد سفید ڈالکر نرم آگ پر جوش دیں کہ قوام پر آوے ◆

مربائے امرود } واسطے تقویت معدہ کے نہایت مفید ہے۔ امرود بلجی یا اصفہانی لیں اور جوش کریں کہ نیم پختہ ہو پھر قند سفید ڈالکر جوش کریں چند بار لوٹیں بعد چالیس روز کے کام میں لائیں ◆

مربائے ہلیلہ و آملہ و مربائے ترنج۔ واسطے تقویت معدہ کے نہایت نافع ہے ادویہ سر میں گذرا ◆

مربائے نارنج و لیموں } واسطے تقویت معدہ گرم اور دل اور قطع صفرا کے نافع ہے۔ پوست بیرون ہر ایک کا چھیلکر اور دانہ کش میں دانہ نکالکر پانی میں جوش کریں تاکہ اُسکی تلخی نہ رہے پھر شہد اور قند کے ساتھ آب جدید ڈالکر پکائیں۔ کہ قوام میں آوے ◆

مربائے ورد کہ عبارت **جلنجبین** سے ہے اور واسطے تقویت معدہ کے نافع ہے حرف جیم میں فوائد کثیر کیساتھ گذرا ◆

مربائے جزر یعنی زردک واسطے تقویت معدہ کے نافع ہے ادویہ سینہ میں گذرا ◆

مربائے پستہ } واسطے تقویت معدہ اور جگر اور دل اور دماغ اور واسطے امراض مزمنہ کے نہایت نافع ہے پوست بیرون پستہ سبز لیں اور بدستور مربائے اترج پکائیں ◆

مطبوخ افسنتین معدہ گرم اور ضعیف کو نافع ہے۔ افسنتین ۵ درم گلسرخ ۶ درم تمر ہندی ۲۰ درم ترنجبین ۳۰ درم مطبوخ بنائیں۔ اور ترنجبین حل کر کے اور صاف کر کے پئیں۔ اور اگر قوی ترچاہیں اور مادہ کا اخراج مقصود ہو ایارج فیقرا ایک درم حب بناکر کھائیں اور اُس کے بعد مطبوخ پئیں ◆

مطبوخ بسفائج۔ واسطے درد معدہ کے مفید ہے۔ اور ادویہ سر میں گذرا ◆

مطبوخ دار شیشعان واسطے درد معدہ سرد کے مجرب ہے۔ دو مثقال جوش کریں اور مصری ڈالکر پئیں ◆

مطبوخ عود } معدہ کو پاک کرتا ہے۔ اور دل کو قوت دیتا ہے عود قاقلی ایک درم سک مشک قرنفل جوزبوا سنبل الطیب ہیل زنجبیل مصطگی تخم ریحان بادرنجبویہ زعفران ہر ایک نیم درم مسک ایک درم سب کو پیسیں اور ڈھیلے کپڑے میں باندھیں اور آب انگور میں ڈالیں اور نرم آگ پر پکائیں اور ہر اندک زمانہ میں پوٹلی نچوڑیں جب طعم خوب آجائے۔ اُوتاریں اور آب گینہ کے برتن میں رکھیں اور وقت حاجت کام میں لائیں ◆

مطبوخ انار دانہ } معدہ کو قوت دیتا ہے اور قے باز رکھتا ہے۔ انار دانہ ۱۰ درم مصطگی نوع ہر ایک ایک درم۔ ایک رطل پانی میں جوش دیں تاکہ آدھا رہے پھر صاف کریں اور عود اور مشک ہر ایک ایکدرم کوٹ چھانکر اضافہ کریں۔ اور نوش کریں ◆

مطبوخ ایارج اُلبرء نام ہے معدہ کی ریاح توڑتا ہے اور احشا کے اور اخلاط غلیظہ کو گلاتا ہے اور قولنج اور استسقائ

طبلی کو نافع ہے۔ نانخواہ کاشم زیرہ کرمانی صعتر شونیز ہر ایک ایک کف ۳ رطل پانی میں جوش کریں کہ رطل بھر رہے اور صاف کریں اور ہر صبح و شام ۲۰ درم ۳ درم روغن بیدانجیر کیساتھ نوش کریں۔

نقوع کہ معدہ کے سوءِ مزاج گرم و دل کو نافع ہے۔ کشنیز ایک درم آملہ نیم درم گلسرخ نیلوفر ہر ایک ایک مثقال گلاب عرق کاسنی بیدمشک ہر ایک اوقیہ عرق میں بھگو کر اور قدرے پانی بڑھا کر صبح صاف کرکے سکنجبین سادہ یا شربت نیلوفر یا قند کے ہمراہ دیں۔

نقوع کہ غثیان اور تہوع اور قے باز رکھتا ہے۔ اور معدہ کو قوت دیتا ہے۔ تمر ہندی ۵ درم رات کو پانی میں تر کریں اور صبح بلا ملے صاف کریں اور شربت بہ یا سیب یا قند سے شیریں کرکے تھوڑا تھوڑا نوش کریں اور اگر قدرے برگ پودینہ بھی ساتھ میں ڈالیں عمدہ عمل کریگا۔

نقیع کہ یہی عمل کرتا ہے اور تقویت معدہ میں قوی تر ہے اور صفرا اور بلغم کو مفید عود ہندی نیم درم صندل سفید ایک درم پوست بیرون پستہ کشنیز خشک ہر ایک نیم مثقال قدرے گرم پانی میں تر کریں سخت اشیاء کو نیمکوب کرکے بعد آٹھ پہر کے صاف کریں اور شربت انارین منعنع میں شیریں کرکے نوش کریں۔

نقیع صبر کہ معدہ کو نافع ہے ادویہ صبر میں گذرا۔

نقیع کہ استسقا لاتا ہے ہلیلہ کابلی عود آملہ صندل زرشک زرورد ہر ایک بہ قدر ضرورت گلاب میں تر کریں اور نبات ڈالکر یا شربت موافق ملا کر نوش کریں۔

یاقوتیاں کہ معدہ کو نافع ہیں ادویہ صبر اور ادویہ قلب میں مفصل گذریں وہاں سے وقت ضرورت اخذ کریں۔

تیرھواں باب

جگر اور پتہ اور تلی اور یرقان کی دواؤں میں

جب ہضم دوسرا جگر میں ہے اور اسکا شروع ماساریقا سے اور جب جگر میں فساد لاحق ہو اور اخلاط کی تقسیم اور اسکا ہضم جیسا کہ چاہیئے نہ ہو تو اسکا نقصان ظاہر آتا ہے اور اسکی مشارکت سے معدہ میں بھی خلل پڑتا ہے اعتناء وامر جگر میں نہایت اہم آیا۔ اور اس سبب سے کہ تلی جگر کا معاون ہے اسواسطے کہ اس سے سودا اپنی طرف کھینچتی ہے اور ایسے ہی زہرہ اسواسطے کہ صفرا اس سے مندفع ہوتا ہے تو انکی اصلاح حال جگر کے احوال کی اصلاح ہے پس تدبیر انکی لازم ہے تاکہ مادہ فساد کی طرف نہ کھینچے اور جانو کہ جگر عضو رئیس ہے اور نازک کوئی دوا قوی التحلیل

اُس پر استعمال نہ کرنا چاہیئے اور غذا کے کھانے میں ترتیب کی رعایت اُسطرح کہ مفرح القلوب میں بسط کیساتھ ہمنے کہاہے کرنا چاہیئے۔ اور اگر کوئی آفت لاحق ہو جلدی تدارک کرنا چاہیئے اور جو طب اکبر میں ہمنے ذکر کیا ہے مشروحاً اور جزءً اس مختصر میں بھی کچھ ذکر پایا۔

امروسیا جگر اور تلی کو نفع رکھتی ہے اور سدہ کھولتی ہے اور پیشاب لاتی ہے اور سنگ گردہ اور مثانہ پاک کرتی ہے اور ابتداء استسقاء میں نافع ہے۔ ص۔ زیرہ سیاہ دو تو عود بلسان سلیخہ قردمانا فقاح اذخر تخم کرفس ہر ایک ایک درم قسط فلفل دارفلفل ہر ایک نیم درم مر صاف ۳ درم حب الغار ۲ عدد وج زعفران ہر ایک ۲ درم شہد میں بنائیں۔ خوراک مقابل ایک فندق کے اور ایک نسخہ کہ معدہ کو نافع ہے معدہ کے ادویہ میں کہا گیا۔

اثاناسیا کبری } ضعف جگر اور اُسکی صلابت اور درد جگر اور تلی اور معدہ اور سعال بلغمی اور کھانسی پرانی اور قے الدم اور عسر اور درد گردہ اور مثانہ اور ربو اور بواسیر کو نافع ہے اور باد توڑتا ہے۔ تمام دردوں کو تسکین دیتا ہے۔ مر افیون زعفران جند بیدستر بزرالبنج قسط قردمانا خشخاش غافث شاخ راست بز سوختہ جگر کرکس خشک شدہ سب برابر کوفتنی کو کوٹیں اور گداختنی کو گلائیں شراب میں اور شہد مصفا میں بنائیں اور بعد چھ ماہ کے استعمال کریں۔ خوراک نیم مثقال ایک درم تک آب کاسنی یا آب سیب کے ہمراہ۔

ایضاً صغری } اس کے منافع قریب کبری کے ہیں۔ میعہ زعفران قسط سنبل افیون سلیخہ ہر ایک ۴ درم عصارہ غافث ۸ درم اصل السوس ۲ درم شہد میں بدستور معجون بنائیں۔ خوراک بقدر فندق اور نسخہ دوسرے میں عود بلسان مر ہر ایک ۴ درم اضافہ کیا ہے۔

اثاناسیا یونانی لفظ ہے بعض نے اسکا ترجمہ منفذ کیا ہے اور بعض نے ناقص الامراض اور بعض نے دواء ازب۔

انوشدارو واسطے تقویت جگر کے نافع ہے۔ ادویہ سر میں گذری۔

بادمہرہ۔ برودت جگر کو نافع ہے اور جگر کا سدہ کھولتا ہے اور تلی کا اور محلل ریاح ہے ادویہ معدہ میں گذرا۔

بادمہرہ پختہ جوش۔ جگر کی سردی کو نافع ہے۔ ادویہ سر میں گذرا۔

تریاق فاروق } تلی اور جگر کا سدہ کھولتا ہے۔ اور ان کا ورم صلب تحلیل کرتا ہے اور اسکی خوراک استسقاء میں ایک فندق ہے سرکہ میں ملا کر اور یرقان سدی میں ایک ترمس اساروں کے جوشاندہ کے ساتھ اور نسخہ اسکا ادویہ سر میں فوائد کثیر کے ساتھ گذرا۔

شنادریطوس۔ واسطے درد جگر اور تلی اور معدہ کے نافع ہے اور انکا سدہ کھولتا ہے اور بارد استسقا کو دور کرتا ہے اور ضعف جگر دفع کرتا ہے۔ ادویہ سر میں گذرا۔

جوارش شہریاراں۔ جگر اور معدہ کی سردی اور قولنج اور عسر بول کو نافع ہے۔ قرنفل قرفہ دارچینی زنجبیل

سلیخہ سنبل جوزبوا ہیل مصطگی قاقلہ حب البلسان زعفران ہر ایک ۴ درم و نیم سقمونیا مشوی ۳ درم تربد سفید حب النیل ہر ایک ۸ درم قند سپید سب کے برابر شہد میں ملائیں۔ خوراک ۴ مثقال سے ۷ مثقال تک آب گرم کے ساتھ اور دوسرا نسخہ امعا میں آویگا۔

جوارش خوزی کھانے کو ہضم کرتی ہے اور اسہال باز رکھتی ہے اور تلی گلاتی ہے اور جسکو استسقاء کا خوف ہو نافع ہے اور پیشاب ادرار کرتی ہے۔ قسط قرفہ سنبل حب بلسان سلیخہ ہر ایک ۱ درم جوزبوا ۵ عدد قاقلہ کبار قرنفل انیسوں شیطرج اکلیل الملک نارمشک ہر ایک ۴ درم بسباسہ درونج عقربی ہر ایک ۳ درم ریوند چینی ۲ زراوند مدحرج اشنہ ہر ایک ۵ درم ہلیلہ سیاہ پوست ہلیلہ کابلی روغن زیت میں بریان کیے ہر ایک ۲۰ درم ہلیلہ ۱ عدد حب الآس برابر سب کے نبات دو چند سب کے گلاب میں قوام کریں اور دوا گوندھیں۔ اور بعد دو ماہ کے استعمال کریں۔

جوارش نارمشک

جوارش قشراترج اور جوارش عود اور جوارش آملہ اور جوارش مصطگی اور جوارش مسک اور جوارش تفاح اور جوارش سفرجلی اور جوارش فلافلی اور جوارش طالی سفر اور جوارش کافور اور جوارش دارچینی اور جوارش تمر ہندی واسطے امراض جگر کے مفید اور یہ سب تحت معدہ میں گذری ہیں۔

حب مازریون استسقاء زقی کو نافع ہے مازریون مدبر ۱ درم ریوند چینی عصارہ غافث تخم کرفس ہر ایک ۳ درم غاریقون ۵ درم حب بنائیں۔ خوراک ۲ درم اور ذخیرہ میں تخم کاسنی کے عوض تخم کرفس اور معصومی میں ہے کہ اگر حرارت ہو تخم کاسنی بہتر ہے۔ ورنہ تخم کرفس اور یہ حب اور ہر حب مسہل کہ استسقاء میں ہو ہر ہفتہ میں ایکبار کافی ہے۔ تاہم قوت بحال رہے اور مادہ بھی بتدریج دفع ہو اور تحفہ میں مازریون اس حب میں ایک درم لکھا ہے۔ اور دوسری ادویہ اُسی وزن پر ہیں۔ اور صاحب قرابادین نے مازریون اس نسخہ میں ۵ درم لکھا ہے اور افراط اور تفریط سے محفوظ پایا۔

دیگر یہی عمل کرتی ہے۔ تخم مازریون مدبر مغز بادام ہر ایک نیم درم قند سپید یک نیم درم حب بنائیں یہ ایک خوراک ہے اور ایک نسخہ میں قند بھی نیم درم ہے اور بادام تلخ مفید ہے۔

دیگر زرد پانی نکالتی ہے۔ مازریون مدبر دو جزو گلسرخ رب السوس ہر ایک ایکجزو آب مکو میں حب بنائیں اور سایہ میں خشک کریں۔ خوراک ایک مثقال سے ۱۰ درم تک آب گرم کے ہمراہ۔

دیگر پانی بقوت خارج کرتی ہیں اور استسقاء کو مفید۔ بارد کو مازریون مدبر سکبینج ہر ایک نیم درم نمک ہندی زرق تمام ہر ایک ایک دانگ ایک شربت ہے۔

دیگر۔ تو تیہ مازریون مدبر نیم درم سکنجبین ایک درم روسنجبین ثلث درم فربیون کتیرا ہر ایک چہارم درم نمک ہندی برگ اشق زرنیخ حمام ہر ایک دانگ دانگ ایک خوراک ہے۔ اور جانو کہ مازریون دوائے سمیہ ہے اس سبب سے کہ استسقاء کے پانی نکالنے میں کوئی دوا اسکو نہیں پہنچتی۔ لہذا حسب ضرورت تجویز ہوا لیکن بعد اصلاح کے بدون اصلاح نہ دینا چاہیئے اور قسم سیاہ مضر محض ہے۔ قطعاً اُسکو استعمال نہ کرنا چاہیئے اور اصلاح اُسکی یہ ہے کہ مازریون غیر سیاہ برگ یا تخم سرکہ میں کم سے کم دو رات دن تر رکھیں پھر نکالیں اور آب شیریں سے ۳ بار دھوئیں اور ۳ بار ہی خشک کریں۔ موسم گرما میں سایہ میں اور سرما میں دھوپ میں بعدہٗ روغن بادام شیریں میں چرب کریں۔ اور قدرے کتیرا بھی اُس کے ساتھ گرما میں محرور کو جائز ہے اور حب اور قرص جس میں مازریون ہو ضعیف مزاجوں کو نہ دینا چاہیئے۔ اسی واسطے اہل تدقیق نے کہا ہے کہ بہتر یہ ہے کہ طبخ یا نقیع میں قوت مازریون کی مشروب ہووے اُسکا جرم نہ کھانا چاہیئے کہ نہایت قوی ہوتا ہے۔ بالجملہ جس میں مازریون ہو کمتر دیں اور بعد تحقیق کے اُسکا اثر بیمار کے مزاج میں بڑھائیں شربت ہو اُسکا یا جو ہو چاہے کہ جرم نیم درم سے زیادہ نہ کھایا جائے اور اُسکا استعمال پیہم مناسب نہیں ہے۔ بتفاریق دینا چاہیئے اسجگہ سے ہے کہ اکثر نسخہ زیادہ ایک خوراک سے نہ لکھے گئے۔

حب غافث یرقان اور ورم جگر کو فائدہ دیتے ہیں اور پرانے بخار کو نافع ہیں۔ غافث صبر سقوطری پوست ہلیلہ زرد سب برابر آب کرفس میں حب بنائیں۔ خوراک ۲ درم تک۔

حب بہرامی استسقاء لحمی کو نافع ہے۔ صبر سقوطری ۱۲ درم افتیمون ۶ درم سقمونیا ۴ درم سنبل سلیخہ ترید سفید مصطگی ہر ایک ۲ درم زعفران یکدرم و نیم غاریقون ۳ درم حماما ایک درم حب بنائیں۔ خوراک دو نیم درم ہے۔

حب راوند استسقاء لحمی کو مخصوص ہے۔ راوند مقل ہر ایک نیم درم غاریقون مدبر ترید مجوف ۲ درم۔ زراوند مدحرج دو دانگ انیسون ایک دانگ سب دو خوراک۔

حب استسقاء اُسکی سب قسموں کو نافع۔ تربد ایک درم ریوند چینی نیم درم غاریقون زراوند مدحرج وطویل ہر ایک ایک دانگ و نیم مقل الیہود تخم انجرہ ہر ایک دو دانگ فربیون روغن گل میں چرب ایک دانگ آب خالص میں گولیاں بنائیں یہ ایک خوراک ہے۔

دیگر یہی عمل کرتی ہیں۔ ایارہ فیقرا ترید مجوف ہر ایک ایک درم غاریقون اسارون ریوند چینی تخم انجرہ افسنتین ہر ایک نیم درم نمک ہندی ایک دانگ مقل دو دانگ آب رازیانہ میں حب بنائیں۔

حب ہلیلہ کہ دست لاوے اور پانی نکالے اور خفقان دے۔ ہلیلہ زرد ۔ ادرم سکنجبین ۵ درم حب بنائیں خوراک ۲ درم۔

حب سکنج کہ واسطے استسقاء کے نافع ہے اور حب الشفا اور حب عنبر جگر کو مفید ہے۔ ادویہ اُس کی گذریں۔

حب کبر تلی کو مجرب ہے ماءالعسل کیساتھ اور مثل اسکی نوش کریں۔ پوست بیخ کبر ریوند چینی ہر ایک ۱ درم۔ مرجان سوختہ صبر زرد تخم کرفس غاریقون نمک ہندی ہر ایک ایکدرم عرق بید میں گولیاں بنائیں خوراک ایک مثقال آخر

حب صبر کہ طبع نرم کرتی ہیں اور یرقان بے تپ کو نفع۔ صبر ایک درم سقمونیا ربع درم غاریقون دو ثلث درم عصارہ غافث ثلث درم عصارہ کاسنی میں حب بنائیں۔ اور یہ ایک خوراک ہے۔

حب افسنتین باردہ جگر کے دردوں اور ابتداء استسقاء اور حمیات مزمنہ کو نافع ہے۔ افسنتین رومی پوست ہلیلہ زرد لک شستہ مصطگی زعفران ریوند چینی انیسوں شاہترہ خشک فیقرا ہر واحد ایک جزو آب مکو میں حب بنائیں۔ خوراک ایک مثقال وقت رات کے اور اگر کھانسی بھی ہو رب السوس نصف وزن سب ادویہ کے ملائیں۔

حب غاریقون استسقاء جگر کی بیماریوں کو نافع ہے۔ اور سدہ کھولتی ہے۔ غاریقون ۴ درم افتیموں ایلوا ہر ایک ۶ درم فطراسالیون دوقو تخم کرفس ہر ایک دو درم سقمونیا ایک درم آب خالص میں گولیاں بنائیں۔ خوراک ۲ درم۔

دیگر یہی عمل کرتی ہیں اور طبیعت نرم کرتی ہیں۔ اگر ہر رات دن ایک درم کھائیں۔ غاریقون ۱ درم عصارہ غافث ریوند ہر ایک ۲ درم قند سپید ۵ درم پانی میں بنائیں بقدر نخود خوراک ایک درم۔

دیگر تلی کو نافع۔ غاریقون ایک مثقال غافث دو دانگ۔ یہ ایک خوراک ہے۔

فیقرا تلی کے ورم صلب کو نافع ہے۔ ہلیلہ زرد تربد مجوف ہر ایک دو درم غاریقون برگ کبر ہر ایک ۱۵ درم۔ انیسوں اشق مقل ہر ایک ۳ درم نمک ہندی ۲ درم اور ایک نسخہ میں طرفا کبر کا قائم مقام ہے۔

حب تربد درد جگر کو نافع ہے۔ تربد مجوف ۲ درم ایارہ ایک درم۔ ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ افتیموں ہر ایک نیم درم انیسوں نمک ہندی رازیانہ ہر ایک ایک دانگ و نیم خوراک ۳ درم۔

خندیقون بارد جگر کے لئے نافع ہے اور اسکا نسخہ معہ تحقیق بجائے معجمہ ہے معدہ کی بیماریوں میں گذرا۔

وحمرتا مشہور معجون کثیر النفع ہے اور اکثر بیماریوں کو مفید ہے۔ اس بحث کی معجونوں میں آویگا۔

دواء الملک کبیر جگر اور تلی کی صلابت اور استسقاء اور معدہ کی برودت کو نافع ہے اور سدہ کھولتی ہے۔ اور پیشاب لاتی ہے اور سنگ گردہ اور مثانہ توڑتی ہے اور بدن لاغر کرتی ہے۔ لک مغسول دوقو تخم کرفس جبلی زیرہ سیاہ زنجبیل ہر ایک ۵ درم کمافیطوس زوفا یابس ہر ایک ۴ درم اور چار دانگ اور لک جنطیانا زراوند گرد ہر ایک ایک درم ایلوا بالچھڑ ہر ایک ۲ درم فوہ ۵ درم حب بلسان سلیخہ مقل مصطگی قصب الذریرہ اسارون ہر ایک ۶ درم کندر ۴ درم دار فلفل زراوند طویل ۳ درم و نیم ریوند جعدہ اذخر ہر ایک ۲ درم

فلفل قسط ہر ایک ادرم رب السوس ۲۸ درم سیسالیوس ۳ درم شہد میں کوٹ چھانکر معجون بنائیں ایکمثقال خوراک ہے۔
صغیر۔ منافع اسکے قریب کبیر کے ہیں۔ لک مغسول قسط تلخ فقاح اذخر ترمس حب الغار فلفل ہر ایک ۱۰ درم ریوند چینی ۵۱ درم شہد بدستور خوراک ایک درم ہمراہ جوشاندہ افسنتین۔

دواء الکبر کم کبیر کی امراض جگر اور تلی کو کہ سردی سے ہو نافع ہے اور سدہ کھولتی ہے اور گردہ اور مثانہ کو قوت دیتی ہے پیشاب لاتی ہے اور استسقاء کو کہ جسکا سبب ورم جگر ہوا ور ورم تلی ہو۔ نفع رکھتی ہے۔ زعفران ۱۲ مثقال اسارون دوقو ملیسوں فطرا سالیون ریوند چینی ہر ایک ۴ درم سنبل ۶ درم۔ سلیخہ قصب الذریرہ فقاح اذخر حب بلسان ہر ایک ایک درم فوہ ۲ درم رب السوس جعدہ مصطگی غافث ہر ایک ۳ درم روغن بلسان ۵ درم مرصاف ۴ درم شہد بدستور خوراک ایک درم سے دو درم تک ماء العسل کے ساتھ۔
صغیر۔ زعفران سلیخہ بالچھڑ سنبل ہر ایک ۲ درم مرفقاح اذخر قسط دارچینی ہر ایک ایک درم کوٹ چھانکر ایک رات دن شراب انگوری میں ترکر کے دوسرے روز شہد میں معجون بنائیں۔ خوراک ایک مثقال۔

دواء الکبریت۔ واسطے استسقاء اور تلی کے نافع ہے اور اور یہ شش اور سینہ میں گندی۔

دوا کہ جگر کو پاک کرتی ہے اور قوت دیتی ہے اور سدہ کھولتی ہے۔ لک مغسول ریوند چینی ہر ایک ۳ درم عصارہ غافث تخم بادیان تخم شلغم ہر ایک ۵ درم افسنتین ۶ درم تخم کشوث ۸ درم تخم کرفس ۴ درم کوٹ چھانکر ۲ درم کھائیں۔

دوا کہ جگر گرم کو نافع ہے لوہ بنسلوچن سونٹھ ہر ایک ۳ درم نبات سفید ۷ درم کوٹ چھانکر ہر روز ۲ درم سرکہ یا سکنجبین کے ساتھ کھائیں اور اگر خونی ہو اول فصد باسلیق کریں سیدھے ہاتھ سے یا بن جگر میں پچھنے یا جونک لگائیں اور اگر طبع قبض ہو مغز فلوس املتاس کھلائیں کہ جگر کی حرارت دور کرنے اور تنقیہ مادہ میں کوئی ملین اسکو نہیں پہنچتا۔

دوا کہ گرم ورم کو نافع ہے ہلیلہ بلیلہ آملہ آب کاسنی کہ صرف پانی میں پیسکر جگر پر رکھیں اور تر رکھیں اور خشک نہ ہونے دیں۔

دوا کہ ورم جگر سرد کو نافع ہے مومیائی نیم درم یا کم زیادہ بحسب مزاج قند سیاہ کیساتھ ملاکو کھائیں اور رائی شیر گاؤ میں پیسکر طلا کریں انکی مداومت کریں اور اگر بکری کا پیشاب ہر روز ایک سیر کھائیں واسطے دور کرنے ورم سرد جگر کے مجرب ہے اور جب ورم مادہ خون یا بلغم مزمن سے ہو اور کسی وضع سے منتقع نہو تو ہر موضع جگر تر میں جگہ داغ رکھیں۔

دوا جگر کے سرد ورم کو نافع ہے لیکن بوڑھے آدمیوں کو رائی جوا کھار ہر ایک ایک درم لیکر آدھ سیر کمیز تر تازہ میں اسکو ملاکر نوش کریں اور مداومت کریں۔

دوا کہ یہی عمل رکھتی ہے اور بہت نافع ہے برگ آکھہ جو درخت سے خود گر پڑے ہوں سو عدد نمک سجی سہاگہ زرد چوبہ چونا نمک سیاہ نمک سبندہ جوا کھار ہر ایک ۲۰ درم ہینگ ۱۰ درم سب کو باریک کر کے دس درم روغن سرشف میں اور دس درم شیر آکھہ میں ملاکر دونوں طرف آکھہ کے پتوں پر طلا کریں اور مٹی کی ہانڈی میں تہ لگا کر رکھیں اور

اُسکا منہ بند کریں۔ پھر ہانڈی کو گل حکمت کر کے خشک کریں۔ اور جنگلی اوپلوں میں قوی آگ دیں اور بعد سرد ہو جانے کے نکالیں سب خاک ہوگی۔ اُسکو نگاہ رکھیں اور ہر روز مقدار ایک انگشت آب سے کھائیں اور ترشی اور خمیری اور چربی اور مچھلی سے پرہیز کریں۔ تلی اور جگر کی بیماریاں اور سب بیماریاں سرد پیٹ کی تمام دور ہو کر پھر نہ ہونگی۔

دیگر۔ ہر روز برنج کھائیں تلی گل جائے گی۔

دیگر۔ رائی اور زردچوبہ ہر ایک ۲۰ درم کوٹ چھانکر بکری کے پیشاب میں تر کر کے اور سایہ میں خشک کریں۔ اور ہر روز ایک درم نہار کھائیں تلی گل جائے گی اور اصلی حال پر آجاوے گی۔

دیگر۔ تلی کے درد کو کہ جسکا صاحب درد سے بیقرار ہو فائدہ دے۔ سپند سوختنی ۳ درم پوست سنبھالی ۲۰ درم ہلیلہ بلیلہ آملہ ہر ایک ۵ درم کوٹ چھانکر ہر روز ۲ درم کھیر نرما زادہ کیساتھ کھائیں اور مداومت کریں نفع تمام دیتی ہے۔ اور اس دوا کے اثناء میں چاہیئے کہ غذا گوشت اور نخود آب اور کباب قلبہ پیاز کیساتھ اور لہسن اور نان تنور بنائیں۔ اور روغن سرسوں تلی پر ملنا نافع ہے۔

دیگر۔ استسقاء کو مجرب ہے۔ منڈوہ کہ غلہ کی قسم ہے اور عدس مشہور ہے جسقدر چاہیں لیں اور بیسن اور کچنال کے پتوں کے عرق میں گوندھیں اور اُسکی روٹی پکائیں بلا نمک کے اور بہت سے گھی کیساتھ کھائیں اور پانی کی جگہ کچنال کا جوشاندہ یا اُسکا عرق نوش کریں۔ اور غذا بھی اُسی میں پکائیں اور غسل اور وضو اور ہاتھ منہ بھی اُسی سے کریں دو ہفتہ میں اللہ کے حکم سے مرض دور ہوگا۔

حکائیت } ایک شخص کے جگر کی جگہ سے درد شروع ہوتا تھا۔ اور معدہ کے سر پر پہنچتا تھا اور وہ بیقرار ہو جاتا تھا۔ ایک رات دن یہی حال رہتا تھا۔ اور ہر ہفتہ میں دو تین بار اس مرض میں مبتلا ہوتا تھا اور ہر چند فصد اور اسہال اور قے سے تنقیہ کیا جاتا تھا نفع نہیں ہوتا تھا۔ اتفاقاً ایک عزیز نے فرمایا کہ ایک مرغ کا انڈا لو اور سپیدی اور زردی اُسکی نکالو اور شہد اور پیاز کا عرق اور لعاب تخم میتھی ہر ایک ایک درم اُس میں ملا کر کھلاؤ اور غذا نان و پیازہ گوشت بزدو اسی طرح کیا صحت ہوگئی اور طبیب دانا اجزائے چارہ کے کم کرنے میں حسب مزاج کے مختار ہے۔

دیگر۔ تلی کے گلانے میں بینظیر ہے اور بھوک بھی بڑھاتی ہے۔ عرق گندھک بقدر ایک رتی پانی میں ملا کر دیں اور بتدریج بڑھائیں۔ انتہا چار رتی ہے زیادہ اس پر نا جائز ہے۔

دیگر۔ نوشادر نیم درم مولی کے عرق کے ساتھ نوش کریں اور مولی اور کنبید پر ممبر لیں اندر ہم کر کے تلی پر ضماد کر دیویں۔ مجرب ہے۔

دیگر۔ ورم تلی کا دور کرے۔ سونٹھ سیل مرچ ہلدی اگہار جیتہ کملہ برابر کوٹ کر ادھ چھان کر شیرہ گھیکوار میں

بقدر جنگلی بیر کے گولیاں بنائیں اور ہر روز ایک کھائیں۔

دیگر۔ یہی عمل کرتی ہے۔ سہاگہ بریان ایک حصہ رائی ۲ حصہ کوٹ چھانکر بقدر ایک ماشہ کھائیں۔

دیگر۔ قوی تر سہاگہ بریان ایلوا دونوں برابر لیں اور قند سیاہ میں گولیاں بنائیں اور حسب حاجت دیں ایک ماہ تک اور اگر متواتر نہ کھائیں ایک روز دو روز کا فرق دے کر کھائیں اور رات میں کھانا چاہیئے بعد غذا کے ایک ساعت نجومی کے بعد اور اُس کے اوپر دوسری چیز نہ کھائیں۔ مگر قدرے پانی یا گلاب اور ترشی اور بادی سے پرہیز کریں اس دوا سے دو تین بار دست بھی آتے ہیں۔ تلی کے گلانے میں اور اُس کی سختی کے دُور کرنے میں اور ورم میں اور پیٹ کی سب بیماریوں میں مفید ہے۔

دوائے دیگر۔ تلی کی سختی کے دور کرنے میں مجرب ہے۔ مہوکہ ہند میں ایک پرند جانور مشہور ہے کلانی میں کوّے کے مشابہ اور اُسکا رنگ سُرخی مائل ہوتا ہے۔ اُسکا گوشت مصالح کے ساتھ پکا کر کھاتے ہیں قوت باہ پیدا کرتا ہے۔

دیگر۔ تلی کی سختی کو نافع ہے اور پیٹ کا نفخ دور کرتا ہے اور بھوکھ پیدا کرتا ہے۔ اجوائن پوست ہلیلہ ہر ایک ۱۰ درم پختہ چرک آہن ۳۰ درم پختہ تینوں کو کوٹیں اور ایک پُرانے برتن میں کہ پانی اُس سے نہ ٹپکے رکھیں اور آب شیریں دہ گونہ سب کا ڈالیں اور مُنہ بند کر کے ایک گڑھے میں کہ خشک گوبر اُس میں ڈالا ہو رکھیں اور تمام گڑھا گوبر سے بھریں اور تین ہفتہ رکھیں پھر نکال لیں اور صاف کریں اور شیشہ میں نگاہ رکھیں اور صبح و شام ایک ایک درم یا کم زیادہ نوش کریں اور بعض قند سیاہ کہنہ سب دواؤں کے برابر ابتدا میں داخل کرتے ہیں۔ تاکہ زیادہ پسند ہو اور بعض قدرے شیرہ مغز گھیکوار بھی ملاتے ہیں اور اُسکی ابتدا میں تو تیز ہوتا ہے اور اس صورت میں گھیکوار داخل کریں۔ قند سیاہ کا ملانا لازم ہے۔ **فائدہ** سختی اگر جگر کی طرف ہو تو اُلٹے ہاتھ کے اسلیم پر داغ دیں اور داغ کو چندروز مترشح رکھیں کہ بہت اثر رکھتا ہے اور داغ کپڑے کی بتی جلا کر یا کاغذ کی بتی جلا کر دینا چاہیئے جیسا کہ مشہور ہے اور اگر لوہا گرم کر کے دیں تو بھی روا ہے۔

رب انار۔ مقوی جگر اور معدہ ہے اور معدہ کی دواؤں میں گذرا ہے۔

روغن قسط۔ جگر سرد کو نافع ہے۔ **روغن ارنڈی**۔ جگر کا سُدہ کھولتا ہے اور یہ دونوں سر میں گذرے۔
روغن افسنتین۔ مقوی جگر ہے۔ **روغن محلل** جگر کی ریاح میں نافع ہے۔
روغن گل کلانجے۔ خصوصاً جگر کے واسطے مفید ہے۔ اور یہ سب معدہ میں ذکر ہو گئے۔

سکنجبین بزوری مشہور معجون ہے اور واسطے سدہ جگر اور اُسکی سختی کے مفید معدہ کی بحث میں گذرا۔

سفرجلی۔ مقوی جگر ہے ایسے ہی سکنجبین لیموں اور سکنجبین رمانی ورم جگر گرم کے واسطے مفید ہے اور ایسے ہی سکنجبین تفاحی ادویہ معدہ میں ذکر ہو گئیں اور بعض سکنجبین کہ جگر اور تلی کو بہت مخصوص ہیں۔ اس جگہ بیان کرینگے اور باقی

حمیات میں مع فوائد کے آوینگے اور شکری اور عسلی سب بیان ہونگی اور ترش اور شیریں کے اختیار کرنیکا طریق بھی حسب حال اور اُسکے منافع مشروحاً اُس جگہ بیان ہوا پس وہیں دیکھنا چاہیئے ۔

سکنجبین ریوندی یرقان اور درد جگر کو گرمی سے ہو نفع رکھتا ہے ۔ص۔ تخم کاسنی نیمکوفتہ ۲۰ درم گلسرخ تخم شاہترہ مغز کسوث ہر ایک ۱۰ درم ریوند چینی ۵ درم ریوند کو نرم کوٹ کر پوٹلی میں باندھیں اور دوسری دواؤں کے ساتھ دو من پانی میں جوش دیں اور تھوڑی دیر بعد پوٹلی کو ہاتھ سے ملیں تاکہ سب شیرہ نکل آوے ۔ پھر صاف کریں ۔ اور ایک من قند سپید کیساتھ اور ۴۰ مثقال سرکہ کے ساتھ پکائیں تاکہ قوام پر آوے ۔ خوراک ۱۵ درم ۔

دیگر۔ جگر کے درد کو فائدہ رکھتی ہے اور سدہ کھولتی ہے اور طبیعت نرم کرتی ہے ۔ ریوند قسم اوّل ۳۰ درم تربد مجوف بسفائج فستقی تخم کاسنی نیمکوفتہ ہر ایک ۲۰ درم غاریقون مغز بیل گری ہر ایک ۱۵ درم سب کو دو من پانی میں پکائیں ۔ اور سونٹھ ۳ درم اور دو دانگ کوٹ کر اضافہ کریں اور صاف کریں ۔ اور قند سپید ڈیڑھ من اور سرکہ قند کا چہارم ڈالکر قوام کریں ۔

دیگر۔ تلی کی سختی کو نافع ہے ۔ ریوند غاریقون فوہ پوست بیخ کبر پوست بید گز مازریون افتیموں غافث تخم کشوث تخم کاسنی ہر ایک ۱۰ درم قند سفید ایک من سرکہ چہارم حصہ قند کا آب بقدر ضرورت ادویہ سرکہ اور پانی میں ترکیب کے حسب دستور قوام کرلیں ۔

سکنجبین فوہ استسقاء اور تلی کی سختی اور جگر کے سخت ورم کو نافع ہے اور سدہ کھولتی ہے رازیانہ پوست بیخ کبر انیسوں تخم کاسنی پوست بیخ کاسنی زوفا خشک فوہ غافث افسنتین ہر ایک ۱۰ درم تخم کشوث تخم کرفس پوست بیخ کرفس جعدہ بالچھڑ اسارون ہر ایک ۵ درم پانی اور سو درم سرکہ میں بھگوئیں اور بعد جوش دلانے اور صاف کرنیکے ایک من قند میں قوام کریں ۔

سکنجبین عنصلی استسقا اور درد پہلو کو کہ سردی سے ہو نافع ہے اور سدہ جگر اور تلی کا کھولتی ہے اور پرانی کھانسی کو کہ بلغمی نہ ہو اور فالج اور لقوہ اور سرسام بلغمی اور ضیق نفس کو فائدہ رکھتی ہے اور بچہ مردہ گراتی ہے ۔ سرکہ عنصل ایک من سونٹھ رازیانہ انیسوں سک عاقرقرحا پودینہ جنگلی ہر ایک ۱۰ درم تخم کرفس زیرہ سیاہ فرفیون ہر ایک ۵ درم دوائیں نیمکوفتہ کریں ۔ سرکہ عنصل اور سک چہار ہر ایک کا شہد صاف میں بھگوئیں اور ایک ہفتہ آفتاب میں رکھیں اور جلائیں اور کام میں لائیں ۔ اور کھانے سے پہلے ۳۰ درم استعمال کریں ۔

دیگر۔ جگر اور تلی کی سختی کو نافع ہے اور واسطے تفتیح سدہ اور قطع اخلاط غلیظہ اور دور کرنے سعال اور دمہ رطوبی کے مفید ۔ پیاز عنصل نیم رطل لکڑی کی چھری سے یا نرچ سے قطع کریں خورد خورد اور پانچ رطل پرانے سرکہ میں ڈالکر

نرم آگ پر پکائیں تاکہ پیاز عنصل مہرہ ہو پھر صاف کریں۔ اور پھر ایک رطل سرکہ قند سپید ایک رطل و نیم ملاکر نرم آنچ سے قوام کریں اور کف اُتارتے رہیں۔ جب قوام درست ہو اُتار لیں اور کام میں لائیں ۔

سکنجبین بادریون استسقاء زقی کو نافع ہے۔ سرکہ دس استار صاف پانی نیم من برگ بادریون ایک اوقیہ سرکہ اور پانی میں ایک ہفتہ تر رکھیں۔ پھر جوش دیں اور قوام کریں۔ ایک من قند ملاکر اور اگر آب سفرجل پانچ استار اور پانی کے عوض گلاب ملائیں بہتر ہو ۔

سکنجبین بارد گرم استسقاء کو نافع ہے اور پیشاب لاتی ہے۔ تخم خیار تخم خربزہ کاسنی سب نیکوفتہ ہر ایک ۱۲ اوقیہ تخم کرفس نیم اوقیہ سب کو ایک رات دن سرکہ میں تر کریں اور صاف کریں اور اُس کے برابر قند سپید ملائیں اور آب خیار نچوڑا ہوا فی رطل ایک اوقیہ اضافہ کرکے قوام کریں ۔

سکنجبین حار کہ درد تلی کو جو سردی سے ہو فائدہ مند ہے۔ پوست بیخ کبر ثمرۃ الطرفا اسقولوقندریون پوست درخت بید اعاد دل فوہ وج سب برابر پانی اور سرکہ میں پکائیں اور صاف کرکے شہد میں قوام کریں۔ اور وزن کی مقدار پوشیدہ نہیں ہے اور یہ عجیب ہے ۔

سکنجبین بزوری جگر اور تلی کا سدہ کھولتی ہے اور ضعف معدہ کو اور عفنہ بخار و نکو جو دور سے آتے ہیں اور سردی مزاج کو اور درد مفاصل بلغمی کو نفع دیتی ہے۔ تخم کسوث رازیانہ تخم کرفس انیسوں ہر ایک ۵ درم تخم کاسنی ۱۰ درم سب کو ایک نیم رطل سرکہ میں اوّل اور دو اوقیہ خالص پانی میں تر کرکے ایک رات دن چھوڑ دیں۔ پھر نرم آنچ پر جوش دیں تاکہ مقدار پانی کی کم ہو اور صاف کریں۔ اور پانچ رطل قند سفید ملاکر قوام کریں اور کف اُتاریں اور عمل میں لائیں ۔

سکنجبین بزوری اصولی جگر اور تلی کا سدہ کھولتی ہے اور بلغم دور کرتی ہے اور صفرا فسو کرتی ہے اور معدہ کو فائدہ دیتی ہے۔ انیسوں تخم کسوث رازیانہ پوست بیخ کرفس ہر ایک ۵ درم تخم کاسنی ۱۰ درم سب کو نیم کوب کریں۔ اور ڈیڑھ رطل تیز سرکہ میں اور نیم رطل آب خالص میں ایک رات دن تر رکھیں۔ اور نرم آگ پر پکائیں۔ تاکہ قدرے پانی کم ہو اور پانچ رطل قند سفید میں قوام کریں ۔

سفوف کرفس۔ استسقاء طبلی کو مجرب ہے ۔

سفوف نمک سفوف آملہ سفوف مصطگی جگر کو مفید ہیں ۔

سفوف نانخواہ۔ تلی کو نافع ہے اور یہ سب ادویہ معارہ میں گذرے ۔

سفوف ہلیلہ۔ جگر اور تلی کو نافع ہے۔ پوست ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۴ درم تخم کرفس انیسوں رازیانہ ہر ایک ۵ درم خوراک ۴ درم شیر شتر کے ہمراہ ۔

سفوف بزور ورم جگر کو نافع ہے اور پیشاب لاتی ہے۔ تخم خیارین ہر ایک ۵ درم تخم کاسنی تخم کسوث ہر ایک ۳ درم انیسوں رازیانہ تخم کرفس رب السوس ہر ایک دو درم عصارہ زرشک ۴ درم۔ ریوند چینی ایک مثقال لک مغسول چار دانگ زعفران سنبل مصطگی افسنتین ایک ایک درم کافور ۲ دانگ۔ خوراک ۳ درم۔

سفوف کبدی جگر کو مخصوص ہے۔ اور اُسکی قوت میں کامل ہے گلسرخ ۳ درم زرشک منقی لک مغسول ہر واحد ایک درم و نیم فوہ طباشیر صندل سفید بسباسہ گوندببول ہر ایک ایک درم ریوند چینی نیم مثقال تخم حماض ایک مثقال زعفران دو دانگ سفوف بدستور بنائیں۔

سفوف ورد درد جگر اور تہیج کو نافع ہے۔ گلسرخ ۸ درم زرشک نیم درم سنبل مصطگی عصارہ غافث افسنتین رومی ریوند چینی ہر ایک ۲ درم اسارون فقاح اذخر رب السوس ہر ایک ۲ درم و نیم زعفران ایک درم۔ خوراک ۲ درم سکنجبین کے ساتھ۔

دیگر۔ جگر کی حرارت دُور کرتا ہے اور خمار دفع کرتا ہے۔ اور اسہال صفراوی باز رکھتا ہے اور غلبہ خون کو ساکن کرتا ہے۔ اور جسکے آبلہ نکل آئیں فائدہ دیتا ہے۔ گلسرخ ۱۰ درم طباشیر ۲ درم سماق تخم حماض مسور مقشر زرشک منقی تخم خرفہ تخم کاہو خشخاش سپید ہر ایک ۵ درم صندل سفید ۲ درم و نیم کافور ایک درم خوراک ۳ درم شراب غورہ یا شراب انار یا شراب حماض کے ساتھ۔

سفوف دیگر جسکا نام **سفوف ترہل** ہے۔ گلسرخ ۴ درم زرشک منقی دو درم و نیم سنبل مصطگی عصارہ غافث افسنتین رومی ریوند چینی ہر ایک ایک درم فقاح اذخر اسارون رب السوس ہر ایک ۵ درم زعفران نیم درم سفوف بدستور بنائیں۔

سفوف لولوی ذوسنطاریا جگری کو نافع ہے اور جگر اور دل اور معدہ کو قوت دیتا ہے اور حرارت اور پیاس فرو کرتا ہے مروارید ناسفتہ ۴ درم بسد سوختہ گلنار طباشیر خرنوب گل ارمنی گل قبرسی۔ صندل سفید تخم گل بارتنگ بریان تخم حماض بلوط بریان تخم مورد پست کنار کشنیز بریان آرد سنجد گوند ببول۔ سماق زرشک پست جو بریان طراثیث تخم خرفہ اسبغول ہر ایک ۲ درم گل مختوم مصطگی ہر ایک ایک درم اناردانہ پانچ درم کہربا اقاقیا مغسول ہر ایک ۲ درم سوائے اسبغول اور بارتنگ کے سبکو کوٹکر ملائیں۔

سفوف بہدانہ حرارت جگر اور یرقان اور نفث الدم کو نافع ہے اور سدہ جگر کا کھولتا ہے۔ بہدانہ مقشر نشاستہ مغز تخم خیار ہر ایک ۴ درم گل ارمنی گل سرخ لک مغسول سنبل الطیب اصل السوس ہر ایک ایک درم۔ طباشیر نیم درم مصطگی دو دانگ۔ خوراک ایک درم آب سرد کے ساتھ۔

سفوف لک واسطے یرقان اور درد جگر اور قے صفراوی کو نافع ہے۔ لک مغسول ایک درم طباشیر دو درم

زعفران ایک درم ریوند چینی ایک ۱ور نیم دانگ کافور ایک دانگ خوراک ۲ درم آب اور شربت املی یا آلوکیساتھ۔

دیگر۔ واسطے تلی کے مجرب ہے۔ ایک ہفتہ میں دور ہوتی ہے۔ تذکرہ سے منقول ہے۔ مرجان سوختہ ایک درم کتیرا ۲ دانگ بدستور شکر ملاکر ایک مثقال عرق بہار ۴ مثقال مرجان ۲ دانگ ایک ہفتہ ملاومت کریں مجرب ہے۔

دیگر۔ تلی کو مجرب ہے۔ زوفا خشک پوست بیخ کبر مکوے خشک پرسیاوشان تخم فنجنکشت تخم سداب سب برابر خوراک دو درم سکنجبین کے ساتھ۔

کزمازج۔ سدہ تلی کا کھولتا ہے اور تلی کو نافع ہے۔ کزمازج تخم کاسنی ہرایک ۵ درم حب القلقل ایک درم نیم خوراک ۳ درم سکنجبین کے ساتھ۔

سفوف طین۔ جب صدمہ جگر پر واقع ہو یا تلی یا معدہ پر یا احشا پر گل ارمنی گل مختوم لک مغسول ریوند چینی قصب الزریرہ ہرایک ۳ درم اکلیل الملک ۴ درم زعفران قسط ہرایک ۲ درم خوراک ۲ درم آب مکو کیساتھ کہ لب التمر سمیں محلول ہو مقدار وزن املتاس کی حسب حاجت ہے۔ اگر تلیین مطلوب ہو زیادہ ہیں ورنہ کم لیں۔

سفوف مدر۔ ورم جگر کو نافع ہے مغز خیارین مغز تخم خربزہ ہرایک ۵ درم تخم کاسنی تخم کسوث تخم کرفس ہرایک ۳ درم رازیانہ انیسون۔ رب السوس ہرایک ۲ درم ریوند ایک مثقال زرشک منقی ۴ درم سنبل زعفران افسنتین مصطگی ہرایک ایک درم لک دو ثلث ایک درم کافور ثلث درم بدستور تیار کریں۔

سفوف اسہال۔ کبدی گلسرخ ۶ درم لک مغسول تخم حماض انبرباریس ہر ایک ۳ درم نانخواہ طباشیر گوند ببول صندل سفید ہرایک ۲ درم ریوند درم و نیم زعفران ایک درم۔ خوراک ۲ درم لوہے کی بجھی ہوئی مٹی کے ساتھ۔

سفوف سکبینج۔ واسطے استسقاء طبلی اور ریح شکم اور قولنج کے نافع ہے سکبینج ہلیلہ زرد ہرایک ایکجزو حب الرشاد تخم کرفس ہرایک نیم جزو۔ خوراک ۲ درم آب گرم کے ساتھ۔

دیگر۔ جگر کے ورم گرم کو نافع ہے۔ ہلیلہ زرد ۱۰ درم تخم کسوث مغز تخم خیارین ہرایک دو درم لک مغسول۔ ریوند چینی ہرایک ایک درم سقمونیا نیم درم۔ خوراک دو درم ماء الجبن کے ساتھ اور اگر تپ قوی ہو آب خرفہ اور مغز املتاس دیویں۔

سفوف۔ گرم جگر کو نافع ہے۔ ہلیلہ زرد ۱۰ درم لک مغسول ۳ درم طباشیر دو درم رازیانہ ایک درم اور بعض رازیانہ کے عوض تخم کسوث ڈالتے ہیں۔

دیگر۔ ہلیلہ زرد ۱۰ درم لک مغسول گلسرخ طباشیر ہرایک ۵ درم ریوند ۳ درم رازیانہ انیسون ہرایک ایکدرم خوراک تین درم اونٹ کے دودھ کے ساتھ۔

سفوف عبادہ۔ جگر کو قوت دیتا ہے۔ اور اسکا ہزال دور کرتا ہے اور معدہ کے ڈھیلا ہونے کو اور اسکی

رطوبت کو نافع ہے۔ لک مغسول حب الآس بلوط مصطگی مازو عود بلسان پوست انار ہر ایک ایکجزو سونٹھ کندر ہر ایک ربع جزو قند سپید دو چند سب کا خوراک ۲ درم سے ۳ مثقال تک ایک ہفتہ تک دینا چاہیئے۔ صبح و شام و خواب کے اور گوشت اس درمیان میں ترک کردیویں۔ اور قانون میں قند کا بھی وزن ہمراہ لک وغیرہ کے ایک جزو لکھا ہے یعنی ہموزن ہیں۔ اگر ہر ایک ایک درم ہو تو قند بھی ایک درم لینا چاہیئے اور دو گنا وزن جو یہاں لکھا ہے صاحب ذخیرہ کا مختار ہے اور اُسنے لک کے عوض نسخہ میں لک کی لکڑیاں لکھی ہیں۔ اور جان لو کہ شیخ نے قانون میں عیدان لکھا ہے۔ اور اکثر اطباء نے اس لفظ سے لک ارادہ کیا ہے اور اُسکی اضافت عیدان کے ساتھ انکے کلام میں آئی ہے واسطے رفع التباس کے اس واسطے کہ بعض لک کو جملہ کہربا سے جانتے ہیں اور تحقیق یہ ہے کہ لک ایک بُوٹی ہے۔ لہذا عیدان کیطرف مضاف ہوئی اور کہربا صحیح مذہب پر معدنی ہے۔ اور صاحب ذخیرہ نے لک عیدان کو کہ قانون میں لکھا ہے۔ لک کی لکڑیاں تفسیر کی ہیں بلحاظ مقدم ہونے مضاف الیہ کے مضاف پر اور عجب نہیں ہے۔ کہ وقت ترجمہ کلام یونانی برعایت ہر کلمہ کے اپنے محل میں مترجم اوّل سے ایسا ہوا اور تقدیم مضاف پر کلام یونانی میں شایع ہے۔ بالجملہ لک کے عمل میں اور اُسکی لکڑیوں کے اگرچہ باہم قریب ہیں لیکن اس مؤلف کے تجربہ میں لک لکڑیوں سے زیادہ نافع ہے اور صاحب قلانسی نے نسخہ میں اسی کو اختیار کیا ہے۔ جیسا کہ اُسکے کلام سے ظاہر ہے ۔

شربت فواکہ۔ جگر کی حرارت بُجھلاتا ہے ۔

شربت عود سادہ و ترش۔ جگر کو قوت دیتا ہے ۔

شربت بہ لیمو شربت بیہ شربت عسل شربت سنبل شربت سوسن شربت خندیقون۔ جگر کے واسطے نافع ہے ۔

شراب دیمقراطیس۔ جگر اور تلی کیواسطے مفید ہے اور یہ سب معدہ کی ادویہ میں گذرا ہے ۔

شربت دینار کبیر ایک جلیل القدر دوا ہے اور جگر کی بیماریوں میں مخصوص ہے اور اُسکا مؤلف بختیشوع ہے اور دوسرے حکماء نے اُسکے بعد بہت تصرفات کئے ہیں اور کرتے ہیں اس شربت کے متعدد نسخہ ہیں چنانچہ مشروحاً ذکر پاوینگے۔ اور اس کے نام میں یوں کہا ہے کہ حکیم بختیشوع ایک خوراک اُسکی ایک دینار کو دیتا تھا۔ لہذا شربت دینار کے نام سے موسوم ہوا۔ اور بعض کہتے ہیں کہ دینار کسوث کو کہتے ہیں۔ وہ جو اس نسخہ میں پڑتا ہے۔ لہذا باعتبار جزء کے کل کو اس کے نام سے مشہور کیا۔ جو نسخہ کہ صاحب تحفۃ المومنین نے لکھا ہے اور بختیشوع کا مؤلف ہے اور واسطے ضعف جگر اور معدہ اور عفونۃ بخارات اخلاط فاسدہ کہ اعماق بدن میں ہوں نافع ہے۔ زرشک بہدانہ تخم کاسنی ہر ایک ۱۰ مثقال عود بیخ سوسن ہر ایک ۳ مثقال تخم کشوث گلسرخ ہر ایک

قنطوریون دقیق مصطگی زعفران دارچینی پودینہ ہرایک ٣ مثقال ادویہ نیمکوفتہ اگرچہ تپ ہو آب کاسنی میں ترکریں
اور اگر واسطے خفقان کے ہو آب لیمو میں اور بہتر یہ ہے کہ تین دن پانی میں تر رکھیں جس میں کاسنی بادیان۔
شربت گاؤزبان مویز منقی برابر ہرایک ٥ مثقال جوش کیا ہوا اور بمقابلہ ہرایک رطل پانی کے ایک مثقال ریوند اور
نیم مثقال اسارون اضافہ کرکے دو رطل قند سپید کے ہمراہ قوام کریں اگر عود اور زعفران کو بعد قوام کے اضافہ کریں۔
دیگر۔ جو سدیدی میں لکھا ہے اور قریب باعتدال اور بہت نافع ہے۔ اور واسطے سدہ ماساریقا اور جگر کے
اور احشا کے نافع ہے اور ورم احشا کو مفید ہے اور پیشاب لاتا ہے اور طبیعت نرم کرتا ہے اور یرقان دور کرتا ہے اور
حرارت جگر اور معدہ شیرہ تخم خیارین کیساتھ خاصکر سکنجبین شکری کیساتھ اور حصبہ اور جدری اور بخار دموی
اور صفراوی شربت عناب اور تخم کاسنی نیمکوب کرکے ٢٠ مثقال پوست بیخ کاسنی ٣٠ درم گلسرخ پاکیزہ پندرہ
درم تخم کسوث ٥ درم ریوند اول ٤ مثقال اور ریوند اول کہ کتب قدیم میں ریوند چینی مشہور ہے۔ اور وہ غیر
راوند الدواب کے ہے ملک ہند میں ریوند خطائی سے مشہور ہے اور راوند الدواب کہ طولانی لکڑیاں ہیں اور
بکارد اور آب سے آتی ہیں۔ ریوند چینی کے نام سے مخصوص ہیں۔ بالجملہ کتب طبیہ میں معالجات انسانی میں
جس جگہ ریوند چینی مرقوم ہوا مراد اس سے ریوند خطائی ہے اور وہ گھوڑے کے سُم کے مشابہ ہے اور جو اس سے
سرخی مائل ہوتا ہے۔ اور وزنی ہوتا ہے اور کرمخوردہ نہیں ہوتا وہ اچھا ہوتا ہے اور آدمی کے نام کے اشتباہ سے
یہاں راوند الدواب استعمال کرتے ہیں اسلئے مرقوم ہوا بسلسلہ کیساتھ بالجملہ راوند کو بھی نیمکوب کریں اور پوٹلی
میں باندھکر ادویہ کے ہمراہ پانی میں بھگوئیں اور جوش کریں۔ نرم آگ پر اور بعد حصول مدعا کے صاف کریں۔
اور قند سفید ٢ رطل ملاکر قوام کریں پس اگر ایک مثقال ریوند اور باریک کرکے اس پر چھڑک دیں اور حل کریں۔
قوی الفعل ہوتا ہے۔ خوراک ٢ مثقال سے ١٥ درم تک ہے۔ یہی شراب دیناری دیار مصر اور شام اور تبریز میں مشہور ہے
نوعدیگر۔ یہی سدیدی سے کہ قرابادین مختار ابن سہل سے نقل کیا اور کہا کہ یہ نسخہ تقویت احشا اور قبض میں
کثیرالاثر ہے اور نسخہ سابق تصحیح اور تہسین میں مؤثر اور دیگر منافع میں دونوں ہمسر ہیں کسوث آب تازہ
دو رطل آب انار ترش آب زرشک آب سیب میخوش آب لیمو تازہ ہرایک نیم رطل باہم ملاکر جوش دیں اور
کف دور کریں اور ٣ رطل قند میں قوام کریں۔
نوعدیگر۔ کہ صاحب اقسرائی نے لکھا ہے۔ اور واسطے ضعف جگر کے نافع ہے۔ زرشک تخم گل ہرایک ٨ درم
تخم کاسنی ٥ درم رازیانہ پوست بیخ رازیانہ بیخ کاسنی بیخ کرفس تخم کسوث ہرایک ٣ درم اصل السوس دو درم
ریوند چینی ایک درم قند بقدر حاجت ملاکر تیار کریں۔
دیگر۔ طبیعت نرم کرتا ہے اور جگر اور دل کو قوت دیتا ہے اور سدہ کھولتا ہے اور سوء القینہ اور استسقا اور

ذات الجنب کو نافع ہے اور تشنگی بجھاتا ہے۔ تخم کاسنی نیم کوفتہ برگ گل ہر ایک ۲۰ درم پوست بیخ کاسنی تر ۴۰ درم نیلوفر گاؤزبان ہر ایک ۱۰ درم کسوث تخم کتان کے پارچہ میں پوٹلی باندھکر ۳ درم جوش کریں کہ مہرا ہو اور صاف کر کے قند ایک من ڈالکر قوام بنائیں اور ریوند اوّل دس مثقال لے کر اس میں حل کریں۔

دیگر۔ قلانسی ہے واسطے یرقان اور جگر گرم کے نافع ہے۔ ریوند ۴ درم تخم کاسنی نیمکوفتہ ۲۰ درم تخم کشوث تخم ریحان ہر ایک ۳ درم تین من پانی میں پکائیں اور صاف کریں اور ایک من قند اور چالیس درم سرکہ قوام کریں۔ خوراک ۵ا درم گلاب کے ہمراہ دیں۔

دینار دیگر۔ تلی والے کو نافع ہے۔ ریوند غاریقون فود پوست بیخ کبر پوست درخت خلاف کرنا زوغافث۔ تخم کاسنی تخم کشوث ہر ایک ۱۰ درم سرکہ اور گلاب میں کہ ہر ایک ایک رطل ہو بھگوئیں اور صبح جوش دیں اور صاف کریں اور ایک من قند کیساتھ قوام کریں۔ خوراک ۲۰ درم اور نسخہ شربت تربد کہ واسطے صلابت تلی کے نافع ہے اور صاحب قلانسی نے ذکر کیا بلا نام شربت تربد کے بعینہ یہی نسخہ ہے۔ مگر یہ کہ شربت تربد کے نسخہ میں ریوند کو تربد کے عوض لکھا ہے اور بجائے پانی کے گلاب لکھا ہے۔

شربت دینار دیگر } کہ واسطے حرارت جگر اور رفع عفونت اخلاط کے نافع ہے اور تحفہ میں مرقوم ہے۔ تخم کاسنی ۱۰ مثقال زرشک بہدانہ ۷ مثقال صندل سفید گلسرخ اصل السوس ہر ایک ۴ مثقال لک مغسول ۲ مثقال تخم کسوث ۳ مثقال جو کوٹنے کے قابل ہو اسکو کوٹ کر عرق کاسنی میں بھگوئیں پھر جوش کر کے صاف کر کے ۹۰ مثقال قند سفید کے ہمراہ قوام کریں اور اگر ریوند اضافہ کریں قوی تر ہو۔

شربت ابریشم } کہ جگر اور دماغ اور دل اور احشا اور باہ کو قوت دیتا ہے۔ اور سدہ کھولتا ہے اور استسقاء کو فایدہ دیتا ہے ادویہ باہ میں آویگا۔

شربت بزور جگر اور تلی کا سدہ کھولتا ہے اور استسقاء کو فایدہ دیتا ہے اور یرقان دُور کرتا ہے بخار ونمیں آویگا۔

شربت ریوند مفرد } جگر کو قوت دیتا ہے اور سُدہ کھولتا ہے ریوند ۲۰ درم ۳ رطل پانی میں ایک رات دن تر کریں اور نرم آگ پر جوش دے کر ۲ رطل قند سپید کیساتھ قوام کریں۔

شربت ریوند مرکب } واسطے امراض جگر اور تلی اور کھولنے سدہ اور تلیین طبیعت کے نافع ہے۔ ریوند ۲۰ درم تربد مجوف غاریقون بسفائج تخم کاسنی ہر ایک ۵ درم سونٹھ دو ثلث درم قند سفید سو درم بہ قدر حاجت دیویں۔

شربت کسوث } اصفہان میں بہت شہرت رکھتا ہے سدہ کھولتا ہے اور ملیّن طبع ہے اور مقوی جگر اور معدہ ہے اور واسطے تپوں مرکبہ اور سوء القینہ کے مفید ہے تخم کشوث رازیانہ تخم کاسنی گل کسوث تخم خیارین۔

تخم خربزہ کرمک پوست بیخ کاسنی ہر ایک ۳ مثقال بیخ رازیانہ گلسرخ انیسون ہر ایک ۲ مثقال قند سپید شیر خشت ۱۰ مثقال بدستور تیار کریں اور دس مثقال تک شیرہ تخم کاسنی اور تخم خربزہ اور آب کاسنی کے ہمراہ استعمال کریں۔

شربت افسنتین کہ واسطے ضعف جگر اور سوء القنیہ کے نفع رکھتا ہے۔ ایک نسخہ ادویہ سر میں گذرا۔ اور ایک نسخہ معدہ میں گذرا۔

دیگر کہ واسطے ضعف جگر اور معدہ کے کہ خشکی طبع اور حرارت مزاج کے ساتھ ہو بہت نافع ہے۔ افسنتین ۲ مثقال گلسرخ ۴ مثقال تمرہندی ۱۰ مثقال ترنجبین ۳۰ مثقال ادویہ جوش کرکے صاف کرکے ترنجبین اُس میں حل کرکے اور صاف کرکے قدرے پکا کر نوش کریں۔ سب ایک خوراک ہے۔

دیگر کہ سوء القنیہ کو نافع ہے اور دو تین بار دست لاتا ہے۔ افسنتین رومی ۲ درم گلسرخ ۳۰ درم تربد مجوف ۲ درم سنبل ۴ درم ۶ رطل پانی میں پکائیں کہ ثلث رہے اور نیم رطل قند سپید ملا کر قدرے قوام میں لائیں۔ خوراک ۳ درم

دیگر جگر اور معدہ کی بیماریوں اور التہاب کے لئے اور غلظ تلی اور یرقان کیواسطے کہ حرارت سے پیدا ہو اور واسطے ریاح اور قولنج حار کے اور کھولنے سدہ کے اور نکالنے اخلاط کے پیشاب کے راہ سے نافع ہے افسنتین کو ایک رات دن آب یا عرق کاسنی میں ترکریں اور قند سفید یا شہد ڈالکر قوام کریں۔

شربت ہندبا جس کا نام شربت مدبر ہے واسطے امراض جگر اور کھولنے سدہ اور اصلاح مزاج جگر کے نافع ہے۔ پوست بیخ کاسنی پوست بیخ رازیانہ ہر ایک ۳۰ درم تخم کاسنی ایک اوقیہ ثمرہ طرفا گاؤزبان اصل السوس مقشر تخم کسوث بزرقطونا تخم خطمی ہر ایک ۱۰ درم شکاعا بادآورد ہر ایک ۵ درم لک مغسول ۱۴ درم انبرباریس صندل سفید حشیش غافث افسنتین رومی ہر ایک ۳ درم اسارون ایک مثقال کوفتنی کو نیم کوب کریں اور بہت پانی میں ایک رات دن بھگوئیں اور صاف کرکے ۵ رطل قند سپید اور سو درم آب مروق کاسنی اور نیم رطل سرکہ اور نیم رطل گلقند اور دو اوقیہ آب لیموی اخضر اور ۳ اوقیہ آب رازیانہ قوام میں لائیں اور بعد اتارنے کے ریوند چینی ایک مثقال کوٹ چھانکر ملائیں اور دوسرے نسخہ تپ میں آویں گے۔

نشافہ کہ استسقاء طبلی کو نافع ہے اور انتڑیوں کی باد کو دور کرتا ہے۔ آب حرمل رازیانہ تخم کرفس تربد سفید بورہ ارمنی ہر ایک ایک درم شکر سرخ ۵ درم آب سداب میں نشاف بنائیں۔

ضماد شعیر جگر کے ورم کو نافع ہے جو کوٹ کر سرکہ میں ترکریں تاکہ مہرا ہو ۶ درم طباشیر سفید فوفل ہر ایک ۵ درم افسنتین گلسرخ قصب الذریرہ صندل سفید نشاستہ مامیثا ہر ایک ایک درم کوٹ چھانکر گلاب کیساتھ جگر پر رکھیں۔

ضماد جو کے آٹے کا کہ استسقاء زقی کو اور اُس استسقاء کو کہ اُسمیں حرارت ہو نافع ہے۔ آرد جو سعد پشک گوسفند کہنہ بورہ ارمنی گل ارمنی مساوی کوٹ چھانکر سرکہ کیساتھ ضماد کریں۔

ضماد سداب نفخہ تلی اور اُسکی صلابت کو نافع ہے۔ سداب ۱۰ درم بورہ ارمنی پودینہ ہرایک ۳ درم۔ اشق ۷ درم
پُرانے سرکہ میں ضماد کریں ٭

ضماد اشق صلابت تلی کو نافع ہے۔ اشق مقل بورہ ارمنی نمک ہندی ہرایک ۴ درم اشنہ کزمازج ہرایک
چھ درم سداب ۷ درم گوگرد ۲ درم انجیر ۱۰ عدد کو سرکہ میں پکائیں اور اشق اور مقل اُس میں
گلائیں اور باقی ادویہ کوٹ چھانکر اضافہ کریں اور ضماد کریں ٭

دیگر۔ اشق تیز سرکہ میں حل کریں اور رکھیں ٭

ضماد انجیر تلی کی سختی کو نافع ہے۔ مقل دو درم اشق ایک درم باقلا مقشر کرسنہ نخود اکلیل الملک برگ حلبہ
بابونہ ترمس بالچھڑ ہرایک ۵ درم انجیر زرد ۲۴ درم انجیر کو سرکہ میں پکائیں اور مقل اور اشق کو سرکہ میں
گلائیں اور باہم ملائیں اور ادویہ کوٹ چھانکر روغن سداب یا روغن بادام یا روغن بابونہ میں گوندہکر ضماد کریں ٭

ضماد مادہ۔ سخت تلی کو نرم کرتا ہے۔ خاکستر چوب انگور خاکستر سک بز سب برابر سرکہ میں گوندہکر ضماد کریں ٭

ضماد افسنتین کہ تلی کو قوت دیتا ہے۔ افسنتین سنبل کزمازج قرومانا اصل فقاح اذخر بیخ کبر گلسرخ مقل نرم
کرتیں اور آب برگ پودینہ طرفا یا آب سداب میں ملاکر اور سرکہ ڈالکر ضماد کریں ٭

ضماد فیلغریوس۔ درد جگر اور اُس کے ورم کو نافع ہے ٭

ضماد صندلین۔ واسطے حرارت جگر کے **ضماد اصطمخیقون** واسطے برودت جگر اور تلی کے اور اکثر ضماد
کہ واسطے صلابت اور اورام جگر اور تلی کے مفید ہیں۔ معدہ کی بحث میں ذکر ہوئے ٭

ضماد سنبل سوءمزاج بارد جگر کو نافع ہے اور بیماریوں میں کہ قرص زراوند مستعمل ہو کام میں لیجائیں سنبل
مصطگی قصب الذریرہ اذخر زعفران مر سب برابر لیں اور مصطگی اور مر کو شراب میں حل کریں اور
دوسری ادویہ کوٹ چھانکر اُس میں گوندہیں اور ضماد کریں اور سرد غذا ترک کریں ٭

طلاء کہ ورم گرم جگر کو نافع ہے۔ بنفشہ گل خطمی آلوچہ ہرایک ۷ درم گلسرخ ۴ درم صندل سفید و سرخ بابونہ اکلیل الملک
تخم کاسنی تخم کسوث نیلوفر ہرایک ۲ درم شیاف مامیثا ۳ درم ریوند چینی ایک درم سنبل نیم درم کوٹ چھانکر گلاب اور
آب کاسنی میں طلاء کریں۔ اور جاننا چاہیئے کہ جو دوا جگر اور تلی پر ضماد کریں معدہ غذا سے خالی ہو اور جو شدید التحلیل
ہو ہرگز جگر پر نہ رکھنا چاہیئے بخلاف تلی کے کہ وہاں مضائقہ نہیں ہے اور جو ضماد تلی پر کریں واسطے تحلیل اورام اور
نرمی صلابات کے کہ وہ دو ساعت سے زیادہ نہ چھوڑیں اور بعد دور کرنے دوا کے اُس محلل کو بابونہ اور کبریت بگھے شاندہ
سے دھوئیں اور روغن ملیں ٭

طلاء کہ استسقاء لحمی کو نافع ہے۔ ورمنہ ترکی صدف سوختہ بورہ ارمنی گل ارمنی سرگین کہنہ گاؤ مساوی سرکہ میں طلاء کریں

طلاء کہ مستسقی کے ہاتھ پاؤں کے ورم کو نافع ہے اور ہر نرم ورم کو سرکہ تیز اور روغن گل دونوں ملائیں اور طلاء کریں اور مُولی کے پتّے اُس پر رکھیں اور باندھ دیں ؛

طلاء ورم نرم کو کہ بعد بیماری دراز کے مُنہ اور آنکھ اور پاؤں پر پیدا ہو جاتا ہے دُور کرتا ہے ۔ صبر اقاقیا اقسیا ماشیا مرکی زعفران رسوت گل ارمنی کوٹ چھانکر سرکہ میں طلاکریں ۔ مکوئے سبز کے عرق میں ؛ فوونجی ورد جگر اور

قرص زرشک کبیر واسطے استسقاء اور ورم جگر کے نافع ہے ؛

قرص سنبل ۔ ورم صلب جگر کو مفید ہر دو معدہ میں گذر ے ؛

اور دیر معدہ میں گزرا ہو مروڑ کو نافع ہے

قرص زرشک صغیر کبیر کے قریب النفع ہے اور واسطے تپوں محرقہ اور جگر گرم کے مفید ہے ۔ زرشک منقی ۵ درم ۔ تخم کاسنی ۔ تخم خرفہ مغز تخم خیارین ہر ایک ۳ درم گلسرخ ۵ درم ریوند چینی بالچھڑ ہر ایک ایک درم ۔ لعاب اسبغول میں قرص بنائیں ۔ خوراک دو درم سکنجبین کے ساتھ ؛

قرص زرشک بارد واسطے گرم بیماریوں جگر کے اور پیاس کے اور حرارت اور رنگ کی زردی اور فساد مزاج گرم کے نافع ہے ۔ زرشک ۱۰ درم ۔ تخم کاسنی خرفہ تخم خیارین ہر ایک ۳ درم گل سُرخ طباشیر ہر ایک ۵ درم ریوند لک تخم کرفس ہر ایک ایک درم سنبل نیمدرم کوٹ چھانکر ہر قرص بمقدار ایک مثقال بنائیں خوراک ایک قرص سکنجبین سکری کے ہمراہ کہ ترش ہو یا آب انار کے ہمراہ ؛

قرص زرشک دیگر کہ استسقاء کو نافع ہے ۔ اور ابن ذکریا استعمال کرتا تھا عصارہ انبرباریس لک مغسول گلسرخ ریوند عصارہ کاسنی زرشک تخم کشوث برابر کوٹ چھانکر قرص بنائیں ۔ ہر قرص دو درم کے ۔ وزن خوراک ایک قرص ؛

دیگر ۔ کہ گرمی جگر کو نافع ہے ۔ عصارہ انبرباریس ۱۰ درم ۔ تخم خرفہ مغز تخم خیار ہر ایک ۳ درم گلسرخ ۲ درم ریوند ایکدرم سنبل نیمدرم قرص بدستور بنائیں ۔ خوراک ۲ درم سکنجبین یا آب انار کیسا تھ اور اگر کھانسی بھی ہو تو گوند ببول نشاستہ کتیرا ہر ایک ایکدرم رب السوس نیمدرم زیادہ کریں اور شربت بنفشہ کے ہمراہ دیں ؛

دیگر ۔ جگر گرم کو نافع ہے ۔ زرشک منقی ۵ درم رب السوس یک نیمدرم تخم خیارین تخم کاسنی تخم خرفہ ہر ایک دو نیمدرم گلاب میں قرص بنائیں ۔ خوراک ۲ مثقال سکنجبین اور آب کاسنی اور مکو کے ہمراہ ؛

دیگر ۔ ورم تپ گرم جگر اور پیاس شدید کو نافع ہے اور مسہل نہیں ہے لیکن اسکی شان یہ ہے کہ مادہ کو دور کرتی ہے اور منقسم کرتی ہے ۔ اُس کے اعضاء پر ہر عضو اپنے حصّہ کو تحلیل کرتا ہے ۔ عصارہ زرشک اصل السوس ترنجبین ہر ایک ۴ درم زراوند یعنی گلاب کا زیرہ ۷ درم بالچھڑ مصطگی حشیش غافث طباشیر ہر ایک ۲ درم مغز تخم خیار ۳ درم لک بسد ریوند زعفران ہر ایک ایک درم عصارہ انبرباریس ترنجبین آب کاسنی مروق میں حل کریں اور ادویہ ملائیں اور

ہر قرص دو درم کے اور نیم درم کی مقدار بنائیں۔ خوراک ایک عدد ہے۔

قرص زرشک کبیر زرشک منقی حدیث رب السوس زراوند مغز تخم خیار مغز تخم خربزہ ہر ایک ۳ درم مصطگی بالچھڑ عصارہ غافث فوہ الصبغ لک مشستہ افسنتین اسارون فقاح اذخر تخم شاہترہ تخم کشوث تخم کاسنی ریوند چینی یا ترکی طیب زعفران طباشیر ہر ایک دو درم ترنجبین کو آب کاسنی مروق میں حل کریں اور ادویہ کوٹ چھانکر اس میں گوندھیں اور ہر قرص دو درم کا بنائیں۔ خوراک ایک عدد اور ایک نسخہ میں زرشک ۱۵ درم ہے اور دوسری اجزا برابر رہیں۔

قرص زرشک حار جگر کے درد کو کہ سردی سے ہو فایدہ مند ہے۔ زرشک منقی ۵ درم لک مغسول ریوند سنبل عصارہ غافث انیسوں مصطگی ہر ایک ایکدرم قرص بنا کر بزور کے جوشاندہ کے ہمراہ دیں۔

قرص ریوند۔ ورم جگر اور صلابت جگر اور تلی و تپوں کہنہ کو نافع ہے۔ ریوند ۶ درم فوہ لک مغسول ہر ایک ۲ درم تخم کرفس انیسوں عصارہ غافث ہر واحد ایک درم کوٹ چھانکر آب خالص میں قرص بنائیں اور اغراض میں ریوند ۸ درم فوہ لک ہر ایک ۴ درم تخم کرفس انیسوں غافث ہر ایک ۳ درم لکھا ہے اور کہا ہے کہ سکنجبین کیساتھ گوندھیں خوراک ایک مثقال اور لکھا ہے کہ زخم اور ضربہ کو کہ جگر اور تلی پر پہنچے فایدہ مند ہے۔

قرص ریوند سوء مزاج سرد جگر اور انطلاق بطن اور انتفاخ پلکوں اور ہاتھ پاؤں کو نافع ہے اور فساد تخمہ کے بعد بخاروں دراز کے ہوتا ہے دفع کرتا ہے۔ ریوند ۱۰ درم بالچھڑ ۵ مصطگی عصارہ غافث افسنتین رازیانہ انیسوں ہر ایک دو درم ہر قرص ایک مثقال کا بنائیں۔ خوراک ایک قرص سکنجبین عسلی کے ساتھ دیویں اور جانو کہ ریونداون اقراص میں جو جگر سے مخصوص ہیں بمنزلہ گل سرخ کے ہے جس طرح کہ وہ اقراص معدہ میں ہے اور فنجنگشت اقراص تلی میں۔

دیگر۔ استسقاء طبلی کو نافع ہے۔ ریوند لک مغسول ہر ایک ۲ درم مغز تخم خربزہ ۳ درم تخم کاسنی تخم کسوث رب السوس ہر ایک ایک مثقال رازیانہ گلسرخ ہر ایک ۵ درم کوٹ چھان کر اقراص بنائیں۔ خوراک ایکمثقال آب کاسنی یا سکنجبین کیساتھ اور اگر کھانسی یا استسقاء بارد ہو مطبوخ زوفا آب رازیانہ اور تخم کرفس کیساتھ دیں۔

قرص دیگر سوء مزاج گرم جگر کو نافع ہے اور تشنج اور زخم امعا کو فائدہ مند ہے۔ ریوند زرشک تخم کاسنی مساوی کوٹ کر آب بارتنگ میں قرص بنائیں اور سایہ میں خشک کریں اور کھلائیں۔

دیگر کہ واسطے امراض جگر کے نافع ہے اور اسہال کو منع کرتی ہے۔ ریوند لک مغسول ہر ایک ۳ درم طباشیر گلسرخ ہر ایک ۴ درم تخم حماض ۵ درم زعفران نیم درم بقدر دو درم قرص بنائیں۔ خوراک ایک قرص۔

دیگر جگر سرد کو نافع ہے ریوند ۱۰ درم سنبل مصطگی غافث افسنتین انیسوں رازیانہ ہر ایک ۲ درم آب رازیانہ میں قرص بنائیں

قرص غافث - یرقان اور درد جگر اور تلی اور تپ ربع اور تپوں کہنہ کو نافع ہے اور سدہ کھولتی ہے - عصارہ غافث ۲۰ درم - بالچھڑ ۲ درم طباشیر ۴ درم پانی میں قرص بنائیں ﴿

دیگر کہ درد جگر اور یرقان اور تپوں کہنہ کو نافع ہے - عصارہ غافث زرور لک مغسول ہر ایک ایک درم تخم خرفہ دو درم طباشیر نیم درم رب السوس چہارم درم آب کاسنی میں قرص بنائیں ﴿

قرص شبرم } استسقائے زقی کو نافع ہے - شبرم ہلیلہ زرد دونوں برابر کوٹ چھانکر قرص بنائیں - خوراک ایک دانگ سکنجبین کے ہمراہ اور بتدریج ایک درم تک زیادہ کریں - ہفتہ میں ایکبار کافی ہے اور ایک نسخہ میں مر بھی داخل ہے وزن میں برابر ہے ﴿

قرص لک } استسقاء لحمی کو نافع ہے اور سدہ کھولتی ہے - لک مغسول ریوند ہر ایک ۳ درم اسارون زراوند گرد جنطیانا بالچھڑ مصطگی تخم کرفس انیسوں نانخواہ اذخر ابہل مغز بادام تلخ قسط فوہ افسنتین عصارہ غافث ہر ایک ۲ درم فلفل زنجبیل ہر ایک ایک درم خوراک ایک مثقال ماء الاصول کے ساتھ ﴿

قرص لک } یہی عمل کرتی ہے - لک مغسول فوہ تخم کرفس عنب الثعلب ہر ایک ایک درم رازیانہ انیسوں دو تو ہر ایک ایکمثقال تخم کاسنی تخم کسوث ہر ایک ۲ درم کوٹ چھانکر قرص بنائیں ﴿

قرص افسنتین } کہ برودت جگر کو نافع ہے اور سدہ جگر اور تلی کا کھولتی ہے اور عسر البول اور بخار بلغمی کو فایدہ مند ہے - افسنتین تخم کرفس اسارون مغز بادام مساوی آب خالص میں بنائیں - خوراک ایکمثقال ﴿

دیگر جگر کی اصلاح کرتی ہے اور یرقان دفع کرتی ہے - اور اگر ابتدائے استسقا میں کام میں لائیں - تو اُسکے قائم ہونیکی مانع ہے - افسنتین ۶ درم عصارہ غافث رازیانہ تخم سرمق ہر ایک ۵ درم لک مغسول ریوند چینی ہر ایک ۳ درم تخم کاسنی ۱۰ درم تخم کسوث ۸ درم تخم کرفس ۴ درم کوٹ چھانکر قرص بنائیں یا سفوف کریں اور ایکبار سکنجبین سے دیں اور ایکبار آب عنب الثعلب سے ﴿

قرص کبیر } تلی کی صلابت دُور کرتی ہے اور تلی کے نیچے جو ریح بند ہو جائے سرعت سے تحلیل کرتی ہے - پوست بیخ کبر حب الفقد ہر ایک ۱۰ درم اسقوطرقندریون ۷ درم زراوند طویل برگ سداب حرف تخم شونیز اشق ہر ایک ۳ درم - اشق سرکہ میں حل کریں - اور ادویہ پانی کے ساتھ گوندھیں ہر قرص ۲ درم کے بنائیں خوراک ایک قرص سکنجبین کے ساتھ مگر عسلی ہو یا ماء الاصول کے ساتھ ﴿

قرص کبر } کہ تلی کے درد کو نافع ہے اور سدہ کھولتا ہے - پوست بیخ کبر اشق ہر ایک ۲ درم زراوند طویل ۴ درم تخم فرنجمشک ہر ایک درم اشق سرکہ میں حل کریں اور ادویہ کوٹ چھانکر اسمیں گوندھکر قرص بنائیں ﴿

دیگر یہی عمل کرتی ہے - پوست بیخ کبر ۴ درم تخم فنجنکشت فلفل سیاہ اسارون زراوند طویل ہر ایک ۱۰ درم -

زعفران نیمدرم کوٹ چھان کر آب کاسنی کے ہمراہ قرص بنائیں اور سکنجبین کیساتھ کہ بزوری ہووے بطریق لعوق اور ایک نسخہ میں ایرسا و سنبل ہر ایک دو درم بڑھایا ہے۔ اور اگر ۴ درم استقولوقندریون بڑھاویں تو اُسکا نام **قرص استقولوقندریون** ہوتا ہے ✤

قرص انیسوں ابن اسحاق کی تالیف ضعف جگر کو نافع ہے۔ انیسوں افسنتین ایسارون تخم کرفس مغز بادام مقشر مساوی کوٹ چھانکر پانی میں قرص بنائیں اور سکنجبین سے کھائیں ✤

دیگر ضعف جگر اور تپ بلغمی کو نافع ہے۔ انیسوں افسنتین مغز بادام تلخ بالچھڑ صبر ہر ایک ۴ درم عصارہ غافث سادج ہندی اسارون ہر ایک ۳ درم مصطگی تخم کرفس ہر ایک ایک درم گلاب میں قرص بنائیں۔ خوراک ایک درم افسنتین کے جوشاندہ کیساتھ ✤

قرص خردل تلی کے درد کو کہ باد سے ہو دُور کرتی ہے حب الرشاد پانچ سیر سرکہ اور پانی میں ایک رات دن تر کریں بعدہ برگ سداب خشک ایک سیر اس میں ملائیں اور ایک روز رکھیں پھر کوٹیں اور قرص باندھکر تنور نیمگرم پر سخت کریں۔ تاکہ بریان ہو لیکن جلنے نہ دیں پھر نرم کوٹیں اور ہر صبح دو درم سکنجبین سے دیں ✤

قرص ایرسا تلی سخت کو نرم کرتی ہے۔ ایرسا ۴ درم فلفل سپید اشق ہر ایک دو درم اشق کو سرکہ میں حل کریں اور باقی ادویہ کوٹ چھانکر ملائیں اور قرص بنائیں سکنجبین کے ہمراہ ۲ درم خوراک اور اغراض میں مرقوم ہے۔ ہرمز کہتا ہے۔ کہ مؤلف نے اس قرص مذکور کی دھونی دی تھی۔ تین روز تک ہرن کو بعدہ جب ذبح کیا تو تلی گل گئی تھی ✤

قرص فنجنکشت سُدہ جگر اور تلی کا کھولتی ہے۔ تخم فنجنکشت تخم کاسنی خرفہ مغز تخم کدو مساوی کوٹ چھانکر سکنجبین میں ملاکر قرص بنائیں اور ایک نسخہ میں مغز تخم کدو چھوڑ دیا ہے۔ اور کہا کہ ترنجبین میں گوندھیں اور ایک نسخہ میں کزمازج بھی داخل ہے ✤

دیگر۔ تلی کے درد کو کہ تپ اور حرارت کیساتھ ہو نافع ہے۔ تخم فنجنکشت کزمازج ہر ایک ۱۰ درم تخم کاسنی تخم خرفہ ہر ایک ۵ درم کوٹ چھانکر قرص بنائیں۔ خوراک ۳ درم سے ۴ درم تک سکنجبین کے ہمراہ ✤

دیگر۔ تلی کی سختی کو کہ حرارت کیساتھ ہو نافع ہے۔ حب الفقد گلسرخ طباشیر تخم خرفہ مغز تخم خربزہ مغز تخم کدو تخم کاسنی ہر ایک ۱۰ درم۔ لک ریوند ہر ایک ۳ درم کافور نیمدرم۔ خوراک ایک درم سے ایک مثقال تک سکنجبین بزوری کے ساتھ اور بچے کو نیم درم ✤

دیگر۔ کہ سُدہ اور غلظ تلی کو نافع ہے اور جب دینا چاہیئے کہ حرارت نہ ہو یا کمتر ہو۔ حب الفقد ۱۰ درم تخم کاسنی ۵ درم۔ تخم خرفہ پوست بیخ کبر تخم کرفس ہر ایک ۴ درم عذبہ کزمازج ۴ درم قرص بنائیں اور جہاں حرارت ہو

کرفس اور کبر چھوڑ دیں اور غذا بھی کو بھی دس درم کریں +

فوہ۔طحال کو نافع ہے۔فوہ دو دار ۱۰ درم ایرسا پوست بیخ کبر زراوند طویل ہر ایک ۲ درم سکنجبین میں قرص بنائیں اور انیسوں کے جوشاندہ کے ہمراہ کھائیں +

قرص ماذریون۔استسقاء کہ حرارت اور قبض سے ہو نفع رکھتی ہے اور زرد آب نکالتی ہے۔ماذریون مدبر آرد جو پوست ہلیلہ زرد شکر طبرزد مساوی کوٹ چھانکر ایک مثقال جلاب یا شربت بنفشہ کے ساتھ دیں +

دیگر۔استسقاء زقی حار کو نافع ہے اور اسہال زرد پانی کا کرتی ہے ماذریون مدبر غاریقون عصارہ غافث ہر ایک یک درم اور ۴ دانگ تخم کاسنی ۱۰ درم گلسرخ مغز خیار ایک ۲ نیم درم سب ۱۰ قرص بنا کر ایک قرص سکنجبین یا شربت پوست بیخ کاسنی کیساتھ دیں +

قرص طباشیر اکبر گرم استسقاء اور فساد جگر اور تلی کو کہ اسہال کیساتھ ہو نافع ہے۔طباشیر گلسرخ گلنار زرشک سماق کزمازو تخم حماض تخم کاسنی تخم فرنجمشک تخم خرفہ ہر ایک ایکدرم سعد فقاح اذخر انیسوں سنبل ریوند لک پوست بیخ کبر افیون ہر ایک نیم درم کافور ایک دانگ قرص بنائیں۔خوراک ۲ درم +

قرص کافور واسطے گرم بیماریوں جگر کے نفع تمام رکھتی ہے حمیات میں آویگی +

قرص مقل کی اورام سخت جگر کو نافع ہے مقل ۳ درم بالچھڑ ۲ درم زعفران مر ہر ایک ایکدرم قسط مغز بادام تلخ ہر ایک یک نیم درم مصطگی ۲ درم دنیم مقل کو شراب میں حل کریں اور قرص بنائیں خوراک ۳ درم آب کاسنی کے ہمراہ اگر حرارت کیساتھ ہو ورنہ ماءالاصل یا شراب یا آب کرفس یا آب رازیانہ کیساتھ دیں +

قرص ورد کی دوائے شریف ہے اور جگر اور معدہ کو قوت دیتی ہے اور اسکی رطوبت پاک کرتی ہے اور سدہ جگر اور تلی کا کھولتی ہے اور بخاروں بلغمی کو نفع دیتی ہے۔گلسرخ صاف ۱۰ درم اصل السوس ۶ درم سنبل ۳ درم مصطگی طباشیر ہر ایک ایکدرم گلاب میں قرص بنائیں۔خوراک ۲ درم +

قرص کزمازو کی جالینوس کی ترکیب ہے سخت تلی کو گلاتی ہے۔کزمازو ۴ مثقال فلفل سپید سنبل اسارون۔اشق ہر ایک ۲ مثقال اشق کو عنصل کے سرکہ میں حل کرکے دوائیں اسمیں ملائیں اور قرص بنائیں۔خوراک ایک مثقال سکنجبین کے ہمراہ +

قرص غاریقون کی تلی غلیظ کو گلاتی ہے۔غاریقون گلسرخ ہر ایک ۸ درم طباشیر زرشک ہر ایک ۱ درم سنبل عصارہ غافث لک غسول ریوند چینی پوست کبر سرکہ میں ترکیا ہوا اور خشک کیا ہوا ایک نیم درم کوٹ چھانکر قرص بنائیں۔خوراک ڈھائی درم سکنجبین کیساتھ +

قرص استسقاء گلسرخ ۳ درم عود بالچھڑ مصطگی سلیخہ فقاح اذخر دار چینی افسنتین رومی ہر ایک ایکدرم قرص بنائیں

دیگر۔افسنتین مغز بادام تلخ اسارون انیسوں غاریقون مساوی قرص بنائیں +

قرص سقولوقندریون۔ تلی کو نافع ہے قرص کبیر کے ذیل میں گذرے +

کلکلانج کی ایک جلیل القدر ترکیب ہے اور واسطے بیماریوں جگر اور تلی کے مفید ہے اور اہل ہند کی مؤلفات سے ہے۔ اسکے نسخے کثیر ہیں۔ چنانچہ مشروحاً ذکر ہوں گے +

کلکلانج استسقاء۔ سوء مزاج جگر اور تلی کو نافع ہے اور معتدل ہے۔ فقاح اذخر بالچھڑ اسارون فطراسالیون ہر ایک ۳ درم غافث لک ریوند ہر ایک ایک درم و نیم تخم کاسنی مقشر تخم خیار ہر ایک ۱ درم خوراک ایک مثقال +

دیگر۔ استسقاء کو نافع ہے اور معتدل اور ثابت ابن قرہ کی تالیف برگ مازریون مدبر پوست ہلیلہ صغر غاریقون ہر ایک ۵ درم عصارہ افسنتین ۳ درم ایرسا گلسرخ مغز خیارین تخم کاسنی رب السوس ہر ایک دو درم ترنجبین منقی فلوس املتاس قند سپید ہر ایک ۱۵ درم۔ ان تینوں کو پانی میں حل کریں اور پکائیں کہ غلیظ ہو پھر اور ادویہ کوٹ کر ملالیں۔ خوراک ۲ درم سے ۳ درم تک۔ ترکیب نسخہ ثابت ابن قرہ میں گذری +

ایضاً حار۔ مازریون مدبر غاریقون ہلیلہ زرد سکبینج ہر ایک ۵ درم ایرسا ۳ درم ریوند عصارہ غافث انیسون ہر ایک ۲ درم شہد میں ملائیں۔ خوراک ۳ درم سے ۴ درم تک +

ایضاً فیروزی کی استسقاء اور برودت معدہ اور پتوں کہنہ اور بلغمی کھانسی اور دمہ اور قولنج اور صرع اور تلی اور سلعہ بلغمی اور بہق اور اختناق رحم کو فائدہ مند ہے، اور پیشاب کھولتی ہے۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ زرد آملہ مقشر ہر ایک ۷ درم مرچ سیاہ سونٹھ فلفلمویہ نمک سانبھر نمک سُرخ نمک ہندی سیاہ نمک اندرانی نمک طبرزد خمر لسان العصافیر شیطرج ہندی سعد ہندی خیربوا قرفہ لونگ صعتر برنگ کابلی مقشر شونیز حب النیل زیرہ سیاہ سازج ہندی تخم کرفس کشنیز خشک ہر ایک ۵ درم تربد سفید ایک سو پچاس درم فلوس املتاس دس درم مویز منقے نیم من شیرہ آملہ ایک من مویز اور آملہ کو چھ من پانی میں پکائیں کہ دو من رہے اور چھانیں اور املتاس اُس میں حل کریں۔ اور تین من قند بھی اُسمیں ڈالیں، اور نیم من روغن کنجد ملائیں اور جوش کریں تا کہ قوام پر آ جائے اور کوٹ چھان کر ادویہ ملائیں۔ خوراک ۵ درم شیر یا آب گرم کے ہمراہ +

معجون کلکلانج کی استسقاء والوں اور تلی اور ورم معدی کو نافع ہے اور طبع نرم کرتی ہے۔ لک مغسول سنبل گلسرخ وج قو فطراساروں فوہ ریوند نمک ہندی ایرسا غاریقون ہر ایک ۶ درم کمازریوس زیرہ سیاہ سیسالیوس زراوند طویل اساروں عود بلسان مصطگی خبطیانا برنگ مقشر سلیخہ ہر ایک ۴ درم سونٹھ۔ حب النیل خیربوا قرفہ لونگ دارفلفل نمک اندرانی نمک نفطی نمک خمیر کشنیز خشک عصارہ غافث عصارہ افسنتین سعد اذخر ہر ایک ۵ درم تخم کسوث تخم سرمق رب السوس سقمونیا ہر ایک ۱۰ درم قسط تخم کرفس وج انیسوں رازیانہ ہر ایک ۲ درم تربد مجوف ۱۵۰ درم سب کو کوٹیں اور پارچہ بیز کریں۔ پھر ہلیلہ سیاہ پوست ہلیلہ ہر ایک ۱۵ درم لیں آملہ ایک من اور نیم

اور املی ۵۰ درم مویز منقی ایک رطل ان پانچوں کو ۱۵ من صاف پانی میں جوش کریں تاکہ چہارم رہے۔ پھر صاف کر کے فلوس خیار شنبر ایک رطل اُس میں حل کریں۔ اور صاف کریں۔ اور دو من قند سپید ملائیں اور قوام بنائیں۔ پھر ماذریون مدبر ۲۰ درم لائیں اور تین اوقیہ روغن بادام اور ایک رطل پانی میں پکائیں تاکہ پانی جلجائے اور روغن باقی رہے۔ یہ روغن معہ ۳۰ استار روغن کنجد کے ادویہ مرقومہ میں ڈالیں اور ملیں تاکہ چرب ہوں پھر قوام مذکور میں ملائیں۔ خوراک ۴ سے ۵ درم تک اونٹ کے دودھ یا آب عنب الثعلب میں یا ماء الجبن میں +

معجون حب الغار } نسخہ محمد ذکریا استسقاء طبلی اور قولنج ریحی اور مغص اور تمدد شکم اور سب امراض ریحی کہ اُن کے ساتھ حرارت نہ ہو نافع ہے۔ سداب خشک ۵ درم۔ نانخواہ زیرہ کرمانی کاشم شونیز صعتر کردیا فطراسالیون مغز بادام تلخ فلفل دار فلفل پودینہ حب الغار جند بیدستر ہر ایک ۲ درم جاؤشیر ۳ درم سکبینج ۴ درم گوندوں کو شراب میں حل کریں اور ادویہ کوٹ چھانکر داخل کریں اور شہد میں ملائیں۔ خوراک ۲ مثقال +

معجون گل } جگر کے ورم کو نافع ہے۔ گلسرخ ۴ درم بیخ سوسن ۷ درم ریوند لک مغسول ہر ایک ایک مثقال و نیم سلیخہ زعفران ہر ایک ۳ درم مر نیم مثقال زعفران کو سرکہ میں حل کریں۔ اور باقی ادویہ کوٹ چھانکر ملائیں اور شہد میں گوندھ لیں +

معجون اصطمخیقون } تباہی مزاج اور درد معدہ کو نافع ہے اور تباہی مزاج الطباء کے نزدیک سوء القنیہ کو کہتے ہیں اور استسقاء کو قسط حماما سنبل سلیخہ مصطگی ہر ایک ۱۲ درم۔ زراوند طویل فلفل سیاہ تخم کرفس تخم شبت انیسوں نانخواہ زیرہ سیاہ دوقو فطراسالیون کاشم اسارون۔ افسنتین انجدان۔ پودینہ۔ نعناع ہر ایک ۴ درم کوٹ چھانکر شہد میں ملائیں +

معجون جنطیانا } صلابت جگر اور تلی اور درد معدہ اور گردہ اور مثانہ کو نافع ہے اور سُدہ کھولتی ہے۔ جنطیانا رومی فلفل سیاہ ہر ایک ۱۰ درم قسط سافج ہندی سنبل ریوند ہر ایک ۷ مثقال شہد چند خوراک ۲ درم آب سلاب کے ساتھ +

معجون افسنتین } درد جگر اور معدہ کو کہ سردی سے ہو دور کرتی ہے۔ اور استسقاء کو نافع ہے۔ افسنتین انیسوں تخم کرفس مغز بادام تلخ مساوی شہد چند۔ خوراک ۱۰ درم +

معجون جالینوس } واسطے سُدہ جگر اور برودت گردہ اور مثانہ اور اصلاح حال بدن اور امراض بلغمی اور ریاح جگر اور تلی کو نافع ہے۔ فلفل سپید فلفل دراز ہر ایک ۴ درم قسط بحری بالچھڑ عود بلسان قصب الذریرہ تخم ورد سونٹھ سعد خولنجاں قرنفل دارچینی سلیخہ اسارون زعفران مصطگی ہر ایک ۱۰ درم کوٹ چھانکر شہد میں معجون بنائیں +

معجون جالینوس کہ کامل الصناعہ سے منقول ہے۔ فلفل سیاہ و سفید حماما سافج ہندی تخم کرفس انیسوں عاقرقرحا تخم انجرہ تخم سداب کوہی قسط بحری بالچھڑ قصب الذریرہ زعفران ہر ایک ۵ مثقال شہد میں بنائیں ٭

دیگر کہ امراض جگر میں اس سے زیادہ کوئی معجون نافع نہیں ہے۔ مویز منقی ۲۵ درم زعفران ایک درم قصب الذریرہ دارچینی ہر ایک ۲ درم مقل ازرق دو نیم درم ترنجبین ۱۶ درم مرمکی ۴ درم مقل کو شراب انگوری میں حل کریں۔ اور ادویہ کوٹ چھانکر سب کو شہد میں ملائیں۔ خوراک ایک مثقال۔ اور اگر حرارت غالب ہو افیون اور بزرالبنج ہر ایک ایکدرم زیادہ کریں ٭

معجون مشک کہ درد جگر اور ضعف معدہ کو نافع ہے اور سدہ کھولتی ہے اور سخت ورموں کو جگر اور معدہ کے تحلیل کرتی ہے۔ مشک سلیخہ بالچھڑ سازج لک مغسول ریوند جنطیانا رومی ہر ایک دو درم زعفران نانخواہ کرفس مصطگی ہر ایک ۳ درم۔ عود ہندی مرلونگ ہر ایک نیم مثقال کوٹ چھانکر چند۔ شہد میں ملائیں ٭

دیگر کہ جگر کے درد اور سدہ کو فائدہ دیتی ہے اور ضعف معدہ اور اُسکی سردی کو مفید ہے اور غلیظ باد کو تحلیل کرتی ہے۔ مشک خالص سلیخہ بالچھڑ سازج ہندی لک منقی ریوند چینی جنطیانا رومی ہر ایک ۲ درم۔ زعفران نانخواہ کرفس مصطگی ہر ایک ایک درم۔ عود ہندی لونگ ہر ایک نیمدرم چند شہد صاف میں بدستور معجون بنائیں اور خوراک بقدر باقلا گرم پانی کے ساتھ ٭

معجون دُحمر ثا کہ واسطے سدہ جگر اور تلی اور سردی رحم اور تپ چوتھیا اور مواد غلیظہ اور کھانسی رطوبی اور انقطاع نفس اور سستی اعضاء کو نافع ہے اور شکم کی باد غلیظ تحلیل کرتی ہے اور ادرار حیض اور پیشاب کا کرتی ہے۔ تخم حرمل ایک من و نیم لبان ذکر مصطگی حب بلسان زعفران اکلیل الملک بالچھڑ فلفل سیاہ ہر ایک ۱۲ درم ریوند چینی زرباوند طویل زراوند مدحرج ہر ایک ۱۲ درم انیسوں سونٹھ قسط تلخ سلیخہ ہر ایک ۳۔ استار سعد ۱۰ استار لونگ ۱۶ درم خربق سفید گلسرخ شونیز ہر ایک ۶ استار ایلوا اسقوطرکا مغسول ۳۴ درم شہد کف گرفتہ ۳ وزن ٭

ایضا لولوی مثل منافع اوّل کے ہے۔ زرنباد درونج افیون جندبیدستر فلفل دارفلفل سلیخہ دارچینی قلمی بزرالبنج قسط شیریں بالچھڑ جاؤشیر زعفران میعہ ہر ایک ۶ مثقال مروارید ناسفتہ ۲ مثقال قند مصفا ہر ایک ۱۲ مثقال شہد سہ چند ٭

معجون راسن جگر کے سخت ورم کو نافع ہے۔ راسن ریوند سونٹھ اشترغار ہر ایک ایک جزو تخم کرفس۔ رازیانہ انیسوں نانخواہ ہر ایک نیم جزو۔ شہد سہ چند ٭

معجون ثوم مقوی جگر اور مفتح سدہ جگر ہے ٭

معجون فلاسفہ واسطے ضعف جگر اور استسقاء کے ٭

معجون دارچینی جگر کو قوت دیتی ہے ٭

معجون دبید الورد۔ استسقاء دور کرتی ہے اور جگر کا سُدہ کھولتی ہے اور اُسکو قوت دیتی ہے +

معجون سنفراط۔ واسطے تسکین درد معدہ اور یرقان سدی طحال کو نفع دیتی ہے اور یہ پانچوں ادویہ سرد میں گذریں +

معجون فستقی۔ درد جگر اور گردہ کو نافع ہے +

معجون قباد الملک۔ واسطے درد تلی کے مفید ہے۔ اور یہ دونوں معجونیں سینہ کی ادویہ میں گذری ہیں +

معجون سنبل۔ سوء مزاج جگر اور اُسکی حرارت کو نافع ہے +

معجون افسنتین۔ واسطے تفتیح سُدہ اور جگر اور تلی کے +

معجون برمس۔ واسطے استسقاء اور درد جگر اور تلی کے +

معجون ریوند۔ واسطے ورم کے مفید ہے اور یہ آٹھوں معدہ میں گذریں +

معجون حافظ الاجساد۔ واسطے انواع سدہ ماساریقا اور جگر اور ضعف اور برودت جگر اور سوء القینہ اور امراض معدہ کے نافع ہے اور بہت خواص رکھتی ہے۔ اور منافع جلیلہ اُس میں ہیں۔ اور صاحب تحفہ کا اسکا مؤلف ہے۔ کہتا ہے کہ مثل اسکی اس باب میں دیکھی گئی۔ دارچینی بیخ کبر ہر ایک ۵ مثقال زعفران ۱۲ مثقال قوم انیسوں دو قوم صاف روغن بلسان ہر ایک ۴ مثقال بالچھڑ ۲ مثقال رب السوس عصارہ غافث جعدہ ہر یک ۳ مثقال شہد میں بنائیں۔ خوراک ایک مثقال اور اگر روغن بلسان نہ ملے روغن زیت کہنہ لیں +

معجون انیسوں} استسقاء طبلی کو کہ اُسکے ساتھ حرارت نہ ہو نفع دیتی ہے انیسوں فطراسالیوں حب الغار تخم کرفس سعد کاشم جند بیدستر قردمانا بالچھڑ حب بلسان جاؤشیر حلتیت انجدان اساروں زعفران ہر ایک ایک درم سکبینج وج مغز بادام تلخ سداب خشک زیرہ سیاہ نانخواہ صعتر دو قو خولنجاں ورق الغار جعدہ سونٹھ غاریقون حماما کعب گوسالہ یا گاؤ سوختہ ہر ایک ۲ درم شہد میں معجون کریں +

معجون کرکم کہ مشہور دواء الکرکم ہے حرف دال میں گذری +

معجون ماذریون} استسقاء زقی کو نہایت مفید ہے۔ خاصکر اگر اونٹنی کے دودھ سے استعمال کریں ماذریون مدبر مجوف پوست ہلیلہ زرد ہر ایک ۱۰ درم پوست ہلیلہ کابلی ۲ درم آملہ سوختہ ہر ایک ۴ درم فلفل ۵ درم کوٹ کر اور چھانکر شہد کف گرفتہ میں گوندہیں اور ایک مثقال اونٹنی کے دودھ سے دیں اور اگر بلا دودھ کے دیں ۳ درم دینا چاہیئے + **فائدہ**۔ اونٹنی کا دودھ واسطے درد جگر اور اُسکی امراض کے نہایت نافع ہے لیکن اگر استسقاء دوسری مرض جگر کے ساتھ مع لحمی کے ہو ہرگز دودھ نہ دیں۔ کہ دودھ تپ میں مضر ہے۔ اور بعض قدماء نے کہا ہے کہ قنفذ کا گوشت اگر خشک کریں اور باریک پیسیں اور ۲ درم یا ۳ درم دیں۔ استسقاء لحمی کو نفع دیتا ہے۔ اور یا رستو آب اثل یعنی جہاد ۲۰ درم اور عصارہ سوسن

آسمانجونی ۱۰ درم باہم ملا کر اور قدرے شراب ریحانی اُس میں ڈالکر بنا۔ استسقاء لحمی کو نفع بیّن رکھتی ہے۔

معجون غافث کہ استسقاء جو حرارت ظاہرہ کے ساتھ ہو نفع دیتی ہے عصارہ غافث ریوند چینی زعفران ہر ایک ایکدرم و نیم عصارہ افسنتین فقاح اذخر مغز خیار دراز خرفہ ہر ایک ایک درم۔ گل مغسول تخم کسوث ہر ایک ۲ درم شہد میں خوراک ایک مثقال آب لبلاب یا کاسنی یا مکو کے ساتھ۔

معجون کہ یرقان معہ لحمی کو نافع ہے۔ کشنیز ۳ درم گلسرخ ایک درم و نیم طباشیر ایک درم شربت سیب میں ملائیں۔ خوراک ایک مثقال ۱۰ درم شراب سیب کے ہمراہ۔

معجون ہلیلہ آب زرد نکالتی ہے اور استسقاء زقی کو فوراً تخفیف دیتی ہے۔ پوست ہلیلہ زرد تربد ہر ایک ۱۰ درم آملہ سونٹھ ہر ایک ۴ درم۔ پوست بلیلہ دو درم مازریون مدبر ایک اوقیہ فلفل ۵ درم شہد میں بنادیں۔ خوراک ایک مثقال۔

معجون سداب کہ مشہور معجون غار ہے غلیظ باد کو کہ استسقاء طبلی اور قولنج ریحی و مغص کو تحلیل دیتی ہے۔ اور تمام ریحی بیماریوں کو کہ بلا حرارت کے ہوں فایدہ دیتی ہے اور درد اضلاع اور نفخ اور تمدد شکم کو نافع ہے۔ برگ سداب سو درم نانخواہ زیرہ شونیز صعتر کردیا حب الغار کاشم فطراسالیون مغز بادام تلخ فلفل دار فلفل وج فودنج ہر ایک ۳ درم جاؤشیر سکبینج ہر ایک ۲ درم شہد میں معجون بنائیں۔ خوراک ایک مثقال سے ۲ مثقال تک آب نیمگرم کیساتھ اور ایک نسخہ میں سداب کا وزن ۱۱۰ اور ایک میں ۵ درم ہے۔

مفرحات مقویہ جگر و سر میں گذرے۔

ماءالاصول جگر کا سدہ کھولتا ہے اور تلی اور استسقاء بلغمی اور برودت معدہ کو نافع ہے۔ پوست بیخ کرفس پوست بیخ رازیانہ ہر ایک ۷ درم بیخ اذخر ہر ایک ۵ درم بالچھڑ مصطگی ہر ایک ایک نیم درم فوہ لک منقی عود بلسان ہر ایک ایک درم غافث افسنتین گلسرخ شکاعی بادآورد پوست بیخ کبر ہر ایک ۳ درم انجیر ۱۰ عدد مویز منقی ۲۰ درم تین رطل پانی میں جوش دیں کہ نصف رہے۔ پھر صاف کرکے ہر روز ۴۰ درم ایکدرم روغن بادام تلخ اور ایک درم روغن بادام شیریں کیساتھ نوش کریں۔

ماءالبقول حرارت جگر اور یرقان کو نافع ہے۔ برگ کسوث برگ کاسنی برگ مکو کاکنج لبلاب رازیانہ سبب یا جو بہم پہنچے کوٹ کر نچوڑیں اور ایک پیالہ قند سے شیریں کرکے پیئیں۔

ماءالبزور استسقاء طبلی کو اور باد پراگندہ کرتا ہے۔ معدہ کے مطبوخات میں گذرا۔

مطبوخ کہ ورم سخت تلی کو نافع ہے۔ ہلیلہ سیاہ شاہترہ بیخ اذخر ثمرۃ الطرفا اینسوں اشنہ تخم کرفس زیانہ ہر ایک ۳ درم۔ برگ کبر ۵ درم بطریق معروف پکائیں۔ خوراک ۱۰ درم معہ ایک درم فیقرا اور ایک درم۔

غاریقون اور ایک نسخہ میں عوض غاریقون کے ایک درم تربد ہے ۰

مطبوخ کہ واسطے امراض جگر اور تلی اور استسقاء اور سدہ کے نافع ہے۔ مویز منقی الگی ہر ایک ۲ درم۔ انیسوں اساروں غافث قفاح اذخر بالچھڑ افسنتین ہر ایک ۳ درم شاہترہ ۵ درم پوست ہلیلہ کابلی و زرد ہر ایک ۷ درم عناب ۲۰ دانہ بطریق معروف پکائیں اور صاف کریں اور املتاس کا مغز ۵ درم حل کریں۔ اور پھر صاف کریں۔ پھر ایارج فیقرا اور غاریقون ہر ایک ایک درم اور سکنجبین کیساتھ گوندھیں۔ اور کھانے سے پہلے تناول کریں اور اُس کے اوپر مطبوخ پئیں ۰

مطبوخ کہ تلی کی ورم بلغمی کو نافع ہے اور رنگ کی سفیدی کہ سیاہی قدرے جسمیں معلوم ہوتی ہو اسکی علامات ہیں ہلیلہ سیاہ اور ہلیلہ زرد ہر ایک درم و نیم شاہترہ ۷ درم کزمازو پوست بیخ کبر ہر ایک ۳ درم تخم کاسنی ایک درم تخم کسوث ایک درم و نیم آلو دتمر ہندی بقدر ضرورت پکائیں اور صاف کریں پھر ایارج فیقرا ایک مثقال غاریقون ایک درم لیں اور گولیاں بنائیں اور صبح کے وقت کھائیں اور اُس کے اوپر طلوع آفتاب کے وقت مطبوخ نوش کریں ۰

مطبوخ کہ تلی کے ورم صلب کو نافع ہے اور یہ نسخہ بعینہ وہ ہے کہ عنقریب گذرا تھوڑے فرق کیساتھ ہلیلہ سیاہ ۵ تربد سفید مجوف شاہترہ ہر ایک ۱۰ درم بیخ اذخر برگ کبر ہر ایک ۵ درم انیسوں اشنہ کزماج تخم کرفس رازیانہ ہر ایک ۳ درم بدستور پکائیں۔ خوراک ۱۰ اوقیہ اور چاہیئے کہ اس سے پہلے فیقرا اور غاریقون اور تربد ہر ایک ایکدرم گولی بناکر کھائیں اور بعدہٗ مطبوخ پئیں۔ اور ابن بوعلی سینا نے کہا کہ زوفا خشک اور پرسیاوشان اور تخم فنجنکشت برابر کوٹ چھانکر ۳ درم اُس میں سے کھانا واسطے ورم صلب تلی کے مجرب ہے۔ اور جان تو کہ اگر ورم بلغمی ہو چاہیئے۔ کہ پہلے انفراغ بلغم کا کریں اور مطحول کی غذا شوربا اور زیرباج یا کبر کریں ۰

مطبوخ اصول کہ واسطے سردی جگر اور تلی کے اور استسقاء اور یرقان کے نافع ہے اور اخلاط غلیظہ کی تلطیف کرتا ہے۔ اور معدہ اور جگر کو قوت دیتا ہے۔ پوست بیخ رازیانہ پوست بیخ کاسنی پوست بیخ اذخر انیسوں تخم کرفس بالچھڑ تخم کسوث ہر ایک ۳ درم فوہ مصطگی ہر ایک ایک مثقال مویز منقی ۱۵ درم سب کو نیم کوب کرکے چار سو درم آب شیریں میں نرم آنچ پر جوش دیں تاکہ ۵۰ درم باقی رہے۔ پھر صاف کریں پچاس درم و ۱۰ درم شکر سفید اور دو درم روغن بادام کے ساتھ نوش کریں۔ اور اگر واسطے تنقیہ حصاۃ کے نوش کریں تو حجر الیہود نیم درم زیادہ کریں ۰

مطبوخ کہ جگر کے سدہ اور یرقان اور تپ کو نافع ہے۔ غافث افسنتین اساروں مصطگی پرسیاوشان قرفہ زراوند و دبلسان ہر ایک ایکدرم اور دیہ نیمکوب کرکے جوش کریں۔ مگر بہتر یہ ہے کہ زراوند کو پیسکر چھڑکیں ۰

مطبوخ زرشک جگر کا سدہ کھولتا ہے اور جگر اور معدہ کو قوت دیتا ہے زرشک تازہ تخم سے پاک کیا ہوا ایک رطل تخم کسوث تخم کاسنی ہر ایک ایک کف ریوند ۳ درم کوفتنی کو نیمکوب کر کے سب کو ایک برتن میں رکھیں اور اسقدر پانی اُسپر ڈالیں کہ بقدر انگشت اوپر دوا کے رہے اور دھوپ میں رکھدیں گرما میں تین روز اور جاڑوں میں چار روز اور بقدر ضرورت دیں +

نقوع املتاس واسطے امراض جگر اور یرقان کے نہایت نافع ہے اور سدہ کھولتا ہے فلوس املتاس بقدر حاجت کاسنی کے پانی میں تر اور آب رازیانہ اور مکو میں تر تمام رات تر کریں اور صبح کو صاف کر کے نوش کریں اور اگر گلاب بھی ملائیں بہتر ہو ۔ یا قوتیاں سب جگر کو نافع ہیں ادویہ سر اور دل میں مفصل گذریں +

چودھواں باب

آنتوں اور قولنج اور اسہال اور پیچش اور آنتوں کی خراش اور پیٹ کے اینٹھنے اور پیٹ کے کیڑوں کی دواؤں کے بیان میں

جاننا چاہیے کہ انتڑیاں چھ ہیں اور اُنکا جرم عصبی ہے اور رحم سے شریف تر ہیں اسی واسطے اوّلہ آنتوں کے مادہ کا اور منع کا رحم کیطرف تجویز کیا ہے ۔ خلاصہ یہ کہ آنتوں کی مرض میں مہلت رہا نہ رکھیں کہ جب مرض مزمن ہوگا علاج ذیر پذیر ہوگا ۔ اور مزاج اُسکا معدہ کے مزاج کے ساتھ رہتا ہے ۔ اور جو اُسکا مقوی ہے +

آبزن کہ زحیر بلغمی کو مفید ہے شبت تخم کتان حلبہ خطمی جوش کریں اور اُسکے نیمگرم جوشاندہ میں مریض کو بٹھائیں آبزن زحیر دمی کو نافع ہے حلبہ بنفشہ تخم کتان بیخ خطمی پکائیں اور روغن گل اور قیح بیضہ ملا کر نیمگرم آبزن کریں + ایارجات اور انقرویا اور انوشدارو سادہ اور لولوی اپنی سب قسموں سے آنتوں کے مفید ہیں اور ادویہ سر میں گذریں +

اطریفل کبیر مقوی آنتوں کا ہے اور امروسیا واسطے آنتوں کے درد اور ریاح شکم کے نافع ہے اور ارسطون امعا کے درد کو مفید ہے اور آبکامہ یعنے مری واسطے منع اجتماع بلغم کے آنتوں میں فایدہ مند ہے اور یہ چار نسخہ ادویہ معدہ میں گذرے ۔ اثاناسیا واسطے اسہال بلغمی کے مفید اور مجرب ہے جگر کی بحث میں گذرا +

سنجورہ اُس شخص کے واسطے کہ بسبب زحیر کے ضعیف ہو جاتا ہے کچھ نہیں نکلتا ہے اور یہ حالت طول کھینچ جاے کبریت لیں اور بکری کے گردہ کی چربی میں ملائیں اور جلائیں اور بواسطہ قمعی کے اُسکا دھواں مقعد میں پہنچائیں +

بادمہرج - مستحسن امعا ہے بحث معدہ میں گذرا ۔

بختہ جوش } بنادق کندری اور رب اور اسہال معدی اور امعا کو نافع ہے مازوئے سبز ایک درم کندر گز مازج ہر ایک ۵ درم افیون ۴ درم حب الآس ۱۰ درم کوٹ چھان کر بنادق بنائیں ۔ ہر ایک دو دانگ ۔

بنادق دیگر - مغص ۔ مغص قولنج مراری کو تسکین دیتا ہے ۔ تخم کاہو تخم خرفہ افیون مساوی کوٹ چھانکر لعاب اسپغول میں بنادق بنائیں ہر ایک ایک دانگ خوراک ۲ دانگ ۔

دیگر - قولنج کا درد باز رکھتی ہے ۔ جندبیدستر شونیز نانخواہ کموں افیون مساوی کوٹ چھانکر بنادق بنائیں اور بقدر حاجت دیویں ۔ انتہا دو دانگ ۔

دیگر - زحیر اور میطون کو نافع ہے ۔ مردار سنگ ایک دانگ اور نیم کافور ایک دانگ روغن گل میں بنادق بنائیں اور دیں فوراً حبس کریگا اور یہ ایک خوراک ہے بچے کو کمتر دیں اور جسقدر لکھا ہے اس سے زیادہ دیں قولنج کا خوف ہے ۔

تریاق فاروق } واسطے قولنج بلغمی اور درد گردہ اور مثانہ کو نافع ہے اور قولنج اور نفخ میں ترمس اور ماء العسل کے ساتھ دیں بحث سر میں گذرا ۔

تریاق اربعہ - قولنج کھولتا ہے اور باد توڑتا ہے اور سموم کی بحث میں آویگا ۔

تریاق الذرب } واسطے ذرب اور ضعف معدہ اور امعا اور قبض شکم اور قوت اعضائے رئیس کے بیمثل ہے ۔ مرجان بد ناسفتہ مرجان کہربا عقیق یشب سبز عاج طباشیر طرا ثیث کشنیز خشک بریان صندل سفید بہمنین فوفل سعد زیرہ سیاہ مدبر مصطگی کرویا مازوئے سبز گل ارمنی شادنہ عدسی گوند ببول آرد کنار آرد سنجد حب الآس انار دانہ عناب بریان پوست بیروں پستہ عجم زبیب ہر ایک ۲ درم ورق نقرہ ایک درم تخم خرفہ بریان بزرگ خشخاش سپید دانہ انگور ہر ایک ۵ درم عود خام بزرالبنج ہر ایک ۲ درم رب بہ شیریں رب سیب رب مورد برابر دو چند یا چند ادویہ کا کوٹ چھانکر اشربہ میں ملائیں ۔

جوارش تمر ہندی } قولنج اور عسر بول کھولتی ہے ۔ زیرہ کرمانی مدبر بورہ ارمنی فطراسالیون سونٹھ فلفل سپید ہر ایک ۲ درم و نیم درم سقمونیائے مشوی ۵ درم خرما دانہ نکالا ہوا مغز بادام مقشر بریان کیا ہوا ہر ایک ۱۰ مثقال ورق سداب ۱۰ درم خرما کو سرکہ میں ایک رات دن بھگو کر چھلنی میں چھان لیں اور شہد کف گرفتہ ۳ وزن ادویہ کا تمر پر ڈالیں اور جوش دیں تا کہ قوام قبول کرے ۔ اور ادویہ کوٹ چھانکر اس میں ملائیں ۔ خوراک ۵ مثقال سے ۷ مثقال تک آب گرم کے ساتھ ۔

جوارش نمک } واسطے درد قولنج کے کہ بدن بخار کے ہو اور متلی ساتھ ہو نافع ہے ۔ نمک مصطگی لونگ سونٹھ فلفل دار فلفل قرفہ جوزبوا سقمونیا سب برابر کوٹ چھانکر رکھیں پھر آب ترش لیں اور برابر کے شہد کیساتھ جوش

دیں تاکہ قدرے غلیظ ہو پھر دونوں چیزیں مقوم بزا برادویہ کے بیکر گونہ ہیں۔ خوراک ایک سے دو درم تک +

جوارش شہریاران کی تقوت دست لاتی ہے اور فضول نتوہتی ہے۔ سقمونیا ۱۰ درم فلفل سونٹھ زیرہ برگ سداب بورہ قرفہ خولنجاں برابر دس دس درم اور نمد رم یعنی ہر ایک ڈیڑھ درم شہد دو چند سب کا یعنے اکتالیس درم کوٹ چھانکر ملائیں۔ خوراک ڈیڑھ درم سے ۳ درم تک گرم پانی کے ہمراہ +

دیگر معدہ اور آنتوں کی سردی اور استسقاء اور قولنج کو نافع ہے۔ سونٹھ دارچینی شیطرج مصطگی نانخواہ نارمشک نمک ہندی خیربوا ہر ایک ۳ درم بالچھڑ قرفہ لونگ قاقلہ فلفل دار فلفل جوزبوا انیسوں ہر ایک ۲ درم افتیموں حب النیل سقمونیا ہر ایک ۱۰ درم بسفائج ۵ درم تربد قند ہر ایک ۲ درم کوٹ چھانکر شہد میں ملائیں۔ خوراک ۵ سے ۷ درم تک +

جوارش دیگر کی یہی عمل کرتی ہے۔ سونٹھ قرفہ شیطرج فلفل دار فلفل خیربوا نارمشک سازج ہندی بسباسہ قاقلہ دارچینی سنبل سلیخہ ہر ایک ۶ درم افتیموں تربد ہر ایک ۱۲ درم جند بیدستر ۲ درم قند سفید ۳۰۰ درم کوٹ چھانکر شہد میں ملائیں اور بعض اس نسخہ میں خولنجاں اور جوزبوا ہر ایک چھ درم زعفران ۳ درم رازیانہ تخم کرفس انیسوں ہر ایک ایک درم زیادہ کرتے ہیں۔ خوراک ۴ درم سے ۴ مثقال تک اور ایک نسخہ اس کا جوارشات ادویہ جگر میں گذرا +

جوارش سفوجلی مسہل کی قولنج میں جب غشی پڑے اور مریض جو کھائے قے کر دیتا ہو اُسکو نافع ہے۔ آب سفرجل ترش عسل ہر دو برابر لیں اور پکائیں تاکہ غلیظ ہو پھر سقمونیا ۱۰ درم تربد ۲۰ درم۔ مصطگی لونگ ساک سونٹھ فلفل دار فلفل جوزبوا سب برابر ۱۰ درم قوام مذکور میں ملائیں مگر قوام برادویہ کے ہو +

دیگر یہی عمل کرتی ہے۔ آب بہ آب سیب ہر ایک ۴۰ درم قند سفید شہد ہر ایک ۵۰ درم سب کو ایک جگہ پکائیں کہ قریب انعقاد کے پہنچے۔ پھر مصطگی عود دارچینی ہر ایک ۴ درم تربد ۱۵ درم سقمونیا ۲ درم کوٹ چھانکر ملائیں خوراک ۴ مثقال ہے +

دیگر قولنج کھولتی ہے۔ سفرجل پوست اور دانہ سے پاک کیا ہوا نیم من لیں اور شہد صاف ایک من اور سفرجل کو سرکہ میں یا شراب میں پکائیں تاکہ مہرا ہو پھر نکال لیں اور حصیر بعیف میں رکھیں تاکہ خوشبو سرکہ کی دور ہو بیدہ لکڑی کے ہاون میں کوٹیں کہ یکساں ہو پھر ایک جوش دیں شہد کو اور کف اُتاریں اور دوبہ مدقوق میں ملائیں اور یہ ادویہ کوٹ چھانکر ملائیں۔ سونٹھ دارچینی فلفل ہر ایک دو درم قاقلتین زعفران ہر ایک ۲ درم مصطگی ۵ درم سقمونیا ۱۰ درم تربد ۲۰ درہم۔ خوراک ۴ مثقال +

جوارش انجدان کی قولنج کھولتی ہے اور باد دور کرتی ہے اور ترش ڈکار کو دفع کرتی ہے۔ انجدان ۱۵ درم خنفس دار فلفل ہر ایک ۵ درم۔ ایرسا سونٹھ ہر ایک ۶ درم انیسوں رازیانہ مصطگی نانخواہ

تخم کرفس ہر ایک ۲ درم کوٹ چھانکر شہد میں ملائیں۔ خوراک ۲ درم۔

جوارش نارمشک } طبع نرم کرتی ہے اور قولنج کھولتی ہے اور نفخ دور کرتی ہے۔ نارمشک ہیل بوا قرفہ ہر ایک ۴ درم۔ سقمونیا ۲ درم سونٹھ فلفل ہر ایک ۶ درم کوٹ چھانکر شہد میں ملائیں۔ خوراک ایک سے ۲ درم تک ہے۔ اور ایک نسخہ میں یوں لکھا ہے۔ خیربوا ایک درم قاقلہ دارچینی ہر ایک ۲ درم نارمشک قرنفل ہر ایک ۳ درم فلفل ۵ درم سونٹھ ۶ درم سقمونیا ۲۰ درم نبات ۳۰ درم بدستور شہد میں ملائیں۔

جوارش عود مسہل } بے مشقت صفرا اسہال کرتی ہے۔ عود خام مصطگی ہر ایک ایکدرم تربد سفید ۴ درم سقمونیا نیمدرم کوٹ چھانکر شہد میں ملائیں۔ خوراک ۲ درم آب گرم کیساتھ۔

دیگر رطوبت اور برودت معدہ اور امعا کو نافع ہے۔ عود لونگ زعفران ہر ایک ایک دانگ و نیم سقمونیا مشوی نیم دانگ۔ شہد میں ملائیں۔ خوراک ۲ درم آب گرم کے ہمراہ۔

جوارش تربد } امعا اور معدہ کو فضلات سے پاک کرتی ہے۔ تربد مجوف ۱۰ درم سونٹھ ۵ درم قند سفید ۱۵ درم خوراک ۳ درم اور بعض نے مصطگی اضافہ کی ہے قند سب کے برابر یعنی ۳۰ درم اس صورت میں دواء التربد اسکا نام ہے اور حمیات بلغمی کو نافع۔

دیگر طبیعت نرم کرتی ہے اور معدہ اور امعا کو قوت دیتی ہے تاکہ مواد قبول کرے اور کھانسی کو مفید ہے۔ تربد ۲۰ درم مصطگی ۱۳ درم مویز سرخ دانہ نکلا ہوا ایک رطل جلاب منقوم پانچ استار خوراک ہمیشہ کو ۳ درم اور واسطے استفراغ کے ۱۰ درم سے ۱۲ درم تک۔

دیگر اسہال کرتی ہے اور گرم معدہ کو نافع ہے۔ تربد مجوف ۱۰ درم سقمونیا ایک درم طباشیر زعفران گلسرخ ہر ایک ایک درم و نیم قند سفید منقوم ۶۰ درم خوراک دو مثقال۔

دیگر اسہال کرتی ہے اور معدہ کو قوت دیتی ہے۔ تربد مجوف ۱۰ درم محمودہ مشوی ۲ درم مصطگی ۴ درم عود ہندی ۳ درم رب سیب ۳۰ درم۔ خوراک ۵ درم۔

جوارش ہندی } کہ قولنج کو نافع ہے اور واسطے درد مفاصل اور نقرس اور درد پشت کے مفید ہے۔ سقمونیا ۱۰ درم خیربوا دارچینی زنجبیل قرفہ نارمشک لونگ فلفل ہر ایک ۵ درم تربد مجوف سو درم کوٹ چھانکر شہد میں ملائیں۔

جوارش قیصر } قولنج اور نقرس کو نافع ہے اور اخلاط غلیظ لزج کو دور کرتی ہے۔ دارفلفل زنجبیل ہلیلہ زرد سقمونیا تربد مجوف ہر ایک ۱۲ درم تخم کرفس نانخواہ عاقرقرحا نمک طبرزد ہر ایک ۶ درم قند سفید ۱۶ درم شہد میں ملائیں۔

جوارش اسقف } قولنج اور لقوہ اور باد بواسیر اور باد معدہ اور امعا کو نافع ہے۔ سقمونیا تربد ہر ایک ۵ درم فلفل قاقلہ ہر ایک ۳ درم زنجبیل دارچینی آملہ لونگ بسفائج جوزبوا ہر ایک ۲ درم و نیم قند سفید ۹۰ درم

کوٹ چھانکر شہد میں ملائیں۔ خوراک ۴ مثقال ہے۔

دیگر کہ بلغم خام امعا اور معدہ سے نکالتی ہے اور قولنج دور کرتی ہے اور ریاح بواسیر اور درد خاصرہ اور درد پشت کو نفع دیتی ہے اور قے باز رکھتی ہے اور باہ زیادہ کرتی ہے اور اسقف حکیم نے قسم کھا کر کہا کہ میں نہیں جانتا کہ اس سے بہتر کسی کے پاس دوا ہو۔ تربد مجوف سقمونیا ہر ایک ۷ درم و نیم فلفل زنجبیل ہر ایک ۴ درم دارچینی آملہ منقی بسباسہ مصطگی لونگ جوزبوا ہر ایک ۲ درم و نیم قند سپید ۲ درم شہد میں ملائیں۔ خوراک ہضم کے واسطے ۲ درم اور اسہال پر ۶ درم۔

جوارش ہندی۔ قولنج کھولتی ہے تربد ۵ درم دار فلفل ۳ درم قند سفید ۲۴ درم۔ خوراک ۵ سے ۶ درم تک۔

ایضاً جوارش تربد جسکا نام ہے سقمونیا تربد ہر ایک ۵ درم خیربوا دارچینی قاقلہ کبار سونٹھ قرفہ نارمشک قرنفل بحری فلفل ہر ایک ۲ درم و نیم قند سفید ۵۰ درم کوٹ چھانکر شہد میں ملائیں خوراک ۵ درم سے ۱۰ درم تک اور یہ درد مفاصل کو بھی نافع ہے۔

جوارش زنجبیل۔ آنتوں کے ضعف اور ہیضہ کو نافع ہے اور اسہال بند کرتی ہے اور یہ معدہ میں گندری۔

جوارش کافوری اسہال صفرا باز رکھتی ہے اور حرارت اور پیاس دور کرتی ہے۔ کافور ۳ درم زرشک ۱۰ درم گلسرخ ۸ درم طباشیر سفید کہربا فوفل ہر ایک ۴ درم تخم حماض بریان ۷ درم حب الآس ۶ درم پوست سیب پست عنبیر ہر ایک ۱۰ درم انار دانہ بریان ۵ درم زعفران شاہ بلوط ہر ایک ۵ درم کوٹ چھانکر شربت حماض میں ملائیں خوراک ۲ درم۔

جوارش کندر اسہال بلغمی کو باز رکھتی ہے اور معدہ کو گرم کرتی ہے اور طعام ہضم کرتی ہے اور اُس کا نام جوارش ایوب ہے۔ کندر ۶۰ درم فلفل دار فلفل ہر ایک ۱۲ درم زنجبیل خولنجان ہر ایک ۱۰ درم لونگ خیربوا ہر ایک ۵ درم مشک نیم درم قند سپید ۶۰ درم شہد میں ملائیں۔ خوراک ۳ درم۔

جوارش طباشیر اسہال صفراوی باز رکھتی ہے اور تپ کو نافع ہے۔ طباشیر سفید حب الآس گلسرخ ہر یک ۱۰ درم گلنار سماق عصارہ ریش برگد ہر ایک ۶ درم زعفران افیون ہر ایک ۲ درم شربت سیب میں بنائیں۔ خوراک ۳ درم۔

جوارش سماق صفراوی اسہال باز رکھتی ہے سماق ۲۰ درم حب الآس ۱۰ درم خرنوب سنگی درم گلنار گوند ببول اقاقیا ہر ایک ۵ درم کوٹ چھانکر مویز منقی کوفتہ کیساتھ دو سیری بار بناکر رکھیں۔ خوراک ۲ درم۔

دیگر۔ سماق ۳۰ درم سویق جو سویق نبق سویق تفاح کبک بغدادی خرنوب شامی ہر ایک ۱۰ درم شربت تفاح اور نبات میں ملائیں۔ خوراک ۵ درم۔

جوارش جوزی - اسہال باز رکھتی ہے ایک نسخہ ادویہ جگر میں گذرا ۔

دیگر - زکریا نے تالیف کیا عجم زبیب کہ سرکہ سے نکالے ہوں اور بریان کئے ہوں مثل سُرمہ کی باریک کرکے ۲ درم حب الآس ۸ درم خرنوب نبطی گلنار کزمازج ہرایک ۱۰ درم کندر نانخواہ مصطگی سعد سنبل ہرایک ۵ درم قند سفید - شہد کیساتھ قوام کیا ہوا اُس میں گوندہیں - خوراک ۳ درم سے ۴ درم تک اور یہ دوا واسطے نرمی معدہ اور امعاکے اور زلق امعاکے، اور قراقر کے نافع ہے ۔

دیگر کہ واسطے ضعف ماسکہ معدہ کے اور امعا کے سودمند ہے - ہلیلہ سیاہ روغن میں بریان کرکے خبث الحدید سرکہ میں مدبر کیا ہوا ہرایک ۲ درم حرف بریان ۵ درم نانخواہ صعتر ہرایک ۳ درم شہد میں ملائیں ۔

دیگر - یہی عمل کرتی ہے - عجم الزبیب ۲۰ درم حب الآس ۵۰ درم خرنوب نبطی گلنار گزمازج کندر نانخواہ ہرایک ۱۰ درم شہد میں بنائیں - خوراک ۳ درم ۔

جوارش خرنوب { اسہال باز رکھتی ہے اور امعا کو قوت دیتی ہے - خرنوب نبطی گلنار بلوط دانہ انگور کہ سرکہ سے نکالا ہو انار دانہ کہ مثل سرمہ کے پسا ہو ہرایک جزو حب الآس ۲ جزو آب سفرجل میں بنائیں ۔

جوارش فواکہ خلفہ کو کہ ضعف معدہ سے ہو نفع دیتی ہے - سفرجل دانہ نکلا ہوا ایک رطل تفاح دانہ نکلا ہوا نصف رطل کمثری دانہ نکلا ہوا ثلث رطل سب کو سرکہ میں یا آب لیمو میں پکائیں پھر نرم کوٹیں اور شیرہ نیشکر میں کہ ایک رطل ہو اُس پر بڑھا کر پکائیں تاکہ منعقد ہو پھر زرشک منقی ۱۰ درم طباشیر ۵ درم ملائیں خوراک ۵ درم ۔

جوارش مقلیاثا { زحیر اور مغص اور بواسیر کو نافع ہے - تخم ترہ تیزک بریان زیرہ سیاہ ہرایک ایک درم مصطگی ۲ درم ہلیلہ کابلی روغن گاؤ بریان کرکے ڈیڑھ درم کوٹ چھانکر جلاب میں ملائیں ۔ زنجبیل

جوارش زرشک { اسہال و ضعف معدہ اور امعا کو نافع ہے - زرشک سماق حب الآس پست نبق نانخواہ تخم خیار ہرایک ۶ درم طباشیر کہربا مصطگی ہرایک ۳ درم تخم خرفہ ۵ درم بسد مروارید ناسفتہ ہرایک ۲ درم بارتنگ ۷ درم کوٹ چھانکر آب سفرجل آب حماض میں گوندہیں - خوراک ۳ درم تک ۔

دیگر کہ اسہال باز رکھتی ہے اور بخار اور حبر بخار میں دے سکتے ہیں - زرشک عنبر اپست سیدب ہرایک ۱۰ درم گلسرخ حب الآس ہرایک ۶ درم طباشیر کہربا دقیق الخبزی نوفل ہرایک ۴ درم تخم حماض بریان ۷ درم سماق ۸ درم شاہ بلوط زعفران نیلوفر ہرایک ۵ درم حب الرمان تخم حماض ایک درم کافور ۲ درم کوٹ چھانکر آب اترج یا رب سیب میں بنائیں اور اُسکا جوارش بارد بھی نام ہے اور جاننا چاہیئے کہ جو مقوی معدہ ہے مقوی امعا ہے اور ادویہ معدہ میں جوارش مقوی مشروحاً گذریں اور یہاں جو مسہل اور قابض تھیں لکھی گئیں ۔

حب شبیار - امعا کو مواد منتشرہ سے اُسکے جرم میں جو ہو پاک کرتی ہیں اور اُسکا درد دُور کرتی ہے اور

ادویہ سرمیں گذریں +

حب قرص الورد واسطے تنقیہ بلغم کے اور تحلیل ریح اور تسکین درد کے جو آنتوں میں ہو نافع ہے اور حب مصطگی بدستور + حب الحاالیق اور حب قیصر واسطے تنقیہ امعاء کے حب منقل واسطے درد امعاء کے مفید ہے اور یہ پانچوں معدہ میں گذریں اور حب منقل بواسیر میں بھی آویگی +

حب سکبینج } قولنج کھولتی ہے اور غلیظ باد کو دور کرتی ہے۔ سکبینج شحم حنظل ہر ایک ۱ درم سقمونیا ۳ درم آب سداب میں بنائیں۔ خوراک ایک درم +

حب الملوک } اُس شخص کو نافع ہے کہ مسہلات بدمزہ سے کراہت رکھتا ہو اور مسہل کو قے کرے۔ تربد ایک درم اور چہار دانگ غاریقون ۲ دانگ پوست ہلیلہ زرد مصطگی بلیلہ سیاہ ہر ایک ایک دانگ نیم افیون نیم درم گاؤزبان طباشیر فرنجمشک بادرنجبویہ سقمونیا زعفران گلسرخ ہر ایک ایک دانگ گلاب میں حب بنائیں۔ ایک خوراک ہے +

دیگر۔ قولنج کھولتی ہے اور باد غلیظ دُور کرتی ہے۔ صبر سقوطری ۵ درم تربد ۱ درم پوست ہلیلہ زرد پوست بلیلہ کابلی ہر ایک ۳ درم نمک ہندی ۲ درم مصطگی زعفران سافرج ہندی قسط سلیخہ ریوند سنبل زنجبیل انیسون تخم کرفس فرنفل دارچینی فلفل خیربوا کتیرا قاقلہ ہر ایک نیم درم سقمونیا ۲ مثقال مشک ۱ دانگ کوٹ چھان کر گلاب میں حب بنائیں۔ ۳۰ درم خوراک ہے +

حب اسرائیل } طبیب سلیمان ابن عبداللہ قولنج کے واسطے عجیب ہے۔ شبرم سکبینج ہر ایک ایلجر وانزروت شحم حنظل ہر ایک نیم جزو سقمونیا ثلث جزو کوٹ کر کپڑے میں چھان کر شہد میں ملائیں اور نخود کلاں کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک ۵ گولی۔ پانچ بار دست لاتی ہے +

حب قرطم شکم نرم کرتی ہے۔ لب قرطم مغز بادام دو تو برابر کوٹیں اور شہد میں گولیاں بنائیں۔ خوراک ۲ مثقال +

حب فیقرا۔ ابتدا سے قولنج کو نافع ہے۔ فیقرا ایلجر و سکبینج نیم جزو حب بنائیں۔ خوراک ایک مثقال سے ۱ درم تک یہ دوا قولنج کا درد ایک ساعت میں دور کرتی ہے اور بعد ساعت کے دست لاتی ہے +

حب بنفشہ } صفرا اور رطوبت غلیظہ کو نکالتی ہے اور کھانسی کو نفع دیتی ہے۔ بنفشہ ایک مثقال غاریقون دو ثلث مثقال کتیرا مصطگی رب السوس ہر ایک ایک دانگ کامل خوراک ہے +

دیگر۔ بنفشہ دو نیم درم تربد سفید ایک مثقال انطاکی ایک نیم دانگ رب السوس نصف دو نیم ایک خوراک ہے +

حب تربد بغیر کرب اسہال کیساتھ نکالتی ہے تربد فیقرا ہر ایک ۱ درم دو نیم شحم حنظل کتیرا ہر ایک ۱ دانگ گولیاں بنائیں +

حب حنظل } کہ قوی الاثر ہے قولنج کے کھولنے میں اور حب قولنج کیساتھ غشی شدید نہ ہو دینا چاہیئے شحم حنظل ۲ درم ثلث نمک اندرانی ۲ درم سکبینج شبرم ہر واحد ۴ درم گولیاں بنائیں۔ یہ سب ۱ خوراک ہے +

حب زنجبیل ۔ غذا سے اوّل اور بعد کو کھائیں کھانیکو قعر معدہ میں ٹھہلاتی ہے اور تخمہ دور کرتی اور شکم چلاتی ہے اور نفخ تحلیل کرتی ہے۔ سونٹھ قرنفل دارفلفل سک نارمشک شبرم قند سفید سب برابر کوٹ چھانکر حب بنائیں اور خوراک نیمدرم اسقدر سے دوبار سے پانچ بار تک دست آتے ہیں موافق مزاج کے ٭

حب افاویہ کہ اُسکو حب نارمشک بھی کہتے ہیں مغص کو کہ خلط غلیظ لزج سے ہو نفع دیتی ہے اور بسہولت دست لاتی ہے اور نفخ تحلیل کرتی اور بھوکھ لگاتی اور کھانا ہضم کرتی ہے اور ڈکار لاتی ہے اور معدہ کو قوت دیتی ہے اور قولنج کھولتی ہے اور درد معدہ کو کہ قبض سے ہو نہایت مجرب ہے۔ مصطگی لونگ سونٹھ دارچینی فلفل دار فلفل نارمشک ہر ایک سدس مثقال سقمونیا قند ہر ایک ایک مثقال اور سدس گولیاں بنائیں بقدر نخود ایک حب ایک دست لاتی ہے اور مختار ہیں کہ غذا سے اوّل کھائیں یا اُس کے بعد اور اگر نیم مثقال دیں قولنج کھولتی ہے اور نسخہ نجیب الدین میں سب اجزاء برابر اور شکر ہچند لکھی ہے ٭

حب ریوند ۔ قولنج کے درد کی تسکین میں کہ بلغمی ہو عجیب ہے۔ ریوند مغز بادام شیریں پوست ہلیلہ زرد ہر ایک ایک درم انزروت نیمدرم زعفران نیمدرم کوٹ چھانکر گولیاں بنائیں اور بقدر قوت دیں ٭

حب سکبینج } معدہ اور آنتوں کے درد کو نافع ہے اور نفخ سوداوی دُور کرتی ہے۔ سکبینج ایلوا غاریقون مقل برابر خوراک ۱۰ درم سے ۳۰ درم تک ہے ٭

حب حجر ارمنی } سودا اسہال کرتی ہے۔ حجر ارمنی مغسول ایک درم فیقرا اسفاج ہر ایک دو درم و نیم غاریقون ایک درم و نیم سقمونیا نیمدرم لونگ افتیموں ہر ایک ربع درم خوراک ۳ درم ٭

حب ممسک } دست بند کرتی ہے اور خون کو باز رکھتی ہے۔ سماق دو درم مازو ایک درم پوست انار نیم درم حب الآس ۱۰ درم تخم زبیب ۳ درم گوند ببول کے لعاب میں بنائیں۔ خوراک ۲ درم آب مورد سے اور اس کے بعد سرد پانی نوش کریں ٭

دیگر ۔ اسہال خون باز رکھتی ہے۔ مازو گزمانج افیون سب برابر پانی میں حب بنائیں۔ خوراک ۲ دانگ ٭

دیگر ۔ ایک ساعت میں شکم بند کرتی ہے۔ افیون ایک درم اقاقیا ۲ درم گل گز سماق حب الآس ہر ایک چار درم کوٹ چھانکر گوند ببول کے پانی میں حب بنائیں۔ خوراک نیم مثقال ٭

دیگر ۔ اسہال جدید اور مزمن اور سحج نخوف اور قرحہ امعا اور مقعد کو نافع ہے۔ پوست انار ترش مازو ئے سبز دونوں برابر کوٹ کر سرکہ اور پانی میں پکائیں جب اسقدر غلیظ ہو کہ حب بندھ جائے چھوڑ دیں تاکہ سخت ہو اور گولیاں بنائیں بقدر فلفل خوراک دس سے پندرہ گولی تک آب سرد کے ہمراہ ٭

دیگر ۔ کہ اسہال دموی کو حبس کرتی ہے۔ ہلیلہ ۱۰ عدد حب الآس ۲۰ درم تخم الزبیب ۵ درم سماق سک ہر ایک ۳ درم

گوند ببول کے پانی میں گولیاں بنائیں اور سایہ میں خشک کریں۔ خوراک ۲ درم رب السوس کے ہمراہ ۔

دیگر کہ پیٹ چلنے میں مجرب ہے سماق ایک درم مازو دو درم پوست انار نیم درم بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ خوراک دس سے بیس تک نیم برشت انڈے کی زردی کے ساتھ ۔

دیگر یہی عمل رکھتی ہے۔ پوست انار مازو خرنوب الشوک ہر ایک برابر گولیاں بنائیں خوراک ایک درم ۔

حب زحیر اسہال کہنہ کو بھی نافع ہے۔ اگر حرارت اور تپ نہ ہو۔ جند بید ستر اسارون میعہ سائلہ بزر البنج سیاہ کندر برابر پانی میں حب بنائیں۔ خوراک ۲ درم ۔

حب الذرب۔ ذرب مزمن اور زلق کو نافع ہے۔ مازو ئے سبز اقماع الرمان خرد گلنار خرنوب سماق کندر گوند ببول مر زعفران برابر آب آس میں گولیاں بنائیں۔ خوراک ۲ درم آب آس کے ہمراہ ۔

حب مسکن کہ قولنج کا جب شدید درد ہو اور غشی کا خوف ہو دیں درد دور کرے گی میعہ یابسہ لیسد زعفران بزر البنج ہر ایک ایکجز و افیون جند بید ستر ہر ایک نیم جزو بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ خوراک نیم درم ایک مثقال تک اور جاننا چاہیئے کہ مخدرات کا استعمال جب تک ضرورت قوی نہ ہو نہ کرنا چاہیئے خاصکر ضعیف مزاج میں اور یہ قول بھی ہے کہ مخدرت کا پینا اُس وقت روا ہے کہ اُسکا حمول نفع نہ دے اور حمول اُسوقت روا ہے کہ طلاء مخدر درد کی تسکین نہ کرے ۔

حقنہ کہ ریاح کو پہاڑتا ہے سداب زبیب میں پکائیں ۳ مرتبہ پھر ۲ درم اُس میں سے لیں اور جند بید ستر اور جاؤ شیر اور سکبینج ہر ایک نیم درم اُسمیں ڈالیں اور حقنہ کریں اور اگر درد شدید ہو افیون بقدر نخود داخل کریں۔ اور اس سبب سے کہ حقنہ کی تدبیر اور تعریف محقنہ مفرح القلوب میں بوضوح تمام ہمنے لکھی ہے یہاں بقدر ضرورت بر سبیل اجمال لکھی گئی۔ اور جاننا چاہیئے کہ لولہ محقنہ عمدہ یہ ہے کہ دو منفذ رکھتا ہو ایک واسطے دخول کے اور دوسرا واسطے خروج ہوا کے آنتوں سے مدخل دوا کا وسیع ہونا چاہیئے، دوسرے منفذ کا دونا اور اگر لولہ اس ہیئت سے موجود نہ ہو اور ضرورت قوی داعی ہو تو ٹکڑا نے کا بھی کافی ہے جیسا کہ وہ مشہور ہے۔ بہتر یہ ہے کہ محقنہ کے زق کھال کی ہو کیسہ خنہ کی صورت کہ ایک طرف اُسکی کدو کی شکل پر ہو اور اُسی طرف لولہ محکم بنانا چاہیئے تا کہ دوا کا انحدار سہل ہو اور اگر کیسہ موجود نہ ہو گائے کا مثانہ کافی ہے۔ پانی دوا کا ۵۰ مثقال سے زیادہ نہ ہونا چاہیئے اور بعض نے یہ کہا ہے کہ اُس سے کمتر جائز نہیں ہے۔ اور اکثر اطبا نے حقنہ کے استعمال میں اعضاء رئیسہ کی صحت شرط رکھی ہے۔ حق یہ ہے کہ شرائط وقت غیر ضرورت میں ہیں۔ اور حقنہ کا پانی معتدل ہو رقت اور غلظت میں اور حرارت اور برودت میں اسواسطے کہ غلیظ سبب پیچش اور قرحہ امعا کا ہوتا ہے اور بہت رقیق سبب انتشار اور فساد اور بارد ریاح کا پیدا کرنیکا اور حار سبب غشی اور کرب کا ہے اور جب حقنہ کا پانی نہ پھرے تو یہ تدبیر ہے کہ

نصف قدر اد ڈال اور ڈالیں تاکہ اوّل کو دہ پھیر لاوے اور بہتر یہ ہے کہ حقنہ سے اوّل ادویہ کے پانی کیساتھ روغن مناسب اور آب گرم کے ہمراہ حقنہ کریں اور اُسکو حقنہ قولنج اور سرسام اور مثال اسکی نہ کریں۔ واجب ہے کہ نہار پر نہ ہو بلکہ اُسکے اوّل کوئی مقوی چیز مثل گلقند اور مصطگی اور امثال اسکی کھلالیں۔ بعدہٗ حقنہ کا عمل کریں اور محقون کو تو کھانسی اور چھینک سے لازم جانیں۔

حقنہ مسہلہ لینہ۔ انجیر زرد ۵ عدد سبوس گندم گل خطمی ہر ایک ایک کف پوٹلی باندھکر برگ چقندر ۱۰ عدد ۲ رطل پانی میں پکائیں تاکہ ایک رطل رہے پھر صاف کریں اور بورہ ایک مثقال اور روغن کنجد ایک اوقیہ ملاکر حقنہ کریں۔ اور اگر چاہیں قوی تر عمل کریں۔ تاکہ **فرجہ بیضا** جسکا نام ہے شیاف میں چاہے یہ دوا داخل کریں۔

حقنہ معتدلہ کہ قولنج کھولتا ہے۔ حلبہ دو مشت تخم کتان تخم سویا بابونہ خطمی دوانہ پستہ خشک ہر ایک ایک مشت۔ عناب انجیر زرد ہر ایک ۱۰ عدد پکائیں اور حقنہ کریں۔

حقنہ کہ قولنج بلغمی اور درد پشت اور باد غلیظ کو نافع ہے۔ حلبہ برگ قنطوریون بابونہ خشک نیمکوفتہ گل خطمی ہر ایک ایک کف انجیر ۳۰ عدد عناب سپستان ہر ایک ۳۰ دانہ سبوس گندم برگ چقندر برگ کرنب سویا سداب ہر ایک ایک دستہ سکبینج مقل جاؤشیر ہر ایک ۳ درم مغز تخم کافیشہ ۲۰ درم پکائیں اور چلائیں جیسے کہ رسم ہے اور نمک ہندی ایک درم بورہ ارمنی شحم حنظل ہر ایک ۲ دانگ جند بیدستر نیم درم آبکامہ اور شکر سرخ ہر ایک ۲۰ درم بڑھاکر حقنہ کریں۔ دیگر کہ قولنج کھولتی ہے۔ سناء مکی ۵ مثقال گاؤزبان سویا ہر ایک ۳ درم رازیانہ انیسوں بسفائج ہر ایک ۲ درم بابونہ سبوس گندم گل خطمی ہر ایک ایک کف گل سرخ تازہ ۱۲ عدد روغن زیت روغن گل آب چقندر میں کہ ہر ایک ۲ مثقال ہو آبکامہ گلقند ہر ایک ۱۰ درم بورہ ارمنی ۵ درم پکائیں اور چلائیں جیسے کہ رسم ہے اور عمل میں لائیں۔

حقنہ کہ قولنج کو کہ ورم حار سے ہو برگ۔ لبلاب جو مقشر ہر ایک ۲ اوقیہ آب برگ خطمی ایک ایک اوقیہ برگ نیلوفر بابونہ برگ کرنب ہر ایک ایک اوقیہ و نیم عناب ۲۰ دانہ پرسیاوشاں ۴ درم بیخ سوسن ۵ درم ۳ من آب میں پکائیں تاکہ ایک من رہے پھر صاف کریں اور چہارم حصہ اُسکا لیں۔ پھر روغن بنفشہ روغن بادام روغن نیلوفر مرغی کی چربی ہر ایک ۵ درم اضافہ کرکے حقنہ کریں۔

حقنہ لینہ کہ قولنج خفیف کو نافع ہے۔ عناب ۲۰ دانہ سپستان ۴۰ دانہ انجیر ۵ دانہ خطمی سبوس گندم ہر ایک ایک مشت بابونہ بنفشہ جو نیمکوفتہ خشک ہر ایک ۲ درم پکائیں اور صاف کریں۔ اور دو ثلث رطل اُس میں سے لیں اور شکر سرخ ایک اوقیہ روغن کنجد اوقیہ و نیم بورہ ارمنی ایک درم داخل کرکے نیم گرم حقنہ کریں۔

حقنہ کہ صفرا کے جلن کی تسکین اور حرارت کی تسکین کرتا ہے۔ عناب سپستان بیخ خطمی نخالہ پکائیں۔ اور

امتاس اُس میں حل کریں اور صاف کرکے حقنہ کریں اور اگر روغن کدو بھی ملائیں بہتر ہو *
دیگر۔ یہی عمل کرتا ہے۔ روغن گل روغن بنفشہ روغن نیلوفر روغن کدو سپیدہ مرغ شیر میش سب ایک جگہ کرکے حقنہ بنائیں۔ حرارت احشا کی دور کرتا ہے *
حقنہ ملینہ کہ باوجود تپ اور سرسام کے کرسکتے ہیں۔ آب چقندر ایک سکرجہ لیں اور بورہ ایک درم روغن بنفشہ ایک اوقیہ ملاکر حقنہ کریں *
دیگر۔ کہ اگر تپ نہ ہو استعمال کریں سبوس گندم ایک کف جوش کریں اور شکر سرخ ۳۰ درم بورہ ۲ درم روغن کنجد ایک اوقیہ ملاکر حقنہ کریں *
حقنہ کہ آنتوں کے زخم اور اسہال صفراوی کو باز رکھتا ہے۔ آب برگ خرفہ آب برگ بارتنگ ہر ایک جانتا تخم مرغ روغن گل میں ملاکر ایک حقنہ اقاقیا نیم درم دم الاخوین ۴ دانگ کاغذ سوختہ کہربا سپیدہ رانگ کا مرجان گل مختوم ہر ایک ایک درم باہم ملائیں اور استعمال کریں *
حقنہ امعا اور اسہال دموی کو نافع ہے۔ کشکجو برنج شستہ بکری کے گردہ کی چربی ہر ایک ۳۰ مثقال پکائیں اور چلائیں اور سپیدہ رانگ کا اور بسباسہ اور اقاقیا اور گلنار ہر ایک نیم درم زعفران اور شیاف ابیض ہر ایک ایک درم زردہ تخم مرغ ایک عدد دانہ درم روغن گل حل کریں اور ملائیں اور حقنہ کریں *
دیگر۔ یہی عمل رکھتا ہے آب پست جو بکری کی چربی میں پکا ہوا بلا نمک کا ہر ایک ۴۰ اوقیہ سپیدرانگ کا فور سوختہ گوند ببول اقاقیا دم الاخوین ہر ایک ایک درم ادویہ باریک کرکے اُسمیں ملائیں اور زردہ بیضہ ۳ عدد سرکہ میں جوش دے کر روغن گل نیم اوقیہ ملائیں اور نیم گرم کا حقنہ کریں۔
حقنہ کہ زحیر رومی کو نافع ہے۔ جو مقشر اور چاول اور گلسرخ پکائیں اور صاف کریں اور روغن گل ملائیں اور نیم گرم حقنہ کریں *
دیگر۔ زحیر شدید کو نافع ہے آرد مطبوخ کا پانی لیں اور دوبارہ تازہ دودھ میں پکائیں تاکہ غلیظ ہو اور قدرے گوند ببول اُس میں ملائیں اور جوش کریں اور حقنہ کریں *
حقنہ۔ واسطے اسہال صفراوی کے اور گرانی کے کہ تپ اور سرہ کے ساتھ ہو نافع ہے۔ اور مجرب تخم خبازی دو درم بنفشہ ہلیلہ زرد ہر ایک ۵ درم نیلوفر ۳ درم جو مقشر ۴ درم سپستان ۲۰ عدد مکو دو نیم درم۔ تخم کدو ۷ درم۔ کوفتنی کو نیم کوب کریں اور جوش کریں اور صاف کریں اور لعاب اسبغول ۱۰ درم روغن تخم کدو ۸ درم۔ شیر خشت ۹ درم ملائیں اور حقنہ کریں اور جاننا چاہیئے کہ اطبائے قدیم نے ہلیلہ کا استعمال اور مثل اسکی کہ مسہل بعض سے منع کیا ہے حقنہ میں اور بعض متاخرین نے جائز رکھا ہے۔ چنانچہ شرح اسباب میں صفراوی

سرسام کے علاج میں اطریفل زرد حقنہ میں لکھی ہے۔ اور صاحب تحفۃ المومنین نے اسی نسخہ کو اپنے مجربات سے لکھا ہے۔ اور عامرات کے استعمال کی دلیل کے منع میں سخن کیا اور اس حقیر کے نزدیک ترک مختلف فیہ اولیٰ ہے یا رب ضرورت قوی دائمی ہو۔ کسقدر نفع مرجو ہو کہ استعمال مخطور کا کرسکتے ہیں امتناع صاحب تحفہ کا شریف ہے ٭

حقنہ زرنیخ واسطے زحیر اور اسہال اور زخم انتوں اور تحلیل ریاح کے قدما کا مجرب ہے۔ نان بکسماب سوختہ زرنیخ سرخ و زرد شب یمانی مازو سنگ آہک آب نادیدہ ہر ایک ۱ درم اقاقیا بلوط گوند ببول دم الاخوین ہر ایک ۲ درم مامیثا یک دسم افیون ۵ ادرم کوٹ چھان کر آب مورد میں گوندھ کر قرص بنائیں اور ایک مثقال اُسکا آب برنج مطبوخ میں کہ ۳ مثقال ہو اور روغن گل کہ ۵ مثقال ہو ملا کر حقنہ کریں ٭

دیگر۔ کاغذ سوختہ شب زرنیخ سرخ عصارہ حصرم بوتال مس زعفران افیون آہک سرد کردہ حب الآس جوشاندہ میں ملائیں اور قرص بنائیں اور بقدر ایک مثقال یا کم زیادہ اس سے لیں اور عصارہ بارتنگ ملا کر حقنہ کریں ٭

دیگر۔ عجیب الاثر ہے اور قے کرتا ہے اور درد نہیں لاتا۔ زرنیخ زرد آہک ۲ جزو افیون دم الاخوین کندر ہر ایک ایکجزو کوٹ چھانکر روغن گل میں ملائیں اور بقدر اُس سے خشخاش کے جوشاندہ اور گلسرخ ملا کر حقنہ کریں ٭

فائدہ۔ آنتوں کے زخم میں جب جانیں کہ متعفن اور ساعی ہے چاہیئے کہ ماء العسل سے کہ پانی کم ہو حقنہ کریں تاکہ زخم چرک سے پاک ہو اور مکرر کریں اور دودھ اور آب نمک کے ساتھ حقنہ کریں تاکہ اُسکے تنقیہ میں کچھ شک نہ رہے بعدہ واسطے اندمال کے آب بارتنگ کہ گل مختوم اُسمیں حل ہو حقنہ کریں۔ اور جب مرض طویل ہو اور ہنوز زخم غائر نہ ہوا ہو حقنہ زرنیخ کا کام میں لائیں۔ جو اس کے استعمال میں شرط ہے کہ مرض کی ابتدا ہو تاکہ سبب زیادتی کا زخم کے نہ ہو۔ اسی طرح زخم غائر نہ ہو تاکہ آنتوں میں سوراخ نہ ہو جائے۔ اسواسطے کہ زرنیخ کا حقنہ لیہ کو امعا کے جرم سے دور کرتا ہے اور دلیل زخم کے گہرا ہونیکی خراشتخین کا نکلنا او رمرض کی اطالت ہے اور حصول سختی کا خلاصہ یہ کہ اس حقنہ کے استعمال میں احتیاط واجب جانیں اور رعایت شرطوں مذکور کی ضروری جانیں تاکہ کوئی اور آفت پیدا نہ ہو ٭

حقنہ کہ زخم کو پاک کرے اور بھر دے۔ شہد کا پانی اور نمک کا پانی اور مثل اسکی جو مجلی ہو لیں اور سفیدہ کاشغری اور شادنہ کہربا سرمہ کاغذ سوختہ اور مثل اسکی باریک پیسکر اُس میں ملائیں اور حقنہ کریں ٭

حقنہ کہ واسطے آنتوں کے زخم کے نہایت مفید ہے۔ اگرچہ زرنیخ نہیں رکھتا ہے لیکن نفع میں حقنہ زرنیخ کے قریب ہے اور حاوی کبیر سے منقول ہوا۔ عدس مقشر گلسرخ چاول گلنار خشخاش جو مقشر پکائیں اور صاف کریں اور

دم الاخوین اور کندر اور سفیدہ کاشغری اور اقاقیا کوٹ کر گوند کے پانی میں گوندھ کر قرص بنائیں اور ۲ درم اس قرص سے ۳۔ اوقیہ جوشاندہ بالا میں ملائیں اور روغن گل نیم اوقیہ ملا کر حقنہ کریں۔

حقنہ سہل الوجود کہ اسہال اور قروح کو نافع ہے۔ جوشاندہ چاول خاصکر سُرخ ہو لیں اور جوش کریں کہ غلیظ ہو اور شہد کا قوام پکڑے پھر عمل کریں۔

حقنہ کہ اسہال دموی کو باز رکھے۔ آب عصی الراعی آب بارتنگ دونوں لیں اور اقاقیا اور طراثیث اور مثل اسکی ملائیں اور حقنہ کریں۔ اور اگر خون خالص ہو اور بوند بوند آوے تو اشیائے قاطع الدم سے حقنہ کریں مثل صوف محرقہ کہ زفت رطب یا سرگین طب میں یا مثل اسکی ڈبویا ہو۔

حقنہ کہ ثفل متحجر کو کہ مانند جوز کی بندھ جاوے اور ہیجان دور کرے نفع دیتا ہے۔ اور یہ قروح امعا میں اکثر پڑتا ہے کلہ پایہ جوش کریں اور روغن اُسمیں ملا کر حقنہ کریں اور اسی سے تنظیف امعا کی کریں نکال دیگا اور درد کو فرو کریگا۔

حمول کہ واسطے زحیر کے مجرب ہے۔ زردہ بیضہ مرغ روغن گل میں ملائیں اور مُردار سنگ مغسول اور گوند ببول اور سفیدہ کاشغری باریک پیسکر اُسمیں ملائیں اور لتہ اُسمیں بھر کر کریں۔

حمول کہ قولنج ریحی کو نافع ہے اور باد اسفل سے بہت نکالتا ہے اور اس امر میں عجیب ہے۔ برگ سداب تر زیرہ نانخواہ نمک بریان برابر گوندھیں اور شہد میں ملائیں اور خرقہ آلودہ کرکے رکھیں۔ اور ایک ڈورا خرقہ میں باندھ کر رکھیں تاکہ وقت ضرورت کے نکال لیں۔ اور نسخہ میں یوں لکھا ہے کہ برگ سداب تر زیرہ ہر ایک ایک کف بخور مریم عرطنیثا ہر ایک ۲ درم بورہ ایک درم شہد میں ملا کر صوف میں رکھیں۔

حمول کہ باد نکالتا ہے سداب ماء العسل کے ساتھ ملائیں تاکہ مثل غلوق ہو اور نصف اُسکا زیرہ اور ربع اسکا نطرون ملائیں اور اُس سے ۶۔ انگشت طول کے بلوط بنائیں۔

دیگر کہ باد نکالے تخم سداب جند بیدستر شہد کیساتھ اور زہرہ گاؤ اور بورہ کے ساتھ کہ ہر ایک نصف مثقال ہو گوندھیں اور حمول کریں۔

دیگر سکنجبین بورہ مقل حنظل خطمی بلوط بنا کر رکھیں باد نکالتا ہے۔

حمول۔ واسطے درد صغار کے کہ آنت مستقیم میں پیدا ہوتا ہے نافع ہے خاصکر بچوں کو لتہ زہرہ گاؤ میں یا نفط سیاہ میں یا قطروں میں آلودہ کرکے رکھیں اور آب پودینہ اور آب برگ شفتالو بھی یہی عمل کرتا ہے اور ایلوا مسحوق کہ سرکہ میں ملا ہو لتہ اُسمیں سے آلودہ کرکے رکھیں یہی اثر کرے گا۔

وجمر ثاء اسکے معنی باد مہرہ ہیں اور ساکن کنندہ باد کا اور بعض نے مدحیض کے ساتھ ترجمہ کیا ہے۔ یا لجملہ قدماء کا نسخہ ہے اور واسطے قولنج ریحی اور تخمی اور باد احشا کے تمام نفع دیتا ہے۔ حلبہ ہزار اسپند ہر واحد

۳۰ درم ۔ درونج عقربی عقر قرحا فلفل اسارون سلیخہ قسط زعفران سونٹھ ہرایک ۲ درم کوٹ چھان کر شہد میں ملائیں ۔ خوراک ۲ درم ❊

دواء القرس واسطے ضعف امعا اور معدہ کے کہ اُسکا سبب برودت اور رطوبت ہو نافع ہے اور ادویہ مذکورہ سے

دوا ۔ کدو دانہ اور دراز کیڑے نکالتی ہے اوران کے پیدا ہونیکو منع کرتی ہے ۔ اور مار ڈالتی ہے قنبیل سرخس حب النیل ترمس ہرایک نیم درم درمنہ ترکی ۲ درم تربد سفید برنگ کابلی مقشر ہرایک ایک درم نمک ہندی ایک دانگ کوٹ چھانکر دودھ اور شکر میں ملائیں اور نوش کریں ❊

دیگر ۔ یہی کام کرتی ہے برنگ کابلی مقشر ۳ درم تربد سفید ۲ درم قنبیل ویک درم حب النیل نمک ہندی ہرایک نیم درم مویز منقے میں ملائیں اور کھائیں ❊

دیگر ۔ یہی عمل کرتی ہے مجرب ہے اور اکثر آدمی دیکھے کہ اس دواسے کدودانوں کا خریطہ نکلا پانچ درعہ کے طول کا سرخس قنبیل حب النیل شیح ارمنی خربق خراسانی انیسون تربد سپید افسنتین برگ شفتالو ہرایک ۳ درم مقل ازرق سقمونیا ہرایک آٹھواں حصہ درم کا شراب اصول میں حب بنائیں اور بعد اُس کے مغز جوز کھائیں اور گرم پانی گھونٹ گھونٹ نوش کریں ❊

دیگر ۔ یہی عمل رکھتی ہے ۔ فلفل دار فلفل سفید قنبیل برنگ کابلی مقشر نمک ہندی ہرایک نیم درم ترمس قسط مرمکی ہرایک درم شیح درم تربد ۱۵ درم ۔ خوراک ۵ درم آب راسن تازہ کے ساتھ ❊

دیگر ۔ کرم دراز نکالتی ہے برنگ مقشر ہلیلہ زرد آملہ ہرایک ۵ درم ونیم تربد ۱۳ درم قند سپید ہمچند سب کا خوراک ۲ درم آب گرم کے ساتھ ❊

دیگر ۔ کرم عرض کو نکالتی ہے برنگ مقشر ۶ درم کو جرع شیر میں کھائیں **فائدہ** ۔ جو دوا کرم کے واسطے کھائیں چاہیئے کہ تین روز پہلے اُس سے دودھ پینا شروع کریں ہر صبح اور چوتھے روز ناک بند کرکے دوا کو تازہ دودھ میں اور سرکہ انگوری میں حل کرکے شدید بھوکھ میں نوش کریں ❊

دوا ۔ چھوٹے کرم کہ مقعد میں پیدا ہوتے ہیں ۔ اور خارش لاتے ہیں ۔ فایدہ دیتی ہے اور یہ بچوں کو دودھ کے سبب سے ہو جاتے ہیں **ص** ۔ زیت رکابی لیں روغن خستہ زرد آلو یا روغن شفتالو یا نفط سپید یا زہرہ گاؤ میں ملائیں قلیل صبر کیساتھ جو میسر ہو اور روئی ڈبو کر حمول کریں ❊

دیگر ۔ کہ عورتوں میں مشہور ہے کہ بچے کو پیٹ کے بل لٹا کر اُسکی مقعد اندک اندک کھجلاتے ہیں اور اسکو کھولتے ہیں ۔ چراغ کے مقابل میں اور جو کرم ظاہر ہوتا ہے اٹھا لیتے ہیں ۔ یہ طریق بڑے کرم بھی نکالتا ہے ❊

دوائے ہندی جسکو قولنج شدید ہوتا ہو بسبب باد یا بلغم کے چاہیئے کہ بقدر ۵ درم آرد گندم لیں اور

ایک درم زردچوبہ باریک کرکے اُسمیں ملائیں اور گوندھ کر روٹی پکائیں اور روغن اور شکر سرخ میں مالیدہ کرکے صبح کے وقت کھلائیں۔ تین روز یہی کریں۔ قولنج دور ہوتی ہے لیکن جانیں کہ یہ دوا عین اس مرض کے حدوث میں نہ دینا چاہیئے۔ اسواسطے کہ اسوقت میں بلا مادہ کے اخراج کے کوئی تدبیر نہیں ہے۔ ہاں بعد زوال درد کے اور صحت کی حالت میں واسطے مادہ قلع ہونیکے کہ دورہ سے ہوتا ہے استعمال کریں مجرب ہے ✤

دیگر۔ کہ واسطے قولنج اور درد شکم کے مجرب ہے۔ تالیستر لونگ الائچی۔ سونٹھ صندل کنول گٹہ باخس بنسلوچن ناگرموتھ کشنیز اگر سیاہ زیرہ سیاہ چڑ نتر مالا بیل دراز مگر سب کے برابر نسوت اور اُسیقدر شکر سب کوٹ چھانکر شہد میں گولیاں بنائیں بقدر جائفل کلاں اور ہر روز ایک گولی ناشتہ کھائیں۔ ایک ہفتہ اور پھر ایک ہفتہ ترک کریں اسیطرح چالیس روز کھائیں درد مزمن شکم کا دور ہوتا ہے۔ بادی اور ثقیل غذا سے پرہیز کریں ✤

دوا مسہل کہ تھوڑی بہت عمل کرتی ہے جمالگوٹہ مدبر ایک درم آملہ سہ درم باریک کرکے لیموں کے عرق میں کھرل کریں۔ اسقدر کہ ۱۳ لیمو خرچ ہوں اور بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ ایک حب انتہا تین حب خوب اسہال لاتی ہے۔ بلا اذیت اکثر مزاجوں میں ✤

دیگر یہی عمل کرتی ہے جمالگوٹہ سرگیں میں پکا کر بعدہٗ پوست اور مینگری نکالکر کوٹیں اور روغن اُس میں سے نکالیں کوٹ کر اور ملکر اور وقت ضرورت دو تین قطرہ اُس سے شربت مصری کے ہمراہ پلائیں۔ تین چار وقت فراغت آویں گے ✤

دیگر بلغم بستہ کثیر المقدار نکالتی ہیں اور امراض اعضاء سفلی اور درد مزمن پاؤں کا دور کرتی ہے۔ بلیلہ کلاں زرد چوبہ نمک لاہوری ہر سہ برابر کوٹ کر شیرہ اندرائن کے ہمراہ تین روز کھرل کریں۔ اور کنار صحرائی کے برابر گولیاں بنائیں خوراک حسب مزاج ایک حب سے تین تک ہے۔ اور اس کے کھانیکا طریق یہ ہے کہ بعد کھانے دوا کے دو گھڑی گذرے مونگ کی کھچڑی بہت گھی کے ساتھ کھائیں۔ اس واسطے کہ روغن اندرائن کا مصلح ہے بہت کھانا چاہیئے اور اس دوا سے اکثر بلغم بستہ سطح کا دفعتہً نکل جاتا ہے ✤

دیگر کہ طلا کرنے سے دست آتے ہیں۔ کبوتر کی بیٹ شہد کے ساتھ ناف پر رکھیں ✤

دیگر۔ قبض اور سدہ بچے کے شکم کا دور کرتی ہے۔ بادیان پشک موش دونوں برابر باریک کرکے آبگرم کیساتھ نیمگرم ناف کے نیچے طلا کریں اور اُس کے اوپر مولی کے پتے یا پان کے باندھ دیں ✤

دوا۔ پیٹ کے درد کو اور جہاں ہو حرارت سے نہ ہو نفع دیتی ہے مجرب ہے۔ اردو ماش سیاہ پانی میں خمیر کرکے اور قدرے نمک ملا کر ایک طرف سے تابہ آہنی پر رکھیں تاکہ پک جلے اور اوتار کر خام طرف اُسکے روغن کنجد یا روغن گل ملیں اور باندھ دیں۔ اور اگر قدرے ہینگ بھی ملائیں۔ بہت قوی ہوگا اور اگر بو سے نفرت نہ ہو

ہینگ بھی ملائیں کہ بہت نفع دیتی ہے ؛

دیگر سدہ کھولتی ہے اور حبس بول کو نافع ہے اور کتب اہل یونان میں بھی مرقوم ہے۔ فلوس خیار شنبر آب یا عرق بادیان یا گلاب گرم میں بقدر حاجت ملیں اور صاف کریں اور روغن بید انجیر تازہ نکالکر حسب احتیاج زیادہ کرکے نوش کریں قدر معتدل فلوس سے ۳ درم تک ہے۔ اور روغن سے ایک درم ؛

دوا کہ واسطے اسہال صفراوی اور دموی اور بلغمی اور پیچش کے نافع ہے اور تپ کیساتھ بھی دے سکتے ہیں۔ اور اس مطبوخ کو اہل ہند وہانا پنچک کہتے ہیں دوا مبارک ہے مجربات سے تخم کشنیز سونٹھ زیرہ سفید مغز بیل ہر ایک پانچ ماشہ نیمکوب کرکے ۳ حصہ کریں اور ہر صبح ایک حصہ پانی میں جوش دیں جب چہارم حصہ رہے صاف کریں اور نوش کریں اور ادویہ مطبوخہ کو آخر روز جوش دے کر صاف کریں اور غذا شکر برنج تنہا یا دال عدس یا دال مونگ بریان کے ساتھ کریں۔ اور اگر تپ نہ ہو ماست بھی گاہ گاہ دینا چاہیئے ہمراہ طعام کے اور اگر تین روز کفایت نہ کرے تین چار روز اور دیں اور جہاں اسہال کہنہ اور قوی ہو ہفتہ یا تین ہفتہ دیں۔ اور جب حرارت اور تپ ہو یا خون کا اسہال ہو سونٹھ کو موقوف رکھیں اور صندل یا فوفل یا طباشیر یا خس اضافہ کرکے دیں۔ اور واسطے بخار کے گلوئے داخل کریں۔ اور واسطے اسہال خون کے اور جہاں بواسیر خونی ملی ہوئی ہو یا اسہال عوض سونٹھ کے گل دہاوہ اور اندرجو بڑھائیں۔ اور مؤلف کتاب نے اسہال کہ حرارت سے ہو اور پیچش کرے مطبوخ مذکور میں سونٹھ کے عوض تخم خطمی اور تخم خیارین اور گلوئے ملائی ہے اور کبھی طباشیر بھی علاوہ انکے کے ہے۔ اور نفع کثیر مشاہدہ کیا اور واسطے کھانسی اور تپ دق کے بھی مفید تام ہے اور جاننا چاہیئے کہ اسہال میں عمدہ تدبیر تقلیل اور تلطیف ہے۔ غذا کی اور اطبائے ہند کا یہ اعتقاد ہے کہ جس دوا کو مطبوخ کریں فوراً پانی ڈالکر پکانا چاہیئے۔ اول اس سے تر نہ کرنا چاہیئے کہ دوا کی حاجت دور ہو جاتی ہے ؛

دوا واسطے اسہال اور پیچش کے کہ کسی دوا سے فائدہ نہ ہوتا ہو ہلیلہ اجوائن زیرہ سفید ہر ایک درم جدا جدا بریان کریں۔ اور کوٹ چھانکر ہر روز ۵ درم ماست چکیدہ کے ساتھ دیں ؛

دیگر یہی عمل رکھتی ہے۔ رال سونٹھ شکر تری ہر ایک ایک درم سرد پانی سے کھائیں ؛

دیگر واسطے پیچش کے خونی ہو یا بلا خون کے ضماد مجربات سے ہے اور کمتر ہے کہ نفع نہ دے ہلیلہ سیاہ خورد جسکو زنگی ہڑ کہتے ہیں۔ روغن میں چرب کرکے کرچھے میں بریان کریں۔ تاکہ پھول جائے۔ پھر کوٹ کر برابر کی شکر ملا کر چھ ماشہ اس میں سے دیں۔ غذا چاول اور ماست دیں ؛

دیگر ہر قسم کا اسہال بند کرتی ہے اور سنگر ہنی کو کہ فارسی عربی میں ذرب کہتے ہیں نفع دیتی ہے۔ صمغ کھیر۔ تخم اسبغول ہر ایک ۱ درم شکر سفید ۵ درم کوٹ چھانکر ہر روز نہار ۲ درم کھائیں۔ سرد پانی سے صحت ہوگی۔

اور جاننا چاہیئے کہ اطبائے یونان نے کوٹ کر اسبغول کھانا منع کیا ہے۔ باوجود اس کے اکثر آدمیوں میں دیکھا گیا کہ نقصان نہیں کیا ممکن ہے کہ اسکا نقصان قدر معین اور صورت خاص میں ہو۔ اور باوجود اس احتیاط کے نہ کھانا اسکا ہے محل احتیاط میں ٭

دوا کہ واسطے اسہال پیچش کے مجرب ہے۔ مغز بیل موچرس خستہ کہنہ ابنہ ہر ایک ایک درم جائفل ایک عدد افیون نخود برابر کوٹ چھانکر مقدار ایک کف کے یا کم وزیادہ حسب حاجت اور موافق مریض کے دیں ٭

دوا کہ سنگ ہنی یعنے ذرب کو مفید ہے اور مجرب ہے۔ پوست سنگدان مرغ لونگ ہر ایک یکتولہ کوٹ چھان کر سب کو ایک روز کھائیں اور اسی طرح تین روز عمل کریں ذرب مزمن دور ہوتی ہے۔ اور اگر جانیں کہ کسی کے مزاج میں کہ وہ تحمل نہیں رکھتا ہے کہ ایک تولہ دونوں دواؤں سے دیں۔ تو اسی قدر تین بار کر دیں اور نو روز کام میں لاویں ٭

دوا کہ زحیر کے واسطے مجرب ہے۔ سونٹھ بادیان مغز بیل ہر ایک ۷ ماشہ مصری ۱۰ ماشہ اول روز ۷ ماشہ دیں دوسرے روز دس ماشہ تیسرے روز ۱۴ ماشہ پانی کے ہمراہ ٭

دوا کہ واسطے سحج اور زحیر اور مغص اور ضعف معدہ کے نافع ہے۔ بنگ مدبر ۴ تولہ مصطگی بادیان نیم بریان ہر ایک ایک تولہ ۲ ماشہ۔ خوراک سرد پانی کے ہمراہ کہ باسی ہووے اور غذا میں احتیاط رکھیں اور طریقہ بنگ کے مدبر کرنیکا یہ ہے کہ بنگ قسم اول لیں اور پاک کر کے روغن گاؤ میں چرب کریں پھر دوب لائیں اور اسکا شیرہ لیں اور قدرے شیرہ نانخواہ بریان کا ملائیں اور یہ دونوں شیرہ بنگ میں ڈالکر ہاتھ سے ملیں۔ اور ٹھیکری آب نا رسیدہ پر نرم آگ پر برشتہ کریں اور اوتار لیں اور بعد سرد ہونیکے پھر شیرہ مذکور ملا کر بریان کریں۔ اسی طرح سات بار کریں اور کام میں لائیں ٭

دوا کہ اول سے زیادہ نافع ہے بنگ مدبر ۴ ٹانگ مصطگی انار دانہ کوکنار نیم برشتہ ہر ایک نیم ٹانک سونٹھ نیم برشت پیپل کشنیز خشک بریان ہر ایک ایک ٹانگ گوند ببول ربع ٹانگ کوٹ چھانکر باسی سرد پانی سے دیں ٭

دوا کہ اسہال اور ذرب کہنہ کو مجرب ہے۔ سنگ بصری زرد یشب بریان جاوتری دونوں کو برابر ایک کر کے نیم ماشہ سے شروع کریں اور تدریج ۴ ماشہ تک دیں اور بعض جاوتری آخری کے نصف ڈالتے ہیں۔ اور بعضے بارتنگ بھی ملاتے ہیں۔ سب کے برابر بقدر پانی دیں اور کھانیکے متصل چند لقمہ مرغن کھلانا چاہیئے تاکہ آخری کے نقصان کا تدارک ہو جائے اور ایک ہفتہ دیں پھر تامل کریں۔ اور دو تین روز طبیعت پر رکھیں۔ اور اگر حاجت باقی ہو پھر دیں۔ ایک ہفتہ میں سنگ ہنی مزمن دور ہو اور طریقہ بریان کرنیکا یہ ہے کہ آگ میں سُرخ کریں اور گلاب میں سرد کریں۔ ۲۱ بار اور اگر سو بار ایسا کریں بہتر ہوگا۔ اور بعض بطری کو انار کے

میں لپیٹ کر صرف آگ میں سُرخ کر کے ۱۰ بار دیتے ہیں۔ اور ۱۰ بار گلاب میں سود کرتے ہیں اور دس بار آب لیموں میں اور دس بار آب برگ انار میں ✣

دوا کہ خون کے اسہال کو بند کردے۔ رال کتھ مغز بیل ہر سہ برابر کوٹ چھانکر بقدر قوت دیں ✣

دوا کہ ہر قسم کے اسہال کو بند کرتی ہے خستہ خرمائے ہندی کوٹ چھانکر ۳ ماشہ جغرات کے ہمراہ دیں ✣

دوا کہ شکم پر طلا کریں حبس کرے۔ آملہ باریک پیسیں پانی یا دوغ کے ساتھ گرد ناف کے دیوار بنائیں اور اس کے درمیان ادرک کا شیرہ بھر دیں اور ایک ساعت رکھیں اور مکرر ایسا ہی کریں ✣

دیگر جائفل تخم ابنہ کہنہ مغز بیل ہر ایک نیم تولہ افیون ایک ماشہ آب یا گلاب کیساتھ پیسکر شکم پر طلاء کریں ✣

دواء سہل کثیر النفع کہ اسہال اور پیچش میں اثر تمام رکھتی ہے۔ چار تخم بریان کر کے کوٹ چھانکر ۳ ماشہ لیں اور برابر شہد ملا کر دیں ✣ **دیگر** کہ اسہال کے روکنے میں قوی اور مجرب ہے۔ سہاگہ بریان ایک حصہ شنگرف ۲ حصہ افیون چار حصہ باریک نصف اُسکا شہد میں ملا کر گولیاں بنائیں فلفل کے برابر اور دوسرے نصف کے لیموں کے آب میں اگر اسہال رات میں زیادہ ہوتا ہے۔ حب عسلی دیں۔ اور اگر دن میں غلبہ کرتا ہے۔ حب لیموی دیں ✣

دوا کہ کرم شکم دور کرتی ہے۔ اجوائن کرمانی مغز کرنجوہ پلاس پاپڑہ کمیلہ باؤبڑنگ ہر ایک ایک درم کوٹ چھانکر قند چینا کیساتھ گوندھیں۔ اور اگر بڑا آدمی ہو اور غلبہ کرم کا بہت ہو سب خوراک کریں اور اطفال میں بحسب سن قیاس کرلیں اور طریقہ اُسکا یہ ہے کہ بعد کھانے کے شراب میں سوتے وقت دیں ہمراہ شربت قند سپید کے اور سو رہیں صبح سب کیڑے گر پڑیں گے ✣

دیگر کہ مجرب ہے۔ مردہ سنگ پسا ہوا ایک درم ساتھ دو درم کنجد کے کھائیں۔ اور جاننا چاہیئے کہ مردہ سنگ زہریلی چیز ہے۔ اور اہل یونان اُس کے کھانے سے بہت پرہیز رکھتے ہیں۔ لیکن اہل ہند اکثر امراض میں بلا وسواس دیتے ہیں۔ اور روغن جو اُسکا مصلح ہے۔ لہذا بلا اُس کے نہ دینا چاہیئے۔ اور وہ بھی ہرگز نہیں دیتے اور مضرت بھی نہیں کرتا۔ باوجود اسکے اگر دوائے غیر سے بھی کام نکلتا ہے۔ تو اسکا استعمال پاک طبیعتوں نہیں چاہیئے ✣

دیگر کہ کرم دراز دور کرتا ہے۔ زیرہ سیاہ کوٹ چھانکر ایک کف کھائیں ✣

دیگر بیل کے قسم کی خاکستر سے کدو دانہ گر جاتے ہیں۔ بہتر یہ ہے کہ اول کباب کھائیں اسوقت ناک بند کر کے دوا کھائیں

دیگر ہر قسم کے کرم دور کرتی ہے۔ برگ نیم باؤبڑنگ کمیلہ ہر ایک ۲ درم کوٹ چھانکر شہد ملا کر کھائیں ✣

دیگر کرم خورد یعنے چنونہ کہ بچوں کے ہو جاتے ہیں۔ دور کرتی ہے۔ برگ بھنگرہ سیاہ برگ دھتورہ سیاہ برگ پان ہر سہ کوٹیں اور شیرہ لیں اور ہر روز دو بار انگشت سے مقعد میں ملیں ✣

دیگر ارنڈ کے نرم پتے ملکر شیرہ نکالیں اور مقعد میں لگائیں ✣

دیگر۔ کرم کینچوا نکالتی ہے۔ پوست درخت انار کہنہ خاص کر ترش ۴ درم لیں اور پانی میں جوش دیں۔ جب تھوڑا رہے۔ صاف کر کے نوش کریں۔ اسی طرح ہر صباح یہ عمل کریں کہ آنتیں پاک ہو جاتی ہیں +

روغن کہ امعا کو قوت دیتا ہے اور معدہ کو بھی اور اگر کشکاب پر کریں اور کھائیں اسہال باندھ دیتا ہے آب بہ ۲ جزو آب برگ مورد ایک جزو روغن گل ایک جزو جوش دیں کہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہے +

روغن گل کہ التہاب معدہ اور امعا کو تسکین دیتا ہے اور اسکا حقنہ کرنا امعا کے زخم کو دور کرتا ہے۔ اور اسکا کھانا اسہال بند کرتا ہے۔ مراری اور مسہل مادہ لزجہ کا ہے اور زحیر دور کرتا ہے اور آنتوں کا درد اور ادویہ حابس اسہال اُس میں چرب کرنے سے اُسکا فعل قوی ہو جاتا ہے +

روغن گل بادام بدستور حبس اسہال مراری میں نافع ہے +

روغن بیدانجیر مسہل بلغم اور کدو دانہ اور دافع قولنج +

روغن بیدانجیر مرکب۔ امر مسطورہ میں قوی +

روغن غاردین واسطے قولنج اور مغص کے نافع اور یہ پانچ روغن سر کی بحث میں گذرے اور وہ روغن کہ مقوی معدہ ہیں۔ اُس کی بحث میں گذرے۔ وہ آنتوں کو بھی نافع ہیں +

سفرجلی مسہل نابتانی کہ گرم مزاج والے کو نافع ہے۔ اور گرما کی فصل میں دے سکتے ہیں۔ لہٰذا محمد بن زکریا اسکو نابتانی نام رکھتا ہے جس سقمونیا ۲ درم و نیم ترید سفید ۱ درم۔ ترنجبین آب میں جوش کریں۔ اسقدر کہ ترنجبین گل جاوے۔ پھر صاف کر کے قوام کریں اور ادویہ مذکورہ کو ید ہیں یہ سب دس خوراک ہیں۔ اور دوسرے نسخہ سفرجلی اسی بحث کی جوارش میں گذرے اور ایک نسخہ ممسک سفرجل کا ادویہ معدہ میں گذرا اور ایک نسخہ سفرجلی قابض اسی بحث کی مباحثے میں گذرا +

سنجرنیا۔ واسطے قولنج کے نافع ہے معدہ میں گذری +

سکنجبین کہ اسہال صفراوی باز رکھتا ہے اور حرارت خمار اور صفرا دور کرتا ہے اور جس کسی کے آبلہ نمودار ہوں اُسکو نافع ہے۔ سرکہ گلاب ہر ایک ۴ تانگ برگ گل ۵۰ درم گلنار ۲۰ درم سرکہ اور گلاب و پانی میں تین رات دن بھگوئیں پھر جوش دیں اور ملیں اور ایک من قند سپید ڈالکر قوام کریں +

سکنجبین مسہل کہ بلغم نکالتی ہے۔ شکر سفید ایک من در ویگ کریں اور ہاتھ سے ہموار کریں اور سرکہ شراب کا خالص کہ عنصلی ہو اُسمیں ڈالیں اس طرح کہ شکر کے اوپر آوے تمام بلکہ کچھ کھلا رہے پھر آگ پر رکھیں تاکہ کف نکلے اسکو اُٹھا لیں۔ پھر بقدر حاجت پانی ڈالیں اور لب قرطم پانچ استار نیم کوفتہ ملائیں۔ اور آب ترید ۲۰ درم ڈھیلی تھیلی میں باندھ کر اضافہ کریں اور جو شکریں اور تھیلی کو ہر گھڑی

ملتے رہیں۔ یہاں تک کہ رب بالکل نہ رہے اور سکنجبین قوام کو پہنچے۔ خوراک ۱۰ سے ۵ درم تک ◆

سکنجبین کہ یہی عمل کرتی ہے۔ سرکہ کف گرفتہ تیز ہر ایک ایک قسط پکائیں تاکہ قوام پر آوے۔ پھر اب قرطم منقی مسحوق ایک اوقیہ زیادہ کریں۔ اور چند روز چھوڑ دیں اور عمل میں لائیں ◆

سکنجبین کہ صفرا کا اسہال کرتی ہے اسے سکنجبین مذکورہ میں قرطم کے عوض سقمونیا نیم اوقیہ ملائیں اور غذا سے چار ساعت پہلے ایک اوقیہ کھائیں ◆

سکنجبین مسہل سودا اور سکنجبین قرطمی میں قرطم کے عوض افتیموں مسحوق ایک اوقیہ بڑھائیں اور پندرہ روز رکھیں۔ بعدہٗ عمل میں لائیں ◆

سفوف تربد معدہ اور امعا کو پاک کرتا ہے اور بلغم اور اخلاط لزجہ نکالتا ہے۔ تربد ۵ درم۔ سونٹھ، مصطگی ہر ایک ایک درم مغز بادام مقشر ۵ اعدد قند سپید برابر سب پانچ خوراک ہے گرم پانی سے دیں ◆

نوع دیگر کہ شکم چلاتی ہے اور باوجود اس کے معدہ کو قوت دیتی ہے۔ سناء مکی انار دانہ ہر ایک چھ درم سونٹھ نمک ہندی تربد سفید بادیان ہر ایک ۲ درم کوٹ چھان کر وقت خواب کے ۲ مثقال کھائیں گرم پانی سے اور اڑھائی مثقال صبح کے وقت دیں ◆

دیگر معدہ اور امعا کو پاک کرتا ہے۔ پوست ہلیلہ کابلی دو درم نمک ہندی۔ دارفلفل ہر ایک ۲ وانگ آب گرم سے کھائیں۔ یہ ایک خوراک ہے ◆

دیگر شکم چلاتی ہے اور منفخ اور ثقیل کم کرتی ہے۔ تربد مجوف ۲۰ درم سونٹھ ۱۰ درم شکر سفید ۳ درم کوٹ چھانکر دو درم و نیم تین روز اور اگر تربد زنجبیل عوض شکر کے نمک ملائیں۔ قدر ذائقہ چاہیئے کہ آب سرد سے کھائیں تاکہ نیک عمل کرے جیسا کہ قرشی نے کہا ◆

سفوف حب الرمان کہ ضعف معدہ اور امعا اور اسہال مراری کو نافع ہے۔ انار دانہ بریان ۱۰ درم طوط سماق زیرہ سیاہ حب الآس سنجد کشنیز خشک خرنوب آرد کنار ہر ایک ۵ درم عود خام نیم درم آملہ یک نیم مثقال کوٹ چھانکر رب کے ساتھ استعمال کریں مجرب ہے۔ خوراک ۳ درم ◆

دیگر کہ اسہال سپید اور رقیق کہ ثقل سے ملکر آوے باز رکھے اور اشتہا ساقط لوٹ لاوے۔ انار دانہ بریان مثل سرمہ کی باریک کرکے سو درم کر دیا سرکہ میں تر کرکے اور بریان کرکے کشنیز خشک سرکہ میں تر کرکے اور بریان کرکے ہر ایک ۲۰ درم خرنوب نبطی سماق پاک شدہ گزمازج گلنار ہر ایک ۱۰ درم کوٹ چھان کر خوراک یک نیم درم شربت باربہ کے ساتھ ◆

دیگر اسہال سوداوی باز رکھے۔ انار دانہ بریان بہمن سرخ۔ زرنباد بریان کہربا تخم سداب تخم شاہسفرم خوراک ۳ درم

دیگر واسطے اسہال کے کہ ضعف معدہ اور امعا سے ہو نافع ہے اور امعا اور معدہ کو قوت دیتا ہے۔ انار دانہ بو دادہ حب الآس بلوط سماق مدبر آرد کنار سنجد کشنیز خشک بریان خرنوب نبطی خرنوب شامی ہر ایک ایک جزو سک کو ہر ایک کا ربع جزو نیمکوب کر کے کام میں لائیں۔

دیگر کہ اسہال صفراوی اور عطش دور کرتا ہے اور معدہ اور امعا کو قوت دیتا ہے۔ انار دانہ مدبر ۵ درم قرظ یمانی طراثیث دانہ مویز طباشیر کشنیز بریان ہر ایک ۱۰ درم آرد سماق کہ خشن ہو ۳ درم بلوط سرکہ میں ترکیا ہوا اور بریان ۲ درم کوٹ چھان لیں خوراک ۲ مثقال رب آس کے ساتھ یا دیگر قوابض اور مدبر انار دانہ کہ اس نسخہ میں صاحب شفاء الاسقام نے لکھی ہے یوں ہے کہ انار دانہ کو کوٹیں تاکہ باریک ہو اور عجین ہو جائے پھر اس کے قرص بنائیں اور روغن گل کے ساتھ چرب کر کے لوہے کے برتن میں بریان کریں تاکہ سرخ ہو اور خشک ہو پھر اُتار کر ہوا میں رکھیں کہ خشک ہو اور تمام نسخوں میں حب الرمان بہتر یہ ہے کہ انار دانہ ترش ہووے۔

سفوف پوست انار کہ اسکا نام علق ہے اور وقت افراط اسہال کے اور افراط عمل مسہل کے دیتے ہیں۔ فوراً اثر رکھتا ہے۔ پوست انار مازو ہر ایک ایک درم ملعک ۲ درم کندر نیم درم بزر البنج ربع درم افیون ایک دانگ یہ ایک خوراک ہے۔ کامل آدم قوی میں میبہ کے ساتھ دیں۔

سفوف گلنار کہ واسطے اسہال مفرط کہنہ کے نفع کثیر رکھتا ہے اور بہت عجیب ہے۔ گلنار شب یمانی سماق بد خرنوب الشوک آرد کنار تخم مورد انار دانہ ترش قسط بزر البنج سپید گزمازج طراثیث طلق کشتہ کشنیز بریان دانہ انگور بریان پوست انار افیون مازو سب برابر نخود بریان پنج چند کوٹ چھان کر حسب حاجت دیں۔ گرمیوں میں آب سرد سے اور جاڑوں میں گرم سے۔

سفوف طین کہ اسے **سفوف النسائی** بھی کہتے ہیں۔ اسہال مراری اور دموی کو نافع ہے۔ اسپغول تخم مرد تخم ریحان بسباسہ تخم حماض بری بریان گل ارمنی گوند ببول طباشیر سب برابر لیں اور سوائے تین تخم اول کے سب اجزاء کو کوٹیں اور مجموع ایک جگہ کر کے ۳ درم روغن گل بادام میں چرب کر کے گلاب سے تر کر کے کھائیں اور اگر چاہیں جلد حبس کرے کوکنا چہارم درم کے یا آٹھواں حصہ درم کا حسب مزاج خوراک میں اس کے داخل کریں اور دیں۔

دیگر کہ زحیر اور اسہال اور سحج کو نافع ہے اور تپ کے ساتھ دے سکتے ہیں گل ارمنی گوند ببول ہر ایک ۲ درم اسپغول ۲۰ درم تخم ریحان بارتنگ تخم مرد خشخاش ہر ایک ۱۰ درم سب تخم بریان کریں اور سوائے اسپغول اور مرد اور ریحان اور بارتنگ کے دوسری اشیاء کو کوٹیں۔ خوراک ۳ مثقال اور بعضے طباشیر اور حب الآس بقدر ضرورت زیادہ کرتے ہیں اور اسہال دموی میں کہربا بڑھاتے ہیں اور پرہیز کرنا اس سفوف کے ادویہ کا روغن گل میں سود مند ہے

دیگر واسطے زحیر اور زخم آنتوں اور مغص اور سحج اور اسہال صفراوی اور خروج خون اور سرفہ کے نافع ہے۔ گل ارمنی گوند ببول روغن گل میں بریان کیا ہؤا بسبابہ بریان ہر ایک ۵ درم اسپغول تخم ریحاں تخم خرفہ صرف ہر چہار بریان تخم حماض بری ہر ایک درم دم الاخوین ۳ درم بدستور سفوف بنائیں۔ خوراک ۳ درم رب آس یا رب سفرجل کے ساتھ صبح اور شام دیں۔ **فائدہ**۔ صاحب شفاء الاسقام اور سمرقندی نے لکھا ہے۔ کہ ادویہ سحجیہ کا بریان کرنا دو وجہ سے ہے۔ ایک یہ کہ اگر سب بزور لعابدار ہیں۔ تو چپکنا ظاہر آویگا۔ دوسرے یہ کہ اگر کثیر الرطوبت ہیں تو شاذ و نادر تخفیف کریگی اور تخم حماض چونکہ دونوں سے معرا ہے۔ اسکو حاجت بودینے کی نہیں ہے۔ انتہیٰ کلامہما اور لیکن اکثر کتب معتبرہ میں اشارہ اُسکی بریان کرنیکا ہؤا ہے اور ہمارے تجربہ میں بھی آیا کہ اُسکا بود نادادہ بوداؤ سے زیادہ تر قابض ہوتا ہے اور یاد کرنا چاہیئے کہ اسپغول کا کوٹنا نہیں ہے اسواسطے کہ باطن اُسکا حدت رکھتا ہے۔ اور پوست صفیق اُسکا جو اُسکو ڈھکی ہے۔ اُس سے اثر باطن کا نہیں ہونے پاتا۔ لیکن تخم مرو اور ریحان اور بارتنگ اور حرف کے کوٹنے کو اس وجہ سے منع نہیں لکھا گیا ہے۔ کہ اُس میں بھی حدت واقع ہوئی ہے اور ضرر رکھتا ہے بلکہ اس سبب سے کہ قوت مقصود ہوتی ہے۔ اس واسطے کہ استعمال بزور کا محض واسطے غروبیت کے ہے اور یہ معنی ان کے ظاہر میں مشتہر ہیں وہ نہ کتب معتبرہ میں انکے کوٹنے کی اجازت بہت جگہ وارد ہوئی ہے جیساکہ پوشیدہ نہیں ہے اور صاحب حاذق واسطے زحیر اور سحج کے تخم ریحان اور صمغ کوٹ کر فرماتا ہے۔ صاحب کفایہ مجاہدیہ نے اُس پر تنصیص کی اور اس مؤلف نے بھی بارہا مردم سے فرمایا اور سریع الاثر پایا اور شفاء الاسقام میں کہا ہے کہ گل ارمنی کو بہت باریک نہ کریں اور ادویہ سحجیہ میں جلد منغزل نہ ہو محل سحج سے بخلاف گوند کے کہ اُس کو بہت باریک کرنا چاہیئے کہ شدید الالتصاق ہو لیکن سمرقندی نے اپنی قرابادین میں لکھا ہے **ولا ینعم دق الطین والصمغ لئلا ینفذ سریعاً عن الموضع المسحج** بہتر یہ ہے کہ بزور کو گلاب میں ترکر کے گوند میں اور طین میں ملائیں تاکہ یہ دونوں بزور کیساتھ خوب چمٹیں۔ پھر سب مخلوط کریں اور یہ فوائد کلیہ ہر جگہ اس بحث میں یاد رکھیں اور حرف دال میں بھی مرض گذرا کہ بعض متجربین اسپغول کو بھی کوٹ کر دیتے ہیں لیکن احتراز لائق ہے اور بزور کو جو بریان کریں احتیاط کریں کہ جل نہ جائے اور ضائع نہ ہو۔

سفوف یہودی } واسطے زحیر کے مجرب ہے۔ تخم ترہ تیزک بریان بزر قطونا بریان اہلیل بریان ہر ایک ۲ درم زیرہ سیاہ تخم گندنا تخم سویا تخم خشخاش سپید انیسوں تخم کرفس بزر البنج سپید ہر ایک دو درم ونیم افیون مصری ۳ درم ایک دانگ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۲ ماشہ سے زیادہ ہرگز نہ دیں اور تنقائی نے دو درم خوراک جو لکھی ہے معلوم ہوتا ہے کہ بلا عمل لکھی ہے۔

سفوف مقلیاثا مغص اور زحیر اور اسہال کہنہ اور ضعف معدہ اور امعا اور بواسیر کو نافع ہے۔ تخم ترہ تیزک

۲۰ درم زیرہ کرمانی سرکہ میں ترکیا ہوا اور خشک کیا ہوا بریان ۵ مثقال تخم السی تخم گندنا ہلیلہ سیاہ روغن زیت میں بریان ہر ایک ۲ مثقال مصطگی ہر ایک ایک مثقال سب کو سوائے تره تیزک کے کوٹ کر چھان لیویں خوراک ۲ درم آب سرد کے ہمراہ ✣

دیگر۔ سحج اور زحیر کو نافع ہے۔ گوند ببول ۷ درم ببسباسہ ۴ درم اسپغول ۱۰ درم تخم ریحان شاہ بلوط حب الآس۔ تخم حماض طباشیر گل ارمنی ہر ایک ۶ درم تخم خرفہ خشخاش ہر ایک ۳ درم سوائے طباشیر گل ارمنی خشخاش کے سب کو بریان کریں اور بیکوب سوائے اسپغول خوراک ۲ درم شربت حب الآس میں ✣

دیگر۔ کہ واسطے سحج اور اسہال صفراوی کے نافع ہے۔ اسپغول ۲۰ درم تخم مرد تخم ریحان تخم بارتنگ بسباسہ تخم خشخاش گل ارمنی گوند ببول ہر ایک ۱۰ درم تخم حماض تخم خرفہ گلسرخ ہر ایک درم اور ایک نسخہ میں صمغ عربی ۲۰ درم اور گل ارمنی ۳۰ درم ہے ✣

دیگر۔ کہ واسطے زحیر اور مغص اور اسہال اور بواسیر کے نافع ہے۔ حب الرشاد سفید بریان ایک رطل و نیم زیرہ مدبر بریان تخم گندنا بریان ہر ایک ۱۰ استار تخم کتان بریان ۴۔ اوقیہ مصطگی اوقیہ ہلیلہ کابلی کوٹ چھان کر روغن میں چرب کر کے ۱ اوقیہ خوراک ۳ درم آب سفرجل یا آب سرد سے ✣

دیگر۔ یہی عمل کرتا ہے سپندان سفید بریان یعنی حب الرشاد ایک رطل تخم کتان بریان اسپغول بریان ہر ایک ۳ درم تخم کرفس بریان گل ارمنی ہر ایک ۲ درم تخم مرد دو نیم درم گوند ببول ایک درم ✣

دیگر۔ کہ سحج اور زحیر اور اسہال صفراوی کو نافع ہے۔ اسپغول بریان ۲۰ درم گل ارمنی ۳۰ درم گوند ببول خشخاش بریان ہر ایک ۱۰ درم ببسباسہ طباشیر ہر ایک ۵ درم بدستور سفوف بنائیں۔ خوراک ۳ درم آب سفرجل سے ✣

دیگر۔ کہ اسہال مزمنہ اور زلق الامعا اور کثرت رطوبت کو نافع ہے اور بواسیر کو مفید اور مقوی اور مشدد عضلات مقعد صرف بریان اوقیہ و نیم زیرہ سیاہ مدبر بریان تخم گندنا نبطی ہر ایک ۵ درم ہلیلہ کابلی منزوع و ہلیلہ ہندی ہر دو روغن گاؤ میں یا روغن گل زیتی میں برشتہ مقل ازرق ہر ایک ۳ درم سب کو دردرا کوٹیں اور باہم ملا کر دو درم سے ۳ درم تک کھائیں ✣

دیگر۔ سحج اور حرارت اور مغص کو نافع ہے۔ اسپغول تخم مرد تخم حماض تخم خشخاش سفید تخم خرفہ حب الآس گوند ببول گل ارمنی سب برابر لیں اور سوائے تخم حماض کے سب کو بریان کریں اور بجز اسپغول اور مرد کے سب کو کوٹیں اور آب سفرجل سے بقدر حاجت دیں اور اگر کھانسی ہو رب آس کے ہمراہ دیں ✣

دیگر۔ واسطے زلق الامعاء کے مجرب ہے ہلیلہ سیاہ ہلیلہ آملہ ہر سہ روغن زیت میں برشتہ ہر واحد ۵ درم زیرہ سیاہ مدبر حب الرشاد بریان ہر واحد ۷ درم تخم کرفس انیسوں سرکہ میں خیسانده اور خشک بوداده ہر ایک ۴ درم۔ مصطگی

تونگ قاقلہ عود ہندی بالچھڑ ہر ایک ۲ درم سعد ۳ درم صبح و شام دو دو درم کھائیں۔ اور جان لو کہ مقلیاثا لفظ یونانی ہے بمعنی حرف اور بمعنی نرود کھانا بعض سفوف ہیں کہ حرف ہے یا نرود اُس میں ہوتے ہیں اس نام سے موسوم کرتے ہیں جیسا کہ اس نسخہ مقلیاثا میں مشہور ہے۔

سفوف جوز کی اسہال بلغمی باز رکھتا ہے مغز جوز بریان ۳ درم نانخواہ ایک درم کندر نیم درم آب گرم سے نوش کریں۔ ایک خوراک ہے اور طفل کو کمتر دیں۔

سفوف بن ماسویہ کی واسطے زحیر اور درد امعا اور سحج کے نافع ہے۔ تخم خطمی مقشر تخم خیارین مقشر ہر واحد ۵ درم ببسا بریان ۳ درم گوند ببول گل ارمنی ہر واحد ۲ درم۔ خوراک ۳ درم۔ خوراک ۲ درم صبح اور اسی قدر شام پانی کے ساتھ جسمیں طباشیر اور گل ارمنی اور گوند بھیگا ہو۔

سفوف زرشک کی دست بند کرتا ہے اور ضعف معدہ کو نافع ہے سماق زنجبیل نانخواہ انار دانہ بریان۔ زرشک منقی آرد کنار ہر ایک ۲ درم نبات سفید ۲۰ درم خوراک ایک مثقال۔

سفوف سماق کی اسہال معدی اور معوی باز رکھتا ہے۔ اور پیاس کو تسکین دیتا ہے سماق دس درم۔ حب الآس انار دانہ بریان ہر ایک ۵ درم خرنوب ۵ درم گوند ببول گلنار ہر ایک ۳ درم خوراک ایک مثقال۔

سفوف بلوط کی ایک ساعت میں دست بند کرتا ہے۔ شاہ بلوط ۳ درم مازو پوست انار ہر ایک ۴ درم خشخاش گودہ سماق ہر ایک ۶ درم۔ حب الآس خوراک ۲ درم آب سرد کے ساتھ۔

دیگر۔ اسہال معدی اور معوی کو نافع ہے۔ بلوط سرکہ میں تر کیا ہوا ایک رات دن اور سایہ میں خشک کیا ہوا بریان خرنوب شامی خرنوب نبطی ہر واحد ۵ درم کشنیز بریان ۴ درم انار دانہ بریان آرد کنار سنجد ہر ایک ۱ درم سماق ۳ درم۔ خوراک ۲ درم۔

سفوف ذرب کی تخم حماض گل سرخ زرشک بیدانہ تخم مویز کشنیز خشک بریان شاہ بلوط خرنوب طباشیر ہر واحد ایک درم سماق حب الآس ہر واحد ۲ درم۔ انار دانہ ۴ درم۔ خوراک ۲ درم دیں۔

سفوف خرنوب کی اسہال معدہ اور استرخاء معدہ اور ضعیف امعاء کو نافع ہے۔ خرنوب نبطی بیدانہ۔ زیرہ سیاہ مدبر سماق آرد کنار حب الآس مصطگی بلوط کشنیز خشک بریان سب برابر خوراک ایک مثقال آب مورد کے ساتھ۔

سفوف حب العنب۔ دست بند کرتا ہے اور معدہ کو قوت دیتا ہے دانہ انگور گوند ببول ہر ایک ۴ درم حب الآس سماق ہر ایک ۲ درم مصطگی گلنار ہر ایک ایک درم۔

سفوف آس۔ اسہال کیواسطے کہ جسمیں کھانسی ہو نافع ہے۔ حب الآس شاہ بلوط خشخاش سفید خرنوب ہرایک ۲ درم گوند ببول ایک درم خوراک ۳ درم ۔

دیگر حب الآس گوند ببول طباشیر گل ارمنی ہرایک ۴ درم پرسیاوشان کندر ہرایک ایک درم خرنوب شامی۔ مقل مکی ہرایک ۳ درم۔ خوراک ۲ درم شربت خشخاش کے ہمراہ ۔

دیگر۔ اسہال دور کرتا ہے اور معدہ اور امعا کو قوت دیتا ہے۔ حب الآس خرنوب نبطی ہرایک ۱۰ درم بلوط شاہ بلوط مویز ارزو کنار ہرایک ۱۰ درم خوراک ۳ درم ۔

دیگر۔ حب الآس بلوط ہرایک ۴ درم دانہ مویز گوند ببول تخم حماض اناردانہ ہرایک ۳ درم خشخاش سپید ایک درم۔ خوراک ۳ درم بعض ان دونوں کا نام سفوف بلوط رکھتے ہیں ۔

سفوف کندر اسہال نو اور کہنہ کو نافع ہے۔ کندر تخم خشخاش ہر دو برابر لیکر کوٹیں اور ۲ سے ۳ درم تک کھائیں ۔

سفوف اسوقہ اسہال معدی اور معوی باز رکھتا ہے۔ سویق جو سویق اناردانہ سویق غبیرا سویق سنجد سویق خرنوب شامی سویق نبق سویق سماق تفاح سویق حب الآس سویق بلوط سویق انبر باریس[1] کنگ[2] شامی سب ایک جگہ کرکے جمع کریں۔ اسی واسطے اس دوا کو اقیمتہ الاسوقہ کہتے ہیں۔ اور فرق قیمہ میں اور اُس کے سفوف میں جو موضوع اُسکے واسطے تھا کہ کوٹ کر اُسکی مثل پانی میں ڈالکر نوش کریں اُسکو قیمہ کہتے ہیں جیسا وہ متعارف ہے سویق میں اور جو خشک منہ میں رکھیں اور پانی سے کھاویں اُسکو سفوف کہتے ہیں اور کبھی بر سبیل مجاز اقتماح کو استفاف بھی کہتے ہیں ۔

سفوف حصرم خلطہ صفراوی کو باز رکھتا ہے۔ تخم حماض مقشر سماق منقی طباشیر طراثیث گلنار زرشک تخم خرفہ سب برابر کوٹیں اور پارچہ تر کریں اور جسقدر یہ مجموع ہو اُسیقدر شیرہ غورہ انگور لیں اور اس مجموع میں ڈالکر دھوپ میں کھرل کریں کہ سب جذب ہو پھر نگاہ رکھیں اور وقت شام اور صبح ۳ درم سویق اناردانہ ترش اور سویق جو کے پانی سے استفاف کریں یا اقتماح ۔

سفوف طباشیر واسطے بچوں کے اسہال کے مجرب ہے اور بڑوں کو بھی نافع ہے۔ طباشیر اناردانہ بو دادہ اور بہت نرم کھرل کیا ہوا گوند ببول کتیرا مصطگی سفید تخم مورد گلسرخ گل ارمنی برابر سفوف کریں اور اطفال کو نیم مثقال صباح اور نیم مثقال شام شربت بہ یا سیب کے شربت کے ساتھ دیں ۔

سفوف گل واسطے اسہال مراری مزمنہ اور بواسیر اور تواصیر گرم کے نہایت نافع ہے اور مجرب گلسرخ گوند ببول سماق بہدانہ ہرواحد ۳ مثقال گل ارمنی اناردانہ بریان دانہ انگور سرکہ سے نکالا ہوا اور بریان کیا ہوا ہرواحد ۵ مثقال طباشیر گل مختوم یا داغستان ہرایک ۱ مثقال مصطگی عود قماری ہرایک ایک مثقال خوراک ۱ مثقال بوبتا کے ہمراہ

سفوف تیواج۔ واسطے اسہال بواسیر کے مجرب ہے۔ تیواج خطائی نیم مثقال زیادہ از ایک مثقال ۔

[1] یہ نام زرشک کا ہے [2] یہ بک نام خرما کا ہے ۔

سفوف روناس اسہال کیواسطے کہ خون اور بلغم سے ہو۔ روناس ۲ درم طباشیر بسباسہ گوندببول گلنار گلسرخ ہرایک ۔ ۵ درم زعفران ایک درم خوراک ۲ مثقال رب بہ کے ہمراہ *

سفوف صمغ کہ اسہال مراری اور دموی اور مغص کو بہترین ادویہ سے ہے گوندببول ہر روز ۳ مثقال پیس کر نوش کریں تین روز یا زیادہ اگر بموجب اگر اسہال نہو پیا کو کتا رکا کشش غبار کے پسکر ہر ایک مثقال سے دو مثقال تک مجربات سے ہے اور اگر صمغ کے ساتھ ممزوج ہو بدستور اور اس وزن میں سے تخم ریحان برشتہ اور صمغ عربی مدنون ہے اور کوکنا چہارم حصہ اس کا ممزوج کرنے کے کثیر النفع پایا اور بلا مضرت *

سفوف معدہ واسطے اسہال بچہ کے مجرب سے گوند سب اقسام ختنی ترپہ زیر کر سمجھہ اخروش آئی

سفوف ملک اسہال کے بچہ کو نافع سے سفوف مذکور ادویہ مذکور اور سفوف مذکور اسہال کو نہیں کہ اور محرقہ کو نافع ہے اور سفوف آملہ کو اسہال معدہ ہو ادویہ معدہ میں ذکر ہوا شربت انجیر تسکین ملیّن ہے اور سکو کہ طبیعت خشک ہو اور قولنج رکھی ہو جب اس پر مداومت کرے مفید آتا ہے انجیر زرد بقدر چاہیں پیس اور چند پانی میں پکائیں کہ نیم پختہ ہو اور رات کو اسی طرح انجیر رکھیں اور صبح صاف کریں اور ضعف پانی شہد ملا کر قوام کریں اور بوقت ضرورت نوش کریں اور اگر تلیین زیادہ کرے تو بمقابلہ ہر رطل کے شربت پستہ انجیر ۱ درم اضافہ کریں اور اگر چاہیں حرارت کم ہو اور سینہ اور ششش کو بھی نافع ہو اور باوجود اس کے تلیین زیادہ کرے تو بیدانہ شہد کے عوض زیادہ کریں اور اگر زیادہ تلیین چاہیں ترنجبین شیرخشت کے ہمراہ شکر کا بدل کریں اور اگر اس سے نیم قوی تلیین مطلوب ہو سنا مکی مقدار بقدر اس کے برابر یا زیادہ کریں اثنائے طبخ میں اور قوام پر لائیں *

دیگر کہ شکم نرم کرے اور صدر و گردہ کو نافع ہے انجیر بیس دانہ اور زبیب بدانہ اور تخم کیلی ریاح اور گرمی اس کو نافع اور حرارت غریزی کو بڑھاتا ہے۔ اور قولنج پیدا ہونیکا مانع ہے اور دمہ اور بواسیر کو فائدہ مند ہے اور باہ بڑھاتا ہے اور بدن کو موٹا کرتا ہے انجیر زرد بہ گوشت ملک ایک رطل و نیم شربت صاف وزن ملکا ہوا ۲ اوقیہ دو نو کو پانی جوش دیں یہاں تک کہ انجیر نرم ہوا اور پانی تیسرا حصہ باقی رہے اور بہشت مرال سے نکالیں اور اسکا ربع قند سفید ملا کر قوام کریں اور ہر رطل کے مقابلہ اس مجموع سے خولنجان دارچینی در قرنفل وزن ہر ایک ایک درم باریک کر کے پوٹلی باندھ کر پکاتے میں ڈالیں اور بہ اسکو رہیں اور اگر باہ کو قوی چاہیں نخود سو درم طبخ میں اضافہ کریں اور قند اور شہد باندازہ کیساتھ قوام کریں۔ اور دارچینی اور لونگ خولنجان زعفران دارچینی ہر ایک ایک مثقال کو کوٹ کر طبخ میں ڈالیں۔ اور اگر سونیر دو کریں اور انجیر اور نخود پر اقتصار کریں جیسا بعض نسخہ میں ہے۔ تو بھی روا ہے اور بہتر یہ ہے کہ جب واسطے قولنج کے مستعمل ہو شربت انجیر بلا نخود بنانا چاہیے *

شربت افسنتین معدہ اور آنتوں کو صفرا سے پاک کرتا ہے اور سوء مزاج گرم کو دور کرتا ہے گلسرخ

۱۰ درم شاہترہ افسنتین ہر واحد [illegible] آلو سیاہ ۲۰ عدد مویز منقی ۳۰ دانہ تمر ہندی ۲۰ درم دس من پانی میں پکائیں تاکہ نصف رہ جائے اور قند سفید ہم وزن ڈالکر قوام کریں۔ خوراک ایک درم صبر سقوطری کے ساتھ۔ اور صاحب تکلانسی نے مویز ۲۰ درم اور شاہترہ ۱۰ درم لکھا ہے اور قند کو چھوڑ دیا ہے اور فرمایا ہے کہ سب کو ۵ رطل پانی میں پکائیں تاکہ ایک من رہ جائے اور صاف کریں اور ہر صبح شاہترہ ایک درم صبر کے استعمال کریں اور بکرر [illegible] کہ [illegible] بعض وقت [illegible] کو بھی اس شربت میں شامل کیا ہے۔

دیگر۔ [illegible] کرتا ہے اور آنتوں کی ہوا کو دور کرتا ہے اور جگر سرد اور تلی کو نافع ہے۔ افسنتین ۵ درم بلیلہ ۲ درم تخم کرفس ۳ درم [illegible] دو من پانی میں پکائیں تاکہ نصف رہ جائے اور ایک من قند کے ساتھ قوام کریں۔ خوراک ۱ درم سے کر پندرہ درم تک ہے۔

دیگر۔ افسنتین ۱۵ درم انیسوں گلسرخ سنبل الطیب [illegible] ہر ایک درم مصطگی سفید سنبل ہر ایک درم دو من پانی میں پکائیں سوائے مصطگی کے [illegible] صاف کریں اور ڈیڑھ من قند ڈالکر قوام کریں اور [illegible] مصطگی کھرل کر کے اس میں ملائیں۔

دیگر کہ اسکو شربت افسنتین کبیر کہتے ہیں [illegible] اسہال صفرا اور تفتیح سدہ اور تقویت دماغ اور معدہ اور [illegible] کے نفع رکھتا ہے۔ افسنتین رومی غاریقون ہر ایک ۲ مثقال گلسرخ ۲ مثقال [illegible] بیخ کرفس بیخ رازیانہ ہر ایک ۲ مثقال مصطگی اذخر فودنہ زعفران تخم کرفس انیسوں سنبل الطیب [illegible] فوج ہندی ہر ایک ایک مثقال و نیم پودینہ کی جڑ ہر ایک [illegible] آٹھ رطل شراب میں جوش دیں کہ نصف رہ جائے اور ڈیڑھ رطل شہد ڈالکر قوام کریں۔ اور اگر بجائے شراب کے پانی اور بجائے شہد کے شکر ڈالیں تو بھی اچھا ہے۔

دیگر۔ معدہ اور آنتوں کو [illegible] سدہ سے پاک کرتا ہے۔ افسنتین رومی ۵ درم گلسرخ [illegible] دو من پانی میں پکائیں اور ڈالیں اور قند سفید ڈالکر ایک من ہو قوام کریں اور [illegible] نسخہ [illegible] آنتوں کو نافع ہے اور معدہ [illegible] جگہ میں گذرے۔

شربت [illegible] بلغم کا اسہال کرتا ہے اور نہایت لطیف ہے۔ [illegible] سو درم نیکوب کریں اور شیشہ میں رکھیں اور صاف پانی یا گلاب یا دوسرے عرق مناسب [illegible] ڈالیں اسقدر کہ اس کے اوپر [illegible] رکھدیں بعد تین روز کے اسکا پانی میں ایک برتن میں [illegible] پانی [illegible] ڈالیں [illegible] یہ پانی لیں اور [illegible] پانی [illegible] اور بعد [illegible] ڈالیں [illegible] طرح عمل کریں تاکہ [illegible] ایک من قند سفید ڈالکر قوام کریں۔ خوراک [illegible] اوقیہ تک اور اگر چاہیں کہ بلغم غلیظ کا اسہال کرے [illegible] بار کریں [illegible] اور اگر چاہیں قوی التحمل ہو اور صفرا بھی نکالے تو [illegible] وقت [illegible] ملاکر پلاویں

اور سمرقندی نے کہا ہے ایک رطل تربد ۳ رطل پانی قبضہ بستہ میں تر کریں۔ گرمیوں میں دس روز پھر صاف کریں اور دو رطل قند سپید ڈالکر قوام کریں ✤

دیگر۔ کہ شکم چلاتا ہے اور معدہ کے درد کو کہ حرارت سے ہو نفع دیتا ہے۔ آب انار ترش آب انار شیریں ہر ایک ۲ رطل تربد مجوف نیمکوفتہ ۲ اوقیہ نرم آگ پر پکائیں کہ نصف رہے پھر صاف کریں اور قند سپید ۲ رطل ڈالکر قوام کریں کف اُٹھالیں بعدہ اسقمونیا مشوی ۵ درم زعفران ایک درم پیسکر خرقہ کتان میں باندھکر اسمیں ملیں خوراک ڈھائی اوقیہ ✤

دیگر۔ تربد نیمکوفتہ ایک رطل ۶ رطل گلاب میں پکائیں تا کہ ثلث رہے اور صاف کریں اور ۴ رطل قند سفید ملاکر قوام کریں اسقمونیا ۲ درم زعفران ایک درم ملائیں۔ خوراک دو اوقیہ ✤

شربت آلو } صفرا کا مسہل ہے اور بلغم دور کرتا ہے۔ آلو سیاہ سو عدد تمر ہندی ایک چہارک تربد بنفشہ ہر ایک درم پوٹلی میں باندہیں اور ۵ من پانی میں پکائیں اور اوتار لیں اور اسقمونیا مشوی ایک مثقال اُسمیں ملائیں اور وقت ضرورت کے دو مثقال یا کم و زیادہ نوش کریں ✤

شربت املی مسہل } املی عناب ہر ایک ایک رطل آلو ۲ رطل تربد ایک اوقیہ سب کو پکائیں تا کہ نصف رہے۔ پھر قند سپید نیم رطل اور شکر سفید ایک رطل اضافہ کریں اور قوام کریں ✤

شربت انار مسہل } آب انار شیریں آب انار ترش ہر ایک ایکمن تربد مجوف نیمکوفتہ پوٹلی بستہ دو اوقیہ پکائیں اور اسقدر پکائیں کہ تربد کی قوت آب انار میں اور اُسکا مزہ ظاہر ہو پھر پوٹلی اُسکی نچوڑ کر نکال لیں اور قند سفید ایک من زیادہ کرکے قوام کریں اور کف اُٹھائیں اور انتہائے قوام میں سقمونیا ۵ درم اور زعفران ایک درم پوٹلی باندھ کر ڈالیں اور ملیں تا کہ منحل ہو شربت ایک اوقیہ سے دو تک ✤

شربت فاکہ ملین } کہ قولنج ثقلی کو نفع دیتا ہے شمسی مقدو مویز سرخ دانہ نکلا ہوا ہر ایک ایک رطل خرج مغلق عناب آلو ہر ایک نیم رطل بنفشہ قو انجیر سفید مویز سیاہ منقی سنجد ہر ایک ۵ استار سپستان ۱۰ درم اسقدر پانی میں کہ دو انگشت بالا ہو تر کریں پھر ایک رات دن پکائیں اور صاف کریں اور قند سفید ایک رطل اور بنفشہ پوٹلی بستہ ۵ درم اضافہ کرکے قوام کریں اور اشربہ قابضہ فاکہہ معدہ میں گذرے ✤

شربت ورد } کہ اسہال بلغم اور سودا کا کرتا ہے اور باوجود اسکے معدہ اور آنتوں کو قوت دیتا ہے گلسرخ تازہ پاک صاف دو رطل تربد مجوف نیمکوفتہ افتیموں افریطی ہر ایک ایک اوقیہ سب کو چار رطل پانی میں بھگوئیں ایک رات دن پھر پکائیں کہ نصف رہے اور صاف کریں اور قند سفید ایک رطل اور نیم رطل ملاکر قوام کریں اور کف اُٹھائیں اور اثنائے جوش میں سقمونیا دو درم عود قرنفل سک بباسہ ہر ایک ۲ دانگ پوٹلی باندھ کر ڈالیں اور ہر ساعت ملیں تا کہ شربت قوام کو پہنچے خوراک اوقیہ و نیم دو اوقیہ تک ✤

شربت ورد سادہ کہ طبیعت کو نرم کرتا ہے اور تپ اور غم اور عطش کو نفع دیتا ہے اور مبرد ہے اور مجفف اور موقد معدہ اور مقوی قلب اور مسکن حرقت احشا اور چونکہ تلیین بعصر کرتا ہے۔ بالآخر قبض لاتا ہے گلسرخ تازہ پاک صاف کیا ہوا دو رطل طنجیر لطیف میں رکھکر رطل پانی اُس میں ڈالیں اور جوش دیں تاکہ خوب جوش مارے پھر صاف کریں اور بمقابلہ ہر رطل کے اس صاف پانی سے دو رطل قند سپید ملا کر قوام کریں اور کف اُتار لیں اور بعض برابر کا قند ڈالتے ہیں قوی تر ہوتا ہے اور چونکہ اُسکا عمل نچوڑ کے ساتھ ہے سرد پانی قوت اور اعانت کرتا ہے اسہال میں ٭

شربت ورد مکرر کہ مسہل واسطے اسہال صفرا اور بلغم اور تسکین حرقت معدہ اور تبرید کے نافع ہے اور واسطے احتراقات اور جرب اور حکہ اور امراض جگر اور تنگی اور سدہ اور سودا رقیق اور صفرا سوختہ اور ضعف معدہ اور گردہ اور تپ غیر خالص اور حمیات مرکبہ کے مفید ہے لیکن یبوست کے ساتھ پیاس لاتا ہے اُس کا مصلح قدرے تخم کاہو اور تخم خرفہ اور طباشیر اثنائے طبخ میں یا وقت پینے کے طریق اسکا یہ ہے کہ گلسرخ تازہ خوشبودار تخم اور اقماع سے پاک مثلاً دو رطل لیں اور اُس کے اندر دس رطل آب شیریں ڈال کر جوش کریں۔ نرم آنچ سے تاکہ قوت اور رنگ اور مزہ اسکا پانی میں آجائے پھر ملیں اور برگ گل جدید اسی قدر ڈال کر جوش کریں اسی طرح پانچ بار کریں۔ یا سات بار یا دس بار اور جاننا چاہیئے کہ جسقدر تکرار زیادہ ہوتی ہے قوت مسہلہ قوی ہوتی ہے اور پانی جس قدر رہے اُسی قدر قند سپید یا ترنجبین ملائیں اور قوام کریں اور اگر لذیذ چاہیں دو چند پانی کریں اور مداوم کرو کہ اطباء نے پھولوں اور پانی کے وزن میں اختلاف کیا ہے مگر جو معمول اس مؤلف کا ہے اور قریب فہم کے بھی ہے۔ اور لطیف العمل اور متوسط الحال ہے اور خوش مزہ ہے یہ ہے کہ برگ گلسرخ دو نیم رطل بارہ رطل پانی میں جوش دیں جب دو رطل پانی جل جائے ملیں اور تازہ پھول اُس میں جوش دیں۔ کہ ڈیڑھ رطل رہ جائے اور تازہ گل ڈیڑھ رطل اُس میں جوش دیں۔ کہ ڈیڑھ رطل اور جلے اور ملیں اور تازہ پھول ایک رطل ملا کر جوش دیں کہ ڈیڑھ رطل اور جلے اور ملیں اور نیم رطل گل تازہ مطبوخ کریں۔ کہ ایک رطل اور جلے اور چار رطل باقی رہے پس قند سفید ۵ رطل ڈالکر قوام کریں۔ خوراک ۴۰ سے ۳۰ درم تک آب سرد کے ساتھ اور برف کیساتھ اور اگر سکنجبین ۱۰ درم ملائیں وقت پینے کے تو صفرا اور بلغم کا قلع کریگا۔ اور شربت ورد کا خاصہ ہے۔ کہ جب اُسکے بعد سرد پانی نوش کریں خوب عمل کرتا ہے جب تک معدہ میں رہتا ہے۔ اور اگر طبیعت کسی کی سخت ہو قدرے سقمونیا مشوی بھی ملائیں اور مبرد کو شہد قند کی جگہ چاہیئے ٭

دیگر کہ گل سے کہ خشک ہوں تیار کریں طبیعت کو خوب ملائم کرتا ہے گلسرخ خشک ایک رطل چار رطل صاف پانی میں جوش دیں کہ ایک رطل رہے اور ملیں اور قند سپید ایک رطل ڈالکر قوام کریں۔ خوراک ۴۰ درم آب سرد کے ساتھ اور

پوری خوراک ۱۰ درم ہے۔ اور اگر اوس میں سکنجبین ملائیں تو شراب ہوا اور اس کے بعد ہر بار سرد پانی پئیں گے تو اس میں ایک دست لاویگا۔ اور صاحب معصومی نے لکھا ہے کہ شربت ورد خشک کو دیگ کا سر باندھکر جوش دینا چاہیئے تاکہ بخار نہ نکلے اور اگر اسکو بھی اول ترکیب کے موافق مکرر کریں تو قوی ہوگا اور ترنجبین کو شامل کرنے سے بہت بہتر ہے۔

شربت ورد خالص — اسی بحث میں بعد شربتوں بلیغہ کے عنقریب آویگا۔

شربت مسہل — سوداوی بہترین ... ہے اور امراض دماغ کو نہایت مفید ہے اور جوہر مزین لکھا ہے۔

شربت شیرخشت — طبیعت کو نرم کرتا ہے اور بخار زائل صفراوی اور حرارت کو ساکن کرتا ہے اور اسکا استعمال بچوں کو جائز نہیں ہے مگر مرد جوان کثیر الحرارت کو۔ شیرخشت اصیل آدھ سیر آب تمر ہندی آدھ سیر آب کشنیز دو درم شیرخشت کو ان پانیوں میں حل کریں اور نرم آگ پر قوام دیں اور سقمونیا ایک درم اگر قوی ہو بقدر حال واجب کرے اسمیں ملائیں جب آگ سے اوتاریں اور تھوڑا گرم ہو اور یہ سب ایک خوراک معتدل ہے۔

شربت ترنجبین — طبیعت کو نرم کرتا ہے اور مبرد اور قاطع پیاس اور صفرا ہے گرمیوں میں صبح نوش کریں۔ حرارت دور کرتا ہے۔ ترنجبین خار اور غبار سے پاک کرکے جسقدر چاہیں لیں اور جب پانی غالب آن ہے ساکن ہو حل کریں اور نرم آگ پر پکائیں تاکہ قوام پر آوے اور ایک اوقیہ کی مقدار میں ایک تہائی ایک ماشہ تک سقمونیا ملائیں تو شکم بسرعت چلاتا ہے اور صفرا نکالتا ہے۔ اور صاحب حمیات نے کہا استعمال کا محتاج ہو بار بار دیتا ہے۔ اور قولنج کو جو حرارت سے ہو کھولتا ہے اور ثفل بلا اذیت نکالتا ہے۔

شربت سنا — کہ قابل ثنا کے ہے اور بہترین مسہلات معتدل مزاجوں کو اور حمی میں بھی دے سکتے ہیں اور اخلاط تینوں نکالتا ہے اور کھانے میں تلخ ہے مقدار اوس کی ۱۰ درم ہے اور امراض دماغی وغیرہ کو مفید ہے اور باوجود اسہال کے دل کو قوت دیتا ہے اور مؤلف کتاب ہذا کی مؤلفات سے ہے۔ برگ سنا ... ۲۰ درم گل بنفشہ گلسرخ گل گاؤزبان گل نیلوفر ہر ایک ۵ درم عناب ولائیتی ۳۰ دانہ آلو بخارا ۵ اعدد سپستان ۴۰ دانہ تخم خیارین نیمکوفتہ ۶ درم تخم کاسنی نیمکوفتہ ۴ درم ترنجبین خراسانی پاک کردہ ڈیڑھ رطل بدستور شربت بنائیں۔ اور اگر پانی کے عوض گلاب اور بید مشک میں ترکریں اور پکائیں یا عرق نیلوفر میں اور ... تو بھی ہے اور اگر کسی کو نزف الدم کا عارضہ ہو یا اسکا عادی ہو اسکو ترنجبین نہ دینا چاہیئے۔ اسواسطے کہ وہ دم کا ادرار کرتی ہے جیسا کہ شفاء الاسقام میں ... اسہال الدم کے باب میں اور اسکا پینا موافق وقت اور مزاج کے طبیب کی رائے پر ہے۔

شربت سقمونیا — صفرا نکالتا ہے۔ سقمونیا نیم اوقیہ سطبر ایک ... شراب ۵ قسط ... کو کپڑے میں باندھکر شراب میں ڈالیں اور پانچ روز کے بعد نچوڑکر نکال لیں اور موافق مزاج کے قدر سے اس میں کھانے سے قبل ایک مرتبہ آب گرم کے ساتھ نوش کریں۔

شربت ماء ہوانہ کالی بلغم کا اسہال کرتا ہے۔ ماء ہوزانہ منقی ایک اوقیہ سنبل رومی ۱۰ گرم شراب پانچ قسط بدستور شربت بنائیں ۔

شربت بسفائج سودا نکالتا ہے۔ بسفائج ایک اوقیہ کوٹ چھانکر پارچہ کتان میں باندھکر پانچ قسط شراب میں بھگوکر رات بھر رکھیں شربت بنائیں ۔

شربت بسفائج ساذج ہمسری شکم نرم کرتا ہے اور جو کچھ اخلاط معدہ اور آنتوں میں ہوں منقی کرتا ہے بسفائج سبز ہمسری ۱۰ اوقیہ نیکوب کریں اور خوب گرم پانی میں ایک رات دن بھگوئیں اور آگ پر جوش دیں تاکہ آدھا پانی رہے کہ قند سفید ایک رطل اسمیں حل ہوجائے پھر قوام کریں اور ایک اوقیہ عسل اضافہ کریں ۔

شربت بسفائج مدبر اخلاط سوداوی اور بلغمی کا اسہال کرتا ہے اور بہت نفع رکھتا ہے بسفائج سبز بکر جید نیم رطل مویز منقی ۱۰ اوقیہ آلوئے کلاں قریبا ہر ایک ۶ اوقیہ پانی ۲ اوقیہ تخم خطمی خیری گاؤزبان سناء مکی ہر ایک ۱۰ درم گل بنفشہ ۱۰ درم تخم کاسنی ۱۰ درم اصل السوس ۵ درم رازیانہ ۲ اخلوس قند سفید ۱ رطل بدستور معروف شربت بنائیں ۔

دیگر شراب مبارک قولنجوں اور سرد مرضوں میں نہایت نافع اور مقوی احشا اور مجرب ہے بسفائج سبز اکبر مجرد کہ باریک کوٹا ہو ۵۰ درم تربد مجوف مرضوض ۱۰ درم عود ترا افطی ۱۰ درم قرنفل ۵ درم ہو اور نہ مرضوض یعنی نیم باریک ہو نہ دو درم ابریشم خام زرد چمکدار مقرض ۷ درم سب کو خوب جوش کریں اور گلاب اور عرق گاؤزبان اور عرق بادرنجبویہ ہر ایک ایک سیر ۔ قند سفید تین سو درم اضافہ کریں اور قوام بنائیں اور مشک خالص اور زعفران ہر ایک ۔ ۱ درم بڑھائیں خوراک ۳۰ درم تا ۱۰۰ درم آب گرم کے ہمراہ ۔

شربت سپستان سرد اور تر ہے شکم نرم کرتا ہے اور خشکی آنتوں کو بہر اعتدال زیادہ نیز کرتا بالکل دور کرتا ہے اور معدہ کو کہ سادہ خشکی یا مادہ یابسہ سے ہو ساکن کرتا ہے اور نہ صرف کھانسی اور ورم سینہ اور خشونت حلق اور سینہ اور اسکی خراشیدگی اور رذات الجنب اور رذات الصدر اور ذات الریہ اور سیلانات صفراوی حلق اور حنجرہ کے نہایت مفید ہے سپستان خوب فربہ ایک چہارم من پانی میں جوش دیں کہ تیسرا حصہ باقی رہے اور ملیں اور صاف کریں اور قند سفید ایک من ملائیں اور قوام کریں۔ خوراک استعمال ہے ۔

شربت ملین اگر بوجہ خشکی کے رکتا ہے کہ جسکے سبب بار اجابت نہ ہو جب اسکی مداومت کرے قوی ہے اور مؤلف علیہ الرحمۃ کی مؤلفات ہے اور کہانسی اور تپ سینہ کو نافع ہے عناب ولایتی ۱۰ دانہ سپستان ۶۰ دانہ گل بنفشہ گلسرخ ہر ایک ۵ درم گاؤزبان ۵ درم بہدانہ ۲ درم ۔ خوراک ۱۰ درم ادویہ کو مطبوخ کرکے اور بعد صاف کرینکے لعاب ملا کر ایک رطل قند یا ترنجبین کے ہمراہ قوام کریں اور حسب ضرورت صبح کو روغن بادام ملا کر دیں ۔

شربت شہد کا کہ انحدار ثفل کا کرتا ہے اور معدہ کو قوت دیتا ہے۔ شہد ایک رطل مصطگی ۳-اوقیہ شراب ۵ قسط مصطگی پیسکر کتان میں باندھ کر شراب اور شہد میں ڈالیں اور بعد چھ روز کے کھانے سے قبل گرم پانی سے نوش کریں۔

دیگر بلغم کا ادرار کرتا ہے تخم قرطم پاک کردہ نیمکوب کرکے کتان میں باندھ کر ۵ قسط شراب اور ایک قسط شہد میں تر کریں اور بدستور عمل میں لائیں۔

شربت ہلیلہ کا طبیعت نرم کرتا ہے اور گرم تپوں اور درد مفاصل کو نفع دیتا ہے۔ ہلیلہ زرد کلاں پانی سے دھوئی ہوئی سو عدد نیمکوب کریں اور استقدر پانی میں کہ دو انگشت اوپر رہے تر کریں اور تین روز آفتاب میں رکھیں اور اسے ملیں اور نگاہ رکھیں اور اور پانی اُس پر ڈالیں اور تین روز اور دھوپ میں اور اول پانی اور دوسرا باہم ملائیں اور ۵۰ مثقال ترنجبین پاک اُسمیں ملاکر قوام کریں اور اوتار کر سقمونیا پیسکر ایک مثقال اُس میں حل کریں اور اگر سقمونیا کی حاجت ہو ملائیں اور بعض ہلیلہ کا تر کرنا دو بار آب میں محصور نہیں رکھتے ہیں بلکہ اُس وقت تک کہ مزہ اُسکا اور رنگ پانی میں آتا ہے پانی کی تجدید کرتے ہیں اور بعد ہر روز کے تبدیل کرنا جانتے ہیں۔ خوراک ۲ سے ۳ اوقیہ تک ہے۔

شربت شاہترہ مدبر کا طبع کو نرم کرتا ہے اور بلغمی اور سوداوی خلط محترقہ نکالتا ہے اور جرب اور حکہ اور جذام کو نافع ہے اور تسکین اخلاط اور مرار کے غلبہ کی کرتا ہے ہلیلہ زرد لیں اور اُسکو پاک صاف کریں اور املی ہر ایک ۴۰ درم ہلیلہ کابلی صاف ہلیلہ ہندی گاؤزبان سناءمکی بسفائج سبز اصل السوس مقشر پرسیاوشان ہر ایک ۲۰ درم آلوئے مشقق ۴۰ عدد عناب سپستان ہر واحد ۵۰ دانہ تخم کشوث ۳ درم زرورد انجبار نیس ہر ایک ۵۰ درم گل نیلوفر تازہ ۳۰ عدد گل بنفشہ کو فتنی کو کوٹ کر ۱۰ رطل عرق سبز شاہترہ میں ایک رات دن تر رکھیں پھر جوش دیں تاکہ ثلث دور ہو اور صاف کرکے نگاہ رکھیں۔ خوراک ۷ درم سے ۲۰ درم تک اور وہ ماءالجبن کے ساتھ استعمال ہوتا ہے اور کبھی عسل خیارشنبر اور سقمونیا اضافہ کرتے ہیں حسب قوت اور ایک نسخہ میں افسنتین رومی ۳ درم بھی داخل کی ہے۔

شربت دینار معتمد شربت راوند اور بنفشہ۔ شربت نیلوفر شربت زوفا اور دیگر اشربہ ملینہ کہ کھانسی کو بھی نفع رکھتے ہیں اور یہ جگر اور سینہ میں تحریر ہوئے۔

شربت ورد قابض کا دست بند کرتا ہے اور جگر کو فائدہ دیتا ہے۔ گلسرخ پاک اور صاف دس رطل پانی میں جوش دیں تاکہ چہارم رہے۔ پھر صاف کرکے ہموزن اُسکے قند سپید ملاکر قوام کریں۔ اور اگر قوی کریں بمقابلہ ہر ایک رطل کے مصطگی اور حب الآس اور صندل سفید اور آملہ

کنا اور طباشیر اور کشنیز خشک ہر واحد ایک مثقال پارچہ میں باندھ کر اثنائے طبخ میں ڈالیں اور تمام تصرفات طبیب پر ہیں اور اگر اجزاء حارہ قابضہ چاہیں اضافہ کریں اور اگر مرکب چاہیں حارہ اور باردہ دونوں مضاف کریں ۔

شربت انجبار کہ اسہال دموی اور نفث الدم اور سیلان طمث کو نافع ہے اور معدہ اور جگر گرم کو قوت دیتا ہے ۔ انجبار ۲ مثقال صندل سرخ و سپید ہر ایک پسا ہوا پانچ مثقال اقاقیا ۲ مثقال قند سپید ایک رطل شربت بنائیں جیسا کہ رسم ہے اور نسخہ میں اس جگہ ۲ مثقال ہے ۔ خرنوب شامی بیخ صندین ۔ تخم مورد ہر ایک دو مثقال اور قند سپید ایک رطل ۔

شربت قابض کہ واسطے اسہال اور زلق امعاء کے مجرب ہے اور مخصوص حب سفوف قابضہ کیساتھ نوش کریں آب بہ آب امرود آب سیب ہر ایک ایک رطل لیں اور تخم مورد ۳ مثقال اس میں بھگو کر جوش دیں تاکہ نصف کو پہنچے پھر صاف کر کے استعمال کریں ۔ اور اگر اسہال بلغمی ہو اثنائے جوش میں عود ہندی بالچھڑ مصطگی سک ہر ایک دو مثقال پارچہ میں باندھ کر جوش دیں ۔

شربت حب الآس کہ اسہال باز رکھتا ہے اور معدہ اور آنتوں کو قوت دیتا ہے ۔ حب الآس امرود خشک ہر ایک ۵۰ درم قرط طراثیث ہر ایک ۱۰ درم آب بہ آب سیب آب انار ہر ایک ایک من ادویہ کوٹ کر ان پانیوں میں جوش دیں تاکہ ثلث رہ جاوے ملیں اور پھر جوش دیں بے اختلاف تاکہ قند قوام پر آ جاوے اور اس سبب سے کہ آب فواکہ اس شربت میں اور سابقہ شربت میں داخل ہے ۔ اگرچہ کوئی شربت اس میں نہیں ملاتے لیکن قوام پکڑتا ہے ۔ رب کے طریق پر مگر فواکہ بعض جگہ بسبب رقت مائیت کے جبتک قند اسمیں نہ ملائیں غلیظ نہیں ہوتا اور اوپر گذرا کہ اطبا بعضے مطبوخات کو اشربہ میں شمار کرتے ہیں اور صاحب اقسرائی نے یوں لکھا ہے حب الآس نیمکوب ۷ روز پانی میں تر رکھیں اور جوش دیں تاکہ قوام پر آوے ۔ اسہال اور نزف باز رکھتا ہے ۔

دیگر کہ حبس اسہال کو قوی تر ہے اور قطع نزف الدم میں مجرب ہے ۔ اور کھانسی اور امراض سینہ کو مفید حب الآس تازہ ایک رطل نیمکوب کریں اور مازو نقی جیسا کہ ہے ہمچند نیمکوب کر کے دونوں کو ۷ روز پانی میں تر رکھکر پھر جوش دیں اور قند سپید ہمچند آب مستحصلہ کے ملا کر قوام کریں اور اگر بجائے قند کے شربت بہ یا سیب کریں تو قوی تر اور مفرح ہوگا ۔

دیگر حب الآس تازہ ایک رطل ملا کر کوٹیں اور تر کریں ۳ رطل پانی میں جوش دیں کہ ثلث رہے اور صاف کریں اور قند سپید ایک یا دو رطل ملا کر قوام کریں اور اگر اثنائے طبخ میں قدرے انار دانہ ملائیں قوی تر ہوگا ۔

دیگر کہ شدید القبض ہے برگ آس اور حب الآس دونوں برابر لیں اور جوش کریں اور قند کیساتھ قوام کریں اور ایک نسخہ اسکا سینہ میں اور ادویہ معدہ میں گذرا ۔

شربت امرود ۔ اسہال باز رکھتا ہے اور معدہ کو قوت دیتا ہے امرود خام لیں اور پکائیں کہ مہرا ہو اور حرکت دیں

اور دیگ میں ڈالکر پکائیں کہ غلیظ ہو اور استعمال کریں نفع کثیر دیتا ہے*

شربت زعرور شربت خرنوب۔ قابض شکم ہیں اور سرد معدہ اور قاطع سیلان مواد طرف معدہ اور آنتوں کے اور اُسکا طریق وہی ہے کہ امرود میں گذرا*

شربت زہرالکرم بری اسہال مزمن باز رکھتا ہے اور زخم آنتوں کو مفید ہے اور واسطے ضعف معدہ اور آنتوں اور کمی بھوکھ کے مفید کرم بری کا پھول خشک دو من لیں اور انگور ایک من اُس میں ڈال کر ایک ماہ کامل رکھیں پھر عمل میں لائیں*

شربت عود شربت تفاح شربت سفرجل شربت انار شربت ریباس شربت بہ شربت لیمو شربت حصرم شربت آملہ شربت تلخ شربت میبہ قابض شکم ہیں اور ادویہ معدہ میں ذکر ہوئے*

شربت صندل حابس طبیعت ہے دل میں گذرا اور **شربت سماق** اور تمام میوہ ترش قابطبہ قابض اور مقوی احشا اور مسکن حرارت ہیں اور ترتیب مکرر معلوم ہوئی اور جاننا چاہیئے کہ جب شافہ واسطے قولنج کے بنائیں تو چاہیئے کہ اُسکا طول بقدر انگشت مریض کے ہو بلکہ مقدار ۱۶ انگشت مفہوم کے ہو تاکہ آنت مستقیم میں استقامت کے ساتھ پہنچے اور اُسکا اثر قوتوں میں سرایت کرے بخلاف شافوں کے کہ واسطے وجع الورک اور عرق النساء کے بنائیں چاہیئے کہ مدحرج ہوں تاکہ مقام اُسکا موضع قریب علت میں طویل ہو جیساکہ شیخ نے قانون میں بیان کیا ہے*

شافہ خیارشنبر کہ قولنج کھولتا ہے اور طبیعت نرم کرتا ہے۔ اور بچوں میں کام آتا ہے اور نہایت سریع الاثر ہے بنفشہ دو درم خطمی ۲ درم سناء مکی ۵ درم نمک ہندی ایک درم شہد خیارشنبر شکر سُرخ ہر ایک ۱۰ درم شیاف بنائیں*

شافہ بنفشہ قولنج کھولتا ہے بنفشہ ۵ درم سقمونیا نمک ہندی ہر ایک ۲ درم بورہ ارمنی تین درم۔ تربد ۳ درم فراوت فانید ہر ایک ۵ مثقال شیاف بنائیں*

شافہ قولنج۔ قولنج قوی کھولتا ہے۔ بورہ ارمنی ۱۰ درم شحم حنظل مقل سکبینج ہر ایک ۵ درم سقمونیا دو درم و نیم شکر سُرخ نو درم شیاف بنائیں*

شافہ زبگی بدست لاتا ہے مینگنی موش کی شکر سُرخ سناء مکی بنفشہ بورق سب برابر نرم کرکے ناطف کیساتھ گوندھیں اور شافہ بنائیں اور ناطف شکر کے قوام غلیظ کو کہتے ہیں۔ یعنی اسقدر شکر پکائیں کہ سرد ہونے سے شکستہ ہو جائے*

دیگر یہی عمل رکھتا ہے اور معمول ہے اور کثیر النفع ہے۔ موش کی مینگنی نمک سانبر شکر سُرخ برابر نرم آنچ پر معقود کریں۔ اور مانند خرما کے فتیلہ بنا کر روغن بنفشہ میں چرب کریں*

شافہ قلیل الاجزاء کہ واسطے تلیین کے نفع رکھتا ہے شکر کو معقود کریں اور قدرے نمک بریاں چھڑکیں اور شیاف بنائیں*

دیگر کہ قولنج سخت میں استعمال کرتے ہیں اور اسکا نام فرزجتہ البیضا ہے اور حقنہ میں بھی نفعیں بڑتا جیساکہ

کہا گیا بورہ نان دس درم شحم حنظل ۵ درم سقمونیا دو درم و نیم حل کریں اور شیاف بنائیں۔

شافہ جیند شکم کھولتا ہے اور آنتوں کو پاک کرتا ہے بلغم سے سکبینج جاوشیر مقل اشق حلتیت تربد سورنجان ہر ایک ۳ درم حنظل بورہ نمک سیاہ جند بیدستر ہر ایک ایک درم و نصف انطاکی یعنی سقمونیا ایک درم۔

شافہ صابون کہ بلغم کا اسہال کرتا ہے۔ صابون بورہ ہر ایک ۴ درم حجر الاسود دو درم سونٹھ مقل حنظل جند بیدستر ہر ایک ایک درم سقمونیا ۲ دانگ سب کے چار شافہ بنائیں اور اگر بہت قوی چاہیں تو کسی قدر تربد بھی ڈال لیں۔

شافہ حب النیل کہ قولنج قوی کھولتا ہے۔ حب النیل صعتر جاوشیر مقل اشق نمک ہندی بورہ شحم حنظل سقمونیا برابر لیں اور گوند پانی میں حل کریں۔ مگر سوائے سداب کے اور باقی ادویہ اسمیں ملائیں اور شیافہ بنائیں اور بعض نے مغز تخم بید انجیر اور فانیذ اضافہ کیا ہے اور اگر چاہیں کہ ذی قوت اور شدید الحرارت ہو گائے کے پتہ میں گوندھیں۔

شافہ کہ بعد مسہل کے استعمال کرتے ہیں۔ اگر اسہال میں قصور ہوا ہو اور گرم مزاجوں کو بھی مناسب ہے۔ ترنجبین شکر سرخ ہر ایک نیم درم صابون زقی گل خطمی نمک طعام ہر ایک ۲ درم کوٹ چھانکر شیاف بنائیں۔

دیگر کہ قولنج کے درد کی تسکین کرتا ہے۔ افیون جند بیدستر برابر لیں اور چھوٹے خرما کے برابر شافہ بنائیں اور مضبوط ڈورا باندھیں تاکہ بعد سکون کے باہر نکال لیں۔ **انتباہ**۔ جب مریض محموم ہو تو اسکی قبض دور کرنے کے واسطے چاہیئے کہ صرف شافہ کریں اور اگر کفایت نہ کرے شکر سرخ کا قوام کرکے جب جمنے پر آوے قدرے نمک مسحوق ملا کر شافہ کریں۔ اور اگر کافی نہ ہو تو موش کی مینگنی اسمیں بڑھائیں۔ **خلاصہ** یہ کہ جبتک نرم دوا سے کام نکلے قوی دوا نہ دیں اور جہاں آنتوں میں خشکی غالب ہو ثفل بھی خشک آوے عمدہ تدبیر اسکی یہ ہے۔ کہ مسکہ لیں اور برف پر اسکو جمائیں اور شافہ بنا کر رکھیں اور جان لیں کہ گرم شافوں میں واسطے بلغمی مادہ کے قوی تر ادویہ صابون ہے اور وہ تنہا بھی کفایت کرتا ہے۔ اگر شافہ تراش کے استعمال کریں اور اسمیں شکر اور شہد ملا کر آگ پر معقود کریں۔ قوی العمل اور قلیل الحدت ہے اور گرم شافہ بہت استعمال نہ کریں کہ بواسیر پیدا کرتا ہے اور اسکے استعمال کے بعد روغن گل اور زردی انڈہ کی روغن بادام یا مسکہ کیساتھ ملا کر تدہین کریں اور اسکو لازم جانیں تاکہ آفت سے محفوظ ہو اور حرف فا میں سوچ لینا چاہیئے۔ مسہلہ بھی کہا جاتا ہے۔

شافہ زحیر۔ زعفران رسوت فرفیون کندر مساوی شیاف بنائیں۔

دیگر۔ پیچش صفراوی یا بلغمی ہو فائدہ دیتا ہے۔ صدف سوختہ گل ارمنی اقاقیا گلنار ہر ایک ۳ درم کوٹ چھان کر آب بارتنگ میں یا آب خرفہ میں شیاف بنائیں۔

دیگر واسطے پیچش کے نافع ہے خردہ علاک زعفران افیون مازو بسر انار گلنار گوند ببول آب مورد میں شیاف بنائیں۔

دیگر جسکا نام **شیاف کندر** ہے واسطے زحیر شدید اور درد قوی کے عجیب الاثر ہے۔ کندر مازو افیون برابر مثل شیاف بنائیں ٭
دیگر واسطے زحیر اور اسہال دم اور اغراس کے نفع دیتا ہے۔ گوندببول افیون اقاقیا مازو بزرالبنج کندر گل ارمنی سنج یرمان۔ ابرکوٹ گھا نکر آب مورد یا آب کشنیز میں شیاف بنائیں ٭
شافہ دست بند کرتا ہے اقاقیا گلنار گوندببول گرمازج بلوط ذرہ بریان بسنج بریان برابر آب مورد میں شیاف بنائیں اور یہ دوا سکتہ وجع میں اور رافع زحیر ہے بنادق میں بھی گذرا ہے ٭
شافہ۔ واسطے بلغمی کے حاضر النفع اور مجرب ہے۔ کندر مرہر ایک ایکجز و زعفران افیون ہر ایک نیم جزو سب کو باریک کریں اور شیاف بنائیں ٭
شافہ۔ زحیر صفراوی کو نافع ہے۔ کندر زعفران حضض ہر ایک ایکجز و افیون ربع جزو ٭
شافہ واسطے زحیر اور بلغم لزج کے فایدہ دیتا ہے مرمیعہ کندر ذکر سندرس زعفران افیون برابر پانی میں شیاف بنائیں اور اسکی نخود برابر گولیاں بنائیں اور صاحب زحیر کو دو گولی نیمگرم پانی سے کھلائیں نفع دیتی ہیں ٭
شافہ واسطے زحیر کے کہ بلغم لزج سے عارض ہو فایدہ دیتا ہے اور نشان بلغم کا استفراغ اور پیاس کی قلت آور جو نکلتا ہے قراقر اور ریاح اور اخراط کے ساتھ نکلتا ہے۔ اور خون کمتر آتا ہے۔ زعفران کندر مر تخم سویا برابر شیاف بنائیں اور شیاف مخدر کو لازم ہے کہ اُسکا ایک طرف رشتہ سے مضبوط باندھدیں اور سر رشتہ کا باہر رکھیں تاکہ حصول مطلب کے بعد نکال سکیں۔ اس واسطے اگر ایک ساعت رہیگا۔ خدر تمام پیدا ہوگا۔ اور اُسی جگہ ثابت ہوجاویگا اور نقصان پہنچاویگا ٭
ضماد سلمویہ۔ اگر ناف پر رکھیں دست لاتا ہے اور معدہ پر قے لاتا ہے اور عانہ پر حیض چلاتا ہے۔ بزرنگ کابلی عصارہ قثاء الحمار ہر ایک ۳ مثقال خربق سپید مردارسنگ ہر ایک ۴ درم روغن زیت ۱۰ درم موم سپید بکرے کی چربی ہر ایک ۵ درم بدستور ضماد کریں کاغذ کے پارچہ پر لگا کر اور ایک نسخہ میں زیت کے عوض میں عکر الزیت لکھا ہے اور قلانسی میں بکرے کی چربی کے عوض زبد البحر لکھا ہے ٭
ضماد ترمس کہ جب لتہ پر لگا کر زخم معدہ پر رکھیں اسہال سودا کرتا ہے اور زیر بغل اسہال صفرا اور ماسورکین کے اسہال بلغم ... ضماد اطبائے ... بڑھوں اور بچوں کو اور جنکو دوا مسہل کی طاقت نہ ہو اس سے علاج کرتے ہیں۔ ترمس مقشر ایک کف کوٹیں اور ہانڈی میں رکھیں اور اسقدر دودھ کہ اُسکو ڈھانک لے اس میں ڈالیں اور جوش دیں تاکہ دودھ کو جذب کرے پھر اُس کے برابر روغن گاؤ ملائیں اور جوش کریں تاکہ قوام قبول کرے اور استعمال کریں اور جب اسہال بند کرنا چاہیں لتہ دور کردیں اور اسجگہ کو گلاب سے دھو ڈالیں اور دیگر اگر مسہی ہو تو بہتر ہے لیکن اس دوا کی تاثیر نازک اور نرم بدنوں میں ہوتی ہے نہ کثیف بدنوں میں ٭

ضماد جب کنج ران پر ضماد کریں صفری کا اسہال کرتا ہے اور معدہ پر بلغم کا اور ورکین پر سوداء کا اور پستان پر خون کا۔ تر مس نرم پیسیں اور حنظل بقدر نصف اس کے اور طاق[1] محلوب بقدر ربع اس کے تازہ دودھ کے ساتھ دیگ میں خمیر سے کر جوش دیں تاکہ امتزاج پاوے۔

ضماد خرئی کہ جب ناف پر رکھیں دست لاتا ہے۔ کبوتر کی بیٹ شہد کے ساتھ ملا کر ناف پر رکھیں۔

ضماد مرارئی کہ جب معدہ اور تہیگاہ پر رکھیں دست لاتا ہے۔ گاؤ کا پتہ شہد روغن زیت شحم حنظل ہڑتال برابر استعمال کریں۔

ضماد ذو ورد اسہال صفراوی بند کرتا ہے۔ برگ مورد گلسرخ گلنار صندل سفید مازو اقلہ لادن سماق اقاقیا رسوت برابر آب مورد میں پیس کر شکم پر ضماد کریں۔

ضماد لادن بلغمی زلق الامعا کو نافع ہے۔ لادن سعد مصطگی قصب الذریرہ اذخر فرنجمشک تمام ہر ایک ۵ درم عود جوزبوا قرنفل ہر ایک ایک درم و نیم آب مورد میں پیس کر ضماد کریں۔

ضماد سنبل اسہال جو ضعف قوت ہاضمہ سے ہو اور جگر کی برودت سے ہو باز رکھتا ہے۔ سنبل قصب الذریرہ افسنتین پوست کندر مصطگی لادن برگ مورد گلسرخ صندل ہر یک ۱ درم پوست انار ترش آملہ ہر یک ۵ درم شراب کہنہ میں پیس کر ضماد کریں۔

ضماد کرنب زحیر صفراوی و دوری گرم کو نافع ہے۔ پھٹکری کو تراشیں اور روغن گل زردہ تخم مرغ عدس مقشر عنب الثعلب ہیں گوندھیں اور ضماد کریں۔

ضماد کعک واسطے اسہال گرم اور ذرب اور تقویت معدہ اور امعاء و جگر کے نافع ہے۔ کعک[2] کہ اس کا نام کسمات ہے ۱۰ درم گلسرخ شگوفہ انگور برگ مورد ہر ایک ۲ درم اقاقیا مازو سماق باجرہ پودینہ زعفران مصطگی ہر ایک ۲ درم کافور نیم درم آب مورد میں پیسیں اور رکھیں اور شگوفہ انگور اگر نہ ملے تو انگور کی شاخوں کو بدل کر لیں۔

دیگر واسطے اسہال بارد اور تقویت معدہ اور جگر اور امعا کے نافع ہے۔ کعک ۵ درم تفاح اذخر شونیز سعد کوفی ہر ایک ۴ درم پھٹکڑی درم الاخوین نانخواہ پوست ترنج باجرہ مرصاف کندر ہر واحد دو درم آب مورد میں ملائیں اور جب واسطے تقویت احشا کے کام میں لائیں اور اسہال نہ آئے چاہئے کہ ایلوا ۲ درم بڑھائیں اور آب مورد کے عوض روغن گل رکھیں۔

ضماد جادرس یعنی باجرہ اسہال بند کرنے میں مجرب ہے۔ گادرس ۲ درم کندر گلسرخ برگ مورد کعک ہر ایک ۱۰ درم آرد جو ۵ درم آب بہ یا اسکی طبیخ میں ملائیں اور ضماد کریں۔

ضماد کہ واسطے بچوں کے اسہال کے مجرب ہے۔ زرورد برگ آس زیرہ کشنیز کندر پوست انار ترش آب یا آب سماق میں ضماد کریں۔

ضماد کہ واسطے اسہال اطفال کے اور علاوہ اسکے واسطے تقویت معدہ و آنتوں اطفال کے اور صوائے

[1] طاق درخت جنداست۔ [2] کعک یعنی نان خشک۔

اُسکے نہایت مفید ہے۔ اور مُوشترلاون ایک اوقیہ اقاقیا ۴ مثقال موم ۱۰ مثقال روغن سوسن ۲۵ درم خلو معدہ میں ضماد کریں +

طلاء افسنتین۔ کدودانہ اور کینچوؤں کو اطفال کے نکالتا ہے۔ افسنتین ۳ درم برگ شفتالو دس درم پتہ گاؤ ایک عدد حوالی ناف پر ضماد کریں +

طلا ترمس۔ حیات اور حب القرع کو فایدہ دیتا ہے۔ آس خشک حنظل شونیز کندش عراقی ترمس تخم السی بزرالبنج برابر کوٹیں اور پانی روغن گل میں پکائیں اور سر پر اور اُس کے حوالی پر طلاء کریں +

طلا قثاء الحمار واسطے کھولنے قولنج کے نفع رکھتا ہے۔ اسہال کے ساتھ عصارہ قثاء الحمار سقمونیا زہرہ گاؤ شحم حنظل ہر ایک ایک جزو کوٹ چھان کر روغن گل میں کہ موم اُس میں گلایا ہو ملا کر عانہ پر طلا کریں اور بعضی سقمونیا کا بدل شیر تبرم اور موم کے عوض دسخ انخل کرتے ہیں +

طلاء طباشیر اسہال اور قے باز رکھتا ہے۔ طباشیر ۲ درم گلسرخ پنجدرم اقاقیا گلنار ماز وپھٹکڑی جوزالسرو صندل سرخ وسپید برگ مورد مسود ہر ایک ۳ درم پانی کیساتھ معدہ اور شکم اور پشت پر طلا کریں +

طلا اقاقیا۔ اسہال باز رکھتا ہے۔ اقاقیا سعد کندر کعک جوزالسرو ماز و گلسرخ آملہ گل ارمنی باجرہ برنج مسور بلوط گلنار بزرالبنج صندل برابر آب مورد یا آب بہ کے ہمراہ شکم پر طلاء کریں +

فیروز نوش۔ قولنج اور مغص ریحی کو نافع ہے اور غلیظ ہو دُور کرتا ہے ادویہ سر میں گذرا +

ایضاً ممسک اور فنداد یقون واسطے آنتوں کے درد اور کسر ریاح کے نافع ہے۔ ادویہ معدہ میں ذکر پایا +

فلافلی بدستور سقمونیا ے فارسی اور **فلونیا ے رومی** اور **فلونیا ے محمودی** اور **فلونیا ے مجرب کثیر الاجزاء** واسطے قولنج اور حبس اسہال کے نافع ہیں۔ ادویہ سر میں گذریں +

دیگر کہ اُسکا نام **فلونیا ے رومی** ہے واسطے قولنج اور دانتوں کے درد کے عظیم النفع ہے اور سرفہ اور خناق کو فایدہ دیتے ہیں افیون ۱۰ مثقال بالچھڑ فطراسالیون تخم کرفس ہر ایک ۴ مثقال تیزپات سلیخہ رومی عقرقرحا سب بلسان فرفیون ہر ایک ایک مثقال سب کو کوٹ چھان کر روغن بلسان یا روغن زیت میں یا خالص روغن گاؤ میں چرب کریں۔ اور شہد کف گرفتہ میں قوام کریں اور ہر صبح مقدار نخود کے کھائیں +

دیگر جسکا نام **فلونیا ے فارسی** ہے واسطے درد قولنج اور گردہ کے نفع رکھتی ہے اور کثرت حیض اور سیلان رطوبت رحم دُور کرتی ہے فلفل سپید بزرالبنج ہر ایک ۲۰ مثقال افیون عقرقرحا فرفیون ہر ایک دس مثقال زعفران ۵ مثقال جندبیدستر مثقال زرنباد درونج عقربی مشک اذخر مرداسنگ ناسفتہ ہر ایک نیم مثقال شہد کف گرفتہ قوام میں ملا کر ملا دیں اور بقدر نخود میل کریں +

فلونیا کہ ریاح پھاڑتی ہے اور طین بطن اور مسکن وجع اور جالب نوم ہے فلفل نانخواہ برگ سداب فی تخم زیرہ جند بیدستر حب الغار افیون بروج بزر البنج ہر ایک ایک جزو سقمونیا ثلث جزو شہد برابر خوراک مثقال ❊

فلونیا کہ مسہل نہیں ہے لیکن مسکن وجع اور پھاڑنیوالی ریاح غلیظ کی ہے فلفل شونیز نانخواہ حب الغار جند بیدستر زیرہ افیون بزر البنج بیروج سب برابر شہد اسقدر کہ ادویہ اُس میں مل جائیں ❊

فتیلہ مسہلہ قویہ کہ قولنج بلغمی اور ثقلی کو نافع ہے۔ بورہ ارمنی شحم حنظل ہر ایک ایک درم خطمی سپید ۳ درم قند یا شکر کے قوام میں ملا کر فتیلہ بنائیں ❊

دیگر نہایت قوی اور کثیر النفع ہے گل بنفشہ عراقی ۴ درم نمک خمیر بورہ ہر ایک ۲ درم رب السوس ۵ درم سقمونیا زرد ۳ درم آب نیشکر ۲ درم شکر ۴ درم ادویہ سرمہ کی مانند باریک کریں پھر شکر آب نیشکر میں ڈالکر غلیظ قوام کریں تو آگ سے اُتار کر ادویہ اُسمیں ملائیں اور کپڑے پر کر روغن السبی یا روغن بنفشہ سے تر ہو ڈالکر فتیلہ بنائیں اور شیاف میں کہا گیا کہ طول شافہ کا جب واسطے قولنج کے ہو بقدر یک انگشت بلکہ مقدار ۶ انگشت مضموم کے ہو ❊

قرص افتیمون کہ قولنج کی جڑ کھودتا ہے۔ ترید افتیمون ہر ایک ۱۰ درم سکبنج ۵ درم کوٹ چھانکر قرص بنائیں اور ہر روز ملو العسل کے ساتھ ایک قرص کھائیں ❊

قرص ایلاؤس کہ وہ ایک قسم قولنج کی ہے کہ ثقل مونہہ کے راہ سے نکلتا ہے تخم کرفس انیسوں غاریقون دار چینی ہر ایک چھ درم۔ افسنتین مصطگی ہر ایک ۴ درم فلفل افیون مر جند بیدستر ہر ایک دو درم آب خالص میں قرص بنائیں۔ خوراک ایک مثقال ❊

قرص ایلاؤس کہ قے متعفن قطع کرتی ہے۔ کرفس انیسوں ہر ایک ۱۵ درم افسنتین رومی ۱۰ درم سلیخہ ۲۰ درم مر فلفل جند بیدستر افیون ہر ایک ایک درم تیس قرص بنائیں ہر ایک ۳ درم کے اور ثلث کے خوراک ایک قرص ❊

قرص بنفشہ کہ قولنج کو اُکھاڑتا ہے بنفشہ ترید مجوف ہر ایک ۱۰ درم رب السوس ۵ درم ۱۰ قرص بنائیں۔ خوراک ایک قرص مطبوخ ہذا کے ساتھ پئیں۔ انجیر زرد ۱۰ عدد مویز سرخ منقی ۱۰ درم ایک رطل پانی میں پکائیں جب نصف ہے ملیں اور لب التماس ۵ درم اُس میں حل کریں اور روغن بادام ایک درم اور قرص بنفشہ مسطور ایک عدد ملا کر نوش کریں ❊

قرص گل مسہل کہ موسم گرما میں دیتے ہیں گلسرخ ۱۰ درم ملٹھی مقشر بالچھڑ ہر ایک ۵ درم سقمونیا ۳ درم کوٹ چھانکر بقدر ایک درم قرص بنائیں۔ خوراک ایک قرص اور دوسرے نسخہ قرص گل کے معدہ میں گذرے۔ اور حمیات میں بھی آدیں گے مشروحاً اور تمام قرص تخمی بھی بحث حمیات میں ذکر کریں گے ❊

قرص مسہل دیگر کہ امراض حارہ اور گرم تپوں اور ریرقان اور قولنج ثقلی کو نہایت نافع ہے اور ریح لانحو

بیخا بلہ اقسام قرصوں مسہلہ میں ہے بنفشہ تخم خرفہ ہر ایک ۵ درم تخم خیار تخم کاسنی تخم خیار مقشر نیلوفر تخم ہندوانہ مقشر ہر ایک ۲ درم کشنیز خشک مصطگی انیسون گلسرخ طباشیر نشاستہ کتیرا ہر ایک ایکدرم حب الملوک پاک کردہ مشوی بطریق حکماء ہند کہ خاتمہ میں ذکر ہوگا ۲۰ عدد کوٹ چھان کر لعاب اسبغول میں قرص بنائیں۔ خوراک نیم مثقال سے ایک مثقال تک شیروں اور پانیوں مناسب کے ساتھ اور ایک نسخہ میں قرص مذکور کے اجزا ہر ایک ۵ درم لکھے ہیں مگر مصطگی اور انیسون کہ یہ دو ایک درم لکھے ہیں اور جاننا چاہیئے کہ حب الملوک کو اگر کتیرا انیسون مصطگی کیساتھ پیسکر دو تین روز آب لیموں میں تر کردیں۔ تو تشویہ سے بہتر ہے۔

قرص برمکیہ واسطے قولنج دور کرنے بلغم اور صفرا حاد کے نہایت نافع ہے ہلیلہ بلیلہ آملہ برنج کابلی مقشر ہر ایک ایکجزو تربد مجوف سب کے برابر قند سپید برابر ان سب کے پاتیلہ میں ڈھکر اور قدر پانی اس پر ڈالکر بعد جوش دینے کے ادویہ اس پر چھڑک کر خوب ملائیں اور بقدر ۲ مثقال قرص بنائیں۔ خوراک ایک قرص ہمراہ آب کشنیز خشک کہ ایک رات تر کیا ہو اور یہ قرص دس بار سے متجاوز اور بیس بار سے کمتر اطلاق کرتی ہے اور اگر حاجت پڑے کہ بلغم زجاجی کا اخراج کرے شحم حنظل ربع جزو بلیلہ کا زیادہ کریں۔

قرص بنفشہ مسہل واسطے امراض حارہ کے کہ یبوست طبع کیساتھ ہو نافع ہے گل بنفشہ مغز تخم کدو تخم خرفہ سقمونیا مشوی ہر ایک ۱۰ درم گلسرخ تخم کاسنی ہر ایک ۵ درم رب السوس کتیرا ہر ایک ۳ درم مصطگی ۲ درم آب ترنجبین میں قرص بنائیں اور حسب حاجت دیں۔

قرص طباشیر مسہل کہ معدہ کو قوت دیتی ہے اور حرارت فرو کرتی ہے طباشیر عصارہ زرشک ہر ایک ایکدرم سقمونیا گلسرخ کتیرا ہر ایک ایک ٹانگ آب کاسنی میں ملائیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔

قرص بنفشہ قولنج کھولتا ہے اور سرفہ اور تپ محرقہ بلغمی کو نفع دیتا ہے بنفشہ ۱۰ درم تربد مجوف گلسرخ ہر ایک ۵ درم رب السوس سقمونیا ہر ایک ۳ درم مصطگی ایک درم و نیم کتیرا نیم درم کوٹ چھانکر قرص بنائیں۔ خوراک دو و نیم درم تپ میں جلاب کے ساتھ دیں اور قولنج میں مویز اور انجیر اور املتاس کے جوشاندہ کیساتھ یا شراب اصول میں یا شربت بنفشہ میں۔

دیگر کہ یہی عمل رکھتا ہے بنفشہ ۵ درم تربد اصل السوس ہر ایک ۲ درم پانی میں قرص بنائیں خوراک ۲ درم۔

قرص عود ہیضہ کو نافع ہے۔ **قرص کندر** بدستور **قرص راسن** مغص کیواسطے **قرص سلیخہ** جسکا نام **قرص ایلاوس** **قرص طباشیر** **قرص سک** **قرص اقاقیا** واسطے اسہال کے اور یہ سب اور یہ معدہ میں گذرے۔ **قرص راوند** واسطے زخم آنتوں کے نافع ہے۔

دیگر کہ منع اسہال کرتی ہے اور قرص طباشیر کہ واسطے اسہال اور استسقی کے مفید ہے ادویہ جگر میں مذکور ہوئے۔

قرص بزور واسطے اسہال اور زخم آنتوں کے اور جسکو کھانا ہضم نہ ہوتا ہو اور پیچش سخت اور زحیر اور سیلان حیض متواتر کے نافع ہے۔ دو قو تخم رازیانہ اینسوں نانخواہ تخم کرفس بزر البنج ہر ایک ایک اوقیہ حب الآس ۲ مثقال افیون دو درم شراب کے ہمراہ معجون کر کے نیمدرم تک قرص بنائیں اور بعد چھ ماہ کے استعمال کریں خوراک ایک قرص۔

قرص بسد واسطے اسہال دموی اور قذف خون کے بسد احمر گوند ببول ہر ایک ایک درم کندر اقاقیا گلنار ہر ایک چار درم۔ دارچینی نیمدرم سفیدہ تخم مرغ بقدر ایک درم قرص بنائیں۔ خوراک ایک قرص۔

قرص تخم حماض اسہال دموی کیواسطے تخم حماض گلسرخ ہر ایک ۵ درم گوند ببول نشاستہ طباشیر ہر ایک دو درم لعاب اسبغول میں قرص بنائیں۔ خوراک ایک مثقال۔

قرص کہربا اسہال خونی اور نزف الدم تمام اعضاء کیواسطے مجرب ہے۔ کہربا تخم خرفہ بسد حماض شاخ گاؤ کوہی سوختہ پوست تخم مرغ سوختہ گل ارمنی گوند ببول بریان تخم کشنیز بریان چلغوزہ ہر ایک ۵ درم دوع جلنار سک ہر ایک ۳ درم بزر البنج لک منقی طباشیر کتیرا نشاستہ مصطگی زعفران افیون ہر ایک ایکدرم خوراک ایکمثقال پانی کے ساتھ نفث الدم کے اور شربت خشخاش کے ہمراہ واسطے زخم آنتوں کے اسی طرح تحفۃ المومنین میں ہے۔ نجیب الدین سے منقول لیکن نسخہ قدیم میں صحیح قرابادین شیخ نجیب الدین کے کہ میرے پاس موجود ہے اجزا اور اوزان اس طرح ملحوظ ہوئے۔ کہربا خرفہ بسد گوند ببول کشنیز ہر ایک ۵ درم تخم حماض شاخ گوزن سوختہ پوست بنفشہ گل مختوم دوع محرق گلنار سک ہر ایک ۳ درم بزر البنج سپید لک منقی طباشیر کتیرا نشاستہ ہر ایک ۲ درم مصطگی نیم بریان زعفران ہر ایک ایک درم اور کامل الصناعہ میں نسخہ مذکور یوں لکھا ہے۔ مروارید تخم خرفہ بسد تخم حماض ہر ایک ۵ درم خشخاش سیاہ و سفید چلغوزہ کشنیز ہر ایک ۴ درم گل مختوم گل قبرسی، شاخ گاؤ کوہی سوختہ پوست تخم مرغ سوختہ گوند ببول بوداد سک طباشیر ہر ایک ۳ درم دوع محرق گلنار بزر البنج لک منقی کتیرا نشاستہ ہر ایک ۲ درم مصطگی زعفران افیون ہر واحد ایک درم۔

دیگر کہ اسہال اور قے دموی اور افراط حیض اور بواسیر کو باز رکھتا ہے۔ کہربا بسد مروارید ناسفتہ دوع سوختہ شاخ بزکوہی سوختہ شادنہ مغسول ہر ایک ۳ درم گل مختوم تخم خرفہ کشنیز خشک سماق نشاستہ بریان گوند ببول بریان گلنار ہر ایک ۵ درم طباشیر اقاقیا عصارہ ریش برگد ہر ایک ۲ درم آب لسان الحمل میں قرص بنائیں خوراک ۲ درم عصارہ بادروج یا شراب مورد یا رب بہ کے ہمراہ۔

دیگر واسطے زخم آنتوں اور بول الدم کے نافع ہے۔ کہربا گوند ببول ہر ایک ۵ درم گلنار گل ارمنی عصا ۵ ریش برگد کتیرا مغز تخم کدو شیریں مغز تخم خیار ہر ایک ۳ درم کندر افیون تخم کرفس طباشیر درم الاخوین ہر ایک دو درم قرص بنائیں۔ خوراک ۲ درم رب بہ کے ساتھ۔

دیگر۔ کہ شکم سے خون جانیکو باز رکھتی ہے کہربا بسد مروارید ناسفتہ تخم خرفہ ہرایک ۵ درم شاخ بزکوہی سوختہ پوست بیضہ مرغ سوختہ کتیرا گوند ببول ہرایک ۳ درم کشنیز خشک بریان خشخاش سفید و سیاہ ہرایک ۶ درم دمع سوختہ بزرالبنج ہرایک ۲ درم لعاب اسبغول میں قرص بنائیں خوراک ایکمثقال اسکی قوت چھ ماہ باقی رہتی ہے۔

دیگر۔ کہ اسہال دم اور خون بواسیر اور سوائے اس کے قطع کرتا ہے۔ تخم لسان الحمل طباشیر طین قبرسی طین مختوم ہر ایک ایکدرم کندر سپید کہربا صدف سوختہ بسد حجر الدم یعنی شادنہ مروارید ناسفتہ ہرایک دو درم رسوت ایک درم و نیم عصارہ ریش برگد ۳ درم باریک کریں اور شربت آس اور بیاس یا بہ سیب میں ملائیں اور قرص بنائیں اور سایہ میں خشک کریں اور بقدر حاجت ایک شربت کے ساتھ دیں اور حکیم علی نے شرح قانون میں دس درم خوراک اسکی لکھی ہے اور غذا اُس شخص کی کہ نزف الدم میں مبتلا ہو سماقیہ اور رمانیہ اور حصرمیہ ہے اگر کوئی مانع نہ ہو۔

دیگر۔ کہ اسہال دموی اور خون بواسیر اور حیض کی زیادتی کو نافع ہے۔ کہربا خشخاش مصطگی ہرایک ۱۰ درم زعفران دو درم لعاب اسبغول میں قرص بنائیں۔

دیگر۔ کہ اسہال دموی اور افراط خون بواسیر اور بول الدم کو نافع ہے۔ کہربا گوند ببول نشاستہ کتیرا مغز تخم کدو مغز تخم خیار ہرایک ۳ درم گلنار اقاقیا ہرایک ایکدرم لعاب اسبغول میں قرص بنائیں۔ خوراک ۲ درم شیرہ تخم خرفہ کے ہمراہ۔

دیگر۔ کہ اسہال دم اور اُسکے سیلان کو ہر موضع سے باز رکھتا ہے۔ کہربا بسد تخم خرفہ بریان ہرایک ۴ درم کشنیز خشک خشخاش سپید ہرایک چھ درم صدف سوختہ بزرالبنج شادنہ مغسول گل ارمنی ہرایک ۳ درم عصارہ بارتنگ اور گلاب میں قرص بنائیں۔

دیگر۔ یہی عمل رکھتی ہے۔ کہربا گلسرخ گوند ببول ہرایک ۳ درم بیخ انجبار ۴ درم گل ارمنی بسد طباشیر رب السوس گلنار ہرایک ۲ درم اقاقیا ایک درم و نیم رب آس میں قرص بنائیں خوراک ایک مثقال ہے۔

قرص شادنہ کہ قرص کہربا سے بہتر ہے واسطے اسہال اور قطع خون کے جمیع اعضاء سے اور واسطے بول مرکبہ اور خشکی زخم اور بقایا آتشک کے نہایت مفید شادنہ دمع محرق بزرالبنج ہرایک ایک درم کشنیز بریان خشخاش سپید ہرایک ۶ درم کہربا مرجان خرفہ کے بیج ہرایک ۵ درم گل مختوم شاخ گاؤکوہی سوختہ پوست تخم خرفہ کتیرا گوند ببول ہرایک ۳ درم خوراک ایک مثقال اور شادنہ کا بدل مقناطیس سوختہ ہے اور گل مختوم کا گل ارمنی ہے۔

دیگر۔ کہ اسہال مراری اور وبائی اور سیلان خون کو ہر عضو سے کہ باطنی ہو اور واسطے تپ دق اور سل اور تپوں دموی اور کھانسی حار کے نافع ہے اور مجرب ہے۔ شادنہ مغسول کتیرا رب السوس گوند ببول انجبار شاخ گاؤکوہی سوختہ ہرایک ۲ درم تخم خرفہ کشنیز خشخاش سفید نشاستہ گلسرخ طباشیر گل ارمنی مغسول طین رومی تیر ازی ہرایک ۵ درم بریان سوختہ ۲ درم بزرالبنج زعفران افیون ہرایک ایکدرم لعاب اسبغول میں قرص بنائیں۔ خوراک ایکمثقال۔

قرص گلنار کہ واسطے اسہال مراری رقیق کے عام اس سے کہ دموی ہو یا صفراوی گلنار خرنوب نبطی کزمازو کندر ہر ایک ایکجزو افیون گوند ہر ایک نیم جزو دو درم تک قرص بنائیں ۔

دیگر۔ اسہال دموی باز رکھتی ہے۔ گلنار گل ارمنی سلیخہ گوند ببول ہر ایک ۴ درم گلسرخ اقاقیا ہر ایک ۳ درم کتیرا دو درم آب گلنار قرص بنائیں۔ خوراک ایک مثقال ۔

قرص راوند کہ اسہال خون باز رکھتی ہے۔ ریوند چینی تخم کاسنی زرشک منقی سب برابر گوندھیں اور ملاکر قرص بنائیں۔ خوراک ایک مثقال آب بارتنگ کے ہمراہ اور اگر تپ نہ ہو دوغ آہن تاب دیں ۔

دیگر۔ اسہال باز رکھتی ہے اور امراض جگر کو فائدہ دیتی ہے اور یہ جگر میں گذری ۔

قرص سک کہ ہیضہ مفرط اور اسہال اور افراط عمل مسہل کو باز رکھتی ہے اور نفس کو قوت دیتی ہے اور خوب آور ہے لونگ سعد ہر واحد ایک جزو افیون بزرالبنج بیروج ہر ایک نصف جزو بقدر ایک درم قرص بنائیں خوراک نیم قرص سے ایک قرص تک اور ایک نسخہ معدہ کی بحث میں گذرا ۔

قرص طباشیر قابض کہ واسطے اسہال کے کہ تپ اور حدت اور پیاس کیساتھ ہو اور لذع ہو مقعد میں لاتی ہے طباشیر سفید گل سرخ ہر واحد ۱۰ درم تخم حماض تخم خرفہ ہر ایک ۵ درم گلنار دو درم گوند ببول ایک درم و نیم قرص بنائیں۔ خوراک ۲ درم معہ ایک اوقیہ رب بہ سادہ یا آب سویق شعیر کے ہمراہ اور اگر حبس شدید چاہو ایک قیراط افیون اُسکی ایک خوراک میں اضافہ کرو ۔

دیگر۔ اسہال کے واسطے کہ حرارت مفرط کے ساتھ ہو قوی الاثر ہے۔ اور اُس کا نام یہ

قرص طباشیر افیونی ہے۔ طباشیر گل سُرخ تخم کاہو تخم خرفہ تخم کاسنی سماق ہر ایک ایک درم گلنار صندل سفید افیون ہر ایک نیم درم تخم حماض یک نیم درم۔ کافور ایک دانگ۔ خوراک ۲ درم آب سویق کے ہمراہ ۔

دیگر۔ کہ حبس اسہال کرتی ہے اور تسکین جوش خون کی کرتی ہے اور تپوں دموی اور صفراوی کو نفع رکھتی ہے طباشیر ۴ درم تخم خرفہ بریان ۱۰ درم گلسرخ ۶ درم صندل سفید سودہ گوند ببول بریان کتیرا بریان نشاستہ بریان شاہ بلوط بریان رب السوس تخم حماض بریان زرشک منقی ہر ایک ۲ درم گلنار ایک درم ادویہ جُدا جُدا باریک پیسکر ملالیں بعدہٗ آب سیب یا آب بہ یا زرشک میں قرص بنائیں اور سایہ میں خشک کریں۔ خوراک ایک مثقال اور اگر اسہال کے ساتھ دغدغہ کبدی ہو اور خون صرف بہت آوے ریوند چینی کہربا بسد ہر ایک ایک درم ساق ۵ درم انجبار ۳ درم بڑھائیں ۔

دیگر۔ کہ اسہال دموی باز رکھتا ہے۔ طباشیر نشاستہ گوند ببول ہر ایک ۲ درم گلسرخ تخم حماض ہر ایک ۵ درم۔

لعاب اسبغول میں بنائیں۔ خوراک ایک مثقال ۔

دیگر۔ اسہال دموی اور صفراوی اور نزف خون کو ہر موضع سے باز رکھتی ہے۔ اور سحج اور سرفہ رطوبی اور بواسیر کو نافع ہے۔ نہایت مجرب ہے۔ طباشیر نشاستہ گوند ببول گلنار گلسرخ کتیرا شاخ گاؤ کوہی سوختہ ہر ایک ۵ درم زعفران افیون ہر ایک ایک درم تخم مورد انجبار گل ارمنی خرنوب نبطی آرد کنار ہر ایک ۳ درم مازو تخم حماض دم الاخوین ہر ایک دو درم آب بارتنگ کے ساتھ قرص بنائیں۔ خوراک ایک مثقال ہر مرض کی ادویہ کے موافق کے ساتھ ۔

دیگر۔ دست بند کرتی ہے اور ورم سخت معدہ اور جگر کو نفع دیتی ہیں۔ طباشیر ۱۰ درم گلسرخ ۸ درم تخم حماض ۶ درم نشاستہ گوند ببول ہر ایک ۳ درم زعفران ایک درم گلاب میں قرص بنائیں ہر قرص ایک مثقال سایہ میں خشک کریں۔ اور برتن میں رکھیں اور وقت حاجت استعمال کریں ۔

دیگر۔ شکم کا خون بند کرتی ہے اور تپوں کو بھی مفید ہے۔ طباشیر سفید تخم حماض ہر ایک ۳ درم گلسرخ ۶ درم گوند نشاستہ کتیرا ہر ایک ۴ درم کوٹ چھانکر لعاب اسبغول میں قرص بنائیں۔ خوراک ایک مثقال اسکا نام قرص طباشیر ہے ۔

دیگر۔ دست بند کرتی ہے۔ اور خون روکتی ہے۔ اور پیاس فرو کرتی ہے۔ اور تپ صفراوی کو نفع دیتی ہے۔ طباشیر سفید سماق زرشک منقی ہر ایک [illegible] درم گلسرخ ۵ درم گوند ببول نشاستہ تخم گل حماض گل ارمنی ہر ایک دو درم کوٹ چھانکر قرص بنا[illegible]

دیگر۔ یہی عمل رکھتی [illegible] گلسرخ سماق کو پاک کرکے ہر ایک ۱۰ درم تخم حماض خرفہ گلنار ہر ایک ۵ درم [illegible] دو درم گوند ببول گل ارمنی ہر ایک ۳ درم خوراک ۲ درم شربت بہ کے ساتھ اور بعض نسخوں میں دو درم شاہ بلوط زیادہ ہوا ہے ۔

قرص کہ جسکا نام قرص طباشیر کافوری ہے واسطے اسہال قوی اور نفث الدم اور کرب اور پیاس اور سل اور دق اور گرم خفقان اور بخاروں حادہ کے نفع رکھتی ہے۔ اسکی صفت میں صاحب شفاء الاسقام یوں لکھتا ہے۔ ھذا القرص مبارک مصحح من الاسہالات التی لم یفلح فیہا سائر الادویۃ وعجز عنہا الاطباء خصوصاً اذا کان مع الاسہال تعفن وحرارۃ فلما ینتفع غیرہ وھو احد الادویۃ المستعملۃ فی الاسہال الحاد واذا لم ینفع غیرہ فھو بمنزلۃ الکی فی کونہ آخر الدواء۔ یعنے یہ قرص ان اسہالات سے صحت بخشتی ہے جسمیں کوئی دوا کام نہ دے اور طبیب عاجز آجائیں۔ خاص کر جب

اسہال کے ساتھ تعفن اور حرارت ہو اور سوائے اس کے کم نفع دیتے ہیں۔ اور یہ آخر ادویہ کے ہے جو اسہال حادمیں استعمال کیجاتی ہیں اور یہ بمنزلہ داغ دینے کے ہے۔ آخر ادویہ ہونے میں طباشیر گوند ببول کتیرا ابیضا نشاستہ ہر ایک ۲ درم گل سرخ پاک صاف رب السوس ہر ایک چھ درم مغز تخم خیارین وکدو و تخم خرفہ ہر ایک ۴ درم کافور قیصوری ایک درم زعفران نیم درم لعاب اسبغول میں قرص بنائیں۔ ہر قرص ڈھائی درم کی ہو تا کہ خشکی کے بعد دو درم رہے خوراک ایک قرص ۰

قرص مشہور جسکو قرص طباشیر حماضی کہتے ہیں ممسک ہے کہ دست بند کرتی ہے اور تیزی صفرا کی توڑتی ہے اور حرارت دور کرتی ہے۔ حب الآس زرشک یا دانہ نشاستہ بریاں تخم حماض طباشیر گوند ببول۔ ہر ایک ۳ درم گلسرخ ۱۰ درم زعفران نیم دانگ گلاب میں قرص بنائیں۔ ہر قرص ڈھائی درم کی وزنی ہو ۰

دیگر جسکا نام قرص طباشیر جلناری ہے واسطے قطع اسہال صفراوی اور دموی اور منع کرنے مواد کے انصباب کے اور اُسکی تحلب کے اور آنتوں کے درد کے اور سحج کے مجرب ہے۔ طباشیر گل ارمنی گوند ببول کوکنار گلنار ہر ایک ۵ درم گلسرخ منزوع تخم خرفہ بریان ہر ایک ۱۰ درم نشاستہ ۳ درم کتیرا ۲ درم زعفران ایک درم قرص بنائیں اور وقت استعمال کے کوٹ کر شربت صندل یا شربت ورد میں یا شربت بہ یا شربت آس میں ملا کر چاٹیں۔ ایک نسخہ قرص طباشیر کا معدہ میں گذرا ۰

قرص عشیری کہ پیٹ کے خون اور نزف الدم تمام اعضاء کا قطع کرتی ہے۔ گوند ببول روغن بادام میں بریان گل ارمنی تخم خرفہ بریان ہر ایک ۴ درم طباشیر تخم حماض بری زرور د عراقی حب الآس گلنار کشنیز خشک بریان تخم قثاقلت بریان ہر ایک ۳ درم اقاقیا طراثیث بسد سوختہ شاخ گوزن سوختہ ہر ایک ۲ درم سماق ایک مثقال کتیرا اسفید کہربا تخم خطمی تخم خبازی ہر ایک ایک درم آب بارتنگ میں قرص بنائیں اور سایہ میں خشک کرلیں اور آب صندل یا آب بارتنگ اور مثل اسکی ساتھ استعمال کریں ۰

قرص خشخاش کہ واسطے اسہال دموی اور صفراوی اور سحج اور بواسیر اور دور کرنے عفونت اور تسکین درد دانتوں کے مجرب ہے **ص**۔ پوست خشخاش گل مختوم طباشیر گوند ببول نشاستہ ہر ایک ربع درم دم الاخوین ۳ حبہ مصطگی دو ثلث درم کافور ایک حبہ زعفران نصف حبہ سب ایک خوراک ہے ۰

دیگر پیچش اور خون شکم اور زحیر اور نفث الدم کو نافع ہے۔ گل مختوم گل ارمنی قرط طباشیر طراثیث حب الآس بلوط آرد کنار ہر ایک دو درم تخم حماض بری گوند ببول گلنار ہر ایک ۴ درم نشاستہ گلسرخ ہر ایک ۳ درم تخم کرفس سماق مصطگی ہر ایک ایک درم مازو زیرہ کرمانی سرکہ میں مدبر کیا ہوا اور بریان ہر ایک نیم مثقال۔ لعاب

اسبغول میں قرص بنائیں۔ خوراک ایک مثقال۔

دیگر واسطے زحیر کے کہ بحرارت اور ریاح اور قراقر کے ساتھ ہو نفع دیتا ہے۔ بزر البنج سفید تخم سویا تخم رازیانہ ہریک ۳ درم نانخواہ دو نیم درم افیون ۳ درم تخم کرفس ۱۰ درم خوراک ایک مثقال اور بعض نے ۲ درم زعفران بڑھایا ہے۔

قرص لکی واسطے زحیر کے عجیب الاثر ہے اور حاوی کبیر میں لکھا ہے۔ قد بری عند خلق کثیر لا یخلف حرف سپید بریان اسبغول بریان ایہل بریان ہر ایک ۲ درم زیرہ سیاہ تخم گندنا تخم سویا تخم خشخاش انیسوں تخم کرفس بزر البنج ہر ایک دو نیم درم افیون ایک درم و نیم خوراک نیم درم سے ایک درم تک بڑے آدمی کو اور بچوں کو ایک دانگ سے ڈیڑھ دانگ تک۔

قرص گل کہ واسطے سحج اور اسہال خون کے مجرب ہے۔ گلسرخ تخم ریحان ہر ایک ۳ درم گوندبول کتیرا نشاستہ بریان ہر ایک ایک درم و نیم لعاب اسبغول میں قرص بنائیں۔ خوراک ایک مثقال رب آس کے ہمراہ۔

دیگر واسطے نفث الدم اور اسہال ذربانی کے مجرب ہے۔ گلسرخ گل ارمنی طباشیر شاہ بلوط تخم حماض مقشر گوند ببول سرطانات سوختہ سب برابر آب بہ میں قرص بنائیں۔

قرص حب الآس اسہال اور قے باز رکھتی ہے۔ حب الآس سماق گزمازج گل ارمنی نشاستہ بریان بلوط ہر ایک ۲ درم مقل ایک درم پوست انار مازو ہر ایک ۵ درم کوٹ چھانکر قرص بنائیں خوراک دو درم آب بہ یا سیب کے ساتھ۔

دیگر واسطے اسہال یا سرفہ کے حب الآس دس درم پرسیاوشان مغز تخم کدو مغز تخم خیارین مغز تخم خربزہ ہر واحد ۵ درم رب السوس گوند ببول ہر ایک ایک درم و نیم خوراک ۳ درم۔

قرص خرفہ کہ خلفہ اور خون شکم بند کرتا ہے تخم خرفہ بریان بیخ انجبار گوندببول ہر ایک ۱۰ درم مازو ایک درم آب خالص میں بنائیں۔

قرص سرمہ اسہال دموی اور قے الدم کو مجرب ہے۔ سرمہ اصفہانی شادنہ مغسول عدسی دم الاخوین ہر ایک ۳ درم گلنار مازو ہر ایک ۲ درم شاخ بزکوہی سوختہ اقاقیا ہر ایک ایک درم لادن زعفران ہر ایک نیم درم پرسیاوشان یک درم و نیم آب بارتنگ میں قرص بنائیں۔ خوراک ۲ درم اور ایک نسخہ میں کہربا ۳ درم طباشیر ۲ درم ہے۔

قرص انجبار اسہال خون اور افراط حیض اور نفث الدم کو نافع ہے۔ بیخ انجبار ۴ درم گلسرخ گوندببول کہربا تخم خرفہ ہر یک ۳ درم گلنار نشاستہ گل ارمنی بسبند طباشیر رب السوس ہر ایک ۲ درم اقاقیا ایک درم آب مورد میں قرص بنائیں خوراک ایک مثقال۔

قرص خرنوب اسہال دموی اور غیر دموی کو نافع ہے۔ خرنوب مازو گزمازج گلنار ہر ایک ایک جز و افیون گوندببول ہر ایک نیم جز و قرص بنائیں۔ خوراک ۲ درم رب بہ کے ساتھ۔

کمونی مشہور جوارش ہے واسطے قولنج ریحی اور کسر ریاح اور کھولنے قولنج کے اور تسکین درد شدید کے اور تحلیل ریاح

کے اور امعا کے اور دیگر اعضاء کے مجرب ہے رطب ہو خواہ یابس اور معدہ کی بحث میں اور حرف دال میں آنتوں کے ... کے بھی بعض کمادات مجرب گذرے ۔

مخلص اکبر۔ واسطے قروح امعا اور مغص کے نافع ہے ۔

معجون نان خواہ۔ کرم شکم مارتی اور ریاح توڑتی ہے۔ **معجون بزوری** احشا کی باد کو تحلیل کرتی ہے ۔

معجون باد مہرج بدستور **معجون کاسر ریاح**۔ واسطے قولنج اور درد ریاح کے مجرب ہے ۔

معجون ابہل۔ واسطے قراقر شکم اور احشاء کے نافع ہے اور یہ سب معدہ کی بحث میں گذرے ۔

معجون حب الغار۔ ریحی قولنج اور مغص اور درد شکم اور درد اضلاع کو مفید ہے جگر کی بحث میں گذری ۔

معجون تربد۔ قولنج کھولتی ہے اور بلغم دور کرتی ہے اور درد پشت دور کرتی ہے۔ تربد مجوف شکر سرخ ہر ایک ۳۰ مثقال سقمونیا ۱۰ درم قاقلین سونٹھ دار چینی قرفہ نارمشک لونگ مصطگی فلفل ہر ایک پانچ درم شہد صاف بقدر حاجت خوراک دو درم ۔

دیگر طبیعت نرم کرتی ہے اور اصحاب قولنج کو فائدہ دیتی ہے۔ تربد مجوف ۱۰ درم سونٹھ دو درم قند سپید ۱۲ درم خوراک ۱ اوقیہ رات کے وقت ۔

دیگر یہی عمل رکھتی ہے۔ تربد کنجد مقشر شکر سلیمانی یعنے سفید برابر خوراک ۵ درم ۔

دیگر کہ آنتوں کو پاک کرتی ہے اور تپ چوتھیا بلغمی میں کہ مادہ پختہ ہو ہر ہفتہ میں دیں نفع تمام دیتی ہے۔ تربد مجوف ۲ درم سونٹھ ایک دانگ و نیم بسفائج ایک درم و نیم گلقند یا گلنگبین ۲ درم سب ۳ خوراک ہے ۔

دیگر کہ اسہال بلغم اور صفرا کرتی ہے۔ تربد ۸ درم سقمونیا ۵ درم لعاب قرطم شکر سلیمانی ہر ایک ۱۰ درم کنجد مقشر مغز بادام ہر ایک ۳ درم زعفران ۲ دانگ شہد بقدر امتزاج خوراک ۵ سے ۶ درم تک صبح کو نیم گرم پانی کے ساتھ ۔

معجون راحت کہ قولنج کو ایک ساعت میں کھولتی ہے۔ فلفل دار فلفل سونٹھ زیرہ سیاہ سداب خولنجاں قرفہ ہر ایک ۱۰ درم سقمونیا ۷ درم شہد ۴۰ درم خوراک ایک مثقال ۔

معجون خیار شنبر کہ قولنج حار اور خشکی آنتوں کی دور کرتی ہے اور تمام صفراوی بیماریوں کو دور کرتی ہے اور تمام صفراوی بیماریوں کو نفع دیتی ہے۔ مغز املتاس قند سپید ہر ایک سو درم بنفشہ تربد ہر ایک ۱۴ درم نمک ہندی ۷ درم و نیم رازیانہ انیسوں مصطگی ہر ایک ۵ درم رب السوس ۲ اسنا ر سقمونیا ۵ درم روغن بادام یا روغن گل ۴ درم بطریق معروف معجون بنائیں خوراک ۵ سے ۱۰ درم تک اور ایک نسخہ میں تربد ۴ درم اور بنفشہ ۳ درم اور سقمونیا ۱۰ درم ہے ۔

معجون تربد مدبرہ۔ قولنج سخت ایک ساعت میں کھولتی ہے۔ زنجبیل قرفہ تیز پات فلفل دار فلفل سونٹھ ہر ایک گا ہلی مقشر آملہ مقشر لونگ ہر ایک ایک مثقال تخم کرفس سنبل زعفران مصطگی ہر ایک نیم مثقال تربد سقمونیا ہر ایک ۱۰ مثقال

کوٹ چھانکر چند حصہ شہد میں ملائیں۔ خوراک ۲ درم۔

معجون [illegible] [illegible] خاصیت رکھتی ہے۔ زبل الذیب ۴ درم تربد ۵ درم تخم کرفس [illegible] معجون بنائیں خوراک ۳ درم سے ۴ مثقال تک۔

معجون تمر ہندی قولنج کھولتی ہے۔ پوست خرما مع بادام برگ سداب ہر ایک ۶۰ درم سونٹھ فلفل سفید ہر ایک ۲۰ درم سقمونیا ۱۰ درم خرما کو سرکہ میں ایک رات دن بھگوئیں اور کوٹیں اور ادویہ کوٹ چھانکر یم من شہد میں معجون بنائیں۔ خوراک ۳ درم سے ۴ درم تک۔ ایک نسخہ اسکا گردہ کی بحث میں آویگا۔

معجون سکبینج قولنج کو نافع ہے۔ سکبینج تخم کرفس جند بید ستر ہر ایک ایکجزو سقمونیا نیم جزو کو روغن بادام میں پیسیں اور سکبینج کو شہد میں ڈالکر باہم ملائیں اور ادویہ اُس میں ڈالیں۔ خوراک ۳ مثقال۔

معجون حب النیل واسطے تنقیہ بدن کے رطوبات سے۔ حب النیل ۶ مثقال فلفل سفید دارچینی دار فلفل لونگ سلیخہ سعد برنگ کابلی مقشر جوزبوا ہر ایک ایک مثقال تربد مجوف شکر سفید ہر ایک ۴۲ درم خوراک استفراغ کے واسطے ۶ درم سے ۷ درم تک ہے اور برص اور بہق اور فالج کے لئے ایک مثقال۔

معجون بنفشہ قولنج کھولتی ہے اور اسہال بلغم اور صفرا کا کرتی ہے۔ بنفشہ مغز بادام ہر ایک ۱۰ درم مصطگی رب السوس ہر ایک ۵ درم تربد مجوف ۲۰ درم ترنجبین پاک کردہ قند املتاس ہر ایک ۵۰ درم خوراک ۴ مثقال سے ۱۰ درم تک۔

دیگر ۔ بنفشہ ۴۰ درم اصل السوس مقشر سقمونیا ہر ایک ۲ درم گلسرخ ۱۰ درم کتیرا رازیانہ ہر واحد ۵ درم زعفران ۲ درم نیم قند شہد ہر ایک ۳ درم خوراک ۴ سے ۵ درم تک ہے۔

دیگر ۔ تربد ۴۰ درم سقمونیا ۷ درم گلسرخ ۱۵ درم رازیانہ کتیرا ہر ایک ۵ درم زعفران دو درم و نیم قند شہد ہر ایک ۳ درم خوراک ۴ درم سے ۵ درم تک۔

معجون مسہل مرکب محمد بن ذکریا واسطے قولنج ثقلی اور ریحی کے خاصکر جو غشی کیساتھ ہو سقمونیا چہارم حصہ درم کا تربد مجوف ایک درم مصطگی ایک دانگ سونٹھ فلفل دار فلفل دارچینی ہر ایک نیم دانگ شہد کف گرفتہ بقدر امتزاج ادویہ جس سے گولی بندھ جاویں۔ یہ ایک خوراک ہے۔

دیگر ۔ واسطے وحشت اور وسواس کے نافع ہے۔ ہلیلہ سیاہ اسطوخودوس افتیموں بسفائج تربد ہر ایک ایک جزو غاریقون نمک ہندی حجر ارمنی مغسول ہر ایک نصف جزو فرنجمشک لونگ تیزپات ہر ایک چہارم جزو شربت آملہ میں کہ شہد میں مقوم ہو ملائیں۔ خوراک ۳ درم۔

معجون سقمونیا قولنج کھولتی ہے اور موسم گرما میں گرم مزاجوں کو دے سکتے ہیں۔ سقمونیا چہارم حصہ درم کا تربد گلسرخ مصطگی رب السوس ہر ایک ایک دانگ کا غور ایک حبہ ادویہ پیسیں اور آب

سیب اور آب بہ شیریں میں برابر ہو اور قند سفید ہچند دونوں قوام کریں۔ پھر قدرے اس قوام کے ساتھ دوائیں ملائیں اور دیں۔ ایک خوراک ہے۔ اور ایک نسخہ میں نیم دانگ مصطگی ہے ۔

معجون مرمکی کہ دودانہ نکالتی ہے سینہ کی بحث میں گذری ۔

معجون ایارج کہ آنتوں اور معدہ اور مفاصل اور تمام اعضاء کو رطوبت اور بلغم سے پاک کرتی ہے۔ ایارہ فیقرا۔ افتیموں افریقی ہر ایک ایک اوقیہ غاریقون سپید نیم اوقیہ شحم حنظل ایک درم و نیم شہد کف گرفتہ میں ملائیں۔ خوراک ۲ درم آب گرم سے ۔

معجون قرطم کہ واسطے حفظ صحت کے ہر وقت میں طبیعت نرم کر سکتے ہیں مغز تخم قرطم مغز بادام مقشر ہر ایک آٹھ درم انیسوں ایک درم شہد برابر سب کے ۔

دیگر۔ واسطے قولنج کے نہایت عجیب اور عظیم الفعل ہے۔ مغز قرطم ۵ درم سکنجبین ۱۰ درم قند سفید سب کے برابر خوراک ۵ درم ۔

دیگر۔ قولنج اور درد مفاصل بارد کو نافع ہے مغز تخم قرطم ۲ جزو انجیر زرد ایک جزو اول انجیر کو خوب کوٹیں پھر مع پانی قرطم کو پیسیں اور ہر صبح برابر بندق کے کھائیں ۔

دیگر۔ کہ امعاء کو ثقل اور بلغم سے پاک کرتی ہے مغز خسکدانہ یعنی قرطم ایک رطل بوزہ خمیرہ ۵ درم انجیر زرد و نیم رطل انجیر کو پکائیں جب غلیظ ہو اور ادویہ ملائیں۔ خوراک قدر جوزلان ۔

دیگر۔ واسطے تلیین طبیعت مشائخ کے قانون میں لکھی گئی۔ حب قرطم ایک جزو انجیر خشک ۱۰ جزو ۔

معجون عود ملین کہ باوجودیکہ طبیعت نرم کرتی ہے اور معدہ اور آنتوں کو قوت دیتی ہے اور مؤلفات شیخ بو علی سے ہے عود خام ۲ مثقال ہیل دارچینی سلیخہ زعفران فلفل سیاہ زرنباد فرنجمشک ہر ایک ۵ مثقال سعد زرنب تیزپات لونگ ہر ایک ۳ مثقال لاجورد دو دانگ کافور ایک دانگ تربد مجوف ۴ مثقال نمک ایک مثقال محمودہ مشوی ۲ مثقال ۔

معجون شہریاراں معجون سفرجل مسہل اسی بحث میں حرف جیم میں جوارشات میں گذریں ۔

معجون سنا کہ تحفہ سے۔ واسطے قولنج کے نہایت نافع ہے اور مواد سوداوی سے نکالتی ہے۔ بعد نضج کے اور امراض حارہ دور کرتی ہے سنا مکی بنفشہ ہر ایک ۳۰ مثقال گلسرخ بسفائج نشاستہ محمودہ مشوی ربّ السوس ہر ایک ۵ مثقال ہلیلہ سیاہ و پوست ہلیلہ کابلی روغن بادام تخم کاسنی ہر ایک ۲۰ مثقال شہد دو چند شہد کو اول پانی میں کہ اس میں سنا گلسرخ بنفشہ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۱۰ مثقال ہلیلہ کابلی ۲۰ مثقال جوش دیا ہو قوام میں لائیں اور ادویہ کوٹ کر چھان کر ملائیں خوراک ۵ مثقال ۔

دیگر کہ مسہل صفرا اور بلغم کا ہے اور درد اور شقیقہ کو نافع ہے۔ اور کھانسی اور ضیق کو فائدہ دیتی ہے۔ برگ سناء مکی ۵۰ درم تربد سفید تراشیدہ گاؤزبان برگ گلسرخ ہر ایک ۵ درم مویز منقی گل بنفشہ گل نیلوفر ہر ایک ۱۰ درم ترنجبین خراسانی ۳۰ درم شیرخشت ۲۰ درم قند سفید شہد ہر ایک ۵۰ درم تربد روغن بادام میں چرب کریں اور ادویہ کوٹ چھانکر ترنجبین اور قند گلاب کے ساتھ صاف کریں اور شہد مقوم میں ملائیں خوراک ۳ درم نہار آب گرم سے ۔

دیگر سدیدی ہے قولنج کھولتی ہے اور معدہ اور دل کو قوت دیتی ہے۔ برگ سناء مکی ۵۰ درم ترنجبین پاک کشمش ہر واحد ایک رطل شیرخشت ۳۰ درم بنفشہ نیلوفر بادرنجبویہ گلسرخ روغن بادام ہر ایک ۱ درم ترنجبین اور شیرخشت پانی میں حل کریں پھر کشمش کوٹ کر اسمیں ملائیں اور قوام کریں۔ بعدہ ادویہ ملائیں۔ خوراک ۵ سے ۷ مثقال تک اور اگر نیم رطل شکر سفید ملائیں بہتر ہے۔ **فائدہ** اگر کوئی کہے کہ صاحب تحفہ نے لکھا ہے کہ بعض رسالہ میں شیخ بوعلی نے کہا ہے کہ شیرخشت باوجودیکہ مسہل ہے قولنج کو نقصان کرتی ہے پس اُسکا نہ استعمال کرنا بہتر ہے۔ جواب اُسکا یہ ہے کہ شیخ نے قانون میں قولنج کی بحث میں مکرر شیرخشت کے استعمال کا امر کیا ہے پس نقل صاحب تحفہ کی غیر رسایل سے معتبر نہیں معلوم ہوتی ہے اور بر تقدیر صحت اُسکا حمل تنہائی کے ساتھ ہوگا کیونکہ حالت ترکیب میں بہت مفردات کے ضرر دور ہو جاتے ہیں پس سمجھ لینا چاہیئے ۔

معجون سرخس واسطے حیات اور کدو دانوں کے مجرب ہے۔ سرخس برنج کابلی مقشر ہر ایک ایکدرم تربد مقل ہر ایک دو درم شہد بقدر دو اوقیہ نوش کریں اور قبل دوا سے تین روز پرہیز کریں ۔

معجون مسہل تذکرہ سے منقول ہے واسطے اسہال تمام خلطوں حارہ کے اور محرقہ کے اور مواد جذام اور حمیات کے مجرب ہے اور پیاس دور کرتی ہے۔ آلو بخارا املی ہر ایک نیم رطل عناب سپستان مویز منقی ہر ایک ۳ مثقال ہلیلہ زرد تخم کسوث افسنتین بنفشہ ہر ایک ۵ مثقال تخم خطمی خبازی رازیانہ صندل زرد ہر ایک ۴ مثقال سب برابر پانی میں پکا کر صاف کریں اور ۳۰ مثقال ترنجبین کے ساتھ ایک وزن ادویہ کے شکر قوام میں ملاویں۔ طباشیر کتیرا صمغ عربی سقمونیا نشاستہ ہر ایک ۵ مثقال اضافہ کریں اور اگر اسہال قوی تر چاہیں تو ترنجبین دو وزن ادویہ کے کریں اور سقمونیا ۲ مثقال خوراک ۵ سے ۷ مثقال تک ۔ **فائدہ** کتاب شفاء الاسقام میں معجونوں کی بحث میں بعد بیان معجون لوزی کے کہا ہے اور عادت اطبا کی معجونوں مسہلہ کے استعمال میں یہ ہے کہ جب وہ اُنکو استعمال کرتے ہیں تو کبھی بقدر عدد مجالس مسہل کے اُنکو مؤخر کر دیتے ہیں واسطے میل اس امر کے کہ دوا کا عمل تین مجلسوں تک ہے اور کبھی اُنکا استعمال تین روز تک کرتے ہیں مگر جب ضرورت داعی ہو اور قوت متحمل ہو یا واسطے تاخر کے جلدی کر دیتے ہیں اور دیر کر دیتے ہیں اُسی کے موافق ۔

معجون مبیعہ کہ خلفہ کہنہ اور زحیر کو کہ جسمیں تپ اور حرارت نہ ہو اور ریاح موذیہ ہوں مجرب ہے مبیعہ سائلہ

جند بیدستر افیون اسارون بزرالبنج سیاہ مرکندر سب برابر شہد بقدر ملانے دوا کے خوراک دو درم تک اور نسبت افیون کے عنبر افیونی کو اوّل نیم درم دینا کافی ہے۔ بعدہٗ بتدریج اضافہ کرے۔

معجون فوتنج واسطے اسہال رقیق ماہی اور ضعف جگر کے نافع ہے۔ فوتنج خشک برگ سداب فلفل نانخواہ کردیا کاشم زنجبیل دارفلفل دارچینی برابر شہد میں ملائیں۔

معجون مختصر واسطے زلق الامعاء کے نانخواہ کندر گلنار پوست بیرون پستہ برابر معہ تخم مازو کوٹکر ملائیں خوراک مثل جوز۔

معجون کندر نرمی طبع کہ سردی سے ہو باز رکھتی ہے اور خواہش طعام کی کرتی ہے۔ کندر ۳ درم۔ انیسون شونیز فلفل نانخواہ کرویا کاشم سنبل ہر ایک ۵ درم گلنار ۱۰ درم ادویہ باریک کریں اور شہد میں ملائیں۔ خوراک ۳ درم۔

معجون جند زلق الامعاء اور اسہال مزمن اور زحیر کو جند افیون سنبل بزرالبنج میعہ سائلہ دارچینی فلفل سفید زنجبیل زرورد ہر ایک ۱ درم باداورد قسط تلخ ہر ایک ۵ درم زعفران ۳ درم شہد دو یا سہ چند۔

معجون سفرجلی قابض بہ پاک کردہ ایک من شہد ایک من فلفل زنجبیل ہر ایک ۵ مثقال ہیل تاقلہ سنبل قرنفل دارچینی زعفران ہر ایک ۷ مثقال بہ پاک کردہ پوست اور دانہ کو مہرہ پکاویں اور چھلنی میں نکالیں اور شہد مقوم میں ملائیں۔ خوراک ۴ مثقال۔

معجون اسود زحیر اور اسہال کہنہ کو نافع ہے۔ افیون جند بیدستر میعہ بزرالبنج اسارون زعفران مر تخم کرفس سلیخہ انیسون سنبل گل ارمنی مساوی شہد سہ چند خوراک ایک درم آب مورد یا بہ کے ہمراہ۔

معجون اختلاف اسہال بلغمی باز رکھتی ہے اور زحیر کو نافع ہے۔ افیون جند بیدستر میعہ سائلہ بزرالبنج زعفران مر اسارون تخم کرفس سلیخہ انیسون سنبل گل ارمنی گلنار مساوی شہد سہ چند خوراک نیم درم رب بہ یا آب سرد یا آب سماق کے ساتھ۔

معجون فواکہ اسہال صفراوی باز رکھتا ہے معدہ اور امعاء کو قوت دیتا ہے۔ سفرجل پاک کردہ تفاح ترش پاک کردہ ہر ایک نیم من امرود پاک کردہ استار سب کو پتھر کی ہانڈی میں آب سماق میں پکائیں پھر لکڑی کے ہاون میں کریں اور کوٹیں کہ مثل مرہم کی ہو پھر قند سفید ایک من اُس پانی میں کہ ہانڈی میں بعد طبخ کے بچا ہے جوش کریں اور کف اُٹھالیں بعدہٗ فواکہ اُسمیں ملائیں اور تھوڑی دیر نرم آگ پر رکھیں تاکہ قوام قبول کرے۔ پستہ طباشیر تخم حماض ہر ایک ایک اوقیہ عصارہ زرشک دو اوقیہ نرم کوٹ کے اُس میں ملائیں۔ خوراک ۳ درم سے ۵ درم تک سرد پانی کے ساتھ۔

معجون خبث الحدید قابض شکم ہے معدہ کی بحث میں گذری۔

ماء العسل اُس شخص کو جو قولنج کا معتاد ہو نافع ہے اُسکی اور ماء السکر کی مداومت بدستور سابقہ معدہ میں گذرا۔

ماء الجبن۔ بہت بہتر مسہل ہے سر کی بحث میں گذرا۔

مطبوخ ہائے مسہل۔ بحث ہائے سر اور معدہ میں گذرے۔

مطبوخ دارشیشعان۔ واسطے رفع درد احشا کے مجرب ہے معدہ میں گذرا۔

مرق طبیعت نرم اور قولنج کو نافع مرغ پیر کو دوڑائیں کہ تھک جائے پھر ذبح کرکے مہرہ پکائیں اور مصالحہ عمدہ ڈالکر نوش کریں اور اگر چار مثقال بسفائج باریک کرکے اُسپر چھڑک لیں سودی کا اسہال کرتا ہے۔ اور مرغی کا شوربا بھی بسفائج کے ساتھ یہی عمل کرتا ہے۔

دیگر کہ طبع نرم کرتا ہے۔ آب شیریں ایک قسط روغن بادام یا روغن کنجد ایک قسط نمک قدر ذائقہ آب کاسنی قدر سے سویا قدرے سب کو جوش دیں اور کف اُوتاریں پھر مغز تخم قرطم ایک اوقیہ باریک کرکے اُسمیں ملائیں اور نوش کریں۔ اور صاحب قلانسی نے اس ترکیب کو امرق پڑھا ہے باوجودیکہ گوشت نہیں ہے حقیقتاً گوشت کے شوربا کو مرق بولتے ہیں۔ اور دوسروں پر مجازاً۔

مربائے ہلیلہ۔ ملین طبع اور مقوی امعا ہے۔

مربائے آملہ۔ قائمقام مربائے ہلیلہ کا ہے۔ اور حبس خون بواسیر میں نافع ہے۔

مربائے وج۔ واسطے قولنج ریحی اور درد معدہ اور آنتوں کے مفید ہے۔

مربائے بیر۔ واسطے تحلیل ریاح اور ازالہ رطوبت کے سودمند ہے اور یہ سب سر میں گذرے۔

مربائے بہ۔ آنتوں کو قوت دیتا ہے اور اسہال بند کرتا ہے۔

مربائے زنجبیل۔ قولنج ریحی اور بیح کو امعا کے نافع ہے۔

مربائے گردگان مربائے امرود مربائے اترج واسطے تقویت احشا و تحلیل ریاح کے مفید یہ سب بحث معدہ میں گذرے۔

نقوع ہائے مسہلہ بحث سر میں گذرے اور معدلہ معدہ میں **پانی کا** اثنائے غذا کھانے میں پینا نافع حدت اور سنگ کا ہے۔ واللہ تعالےٰ اعلم وعلمہ احکم۔

پندرھواں باب

گردہ اور مثانہ کی دوائیں

جب سبب ان دونوں عضو کا ورم گرم ہو یا ضربہ یا سقطہ ہو یا زخم اور خارش ہو یا بسبب غلبہ خون کے

کوئی دوسری بیماری پتوں میں پڑی ہو تو پہلے فصد باسلیق کریں اور موافق مادہ کے تنقیہ اور تعدیل میں کوشش کریں اور قے اکثر ان امراض میں فائدہ رکھتی ہے اور خون کے پیشاب میں ٹخنوں کی حجامت نفع تمام دیتی ہے اور اثنائے غذا کھانے میں پانی پینا سنگ کے پیدا ہونے کا مانع ہے اور حبس البول اُس کا سبب ہے اور بعد جماع کے پیشاب کرنا سلسل البول اور بول فی الفراش پیدا کرتا ہے اور جماع طویل اور بے انزال سے مجاری بول میں آفات کثیر حادث ہوتے ہیں اور لوہے کے چشمہ کا پانی پینا یا لوہے کا بجھا ہوا پانی پینا مقوی مثانہ ہے۔ اسی طرح لوہے کی دیگ کا پکا ہوا اور استعمال کھٹائی کا مثانہ کو بہت مضر ہے ؛

اثاناسیا۔ درد گردہ اور مثانہ کو نافع ہے اور یہ بحث جگر میں گذرا ہے ؛

اطریفل کبیر۔ مقوی مثانہ ہے اور اُسکے اکثر نسخہ ادویہ معدہ میں ذکر ہوئے اور ایک نسخہ سر میں ہے ؛

ایارجات واسطے بیماریوں مثانہ کے نافع ہے اور یہ سر میں گذرا ؛

امروسیا۔ مدر بول اور منقی سنگ گردہ اور مثانہ ہے بحث جگر میں گذرا ؛

آبزن عسر البول کہ بعد پیشاب مدہ اور خون کے پیشاب کے ظاہر آوے دور کرتا ہے۔ بابونہ شبت تمام مرزنجوش اطراف الکرنب رطبہ ورق الحمام یہ جوش کریں۔ اور اُسکے پانی میں مریض کو بٹھائیں اور اُسی وقت مدرات بول پلائیں اور ثفل ادویہ کا غذ پر ضماد کریں۔ تاکہ مدہ اور خون کہ مثانہ میں جم گیا ہو اور سبب عسر کا ہو گل جائے اور پیشاب کھل جاوے ؛

دیگر۔ سنگ گردہ اور مثانہ کو نافع ہے برگ کرنب برنجاسف رطبہ فوتنج ورق الحمام مغز خسک دانہ مطبوخ کریں اور آبزن کریں اور سنگ کے توڑنیوالی دوائیں پلائیں اور جان لو کہ آبزن کا استعمال تو تنقیہ مجاری میں اور تحلیل ریاح میں عمدہ تدبیر ہے اور تدابیر گردہ اور مثانہ میں ضرورت کے وقت کوتاہی کریں اور اگر دوسری ادویہ موجود نہ ہوں آب گرم صرف کافی ہے آبزن کے واسطے ؛

برشعثا۔ مفتت حصاۃ مثانہ اور مدر بول محتبس اور مدر ریگ کا ہے اور سر کی بحث میں گذرا ؛

بخور کہ واسطے پیشاب کھولنے بچوں کے عجیب الاثر ہے۔ کنجد سرشف موئے گربہ سرگین ربہ آگ پر جلائیں کہ اُس کا دھواں ناک میں پہنچے ؛

بنادق البزور۔ حرقت البول اور زخم اور خارش گردہ اور مثانہ اور عسر البول کو نافع ہے۔ مغز تخم خیارہ ۵ درم مغز تخم کدوئے شیریں بزر البنج سپید تخم خرفہ تخم خطمی مغز بادام مقشر کتیرا البسا سہ۔ رب السوس خشخاش سفید گل ارمنی۔ تخم کرفس ہر ایک ۲ درم ادویہ نرم کوٹ کر بنادق بنائیں۔ بہدانہ یا پانی کے ساتھ

ہر بندقہ قدر ایک درم ہو خوراک ۳ بندقہ شربت خشخاش یا شربت بنفشہ کے ساتھ اور اگر بنفشہ یا خشخاش یا دونوں اور پانی کے ساتھ پیسیں اور نبات سے شیریں کر کے بنادق اُس کے ہمراہ دیں روا ہے اور اگر کشنیز خشک کو پانی اور گلاب میں تر کریں اور صبح صاف کر کے شربت بنفشہ یا نبات سے شیریں کریں اور بنادق ہمراہ اُسکی دیں تسکین درد اور حرقت میں فائدہ تمام دیتا ہے اور مؤلف کا کنج ۵ درم اور طباشیر ۳ درم اس نسخہ میں زیادہ کرتا ہے اور سریع العمل پایا*

دیگر کہ گردہ اور مثانہ پاک کرتی ہیں اور پیشاب با ذگرفتہ کھولتی ہیں اسارون فطرا سالیون انیسون تخم کرفس حب بلسان ہر ایک ۴ درم دوقو موصج ہر ایک ۶ درم دوقو ۷ درم مغز تخم خربزہ ۲ درم مغز خیارین بالمناصفہ ۱۰ درم کتیرا ۲ درم خوراک ۲ درم آب ترب یا آب کرفس کے ہمراہ یا آب نخود سیاہ کے ساتھ*

دیگر بقوت اور ار بول کرتی ہے اور سنگ جگر اور گردہ اور مثانہ نکالتی ہے۔مرد و فوہ الصبغ فطراسالیو ابہل اسارون نانخواہ سنبل رازیانہ مغز بادام تلخ قسط ہر واحد ۲ درم مغز تخم خربزہ ۱۰ درم ذراریح جسکا سر اور بازو دور کر دیئے ہوں ایک درم اشق ۳ درم شراب میں حل کریں اور دوا اُس میں گوندھیں اور بنادق بنائیں خوراک ۳ درم ادویہ واسطے عسر بول کے جسمیں عانہ پھول گیا ہو اور درد اور ثقل قطن میں اور حرارت اور حدت مزاج میں نہ ہو فائدہ دیتا ہے اور ترہل اور استسقاء لحمی کو مفید ہے اور اُسر الف کے ساتھ مطلق پیشاب کے حبس کو کہتے ہیں اور عسر عین کے ساتھ مطلق نہیں لیکن بد شواری آنے کو کہتے ہیں*

دیگر عسر بول جسکا سبب خون یا ریم کا جمجانا مثانہ میں ہو اور اُسکا نشان بعد پیشاب خون اور مدہ کی سختی سے آنا پیشاب کا ہے۔قرومانا فوہ الصبغ ابہل اشق ہینگ برابر اشق کو سرکہ میں حل کریں۔اور دوسری اجزا کوٹ چھانکر ملائیں اور بقدر ایک درم بندقہ بنائیں اور ایک رات دن میں چار بار دیں اور جوشاندہ بزور کا اوپر سے پیئیں یا جوشاندہ اصول کا اور جب مریض آبزن میں ہو اُس وقت دوا مدر کا پینا چاہیئے تاکہ خوب عمل کرے اور ایک نسخہ میں قرومانا اور مر چھوڑ دیا ہے۔ اور عسر بول میں متواتر سکنجبین ترش پینا نفع دیتی ہے اور عسر بول مذکور میں اگر حب بلسان ۲ درم کوٹ چھانکر آب گرم یا سکنجبین ترشی یا عنصلی یا سرکہ کیساتھ کہ تیز ہو اور زیت الانفاق کے ساتھ دیں نفع تمام دیتی ہیں۔اور مر ایک مثقال ۳ اوقیہ آب کرفس کیساتھ ہو یا سکنجبین کے ساتھ یا سکنجبین بزوری کے ساتھ دیں یہی عمل کرتا ہے*

دیگر کہ حرقت بول بلا مادہ کو نفع دیتی ہے مغز تخم خیار مغز تخم کدو مغز تخم قثا تخم خشخاش سپید ہر ایک ۱ درم بسباسہ کتیرا رب السوس ہر ایک ۳ درم مغز تخم خربزہ ۳۰ درم بزر البنج سپید ۲ درم بنادق بنائیں ہر ایک ۳ درم کی بقدر خوراک ایک بندقہ*

دیگر کہ حرقت بول بلا مادہ اور زخموں کو نافع ہے۔ مغز تخم خربزہ مغز تخم کدو ہر ایک ۲۰ درم گوند ببول ۷ درم لاخوین ہر ایک ۲ درم افیون ۳ درم کرفس ایک درم بقدر ایک درم ہر بندقہ بنائیں۔ خوراک ایک بندقہ*

دیگر کہ آلات بول کے اورام میں قبل ظہور نضج کے اور تفتیح کے دیں۔ تخم خرفہ تخم خیارین مغز تخم کدو تخم کاسنی تخم خطمی اسپغول خبازی بارتنگ سب برابر لیں اور سوائے اسپغول کے سب کو کوٹیں اور بنادق بنائیں اور خوراک ۳ درم ہے۔ اور جان لو کہ ورم گرم میں عوض آب کے آب خیار یا آب کدو یا آب تربوز دیں کہ وہ نفع تمام رکھتا ہے*

پختہ جوش۔ واسطے درد گردہ اور مثانہ کو فایدہ دیتا ہے۔ اور پیشاب چلاتا ہے سر کی بحث میں گذرا*

ترفاق فاروق۔ درد گردہ اور مثانہ کو فائدہ دیتا ہے اور سنگ مثانہ توڑتا ہے اور تجربہ اسکا اور فوائد کے ساتھ بحث سر میں گذرا*

ثنادریطوس۔ درد گردہ کو نفع دیتا ہے اور سنگ گردہ اور مثانہ توڑتا ہے۔ بحث سر میں گذرا*

جوارش جالینوس۔ سنگ گردہ اور مثانہ کو نافع ہے اور بسیاری بول کو کہ مثانہ کی سردی سے ہو۔ فائدہ دیتی ہے۔ بحث سر میں گذری*

جوارش تمری۔ عسر بول کھولتی ہے۔ بحث امعا میں گذری*

جوارش بزوری۔ واسطے بسیاری بول کے نافع ہے اور مقوی باہ ہے اور اسکا نسخہ معدہ میں ذکر ہوا*

جوارش دارچینی۔ ضعف گردہ اور مثانہ کو نافع ہے۔ بحث سر میں گذری ہے*

حب مفتت حصاۃ } نہایت عجیب الاثر ہے بشرطیکہ اوقات حب بلسان تخم ترب دو قو قطر اسالیون پوست بیخ کبر پوست بیخ بادیان جاؤشیر مغز بادام حب الغار اذخر سنبل سلیخہ اسقولوقندریون حرمل زراوند مدحرج جنطیانا اسارون قردمانا سکبینج بزرالبنج سفید مقل فلفل وج سب برابر گوند ہر سب حل کریں اور ادویہ باریک کرکے روغن بلسان میں چرب کریں کہ گولی بندھ جاوے اور ہر روز ایک گولی بقدر ایک درم بزور کے جوشاندہ کے ساتھ دیں اور اگر بچھو کی خاک ایک دانگ ہر روز بڑھائیں خوب عمل کرے*

دیگر۔ سنگ مثانہ توڑتی ہے فلفل نطرون ہر ایک ایک درم حب بلسان دو درم مر ۴ درم شراب حلو میں ملائیں اور نخود برابر گولیاں بنائیں اور روزمرہ ۳ گولی کھائیں بعد خروج حمام کے اور اوپر سے شراب پئیں اسی طرح ہم کریں

حقنہ کہ گردہ اور مثانہ کے سخت ورم کو نرم اور تحلیل کرتا ہے۔ بابونہ کمونیہ اکلیل الملک سپوس گندم خطمی پکائیں اور صاف کریں اور روغن سوسن ملا کر حقنہ کریں*

دیگر یہی عمل کرتا ہے۔ لعاب حلبہ تخم کتان باہم ملا کر حقنہ کریں*

حقنہ کہ خارش آلات بول کے واسطے نافع ہے بعد ہر دو روز کے عمل کریں۔ بابونہ اکلیل الملک قرطم نیمکوفتہ تخم کتان خشک نیمکوفتہ حلبہ سبوس خطمی سپستان عناب جو نیمکوفتہ ہر ایک ایک مٹھی بھر اطراف کرنب اطراف ساق ہر ایک بافہ سبوس خطمی کو پوٹلی باندھ کر سب کو پکائیں تاکہ ماء الشعیر کے قوام میں آوے پھر صاف کریں اور چہارم من لیں اور روغن بنفشہ ۳۰ درم اور شکر ۱۰ درم اور نمک نیمدرم اضافہ کریں اور ہاون میں حل کریں اور حقنہ کریں۔

حقنہ کہ واسطے سردی گردہ اور مثانہ اور رحم کے نافع ہے۔ روغن بادام روغن جوز روغن حبۃ الخضرا زیت ہر ایک ایک اوقیہ روغن گاؤ نیم اوقیہ کشکاب کہ گندم مقشر سے بنایا ہو ۶۰ درم ملا کر تین روز پے در پے حقنہ کریں۔

حقنہ کہ یہی عمل کرتا ہے معروف ہے **تحفۃ الادہان** روغن بادام روغن گردگان روغن حب البطم ہر ایک ۱۸ درم روغن زیتون ۷ درم آب بوزن مجموع سب کو جوش کریں کہ نصف رہے اور قبل ذیر میں بحسب احتیاج حقنہ کریں اور جب برودت غالب ہو روغن مرزنجوش اور زنبق اضافہ کریں۔

دواء الکبریت سنگ گردہ اور مثانہ توڑتی ہے اور عسر بول کھولتی ہے سینہ کی بحث میں گذری۔

دواء الملک کبیر و صغیر و دواء الکرکم کبیر و صغیر واسطے اخراج سنگ گردہ اور مثانہ کے نافع ہے۔ بحث جگر میں گذری۔

دوا کہ ادرار بول بفراغت کرتی ہے اور مجاری بول پاک کرتی ہے اور مادہ کو کہ قریب تحجر ہو اور ریزے پیدا ہوئے پتھری کے ہوں اندر گردہ اور مثانہ کے نکالتی ہے بشرط ہمیشگی کے اور باوجود اس کے تیزی حرارت اور حدت کی نہیں کرتی۔ مغز تخم خربزہ ۱۰ درم تخم کرفس دو تو ہر ایک دو نیمدرم شکر نصف سب کے خوراک واسطے خضاد کے ۲ مثقال دو ساعت غذا سے پہلے اور ایک مثقال بعد غذا کے دس ساعت بعد۔

دیگر۔ ادرار بول کرتی ہے مغز تخم خربزہ پانچ درم شکر برابر اس کے سفوف کریں۔ یہ ایک خوراک ہے۔

دوا مفتت حصاۃ کہ محرورین میں حالت حدت اور حرارت میں استعمال کرتے ہیں تخم خربزہ تخم خیار صمغ آلو تخم کاسنی برابر خوراک ۲ مثقال ایک اوقیہ کی ساتھ سکنجبین کے۔

دیگر کہ مدر بول ہے اور منقی سنگ گردہ اور مثانہ بحث جگر میں گذری۔

دیگر یہی عمل رکھتی ہے اور تسخین ظاہر نہیں کرتی۔ شعر ذجاجم تلخ ۲ مثقال نیم ہمراہ ایک اوقیہ میفختج کے کھائیں۔

دیگر۔ پتھری توڑتی ہے اور مثانہ صاف کرتی ہے اور پیشاب غلیظ لاتی ہے۔ تخم خربزہ ایک جزو تخم کرفس نصف جزو حب القلت حب الغار پوست بیخ کبر ہر ایک ۱ ربع جزو خوراک ۲ مثقال۔

دیگر یہ بھی عمل کرتی ہے۔ پوست بیخ کبر حب القلت حب الغار دو قو قطرا سالیون سعد حب المحلب فوہ وج بانسو خوراک ٢ درم ایک اوقیہ مولی کے عرق کے ساتھ ۔

دیگر اثر میں قوی تر ہے ضعیفوں اور محرورین کو نہ دینا چاہیئے۔ قروما نا حب الغار ہر ایک ایکجزو وج پوست بیخ کبر ہر ایک ٢ جزو ابہل فوہ اشق ہر ایک نصف جزو خوراک ایک مثقال مشکطرا مشیع کے جوشاندہ کے ساتھ وقت صبح اور نیم مثقال رات کے وقت ۔

دیگر کہ پتھری کے توڑنے میں عجیب الفعل ہے اور بالخاصیت اثر کرتی ہے۔ بچھو کی خاک حکاک حجر الیہود حجر الاسفنج ہر ایک ٢ دانگ یہ ایک خوراک ہے ماء العسل کے ساتھ دیں ۔

دوا کہ ادرار بول کرتی ہے۔ تخم بادیان انیسوں ہر ایک ٢ درم جوش کریں اور صاف کریں اور تخم خیار بادرنگ تخم ترہ ہر ایک ٣ درم اس جوشاندہ میں پیسکر شیرہ نکالیں اور قند سفید سے شیریں کر کے نوش کریں ۔

دوا کہ عسر بول کھولتی ہے۔ بادیان تخم کرفس ہر ایک ٢ مثقال نیم پیالہ پانی میں جوش کریں کہ نصف رہے اور تخم خربزہ ٥ مثقال جوشاندہ مذکور کیساتھ پیسکر اور صاف کر کے قند سے شیریں کر کے نوش کریں ۔

دوا کہ حبس بول کو نافع ہے۔ انیسوں تخم کرفس ہر ایک ٣ درم قند سفید ٤ درم سب کو کوٹ چھان کر کھائیں اور نیم پیالہ شیر سہ تخم اوپر سے نوش کریں ۔

بیان ادویہ مفردہ کہ عسر بول کھولتا ہے اور ادرار بول کرتا ہے حسب مزاج دے سکتے ہیں۔ بیخ خطمی جوش کر کے اُسکا پانی پینا اور اُسکا تخم بدستور مرجان کھانا اور باندھنا جوشاندہ پودینہ کا پینا خشک کھانا جس طرح ہو اور ضماد کرنا جوزبوا کھانا انگور سفید چوس کر کھانا تاکہ اُسکا جرم نہ کھایا جائے اُسکا عصارہ کھانا بادام تلخ کھانا اُسکا روغن کھانا اور حقنہ کرنا قبل میں مغز تخم کدو کھانا شیر پینا نمک کا حمول کرنا نانخواہ کوٹ کر شہد ملا کر کھانا زعفران کا ریشہ ذکر کے سوراخ میں رکھنا خرفہ پکا کر اُس کے پانی کی تکمید عانہ پر کرنا سداب زیت کیساتھ جوش کر کے تکمیہ کرنا پرسیاوشان کا جوشاندہ پینا بیخ عصی الراعی پیسکر پینا ورق طلا ایک دانگ کھانا کافور ریاحی احلیل میں رکھنا جوں زندہ احلیل میں چھوڑنا تاکہ حرکت کرے مغز مزدہ پیسکر ناف پر طلا کرنا شورہ قلمی پیسکر عانہ پر رکھنا اور قدرے پانی اُس پر چھڑکنا اور ایک زمان اسی طرح مستلقی ہونا یہ سب جو مناسب حال اور طبیعت ہوں طبیب مجاز ہے دینا چاہیئے ۔

دوا کہ تقطیر بول بلا حرقت کو نافع ہے۔ کندر بلوط ہر ایک ١٥ درم حب المحلب سعد مرامسن خولنجان قرفہ روج ہر ایک ٥ درم۔ خوراک ٣ درم ۔

ذکر ہندی دواؤں کا دوا کہ سنگ گردہ اور مثانہ کو توڑتی ہے بوی کو باریک پیسیں۔ اور بوئی

بائے موحدہ کے ساتھ ہے اور وہ پوی بائے فارسی کی غیر ہے ۔

دیگر۔ یہی عمل رکھتی ہے۔ کلتھی ۳ درم بادیان ۲ درم دونوں نیمکوب کرکے چار پیالہ پانی میں جوش کریں جب ایک پیالہ رہے صاف کرکے ایک درم نمک سنگ ۲ درم روغن گاؤ ملاکر گھونٹ گھونٹ کریں ۔

دیگر کہ پتھری کو نرم کرکے باہر پھینکتی ہے۔ پٹیہ کہ فارسی میں پزو کہتے ہیں۔ اُسکے تخم کا مغز کوٹ کر نچوڑیں اور بوزن ساڑھے تین تولہ پانی کے پئیں اور اُسکا پوست پیڑو پر رکھیں ۔

دیگر۔ سنگ گردہ توڑتی ہے اور بچہ کو گراتی ہے۔ شکر سُرخ خالص کہ ملاوٹ نہ ہو بقدر نیم آثار شاہجہانی کہ ۳۵ تولہ ہوتی ہے سہ چند پانی میں حل کریں اور اسی طرح شربت خام پئیں ایک دفعہ یا بدفعات ۳ روز یہی عمل کریں ۔

دیگر کہ پتھری کو توڑتی ہے ٹیسو کے پھول بقدر حاجت لیں اور پانی میں پکائیں اور اُسکا بخار گردہ اور مثانہ پر پہنچائیں اور محل ماؤف پر اُسکا پانی بٹھیں اور ثفل کا ضماد کریں۔ پیشاب کھولتا ہے اور پتھری نکالتا ہے ۔

دیگر۔ سنگ مثانہ توڑتا ہے۔ بھوبن آملہ خواہ بری ہو یا بستانی دو لیں اور شکر ملاکر ناشتہ کریں۔ پانی کے ساتھ اور جان لو کہ آملہ بھوبن دو طرح کا ہے۔ ایک یہ کہ اُس کے دانہ کے درمیان دو برگ کے ہوتے ہیں۔ غلاف رکھتے ہیں۔ دوسرے وہ کہ غلاف نہیں رکھتے ہیں۔ یہاں غلاف دار مستعمل ہے ۔

دوا کہ پیشاب کی سوزش کو نافع ہے۔ گوکھرو ہلیلہ بلیلہ آملہ سونٹھ بیل دار فلفل ہر ایک ۳ درم موتھہ ایک درم گوگل ۷ درم اول گوکھرو کو چھ چند پانی میں جوش دیں کہ چہارم حصہ رہے پھر ملیں اور اُسمیں گوگل گلاویں اور پکائیں کہ مثل حلوہ کی ہو اور اُتار لیں اور دوا کوٹ چھانکر اُس میں ملائیں اور قدر نیم درم یا کم و زیادہ حسب حال مریض کے دیں۔ سوزاک جس قسم کا ہو دور ہوتا ہے خاصکر پرانا ۔

دیگر کہ واسطے سوزاک اور سیلان رحم قضیب کے نفع رکھتا ہے۔ لونگ عقر قرحا گوکھرو کافور چینہ گوگل افیون خالص ہر ایک ۳ ماشہ و نیم ۲۹ گولیاں بنائیں ایک گولی ڈال دیں اور باقی کو چودہ روز ایک صبح اور ایک شام کھائیں اور رات کو پانی پئیں اور غذا نان گندم بے نمک روغن وافر کے ساتھ کریں ۔

دوا کہ سوزاک کہنہ کو نفع دیتی ہے۔ کبابہ ۵ درم کشتہ قلعی ایک درم دونوں پیسیں اور برابر کی مصری ملائیں بقدر ۷ ماشہ اور ۲ درم جغرات ملاکر صبح کو کھائیں اور بادی اور ترشی سے پرہیز کریں ۔

دوا کہ سوزاک اور سیلان چرک کے واسطے مجرب ہے۔ اور خلاف نہیں کرتی۔ اکثر تجربہ ہوا۔ شورہ قلمی دانہ الائچی کلاں ہر ایک ایک درم جملہ یعنی ۱۲ ماشہ باریک کرکے چھ حصہ کریں اور تین روز کھائیں۔ ایک صبح اور ایک شام پانی کے ہمراہ چوتھے روز ساٹھی کے چاولوں کا پانی کہ دو تین درم ہوں نوش کریں اور پانچویں اور چھٹے روز بھی یہی پانی پینا چاہیئے۔ اور غذا اس اثنائے میں اور ۳ روز اور زیادہ بعد کو بھی بے نمک

اور ترشی کرنا چاہیئے عجیب الاثر ہے۔

دیگر کہ واسطے اوراربول بستہ کے مجرب ہے۔ شورہ پختہ قلمی رائی ہر ایک نیم درم پختہ پیسکر پانی کے ساتھ دیں نہار کو اور مطلب فریسیہ میں لکھا ہے کہ اکبر بادشاہ کا پیشاب بند ہوگیا تھا۔ کسی دوا سے صحت نہیں ہوتی تھی۔ آخر حکیم مصری نے ۳ تولہ شورہ پانی میں حل کرکے دو دو گھڑی کے فاصلہ سے کھلایا اور شفا پائی۔

دوا کہ ادرار بول میں قوی الاثر ہے اور آلات تناسل کا تنقیہ کرتی ہے اہل ہند کیلئے مجرب ہے **اندرہی** جھاڑ کہتے ہیں رُمولی کے پتہ کوٹیں اور بقدر ۵ درم اُسکا پانی لیں اور شورہ قلمی ملاکر تین روز دیں۔

دوا کہ خون کے پیشاب کو مجرب ہے اور قبض دور کرتی ہے ریوند خطائی ایک درم کوٹ کر ۳ حصہ کریں اور ہر حصہ کہ سات ماشہ کا ہو پانی سے گولی باندھ کر نگل جائیں اور اُوپر سے ۵ درم مصری قدرے پانی میں حل کرکے نوش کریں کہ جسکا شربت غلیظ ہو اسی طرح ۳ روز عمل کریں۔

دیگر کہ واسطے حرارت مثانہ اور احلیل کے اور خون کے پیشاب کے نافع ہے۔ خاکشی تخم خشک زیرہ سفید آملہ اصل السوس تخم خیارین تخم کاسنی بہیارا گوکھرو ریوند چینی گل حکمت نشاستہ ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھانکر برابر شکر ملاکر نیم تولہ ہر روز کھائیں اور ترش اور گرم اشیاء سے پرہیز کریں۔

دیگر کہ خون کے پیشاب کو نافع ہے مُولی کوٹیں اور ایک درم اُسکا پانی لیں اور ایک درم گلاب ملاکر نوش کریں تین روز یہی عمل کریں اور گرم غذا سے پرہیز کریں۔ **فائدہ** جب خون کا پیشاب بسبب غلبہ خون کے ہو اور کوئی مانع نہ ہو بلا توقف فصد باسلیق لیں۔

دوا کہ پیشاب بند ہو اور کسی دوا سے نہ کھلتا ہو کھولتی ہے۔ روغن بیدانجیر ۳ درم گرم پانی میں ملاکر نوش کریں۔

دیگر کہ پیشاب کی سوزش کو نفع تمام رکھتا ہے درخت کیلہ درمیان سے شق کریں۔ قدرے لوہاں پر ایک برتن ملاویں کہ پانی نکل کر برتن میں آوے اور تمام رات چھوڑ دیں پھر جسقدر پانی آگیا ہو لیں اور حسب حاجت قدرے قدرے دیں۔

دیگر واسطے سوزاک کہنہ اور خون کے پیشاب کے مجرب ہے۔ زردچوب نیم تولہ آملہ ایک تولہ زردچوب نیکوب کرکے دونوں دوائیں رات کو بھگوئیں اور صبح صاف پانی اُسکا لیں اور ۲ تولہ شہد ملاکر نوش کریں اور بعد کو دونوں جزو مساوی کوٹ چھان کر رکھیں بعد نیم تولہ اسمیں سے نیم تولہ شکر سفید ملاکر کھائیں۔ کہنہ سوزاک برسوں کا دو ماہ میں دور ہوتا ہے۔ اور حساس کے کھانیکی ایک ہفتہ اور اگر موافق مزاج کے ہو تو ایک تولہ سفوف بھی دے سکتے ہیں۔ ایک تولہ شکر کے ہمراہ۔

دوا سلسل البول کو نافع ہے۔ کنجد سیاہ نانخواہ برابر قند سیاہ ملاکر نیم درم کھائیں۔

دیگر۔ یہی عمل کرتی ہے موتھہ کوٹ چھانکر ہ ماشہ کھائیں ۔
دیگر۔ پوست بیضہ مرغ روغن گاؤ میں بریان کریں اور پیسکر ایک درم ہر روز کھائیں ۔ انتباہ اکثر ادویہ سوزاک کو مفید ہیں سیلان منی کی بحث میں آوینگی ۔

روغن سوسن کی گردہ اور مثانہ سرد کو گرم کرتا ہے اور برودت اور اختناق الرحم کو نفع دیتا ہے گل سوسن ۳۰ عدد سلیخہ حب بلسان قسط ہر ایک ۱ درم قرنفل وانگ مصطگی ہر ایک پانچ درم۔ زعفران ۲ درم روغن کنجد ایک رطل و نیم پھولوں کو زردی سے پاک کریں اور دوسری ادویہ پسی ہوئی ملائیں اور سب کو روغن میں ڈالکر شیشہ میں رکھیں اور آفتاب کے نزدیک سایہ میں چالیس روز رکھیں۔ بعدہٗ کام میں لائیں ۔

روغن خسک کی عسر البول کو نافع ہے۔ خسک دس مثقال سونٹھ چار مثقال نیمکوب جوش کریں تا آنکہ پانی دُور ہو اور روغن رہے ۔

روغن عقرب کی سنگ مثانہ کو پارہ پارہ کرتا ہے اور نکالتا ہے۔ ریوند سعد خطیا نا پوست بیخکبر ہر ایک ایک اوقیہ روغن بادام تلخ ایک رطل دواؤں کو کوٹ کر شیشہ میں رکھیں اور روغن اُس پر ڈالیں اور ایک ہفتہ دھوپ میں رکھیں بعدہٗ حرکت دیں اور دس بچھو زندہ اُسمیں ڈالیں اور سر شیشہ کا بند کردیں اور ایک ہفتہ آفتاب میں گذاریں اور دو قطرہ سوراخ ذکر میں ٹپکائیں بعد خروج آبزن سے عانہ پر ملیں ۔
روغن ناردین کہ جب سوراخ ذکر میں ٹپکائیں مثانہ کو نفع دیتا ہے بحث سر میں گزرا ۔
روغن سداب۔ واسطے درد گردہ اور مثانہ کے ادرار بول کے نافع ہے سر میں ذکر ہوا ۔
روغن کلکلانج۔ مقوی گردہ اور مدر بول ہے معدہ میں گذرا ۔
روغن سیر واسطے تقطیر بول کے نفع دیتا ہے ادویہ مخصوص مردان میں آویگا ۔
رماد العقرب۔ پتھری گردہ اور مثانہ کو توڑتی ہے جسقدر بچھو چاہیں لیں اور نئی ہانڈی میں یا شیشہ مطین میں رکھیں اور سر مضبوط بند کرکے تنور نیم گرم میں ۲۰ ساعت رکھ دیں۔ پھر نکال لیں اور پیس کر ایک دانگ استعمال کریں اور بعض مرد جوان کو ایک درم تک اور خورد کو نیم درم تجویز کرتے ہیں ۔
زرعونی مشہور ہے اور واسطے تقویت گردہ اور تنقیہ ریگ مثانہ کے نافع ہے۔ نسخہ صغیر اُس کا معدہ میں گذرا اور دو نسخہ کبیر باہ کی بحث میں آویں گے ۔
سنجرنیا معدہ کی بحث میں گذری ۔
سکنجبین۔ واسطے تقطیر اور عسر اور سلسل بول کے نافع ہے اور مسخن او مجاری بول ہے اُسکی بحث معدہ میں گذری ۔

سکنجبین کہ پتھری کو توڑتی ہے۔ پوست بیخکبر پوست کرفس ہر ایک ایک اوقیہ پوست ترب دو اوقیہ راسن وج شہد فطراسالیون دوقو ہر ایک نیم اوقیہ سرکہ ۳ رطل شکر سفید ایک رطل اجزا کو تین روز سرکہ میں تر رکھیں۔ پھر نرم آگ پر پکائیں کہ نصف رہے اور صاف کریں اور شکر کے ساتھ قوام کریں۔ اور بعض کرفس کے عوض بیخ بادیاں ڈالتے ہیں ٭

سفوف بزر البنج درد گردہ اور مثانہ کو تسکین دیتا ہے۔ بزر البنج ایک دانگ افیون ایک قیراط مغز تخم خیارین ۳ درم تخم کاہو تخم خرفہ ہر ایک ایکدرم کوٹ کر شربت خشخاش میں کھائیں ٭

سفوف کہ پیشاب لاتا ہے اور سوزش بول کو نافع ہے مغز تخم خیارین مغز تخم کدو مغز تخم خرفہ خشخاش نشاستہ کتیرا رب السوس ہر ایک ۳ درم بزر البنج ۲ درم قند سفید سب کے برابر خوراک ۳ درم شربت خشخاش کے ساتھ ٭

سفوف مدر اورام گردہ اور جگر کو نفع دیتا ہے مغز تخم خیارین تخم خربزہ ہر ایک ۵ درم تخم کاسنی تخم کسوث ہر ایک ۳ درم تخم کرفس رازیانہ انیسوں رب السوس ہر ایک ۲ درم ریوند چینی ایک مثقال زرشک منقی ۴ درم۔ لک دو ثلث درم کافور ثلث درم سنبل زعفران افسنتین مصطگی ہر ایک ایک درم ٭

سفوف کہ ورم گرم مثانہ کو منافع ہے مغز تخم خیارین مغز تخم خربزہ مغز تخم کدو ہر ایک ۵ درم تخم خرفہ ۴ درم۔ تخم خطمی خبازی پرسیاوشان ہر ایک ۳ درم سب کو باریک کریں۔ خوراک ۲ درم جلاب یا شربت بنفشہ کے ساتھ ٭

سفوف حجر الیہود } واسطے تفتیت اور اخراج سنگ کے تخم خربزہ خیارین ہر ایک ۵ درم تخم خرفہ ۲ درم تخم کدو ۲ درم نشاستہ کتیرا حب الفلت ہر ایک ایک درم حجر الیہود ۴ دانگ شکر سفید ہم چند کوٹ چھانکر رکھیں۔ خوراک ۳ درم آب نخود سیاہ کے ساتھ اور انکا کھانا اسفید باج ہونا چاہیئے۔ دس روز تک یہی دوا اور غذا کریں پتھری توڑ دیتی ہے اور منحنی بدن نہیں ہے ٭

سفوف کہ سنگ گردہ اور مثانہ کو کہ مزاج حار کے ساتھ ہو نفع دیتا ہے۔ مغز تخم خیارین و ہندوانہ و کدو ہر ایک چار درم رازیانہ حجر الیہود ہر ایک ۲ درم سکنجبین کے ساتھ نوش کریں اور ۲ مثقال تک پئیں ٭

دیگر یہی عمل رکھتی ہے مغز تخم ہندوانہ و خربزہ و خیار تخم ہلیون خار خسک ہر واحد ۳ درم کاکنج رازیانہ تخم کرفس ہر ایک ایک درم حجر الیہود ۲ درم سکنجبین اور آب پرسیاوشاں کے ساتھ استعمال کریں ٭

سفوف کہ سنگ گردہ اور مثانہ کو پارہ پارہ کرتا ہے۔ اور نکالتا ہے۔ حجر الیہود کلھتی ہر ایک ۳ درم مغز خیارین مغز تخم خربزہ مغز تخم کدو ہر ایک ۵ درم خسک مربی چار درم تخم کرفس سیسالیوس فطراسالیون ہر ایک۔ ایک درم گوند ببول کتیرا ہر ایک مثقال خوراک ۲ درم شراب خسک کے ساتھ ٭

سفوف یہی عمل کرتا ہے حجر الیہود ۶ درم تخم کلہتی ۵ درم مغز تخم خربزہ مغز تخم خیارین مغز تخم کدو ہر ایک ۴ درم و نیم سیسالیوس ۲ درم گوند ببول نشاستہ کتیرا ہر ایک ۳ درم قند سفید ۸ درم خوراک ۲ درم آب نخود سیاہ کے ساتھ۔

سفوف کلہتی کہ سنگ گردہ اور مثانہ بچونکو پاک کرتی ہے۔ کلہتی مغز تخم خربزہ گوند ببول گوند آلو برابر خوراک درم۔

دیگر۔ حصاۃ توڑتی ہے اور کچھ سخونت نہیں لاتی اور واسطے محرورین اور صاحبان جگر گرم کے نافع ہے۔ مغز تخم خربزہ مغز تخم خیار ہر ایک ایک جزو گوند آلو تخم کاسنی ہر ایک نیم جزو خوراک ۲ مثقال ایک اوقیہ سکنجبین کے ساتھ۔

سفوف کہ ادرار بول کرتا ہے اور اُسکی مجاری صاف کرتا ہے اور مادہ منجمد نہیں ہونے دیتا اور نکالتا ہے۔ تخم کرفس تخم خربزہ ہر ایک ایک جزو و ربع جزو شکر سفید نصف خوراک ایک مثقال قبل غذا کے اور ایک بعد غذا کے ایک ساعت کے فاصلے سے اور اس دوا کا استعمال بر سبیل دوام تیزی پیدا نہیں ہونے دیتا بدون پیدا کرنے حدت کے۔

سفوف کہ ادرار بول کرتا ہے اور مادہ پتھری کو پیدا نہیں ہونے دیتا۔ اسقولوقندریون مغز تخم خربزہ ہر ایک ۱۰ درم زجاج سوختہ کلہتی ہر ایک درم تخم جزر بری ۳ درم رازیانہ ۲ درم سب کو باریک کریں پارچہ بیز اور بقدر ضرورت دیں محرورین سکنجبین کیساتھ مبرودین میں ماء الاصول کے ساتھ۔

سفوف شادنہ کہ بول الدم کو مجرب ہے۔ شادنہ مغسول دم الاخوین بسد کہربا گلنار شب یمانی تخم خرفہ گل ارمنی گل قبرسی برابر خوراک ۲ درم۔

سفوف بول الدم اور حرقہ بول اور کھانسی گرم کے نافع ہے۔ تخم خشخاش تخم خرفہ گوند ببول ہر ایک ۵ درم تخم کاہو کتیرا ہر ایک ۳ درم قند سفید برابر خوراک ۵ درم۔

سفوف مثانہ کے زخم کو نافع ہے۔ دم الاخوین شادنہ مغسول نشاستہ تخم کرفس ہر ایک نیم درم گوند ببول مومیائی کافی ۲ دانگ کاکنج ۲ درم خوراک ایک درم و نیم شربت خشخاش کے ساتھ۔

دیگر۔ بول کی سوزش اور درد گردہ اور مثانہ کو نافع ہے اور پیشاب چلاتی ہے مغز تخم خربزہ ۳۰ درم مغز تخم خیارین مغز تخم کدو خرفہ خشخاش سفید ہر ایک ۱۰ درم نشاستہ کتیرا رب السوس ہر ایک ۳ درم بزر البنج ۲ درم قند برابر خوراک ۳ درم رات کے وقت شربت خشخاش کے ساتھ۔

دیگر کہ زخم گردہ اور مثانہ کو نافع ہے۔ گل مختوم دم الاخوین نشاستہ کندر مغز تخم خربزہ مغز تخم خیار تخم کرفس مغز تخم کدو رب السوس لاک مغسول ریوند چینی مغز حب الصنوبر خشخاش سفید بزر البنج سفید خوراک ۲ درم میفختج کے ساتھ۔

سفوف ذیابطیس کو نافع ہے۔ گوند ببول گل ارمنی گلنار سماق بلوط ہر ایک ۵ درم نشاستہ کتیرا تخم کاہو خرفہ ہر ایک ۳ درم صندل سفید ایک درم خوراک ۳ درم بعض اشیاء کے ساتھ جنمیں قبض اور ترشی ہو۔

سفوف ماسک البول۔ واسطے کثرت اور سلسل البول بلا حرکت کے اور واسطے اُس شخص کے کہ سوتے میں

پیشاب کو دیتا ہو نافع ہے۔ بلوط ۵۰ درم کندر ۳۰ درم کشنیز خشک بریان گوند ببول گل ارمنی ہر ایک ۱۰ درم گلنار کزمازج ۵ درم۔ خوراک ۳ درم آب خالص کے ساتھ۔

سفوف سلسل البول کندر سعد خولنجاں زیرہ سیاہ شاہ بلوط حب الآس خوراک ۳ درم۔

سفوف ماسک البول ترکیب قیام الدین خلفاعد المنتی حب الآس خولنجاں ہر ایک ۴ درم سعد ایک درم کندر گلنار گلسرخ گل ارمنی ہر ایک ۲ درم گوند ببول دو درم خوراک ۳ درم معہ جلاب۔ دیگر یہی عمل رکھتا ہے

گوند ببول ۱۰ درم کندر ۵ درم کشنیز خشک حب الآس گل ارمنی ہر ایک ۲ درم خوراک ۲ درم معہ جلاب۔

سفوف کہ یہی عمل رکھتا ہے ترکیب نقیہ الدین سرخشی سے ہے حب الآس سعد کندر نار مشک گلنار گوند ببول مازو پھٹکری برابر خوراک ۲ درم۔

سفوف کہ نزف الدم گردہ اور مثانہ اور مقعد اور رحم کا ہو حبس کرتا ہے۔ کہربا گل ارمنی گلنار اقاقیا کندر ہر ایک ایک جزو۔ افیون ربع جزو خوراک ایک مثقال۔

سفوف کہ واسطے سوزش پیشاب پر انسکے کہ حرکت کیساتھ ہو اور اسکے ساتھ تقطیر اور سلسل البول بھی ہو نافع ہے اور واسطے ذرور منی کے مفید اور صاحب تحفہ نے کہا امراض مذکور میں چند مرتبہ تجربہ ہوا اور بہت مؤثر پڑا۔ بلوط بوداده ۵ درم گل ارمنی کشنیز خشک گوند ببول تخم حماض بوداده کندر ذکر ہر ایک ۲ درم خوراک ۲ مثقال آب سرد کے ساتھ ایام استعمال میں آب سرد سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

شربت انجیر گردہ اور مثانہ کو نافع ہے اور منی بڑھاتا ہے اور باہ کو قوت دیتا ہے اور درد پشت دور کرتا ہے انجیر خوب ۲ من پانچ من آب میں پکائیں کہ ایک من رہے اور ایک من نخود سپید پانچ من آب میں پکائیں کہ ایک من اور نیم رہے اور دونوں کو ہاتھ سے ملیں اور صاف کریں اور شہد ایک من اور نیم اسمیں ڈالیں اور دار چینی اور خولنجاں اور بالچھڑ اور لونگ ہر ایک ایک درم زعفران نیم درم پوٹلی میں باندھ کر ڈالیں اور جوش کریں کہ قوام پر آوے۔ خوراک ۵ مثقال اور شربت مذکور چند جگہ بحث امعا میں بھی گذرا۔

شربت ہندی باہر وشترت سے منقول ہے واسطے درد گردہ اور مثانہ اور رحم اور جگر اور مغص اور ورم تلی اور عرق النسا اور نفث الدم اور ربو اور ہچکی اور خفقان اور زخم امعا اور بتول دائرہ اور کاٹنے ہوام اور درد کمر اور مفاصل کے مجرب ہے جیسا کہ تحفۃ المومنین میں ہے۔ انجیر زرد لا زیانہ ہر ایک ۱۵۰ مثقال ایک رات دن چند پانی میں تر کریں۔ پھر جوش کریں تا کہ ثلث رہے۔ بعدہ صاف کر کے شیرہ گلسرخ تازہ ۳۰۰ مثقال اور قند سپید ۴۰۰ مثقال کے ساتھ جوش دیں تا کہ قوام پر آوے اور ۱۵۰ مثقال ریوند چینی کہ گلاب میں تر کی ہو ۵۰ مثقال روغن گردہ گاؤ میں چرب کر کے اُس میں حل کریں اور دس سے بیس مثقال تک کھائیں۔

شربت لیمون۔ سنگ گردہ اور مثانہ سے پاک کرتی ہے اور عسر بول کھولتی ہے۔ لیمون اگر تازہ بہم پہنچے۔

کوٹیں اور اُسکا شیرہ لیں اور اگر نہ نکلے قدرے پانی چھڑک لیں۔ پس اگر یہ پانی نچوڑا ہوا ایک رطل ہو قند سفید ۲ رطل ملائیں اور قوام کریں اور اگر چاہیں جوش دیکر بنائیں۔ ہلیون تازہ ہو یا خشک ۵ رطل لیں اور پانی میں جوش دیں کہ پختہ ہو اور رکھیں اور صاف کریں اور دس رطل قند ملا کر قوام کریں۔ پھر شہد صاف ایک رطل اضافہ کرکے اوتار لیں اور کام میں لائیں اور اگر اُسکی حب کا شربت بنائیں تو حب اگر دو اوقیہ ہو تو قند ایک رطل اور بعضی ایک رطل قند سفید میں تین اوقیہ حب ڈالتے ہیں اور طریق حب کا وہی ہے جو گذرا اور بعض کتب میں مرقوم ہوا۔ لفظ مطلق کیساتھ کہ ہلیون ۳۰ مثقال دو من آب میں جوش دیں اور قند سفید ایک من ملا کر قوام کریں شربت بزور ادرار بول اور حیض کرتا ہے اور سنگ گردہ اور مثانہ توڑتا ہے تپ میں آویگا۔

شربت خسک واسطے توڑنے سنگ مثانہ اور عسر البول کے نافع ہے اور بادام تاہے خسک اگر تازہ ہو کوٹیں اور اندک پانی ڈالکر عصارہ نکالیں۔ پس ایک رطل عصارہ میں دو رطل قند اور دو اوقیہ شہد ملائیں اور قوام بنائیں اور اگر خشک ہو تو بھی ۲-اوقیہ یا تین اوقیہ خسک میں ایک رطل قند ڈالیں اور چاہیئے کہ اُس کو نیم کوب کرکے ایک رات دن پانی میں تر کریں اور آگ پر پکائیں اور صاف کرکے قند ملا کر قوام کریں۔

شربت بنجیل سرد اور خشک ہے اعتدال کے ساتھ واسطے توڑنے سنگ اور عسر بول اور زخم مثانہ اور بعض کے نافع ہے بنجیل سر دریا کنارہ سے لائیں اور پانی سے دھوئیں کہ مٹی دور ہو پھر ہاون یا کھرل خام میں کوٹیں اور پانی چھڑک دیں اسواسطے کہ اس میں مائیت کم ہے اور جب خوب کوٹ جائے نچوڑیں اور اُس کا نصف قند سفید ملائیں اور قوام میں لائیں اور اگر چاہیں اُسکی ساگ تا کہ سبز ہو شربت بنائیں پانچ رطل اُسکا ساگ جوش کریں تا کہ اُس کی قوت پانی میں آئے اور ملکر صاف کریں اور شہد ایک رطل اور قند سپید ۹ رطل ملائیں اور قوام کریں۔ بنجیل بفتح نون وکسر جیم وسکون تحتانی اور آخر میں لام نیل کا اسم ہے اُسکو ترکی میں ببلان اودی کہتے ہیں۔

شافہ کہ ذکر کے سوراخ میں ٹپکانے سے سوزش پیشاب کو نفع دیتا ہے۔ کوکنار فشاستہ۔ رب السوس برابر شیاف بنائیں اور اگر حرقت شدید ہو اور تسکین کی حاجت ہو قدرے افیون یا بزر البنج بڑھائیں۔

ضماد کہ بند پیشاب کو کھولتا ہے۔ گل کا فیشہ اعصفر ہو دودھ میں پکائیں۔ اور اُس کے برابر شومرہ ملائیں۔ اور عانہ پر رکھیں۔

ضماد کہ عانہ پر اگر رکھیں ادرار بول کرتا ہے مرزطبہ سداب پودینہ برنجاسف سنبل مرزنجوش خطمی تمام شلغم برگ مولی تخم بابونہ سویا گزنبیا پانی میں پکائیں اور اُسکے جوشاندہ میں مریض کو بٹھائیں اور اُسکا ثفل ضماد کریں۔

ضماد کہ پیشاب کھولتا ہے قرطم رطبہ پکائیں اور عانہ پر رکھیں۔

ضماد پیشاب کو روکتا ہے گل ارمنی گل مختوم گوند ببول تخم خرفہ کتیرا گلسرخ گلنار شاخ گوزن سوختہ عصارہ ریش برگد ہر ایک ۲ درم مازو ایک درم آب مورد میں ضماد کریں +

ضماد ذیابیطس بقلۃ الحمقا عنب الثعلب مغز خیار تراشہ کدو جو انمیں سے میسر آوے ایک ایک یا سب کوٹ کر قطن پر ضماد کریں سرد کرکے اور جب نیم گرم ہو بدل کریں +

ضماد۔ ورم گردہ اور مثانہ کو نافع ہے۔ بابونہ تخم کتان سبوس گندم پانی میں پکائیں کہ غلیظ ہو اور روغن کنجد ملا کر قطن اور عانہ پر نیم گرم ضماد کریں +

ضماد کہ ورم سخت گردہ اور مثانہ کو نافع ہے خرفہ کوٹیں اور روغن کنجد میں ملا کر عانہ پر رکھیں +

طلا واسطے عسر البول کے قوی الاثر ہے۔ عاقر قرحا بورہ ارمنی خردل کوٹ کر چھانکر شہد کیساتھ طلا کریں اور حمام میں رہیں کہ تیزی دوا کی محسوس ہو اور یہ طلا ورک اور عانہ اور ثنہ اور عجز اور مابین الورکین پر استعمال کریں +

فلونیا۔ درد گردہ کیواسطے نافع ہے آنتوں میں ذکر ہوا +

قرص بول الدم کہربا گل ارمنی ہر ایک ۱ درم اقاقیا گلنار صمغ ہو فسطیداس ہر ایک ۳ درم تخم کرفس بزرالبنج ہر ایک ۲ درم کوٹ چھانکر قرص بنائیں۔ خوراک ایک قرص معہ ربوب حامضہ +

دیگر۔ نشاستہ کتیرا مغز تخم خیار ہر ایک ۵ درم گلنار ۲ درم شب یمانی نصف درم اور ایک نسخہ میں نشاستہ کتیرا مغز تخم خیار ہر ایک ۳ درم گلنار ۱ درم شب یمانی محرق ایک درم و نیم لکھا ہے +

قرص طین واسطے بول الدم اور زخم مثانہ کے نافع ہے۔ گل مختوم طباشیر کتیرا گوند ببول صمغ فارسی تخم خرفہ مغز تخم خیارین سب آٹھ دوائیں برابر لیں اور کوٹ چھانکر سکنجبین میں ملا کر قرص بنائیں اور اگر حرارت غالب ہے لعاب اسبغول میں ملائیں اور کشکاب کیساتھ دیں اور ایک نسخہ میں مغز تخم خربزہ بھی لکھا ہے +

دیگر۔ گردہ کے زخم کو فائدہ دیتی ہے اور پاک کرتی ہے اور بھرتی ہے۔ گل ارمنی گل مختوم طباشیر گوند بطم مقل برابر مقل کو شراب شیریں میں حل کریں اور ادویہ ملا کر قرص بنائیں خوراک ایک مثقال +

قرص کاکنج واسطے قروح کلیہ اور مثانہ اور بول خون کے نافع ہے مغز تخم خیار ۱۰ درم کاکنج تخم کرفس شہدانہ گل ارمنی گوند ببول بزرالبنج ہر ایک ۲ درم افیون ایک درم خوراک ۳ درم +

دیگر۔ حب کاکنج مغز تخم خیارین مغز بادام مقشر رب السوس نشاستہ گوند ببول دم الاخوین کتیرا کندر ہر ایک ۱۰ درم تخم کرفس ۲ درم افیون ایک درم صاف پانی میں قرص بنائیں۔ خوراک ایک درم سے ایک مثقال تک +

دیگر۔ بول الدم اور زخم گردہ اور مثانہ اور سوزش مثانہ کو فائدہ دیتی ہے۔ کاکنج خشک ۶ درم مغز تخم بادرنگ ۱۰ درم گل ارمنی گوند ببول کندر دم الاخوین ہر ایک دو درم و نیم خشخاش سفید مغز بادام تلخ و مغز بادام شیریں رب السوس

نشاستہ کرفس کتیرا ہر واحد ۲ درم افیون ایک درم لعاب اسبغول میں قرص بنائیں۔ خوراک ۳ درم شربت بنفشہ کے ساتھ اور نسخہ قلانسی میں کاکنج ۶ درم اور تخمکرفس ۲ درم افیون ایک درم ہے اور اجزا سب ۱۰ درم بادام تلخ ندارد +

دیگر۔ کاکنج ۲۵ عدد تخم کتان بزرالبنج سفید ہر ایک ۵ درم تخم حماض مغز چلغوزہ بریاں مغز بادام تلخ انیسوں گوند ببول کتیرا ہر ایک ۳ درم تخم بادیاں زعفران ہر ایک ۲ درم شہدانہ ۶ درم مغز تخم خیار ۱۰ درم ہر ایک درم لعاب تخم کتان میں ملائیں اور میفختج یا جلاب کے ساتھ دیں اور بعضے نسخوں میں تخم کرفس دو تو ہر ایک ۳ درم زیادہ ہے +

دیگر۔ واسطے زخم گردہ اور مثانہ اور تقطیر بول اور خون کے پیشاب کے نہایت مجرب ہے۔ حب کاکنج جبلی ۲۵ عدد افیون تخمکرفس بزرالبنج سفید شہدانہ ہر ایک مثقال تخم رازیانہ ۲ مثقال زعفران تخم حماض مغز چلغوزہ مر مغز بادام تلخ مقشر ہر ایک ۳ مثقال مغز تخم خیار ۱۲ مثقال میفختج میں ملا کر قرص بنائیں +

دیگر۔ واسطے قروح گردہ اور مثانہ اور ورد اوس کے اور بول الدم اور بول المعدہ اور خارش مثانہ کے نافع ہے۔ حب کاکنج جبلی ۵۷ عدد مغز تخم خربزہ ۶۳ مثقال افیون ۸ مثقال کشنیز خشک انیسوں ہر ایک ۱ مثقال تخم رازیانہ مغز بادام تلخ مغز چلغوزہ بریاں زعفران بزرالبنج سفید تخمکرفس تخم حماض ہر ایک ۹ مثقال کوٹ کر عصیر انگور میں قرص بنائیں۔ خوراک ایک مثقال +

دیگر۔ کاکنج ۵۰ عدد تخمکرفس تخم رازیانہ ہر ایک ۲ درم بزرالبنج مغز تخم خربزہ تخم حماض بری انیسوں نشاستہ مغز بادام تلخ مغز چلغوزہ ہر ایک ۲ درم سب کو کوٹ کر میفختج میں ملائیں اور قرص بنائیں جیسا کہ رسم ہے اور بعد ۶ ماہ کی استعمال کریں +

دیگر۔ کاکنج ۱۰ عدد مغز تخم خربزہ مغز تخم خیار خشخاش کتیرا ہر واحد ۴ درم گل قبرسی شادنہ مغسول رب السوس گوند ببول مغز بادام دم الاخوین کندر ہر ایک ۲ درم تخم کرفس ایک درم خوراک ۲ درم اور اگر شادنہ ہو مقناطیس محرق مغسول ڈالیں۔ اس قرص کے نسخہ بہت ہیں ازاں جملہ ۸ نسخہ کہ مجرب تھے لکھے گئے +

قرص کہربا۔ بول الدم کو نافع ہے امعا میں گذرا +

قرص شب۔ بول الدم اور زخم کلیہ اور بواسیر کو نافع ہے۔ شب یمانی شاخ گوزن سوختہ گل ارمنی کتیرا گلنار تخم خرفہ برابر پانی میں قرص بنائیں +

دیگر۔ شب یمانی دم الاخوین گلنار ہر ایک ۳ درم کتیرا ۶ درم گوند ببول ۲ درم آب خرفہ میں قرص بنائیں اور شربت حب الآس کے ساتھ دیں +

قرص۔ واسطے عسر کے پیشاب کے عجیب الاثر ہے۔ مغز تخم خربزہ تخم خیار مغز تخم کدو ہر ایک ۲ درم گل ارمنی صمغ عربی کندر دم الاخوین ہر ایک ۱ درم افیون ۳ درم تخم کرفس ۲ درم قرص بنائیں بقدر دو دو درم۔ خوراک ایک دعم ایک اوقیہ شربت خشخاش کے +

قرص ذیابیطس طباشیر رب السوس ہرایک ۱ درم تخم کاہو ۲۰ درم تخم خرفہ ۱۵ درم گل سُرخ کشنیز خشک گل ارمنی ہرایک ۵ درم اقاقیا گوند ببول صندل زرد گلنار ہرایک ۲ درم کافور نیم درم قرص بنائیں۔ خوراک ۳ درم آب انار ترش یا گلاب کے ساتھ اور ایک نسخہ میں گل ارمنی ۲ درم ہے +

دیگر۔ طباشیر ۱۰ درم تخم کاہو تخم خرفہ ہرایک ۱۵ درم کشنیز خشک گلسرخ گل ارمنی ہرایک ۵ درم گلنار ۲ درم کافور نیم درم خوراک ۳ درم آب انار ترش کے ساتھ +

دیگر۔ حب الآس تخم حماض مقشر ہرایک ۲ درم گوند ببول نشاستہ ہرایک ایک درم لعاب اسبغول میں قرص بنائیں۔ خوراک ۲ درم + **جاننا چاہیئے۔** ذیابیطس ایک مرض ہے کہ آدمی جیسا پانی پیتا ہے اوسیوقت پیشاب کرڈالتا ہے اور پیاس شدید اُس کا لازمہ ہے اور غذا اِس بیماری میں مسور مقشر اور سرکہ اور غورہ مغلظات خون دینا چاہیئے +

قرص نفخ ورد جرب مثانہ کو نافع ہے۔ مغز تخم خربزہ ۱۰ درم مغز تخم خیارہ ۵ درم مغز تخم کدو تخم خطمی مغز بادام شیریں کتیرا نشاستہ رب السوس خشخاش سپید گل ارمنی تخم کرفس ہرایک ۲ درم بزرالبنج ایک درم خوراک ۳ درم شربت بنفشہ کیساتھ

قطور ذکر کے سوراخ میں ٹپکائیں زخم اور شورش پیشاب کو نافع ہے۔ سفید آب کندر انزروت نشاستہ گوند ببول دم الاخوین مساوی گولہ بنائیں اور حاجت کیوقت شیر دختر میں گھسکر ٹپکائیں اور اگر آفت مثانہ میں ہو پچکاری سے پہونچائیں تاکہ مثانہ میں پہونچے اور اس کام کی پچکاریاں مخصوص ہیں +

تحمولی عانہ پر طلا کرنا سلسل البول بارد کو نافع ہے جوارش معدہ میں گذری +

کاکلانج پیشاب کھولتی ہے جگر میں گذری +

کماد درد گردہ کو نافع ہے اور اوس کے اقسام معدہ کی بحث میں گذرے +

لبوب کبیر باہ میں آویگا + **لبوب صغیر** بحث سر میں گذرا اور یہ دونوں مسخن گردہ اور مقوی ہیں +

معجون فلاسفہ سلسل البول درد گردہ اور پشت کو نافع ہے سر میں ذکر پایا +

مخلص اکبر گردہ اور مثانہ کو نافع سر میں ذکر ہوا +

معجون جالینوس۔ گردہ اور مثانہ سرد کو گرم کرتی ہے اور سدہ کھولتی ہے فلفل سیاہ وسپید حماما قسط بالچھڑ قصب الذریرہ تیزپات زعفران کرفس انیسون عاقرقرحا تخم انجرہ تخم سداب برابر شہد میں معجون بنائیں۔ خوراک ایک مثقال ماءالاصول میں یا آب بادیان یا آب کرفس میں +

معجون حجرالیہود۔ سنگ گردہ اور مثانہ توڑتی ہے۔ حجرالیہود ۱۵ درم مغز خربزہ مغز تخم خیارین کاکنج ہر ایک ۵ درم ادویہ نرم کرکے شہد میں گوندہیں۔ خوراک ۲ سے ۳ درم تک +

معجون عقرب سنگ گردہ اور مثانہ توڑتا ہے اور گزندگی عقرب کو نافع ہے۔ عقرب محرق ۳ درم و نیم خبطیانا ایک درم و نیم سونٹھ ایک درم فلفل دارفلفل ہر ایک ۲ درم کاکنج نیم درم و نیم جند بیدستر ۴ درم شہد میں ملائیں۔ خوراک دانگ آب کرفس کے ساتھ اور قلانسی میں سونٹھ اور فلفل اور دارفلفل ہر ایک دو نیم درم لکھی ہے اور کہا ہے کہ بعد چھ ماہ کے استعمال کریں ✦

معجون افراراتی سلسل البول کو نافع ہے وجع المفاصل میں آویگا ✦

معجون کاکنج زخم گردہ اور مثانہ اور بول الدم کو نافع ہے۔ کاکنج ۲۵ عدد بزرالبنج تخم کرفس رازیانہ ہر ایک درم مغز تخم خربزہ تخم حماض افیون مغز چلغوزہ بریاں مغز فندق مغز بادام تلخ بریاں ہر واحد ۳ درم زعفران ۲ درم و نیم کتیرا ۴ درم سفیدہ میں ملائیں۔ خوراک ایک درم فندق یا ماءالعسل یا شربت خشخاش کے ساتھ ✦

معجون عطائی تقطیر بول اور سرعت انزال کو نافع ہے۔ اور ختیارات بدیعی میں لکھا ہے کہ یہ معجون سرعت انزال میں بے نظیر ہے اور کہا ہے کہ غذا کباب ہونا چاہیئے۔ مصطگی کندر جفت بلوط بزرالقنب برابر دو چند شہد خوراک ۲ مثقال ✦

معجون کندر واسطے تقطیر بول اور سرعت انزال منی کے نافع ہے۔ کندر گلنار بلوط شونیز کشنیز ہر واحد ۱۰ درم زیرہ سیاہ کرویا نانخواہ ہر ایک ۵ درم پوست بلیلہ ہلیلہ سیاہ پوست ہلیلہ زرد آملہ مقشر ہر ایک ۳ درم شہد چہار چند خوراک ۲ مثقال صبح و شام۔ غذا کباب ✦

معجون رشیدی یہی عمل کرتی ہے۔ کبابہ فوفل خصیۃ الثعلب لونگ بالچھڑ مصطگی نانخواہ ہر ایک ۲ درم شہد نیم من۔ خوراک ۲ درم ✦

معجون جنطیانا درد گردہ اور مثانہ کو نافع ہے اور سُدہ کھولتی ہے۔ بحث جگر میں گذری ✦

معجون چلغوزہ عسرالبول کو نافع ہے۔ مغز چلغوزہ ۳۰ درم وو قوریوندا و خرحب بلسان انیسوں سلیخہ زعفران دارچینی فطراسالیوں اسارون کمافیطوس ہر ایک ۳ درم پودینہ خشک نیم درم شہد میں بنائیں ✦

معجون ماسک البول ادرار بول باز رکھتی ہے اور سیلان منی خاصکر بوڑھے آدمی کو اقاقیا گلنار ہر ایک ۳ درم صندلین مسور سرخ قصب الذریرہ تخم حماض گوند ببول طباشیر ہر ایک ۲ درم تخم مورد ۲ مثقال کندر ایک درم جلاب میں ملائیں۔ خوراک ۵ مثقال غذا گوشت برہ بریاں اور قلیہ خشک ✦

معجون کہ بول فراش باز رکھتی ہے۔ کندر اقاقیا شیاف ماثیا ہر ایک ۱ درم شب یمانی بریاں ۳ درم خطمی ۷ درم راسن تخم کتان ہلیلہ کابلی ہر ایک ۲ درم شہد میں ملائیں۔ خوراک ۳ درم ✦

معجون خبث الحدید بسیاری بول کہ سردی سے ہو دفع کرتی ہے۔ خبث الحدید ۲ درم پوست کندر

سرکہ میں تر کیا ہوا اور خشک کیا ہوا ۵ درم طباشیر ۴ درم کشنیز خشک ۳ درم شوکران ۱۰ درم شربت میبہ سادہ میں ملائیں۔ خوراک ۳ درم صبح اور ۳ درم شام شربت میبہ کے ساتھ +

معجون گلنار سلسل البول بازرکھتی ہے۔ گلنار ۱۰ درم کندر بلوط ہر ایک ۲ درم سعد کرد یا ہر ایک ۵ درم کوٹ، چھان کر شہد میں معجون بنائیں۔ خوراک ایک مثقال +

دیگر یہی عمل کرتی ہے۔ گلنار دو درم شاہ بلوط ۷ درم دار فلفل خصیۃ الثعلب ۷ واحد ایکدرم شہد میں ملائیں خوراک ایکدرم +

معجون عسر البول کو نافع ہے فطراسالیون دوقو ہر ایک ۴ درم دوقو انیسوں تخم کرفس حب بلسان ہر ایک تین درم کتیرا دو درم سیفنج میں بنائیں +

معجون تمرہندی عسر البول اور قولنج کو نافع ہے اور بے مشقت اسہال کرتی ہے۔ ہر وقت زمستان اور تابستان میں خرما بیرون ناتمر سیرفان دانہ بیرون کردہ مقشر ۵ درم کو ایک رات دن شراب کے سرکہ میں تر کریں۔ پھر چھانے اور چھلنی سے باہر کریں۔ بعدہٗ سقمونیا سداب خسک ہر ایک ۷ مثقال فلفل سیاہ سودانہ زنجبیل مثقال بورہ ارمنی ایک مثقال بادام شیریں مقشر دونوں پوست سے ۳۰ عدد کوٹ چھان کر تمر کوفتہ کیساتھ ملا کر شہد ۳ وزن کف گرفتہ میں ملائیں۔ خوراک ۴ مثقال آب گرم کے ساتھ +

معجون بلوط واسطے سلسل البول اور تقطیر کے مجرب ہے۔ بلوط مقشر بریاں ۱۵ درم حرف مر تخم سداب ہر ایک ۱۰ درم کندر حب الآس جوز بوا بسباسہ لونگ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۲ درم سعد شونیز ہیل ہر ایک ۳ درم انجیر خشک ۵ درم شہد میں بنائیں۔ خوراک ۳ مثقال سے ۵ مثقال تک + **جاننا چاہیئے** کہ معاجین بھی کہ بحث باہ میں ذکر ہوں گی انشاء اللہ تعالےٰ وہ سب مقوی اور مسمن ہیں +

مربائے سونٹھ گردہ اور مثانہ بارد کو نافع ہے اور پیشاب لاتی ہے معدہ میں گذری +

مربائے شقاقل۔ مثانہ کو فائدہ دیتا ہے باہ میں آوے گا +

مربائے کدو۔ مثانہ گرم کو نافع ہے بحث سینہ میں گذرا +

ماء العسل۔ مدر بول ہے بحث سر میں گذرا +

ماء الاصول۔ سنگ گردہ اور مثانہ توڑتی ہے بحث سر میں گذری +

نطول جو کہ سنگ گردہ اور مثانہ پارہ پارہ کرتا ہے اور باہر لاتا ہے اور پیشاب چلاتا ہے۔ اکلیل الملک بابونہ گلسرخ خطمی ہر ایک ۱۰ درم پوست خربزہ خشک پرسیاوشاں کلتھی نیمکوفتہ ہر ایک ۷ درم اشنان اصل السوس پوست بیخ رازیانہ ہر ایک ۵ درم کا کنج حلبہ ہر ایک ۴ درم برنجاسف ۳ درم دوقو برگ نیلوفر ہر ایک دو مثقال دس من پانی میں جوش کریں کہ ۵ من رہے اس میں بیٹھیں اور جب باہر نکلیں تین قطرہ روغن عقرب کے ذکر کے سوراخ میں ٹپکائیں +

نطول یہی عمل کرتا ہے۔ بابونہ درمنہ ترکی نمام مرزنجوش برگ کرنب سرگین کبوتر جوشکریں اور اوس کے پانی مین بیٹھیں اور اوسکا ثقل عانہ اور اوس کے حوالی پر ضماد کریں +

نطول یہی اثر رکھتا ہے درمنہ ترکی برگ سوئی اسپست سداب بابونہ برنجاسف بالچھڑ مرزنجوش خطمی نمام شلم سویا کرنب جوشکریں کہ نرم ہوا اور اوسکے پانی مین بیٹھیں اور اوسکا ثقل عانہ پر ضماد کریں +

نطول یہی خاصیت رکھتا ہے۔ بنفشہ گلسرخ گل نیلوفر خطمی ہر واحد ۵ درم بابونہ خشک خسک پوست خربزہ ناخونہ کرنب ہر ایک ۳ درم جوشکریں اور پانی مین بیٹھیں اور ثقل اوسکا عانہ پر ضماد کریں اور گردہ پر +

نطول سوزاک کو نافع ہے۔ برگ یاسمین سفید کوٹ کر جوش کریں اور بعد نیمگرم ہونیکے اسمیں ذکر رکھیں بقدر نیم ساعت اور پھر وہیں پیشاب کریں تین بار اس عمل کی تکرار کریں بہت نفع دیتا ہے اور واسطے سوزش پیشاب کے تربز میں آلت رکھکر پیشاب کرنا نافع ہے اسی طرح کدو اور ککڑی میں +

سولھواں باب

مقعد اور رحم اور قبل اور بواسیر کی دواؤں میں

جاننا چاہیئے کہ داغ دینا مابین خنصر اور بنصر اولٹے ہاتھ کیواسطے قطع خون بواسیر کے اور داغ مفصل قوہ کا واسطے ریاح بواسیر کے مجربات سے ہے +

اطریفل مقل کہ شکم اصحاب بواسیر کا نرم کرتا ہے اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے مقل ازرق ۳۰ درم پوست ہلیلہ کابلی آملہ منقی ہر ایک ۱۰ درم تربد ۲۰ درم سکبینج ۵ درم انیسوں مصطگی ہر ایک ۲ درم شہد ۳ وزن خوراک ۳ درم +

دیگر واسطے بواسیر کے عظیم النفع ہے مقل ۳۰ درم پوست ہلیلہ زرد آملہ مقشر پوست بلیلہ ہر ایک ۱۰ درم مقل کو آب گندنا میں حل کریں اور ۶۰ مثقال شہد ڈالکر قوام کریں اور دیگر ادویہ ملائیں +

دیگر کہ طبیعت نرم کرتا ہے اور بواسیر کو فایدہ بخشتا ہے مقل ازرق فلوس املتاس ہر ایک ۳۰ درم پوست ہلیلہ کابلی پوست بلیلہ ہلیلہ سیاہ آملہ مقشر افتیموں اسطوخودوس ہر ایک ۱۰ درم مقل اور فلوس کو گندنا کے پانی میں حل کریں اور شہد ڈالکر قوام اور ادویہ کوٹ کر روغن بادام میں چرب کر کے ملائیں +

دیگر مقل ازرق روغن بادام شیریں ہر ایک ۳۰ درم پوست ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ آملہ منقی ہر ایک ۱۵ درم تربد سفید ۷ درم مصطگی ۲ درم شہد نیم من آب گندنا قدر حاجت ادویہ روغن بادام میں چرب کرکے اور مقل کے پانی میں

شہد کا قوام کر کے بدستور بنائیں۔ ہر رات ۲ مثقال کھائیں +

اطریفل صغیر۔ بواسیر کو نافع ہے سوہیں گذرا + **اطریفل کبیر**۔ بواسیر کو نافع ہے معدہ میں گذرا +

اثاناسیا۔ بواسیر کو نافع ہے اور باد توڑتی ہے بحث جگر میں گذری +

ایارج فیقرا کہ صبر کے عوض رسوت تھا۔ واسطے بواسیر اور حبس خون کے نافع ہے سوہیں گذرا +

دیگر۔ بواسیر کا خون روکتا ہے۔ سلیخہ عود بلسان مصطگی سنبل اسارون لونگ دارچینی عصارہ غافث جوز بوا

بسباسہ ہر ایک ایک درم زعفران نیم مثقال رسوت ہمچند +

آبزن کہ بچہ شکم میں نگاہ رکھتا ہے تاکہ قبل ولادت باہر نہ آوے۔ گلسرخ ۷ درم گلنار مازو ہر ایک ۵ درم

برگ خسک ۴ درم پھٹکڑی پوست انار ہر ایک ۳ درم سب کو نیمکوب کر کے دس من پانی میں جوش کریں کہ ۵

من رہے پھر صاف کریں اور طشت میں نکالیں اور حاملہ کو اوس میں بٹھائیں +

آبزن کہ خون بواسیر اور خون حیض باز رکھتا ہے۔ آب برگ بارتنگ لیں اور مریض کو اوسمیں بٹھائیں اور

جوشاندہ میں دوسرے قوابض بدستور +

بادمہرہ۔ برودت رحم اور احتباس حیض کو نافع ہے معدہ میں گذرا +

بخور کہ واسطے گرانے مسوں کے مجرب ہے۔ گندھک بھلانوہ اصل السوس بیخ کبر برگ مورد برابر روغن زیتون میں

گوندھکر ذخیرہ کریں اور آب برگ مورد میں بیٹھیں اور عمل مکرر کریں +

بخور کہ ادرار حیض کرتا ہے جاوشیر کندش اظفار الطیب میعہ یابسہ تنہا یا مجموع کا رحم کو بخور کریں +

دیگر۔ نافع واسطے احتباس کے شحم حنظل شونیز کندش میعہ علک البطم ہر ایک ایک جزو عنبر اشہب نیمجزو مشک

زعفران ہر ایک ربع جزو روغن زنبق یا زیتون میں ملا کر بقدر فندق جلادیں +

بخور کہ اسقاط حمل اور تسہیل ولادت میں عجیب ہے مقل ارزق مر ابہل برابر بنادق بنائیں اور تبخیر کریں +

بخور کہ واسطے اخراج جنین میت اور زندہ کے نافع ہے۔ سرگین اسپ جلائیں رحم کے نیچے اور بخور پوست

سانپ کا یہی عمل کرتا ہے +

بخور کہ بارور ہونے پر یاری دے میعہ سائلہ حب لغار بارزد برابر کوٹ چھانکر شہد میں ملائیں اور بعد پاک

ہونیکے ۳ روز متواتر ہر روز ایک درم تبخیر کریں اور بعدہ مباشرت کریں +

بخور کہ مشیمہ اور بچہ مردہ کو نکالتا ہے اور واسطے اختناق رحم اور عسر ولادت کے بہت نافع ہے مر بارزد جاوشیر گندھک

مساوی کوٹ چھانکر گاؤ کے پتہ میں ملائیں اور گولے بنائیں اور تبخیر کریں اور ایک نسخہ میں شحم حنظل بھی مرقوم

ہوا اور **طریق** تبخیر باسور اور امراض رحم کا یہ ہے کہ طغار کے نیچے سوراخ کریں اور اوسکو اوندھا کریں اور

وسکے نیچے دوا جلائیں اور سوراخ کے مقابل میں عضو ماؤف کو رکھیں اور رحم کی تبخیر عمدہ یہہ ہے کہ آتشدان ولہ دار میں ہو تاکہ دہُوآں نہ ہوا اور بتمامہ عضو مقصود پر پہونچے +

بخور کبھی یہی عمل رکھتا ہے سداب خشک کوٹ کر موم کیساتھ گلاکر پشم خرگوش ملائیں اور تبخیر کریں +

تریاق فاروق حیض چلاتا ہے اور بواسیر اور باد غلیظ احشا کو دفع کرتا ہے سر میں گذرا +

تریاق اربعہ۔ اخراج جنین مردہ کا کرتا ہے اور تسہیل ولادت کرتا ہے بحث سموم میں آویگا +

شنادری طوس۔ اور حیض کرتا ہے بحث سر میں گذرا +

جوارش عنبر۔ اوجاع رحم کو نافع ہے بحث معدہ میں گذرا +

جوارش لولو۔ واسطے حبالی اور واسطے اُس شخص کے کہ جنین اُس کا ضعیف ہوتا ہے اور بعد ولادت نہیں جیتا اور واسطے اوس شخص کے کہ کثیر الاسقاط ہو نفع رکھتا ہے بشرطیکہ حرارت اوسکی مزاج میں غالب نہ ہو۔ مروارید ناسفتہ عقرقرحا ہر ایک ایک درم سونٹھہ مصطگی ہر ایک ۲½ درم زرنباد درونج عقربی تخمکرفس شیطرنج قاقلہ جوزبوا بسباسہ قرفہ ہر ایک ۲ درم بہمن سرخ وسفید فلفل دارفلفل ہر ایک ۳ درم دارچینی ۵ درم شکر سفید ہمچند سب کے یا زیادہ خوراک ایک ملعقہ یہ اصلاح رحم کی کرتا ہے اور حال معدہ کے اور حفظ اسقاط جنین میں مداومت شرط ہے +

جوارش سمسم۔ واسطے ازالہ شہوت ردیہ حاملہ عورتوں کے نافع ہے بحث معدہ میں گذری +

جوارش بسباسہ۔ بواسیر ریحی کو نافع ہے اور سردی معدہ اور بدی ہضم اور بادہائے غلیظ کو مفید بسباسہ قرفہ قاقلہ مصطگی سونٹھہ دارفلفل دارچینی اسارون ہر ایک ایک درم قاقلہ کبار ۵ درم فلفل دو درم لونگ ایک درم ونیم۔ قند سفید ۲۰ درم شہد دوچند یا سہ چند خوراک ایک مثقال +

جوارش اسقف۔ بادباسور کو نافع ہے بحث امعا میں ذکر پایا +

جوارش مقلیاثا۔ بواسیر کو نافع ہے۔ بحث امعا میں دیکھو +

جوارش بلادری۔ واسطے ریاح بواسیر کے مجرب ہے ادویہ باہ میں آوے گی +

حب مقل واسطے شقاق اور ثبور اور درد مقعد کے نافع ہے ہلیلہ سیاہ پوست ہلیلہ کابلی ہر ایک دس درم سکبینج ۳ درم حرف ابیض بریان ۲ درم مقل نرم چرب ۱۵ درم مقل آب گندنا میں حل کریں اور گولیاں بنائیں۔ خوراک ۲ سے ۴ درم تک +

دیگر۔ خون بواسیر روکتی ہے ہلیلہ بلیلہ آملہ ہر ایک ایک درم بسد کہربا صدف سوختہ شاخ گوزن سوختہ ہر ایک ۵ درم زاج سفید دو درم نانخواہ ۳ درم مقل ۲۰ درم مقل آب گندنا اور آہنگراں میں حل کریں اور ادویہ ملائیں۔ خوراک ۲ درم اور ایک نسخہ میں نانخواہ اور زاج نہیں ہے معہ ازدیاد ۵ درم مروارید کے اور ایک میں صدف

سوختہ ہلیلہ سیاہ آملہ اور مقل ہر ایک ایک جزو لبد سوختہ کہربا ایک نصف جزء ہے +

حب مقل کلاں کہ شقاق کو فائدہ دیتی ہے اور طبیعت نرم کرتی ہے اور محرور مزاج کو موافق ہے۔ پوست ہلیلہ کابلی ۲۰ درم مقل ۱۰ درم کتیرا ۵ درم انجیر ۳۰ درم۔ انجیر پانی میں پکائیں کہ مہرہ ہو اور مقل اور کتیرا اُس میں حل کریں۔ اور پوست ہلیلہ کوٹ چھان کر ملائیں اور حب بنائیں۔ خوراک ۲ درم +

دیگر واسطے بواسیر اور اعتقال کے کہ ایذا دیتا ہو مجرب ہے۔ آملہ مقشر۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ کابلی پوست بلیلہ تخم گندنا ہر ایک ۵ جزو مقل ازرق ۴ جزو مقل نیم کوب کر کے آب گندنا ناشستہ میں تر کریں اور دوسرے روز اوکھلی میں کوٹیں کہ شکل مرہم کی ہو اور ادویہ ملائیں۔ بقدر نخود گولیاں بنائیں اور ہر روز خلو معدہ میں ۹ عدد سے ۱۵ تک نگل جائیں اور سوداوی چیزوں سے پرہیز کریں اور ایک نسخہ سہل الوجود اور کثیر النفع حب مقل کا کہ معدہ اور امعاء کو بھی فائدہ دیتا ہے معدہ میں گذرا +

دیگر کہ جو تین رات پے در پے پئیں درد بواسیر کو تسکین دیتا ہے۔ ہلیلہ سیاہ۔ بلیلہ۔ آملہ مقل ہر ایک ۴ درم نمک ہندی صعتر مصطگی سورنجان اشق نرار اسفند شیطرج نانخواہ ہر ایک ایک درم بالچھڑ۔ زعفران دارچینی عود قاقلہ سلیخہ ہر ایک ۸ درم ایلوا ۱۲ درم اور سکبینج کو آب گندنا میں گلائیں اور باقی ادویہ کوٹ چھان کر اُس میں ملائیں اور گولیاں بنالیں خوراک دو مثقال +

حب مقل کلاں خون بواسیر بند کرتی ہے۔ ہلیلہ کابلی روغن گاؤ میں بریان ۳۰ درم کہربا ۱ مثقال مقل برابر سب کو آب گندنا میں حل کریں اور دیگر ادویہ ملائیں اور گولیاں بنائیں۔ خوراک ۲ درم +

دیگر۔ خون بواسیر بند کرتا ہے اور نفخ اور ریاح دُور کرتا ہے۔ ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ زرد ہر ایک ۱۰ درم صدف سوختہ شاخ گوزن ہر واحد ایک درم۔ نانخواہ ۳ درم مقل دو چند ادویہ کی مقل کو آب گندنا میں حل کریں اور حبوب بنائیں۔ خوراک ایک مثقال سوتے وقت اور شفاء الاسقام میں یوں لکھا ہے کہ ہلیلہ سیاہ کابلی ہلیلہ آملہ صدف سوختہ کہربا ہر ایک ۵ درم نانخواہ ۲ درم مقل ازرق ۲۰ درم۔ مقل کو آب گندنا میں گلائیں اور ادویہ ملا کر گولیاں بنائیں۔ خوراک ۳ درم نہار منہ آب گرم کے ساتھ کھائیں +

دیگر۔ خون بواسیر بند کرتی ہے۔ ہلیلہ سیاہ۔ بلیلہ۔ آملہ ہر ایک ۵ درم۔ صدف سوختہ۔ لبد۔ کہربا ہر ایک دو نیم درم تخم گندنا ۳ درم۔ مقل ازرق ۱۰ درم ادویہ کوٹ چھان کر مقل کو آب گندنا میں اور آب برگ سرو میں حل کریں اور دوا ملا کر گولیاں بنائیں۔ خوراک ۳ درم آب آہن تاب کے ساتھ +

دیگر۔ واسطے بواسیر دموی اور ریحی اور قطع خون رحم اور بواسیر کے مجربات سے ہے۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ حب الآس ہر ایک ۴ درم جفت بلوط طراثیث گلنار مقل۔ خبث الحدید مدبر ہر ایک ۲ درم۔ مصطگی۔ جوزبوا۔ سنبل الطیب۔ قرنفل۔

ہر ایک ایک درم تخم گندنا ۳ درم ہلیلہ اور تخم گندنا کو روغن زیتون میں جوش کریں اور مقل کو آب برگ سرد میں حل کریں اور ادویہ اُس میں گوندھیں اور گولیاں بنائیں۔ خوراک ۲ مثقال آب گرم سے۔

دیگر۔ آبستن کی مانع اور منی کو قابل انعقاد نہیں ہونے دیتا۔ انیسوں۔ تخم کرفس رازیانہ جبلی مشکطرامشیع ہر ایک ایک جزو۔ سنبل الطیب۔ دارچینی۔ سلیخہ حب بلسان عود بلسان جوز ابہل۔ قسط ہر ایک نصف جزو کوٹ چھان کر گولی بنائیں اور جب صحبت کا ارادہ ہو قبل عورت کو کھلائیں حاملہ نہیں رہے گی۔

حمول۔ بواسیر کے درد کو تسکین دیتا ہے اور صلابت ورم رحم اور اُس کے درد کو نافع ہے موم ۳ درم پیہ بط۔ بابونہ افیون برابر دو درم قیروطی بناکر صوف میں حمول کریں محل ماؤف میں۔

دیگر۔ جب کسی کی مقعد میں کوئی چیز نکلے اور درد کرے اور مترشح نہ ہو آب پیاز صوف میں ڈبو کر حمول کریں زہرہ گاؤ کے ساتھ تاکہ اُس کو بہاوے۔

دیگر۔ کہ باد کو رحم سے جذب کرے۔ بادیان برگ سداب انیسوں تخم کرفس صعتر ہر ایک ایک درم شہد چار درم گرم کریں اور ادویہ کوٹ چھان کر اُس میں ملائیں اور پرانی رُوئی میں لیکر مقدار خستہ خرما کے شیاف بنائیں۔ اور حمول کریں اور یہ دوا اگر مقعد میں رکھیں امعار کی ریح دُور کرتی ہے۔

دیگر۔ کہ حیض لاتا ہے اور کتب میں آیا ہے کہ یہ دوا آزمائی گئی اُن عورتوں پر جن کا حیض سات برس بند رہا اور پھر جاری ہو گیا۔ مرلپذینہ کوہی ہر ایک ۴ درم ابہل ۸ درم سداب خشک ۱۰ درم مویز بیدانہ ۲۰ درم کوٹ چھان کر گاؤ کے پتہ میں ملاکر پشم یا نمدہ یا لتہ میں بھر کر حمول کریں۔ اور **جاننا چاہیئے** کہ حمول جو رحم اور فرج سے مخصوص ہیں۔ کیا مدر طمث کیا قابض کیا فرج کے تنگ کرنے والے اور رطوبتیں خشک کرنے والے اور مثل اس کی حمل کے معین اور اُس کی مانع اور حافظہ جنین اور اُس کی گرا دینے والی مزاجوں کے بیان میں مشروحاً آوے گی۔

حقنہ۔ واسطے برودت رحم اور احتباس حیض کے نافع ہے۔ اشق مقل سکبینج تخم کرفس ہر ایک ۳ درم نانخواہ رازیانہ اور بسیسا بالیوس بابونہ حلبہ جند بیدستر ہر ایک ۲ درم جاؤشیر بالچھڑ ہر ایک ایک درم آب اور تازہ دودھ کہ ہر ایک ۴۰ درم ہو جوش کریں تاکہ نصف رہے اور ۴۰ درم اُس کو روغن تازہ گاؤ اور شہد کف گرفتہ ہر ایک ۱۰ درم۔ روغن کنجد ۲۰ درم کے ساتھ قبل میں حقنہ کریں اور جب تک ممکن ہو امساک کریں کہ اُس کا پانی جلد نہ نکلے۔ اور حقنہ نافع الرحم بحث میں گردہ اور مثانہ کے گذرا۔

حقنہ۔ کہ ریاح بواسیر کو نافع ہے۔ عصارہ شبت ۶۰ درم۔ عصارہ گندنا ۳۰ درم۔ شہد روغن کنجد۔ روغن حبۃ الخضرا ہر ایک نصف سکرجہ سفید ۲۸ درم جوش کریں اور نیم گرم حقنہ کریں۔

حقنہ۔ کہ واسطے بواسیر غائر کے کہ دوا کا دُھواں پہنچنا ممکن نہ ہو نفع دیتا ہے۔ مغز خستہ زردآلو تلخ کوٹیں۔ اور

اُس کا روغن نکالیں اور اُس کا ثفل کہ عربی میں کسب کہتے ہیں پانی میں حل کریں اور اس پانی مکسوب کو ۷۰ درم اور اُس کا روغن ۱۵ درم ملاکر حقنہ کریں +

دوائے السنہ - بواسیر کو نافع ہے بحث سر میں گذرا +

دوا حیض کھولتی ہے - سلیخہ شونیز ہر ایک ۲ مثقال جند بید ستر ابہل ہر ایک ۲ درم کوٹ چھان کر دو چند شہد کف گرفتہ میں گوندھیں اور ہر صبح ایک مثقال سے ۲ تک غلولہ بناکر نگل جائیں اور ۴ درم عرق بادیان اُوپر سے نوش کریں +

دوا کہ ادرار حیض کرتی ہے - آب سداب ۱۰ استار لیں اور ایک اوقیہ روغن جوز یا روغن بادام یا روغن ارنڈی ملائیں اور نوش کریں اور یہ دونوں روغن اخیر ابلغ اور اقوی ہیں +

دوا کہ ادرار حیض کرتی ہے اور درد رحم اور درد پشت کو کہ حیض سے اوّل ظاہر ہو دُور کرتی ہے - تخم کرفس ایک مثقال حلبہ ۷ مثقال تخم خیارین نیم کوفتہ ۴ مثقال بادیان نیم کوفتہ اُنیسوں چولائی تخم شبت رذناس ہر ایک ۲ مثقال جوش کریں اور ۶۰ مثقال قند ملاکر قوام کریں اور سات روز پئیں +

دوا کہ ادرار حیض کرتی ہے - فراغت کے ساتھ اور امین الدولہ کے مجربات سے ہے - تخم خربزہ پانچ مثقال تخم کرفس اُنیسوں رازیانہ ہر ایک ۲ مثقال نیم کوب کر کے ۳ رطل پانی میں سہ شبانہ روز تر رکھیں - پھر ہر روز ایک رطل اور ایک نسخہ میں ۳ مثقال لکھا ہے - ایک مثقال روغن بادام کے ساتھ نوش کریں +

ادویہ مفردہ کہ درد رحم دُور کرے اذخر جوش کریں اور اُس کا پانی پئیں صعتر یہی عمل کرتا ہے - تربد کھانا یا اُس کے جوشاندہ سے حقنہ کرنا حیض سے پہلے جو درد ہو اُس کو ساکن کرتا ہے سلیخہ جوش کرنا اور طبیخ اور پینا یہی اثر رکھتا ہے - تخم کتان جوش کرنا اور اُس کے جوشاندہ سے حقنہ کرنا لذع رحم کو دُور کرتا ہے - پست جو درد رحم کہ حرارت سے ہو دُور کرتا ہے - شیر مادہ خر اگر رحم میں حقنہ کریں درد شدید بجھلاتا ہے - مغز سر بط کہ آواڑ کہتے ہیں - آب رازیانہ تر میں جوش کریں اور ملیں اور نہار نوش کریں درد رحم کو جو مباشرت کے وقت ہوتا ہے ساکن کرتا ہے اور آدمی کے سر کے بال جلائیں اور اُس کا دُھواں رحم میں کریں درد دُور کرتا ہے - خبازی جوش کریں اور اُس کے پانی سے رحم کا حقنہ کریں روغن نسرین کا حمول کریں اور ملیں یہی عمل کریگا +

دوا کہ منع حمل کرے - فلفل بعد جماع عورت حمول کرے - اور پودینہ قبل جماع فرزجہ کرے - خون نفاس کا اوّل فرزند سے ہو تمام بدن میں عورت ملے اپنی عمر بھر میں حاملہ نہ ہو - حنظیانہ حنا کے ساتھ ملائیں اور ہاتھ پر لگائیں - حیض باز رکھے اور منع حمل کرے - سرگین ہیل حمول کرنا حمل کو مجرب ہے اور سرگین موش با شہد یا ستور بول شتر آب آہن کے ساتھ اگر عورت پئے ہرگز باردار نہ ہو +

ادویہ کہ بچہ مردہ زندہ ڈال دے اور جننے کی دشواری کو آسان کرے - تل پانی میں تر کریں - ایک رات اور صبح

کو ملیں اور اُس کا پانی عورت پئے فوراً بچہ ڈال دے اور اگر حیض بستہ ہو کھل جائے۔ سنگ حقماق ران پر باندھے جلد باز دار ہو۔ لبد ران پر باندھے یہی عمل کرے محمودہ قدرے آب سداب میں تر کرے اور پیسیں اور قضیب پر ملیں اور جماع کریں فوراً بچہ دُور ہو۔ اور اگر ایک ٹکڑا کلیجی کا لیں اور ایک مازو پیس کر اُوپر چھڑکیں اور آگ پر بریان کر کے عورت کو کھلائیں بچہ ڈال دے اور پوست مازو کی تبخیر اسقاط کو مجرّب ہے اور گذرا اور اگر بر نجاسف اور مشکطرامشیع اور اگرتری اور قسط اور سلیخہ اور نانخواہ اور فوتنج اور مرزنجوش اور تخم اُنیسوں اور حلبہ اور فراسیون اور عود بلسان اور اسارون ہر ایک ایک جزو لیں اور جوش کریں اور عورت کو اُس میں بٹھائیں بچہ مردہ ڈال دے۔

دوا برائے عسر ولادت کے نظیر نہیں رکھتی۔ مر جند بید ستر میعہ ہر ایک ایک مثقال دار چینی حلتیت اہل فلفل ہر ایک نصف مثقال کوٹ چھانکر شہد میں ملائیں اور دو مثقال دیں اور ہوا معتدل رکھیں۔

بیان ہندی دواؤں کا کہ بیماری مذکور میں نافع ہیں

دوا استحاضہ کو نافع ہے۔ تالمکھانہ خرما سوختہ دادہ برابر کوٹ چھان کر نیم تولہ مع ۳ ماشہ شکر ملا کر آب برنج سے کھائیں سرگین خر خشک کریں اور کوٹ چھان کر لتہ میں باندھ کر حمول کریں خون مفرط باندھے۔ سنگ جراحت نبات ہر ایک دو درم گوند ڈھاک ایک درم مائیں خورد نیم درم کوٹ کر ایک کف دست کھائیں۔ شیر گاؤ خام کے ساتھ جلد حبس کرے پشک بز مٹی کی ہانڈی میں جلائیں اور اُس کی راکھ ابخویہ میں رکھ کر فم رحم کے اندر پھونکیں خون بند ہو۔ سپاری ایک عدد بالشہ دو ٹانک۔ رال یک نیم ٹانگ کوٹ چھان کر نیم تولہ آب سرد سے کھا دیں۔ ایک ہفتہ کے اندر استحاضہ اور خون بواسیر اور اسہال باز رکھے۔ آدمی کے بدن کا میل کہ حمام میں جمع ہوتا ہے فرزجہ کریں۔ خون رحم بند کر دیتا ہے۔ اور بہترین غذا ترف خون میں کھیں سے ہو مسور مقشر ہے۔ اور سرخ ساگ اور خرفہ۔

دیگر:۔ ہر قسم کے استحاضہ کو باز رکھتا ہے۔ بیج کھرنی۔ بیج چولائی ہر ایک دو ٹانک کوٹ چھان کر آب برنج کے ساتھ ایک ہفتہ تک کھائیں۔

دیگر:۔ کہ ہر قسم کے خون کو بند رکھتا ہے خار خسک صمغ شکر تری ہر ایک ۱ ٹانک ہر روز اسی قدر روغن گاؤ کے ساتھ کھائیں۔

دوا کہ حیض اور نفاس کھولتی ہے اور مشیمہ اور بچہ نکالتی ہے ترکٹہ ہڑ بہار گی کوٹ چھان کر روغن گاڑھے سے کھائیں۔

دیگر:۔ حیض کھولتی ہے۔ سونف۔ بابڑنگ ہر ایک ایک ٹانک۔ بہروزہ گجراتی ایک درم کوٹ چھان کر ابتدائی حیض سے تین روز تک دیں۔ یہ سب ایک خوراک ہے۔

دیگر:۔ حیض اور نفاس کھولتی ہے۔ تخم جرجیرہ۔ شکر سفید ہر ایک ایک تولہ چونہ آب نارسیدہ یک نیم ماشہ کوٹ چھانکر

تین حصّہ کریں اور شروع حیض سے تین روز تک کھائیں ہر حصّہ ایک روز +

دیگر۔ تخم ترب تخم زردک ہر روز ایک کف دست کھائیں۔ حیض بہ فراغت لاتی ہے +

دیگر۔ رحم پاک کرتی ہے اور بچّہ زندہ مُردہ فوراً نکالتی ہے اور حیض بستہ کھولتی ہے۔ اور رحم کی سختی دُور کرتی ہے ماہیہ کا دُودھ قدرے رائی میں تر کر کے فم رحم میں رکھیں۔ لیکن جان لو کہ یہ دوا ورم رحم پیدا کرتی ہے۔ اور نازک بدنوں کا پوست بھی دُور کرتی ہے۔ پس عمدہ یہ ہے کہ لطیف مزاجوں میں یہ دوا نہ کریں اور اگر ضرور ہو تو روغن گاؤ یا روغن بادام میں شیر حل کریں پھر حمول کریں +

دیگر۔ حیض چلاتی ہے۔ پوست درخت نیم کہنہ قند سیاہ کہنہ ہر ایک ۲ تولہ۔ سونٹھ ۴ ماشہ۔ پوست نیم اور سونٹھ نیم کوب کر کے جوش دیں اور قند ملا کر پئیں +

دیگر۔ اجوائن ثابت ایک چند روز کھائیں حیض لاتی ہے +

دیگر۔ تنقیہ رحم کا کرتی ہے اور جو اُس میں ہو پاک کرتی ہے۔ صبر سقوطری ہینس بندال بول برابر شراب میں کھرل کریں اور شافہ بنا کر رکھیں +

دیگر۔ حیض بستہ پُرانا کھولتی ہے۔ اگر بسبب رطوبت اور سردی کے ہو۔ گوگل پیپل دراز میں پھل جوا کھار۔ تخم کدو۔ نمک برابر شیر زقوم کے ساتھ گولیاں بنائیں اور ہر روز ایک حب رحم میں رکھیں اور اکثر کثرت جماع حیض کو کھولتی ہے۔ اور اکثر عورتوں کی بیماریاں اُس سے دُور ہوتی ہیں +

دوا۔ شروع حیض یا بعد ولادت کے رحم میں جو درد رہتا ہے یا بعد جماع کے اُس کو ساکن کرتی ہے۔ برگ نیم ایک برتن میں رکھ کر گرم کریں اور عانہ پر رکھیں +

دیگر۔ ایام حیض میں جو درد کی علوت رکھتی ہو اُس کو دُور کرتی ہے۔ ریوند خطائی کوٹ کر چھان کر برابر مصری ملا کر نیم تولہ شروع حیض سے دو روز پیشتر کھانا اختیار کریں اور تین روز کھائیں +

دیگر۔ درد رحم جو بعد جماع کے ظاہر آتا ہے دُور کرتی ہے اور حاملہ نہیں ہونے دیتی مازو باریک پیسیں اور رُوئی میں بھر کر غلولہ بنا کر فم رحم پر رکھیں قبل صحبت کے +

دیگر۔ یہی عمل کرتی ہے۔ نمک باریک کر کے رُوئی میں بھر کر رکھیں۔ اور درد شدید بعد نفاس کے جو ہوتا ہے اور کسی دوا سے نفع نہیں ہوتا ساکن کرتی ہے۔ فوراً گوکنار قدرے پانی میں تر کریں اور جب اُس کی قوت پانی میں آجائے تو قدرے پانی نوش کریں تنہا یا مصری ملا کر اور سرد و گرم دینے کا بھی اختیار ہے +

دیگر۔ درد رحم کہ گندہ پانی جمع ہونے سے رحم میں ہوتا ہے فائدہ مند ہے۔ اور یہ رطوبات کے ترشح سے اور عانہ کے چھُو لینے سے معلوم ہوتا ہے۔ بابڑنگ کف دریا ہر ایک ایک حصّہ بھروزہ خشک نمک لاہوری ہر ایک

کوٹ چھان کر تین پوٹلی باندھ کر علیحدہ علیحدہ رکھ کر کنار کلان کے برابر ہو ہر روز ایک حمول کریں۔ آب بتمامہ نکل جاوے گا +

دوا کہ آب رحم جذب کرتی ہے۔ انجُود۔ باڑنگ۔ بہروزہ خشک ہر ایک ایک ٹانک۔ تخم سویا۔ نمک لاہوری ہر ایک نیم ٹانک۔ شہد بقدر معجون ملائیں اور رُوئی میں لگائیں اور رکھیں گندہ پانی اور ضربان رحم کو فایدہ مند ہے +

دوا کہ سیلان رطوبت رحم کو فائدہ مند ہے۔ شیر گاؤ بیخ خسک ہر ایک ایک ٹانک۔ تخم سویہ۔ نمک لاہوری ہر ایک نیم ٹانک۔ شہد بقدر ادویہ معجون بنائیں اور رُوئی میں بھر کر رکھیں گندہ پانی اور ضربان رحم کو فائدہ دے گا +

دیگر۔ شیر گاؤ پانچ سیر شاہجہانی مائیں کلان و خورد ہر ایک ایک نیم درم پختہ۔ گل سپاری۔ گل دھاوا ہر ایک ۵ درم پختہ کمرکس نیم پاؤ سپاری سرخ ایک پاؤ شکر سفید نیم سیر شاہجہانی دودھ کو آگ پر جوش دیں اور سپاری پیس کر ڈالیں اور کفچہ سے ہلاتے رہیں تاکہ پختہ ہو جائے۔ پھر شکر ملائیں اور پکائیں کہ قوام قبول کرے۔ پھر اور اجزاء بعد اُتارنے کے ملائیں اور بقدر حاجت دیں +

ادویہ کہ فرج کو تنگ کرتی ہیں نئی ڈالیاں جس کی پتیاں نہ نکلی ہوں برنب برح کہ ڈھاک کو کہتے ہیں سایہ میں خشک کریں اور ہیکر برابر کی مصری ملائیں اور نیم درم سے ایکدم تک کھائیں۔ تین ہفتہ میں اثر ظاہر ہوگا۔ اور چالیس روز میں تمام نفع ہوگا +

دیگر۔ کیوڑہ کا پھول چینی کے برتن یا کاغذ میں جھاڑیں اور جو کچھ اُس میں سے عبیر کی مانند نکلے اُس کو فرج میں جھاڑیں۔ نرمی اور تنگی لاتا ہے +

دیگر۔ ببول کا پوست جس کو کیکر کہتے ہیں جس قدر چاہیں لیں اور نیم کوب کرکے دوچند پانی میں تر کریں دو روز کامل پھر جوش کریں۔ جب نصف رہے مل کر چھان کر شیشہ میں رکھیں اور ایام حیض میں بعد پیشاب کے اسی سے استنجا کریں اور ہر حیض میں اگر اسی کا عمل کریں ہمیشہ مثل باکرہ کے رہے مجرّب ہے +

دیگر۔ اسفنج جس کو ابر مُردہ کہتے ہیں اُس کا ٹکڑا لیں اور دو تین گھڑی جماع سے پہلے حمول کریں اور وقت جماع کے نکال ڈالیں تنگی اور نرمی اور خشکی اور گرمی لاتا ہے +

دیگر۔ املی کے بیج کوٹ چھان کر فرج میں ملیں تنگ ہو جاویگی۔ مازو باریک پیسیں اور قدرے کافور ملا کر اور شہد کے ساتھ مخلوط کریں اور ملیں شدید تنگی پیدا ہوگی۔ کف دریا۔ مغز تخم ہلیلہ برابر کوٹ چھان کر فرج میں ملیں تنگ ہو جاوے گی۔ اور اگر یہ دوا زخم کے سُوراخ میں رکھیں فراہم ہو جاتا ہے۔ بیر بہوٹی روغن گاؤ میں پیسیں اور فرج میں ملیں سو روز تک تنگی لاتی ہے اور لذت پیدا کرتی ہے +

دوا اگر کسی لڑکی کا ازالہ بکارت ہو گیا ہو اس سے بکر پیدا ہو جاتا ہے۔ باریک آنت کبوتر کی لیں اور اُسکو

خون کبوتر سے پُر کریں۔ پھر پھٹکری اور مازو اور موتھہ اور چھڑ اور مشک کہ ہر ایک ایک حصہ ہو۔ لونگ نیم حصہ پیسکر بھر کر اندر فرج کے پوشیدہ کریں۔ وقت وطی کے تنگی لاتا ہے اور خون ظاہر ہوگا۔

دوا کہ دشواری ولادت کی آسان کرے۔ اسی کا پانی لیں اور تلوں کا تیل ملا کر حسب معمول رحم میں استعمال کریں۔

دیگر۔ غیر شدید تولد آسان کرتا ہے۔ بیخ اندرائین پیسیں اور روغن گاؤمیں ملا کر فم رحم میں رکھیں۔

دیگر۔ آدمی کے سر کے بال جلائیں اور اُس کا دُھواں رحم میں پہنچائیں جنین دُور ہوگا۔

دوا کہ حمل گراتی ہے لیکن یہ کام بلا ضرورت شرعی نہ کرنا چاہیئے یا دوسری ضرورت ہو کہ عورت صغیر ہو یا مریضہ اور حمل قاتل ہوگا اور ہلاکت کو پہنچاوے یہ خیال ہو تو خیر۔ مغز بار بندال۔ مغز توری تلخ مغز۔ مغز تخم بیدانجیر۔ مغز تخم کدو تلخ مغز تخم اندرائین۔ سیاہ دانہ۔ مغز تخم خربزہ تلخ ہر ایک ٹانک باریک کریں اور اُس میں بہروزہ تر اُس قدر ملائیں کہ دوا میں اگر گوندھیں بتی بن جائے۔ پس دوا یہ اُس میں گوندھ کر بتی بنائیں اور ایک فم رحم میں رکھیں۔ اور کہہ دیں کہ عورت اپنے پاؤں اونچے رکھ کر راستا لوٹے تاکہ دوا اچھی طرح رحم میں جاوے۔ اور جلد عمل کرے اور ایک بتی سے اگر کام نہ چلے دُوسرے روز دُوسری بتی کام میں لائیں۔ اور خربزہ تلخ اگر بہم نہ پہنچے تو دُوسری دوا یہ ہی کافی ہیں۔

دیگر۔ شورہ نیم ٹانک کھائیں ناشتہ فوراً بچہ گر جاوے گا اگرچہ مُردہ ہو۔

دیگر۔ شاخ نرم ارنڈ کی روغن ارنڈ میں بھر کر رحم کے منہ میں پہنچائیں اسقاط ہو جاوے گا۔

دیگر۔ بھسکھپرہ کی جڑھ بقدر حاجت تراش کر ایک جانب اُس کے ایلوا پسا ہوُا پانی میں بھریں اور اُسی طرف سے رحم کے اندر گذار دیں۔

دوا کہ عورت کے فرج کی بُو دور کرتی ہے۔ برگ درخت جامن۔ برگ درخت انبہ۔ برگ درخت کیتھا۔ برگ درخت ترنج سب برابر لیں اور پیسیں اور بہت سے پانی میں جوش دیں تاکہ پانی خشک ہو۔ پھر یہ اجزا خشک کریں آفتاب میں۔ اور پھر پیسیں اور قدرے جوز بوا ملائیں اور روغن گاؤ میں ملا کر کہہ دیں کہ صبح و شام فرج میں ملے اور ایک ماہ مداومت کریں بتمامہ بُوئے بد بو دور ہو۔ اور بعض کہتے ہیں کہ مشک اذفر کی بو آنے لگے۔

دوا تمام اقسام ورم رحم کو نافع ہے۔ اسپغول۔ تخم کتان دونوں کو پیسیں اور شہد میں ملا کر عورت رکھے۔

دوا قروح رحم کو فایدہ مند ہے۔ شہد کو گائے کے دودھ میں پکائیں تاکہ دُودھ جل جائے۔ اور رُوئی میں لے کر رکھیں اور یہ عمل مقرر کریں تاکہ زخم چرک سے بتمامہ پاک ہو جائے۔ بعدہٗ مازو کا پانی لتہ میں ڈبو کر رکھیں تاکہ اُس کو مندمل کردے۔ اور حمول مازو اور گل سرخ مسحوق کا یہی عمل رکھتا ہے۔

دوا فرج کے پھٹ جانے کو کہ ٹوٹنے بکارت یا عسر ولادت سے ہوتا ہے۔ پس وہ پیش روگ ہو جاتی ہے۔

فایدہ مند ہے۔ موم سفید۔ پیہ گردہ بز۔ مغز ساق گاؤ برابر گلائیں اور صاف کریں اور ملائیں اور قدرے سنگجراحت اور مردار سنگ پیسکر اُس میں ملائیں اور مدت تک یہی مرہم ہر روز لگائیں ◆

دوا کہ بواسیر کے واسطے نافع ہے اور خون بند کرتی ہے اگرچہ مزمن ہو۔ مُرمہ سرخ ایک درم۔ ہلیلہ سیاہ ۳ درم ہر دو جُدا جُدا پیسیں اور معہ دو چنداں قند سیاہ کے ملائیں اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں ایک صبح ایک شام کھائیں۔ روغن کے ساتھ صبح اور پانی کے ساتھ شام کو اور مرض شدید میں ۵ روز مداومت کریں اور غذا اثنائے دوا میں دو پیازہ گوشت اور نان اور بعد تین روز کے ایک گولی آب برگ تنبول میں حل کریں۔ اور روئی میں لپیٹ کر ناسور پر باندھیں۔ سات روز اسی طرح کریں ناسور خشک ہو کر گر جاوے گی۔ اور بعضے چولائی کا ساگ اور روٹی بہت روغن کے ساتھ کہتے ہیں اور گوشت نہیں دیتے ◆

دیگر۔ ناگ کیسر۔ نبات برابر کھائیں خون بواسیر بند ہوگا اور درد ناسور دور ہوگا ◆

دیگر۔ کچلہ جلاویں اور اُس کا دُھواں مقعد میں پہنچائیں۔ درد بند ہوگا اور خون بند ہوگا ◆

دیگر۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ مائیں کلان تخم بکائین برابر کوٹ کر چھان کر مثل اُس کی شکر سفید ملا کر ہر صبح ایک کفدست کھائیں بواسیر بادی اور خونی کو نافع ہے ◆

دیگر۔ ہنڈال۔ تخم ہلیل زرد۔ مجیٹھ۔ رسوت۔ دانہ عنب الثعلب برابر باریک کریں۔ پھر ایک قطعہ پیہ بز کا لیں اور گرم کریں اور یہ دوا اُس پر چھڑکیں اور باسور پر باندھیں۔ فوراً درد کو تسکین اور خون بند کرے گی۔ اور اگر چند وقت کام میں لادیں مسّے دور ہوں ◆

دیگر۔ روغن تخم نیم باسور پر ملیں فائدہ مند ہے۔ آب دھتورہ سیاہ دو حصہ روغن کنجد ایک حصہ جوش کریں تاکہ روغن رہے اور پنبہ اُس میں آلودہ کرکے بواسیر پر ملیں۔ خراطین روغن کنجد یا زیت میں جوش کریں اور پیسیں اور قدرے سرکہ ملائیں کہ مثل مرہم کی ہو پس پشم اُس میں بھر کر حمول کریں حد و بواسیر کو نافع ہے ◆

دیگر۔ کژدم چند عدد لیں اور روغن کنجد یا زیت میں ڈالیں اور چالیس روز آفتاب میں رکھیں۔ پھر بواسیر پر ملیں چند روز متواتر بہت نفع دیتا ہے ◆

دیگر۔ کڑا چھال مشہور ہے پیسکر بقدر ۲ ماشہ کھائیں تنہا یا ماست کے ساتھ گاڑھے کے آدھ پاؤ ہو یا پانی اور شہد کے اور اگر نقوع کرکے دیں ایک تولہ سے کم نہ ہو ◆

دیگر۔ کالی زیری ۳ درم لیں اور سب بریان کریں اور ۳ حصہ کریں ہر روز ایک حصہ کھائیں۔ غذا برنج ساٹھی اور دہی کریں۔ باسور بادی اور خونی دُور ہو ◆

دیگر۔ کہ فرونیوں کو بٹھلاوے اور نرم کرے اور درد دُور کرے۔ چوب چینی۔ بھانگ ہر ایک چار درم۔ میدہ گندم

۲ درم روغن کنجد میں بریاں کریں اور دیگر ادویہ باریک کر کے اس میں ملائیں اور پانی ڈالکر پکائیں اور غلیظ کر کے باندھیں +

ذرور کہ خروج مقعد اور نتو رحم کو نافع ہے سپیدہ ارزیز گلنار پھٹکری مازو مساوی پیسکر عضو ماؤف پر روغن گل سے چرب کر کے چھڑکیں +

ذرور استرخاء مقعد کو نافع ہے جفت بلوط پوست کندر شیح سوختہ گلنار شاخ گوزن سوختہ مردار سنگ صدف سوختہ اقلیمیا برابر کھرل کر کے مقعد پر چھڑکیں +

ذرور یہی خاصیت رکھتا ہے جفت بلوط گلنار جوز السرو کاغذ سوختہ ہر ایک ۳ درم کوٹ چھانکر مقعد پر لیجائیں +

ذرور کہ اسقاط بواسیر میں قائمقام حدید کا ہے بحث قروح میں آویگا +

روغن سداب ۔ مذ جیفں ہے سر میں گذرا +

روغن کلکلانج ۔ مذ جیفں ہے معدہ میں گذرا +

روغن زعفران ۔ دہن الخلوق نام ہے واسطے صلابات اور ورموں رحم کے اور معدہ کے اور تشنج اور فساد رنگ رخسارہ اور دفع بیخوابی اور تنقیہ رحم اور خروج رحم کو نافع ہے ۔ زعفران ۱۵ درم قردمانا ۶ درم قصب الذریرہ ۵ درم مرصاف ۱۰ درم یہ ادویہ ۳۰۰ مثقال روغن کنجد میں تر کریں ایک ہفتہ اور ہر روز برہم چلائیں اور سو مثقال پانی کے ساتھ جوش کریں تاکہ روغن رہے پھر صاف کریں +

روغن مبارک کہ جسکا نام روغن لقوہ ہے فرزجہ اور واسطے امراض رحم کے نافع ہے بحث سر میں گذرا +

روغن نفل ۔ واسطے بواسیر اور تمام امراض بارده اور تحلیل ریاح غلیظ کے عظیم النفع ہے ۔ قدما نے تالیف کیا ہے مقل ازرق برگ مورد سعد مرزنجوش حلبہ اسفند حبۃ الخضرا حب الخروع ہر یک ۱ مثقال میعہ سایلہ اشق افیون بسفائج حب بلسان بادام مقشر خربق سفید زرنب افلنجہ شیطرج ہر یک ۲ مثقال لونگ جندبیدستر بواسونٹھ خولنجان دارچینی بلادر ہر ایک ۳ مثقال بزر البنج کندر سیسالیوس تخم گندنا شونیز تخم ترہ تیزک نانخواہ قسط تلخ ہر ایک ۵ مثقال اشنہ شبت ورق الغار فوفل ہر ایک ۴ مثقال شہد کف گرفتہ روغن گاؤ روغن یاسمین نفط سپید قطران روغن خروع دہن الغار ہر ایک ۱۲ مثقال زیتون ۵۰ مثقال آب خالص ہزار مثقال جوش کریں تاکہ پانی جلے اور بعض اس کا نام روغن بلادر رکھتے ہیں +

روغن بواسیر خراطین ۵۰ عدد روغن کنجد میں بھون کر اور روغن سے نکالکر ۱ درم دنبالہ بادنجان کیساتھ پیسیں اور روغن کو موم روغن کے ساتھ کر کے اجزائے سائیدہ میں ملائیں اور محل بواسیر پر ملیں اور واسطے قطع خون کے اندک مازو کے ساتھ استعمال کریں +

روغن کہ واسطے ساقط کرنے دانوں بواسیر کے مجرب اور بیخطا ہے ۔ گیہوں تیغ دو دو تولہ برابر پیسکر روغن کنجد سے تسقیہ

دیں جبتک جذب کرے اور قرع انبیق میں تقطیر کریں اور وقت تسقیہ کے چاہیئے کہ آگ پر نرمی ہو +

روغن وزغ واسطے ورم مقعد اور درد بواسیر کے نہایت آزمودہ ہے جبکہ حرارت سے ہو وزغ کو پتہ برگ کے ساتھ کوٹ کر پانی میں جوش دیں تاکہ مہرہ ہو اور پانی پر جو روغن بعد سرد ہونیکے بستہ ہو جائے اٹھالیں اور اگر دنبالہ بادنجان کو بیسکر اضافہ کریں بواسیر بارد کو نافع ہے +

روغن گندنا بواسیر کو نافع ہے۔ آب گندنا ایک من تک روغن کنجد نیم من دس درم مقل کے ساتھ جوش کریں تاکہ پانی دُور ہو اور روغن رہے +

روغن السی۔ بواسیر اور خارش سفل کو نافع ہے۔ اگر حرارت وہاں نہ ہو +

سفوف کہ نزف خون کو باز رکھتا ہے باسور سے ہو یا رحم سے یا ازالہ بکارت یا شکم یا قے یا نکسیر یا پیشاب سے ریوند چینی ایک درم مامیران چینی ثلث درم رسوت ریش برگد ہر ایک درم و نیم کہربا پسا ہوا دودانگ ہلیلہ سیاہ روغن گاؤ میں بریاں سو درم باریک کرکے ایک درم صبح اور ایک درم شام کھائیں اور رات کا کھانا ترک کردیں +

مقلیاثا اضعاف ہے اور بعض اوس سے بواسیر کو فائدہ دیتا ہے اسعا کے بحث میں گذرا +

سفوف بواسیر اور اسہال اور زحیر اور مغص کو نافع ہے۔ ترہ تیزک تخم بریان ۹۰ درم تخم کتان بریاں اسپغول بریاں ہر ایک ۳ درم تخم کرفس بریاں گل ارمنی تخم مرو ہر ایک ۲ درم و نیم گوند ببول ایک درم بجز ترہ تیزک اور اسپغول اور تخم مرو کے سب کو کوٹ چھانکر ملا کر سفوف کریں +

سفوف نیواج خطائی و سفوف گل واسطے بواسیر اسہالی کے نافع ہے بحث اسہال میں گذرا +

سفوف واسطے قطع خون بواسیر کے مجرب اور عجیب الفعل ہے در معالجات بقراط سے جوز محرق ایک جزو زردہ تخم مرغ سوختہ ایک جزو کنجد بودادہ ۳ جزو باریک پیسکر ۲ مثقال شربت سیب یا ریباس یا آس کیساتھ ناشتہ استعمال کریں +

سفوف واسطے ریاح بواسیر کے ہلیلہ سیاہ ہلیلہ آملہ ہر ایک ۱۰ درم روغن زیتون میں بریاں تخم گندنا بریاں حب الغار بڑی تانخواہ حرمل حلبہ اہل مغز دانہ زرد آلو ہر ایک ۵ درم مصطگی جوز بوا ہر ایک ایک درم خوراک ۲ مثقال +

سفوف ذخیرہ سے منقول خون آنا مقعد اور رحم سے باز رکھتا ہے کشنیز خشک بریاں سماق پاک کردہ جند بیدستر صدف سوختہ کہربا بسد ہر ایک ۱۲ درم مازو بے سوراخ بلوط بریاں لونگ گلنار ہر ایک ۵ درم خوراک ۲ درم آب سرو کے ساتھ دیں +

سفوف بادہائے رحم کو دور کرتا ہے اور عورتوں کے جننے کو فائدہ دیتا ہے اور معدہ اور جگر کو قوت دیتا ہے مروارید عقر قرحا ہر ایک ۲ درم سونٹھ مصطگی ہر ایک ۵ درم زرنباد درونج عقربی تخم کرفس دج جوز بوا دارچھل

دارچینی خیر بوا ہر ایک ۳ درم پودینہ تخم بادیان ہر ایک ایک درم و نیم شکر سفید برابر خوراک ۲ سے ۳ درم تک +

سفوف کہ واسطے حوائل کے بہت نافع اور شہوات ردیہ کے دور کرنے میں مجرب ہے۔ کنجد مقشر زیرہ کرمانی سونٹھ ہر ایک ۱۰ درم دارفلفل فلفل ہر ایک ۵ درم دارچینی ۲ درم ہلیل قاقلہ ہر ایک ۳ درم قند سپید ایک رطل +

سفوف قاقلہ واسطے شہوات ردیہ زنان حاملہ کے نافع ہے معدہ کی بحث میں گذرا +

شراب خبث الحدید و شربت سعد باد باسور کو نافع ہے معدہ میں گذرا +

شراب انجبار بواسیر کے خون بند کرنے میں اور کہیں سے ہو اثر عظیم رکھتا ہے اور اوسکی خاصیت یہ ہے کہ قبض شکم نہیں کرتا۔ مگر جب دوسری قوابض ملی ہوں۔ پوست بیخ انجبار ۲۰ درم رات کو ایک رطل پانی میں بھگوئیں اور صبح کو جوش دیں جب نصف رہے صاف کریں اور سات رطل و نیم ملا کر قوام کریں ایک نسخہ بحث امعا میں گذرا +

شیاف کحلی خون بواسیر بند کرتا ہے۔ کندر گلنار مازو سرمہ شب اقاقیا صمغ برابر بدستور شیاف بنائیں +

شیاف غدیوط۔ رامک اقاقیا گلنار گوند کوٹ چھانکر حب بنائیں اور وقت جماع دبر میں رکھیں اور قبل مجامعت کے چاہیئے کہ استنجا کو جائیں تاکہ شکم غائط سے پاک ہووے اور اشیار قابضہ استعمال کریں +

غدیطہ ایک مرض ہے کہ وقت جماع کے پاخانہ مقعد سے بے اختیار نکلجاتا ہے۔ غدیوط مثل قرطعب کے صاحب مرض کو کہتے ہیں +

شیاف کہ خون بواسیر باز رکھتا ہے۔ کندر انزروت دم الاخوین گلنار سرمہ زاج سپید ہر ایک ایک درم زنگار ایک دانگ شہد میں شیاف بنائیں +

دیگر یہی عمل کرتا ہے قنطوریون دقیق بیخ انزروت ہر ایک ایک مثقال زنگار ایک دانگ شہد میں شیاف بنائیں +

دیگر۔ اقاقیا عصارہ ریش برگد گلنار گل ارمنی ہر ایک ایک درم صدف سوختہ سفیدارزیز ہر واحد ۵ درم آب لسان الحمل یا آب خرفہ میں شیاف بنائیں +

دیگر کہ اُس کا نفع یہی ہے۔ عصارہ ریش برگد اقاقیا جفت بلوط دم الاخوین ہر ایک ایک درم مر سفیدارزیز صدف سوختہ ہر ایک نیم درم آب بارتنگ میں شیاف بنائیں +

شافہ کہ عورت باکرہ ہو۔ مازو شب یمانی سعد فقاح اذخر دم الاخوین مر برگ سوسن مشک سبر واحد نیم درم تو سنبل پوست انار ہر ایک ۲ دانگ مشک نیم دانگ صمغ دانگ و نیم شیاف بنائیں اور رکھیں اور صبح سے شام تک اور شام سے صبح تک نگاہ رکھیں ایسی حالت ہوگی کہ اوسمیں اور باکرہ میں فرق نہ ہوگا +

شافہ کہ منی بے مجامعت کے جاری ہوجائے اُس کو باز رکھے اور عورتوں کے احتلام کو فایدہ دے پنجنگشت برگ سداب خشک پودینہ خشک ہر ایک ۳ درم کسیلا دو درم تخم کاہو نیلوفر ہر ایک ایک درم و نیم مقل

ایک درم گوند سب حل کریں اور ادویہ کوٹ کر اوسمیں ملائیں اور کام میں لائیں +

شافہ کہ حیض کھولے مر صاف پودینہ کوھی اکلیل الملک ہر ایک ۴ درم مویز ۲۰ درم سب اجزاء کوٹ کر گاؤ کے پتہ میں شیاف بنا کر رکھیں +

شیاف کہ حیض کھولے خربق سیاہ بیخ اندرائن ہر ایک قدرے کوٹ کر باہم ملائیں اور شافہ طویل بنائیں اوّل رطوبت لاتا ہے اور بعدہٗ خون +

شافہ کہ مردہ بچہ کو نکالتا ہے مرجاؤ شیر خربق سفید برابر زہرہ گاؤ میں استعمال کریں +

شافہ کہ حیض باز رکھے مر مہ گلنار سُہاگہ زرگروں کا برابر سحق کر کے آب مورد میں ملائیں اور پشم آلودہ کر کے مثل بتی کے بنائیں اور اُس پر اقاقیا شب یمانی چھڑک کر رکھیں +

ضماد کہ درد ورم اور بواسیر کو ساکن کرتا ہے زعفران افیون بزرالبنج پتہ مُرغ ہر ایک ۲ درم خطمی تخم کتان ہر ایک ۵ درم زردہ تخم مرغ نیم پختہ ایک عدد روغن خستہ زرد آلو میں ضماد کریں +

ضماد مقل کہ کثرت نفع سے ضماد بواسیر کے نام سے مسمیٰ ہے مقل ازرق تخم کتان تخم گندنا ہر ایک ۵ درم روغن گاؤ میں ملا کر ضماد کریں +

ضماد کہ درد بواسیر کھلاتا ہے مقل کو ہاں شتر مغز ساق گاؤ مغز خستہ زرد آلو میعہ زردہ تخم مرغ برابر روغن گاؤ میں کہ پیاز اُس میں جوش کی ہو حل کریں اور ضماد کریں +

ضماد کہ درد بواسیر اور درد اورام کو کھلاتا ہے اور خون بواسیر کھولتا ہے پیاز روغن گاؤ میں بھونکر رکھیں اور اگر پیاز گرم کرے اور ورق ورق اُس سے جدا کر کے رکھیں روا ہے اور رگوں کے مُنہ کھولتی ہے اور اگر سفید پیاز کو خوب جوش دیں پھر کوٹیں روغن گاؤ کے ساتھ کہ نرم ہو اور نیم گرم ہو اور باندھیں جلد درد اور ورم بواسیر کھلاتا ہے اور اگر انڈے کی زردی ملائیں بہتر ہو اور چاہئے کہ پیاز کو بعد پوست اوتارنیکے مقشر کرلیں +

ضماد کہ درد باسور کھلاتا ہے اور مجرب ہے گل خطمی گل بابونہ اکلیل الملک ہر ایک چار درم حلبہ تخم کتان ہر واحد ۳ درم عدس مقشر ۱۰ درم مجموعہ کو پکا کر زردہ تخم مرغ کے ساتھ اور روغن بنفشہ کے ساتھ ملائیں اور رکھیں +

ضماد کہ بواسیر اور درد مقعد اور زحیر کو نافع ہے مغز ساق گاؤ ۱۰ درم موم سفید ۳ درم اقاقیا دم الاخوین کندر ہر ایک نیم درم مُردار سنگ سپیدہ ارزیز ہر ایک ایکدرم و نیم مقل ایک درم افیون ایک دانگ روغن گل ۲۰ درم بدستور پیسیں اور رکھیں +

ضماد کہ بواسیر سے مخصوص ہے مغز استخوان زرد آلو پنج مثقال پیہ بط پانچدرم میعہ سائلہ ۳ درم مقل دو درم زفت ایک مثقال و نیم پیسیں اور رکھیں +

ضماد جو عمل رکھتا ہے پیاز گندنا پختہ روغن گاؤ میں بریاں کر کے ہر ایک پنجدرم مقل ایک درم زعفران نیمدرم

افیون دو دانگ و نیم اضافہ کریں +

ضماد یہی عمل کرتا ہے۔ روغن مغز خستہ زرد آلو ۱۰ درم کوہان شتر ۹ مثقال برگ شفتالو خشک موم سپید ہر ایک ۳ درم مقل ایک مثقال مردار سنگ دو مثقال ضماد کریں +

ضماد سوزش درد مقعد کو نافع ہے کنجد کوٹیں اور روغن گل اور سپیدہ تخم مرغ کے ساتھ ضماد کریں +

دیگر۔ زردہ تخم مرغ آرد جو روغن گل یہی اثر رکھتا ہے +

دیگر۔ سپیدہ ارزیز بزر البنج تخم مرغ روغن بنفشہ یہی عمل کرتا ہے +

ضماد مجرب کہ بواسیر اور شقاق مقعد اور زخم اوسکا اور اسہال بواسیری اور نزف حیض کو فائدہ رکھتا ہے۔ سپیدہ ارزیز رسوت موم ہر ایک ایکجز و گل خطمی مقل ہر ایک ۲ جزو روغن گل ۵ جزو زردہ تخم مرغ کے ساتھ استعمال کریں +

ضماد کہ درد بواسیر کو نفع دیتا ہے اکلیل بابونہ پانی میں پکائیں تاکہ مہرہ ہو دو مٹھی اوسمیں سے لیں اور ہاون میں کوٹیں کہ مثل مرہم کی ہو۔ پھر زردی انڈا ایک عدد زعفران ایک درم افیون ۲ درم تخم کتان حلبہ خطمی کوٹ چھان کر ہر ایک ایک حصہ مقل ۳ درم مقل کو میفختج میں حل کریں اور ادویہ مرز بورا کو اس میں گوندھیں اور قدر حاجت اس دوا سے ایک پتھر پر رکھیں اور دوا کا سطح روغن کیساتھ کہ اس میں پیہ بط یا پیہ ماکیان گلایا ہو ملا کر نیم گرم رکھیں اور اگر سوزش عظیم ہو اول فصد باسلیق کریں +

ضماد کہ بواسیر بارد اور مفاصل اور ریاح کو مجرب ہے لہسن دس جزو کوٹیں اور روغن السی کہ ستر جزو ہو جوش کریں تاکہ نصف رہے پھر صاف کرکے روغن کا طلا اور لہسن کا ضماد کریں +

ضماد کہ واسطے خروج مقعد کے ورم سے نفع ہے۔ عدس مقشر پوست جفت بلوط جوز السرو ہر ایک ایکجزو سبکو آب آس کے ساتھ پکائیں کہ مہرہ ہو اور روغن گل ملائیں اور ہاون میں ملیں اور رکھیں +

ضماد کہ شقاق مقعد کو نفع رکھتا ہے اور سب مراہم سے بہتر ہے لیکن اس کتاب میں بہتر یہ ہے کہ مراہم بھی ضماد میں ذکر پاویں۔ موم سپید روغن کنجد پیہ بط مغز ساق گاؤ روغن گاؤ کوہان شتر تازہ غیر نمکین مقل برابر یا کم و زیادہ حسب حاجت لیں اور مقل کو لعاب تخم کتان میں حل کریں اور سب باہم ملائیں اور رکھیں +

ضماد دیگر کہ درد بواسیر کو ہٹائے مقل کوہان شتر پیاز بریاں مغز ساق گاؤ خستہ زرد آلو تلخ روغن گاؤ زردہ بیضہ میعہ سائلہ برابر لیں اور ملائیں اور رکھیں +

ضماد دیگر کہ درد مقعد کہ بواسیر سے ہو ساکن کرے مقل ورق روغن السی میں حل کریں اور گندنا روغن گاؤ میں پکا کر سب ہاون میں ملیں تاکہ مستوی ہو اور رکھیں +

ضماد کہ واسطے شقاق فرج کے نافع ہے۔ پیہ بط روفا مغز ساق گاؤ زن موم کے ساتھ کہ روغن سوسن

نرگس میں گلا ہو مخلوط کریں اور رکھیں اور اگر شقاق یا تپ شدید ہو یہہ ضماد کام میں لیجائیں۔ شمع مصفی مردار سنگ مربی ہر ایک ۱۲ درم روغن گل سپیدا زریز ہر ایک ۱ درم نشاستہ افیون کافور ہر ایک ایک درم سپیدہ بیضہ ایک عدد باہم ملائیں اور رکھیں شقاق جانی اور حرق نار اور ہر حدث کو نافع ہے +

دیگر۔ واسطے شقاق قبل اور دبر اور بثور اور حرق نار کے روغن گل سفیداج مردار سنگ ہر ایک ۲ درم +

ضماد کہ عورت حاملہ اور غیر حاملہ کے استحاضہ کو باز رکھتا ہے۔ مسور پوست انار ترش برگ مورد خشک مازو ہر ایک ایک جزو سرکہ میں ملا کر پیست اور زہار پر ضماد کریں +

طلاء کہ افراط حیض باز رکھتا ہے۔ گلسرخ عدس مقشر ہر ایک ۵ درم اقاقیا گلنار صندل سفید وسرخ ہر ایک ۳ درم گل ارمنی ۴ درم بلوط طباشیر ہر ایک ایک درم کوٹ چھانکر ایک ۲ میں ترکر کے عانہ اور پشت عانہ پر طلا کریں +

طلاء کہ حاملہ کرے اور حاملہ کا بچہ دور کرے۔ سداب خشک نطرون مساوی آب سداب تر میں بھونکر قضیب پر طلا کریں اور مباشرت کریں +

طلاء کہ حمل پر مدد کرے۔ حب بلسان جاؤشیر مقل باد اور دو برابر کوٹ چھانکر تازہ گاؤ کے پتہ میں ذکر پر طلاء کریں اور چھوڑ دیں کہ خشک ہو پھر جماع کریں عورت حاملہ ہوگی +

طلاء کہ یہی خاصیت رکھتا ہے برگ سنجد خشک کوٹیں اور زہرہ گاؤ میں ذکر پر طلا کریں اور مباشرت کریں +

طلاء کہ فرج کی خارش کو فائدہ دے سداب کو آب کاسنی میں پیسیں۔ پھر نیلوفر تخم کا ہو اس میں ملائیں اور گلاب ملا کر اندر فرج کے طلا کریں +

طلاء کہ فرجی سوزش اور پیشاب کی سوزش کو نافع ہے اور ایام حمل میں بھی کام دیتا ہے۔ کافور ریاحی گلاب یا پانی میں حل کر کے ملیں جو عورت عادی ہو کہ ایام حمل میں سوزش فرج میں ہوتی ہو اور منہ رحم کا بعد چوتھے ماہ کے آہستہ آہستہ تفتیح ہوتا ہو اور ساتویں یا آٹھویں ماہ حمل ساقط ہوتا ہو اور کوئی دوا فائدہ نہ دیتی ہو ایک فقیر نے اس درویش کو اجازت دی کہ یہہ دوا کرنا چاہیئے اللہ تعالی افضل کریگا +

طبیخ کہ حیض لاتا ہے اسارون ایک درم سداب نیم درم رازیانہ دو درم لوبیا سرخ پانچ درم شہد ۱۰ درم جوش کریں اور صاف کریں اور تین روز علی التواتر کھائیں +

طبیخ یہی عمل رکھتا ہے اور مردوں کو بھی نافع ہے۔ فنتین ورمنہ ترکی ترمس سداب رازیانہ تخم کرفس ہر واحد ۱ درم انجیر ۱۰ عدد گلقند ۲ اشتال جوش کر کے صاف کریں تین روز کھائیں اور تین روز آرام کریں اور پھر تین روز کھائیں تاکہ خوب ادرار ہووے +

طبیخ یہی اثر کرتا ہے لوبیا سرخ حلبہ انیسون فوہ ہر واحد ۴ درم سداب ۳ درم ۲ رطل پانی میں جوش کریں

کہ ایک رطل رہے اور صاف کریں اور قدرے شکر ملا کر ہر صباح ۴ درم نوش کریں +

طبیخ کہ یہی عمل کرتا ہے۔ لوبیا سُرخ ۳ درم فراسیون فوہ ہر ایک ۴ درم فودنہ ۹ درم پانچ رطل پانی میں جوش کریں کہ آدھا رہے پھر صاف کریں اور قدرے سکنجبین ملا کر ہر صبح ۳ درم پئیں +

طبیخ افسنتین حیض کھولنے کیواسطے مفید ہے حمیات میں آویگا +

طبیخ قرطم واسطے حیض لانے کے مجرب ہے اور معتدل ہے۔ تخم قرطم گاؤزبان تخم خربزہ بادیان سب برابر نیمکوب کریں اور باہم ملائیں اور قدرے ۷ درم مازدیک نیم رطل پانی میں بھگوئیں اور صبح جوش کریں جب نیم رطل رہے شکر ملا کر پئیں +

فنجنوش بواسیر کو نافع ہے۔ جوارشات معدہ میں گذرا +

فیروزنوش۔ حاملہ عورتوں کو کہ عارضہ برودت سے متاذی ہوں نافع ہے اور باد غلیظ دفع کرتا ہے ادویہ سر میں گذرا +

فلونیا فارسی رحم کو قوت دیتی ہے اور باد توڑتی ہے اور استفراغ خون کہیں سے ہو باز رکھتی ہے اور محافظت جنین کرتی ہے +

فلونیاے رومی سیلان طمث باز رکھتی ہے اور درد کو نافع ہے دونوں سر مین گذریں اور ایک نسخہ فلونیائے فارسی کا کہ واسطے کثرت حیض اور رطوبت رحم کے نافع ہے ادویہ امعا میں گذرا +

فرزجہ کہ رحم کو قوت دیتا ہے اور فرج کو تنگ اور خوشبودار کرتا ہے۔ بسباسہ سنبل مرزنجوش پوست کندر صعتر اذخر خیری گلسرخ پوست کبر ترمس مساوی کوٹ چھان کر روغن بان ملائیں اور پشم کے ٹکڑے میں اُٹھا کر رکھیں +

فرزجہ کہ یہی عمل رکھتا ہے نقاح اذخر سعد عود قرنفل ہر واحد ایک درم مشک ایکدانگ آملہ نیم دانگ گلاب میں ملا کر پشم مارہ میں استعمال کریں +

فرزجہ کہ فرجکو تنگ کرتا ہے اور عورت کو جماع کی خواہش پیدا کرتا ہے۔ شب یمانی پانی میں حل کریں اور پارچہ اوسمیں تر کرکے اوسکو سعد اور سلیخہ اور مازو کی بھک نکال کر لت کریں اور قبل جماع دو ساعت رکھیں +

دیگر عورت ثیبہ کو مثل باکرہ کے کرتا ہے تخم حماض کوٹیں اور سُرمہ سا کریں اور فرزجہ کریں +

دیگر یہی کام کرتا ہے۔ مازوئے سبز بے سُوراخ پوست انار لونگ برابر باریک کرکے شراب میں ملائیں اور پشم مارہ میں فرزجہ کریں +

دیگر فرجکو نہایت نرم کرتا ہے سُرمہ مروارسنگ آبگینہ برابر نرم کرکے شراب تلخ ملا کر اوٹھائیں +

دیگر باکرہ کرے۔ سرگین کبوتر شیشہ بغدادی نرم پیسیں اور دو درم اُس میں سے رکھیں پشم مارہ میں کتان میں باندھ کر۔ اور خرگوش کا پتہ حمول کرنا بہت تنگی لاتا ہے +

دیگر فرج کو تنگ کرتا ہے سک ۳ درم لونگ ایک درم مشک قیراط شراب ایک اوقیہ شراب کو گرم کریں اور

ادویہ اوس میں ملائیں اور خرقہ کتان اُس میں ملا کر رکھیں +

دیگر۔ شیبہ کو باکرہ کرے۔ شب سعد فقاح اذخر رگ سوسن باریک کر کے لتہ میں رکھکر اوٹھائیں۔ یا ان ادویہ کو جوش کر کے عورت اُن میں چند روز بیٹھے +

دیگر یہی عمل کرتا ہے سک اور قدرے زعفران اندر شراب ریحانی کے کہ خالص ہو جوش کریں اور چند جوش دیں نیز خرقہ کتان اوس میں تر کریں اور خشک کر کے رکھیں اور وقت حاجت کے ایک قطعہ اُس سے لیکر ایک رات دن قبل وطی کے رکھیں + دیگر۔ یہی کام کرتا ہے۔ رامک اقاقیا سعد سنبل باریک پیسیں اور صوف شراب خالص میں آلودہ کر کے ان ادویہ سے ملوث کریں اور رکھیں +

فرزجہ۔ رطوبت فرج کو نافع ہے مُردار سنگ آبگینہ دونوں کو باریک کر کے رکھیں +

دیگر۔ رطوبت فرج دُور کرتی ہے۔ نمک اندرانی پھٹکڑی باریک کر کے رکھیں یا پوست صنوبر اور شت اور سعد شراب میں پکائیں اور کپڑا بھگو کر رکھیں یا مازو اور جفت بلوط اور گلنار پانی میں جوش کر کے اوس سے استنجا کریں یا سُرمہ اور شب برابر پیسیں اور رکھیں +

فرزجہ کہ فرجکو گرم کرتا ہے کرم دانہ مقشر کوٹیں اور کپڑے میں چھانکر روغن زنبق میں ملا کر رکھیں +

دیگر۔ فرجکو رطوبت لشف کرتا ہے اور وقت جماع کے سیلان رطوبت بند کر دیتا ہے۔ مازو تخم حماض ہر ایک ۲ درم سرمہ خبث الحدید ہر ایک نیم درم نرم کوٹیں اور لتہ جفت بلوط اور گلنار کے پانی میں آلودہ کر کے رکھیں +

فرزجہ کہ لذت زیادہ کرتا ہے۔ کبابہ دارچینی یا عاقرقرحا چبائیں اور تھوک اوس کا ذکر پر ملکر جماع کریں لذت لاتا ہے

دیگر۔ لذت لاتا ہے۔ ہینگ ایک درم لیں۔ اور روغن زنبق دس درم اوس میں ڈالیں اور چند روز رکھیں پھر آلت پر یا فرج میں ملیں +

دیگر۔ عاقرقرحا دارچینی سونٹھ برابر کوٹ چھانکر اوس پانی میں کہ گوندھل کی ہو ملا کر گولیاں بنائیں اور وقت جماع مُنہ میں رکھیں جب گھلجاسے استعمال کریں +

فرزجہ کہ منع حبل کرتا ہے فقاح کرنب حرف دونوں کو قطروں کے ساتھ ملائیں اور آب پودینہ بری میں تر کر کے بعد پاک ہونے حیض کے رکھیں اور اگر بعد ہر مجامعت کے قطروں رکھیں یا عصارہ سداب معہ فلفل رکھیں مانع تحبل کا ہوتا ہے۔ بہتر یہ ہے کہ ان اشیاء کو ذکر پر ملا کر کے جماع کریں +

دیگر۔ مانع آبستنی ہے۔ تخم حنظل قوقی سرگین فیل رائی حب فلفل ہتھوان زعرور سماوی کوٹ کر سعد حیابہ میں ملائیں اور پشم پارہ سے رکھیں ہرگز حاملہ نہ ہو اور اگر ہو تو بچہ ڈالدے اور کہا ہے کہ جو عورت کہ تخم بیدانجیر نگلجاسے اوس سال میں حاملہ نہ ہو اور اگر دو دانہ تو دو سال وعلیٰ ہذا القیاس +

دیگر۔ حمل منع کرتا ہے۔ مازو حب الآس مساوی آب گرم میں ملا کر فرزجہ کریں قبل مجامعت رکھیں۔

دیگر۔ منع حبل کرتی ہے۔ فقاح کرنب اور اُس کے تخم کوٹ کر بعد پاک ہونے کے حیض سے رکھیں۔ اور جمُول انفحہ خرگوش بھی کام کرتا ہے۔

دیگر۔ منع حبل اور ادرار حیض کرتا ہے۔ عرق بیخ کرنب کوٹ کر اور گوندھ کر رکھیں۔

فرزجہ معین حمل پھٹکری ۲ درم۔ سماق۔ عود۔ زعفران ہر ایک ایک درم کوٹ چھان کر پشم پارہ میں چھان کر رکھیں اور مجامعت کریں۔

دیگر۔ کہ حمل پر اعانت کرے۔ جند بید ستر میعہ سائلہ چار شیر قسط بیر زد ہر ایک ایک جزو۔ مشک عنبر ہر ایک ربع جزو شراب میں ملائیں اور فرزجہ کریں۔

دیگر۔ حمل پر یاری دے سرگین بُز کوہی۔ پنیر مایہ خرگوش ہر واحد قدرے کوٹ چھان کر شہد میں ملائیں اور پشم پارہ میں رکھیں۔

دیگر۔ پنیر مایہ خرگوش۔ دارچینی۔ عنبر۔ زراج۔ نبات بالسویہ گلاب میں گوندھ کر رکھیں۔

دیگر۔ ماہیران چینی۔ سورنجان۔ ایلوا۔ رازیانہ۔ زبدالبحر ہر ایک ایک دانگ شکر سُرخ کے ساتھ فرزجہ کریں۔

دیگر۔ میعہ سائلہ۔ جند بید ستر۔ جاؤشیر۔ قسط۔ مازو۔ مقل۔ سک کوٹ چھان کر رکھیں اور بعد طہر چند نوبت بعد چار ساعت کے مباشرت کریں۔ دیگر۔ پنیر مایہ خرگوش اور اُس کا سرگین شہد میں ملا کر پشم پارہ میں رکھیں۔ بعد حیض کے تین رات اور اُس کے بعد مجامعت کریں۔ اور نسخہ میں مایہ کے عوض زہرہ خرگوش ہے۔

دیگر۔ زعفران۔ بالچھڑ۔ قردمانا۔ پیپا کیان۔ لبان۔ علک مصطگی۔ روغن ناردین ہر ایک ایک مثقال لیں اور جیسا چاہیئے ملائیں۔ پس بقدر ایک مثقال لیں اور صوف میں رکھ کر پانچویں اور چھٹی اور ساتویں رات حیض کی راتوں سے رکھیں اور آٹھویں رات شوہر سے جماع کرے۔ البتہ انشاء اللہ تعالیٰ حاملہ ہو۔

دیگر۔ کہ حاملہ کرنے میں مُجرّب ہے۔ پھٹکری۔ زعفران۔ لسان العصفور ہر یک ایک درم۔ خزمیان ایک مثقال۔ عود ربع نیم درم۔ مشک ربع درم شہد میں ملا کر ۳ رات ایام حیض میں رکھیں اور چوتھی رات مجامعت کریں۔

دیگر۔ واسطے حمل کے منقول ابن سہر سے۔ افیون۔ زعفران۔ حماما۔ سنبل۔ اکلیل ہر ایک ۳۔ اوقیہ۔ اردک کی چربی زردہ تخم مرغ ہر ایک ۲ اوقیہ۔ ساذج۔ قرنما ہر ایک ایک اوقیہ۔ روغن ناردین نیم اوقیہ نیلے کپڑے میں تین روز رکھیں اور ہر دن رات تازہ کریں اور ہر روز فشارہ عاج ایک مثقال یا اُس کی مثل نبات کے ساتھ تناول فرمائیں۔

فرزجہ معین حمل اور مسخن ہے۔ جند بید ستر میعہ۔ فرفیون۔ بیرزد جاؤشیر۔ حب بلسان۔ قسط بالچھڑ مقل شراب میں ملا کر چند رات رکھیں۔ پھر مباشرت کریں اور چار گھڑی قبل جماع بھی رکھیں۔

فرزجہ کہ بچہ مُردہ اور زندہ ڈالتا ہے۔ اشنان فارسی۔ عقرقرحا۔ شونیز۔ سداب۔ فراسیون برابر روغن زیت میں ملا کر رکھیں۔

سلہ یعنی اندر جو سلہ جند بید ستر سلہ بط ۱۲

دیگر۔ اسقاط کے واسطے نوشادر پسا ہوا ۱۰ درم۔ اشق آب گرم میں حل کیا ہوا ۳ درم باہم ملا کر رکھیں اور وقت فرزجون کے احسن یہ ہے کہ تمام رات عورت کے پاؤں تکیہ پر اونچے رہیں اور سر پست رہے +

دیگر۔ بچہ مردہ کو نکالتا ہے۔ مرجاؤشیر۔ خربق سفید برابر زہرہ گاؤ کے ساتھ فرزجہ کریں +

دیگر۔ اخراج مشیمہ اور جنین میت کرتا ہے۔ ابہل۔ زراوندمدحرج۔ ترمس حرف ہر ایک ایک جزو کوٹ چھان کر زہرہ گاؤ میں ملا کر رکھیں + دیگر یہی عمل کرتا ہے۔ تخم خبازی۔ رائی سپید۔ مقل۔ ارزق ہر ایک ایک جزو قطران کے ساتھ ملا کر رکھیں +

فرزجہ کہ حیض چلاتا ہے۔ اشنان۔ عقرقرحا۔ جاؤشیر۔ سداب ہر ایک ایک درم۔ فرفیون نیم درم قطران میں ملا کر رکھیں +

دیگر۔ حیض چلاتی ہے۔ مرپودینہ ہر ایک ۱۲ درم۔ ابہل ۸ درم۔ سداب ۱۰ درم۔ مویز منقی ۲۰ درم کوٹ چھان کر گاؤ کے پتہ میں ملائیں اور زیر رکھیں +

دیگر۔ کہ حیض چلاتا ہے اور درد رحم کہ سردی سے ہو نفع دیتا ہے۔ بیروزہ۔ مقل ارزق۔ جاؤشیر۔ مصطگی۔ اشق ہر ایک ڈیڑھ درم سب کو دو رات دن سرکہ اور شہد میں کھرل کریں کہ شکل مسکہ کے ہووے۔ پھر روغن پیہ ماکیان اور روغن پیہ بطخ اور جندبیدستر کوٹ چھان کر ہر ایک ۳ درم۔ زعفران پسا ہوا ایک درم ملا کر کھرل کریں اور ہر روز تین بار مقدار بادام کی پشم میں لپیٹ کر رکھیں +

دیگر۔ ادرار حیض کرتا ہے۔ جندبیدستر نیم مثقال مشک دو حبہ روغن زنبق حل کر کے صوف میں آلودہ کر کے رکھیں +

دیگر۔ جاؤشیر۔ کندس مہیعہ یابسہ اظفار الطیب پیسکر فرزجہ کریں +

دیگر۔ آب سداب فوتنج نہری اس میں کتیرا تر کر کے اور ابہل مشکطرامشیع اور حرمل پیسکر باریک کر کے رکھیں +

دیگر۔ سداب مرصاف ابہل رزیانہ تخم مرگاؤ کے پتہ میں فرزجہ کریں +

دیگر۔ تخم انجرہ مرصاف برابر پیسکر فرزجہ کریں +

دیگر۔ واسطے اخراج جنین زندہ اور مردہ کے مجرب ہے اور مدر حیض ہے۔ عصارہ قثاء الحمار ۷ قیراط گاؤ کے پتہ میں حل کر کے فتیلہ لتہ بھر کر رکھیں +

دیگر۔ واسطے ادرار حیض اور نکالنے جنین اور مشیمہ کے قوی الاثر ہے اور جنین کو مار ڈالتا ہے۔ اشنان۔ عرطنیثا قطران شحم قثاء الحمار خربق سیاہ۔ مویزج۔ نوشادر۔ زراوند۔ ماذریون روغن بیدانجیر۔ پتہ گاؤ۔ جاؤشیر سکبینج۔ مرصاف مفرد اور مجموع کل اور بعض استعمال کریں +

فرزجہ قاتل جنین

کہ اخراج جنین زندہ اور مردہ اور مشیمہ اور عسر ولادت اور علت رجا میں نہایت مجرب ہے جاؤشیر۔ خربق سیاہ برابر پتہ گاؤ میں ملائیں اور رکھیں +

دیگر۔ واسطے قطع کرنے حیض کے مجرب ہے صمغ عربی کافور ہر ایک ایک درم۔ گلنار ۳ درم۔ کشنیز تازہ ۷ درم لتہ میں رکھیں +

دیگر۔ قطع خون حیض میں بے عدیل ہے۔ شب یمانی نیم درم۔ بزر البنج دانگ افیون نیم دانگ +

دیگر۔ نہایت مؤثر ہے۔ مردار سنگ۔ زاج سپید۔ گلنار۔ گل ارمنی۔ گل مختوم۔ سرمہ برابر فرزجہ کریں +

دیگر۔ قطع خون اور ازالہ قروح اور عفونت اور رطوبت سائلہ رحم کو نفع دیتا ہے۔ گلنار۔ شب یمانی۔ سرمہ۔ کاغذ سوختہ زیرہ کرمانی ہر برابر آب برگ ارنڈ یا آب کشنیز یا آب مازو مطبوخ میں گوندھیں +

دیگر کہ قطع خون حیض میں مجرب ہے۔ مازو سوختہ۔ دم الاخوین۔ برگ مورد۔ گل ارمنی۔ گل سرخ برابر کپڑے میں چھانکر پوست انار ترش نیم کوب کرکے طبخ کریں تاکہ جوہرہ ہو اور قدرے پشم تر کرکے ادویہ مسحوقہ بھر کر فرزجہ کریں +

دیگر۔ یہی اثر رکھتا ہے اور قوی تر ہے۔ برگ مورد۔ مازو سوختہ۔ سرمہ۔ بسباسہ ہر ایک پنج درم۔ زاج سوختہ۔ گوند ببول ہر ایک ۲ درم۔ گل ارمنی ۳ درم بدستور سابق استعمال کریں اور وقت استعمال میں اگر ہر روز ثقل لک کہ سنیا وگ زمرد کہتے ہیں۔ ایک مثقال مع پیکر زردہ۔ تخم مرغ نیم پختہ کے ساتھ تناول کریں تخالف نہیں کرتا اور مکرر تجربہ ہوا +

حمول۔ زیرہ بوداده اور بونداده کا بالسویہ آب ترنج کے ساتھ مجرب ہے مطبوخ ہو کہ حیض بند کرتا ہے اور آزمودہ ہے اور تقویت رحم میں بے عدیل مومیائی۔ گوند ببول۔ گل ارمنی ہر ایک ایک درم۔ دم الاخوین ۲ درم +

دیگر۔ کہ حیض بند کرتا ہے۔ گلنار۔ کندر۔ مازو۔ سرمہ۔ اقاقیہ۔ شب یمانی برابر کوٹ چھان کر آب بارتنگ میں گوندھیں اور رکھیں اور پشت اور عانہ پر طلا کریں +

دیگر۔ یہی عمل کرتا ہے۔ کاغذ سوختہ۔ اقاقیہ۔ گلنار۔ گل سرخ۔ عصارہ ریش برگد۔ مازو۔ وصلہ کتان سوختہ برابر سرکہ میں ملا کر رکھیں +

دیگر۔ حکہ رحم کہ اس کو ابنۃ النساء کہتے ہیں نافع ہے سماب۔ نعناع۔ پوست انار مویز منقشر۔ گلاب اور قدرے سرکہ میں پکائیں اور پشم پارہ پارہ رکھیں اور حاوی کبیر میں کہا کہ طبیخ نبیذ میں پکائیں اور رکھیں +

دیگر۔ یہی عمل رکھتا ہے۔ زعفران۔ کافور ہر ایک ایک دانگ۔ مردار سنگ ۲ دانگ۔ حب الغار نیم درم کوٹ چھانکر سپیدہ تخم مرغ اور روغن گل میں ملائیں اور رکھیں +

دیگر۔ واسطے دور کرنے حکہ اور اختلاج فرج اور رحم کے مجربات سے ہے۔ ناردین۔ پودینہ خشک۔ گل نسرین خشک نیلوفر۔ برگ سعد۔ برگ سدر۔ لاجورد برابر روغن زیتون میں ملا کر ایک مثقال فرزجہ کریں اور ایک مثقال آب بابونہ مطبوخ کے ساتھ ناف پر ضماد کریں اور پانی اور شراب سے پرہیز لازم ہے تاکہ دوا ٹھہرے اور عمدہ یہ ہے کہ وقت ہونے حیض کے اس دوا کا استعمال کریں +

دیگر کہ سبب حکہ اور اختلاج کا ہووے اس قدر کہ عورت کو قرار نہ ہے اور چاہیئے کہ ایک ہفتہ استعمال کرے ایام استعمال میں کچھ اثر نہ ہوگا۔ جس روز ترک ہوگا ظاہر ہوگا۔ اور چھ ماہ تک اس کا اثر باقی رہتا ہے۔ اقحوان اکلیل اشنہ انجدان بیخ درخت فندق اشنان سبز مرزنجوش مرباحو محروث برابر کپڑے میں چھانیں۔ اور ایک

مثقال کو حیوانات کے دودھ میں گوندھ کر لتّہ کے ساتھ حمول کریں اور جب یہ ادویہ بہم نہ پہنچیں بعض کفایت کر جاویگی۔

دیگر۔ واسطے درد گرم اور سرد کے مجرب ہے۔ کنجد کو کوٹ کر روغن گل سرخ کے ساتھ حمول کریں اور قدرے گرم کر کے ضماد بھی کریں۔

دیگر۔ واسطے ورم گرم رحم کے نافع ہے۔ خشخاش سفید کوٹ کر دودھ میں پکا کر روغن گل سرخ اور تھوڑا زعفران اور موم ملا کر فرزجہ کریں اور بدستور مرہم روغن گل حل کر کے آب بارتنگ میں شیر دختران ملا کر حمول کریں۔

دیگر۔ واسطے تحلیل اورام سخت رحم کے موم پیہ بط۔ پیہ مرغ۔ مقل ارزق ہر ایک ۳ درم خطمی کتان ہر ایک ۸ ادرم شہد یا لب املتاس میں ملا کر رکھیں۔

دیگر۔ وج دو درم ورم سخت رحم کو فرو کرتا ہے اور نرم کرتا ہے اور اس کا حمول درد بواسیر ساکن کرتا ہے۔

دیگر۔ بابونہ۔ پیہ بط۔ افیون۔ موم برابر پشم پارہ میں رکھیں۔

دیگر۔ اورام رحم کو نافع ہے۔ کندر۔ دم الاخوین۔ حب الآس۔ گل ارمنی۔ اقاقیہ کوٹ چھان کر آب بارتنگ میں ملا کر پشم پارہ میں استعمال کریں۔

دیگر۔ کہ مدہ اور پیپ کو جو فرج سے بہتا ہو نفع دیتا ہے۔ بشرطیکہ موضع قریب سے آوے اور بدبو دار نہ ہو۔ صبر۔ دم الاخوین۔ کندر۔ انزروت باریک کر کے رکھیں اور جو دور سے آوے اس میں حقنہ کریں۔

دیگر۔ کہ نتوء رحم کو نافع ہے۔ قرظ (پھلی ببول) طراثیث۔ مازو۔ خرنوب۔ چاروں برابر لیں اور آب شیریں اور نبیذ کے شراب میں جوش کریں اور اقاقیہ۔ سک رامک باریک کر کے اس جوشاندہ میں ملائیں اور پشم پارہ نرم کہ اس کو مرغزی کہتے ہیں لپیٹیں اور گروہہ بنائیں اور اس جوشاندہ میں نرم کر کے رحم میں بتدریج پہنچائیں۔ جب اس جگہ پر پہنچ جاوے اور یہ قابضہ عانہ پر اور نواحی فرج پر ضماد کریں اور بعد رجوع بھی فرزجہ رکھیں۔

دیگر۔ کہ ورم بارد سخت رحم کو نافع ہے۔ کندر۔ مقل الیہود۔ بیرزد ہر ایک ۲ درم۔ زعفران۔ جاؤشیر۔ اشق ہر ایک ایک درم مصطگی میعہ سایلہ۔ جند بیدستر۔ روغن سوسن۔ پیہ بط۔ روغن بابونہ ہر ایک ۲ درم گوندھ کر شراب میں شہد کے حل کریں اور موم گلائیں اور سب ملا کر فرزجہ کریں اور رکھیں۔

دیگر۔ واسطے قروح اور سرطان رحم اور نزف الدم کے نافع ہے۔ سرب کا ٹکڑا اسرب کے کھرل میں رگڑائیں۔ روغن کے ساتھ کہ غلیظ ہو پھر رکھیں۔

دیگر۔ اورام صلبہ رحم اور درد کو نافع ہے۔ پیہ بط۔ مغز ساق گاؤ داہل مقل۔ زعفران۔ زردی بیضہ مشوی روغن سوسن ہیں سب کو برابر لیں اور شراب میں ملائیں اور رکھیں۔

قرص کہربا۔ حابس نزف الدم ہے ادویہ امعاء میں گذری۔

قرص مر ۔ ادرار طمث کرتی ہے بہ قوت اور تسہیل ولادت ۔ اور اگر مداومت کریں اسقاط کرے ۔ مُر ۲ درم ۔ ترمس ۵ درم ہینگ سکبینج ۔ جاؤشیر ۔ برگ سداب ۔ خشک برگ پودینہ ۔ مشکطرامشیع ۔ قردمانا ۔ فوۃ الصبغ ہر ایک ۲ درم قرص بنائیں ہر قرص دو درم ۔ خوراک ایک قرص ابہل کے جوشاندہ کے ساتھ اور اگر ترمس نہ ہو اُس کے عوض دارچینی لیں ۔ اور اگر آب سداب میں قرص بنائیں بہتر ہو ۔

قرص صموغ } تسہیل ولادت کرتی ہے اور بچہ مردہ اور زندہ کو ایک ساعت میں نکالتی ہے ۔ مُر ۔ جاؤشیر سکبینج بیرزد ہر ایک ایک درم ۔ ہینگ نیم درم سب ایک خوراک ہے ۔ آب سداب کے ساتھ یا حلبہ کے جوشاندہ کے ساتھ اور اُن کی تنجیر بھی یہی عمل کرتی ہے اور غذا نخود آب بہتر ہے ۔

کبوس واسطے استرخاء مقعد کے جفت بلوط ۔ قشور ۔ کندر ۔ شیح ۔ سوختہ صدف ۔ سوختہ مردار سنگ ۔ اقلیمیا فضہ سب برابر باریک کرکے پٹی پر رکھ کر باندھیں ۔

ماء القمقم } واسطے خروج مقعد اور بر ور رحم کے نافع ہے ۔ مازو ۔ گلنار ۔ جفت بلوط ۔ برگ آس سب کو قمقم میں پکائیں اور بیمار کو بٹھلائیں اور استنجا بھی کریں ۔ قمقم آفتابہ کو کہتے ہیں ۔

مسوح واسطے بواسیر اور شقاق رحم کے نافع ہے ۔ مقل ازرق ۔ کوہان شتر ۔ مغز ساق گاؤ ۔ زرد آلو ۔ میعہ سائلہ ۔ زردہ بیضہ ہر ایک بقدر لیں اور روغن گل کہ اُس میں پیاز پکائی ہو گوندھیں ۔

مسوح درد بواسیر بٹھلاتا ہے ۔ روغن مخستہ زرد آلو ۱۰ درم ۔ میعہ سائلہ ۳ درم ۔ مقل ۲ درم مرکب کرکے ملیں ۔

معجون کہ اسقاط جنین میں قوی تر ہے ۔ ابہل سو درم ۔ پودینہ خشک ۔ سداب خشک ہر ایک ۲۰ درم ۔ قردمانا ۔ فوۃ الصبغ ۔ مشکطرامشیع ہر ایک ۱۰ درم کوٹ چھان کر شیرہ انجیر میں ملائیں اور صبح و شام قدر بیضہ چند روز میں دیں ۔

معجون معین حمل بیمنین ۔ قاقلہ ۔ مغز چلغوزہ ۔ دارچینی ہر ایک ۱ درم ۔ مروارید ناسفتہ ۔ بسد ۔ فلفل ۔ زنجبیل ۔ لونگ ۔ جوزہندی ۔ سکبینج ۔ تیزپات ۔ برگ قرنفل ہر ایک ایک درم ۔ جوز الطیب ۔ زعفران ہر ایک یک نیم درم کوٹ چھان کر سہ چند شہد کف گرفتہ میں ملائیں اور آب گینہ کے برتن میں رکھیں اور مرد و عورت ہر رات ہر ایک نیم مثقال کھائے ۔

معجون مقل } بواسیر بادی کہ آنتوں کے اندر ہوتی ہے توڑتی ہے اور سوجن مقعد کی کہ خون آتا ہے فائدہ دیتی ہے پوست ہلیلہ کابلی ۔ پوست ہلیلہ ۔ آملہ ۔ منقی ۔ تخم سپندان سپید ۔ تخم گندنا ۔ نانخواہ ۔ شاہسفرم ہر ایک ۵ درم ۔ مقل ۵۰ درم ۔ مقل کو آب گندنا میں حل کریں اور دوا گوندھیں خوراک ۲ درم ۔

مرہم شادنہ } بواسیر اور شقاق مقعد کو نافع ہے ۔ شادنہ مغسول ۔ گل ارمنی ۔ عصارہ لحیۃ التیس ہر ایک ۳ درم ۔ افیون نیم مثقال و چار حبہ ۔ سپیدہ ارزیز ۲ درم ۔ زعفران ایک درم ۔ روغن بنفشہ ۔ بادام ۔ روغن گل بادام ہر یک ۱۰ درم موم سپید ۵ درم موم کو روغن میں گلائیں اور ادویہ ملائیں اور ۱۰ درم شیر دختران ہاون میں ڈال کر مرہم بنائیں ۔

مرہم کافوری - مقعد کے پھٹنے اور لب کے پھٹنے اور سوزش ناسور اور آگ کے جلنے کو نافع ہے - مردار سنگ - سپیدہ ارزیز موم سپید ہر ایک ۵ درم - روغن گل ۲۰ درم موم کو روغن میں گلادیں اور ادویہ کوٹ چھان کر اضافہ کریں اور اوکھلی میں ملیں تاکہ ہموار ہو اور چھوڑ دیں تاکہ خشک ہو پھر سفیدہ تخم مرغ اور قدرے کافور ملائیں +

مراہم دیگر کہ مقعد اور رحم کی بیماریوں کو نافع ہیں مفصل کی ضمادوں میں گذرے اور نیز ظاہر اعضاء کی بیماریوں میں آخر کتاب میں مراہم کثیرہ ذکر پاویں گی +

نقوع بزور - تخم خربزہ نیم کوفتہ ۷ درم - تخم انیسوں - بادیان ہر ایک ۳ درم دو قو شکاعی شیع ہر ایک دو درم - بابچھڑ - افسنتین ہر ایک ۴ درم ہزار اسپند - ابہل ہر ایک ایک درم و نیم سب کوٹ کر شیشہ میں کریں اور ایک نیم من پانی اس میں ڈالیں اور ۲ روز دھوپ میں رکھیں اور رات کو گرم گھر میں پھر ہر صبح چار اوقیہ ایک درم روغن بادام شیریں کے ساتھ پئیں - اور اگر جوش کریں اور نیم من لادیں بہتر ہو +

نطول کہ افراط طمث کو نافع ہے - گلسرخ برگ مورد ہر ایک ۱۰ درم شب یمانی - مازو نیم کوفتہ - گلنار ہر ایک ۵ درم پوست انار نیم کوفتہ جوز السرو گرہ مازو ہر ایک ۳ درم اقاقیہ دو درم مجموع کو جوش کریں اور اس کے پانی میں بیٹھیں اور قرص کہربا مورد کے ساتھ پئیں اور نطول یہاں آبزن کے معنے میں ہے +

نطول کہ جنین کی محافظت کرتا ہے اور پیش از وقت نہیں آنے دیتا - گلسرخ سات درم گرہ مازو ہر ایک ۵ درم - برگ مورد خشک ۴ درم شب یمانی پوست انار ہر ایک ۳ درم نیم کوفتہ جوش کریں اور اس میں بیٹھیں +

نطول واسطے درد رحم اور اس کی صلابت کے نافع ہے - مرزنجوش شیح تمام تخم کرنب قیصوم حلبہ - تخم کتان - بابونہ اکلیل پکائیں اور اس میں بیٹھیں +

نطول یہی کام کرتا ہے - حلبہ تخم کتان - بابونہ - اکلیل اطراف کرنب +

نطول واسطے خروج مقعد کے نافع ہے - گلنار - پوست انار - عفت بلوط - مورد تر - گلسرخ - مازو ہر ایک قدرے نیم کوفتہ جوش کریں اور اس میں بیٹھیں +

انتباہ تمام مرضوں رحم میں ایک **اختناق الرحم** ہے - وہ اگر عدم جماع سے ہو جماع کرائیں - بشرط امکان ورنہ اشیاء مشغل نہی دیں شہوت جماع کام میں لیجائیں در قابلہ سے فرمائیں کہ انگشت یا دوسری چیز سے رحم کو کھجلائے مناسب طور پر اور اگر حیض رک جانے سے ہو مدرات دیں اور وقت نوبت اس بیماری کے جس سبب سے ہو واسطے افاقہ کے ہاتھ پاؤں باندھ دیں اور خوشبودار چیزیں حمول کریں اور اشیاء بدبو کی بو فرمائیں تاکہ رحم اسفل کو میل کرے اس واسطے کہ رحم طبیعت پر شائق اور بدبودار سے متنفر ہوتا ہے اور نیز ناف پر محجمہ عظیم بلا شرط رکھیں - خاصکر ناری اور نک چھکنی کو باریک پیسکر ناک میں پھونکیں - دوسرے رجا ہے اس کی تدبیر توجہ ادرار طمث کے

اور اشیاء مسقط جنین کے ساتھ ہے اور حب منتن چینا چند روز تک اور دیگر امراض کہ رحم میں پڑتے ہیں اُن کا تدارک ہر ایک کا اس بحث میں گذر گیا اور حقنہ رحم کا اُس کے اکثر امراض میں نفع تمام رکھتا ہے۔

سترھواں باب

پستان اور خصیہ اور آلت کے اور قوت باہ اور مانع سُرعت انزال اور مقللہ باہ کی دواؤں میں اگر افراط ہو اور سیلان منی کے حابسات

انوشدارو - امر قوت باہ میں اثر قوی رکھتا ہے۔ **انقرویا** - مقوی باہ ہے ادویہ سر میں گذرے۔

اطریفل کبیر - باہ بڑھاتا ہے معدہ کی بحث میں گذرا۔

جوارش جالینوس - واسطے باہ کے اثر تمام رکھتی ہے سر میں گذری۔

جوارش زرعونی کہ منی بڑھاتی ہے اور باہ کو قوت دیتی ہے اور پشت اور گردہ کو مضبوط کرتی ہے اور امر مجامعت میں عظیم النفع ہے - تخم کرفس - تخم گذر - تخم شلغم - تخم سویا - نانخواہ - رازیانہ - مغز تخم خربزہ - بادرنگ بیخ کرفس مغز حب قلقل - مغز حب الزلم - مغز نارجیل - تازہ - مغز چلغوزہ ہر ایک ۵ مثقال - بسباسہ - لونگ - فلفلمویہ کبابہ - عاقرقرحا - سونٹھ - تخم اسپست - تخم جرجیر - تخم پیاز - حب الرشاد - انجرہ - تخم گندنا - خولنجان - جوز بوا - گل قرفہ - دار فلفل ہر واحد ۳ درم - قرفہ - زعفران - کندر - مصطگی - عود ہر ایک ۴ درم - تخم ہلیون - بوزیدان - بہمن سرخ - بہمن سفید - تودری شقاقل - لسان العصافیر ہر ایک ۵ درم - بصل الفار بریان - خصیۃ الثعلب - قضیب گاؤ - سودہ مغز کلہ گنجشک نر خشک مربی گشن - خرما ہر ایک ۱ مثقال - عنبر اشہب دو مثقال - مشک ترکی نیم مثقال - قند برابر شہد مصفے بوزن مجموع بطریق معہود معجون بنائیں - گرم مزاج کو ۲ مثقال کھلائے اور بعد اُس کے تازہ دودھ دس درم اور شکر ۱ درم اُس میں حل کر کے پئے اور سرد مزاج ۵ درم کھائے اور بعدہ ایک پیالہ ماء العسل پئے۔

جوارش زرعونی دیگر کہ معتمد علیہ کے واسطے تقویت باہ اور اعضاء رئیسہ اور گردہ اور کمر اور آلات بول کے نافع ہے اور نزدیک جوارش سقنقور - تخم ہلیون - شقاقل - تودری - ناف سقنقور - لسان العصافیر ہر ایک ایک درم - تخم انجرہ ۲ درم - سونٹھ - تخم شلغم - تخم گذر - تخم ترہ تیزک - تخم جرجیر - تخم پیاز - تخم گندنا - خولنجان - جوز الطیب - دار چینی - دار فلفل - بوزیدان ہر ایک ۳ درم قند مقوم میں ملائیں - خوراک ایک سے ۲ مثقال تک اور اگر ناف سقنقور بہم نہ پہنچے اُس کا بدل دو گنا خصیۃ الثعلب یا قدرے خردل نہایت نافع ہے۔

اور مختار صاحب بحفظہ کا یہی ہے۔ لیکن شیخ نجیب الدین سمرقندی نے یُوں لکھا ہے۔ تخم ہلیون۔ شقاقل بہمنین۔ تودرین
ناف سقنقور۔ لسان العصافیر ہر ایک ۵ درم۔ سونٹھ۔ تخم شلغم۔ تخم پیاز۔ تخم رطبہ۔ تخم ترب۔ تخم جرجیر۔ تخم گندنا۔ خولنجان
جوز بوا۔ دارچینی۔ فلفل۔ بوزیدان۔ اسقیل مشوی ہر ایک ۳ درم۔ تخم انجرہ ۱۰ درم۔ قند برابر۔ شہد میں ملائیں خوراک ۲ درم
اور ایک نسخہ زرعونی کا معدہ کی بحث میں حرف زا میں گذرا۔

جوارش بلادری } واسطے ریاح بواسیر اور تقویت باہ اور ہضم طعام کے نہایت نافع ہے اور سرد مزاجوں کے موافق
سونٹھ وس استار فلفل ۳ استار شیطرج ہندی ۲ استار شقاقل ۵ استار قند ۵۰ مثقال
مغز گردکان سفید کردہ کنجد ہر ایک ۱۰ مثقال۔ بلادر ۱۰ عدد بلادر کو کوٹ کر ۳ اوقیہ۔ روغن کنجد میں ترکر کے ہاتھ سے ملکر
صاف کر کے ادویہ اس میں چرب کریں اور قند مذکور ڈیڑھ وزن اجزا کے قوام کر کے ملائیں۔

حلوا کہ باہ اور پشت اور گردہ کو قوت دیتا ہے تودرین خشخاش سپید ہر واحد ۲ درم و نیم حب محلب سونٹھ۔ قرفہ۔
دارچینی۔ شقاقل ہر ایک ایک درم و نیم حب السمنہ۔ بوزیدان۔ جوز جندم حب القلقل ہر ایک ایک درم۔ زعفران
۵ درم۔ مغز بادام۔ فندق۔ آرد برنج۔ شکر سپید۔ قند سپید ہر ایک نیم من۔ مغز نارجیل۔ کتیرا۔ آرد باقلا۔ آرد نخود
روغن کنجد ہر ایک ربع من شہد ایک من۔

حلوا سوہان } سرد مزاجوں کے موافق اور کثیر الغذا اور خون پیدا کرتا ہے۔ خلیظ واسطے قوت باہ اور اعصاب اور
اور کمر کے نافع ہے۔ گندم کو آب میں اس قدر بھگوئیں کہ تری لاوے۔ پھر ایک تھیلی میں کر کے دھوپ
میں رکھیں اور ہر روز قدرے سرد پانی چھڑکیں تاکہ سبز ہونا شروع ہو۔ پھر دھوپ میں خشک کر کے آٹا کریں اور اس کا نصف
یا برابر آرد گندم ملائیں اور پانی جوش کر کے تھوڑا تھوڑا بیٹ کر بہم ماریں اور جوش کریں تاکہ آرد طبخ تمام پاکر بہت غلیظ
ہو۔ پھر قدرے روغن طعام یا کنجد کا روغن اضافہ کریں اور بعد جذب روغن کے شیرہ شکر یا دوشاب انگوری بقدر
شربت جتنا مقصود ہو اضافہ کریں اور اس قدر جوش دیویں کہ روغن جذب کر کے دفع کر دے۔ بعدہ مغز
پستہ گردکان۔ مغز نارجیل۔ دارچینی۔ سونٹھ۔ ہیل۔ جوز بوا۔ قرنفل۔ فلفل ہر ایک قدرے اضافہ کریں
تاکہ مزہ دار ہو۔

حلوا خوان احمدی۔ منی بڑھاتا ہے اور باہ کو قوت دیتا ہے اور بدن موٹا کرتا ہے۔ چاول پاک صاف دھو کر
ایک رطل پانی میں جوش دیں تاکہ پک جاوے اور مغز بادام ایک رطل نیم کوفتہ یا دو رطل۔ قند سپید اور ایک پیالہ
گلاب نرم آگ پر پکائیں اور چلائیں جب تک کہ پختہ ہو پھر مشک ایک ماشہ ملائیں اور کام میں لے جائیں۔

حلوائے بیضہ کہ واسطے قوت باہ اور تولید منی کے اور درد کمر مزمن سخت کے مجرب ہے اور مخصوص انڈے کی
زردی ۵ عدد۔ چاولوں کا آٹا آدھ سیر شہد خالص ڈیڑھ سیر روغن گاؤ ایک سیر مصطگی۔ اندر جو شیریں۔ جلوتری

بالچھڑ درونج عقربی بہمن سرخ و سفید موصلی سیاہ و سفید فربہ زعفران مغز تخم کونچ جائفل تخم اُٹنگن ہر ایک نیم درم تخم گزر نیم درم ثعلب مصری ۲ درم تودری ایک درم مشک ایک درم ترکیب یہ ہے کہ آٹا روغن میں بریان کریں اور زردی ڈالکر خوب کفچہ سے چلائیں اور دوسری ادویہ ڈالکر نگاہ رکھیں ٭

حلوائے گزر جماع کو قوت دیتا ہے اور منی بڑھاتا ہے اور بدن فربہ کرتا ہے۔ گزر تراشیدہ ایک من پکائیں اور لکڑی کے ہاون میں خوب کوٹیں۔ بعدہ پستہ مغز بادام مغز گردکان مغز نارجیل مغز فندق مغز چلغوزہ دانہ مغز حب الزلم حب القلقل کنجد مقشر خشخاش سپید ہر ایک ایک استار کبابہ سونٹھ دارفلفل دارچینی ثعلب مصری جوزبوا بسباسہ زرنباد ہر ایک ۳ درم سب کو کوٹ کر نیم من قند شہد اور ربع من روغن گاؤ اور ۵۰ عدد انڈے کی زردی کے ساتھ نرم آنچ پر پکائیں اور اگر چاہیں خوراک زیادہ کریں مختار ہیں ٭

حلوا باہ زیادہ کرتا ہے اور مجامعت کو قوت دیتا ہے اور بدن فربہ کرتا ہے۔ آرد نخود سفید آرد گندم شستہ ہر ایک ایک اوقیہ روغن گاؤ میں بریان کریں اور نیم من جلاب قند سپید کا اور نیم من گلاب دیگ میں ڈالکر کفچہ سے چلائیں اور نرم آگ پر پکائیں اور مغز بادام ربع من اور زعفران ایک مثقال اور مشک ایک دانگ اخیر میں اضافہ کریں اور ہر صبح ایک سکرجہ کھائیں ٭

حلوا یہی کام دیتا ہے مغز بادام مغز گردکان مغز پستہ مغز فندق کنجد مقشر شاہدانہ مغز حبۃ الخضرا مغز نارجیل مغز چلغوزہ ہر واحد ۳ استار کوٹ کر نرم کرکے ایک رطل آرد میدہ گندم اور ایک رطل روغن گاؤ اور ایک من قند شہد کے ساتھ پکائیں۔ اور آخر میں ایک دانگ مشک اور ایک مثقال زعفران اور ایک پیالہ گلاب اضافہ کریں۔ اور نرم آگ پر پکائیں اور چلائیں کہ پختہ ہو ٭

حلوا قوتیر ہے گوشت سینہ مرغ فربہ کا کوٹیں کہ مثل مرہم کی ہو اور قند اور شہد میں پکائیں اور روغن گاؤ اضافہ کریں اور آہستہ آہستہ کفچہ سے چلائیں یہاں تک کہ پختہ ہو اور برشتہ ہو اور آخر میں قدرے مغز بادام نرم کوٹ کر اس پر ڈالیں اور مشک اور زعفران اور گلاب سے خوشبودار کریں اور ہر صبح ایک اوقیہ کھائیں اور اگر بعضے حبوب اور عقاقیر زیادہ کریں بہتر ہے ٭

حلوا کہ قوت باہ اور تولید منی اور بدن کے فربہ کرنے میں بے عدیل ہے اور واسطے درد کمر اور ضعف گردہ اور مثانہ کے مجرب ہے اور اس درویش کہ صاحب اصل قرابادین نے تالیف کیا ہے۔ زردک سرخ رنگ شیریں پوست اور اندرونی سختی سے پاک کریں بمقدار ایکمن لیں اور نیم من خرما فربہ پُر مغز ستہ دور کردہ گاؤ کے دودھ میں پکائیں تاکہ مہرہ ہو پھر نکالکر ہاون چوبی میں کوٹیں کہ مثل مرہم کی ہو پھر آرد نخود بریان اور میدہ گندم ہر ایک ... درم قدرے روغن گاؤ میں بریان کریں اور قند سفید ایک من اور شہد نیم من پانی میں حل کریں

اور صاف کر کے اُس پر ڈالیں اور پکائیں تاکہ قوام پر آوے۔ پھر زردک اور خرما مدقوق ملائیں اور دو تین جوش دے کر اُتار
لیں اور انڈے کی زردی پانی میں جوش دے کر ۲۰ عدد ملائیں اور خوب ہلائیں پھر مغز بادام مغز پستہ مغز جوز مغز فندق
مغز چلغوزہ مغز نارجیل ہر ایک ۱۰ درم خصیۃ الثعلب گشنیز خرما خشک سر بادار چینی سونٹھ خولنجان ہر ایک ۳ درم زعفران
مشک ہر ایک ایکدرم باریک کر کے ملائیں اور ہر صبح ۱۰ درم کھائیں +

حب کہ درد بار خصیہ اور فتق کو نافع ہے اور کاسر باد ہے۔ تخم کرفس برابر اسپند انیسوں مصطگی زعفران ہر ایک
ایک درم پوست ہلیلہ کابلی آملہ سکبینج مقل ہر ایک ۲ درم فطراسالیون فودنہ اذخر قسط زرنباد درونج اسارون
ہر ایک نیمدرم کوٹ چھانکر آب نعناع کے ساتھ حب بنائیں اور ایک روز کھائیں +

حب ماہی بنیر مایہ کی خرگوش کی انجیر کی شراب کے ساتھ گولیاں بنالیں اور کام کے وقت منہ میں ڈال
لیں اور اُسکا لعاب کھائیں نعوظ بے حد لاتا ہے +

حب قرص افعی کہ قوت باہ میں عجیب ہے تعلب خولنجان ہر ایک ۳ مشقال بنیر مایہ شتر اعرابی سونٹھ قرص
افعی گشنیز خرما ہر واحد ایک مثقال رائی ۴ مثقال گلاب میں حب بنائیں +

حب کہ نعوظ تمام لاتی ہیں اور دیر کر انزال ہونے میں بہت اثر رکھتی ہیں۔ عود خام لونگ کبابہ قرفہ فلفل ہر ایک
۳ درم زعفران نیمدرم بالنگو دو درم دار فلفل تخم بابونہ مروارید ناسفتہ ہر ایک ایکدرم کوٹ چھانکر قند کے ساتھ قوام
کر کے ملائیں اور حب بنائیں بقدر نخود اور وقت جماع ۲ حب منہ میں رکھیں +

حب جالینوس واسطے اُس شخص کے کہ ازالہ بکارت پر عاجز ہو خواہ سستی اعصاب کیوجہ سے یا جلق کے خواہ
اور سبب سے اغلب کہ اوّل شب قادر ہو جاوے نگا ورنہ دوسری یا تیسری شب کو مجرب ہے۔ مغز
کنجشک نر وقت ہیجان کے لیں شقاقل مصری تازہ تخم پیاز گشنیز خرما گندنا تعلب مصری تخم جرجیر سمک صیدا
سب برابر مشک قدرے شہد میں یا پانی میں گولیاں بنائیں بقدر نخود خوراک ایک مثقال سے ایک درم تک
پیالہ آب شراب یا آب انگور شیریں یا خیسا ندہ نخود کے ساتھ +

حب کہ بعد جماع کے کھائیں تو قوت اصلی لوٹ آوے کہ گویا جماع کیا ہی نہیں ہے چودہ کہ عود ہندی کی لکڑی
سے نکالتے ہیں۔ کہ وہ مشہور ہے اور مصطگی ہر ایک ۳ درم تخم بادنجان ایک درم دونوں کو باریک کر کے چودہ میں ملا کر
گولیاں بنائیں بقدر فلفل خوراک دو حب ادویہ دوا قوت معدہ میں بھی اثر تمام رکھتی ہے +

حب عنبر بعد چھ ساعت کے نعوظ لاتی ہیں اور منہ میں رکھنے سے ہر وقت نعوظ رہتا ہے اور منہ میں خوشبو
رہتی ہے اور مقوی دماغ ہے ادویہ سر میں گذریں معہ دوسری گولیوں نشاط آور اور ماہی اور ممسک کے وہاں دیکھ لو
حب جدوار۔ قوت باہ میں بہت مؤثر ہے معدہ میں گذریں +

حب افیون کی امساک منی میں مجرب ہے۔ افیون ۱۰ درم فلفل دار فلفل دارچینی سونٹھ کتیرا گوند ببول زعفران بسباسہ ہر ایک پانچ درم حب بلسان مرصاف عقرقرحا رب السوس زرنباد جند بیدستر جدوار خطائی درونج عقربی مصطگی عود خام ہر ایک ۲ درم قرفہ تخم کرفس لونگ دارفلفل جنطیانہ ہر ایک ۳ درم مشک خالص ایک درم نبات ۵ درم گلاب میں گولیاں بنائیں نخود برابر اور جان لو کہ امساک میں حرص نہ کرنا چاہیئے کہ ضرر لاتا ہے۔

حب سیماب ممسک کی پارہ سات بار کپڑے میں چھانا ہوا افیون خالص ہر ایک ۳ درم دونوں کو ایک جگہ پان کے عرق میں سحق کریں اور سایہ میں خشک کریں۔ اسی طرح سات بار کریں پھر عقرقرحا بزرالبنج خولنجان جوزبوا قرنفل بسباسہ ہر ایک ایک درم کوٹ چھانکر ملائیں اور بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ اور وقت حاجت آخر روز نان گندم روغن گاؤ سے کھائیں لیکن بہت شکم سیر نہ کھائیں اور جب ایک پہر کسری بالا غذا کھانے سے گذرے ایک گولی نگل جائیں اور بعد تین ساعت کے جماع میں شروع کریں۔ بہت امساک لاتی ہے یہاں تک کہ بلا ترشی کے انزال نہیں لاتا۔

حب ممسک بلا افیون کے عقرقرحا ایک درم تخم ریحان آٹھ درم قند سپید ۹ درم کوٹ چھان کر حبوب بنائیں اور ایک درم کھائیں جب تک عرق لیموں نہ کھائیں گے انزال نہ ہوگا۔

حب ممسک افیونی کی لونگ جوزبوا زعفران مصطگی قضیب گاؤ دارچینی خصیۃ الثعلب ہر واحد ایک درم خسک نیم درم افیون مصری ۴ درم شہد مقوم بقدر نیم درم ڈالکر حب بنائیں افیون کھانیوالے کو خوراک ایک حب ورنہ کمتر دینا چاہیئے۔

حب سہل الوجود کی کہ واسطے امساک کے نہایت مجرب ہے اور آزمودہ۔ دانہ تمر ہندی تین چار روز پانی میں بھگو کر پوست دور کرکے مغز نکالیں اور چند قند کے ساتھ کوٹیں اور گولیاں بنائیں نخود برابر اور ایک گولی کھائیں اور اگر انزال متعسر ہو عرق لیموں اُسکا لانے والا ہے۔

حب سیماب کہ جسکو عقد سیماب کہتے ہیں مُنہ میں رکھنے سے جماع کے وقت امساک بیحد ہوتا ہے۔ پارہ ۵۰ درم سرکہ تیز ڈالکر کھرل کریں تاکہ منحل ہو پھر نمک ہندی ۳ مثقال ملائیں اور ظرف آہنی کو سرکہ سے بھر کر سیماب اسمیں جوش کریں اور زرسخت پسا ہوا ۳ مثقال تھوڑا تھوڑا اُسمیں ڈالکر ہاون کے دستہ سے گھسیں تاکہ ملغمہ ہو پھر موٹے کپڑے میں رکھکر نچوڑیں جو کپڑے میں باقی رہے اُسکو سرد پانی سے دھوئیں تاکہ چرک دور ہو اور سب کا ایک غلولہ بنا کر اُس کے وسط میں سوراخ کریں اور ایک ڈورا سوراخ میں ڈالکر ایک رات دن آب لیموں میں ڈالدیں تاکہ منجمد ہو پھر روغن ناتورہ میں ڈالکر نرم آگ پر پکائیں اور وقت حاجت کے مُنہ میں نگاہ رکھیں کہ ڈورا باہر رہے تاکہ غلولہ اندر نہ چلا جائے اور وقت ارادہ انزال کے غلولہ نکال لیں اور اگر غلولہ مذکور کو مجرب ہونے کے

...تک کبھی شیر گاؤ اور کبھی روغن گاؤ اور کبھی کھانے کی ہانڈی میں اور کبھی کبھی مختلف گیاہ کے عرق میں ڈالیں اور ہمیشہ ہاتھ سے ملتے رہیں کہ مثل آئینہ کے ہو اور مطلق کدورت نہ رہے تو وصف مذکور میں بے مثل ہوگی۔

حب ملذذ باہ پیدا کرتی ہے اور فاعل اور مفعول کو لذت دیتی ہے بشرطیکہ حدت دوا کی مزاج عضو کو ایذا نہ پہنچاوے۔ عقرقرحا موبزج دارچینی اور بعض کبابہ بھی ملاتے ہیں۔ سب برابر کوٹ چھان کر شہد میں سونٹھ کے ملائیں اور بقدر نخود گولیاں بنائیں اور کام کے وقت ایک گولی منہ میں رکھیں اور دہن کا لعاب ذکر یا فرج پر ملیں۔

دواء السنہ مقوی باہ ہے سبز میں گذری۔

دواء المسک معہ جملہ اقسام کے واسطے تقویت دل اور دیگر اعضاء رئیس کے اور باہ کے بحسب مزاج کے اور بہت ہے کہ منفعت کہ دواء المسک اور یاقوتیاں کے بوب کے نفع سے زیادہ ہوتی ہے بعض مزاجوں میں اور بحث قلب میں آیا۔

دواء الترنجبین ضعف باہ کو جبکا سبب حرارت ہو نافع ہے۔ ترنجبین سفید کلاں پاک کردہ ۳۰ درم ۲ رطل تازہ دودھ میں جوش دیں تاکہ مثل شہد کے قوام قبول کرے اور ہر رات دو بار ملعقہ کھائیں اور مراد ملعقہ سے ۴ مثقال ہے اور سمرقندی نے کہا ہے کہ ہر صبح ۲۰ درم کھائیں اور اُس کے اوپر تازہ مچھلی بھون کر اور کباب بنا کر گرم گرم کھائیں۔ پیاز کے ساتھ اور اوپر سے شراب نوش کریں۔

دواء الخسک تقویت باہ میں بے نظیر ہے۔ خشک خسک کو کوٹیں اور پارچہ میں چھانیں اور خسک تر کے پانی میں تین رات دن آفتاب میں رکھیں اور ہر روز تازہ کرتے رہیں۔ اسقدر کہ خسک تر کا پانی تین وزن خسک خشک کے کام میں آجائے پھر خشک کریں اور ۳ درم دس درم شیر تازہ اور دس درم نبات کے ساتھ نوش کریں یا اور سرد مزاج قدرے سونٹھ اضافہ کرے اور اعدل وزن سونٹھ کا چہارم حصہ خسک کا ہے اور بعض سونٹھ کے عوض عقرقرحا ڈالتے ہیں۔ اور بعضے دونوں سے آٹھواں حصہ خسک کا ملاتے ہیں اور اگر دودھ نہ ہو نیم گرم پانی سے کھائیں اور اگر سونٹھ قلیل دودھ میں تر کریں اور خسک مربا دودھ مذکور کے ساتھ کھائیں عجیب فعل دکھلاتا ہے۔ اور جاننا چاہیئے کہ خسک تہیج باہ میں تمام قوت رکھتی ہے اور باوجود اس کے حرارت کے پھیلانیوالی نہیں ہے۔ اگر اُس کے ساتھ گرم اشیاء نہ ہوں۔

دواء البصل تولید منی کرتی ہے اور نعوظ لاتی ہے اور نہایت مقوی باہ ہے اور ممرودین کے مناسب ہے۔ آب پیاز ایک جزو شہد دو جزو جوش کریں کہ پانی جل جائے اور شہد باقی رہے اور وقت خواب کے دو ملعقہ یعنی آٹھ مثقال نوش کریں۔

دیگر کہ اول سے اعدل ہے۔ پیاز ایک جزو شیر تازہ گاؤ دو جزو پکائیں تا کہ غلیظ ہو اور ایک اوقیہ نوش کریں۔

دواء الحمص باہ کے واسطے بے نظیر ہے۔ نخود سفید بزرگ آب جرجیر میں تر کریں اور وہ اس قدر ہو کہ نخود اس میں حل جائیں اور زیادہ نہ رہے۔ پھر سایہ میں خشک کریں۔ اور پیسیں اور روغن حبۃ الخضرا میں چرب کریں اور قند سپید برابر نخود کے قوام میں باہم ملائیں اور غذا سے اول وقت خواب کے بقدر بیضہ کے کھاتے رہیں۔ اور اُس کے اوپر ۳۔ اوقیہ نبیذ نوش کریں نہایت عمدہ ہے۔

دواء الحنتیت کہ نعوظ میں سریع الاثر ہے۔ ہینگ شہد میں ملائیں اور ایک مثقال قبل جماع کے دو ساعت کھائیں اور اوپر سے ایک اوقیہ شراب پئیں۔

دواء البلادر باہ کے امر میں عجیب ہے عسل بلادر روغن گاؤ شہد ہر سہ برابر لیں اور قدرے جوش کریں اور بقدر تحمل مزاج کے نوش کریں۔

دواء الدار چینی۔ کہ نعوظ تمام لاتی ہے اور اصحاب امزجہ باردہ کو نہایت مفید ہے۔ گائے کا دودھ تازہ ایک رطل لیں اور دار چینی دس درم مثل سُرمہ کی باریک پیسکر اُس پر ڈالیں اور ایک ساعت رکھیں پھر نوش کریں بدفعات تا کہ سب دودھ کھالیں۔ اسی طرح ایک ہفتہ عمل کریں اور جماع سے پرہیز کریں بہت منی پیدا ہوگی اور باہ بڑھے گی۔

دواء البزور واسطے باہ کے مجرب اور کثیر الاثر ہے۔ تخم گزر تخم شلغم تخم پیاز تخم ترب ہلیون حب الصنوبر حب القلقل حب الزلم شقاقل بوزیدان بہمنین تودری لسان العصافیر ہر ایک ایک درم سونٹھ قرفہ دار فلفل ہر ایک ۵۔ درم ہینگ حرف فلفل تخم جرجیر ہر ایک ۵ درم روغن نارجیل روغن حبۃ الخضرا بالسویہ اُس قدر کہ ادویہ لت ہوں شہد صاف بہ قدر حاجت۔ خوراک ۵ درم صبح و شام شکر و شیر کے ساتھ کہ ہر ایک ایک اوقیہ ہو کھائیں۔

دواء کہ تقلیل جماع اور منی کرتی ہے بزر الفقد دس درم بزر الفوتنج بزر السداب ہر ایک ۵ درم سعد گلنار ہر ایک ۲ درم صبح و شام ایک کف دست کھائیں۔ اس دوا کو قاطع النسل کہتے ہیں۔

دیگر منی کم کرتی ہے حرارت کے ساتھ دینا چاہئیے تخم کاہو تخم خرفہ ہر ایک ۱۰ درم اسپغول کشنیز خشک ہر ایک ۱۰ درم گلنار گل نیلوفر گل سرخ ہر ایک ۲ درم۔ خوراک ۳ درم قدرے کافور کے ساتھ چند روز دیں اور ترشیاں غذا کریں۔

دوائے ہندیہ باہیہ کھانیوالی ورسواراس کے

دواء کہ تقویت باہ میں مجرب ہے۔ مال کنگنی تخم زردک عاقر قرحا ہر ایک ایک درم لونگ زعفران ہر ایک نیم درم اسپند نیم تولہ خشخاش کنجد ہر ایک ۵ درم روغن گاؤ شہد خالص ہر ایک چار درم زردہ مرغ ۵ عدد روغن اور شہد اور زردہ میں ملائیں اور بقدر حب الفل گولیاں بنائیں اور جماع سے اول ایک گولی کھائیں قوت تمام لاتی ہے اور اگر موافق

آوسے وہ حب دیں اور اگر زردی خام سے نفرت ہو تو گرم پانی میں اُسکو نکالیں ۔

دیگر۔ سہل الوجود نخود بریان مقشر شکر سرخ ہر ایک ایک درم وقت خواب کے کھائیں اور اگر ہاضمہ قوی ہو زیادہ کھائیں ۔

دیگر۔ سہل الوجود کثیر الاثر خرما نخود بریان برابر کوٹ چھانکر آب پیاز سفید میں گولیاں بنائیں بقدر چار مغز کے ایک صبح ایک شام کھائیں ۔ چاہیئے کہ خرما معہ تخم کوٹیں بہت نافع ہوگا ۔

دیگر۔ خرما چار عدد جو کوب کر کے قدرے پانی میں تر کریں اور صبح و شام نوش کریں اور اگر تھوڑے نخود خام خرما کے ساتھ ملالیں اور رکھائیں اور اُسکا پانی نوش کریں بہت نفع ہو مجرب ہے ۔

دیگر۔ ڈھاک کی جڑ کہ کہنہ ہو اُسکے آس پاس کھودیں اور اُس کے وسط میں جو غلیظ اور ضخیم ہو کہ اہل ہند اُسکو کند کہتے ہیں لیں اور نچوڑیں اور پیسکر اُسکا شیرہ نیم درم معہ قدرے روغن کے ملا کر چاٹیں بہت باہ لاتا ہے ۔

دیگر۔ سرد مزاج کو نفع تمام بخشتا ہے مجرب ہے ۔ ہینگ ہیرا ہم ماشہ نگل جائیں اور اوپر سے گائے کا دودھ یا اُس کے سوا اور کچھ پئیں ۔

دیگر۔ بیخ ڈھاک کہ فارسی میں بلہ کہتے ہیں نیم درم پانی میں پئیں اور قبل مجامعت نوش کریں ۔

دیگر۔ پوست بیخ اونٹ کٹارہ کوٹ چھان کر نیم درم یا زیادہ حسب مزاج کھائیں اور اوپر سے دودھ پئیں اور شکر سے شیریں کرلیں قوت باہ بخشتا ہے ۔ جاننا چاہیئے کہ دودھ امر باہ میں اور قوت بدن میں بہت اثر بخشتا ہے ۔ بشرط موافقت مزاج معدہ کے اور اگر کسی کا مزاج بارد ہو تھوڑی دارچینی یا دو عدد دار فلفل یا قطع سونٹھ کا ثابت ملائیں اثناء طبخ میں اور اگر دو تین عدد خرما بھی بڑھائیں قوی تر ہوگا ۔ اور طبخ شیب میں شرط ہے کہ اُسکا ربع پانی میں ملاویں اور نرم آگ پر قلعی کے برتن میں جوش دیں اور جب پانی کی مقدار خشک ہو ۔ اُوتاریں اور شکر سفید ملا کر پئیں ۔ اس واسطے کہ شکر تجبن شیر کی مانع ہے معدہ کے اندر اور قند سپید اور نبات شکر سے بہتر ہے ۔ اگرچہ اہل ہند دودھ کے پینے کو رات میں منع کرتے ہیں ۔ لیکن اس سبب سے کہ اہل یونان نے منع کیا ہے بہتر یہ ہے کہ اُسکا وقت صبح کا ہو اور جب دودھ معدہ سے گذر جائے اور اقل مدت اُس کی ایک پہر ہے اُسوقت غذا کھائیں تاکہ بلا مضرت ہو اور بعد دودھ کے پان نہ کھانا چاہیئے ۔ فوراً جیسا کہ طب فرشتہ میں ہے اور غالب ہے کہ سبب اس کے منع کا بعد دودھ کے خوف پھٹ جانے دودھ کا ہے پان کی گرمی سے ۔

دیگر۔ جملہ غذا سے ہے اور تقویت باہ میں عجیب اثر رکھتا ہے ۔ صاحب گنجباد آورد نے کہا ہے معمول سلیمان پیغمبر علے نبینا و علیہ السلام کا ہے ۔ مرغ کے انڈے چار عدد مغز حلوان ایک عدد آب گوشت جوش کیا ہوا

قدر حاجت آب ادرک آب پودینہ آب پیاز ہر ایک مناسب حال سب کو ملائیں تاکہ ایک جزو ہو پھر روغن گاؤ گرم کریں اور اجزاء ڈالکر خاگینہ پکائیں جیسا کہ مشہور ہے اور وقت اُتارنے کے لونگ دارچینی فلفل ہر ایک تھوڑی باریک کرکے اضافہ کریں اور موافق ہاضمہ کے کھائیں اور اوپر سے نانخواہ تناول کریں۔ چند روز کی مداومت میں فائدہ تمام دیتا ہے۔

دیگر کہ امر باہ میں نفع کثیر رکھتا ہے۔ گوند ببول خالص قند سیاہ کہنہ ۲ سالہ روغن گاؤ ہر ایک ایک نیم سیر گوکھرو مکھانہ ہر ایک پاؤ سیر سونٹھ نیم پاؤ اول گوند روغن میں بریان کریں۔ اور نکالکر مکوب کریں اور دیگر اجزا کوٹ کر پارچہ بیز کریں پھر قند کو قوام میں لادیں اور گوند مکوب معہ اشیاء مسحوقہ کے اور روغن ملائیں اور اگر چاہیں لبوب مناسبہ مثل بادام اور چار مغز اور چرونجی کے بڑھائیں اور ہر روز بقدر نیم پاؤ یا کم اور زیادہ موافق مزاج کے کھاتے رہیں ہمراہ نان مرغن کے ایک ماہ کے کھانے سے چھ ماہ تک قوت بحال رہتی ہے اور باہ لاتا ہے اور بھوک اور کھانسی دائمی کو فایدہ دیتا ہے اور سیر سے شاہجہانی سیر یہاں مراد ہے کہ ۸۰ درم سیر شاہی ہے۔

دیگر باہ پیدا کرتا ہے اور امساک بہمن سفید خنطیا نا رومی جوتری جائفل بہکھنی لونگ موصلی سیاہ اسگند مغز تخم کوبخ شتاور موچرس عقرقرحا دارچینی ہر ایک ایک درم زیرہ سیاہ تعلب مصری درونج باببھلی گندہاف رصابقدہ ہر ایک ۲ درم مراد درم سے سیر شاہی ہے کہ اکیس ماشہ کا ہوتا ہے۔ سقنقور دو عدد افیون مصری نیم درم شہد خالص میں ملائیں اور ہر صبح ایک تولہ کھائیں لیکن ابتدا کم سے کھاویں اور بعد تناول اس کے برگ پان کھائیں اور بیشتر دودھ پیا کریں اور ترشی اور نمک سے پرہیز کریں نظیر نہیں رکھتا۔

دیگر کہ نعوظ لاتا ہے اور لذت بڑھاتا ہے اور نفیس مزاجوں کے لائق ہے چوہ اگر عطر گلاب دونوں کو باہم حل کرکے ذکر پر ملیں۔

دیگر سیماب ایک حصہ شہد دو حصہ ایک جگہ کرکے لوہے کے برتن میں اس قدر حل کریں کہ ایک ذات ہو پھر پارچہ پر رکھکر قضیب پر لپیٹیں اور جب نعوظ تمام حاصل ہو پارچہ دور کرکے نزدیکی کریں۔

دیگر۔ افیون عقرقرحا لونگ جائفل برابر کوٹ چھانکر خوک کی چربی میں ملائیں۔ سات لوہے کے برتن میں کھرل کریں۔ پھر طلا کریں نفع تمام دیتا ہے علینین تک کو۔

دیگر۔ امر باہ میں جلیل الاثر ہے۔ کباب چینی ریوند چینی دارچینی چوب چینی عقرقرحا الائچی رنگ جاوتری جائفل ہر ایک ایک تولہ سیماب ۳ تولہ گدھی کے پیشاب کی تلچھٹ میں کھرل کریں۔ ایک پہر بعدہ دیگر اجزا باریک کرکے ملائیں اور چار گھڑی اور کھرل کریں اور قدرے اُس میں سے پان پر رکھ کر حشفہ چھوڑکر رکھیں اور اوپر سے کپڑا لپیٹ دیں اور بے ضرورت حرکت نہ کریں اور قدرت حق دیکھیں کہ کس قدر قوت لاتا ہے۔ اور

ہے کے پیشاب کی تلچھٹ یہ ہے کہ پیشاب کو ایک برتن میں رکھیں اور بعد تین چار گھڑی کے رقیق صاف اوپر سے دور کردیں اور غلیظ اور تہ نشین کام میں لائیں ÷

دیگر۔ سہل الوجود کثیر الاثر کاہنبل بشرطیکہ پُرانا ہو خالص بھیڑ کے دودھ میں پیسیں اور ذکر پر طلاء کریں ہر رات اور صبح گرم پانی سے دھوویں ÷

دیگر۔ کھٹائی کے درخت اور پھل سے شیرہ کھینچیں اور اُس میں پوست بیخ کنیر سفید تازہ لیکر پیسیں اور کام سے چار گھڑی پہلے طلاء کریں ÷

دیگر۔ بہت نفع دیتا ہے مصطگی رومی ایک درم لونگ آکھ دیگ ہی عاقرقرحا جائفل ہر ایک نیم درم روغن گاؤ چار درم باریک کرکے لوہے کے برتن میں رکھیں اور روغن مذکور ایک درم ملائیں اور نیم کی لکڑی سے صبح سے شام تک حل کریں۔ اسی طرح سات روز حل کریں اور ہر روز ایک درم روغن بڑھاتے جائیں تاکہ چار درم تمام ہوئے اور ۱۴ روز ذکر پر ملیں اور پانی نہ ڈالیں۔ شہوت رفتہ عود کرتی ہے اور بہت نعوظ لاتا ہے۔ اور ازالہ بکارت کے عاجز کو قادر کردیتا ہے۔ اور جو فقیر جانتا ہے روغن تھوڑا تھوڑا ڈالنا اور سات روز کھرل کرنا محض واسطے نشان دوا کے ہے سحق بلیغ کرنا چاہیئے تاکہ اجزا مل جائیں اور روغن اگر کم ہو قدرے زیادہ کریں ÷

دیگر۔ کبابہ دارچینی کوٹ عقرقرحا پوست بیخ کنیر سفید ہر ایک ایک درم لیں اور جو کوب کریں اور سیر بھر پانی میں ایک رات دن تر کریں اور جوش کریں۔ جب چہارم حصہ رہے ملیں اور جو حاصل ہو اُسکا نصف تلوں کا تیل ملائیں اور جوش کریں اور پانی جلائیں روغن نگاہ رکھیں اور ملیں قوت عظیم لاتا ہے ÷

دیگر کہ تندی میں بے نظیر ہے پوست کنیر سفید پوست بیخ دھتورہ پوست بیخ بھنگ پوست آک ہر چہار برابر لیں اور سایہ میں خشک کریں اور برگ دھتورہ سے گوندھیں اور گولیاں بنائیں اور وقت ضرورت شراب میں یا اپنے پیشاب میں یا بھکٹائی کے عرق میں پیسکر طلاء کریں اور جب خشک ہو دور کریں اور کام میں مشغول ہوں ÷

دیگر۔ یہی عمل رکھتا ہے۔ پوست بیخ کنیر سفید برگ بھٹکٹائی دو حصہ شراب میں پیسیں اور طلاء کریں اور برگ پان باندھ دیں اور چار گھڑی رکھیں ÷

دیگر کہ تقویت اور عظم ذکر میں اثر تمام رکھتا ہے۔ بیخ کنیر سفید بیخ کیوڑہ بھٹکٹائی گھونگچی سفید خراطین خشک مال کنگنی تخم دھتورہ سیاہ و سفید افیون کچلہ بھنگ سرگین کبوتر صحرائی ہر ایک برابر جو کوب کہ خوب تر ہو ایک رات دن اسی طرح رکھیں اور بعدہ مثل چوہ کے ٹپکاویں ÷

دیگر کہ ذکر پر ملنے سے بہت مضبوطی پیدا کرتا ہے۔ کافور سہاگہ ہر ایک ایک ماشہ لونگ ۱۲ عدد فلفل ۱۰ عدد باریک کریں اور پانی میں گولیاں بنائیں اور وقت ضرورت گھسکر طلاء کریں ÷

دیگر۔ شیر کی چربی پوست بیخ چنبیلی پوست بیخ کنیر سفید ہر ایک ۲ درم لونگ ۱/۲ ۵ درم کیکڑہ ۲ عدد پان گنگیری کہ اس کی قسم اوّل ہے چالیس عدد ادویہ کوٹ چھانکر اور چربی گلاکر اوس میں ملائیں اور چودہ کی طرح ٹپکائیں +

دیگر۔ دوا کہ ورم خصیہ کو فائدہ دیتی ہے۔ گیرو سونٹھ بنولہ تل سیاہ سب برابر نرم کوٹیں اور بول مادہ گاؤ میں پکاکر نیمگرم ضماد کریں تین روز میں ورم بتمامہ دور ہوگا +

دیگر خصیے کے درد کو جو ریح سے ہو یا ورم سے فائدہ مند ہے مغز تخم بیدانجیر پانی میں پیسیں اور چاندی کے برتن میں گرم کریں اور رات دن میں تین چار دفعہ طلاء کریں +

دیگر کہ آنت اوترنیکو دفع کرے بہروزہ خشک باریک کرکے افیون کے پانی میں کہ جسمیں گھول لی ہو ملائیں اور کپڑے پر رکھکر خصیہ پر لگائیں اور ایک پہر دھوپ میں رکھیں اور بعدہٗ تمام روز اور تمام رات دوا رکھی رہے اور صبح اوسکو آہستگی سے جُدا کریں اور پھر طلا کریں تاکہ آنت بتمامہ چڑھ جائے +

دیگر واسطے ورم خصیہ کے مجرّب ہے۔ آماس کہ سیدھی طرف ہو تو اولٹے ہاتھ کے اسلیم پر داغدیں اور اگر اولٹی طرف ہو تو سیدہے ہاتھ کے اسلیم پر داغدیں اور اسلیم وہ رگ ہے جو مابین خنصر اور بنصر کے ہے اور داغ بتی بناکر عضو پر رکھتے ہیں اور مشہور ہے اور لوہے سے بھی روا ہے اُس کا اثر بھی بلاتخلف ہے +

روغن سیر کہ جس کا نام دہن الراہب ہے راہبوں کیواسطے تالیف ہوا ہے مایوسین کی باہ کا اعادہ کرتا ہے اور تمام امراض باردہ میں مجرب ہے اور واسطے تعقد عصب اور درد کمر اور حدبہ اور بواسیر اور تقطیر بول اور سُرخ کرنے رنگ رخسارہ کے آزمایا ہے اور جب زمستان میں استعمال کریں محتاج کپڑے کے نہ ہو۔ سیر مقشر ایک جزو فرفیون عقرقرحا ہر ایک ثلث جزو فلفل سداب ہر ایک ربع جزو روغن زیتون نو جزو جوش کریں کہ ثلث رہے۔ پھر صاف کرکے استعمال کریں +

روغن کہ ذکر کو سخت کرتا ہے اور نعوظ تمام لاتا ہے۔ پیاز نرگس پانچ عدد کوٹیں اور پچاس درم روغن یاسمین میں جوش کریں اور ملیں اور صاف کریں اور جدوار خطائی اور مشک ہر ایک ایک درم نرم پیسکر داخل کریں اور وقت حاجت کے ذکر اور خصیہ اور کمر اور درمیان رانوں اور کف پا کو چرب کریں +

دیگر کہ وہ نفع رکھتا ہے اور لذت جماع بڑھاتا ہے عقرقرحا ۲ درم دارچینی ایک درم افیون نیم درم مشک ترکی ایک حبہ سبکو کوٹ چھانکر ۵ درم روغن زنبق میں یا روغن یاسمین میں داخل کریں اور شیشہ میں کرکے اکیس روز آفتاب میں رکھیں اور ذکر اور خصیہ اور رانوں کا درمیان اور کف پا چرب کریں +

دیگر نسخہ ہائے اور روغن حرف الطاء میں بیان ہوئے +

روغن تاتورہ واسطے سُرعت انزال کے نظیر نہیں رکھتا۔ اگر کف پا اوس سے چرب کریں۔ تاتورہ ہندی

پوست سے پاک کریں اور نیم کوفتہ شیشہ گردن دراز میں کریں اور سر شیشہ کا گھوڑے کے بالوں سے مضبوط کریں اور شیشہ کو گلحکمت کر کے بڑے پیالہ میں کہ آگ دے سکیں ترتیب کریں اور کا[illegible] کی جڑ میں سوراخ کریں اور سر شیشہ کا اوس سوراخ سے باہر نکالکر نیچے پیالہ رکھکر بدستور روغن نکالکر برتیں +

روغن علقم۔ مقوی باہ ہے بحث معدہ میں گذرا +

روغن مورچہ۔ ذکر کے سوراخ کے اوپر ملیں مباشرت کی قوت بڑہاتا ہے۔ مورچہ دراز ۷ عدد۔ روغن زنبق میں ڈالکر شیشہ میں بھر دیں اور اس کا سر مضبوط باندھکر بھیڑ کی مینگنوں میں ایک رات دن دفن کریں پھر صاف کر کے کام میں لائیں مجرب ہے +

دیگر کہ مجرب ہے اور اوس کی مداومت ذکر کو بڑہا دیتی ہے۔ مورچہ سیاہ بزرگ کہ گورستان میں ہوتے ہیں اوسی طرح شیشہ میں رکھیں اور روغن رازقی کہ روغن زنبق سے مراد ہے نیم اوقیہ اوس میں ڈالیں اور سر شیشہ کا باندھکر تین ہفتہ بھادوں کی دھوپ میں رکھیں بعدہٗ کام میں لاویں +

زرعونی امر باہ میں قوی الاثر ہے اسی بحث کی جوارشات میں گذری +

سفوف کہ سیلان منی اور تقطیر بول اور خروج مذی کو نافع ہے۔ گلنار سرخ پانچ درم انیسون بزرالبنج کیسلا زیرہ ہر ایک ۲ درم جند بیدستر ایک درم تخم کاہو تخم سداب بلوط کندر سعد ہر ایک ۳ درم تخم خرفہ ۴ درم قند سب کے برابر ہر صبح پانچ درم سے ۷ درم تک کھائیں۔ اور اگر ہلیلہ کابلی بلیلہ آملہ ہر ایک ۷ درم اضافہ کریں بہتر ہو اور قند کے عوض شہد روا ہے +

سفوف قطع سیلان منی اور احتلام کرتا ہے کشنیز خشک قند برابر خوراک ۷ درم +

سفوف قطع سیلان منی اور سرعت انزال کو نافع ہے۔ تخم سداب ۳ درم تخم فنجنگشت بنجیسوس ہر ایک ۲ درم گلنار گل سرخ ہر ایک ایک درم و نیم کوٹ چھانکر دو درم مٹھی یا آب غورہ میں ملا کر پئیں +

سفوف جنین واسطے سرعت انزال کے جسکا سبب حرارت ہو بے نظیر ہے۔ اسپغول ۲ درم تخم خرفہ ۳ درم کشنیز خشک ایک درم و نیم اور ایک نسخہ میں کاہو ۱۰ درم ہیں سوائے اسپغول کے سب اجزا کوٹ کر ایک درم کھائیں +

سفوف سرعت انزال کو دور کرتا ہے۔ طباشیر خشخاش انیسون کندر ہر ایک ایک درم جوز السرو ۳ درم خوراک ۲ درم شربت خشخاش کے ساتھ +

سفوف کہ واسطے قطع فرو رمنی اور مذی کے مجرب ہے اصل السوس ۲ درم گلنار ۴ درم تخم کاہو ۳ درم گلسرخ تخم سداب فنجنگشت ہر ایک ۵ درم خوراک ۳ درم +

سفوف فتق۔ کلیجہ مصطگی قضیب گاؤ روغن گل زیتی میں بریان کر کے پوست بنجکبر تخم کاسنی نانخواہ ہندی

زرور دتخم کرفس ہرایک چھ درم شیح اعرابی ۳ اوقیہ انیسوں نیم رطل شمار یک رطل ادویہ کوٹ چھانکر آب علیق اور آب یاسمین اور آب جبق میں ترکریں اور سایہ میں خشک کریں اور اسی طرح ۴ تسقیہ دیں اور ہر روز ۳ درم عرق گاؤزبان اور شکر با آب ریحان اترجی اور شکر سے کھائیں +

سفوف ذرور منی کو قطع کرتا ہے تخم بادروج حب الفقد ہرایک ۱۰ درم ابہل سداب خشک ہرایک ۵ درم خوراک ۲ درم ہے +

سفوف دودھ اور منی بڑھاتا ہے۔ تخم شلغم رطبہ تخم ترب تخم گندنا تخم پیاز آرد نخود ازیادہ تخم جرجیر کوٹ پیسکر صبح وشام ۲ درم دودھ کے ساتھ کھائیں اور بعد اُس کے نخود اور میں بھگو کر کھائیں اور دودھ پی لیں +

سفوف قطع شہوت جماع کرتا ہے مرد اور عورت سے شہدانہ تخم خرفہ تخم کاہو شبت ہرایک ایک جز وگل نیلوفر دو جز وخوراک ۲ درم شیرہ تخم خرفہ کے ہمراہ +

سفوف تخم کاہو تخم فنجنگشت برابر خوراک ایک مثقال آب مسور کے ساتھ +

سفوف علت ابنہ دور کرتا ہے۔ گل سُرخ ۵ درم اسپغول ۱۰ درم تخم کاسنی خرفہ ہرایک ۲ درم کشنیز خشک دو ونیم درم سوائے اسپغول کے سب کوٹیں اور ملاکر ۳ درم معہ سرکہ ممزوج بآب کہ ایک اوقیہ ہو کھائیں لیکن اگر سرکہ مکروہ سمجھیں سرد پانی کافی ہے +

شربت انجیر۔ باہ کو نافع ہے آنتوں اور گردہ میں گذرا ہے +

شربت خشک۔ باہ کو مفید ہے گردہ کی بحث میں گذرا دیکھ لیں +

شربت ابریشم۔ باہ زیادہ کرتا ہے اور نشاط لاتا ہے۔ جگر دل احشا کو قوت دیتا ہے شدہ کھوتی ہے اور تمام سرد بیماریوں اور استسقاء کو فائدہ بخشتا ہے ابریشم ۵ درم آب آہنگراں میں تین رات دن بھگو کر جوش دیں کہ نصف رہے اور صاف کریں۔ اور خولنجان اور وج اور مصطگی ہرایک ۱۰ درم کھرل کر کے ایک من قند کے ساتھ پکائیں۔ خوراک ۴ درم +

شربت گزر۔ باہ کو قوت دیتا ہے اور درد پشت کو نافع ہے۔ زردک شستہ دس من پتھر کی ہانڈی میں ڈالکر اور پانی اوس میں بھر کر مُنہ خمیر سے بند کر دیں کہ بخار نہ نکلے اور نرم آنچ پر پکائیں اور سرد کریں۔ پھر اوسکا مُنہ کھولکر ملیں اور اوسکا پانی نکال کر صاف کریں اور برابر اوس کے شہد ملائیں اور سنبل قرنفل خولنجان دارچینی ہر ایک ایک درم زعفران نیم درم پوٹلی باندھکر اوسمیں ڈالدیں اور ہر لحظہ ہاتھ سے ملیں اور آہستہ جوش کریں تاکہ قوام پر آوے اور بعض نصف وزن شیرہ مطبوخہ زردک کی شراب بھی زیادہ کرتے ہیں اور شہد کے ساتھ پکاتے ہیں۔ اس صورت میں شراب جزر کہتے ہیں +

شربت فنجنوش سرعت انزال کو نافع ہے۔ آب انگور خام ۶ رطل سماق مازو گلنار گل سُرخ کشنیز خشک کندر معتر ہر ایک ۱۰ درم زعفران مر شب یمانی ہر ایک ایک درم خبث الحدید ۲ مثقال جوش کریں تاکہ ثلث رہے پھر صاف کریں اور استعمال کریں +

شربت دارو بخت باہ کو اور اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے اور نسیان اور امراض بلغمی اور سوداوی کو نافع ہے اور بڈھوں کے موافق ہے۔ آب انگور سو من بہ شیریں ۳ من سیب اصفہانی ۲ من گلاب نیم من آب خالص ۲ من دارچینی قرنفل مصطگی بالچھڑ کبابہ خیر بوا خولنجان ہر ایک ۵ درم۔ عود خام کبابہ دوالہ ہر ایک ۳ درم زعفران ۲ مثقال مشک نیم مثقال عنبر ایک مثقال سیب اور بہ کو آب انگور میں جوش دیں تاکہ مہرہ ہو پھر نکالکر صاف کریں اور مشک زعفران اور عنبر گلاب میں حل کریں اور اضافہ کریں اور ادویہ نیمکوفتہ پوٹلی باندھکر وقت جوش کے دیگ میں ڈالیں اور وقتاً فوقتاً ملتے رہیں اور جب شیرہ انگور ڈالیں بعد چھہ ماہ کے استعمال کریں +

شراب راسن کہ شراب آلہی اور شراب السرور کے نام سے مشہور ہے واسطے نشاط اور قوت جگر اور دماغ اور دل اور تمام اعضائے باطنی رئیسہ اور شہوت جماع اور ادرار بول اور رفع فزع کے نافع ہے اور واسطے قوت معدہ اور زیادہ کرنے حرارت طبعی اور بطور بڑھاپے اور تقویت افعال اور تعصب بدن اور زیادہ کرنے خون اور گوشت اور تنقیہ فضول ردیہ اور تعدیل طبع اور تحسین لون اور تصفیہ حواس اور تجوید ہضم اور دیگر منافع سے موصوف ہے بیخ راسن خسک ۵۰ مثقال کپڑے میں باندھیں ڈھیلا شیرہ انگور ۷۰ رطل بغدادی اُس پر ڈالیں اور ۳ ماہ دھوپ میں رکھیں۔ پھر نکالیں اور صاف کریں اور استعمال کریں +

شیاف فرفیون باہ کو قوت دیتا ہے اور فتق اور ضعف مثانہ اور سلسل البول کو نافع ہے۔ فرفیون جند بید ستر سداب ہر ایک ۲ درم نارجیل حب الصنوبر حب المحلب مقشر مغز۔ بادام تلخ کرم دانہ اور حب الرشاد ہر ایک ۲ درم مقل دس درم آب گندنا میں شیاف بنائیں +

دیگر مقوی باہ ہے۔ فرفیون ہینگ ہر ایک ایک درم مشک نیم درم ایک نسخہ میں فرفیون اور مشک ہر ایک نیم درم ہے اور ہینگ ایک درم شیاف بنائیں +

دیگر پتہ سوسمار زہرہ گرگ حب القطن عقرقرحا برابر روغن سنبل میں شیاف بنائیں +

شیاف منعظ۔ باہ کا ہیجان کرتا ہے اور گردہ کو قوت دیتا ہے اصل الشق تخم جرجیر تخم گندنا تخم کرفس تخم ترب قنہ انزروت تخم بید انجیر ہر ایک ایک آثار نمک اندرانی مقل سکبینج مر ہر ایک نصف استار شحم حنظل ۱۰ درم قند پنج استار آب گندنا اور سفیدی انڈے میں ملائیں اور شیاف بنا کر رکھیں +

دیگر کہ مقوی باہ ہے مغز پنبہ دانہ معہ قند کوٹیں اور شافہ بنائیں اور روغن ناردین کے ساتھ رکھیں +

دیگر کہ بہت جلدی نعوظ لاتا ہے سقنقور کی چربی لیں اور معہ قند گلائیں اور اول شب رکھیں اور اگر قند تنہا شافہ کریں تو بھی یہی عمل کرتا ہے +

ضماد کہ دودھ زیادہ کرتا ہے آرد باقلا دس درم تخم بادروج ۵ درم کوٹ چھانکر آب بادروج میں ضماد کریں +

دیگر یہی عمل کرتا ہے بادروج آرد باقلا آرد جو نعناع فوتنج سداب ضماد کریں +

دیگر کہ ورم پستان کو جسکا سبب دودھ کا جم جانا ہو نفع دیتا ہے۔ اسی کو کوٹیں اور سرکہ ملاکر ضماد کریں اور اگر صلابت پیدا ہوگئی ہو آرد باقلا اکلیل الملک روغن کنجد میں ملاکر ضماد کریں +

دیگر۔ ورم پستان کو فایدہ دیتا ہے۔ اسپغول سکنجبین اور پانی میں پکائیں اور رکھیں اور اگر ورم میں التہاب ہو تو لب خبز جواری آب مکو میں اور روغن گل میں ملاکر ضماد کریں اور ورم بارد پستان میں زیرہ کوٹ کر رکھیں اور جو کچھ انثیین میں آویگا کام میں لاویں +

دیگر۔ اُس عورت کیواسطے جسکے پستان نہایت چھوٹے ہوگئے ہوں یا نہ ابھریں اس دوا کے رکھنے سے کلانی ظاہر ہوتی ہے بیل کی چربی گائے کی چربی بھینس کی چربی برابر لیں اور گلادیں اور ہر روز قدرے سے شیر گرم کرکے ملیں +

دیگر کہ پستان کی محافظت کرتا ہے اور بہت بڑھنے نہیں دیتا اور نہ ڈھیلا ہونے دے۔ زیرہ پانی میں گوندہ کر ضماد کریں اور خرفہ سرکہ میں بھگوکر اُس پر رکھیں اور سینہ بند سے مضبوط باندہ دیں اور تین روز نہ کھولیں اور پیاز سوسن سفید کوٹیں سرکہ اور پانی کے ساتھ باندہیں اور تین روز بستہ رکھیں۔ اسی طرح ایک مہینہ میں تین بار اور اقلاً دو ایکبار عمل کرتے رہیں +

دیگر۔ دوغ سوختہ ایک جزو آرد جو ۲ جزو سرکہ میں ملاکر تین رات دن ضماد کریں محافظت کرتا ہے اور جو محافظت پستان میں مفید ہے خصیتین میں بھی مفید ہے +

دیگر کہ خصی غلمان اور ایذاے جواری کو منع کرتا ہے اس سبب سے کہ جلد عظم کی طرف خواہش کریں حجر المس بعض بعض پر سحق کریں سرکہ اور پانی کے ساتھ پستان اور خصیہ پر طلا کریں کہ وہ حفاظت کرتا ہے +

دیگر۔ پھٹکڑی روغن میں پیسیں اور رکھیں زمانہ طویل تک صغیر رہتا ہے +

دیگر۔ طین وخرما مازوے سبز پیسیں اور شہد ملاکر طلا کریں اور ایک رات دن رہنے دیں۔ پھر سرد پانی سے دھوئیں اور ہر ماہ میں تین بار یہہ دوا عمل میں لائیں ہمیشہ صغیر رہتا ہے +

دیگر۔ قیمولیا اسفیداج اصاص برابر کوٹیں اور روغن آس کے ساتھ خصیہ پر رکھیں بڑھنے نہیں دیگا اور

عانہ پر بال نکلنے کا مانع ہوگا +

دیگر کہ ورم خصیہ کو جو بلا حرارت کے ہو فایدہ مند ہے۔ آرد حلبہ اور باقلا میفختج میں ملاکر ضماد کریں +

دیگر صلابت آنتوں کو نافع ہے مقل اشق البنی میفختج میں ملاکر اسقدر کہ مناسب ہو آرد باقلا ملا دیں۔ اور روغن سوسن اور روغن ناردین کے ساتھ ضماد کریں +

دیگر کہ ورم حار و سخت خصیہ کو نافع ہے۔ مویز صادق الحلاوت دانہ نکالا ہوا زیرہ آرد باقلا مرغی کی چربی بط کی چربی بکری کے گردہ کی چربی ضماد کریں +

دیگر یہی عمل کرتا ہے۔ اکلیل بابونہ خطمی مقل تخم حلبہ آرد نخود زیرہ برابر کوٹ چھان کر لعاب السی اور روغن کنجد میں ملاکر رکھیں اور اگر مویز دانہ بر آوردہ ملائیں بہتر ہووے +

دیگر کہ قیلۃ الماء کو نافع ہے آرد جو پشک گوسفند کہنہ گل ارمنی سرگین گاو خشک ہر ایک ۲ درم سعد بورہ ارمنی زیرہ سیاہ مس سوختہ شحم حنظل ایلوا اقتاء الحمار ہر ایک ایک درم سرکہ ملاکر ضماد کریں +

دیگر قیلۃ الماء کو نافع ہے۔ سعد آرد جو سرگین گاؤ باہم ملاکر ضماد کریں۔ اور اگر زیت کو تنہا پکائیں کہ غلیظ ہو اور خاکستر چوب بلوط ملائیں نفع تمام دیتا ہے۔ اور خاکستر بیخکر تب بھی بہت اثر رکھتی ہے +

ضماد کہ فتق کو نافع ہے جوز السرو س جز دسعد صمغ عربی مرزنجوش مازو اقاقیا کندر ہر ایک ایک جز و گوندوں کو شراب میں حل کریں اور باہم ملاکر ضماد کریں اور پٹی سے باندہ دیں اور مداومت کریں۔ کمونی اور سنجر نیا اور باد مہرہ کو کھانے پر اور جو چیز کہ طارد ریاح ہو اور فتق مراق البطن کا بھی یہی علاج ہے +

ضماد کہ فتق کو نافع ہے مصطگی کندر انزروت جوز السرو برگ سرو مرسریش بلوط برابر سریش ماہی میں ملاکر ضماد کریں اور سخت باندہ دیں +

طلاء کہ ذکر کی خارش کو نافع ہے مشیاف مامیثا اقاقیا ہر ایک چار درم اشنان ۲ درم نوشادر ایک دانگ زعفران ایک طسوج روغن گل اور سرکہ میں تر کر کے طلاء کریں +

طلا کہ خارش خصیہ کو نافع ہے مشیاف مامیثا اقاقیا ہر ایک ۲ درم نوشادر ایلوا ہر ایک چار دانگ کبابہ ایک درم گلاب اور سرکہ میں ملاکر طلاء کریں +

طلا ورم صلب خصیہ کو نافع ہے بیضہ رنگ یشب آب شنیز تر میں پیسیں اور طلاء کریں +

طلاء کہ ورم خصیہ کو نافع ہے۔ بابونہ اکلیل الملک خطمی شیاف مامیثا بوش ورینڈی ہر ایک ۲ درم صندل سرخ و سفید ہر ایک ۲ درم بنفشہ ۵ درم کوٹ چھانکر گلاب اور آب کاسنی میں طلاء کریں +

طلاء سرعت انزال کو نافع ہے قسط سعد سنبل اقاقیا آس مرزنجوش روغن قسط اور روغن یاسمین میں اندر

امثال اوسکی عانہ اور پشت پر طلا کریں +
طلا کہ ابتدائے درد اور ورم خصیہ کو نافع ہے۔ کاکنج آرد جو عدس سب برابر انڈے کی زردی اور روغن گل میں طلا کریں
طلا کہ ذکر کو سخت کرتا ہے۔ فرفیون مشک عقرقرحا ہر ایک ایک ماشہ روغن زنبق یا روغن یاسمین میں ملا کر طلا کریں
دیگر واسطے تقویت ذکر کے اثر تمام رکھتا ہے۔ بیخ نرگس ایک رات دن دودھ میں تر کرکے ۴ عدد عقرقرحا
مویزدار چینی ہر ایک ۳ درم مشک ایک درم باہم ملا کر گاؤ کے پتہ یا شراب کیساتھ طلا کریں اور پانی میں بھی روا ہے +
دیگر۔ ذکر کو بڑھاتا ہے۔ خراطین دھوئیں اور خشک کریں اور بہت باریک کریں اور روغن کنجد میں ملائیں
اور قضیب پر طلا کریں اول طلاء سے موٹے کپڑے سے اوسکو ملیں اور ایک رات طلا رکھکر دھوئیں اسی طرح پھر کریں بہت بڑا ہوجاتا ہے
دیگر۔ بڑا بھی کرتا ہے اور موٹا ہوجاتا ہے جونک ناریل کہ جسمیں اوسکا پانی موجود ہو ڈالیں اور محفوظ جگہ رکھیں کہ
سب پانی خشک ہوجائے اور جونک بھی خشک ہوجائے پھر نکالکر باریک کرکے طلا کریں ذکر کے موٹا کرنے میں
کوئی چیز اسکے برابر نہیں ہے اور جب ناریل میں پانی نہ ہو قدرے دودھ ملائیں۔ اگر ذکر کو اس قدر ملیں کہ
سُرخ ہوجائے پھر بھیڑ کا دودھ کہ گندہ ہو اور بدبودار طلا کریں اور خشک ہونے دیں اور بعد ساعت کے ملیں اور
چھوڑیں تاکہ دور ہو اور اسی طرح صبح و شام عمل میں لائیں چند روز تک خوب بڑھا دیگا اور جان لو کہ ہمیشہ
ذکر کا ملنا اور بعد اوس کے روغن ملنا کہ منجذب شدہ تحلیل نہ ہو اور آب گرم سے دھارنا اور زفت طلا کرنا
ہر عضو کو بڑھاتا ہے۔ مگر جبکہ حق استعمال کا کام میں لائیں +
ایضاً۔ ہر روز چند بار ملنا کہ سرخ ہوجائے اور آب گرم اُس پر ڈالنا بعدہٗ موم روغن ملنا عظم پیدا کرتا ہے اور اگر
بعد ملنے کے بھیڑ کا دودھ ایک دن میں دو بار استعمال کریں یہی عمل کرتا ہے +
دیگر قوی الاثر ہے۔ ایک ٹکڑا اراق کا لیں کہ او سپر زفت ہولۃ مرفت کے ساتھ اور گرم کرکے گرم گرم ذکر پر
چپکائیں بعد دلک کرنے کے اور جب سرد ہو دور کریں اور رات دن میں دو تین بار عمل کریں بہت عظم لاتا ہے +
دیگر کہ بہت نعوظ لاتا ہے روغن سوسن ایک اوقیہ لیں اور فرفیون فلفل نطرون خردل ہر ایک ایک درم مشک
ایک قیراط اوس میں ملائیں باریک کرکے اور شیشہ میں کریں اور اکیس روز دھوپ میں نگاہ رکھیں پھر
قضیب اور پشت اور درمیان مقعد اور سرین اور حوالی خصیہ کے ملیں +
دیگر تقویت ذکر میں عجیب الاثر ہے۔ تخم انجرہ باریک کریں اور شیر کی چربی گلا کر ملائیں اور رکھیں اور ہمیشہ
آلت اور اوس کی نواحی میں ملیں اور شیر کی چربی تنہا بھی کافی ہے اور جاننا چاہیئے کہ پرانی
چربی کام نہیں آتی اور حد کہنگی کی ایک سال ہے +
دیگر۔ رائی پیسیں اور روغن مناسب ملائیں اور ملیں ذکر پر اور اُس کی نواحی پر +

دیگر۔ بورق ہینگ سُرمہ کی مانند کریں اور شہد میں ملائیں اور ذکر کی جڑ اور مراق اور باطن قدم پر ملیں بہت نعوظ لاتا ہے اور جان لو کہ روغن مورچہ اس باب میں قوی الاثر ہے اور حرف را میں گذرا +

دیگر کہ استرخاء ذکر کو نافع ہے۔ روغن قسط روغن سعد تنہا اور مرکب ہمیشہ ملیں +

دیگر۔ جندبیدستر عقرقرحا روغن یاسمین ملا کر ملیں اور جان لو کہ آلت کا استرخا یا برودت سے ہوتا ہے یا رطوبت سے علامت رطوبی یہ ہے کہ ہمیشہ ڈھیلا رہے اور سب حالتوں میں ایک طرح پر ہو اور باوجود اس کے عبل اور فربہ ہو اور نشان برودت کا یہ ہے کہ آلت لاغر اور نزار ہو اور باوجود اسکے بعض اوقات اور وقت گرمی بدن کے خفت استرخا میں پیدا ہو خلاصہ یہ کہ رطوبی میں اشیائے ذی قبض اور تجفیف ہوں مثل ابہل اور سعد اور وج اور مانند اُسکی اور جو بسبب برودت کے اشیاء گرم مثل جندبیدستر فرفیون فلفل شیطرج کے استعمال کریں +

طلا کہ ذکر کی قوت دینے میں بیعدیل ہے اور عنیت دور کرتا ہے۔ پیاز عنصل پیاز نرگس قنہ ہر ایک نیم جزو ۲۸ مثقال روغن اور قدرے آب میں جوش کریں کہ مہرہ ہو اور پانی جل جاوے پھر صاف کرلیں اور چڑیا کا پتہ تخم انجرہ عقرقرحا رائی سُرخ ہر ایک ایکمثقال عنبر نیم مثقال اضافہ کرکے مکرر قضیب پر اور عانہ پر اور انثیین پر طلا کریں اور اگر مومیائی اور مثل اسکی اور مرغ کا پتہ اضافہ کریں۔ باعث تقویت کا ہوتا ہے +

دیگر۔ پیاز نرگس ایک رات دن دودھ میں تر کریں پھر مییکر علینین کے ذکر پر حشفہ چھوڑ کر طلا کریں عجیب الاثر ہے۔ اور جو سورنجان اور مرصاف ہر ایک ایک مثقال اضافہ کریں اور کنجران اور زہار اور خصیہ اور ذکر پر مکرر طلا کریں مجربات سے ہے

عقد سیماب واسطے سرعت انزال کے نظیر نہیں رکھتا اسی بحث کی حبوب میں گذرا +

فنجنوش۔ باہ کو زیادہ کرتا ہے اور سُرعت انزال دُور کرتا ہے جوارشات معدہ میں گذرا +

فیروز نوش ممسک۔ باہ بڑہاتا ہے اور سُرعت انزال دُور کرتا ہے معدہ میں حرف فا میں گذرا +

قرص عود۔ واسطے قوت باہ اور تقویت ذکر کے اور بھوک بڑہانے اور ہضم کرنے اور ضعف دل کے دُور کرنے میں نافع ہے۔ عود غرقی دو درم و نیم لونگ شقاقل مصری خصیۃ الثعلب مصطگی زراوند گرد ہر ایک ایک درم و نیم۔ جوز بوا بسباسہ زعفران سونٹھہ ہر ایک نیمدرم خیر بوا قاقلہ بالچھڑ ہر ایک دو درم قرفہ ایک درم پوست ترنج ۴ درم قند سفید چہرسنہ بدستور قرص بنائیں +

قطور۔ سوراخ ذکر میں ٹپکائیں زخم اور سوزش بول کو نافع ہے اور سوزش دور کرتا ہے امراض گردہ و مثانہ میں گذرا +

کماد۔ ذکر سخت کرتا ہے اور استرخا دور کرتا ہے اور بڑہاتا ہے۔ سرسوں عقرقرحا رائی دارچینی کباب چینی پوست بیخ کنیر سفید قسط سب جو بہم پہونچے کوٹ چھانکر گرما گرم آلت پر ملیں ایک روز میں چند بار اور اگر شراب ملا کر اور پوٹلی باندہکر تکمید کریں روا ہے +

لبوب کبیر — گردہ کو گرم کرتا ہے اور قوت دیتا ہے اور منی اور باہ بڑھاتا ہے اور دل اور دماغ کو قوت بخشتا ہے اور نشاط لاتا ہے اور بدن کو فربہ کرتا ہے اور رنگ نیک کرتا ہے اور اعصاب کو مضبوط کرتا ہے اور امر مجامعت میں نظیر نہیں رکھتا صں مغز پستہ مغز فندق مغز بادام حبۃ الخضرا مغز گردکان مغز چلغوزہ مغز حب الزلم ماہی روبیان خولنجاں شقاقل بہمن سرخ و سفید تودری سُرخ و زرد سونٹھ کنجد مقشر دارچینی ہر ایک ۵ درم بالچھڑ سعد کوفی لونگ کبابہ حب القلقل تخم گزر تخم شلغم تخم ترب تخم پیاز تخم اسپست تخم ہلیون العصافیر درونج عقربی زرنباد ہر ایک ۳ درم جوزبوا بسباسہ دوالہ دار فلفل ہر ایک ۲ درم خصیۃ الثعلب نارجیل تازہ مغز سر کنجشک خشخاش ہر ایک ۲ درم ذکر گاؤ سودہ سورنجاں بوزیدان پودینہ خشک ہر ایک ۴ درم مایہ شتر اعرابی زعفران مصطگی ہر ایک ۳ مثقال عود خام ۲ مثقال ورق طلا ۳۰ عدد ورق نقرہ ۵۰ عدد عنبر اشہب ایک مثقال مشک تبتی نیم مثقال شہد سہ وزن ادویہ اور بعض نسخوں میں مروارید اور کہربا اور مرجان اور عقیق یمنی اور یاقوت رمانی ہر ایک ۴ مثقال زیادہ ہے بدستور معجون کریں ٭

لبوب صغیر۔ قریب منافع کبیر کے ہے بحث دماغ میں گذرا ٭

لبان۔ چبانے سے انعاظ قوی لاتا ہے جب تک مُنہ سے نہ نکالیں فرد نہ ہو اسرار خفیہ سے ہے اور مرطوبوں کے مناسب صں۔ بلادر مقشر کریں۔ پھر اُسکا قشر لیں اور جو اُس کی ذات ہے پھینکدیں۔ پھر اُس کا پوست کتریں چھوٹا چھوٹا اور ایک اوقیہ اُس میں سے پتھر کی ہانڈی میں ڈالیں اور اوپر اُس کے روغن بطم ڈالیں کہ اُس کو چھپالے۔ پھر لوبان ذکر لاویں ۲۰ درم اور باریک پیسیں اور اُس میں اضافہ کریں اور دیگ کے نیچے نرم آگ جلائیں کہ منعقد ہو پس سقمونیا زرد نیم دانگ بمقابلہ ہر اوقیہ کے ملائیں۔ جب خوب منعقد ہو جائے آگ سے اُتاریں اور آبگینہ کے برتن میں رکھیں اور وقت حاجت ایک درم کا ٹکڑا مُنہ میں رکھکر چبائیں جب تک چاہیں وقت ارادہ زوال نعوظ کے مُنہ سے نکال ڈالیں۔ یہ ایک ٹکڑا تین بار استعمال کرسکتے ہیں۔ پھر کام میں نہیں آویگا جدید عمل میں لائیں اور بہت ایسا بھی ہوتا ہے کہ اس قدر نعوظ لاتا ہے کہ نکال لینے کے بعد بھی دُور نہیں ہوتا اس وقت میں حاجت لبان مسکن کی پڑتی ہے ٭

لبان مسکن کہ نعوظ شدید فرد کرتا ہے۔ لبان سفید پسا ہوا ۱۰ درم روغن کنجد تازہ ۳۰ درم قند سپید ۸۰ درم کافور بمقابلہ ہر اوقیہ کے دو ایک دانگ سب کو برنرم آگ پر منعقد کریں اور رکھیں اور وقت ضرورت کے چبائیں ٭

معجون فولاد۔ امر باہ میں قوی الاثر ہے ٭

معجون توم۔ مایوسین باہ کے لئے مفید ہے ٭

معجون فلاسفہ۔ واسطے تقویت کے نافع ہے ٭

مخلص اکبر۔ حب فرح کر پر بلیں نعوظ لاتا ہے اور یہ نسخہ ایک معجون بے نام کیساتھ کہ امر باہ میں بہت نافع ہے ادویہ سر میں گذرا۔ مفرح ابریشم مفرح منشط۔ اور مفرحات کثیرہ کہ مقوی باہ ہیں سر ذکر ہوئے دیکھ لینا چاہیئے۔

معجون نانخواہ۔ معجون مسیحی مکیف معجون جلالی معجون جوزی معجون بقراط۔ معجون ملوکی مقوی باہ ہیں بحث معدہ میں گذریں۔

معجون عطائی معجون کندر معجون رشیدی۔ سرعت انزال کو نافع ہیں۔

معجون ماسک البول واسطے سیلان منی کے نافع ہے گردہ اور مثانہ کی بحث میں گذریں۔

معجون لولوی۔ جالینوس کی ترکیب ہے۔ سات نفع رکھتی ہے۔ ذکر کو سخت کرتی ہے ادعیہ منی کھولتی ہے شہوت زیادہ کرتی ہے اعصاب کو قوت دیتی ہے۔ خون میں تغیر عظیم پیدا کرتی ہے نعوظ لاتی ہے بہت اور دوستی مرد عورت کی بڑھاتی ہے۔ مروارید ناسفتہ بسد کہربا ہر ایک ایکمثقال انیسوں بہمن سفید ہر ایک ۳ درم کا کنج بیج لبلاب ہر ایک ایک درم تفاح اذخر سعد کزمازج سلیخہ دارچینی اسارون مصطگی ہر ایک نیم مثقال صمغ عربی کتیرا ہر ایک نیم درم شہد برابر وقت خراب کے اور قریب مجامعت کے ایک مثقال نیم گرم پانی سے کھائیں اور تحفۃ المومنین میں نسخہ مسطور یوں لکھا ہے۔ مروارید ناسفتہ بسد ہر ایک ۲ مثقال انیسون بہمن سفید ہر ایک ۴ مثقال کا کنج بیج لبلاب ہر ایک ۳ مثقال فقاح اذخر سعد کزمانج ہر ایک ۲ مثقال سلیخہ اسارون دارچینی مصطگی ہر ایک ایک مثقال و نیم صمغ عربی کتیرا ہر ایک ایک مثقال شہد ہمچند۔

معجون بزوری۔ تقویت باہ میں بے نظیر ہے۔ تخم گزر تخم شلغم تخم پیاز تخم ترب تخم ہلیون اسپست تخم جرجیر مغز حب القلقل مغز چلغوزہ مغز حب الزلم بوزیدان قسط شیریں زنجبیل قرفہ تودریین لسان العصافیر مثقال بہمنین دارفلفل حرف ہینگ برابر شہد میں ملائیں۔ خوراک ۳ درم ایک اوقیہ تازہ دودھ کے ہمراہ یا شراب کے ساتھ۔

معجون مسیحا۔ باہ کو قوت دیتی ہے۔ اور سرعت انزال دور کرتی ہے اور درد پشت و پا کو نافع ہے اور معدہ پاک کرتی ہے اور بال دیر میں سفید ہونے دیتی ہے اور سودا دفع کرتی ہے۔ گلسرخ عقرقرحا سعد لونگ مصطگی زرنباد زعفران جوزبوا قاقلین برابر قند سفید بالمناصفہ دوچند قند کو گلاب میں ترکریں اور شہد کیساتھ قوام میں لائیں اور ادویہ کوٹ چھانکر ملائیں۔

معجون مسیحی مکیف کہ جمیع صفات مذکور میں قوی تر ہے اور نشاط تمام لاتی ہے۔ قرفہ گاؤزبان گل سرخ ہر ایک نیم درم خولنجاں کبابہ لونگ بالچھڑ قاقلہ خیربوا جوزبوا مرزنجوش پوست ترنج مصطگی لسان العصافیر بسباسہ ہر ایک ۳ درم اشنہ ۴ درم مروارید ناسفتہ سادج سعد عنبر اشہب ہر ایک دو درم خصیۃ الثعلب ۱ درم ورق نقرہ ورق زر مشک ہر واحد نیم درم لعل کہربا بسد دارفلفل سونٹھ ہر ایک ایک درم روغن قناب ۲ مثقال

شہد دو چند اور ایک نسخہ معجون مسیحا کیف دار کا معدہ میں گذرا ٭

معجون غیاثی منی بڑھاتی ہے معدہ کی بحث میں گذری ٭ **معجون سقراط** باہ کو زیادہ قوت دیتی ہے سر میں ذکر ہوئی ٭

معجون چوب چینی۔ ترکیب عماد الدین شیرازی واسطے تقویت باہ اور معدہ اور دل اور دماغ اور جگر اور گردہ مثانہ اور سرخی رنگ رُو اور نیک کرنے بوئے دہاں کے مجرب ہے اور دیگر منافع بہت رکھتا ہے۔ چوب چینی اعلےٰ ۵۰ مثقال مروارید ناسفتہ صلایہ کردہ سمط جوزبوا بسباسہ دارچینی لونگ فلفل زنجبیل ہر ایک ۲ مثقال۔ ریوند چینی۔ افتیمون رومی بالچھڑ ہیل ہر ایک ۳ درم مصطگی مایہ شتر اعرابی عود خام زعفران مشک عنبر بوزیدان سورنجاں۔ سعد کوفی ہر ایک ۲ درم سمکہ صیدا ماہی روبیان دروج عقربی زرنباد تخم گزر تخم شلغم تخم ترب بوزیدان بہمنین خشک مرباتو دریرین ہر ایک ۳ مثقال خصیۃ الثعلب ۵ مثقال شقاقل۔ ۱۰ درم ورق منشط سدس سب ادویہ کا مجموع کوٹ چھانکر رکھیں۔ پھر گاؤزبان دوالہ گلسرخ بادرنجبویہ ہر ایک ۱۰ مثقال لیں اور دو رطل پانی میں جوش دیویں۔ جب چہارم حصہ رہے صاف کریں پھر تخم خربزہ تخم کاسنی تخم خیارین تخم خرفہ ہر ایک ۱۰ مثقال لیں اور ان کا شیرہ نکالیں اور آب بہ شیریں اور آب سیب شیریں اور آب انار شیریں اور گلاب ہر ایک سو مثقال لیں اور سب کو ایک جگہ جمع کریں اور قند اور شہد بالمناصفہ تین وزن ادویہ کا ملائیں اور قوام کریں۔ پھر مغز بادام اور مغز فندق اور مغز چلغوزہ اور مغز گردکان ہر ایک ۱۰ مثقال کوٹیں اور قوام میں ملائیں۔ بعدہ پسی ہوئی ادویہ ملائیں۔ اور چاہیئے کہ زعفران گلاب میں حل کریں اور جب دوا سرد ہو ملائیں اور چاہیئے کہ مشک اور عنبر کو دو حصہ کریں اور ایک حصہ کو اول داخل کریں اور ایک حصہ بعد میں ملائیں اور بعض اطبا اسارون اور صندلین اور گل مختوم ہر ایک ۳ مثقال اور آملہ مقشر دودھ میں پروردہ خشخاش سپید ہر ایک ۱۰ مثقال اضافہ کرتے ہیں اور اگر ورق منشط کا روغن کھینچکر جس عمل سے کہ مشہور ہے داخل کریں بہت لطیف ہو اور بعض اُس کو جوش دے کر اُسکا طبخ قوام میں ڈالتے ہیں یہ بھی لطیف ہوتا ہے اور سمط کہ بعد مروارید کے ذکر ہوا لفظ فارسی ہے اور وہ لاجورد کی قسم کی ہے اگر نہ ملے یہی لاجورد بدل کریں اور معلوم ہو کہ اس نسخہ میں افراط تفریط بہت ہے۔ لہذا مختلف الاوزان پایا جاتا ہے مگر یہاں جو صحیح اور قوی تر اور عمل میں نافع تر تھا لکھا گیا ٭

معجون برائے ازالہ بکارت۔ زنجبیل دارچینی خصیۃ الثعلب شقاقل جوزبوا لسان العصافیر مصطگی زعفران دار فلفل بوزیدان گلسرخ بہمنین تخم ہیون تخم گزر ہر ایک ۲ مثقال مشک عنبر ہر ایک ایک مثقال حب العقلق ۲ درم زاید الفکرہ ۵ مثقال شہد ثمن متعارف ترکیب سے بنائیں ٭

معجون سنجری تالیف بوعلی مشہور بہ **قرص سنجری** تقویت باہ اور جگر اور معدہ اور دل اور ہضم میں اثر تمام رکھتی ہے۔ اور قوت بصر اور سمع اور حافظ زیادہ کرتی ہے اور دیگر فوائد بہت رکھتی ہے۔

سنبل ۱۰ اشقال بباسہ جوز بوا قاقلہ صغار زنجبیل دارچینی قرنفل زعفران بہمن سُرخ بہمن سفید مصطگی عود۔ صلیب تارجیل ساذج ہندی مغز بادام مغز پستہ مغز سرگنجشک ہرایک ۱ مثقال شقاقل تخم معصفر تخم ماہی ریزہ شبت نانخواہ زیرہ سیاہ انیسوں تخم خربزہ ہرایک ۲ مثقال مویز سُرخ منقی قند سپید ہرایک ۳۰ مثقال شہد مصفا چند ہ خوراک دو مثقال +

معجون باہ کو قوت دیتی ہے اور نفس خوش کرتی ہے بدن گرم کرتی ہے معدہ کی ریح کو فایدہ دیتی ہے اور حافظ بڑھاتی ہے اور گردہ کو گرم کرتی ہے اور قوت دیتی ہے دارچینی قسط شیریں ہرایک ۶ مثقال زعفران عود ہندی ہرایک ۳ مثقال مازریانہ زنجبیل نضاع برگ صعتر فودنہ سلیخہ ہرایک ۱ مثقال ساذج ہندی دارفلفل شہد فلفل سیاہ اسارون تخم انجرہ کردیا قرنفل خولنجاں شقاقل ہر واحد ساڑھے چار مثقال عقرقرحا تخم شلغم تخم ترب ہرایک ۲ مثقال کنجد مقشر جوز مغز پستہ مغز بادام چلغوزہ ہرایک دو مثقال قند سپید برابر شہد مصفا دو چند +

معجون تقویت باہ میں نظیر نہیں رکھتی اور بعض طبیعتوں میں کبھی زیادہ نعوظ لاتی ہے۔ حتی کہ تسکین کی ضرورت ہوتی ہے۔ گل نیلوفر ۳ درم کافور نخود برابر بیسکر آب کاہو میں کھاتے ہیں عقرقرحا قرنفل زنجبیل ہرایک ایک اوقیہ زردی تخم مرغ پختہ ۲۰ عدد شہد مقوم ۲۰ مثقال معجون بنائیں۔ خوراک ۳ مثقال پیش از غذا +

معجون مبہی بارد مزاجوں کو نافع ہے۔ زنجبیل شقاقل دارچینی تخم جرجیر زرف ہرایک ۱ جزو تخم انجرہ عقرقرحا فلفل ہرایک نصف جزو ہینگ ربع جزو مربائے زنجبیل کے شہد کے ساتھ ملاویں +

معجون لبوب منی زیادہ کرتی ہے۔ مغز بادام شیریں مغز پستہ مغز فندق نارجیل مقشر مغز صنوبر حب القلقل حب الزلم حبۃ الخضر ہرایک ایک جزو سونٹھ دارفلفل نارمشک ہرایک ثلث جزو قند سپید دو چند معجون بنائیں اور ہر صبح و شام بقدر بیضہ کھائیں +

معجون لبوب معتدل کہ گردہ گرم کرتی ہے اور باہ زیادہ کرتی ہے مغز فندق مغز پستہ مغز چلغوزہ مغز بادام شیریں کنجد مقشر مغز تخم خربزہ خشخاش سفید ہرایک ۶ درم مغز تخم خیارین ہرایک ۳ مثقال بوزیدان بہمنین لسان العصافیر خولنجاں دارچینی ہرایک ۲ درم قند سفید دس اسار شہد نصف من خوراک ۵ درم +

لبوب کبیر۔ حرف لام میں گذرا +

معجون مقوی باہ اور دل گلسرخ تخم خرفہ تخم گزر تخم شلغم ہرایک تین درم وزبان تخم خربزہ مقشر ہرایک ۵ درم تخم شاہسفرم بہمنین ہرایک ۴ درم کوٹ چھانکر ترنجبین اور قند کے قوام کے ساتھ بنائیں +

معجون لبوب کہ اطبا کے اسرار سے ہے اور نہایت مقوی باہ اور دل و دماغ اور رنگ رخسار نکھارتی ہے اور اُسکی مداومت قبل از جماع عرق النسأ اور نقرس اور نقصان منی وامراض ہوجاتی ہے منحوف کرتی ہے

شقاقل خولنجاں خصیۃ الثعلب بہمنین تودریین لسان العصافیر سقنقور ہر ایک ۳ درم۔ حب بلسان حب البان فلفل سفید مغز تخم خربزہ مغز خیار تخم گزر تخم پیاز تخم شلغم تخم پونچہ خشخاش سفید خسک دانہ دوقو تخم تیزک تخم شبت تخم گندنا تخم ہلیون خسک مربی ہر ایک ۲ درم نارجیل مغز بادام مغز پستہ چلغوزہ مغز حبۃ الخضرا مغز بنولہ کنجد سفید مقشر ہر ایک ۷ درم دارچینی لونگ بالچھڑ اسارون بسباسہ کبابہ سعد قرفہ دار فلفل عود جوزبوا نارمشک عنبر اشہب زعفران ہر ایک ایک مثقال مشک ایک دانگ و نیم سونٹھ بوزیدان قسط شیریں مغز حب الزلم درونج عقربی ہر ایک ۲ درم شہد کے ساتھ گوندھیں مجرب اور آزمودہ ہے۔ خوراک ۲ مثقال سے ۳ مثقال تک اور صاحب تحفہ نے لکھا کہ حقیر نے واسطے افیون کھانیوالوں کے زعفران ۳ مثقال افیون بزرالبنج ہر ایک ۱ مثقال پنیر مایہ شتر اعرابی ۵ مثقال اور بدل سقنقور ماہی روبیان کیا بہت موافق ہوا۔ اس کی قدر خوراک نیم مثقال سے ایک تک ہے۔ افیونی کے واسطے ॥

معجون مبہی } کہ امر باہ میں اور نعوظ میں اور تقویت حرارت غریزی میں اور بدن موٹا کرنے اور خون صالح پیدا کرنے میں اور منی کی اصلاح میں اور جماع کی اذیت دور کرنے میں اور اُسکے ضعف میں عجیب الفعل ہے نخود سفید پوست دار کہ آب ترہ تیزک تازہ میں ۳ بار تر اور خشک کیا ہو اور خسک عوفہ کہ ۳ مثل اُسکی پوست کے آب خسک تازہ میں ترتیب دیا ہو ہر ایک ۱۲ اوقیہ تخم ترب جرجیر بری تخم انجرہ مغز گردکان مغز چلغوزہ مغز نارجیل تخم شلغم مغزین بہمنین تخم رطبہ تخم السبی ہر ایک ایک اوقیہ عاقرقرحا زنجبیل ہر ایک نیم اوقیہ دارچینی خولنجاں ہر ایک ۶ مثقال قسط شیریں لونگ انیسون فلفل سقنقور ہر ایک ۳ مثقال ترنجبین ۱۰ مثقال زردہ تخم مرغ مغز سر گنجشک ہر ایک ۲۰ عدد یادزہر ۴ قیراط مشک ۶ قیراط زعفران نیم درم شہد صاف ایک رطل و نیم آب پیاز نیم رطل اوّل آب پیاز میں قوام کریں۔ پھر دوسرے اجزا ملائیں۔ خوراک ۲ درم تک اور اگر سقنقور نہ ہو اُس کے عوض مایہ شتر اعرابی کریں یا ماہی روبیان اُسی وزن کی اور مشک سب معجونوں میں عمدہ یہ امر ہے۔ کہ گلاب میں حل کر کے ملائیں ॥

معجون مبہی مختصر الاجزا مطول المنافع کہ تقویت باہ اور تولید منی میں نہایت آزمودہ ہے۔ تخم ترہ تیزک بونچہ مغز چلغوزہ ہر ایک ۱۰ مثقال سونٹھ شقاقل بوزیدان خصیۃ الثعلب ہر ایک ۴ مثقال ہینگ خوشبودار چھ مثقال ادویہ کوٹ چھان کر دس مثقال روغن نارجیل میں چرب کر کے شہد اور قند کے ساتھ کہ ہر ایک ۲۰ مثقال ہو ملائیں۔ خوراک ۲ مثقال غذا قلیہ زروک اور بیضہ نیم برشت اور امثال اُسکی تناول کریں ॥

معجون قرص افعی } واسطے توالد اور تناسل کے مجرب ہے اور نہایت مبہی اور مقوی اور موافق بارد مزاج اور پیران کے اور حافظ صحت اُنکی اور واسطے امراض عصباتی اور وقت منی اُنکو ہے رنگ رکھتا

اور تقویت ہاضمہ اور تفریح اور رفع وحشت سوداوی کے نافع۔ خصیۃ الثعلب زنجبیل دارچینی ہر ایک ۸ مثقال مغز پستہ مغز بادام شیریں نارجیل مغز فندق مقشر عنبر اشہب ورق نقرہ مشک ہر ایک ۲ مثقال کبابہ لونگ دار فلفل ابریشم مقرض اشنہ انجدان پنیر مایہ شتر اعرابی تخم کرفس تخم پوپچہ تخم ہلیون تخم گندنا تخم شلغم تخم خیار تخم قنبیط تخم جرجیر بوزیدان جدوار جلغوزہ قاقلہ کبار و صغار تخم ترب خولنجان قرفہ تودرین بہمنین تخم زروک مغز حب القلقل مغز بن فلفل لسان العصافیر ورق طلاء پیاز عنصل مشوی خسک عربی رائی عقر قرحا ہر ایک ایک مثقال زعفران ۱۰ مثقال قرص افعی عشر مجموع سب ادویہ کا شہد کف گرفتہ ۲ مثقال موافق رسم کے تیار کریں اور چونکہ نسخہ قرص افعی کا سب قرابادینوں میں موجود ہے۔ لہذا اُسکو نہ لکھا گیا۔

معجون کہ شیخ رحمت اللہ نے اپنے نام سے نسبت کی اور کہا کہ نہایت قوی ہے امر باہ میں حلتیت تخم گزر قاقلہ جرجیر لسان العصافیر کرمانہ ہر ایک ایکجزو بوزیدان فلفل ہر ایک ۳ جزو مشک سدس جزو کوٹ چھان کر روغن صنوبر صغار میں لت کر کے شہد میں ملائیں۔

معجون کہ مقوی باہ ہے اور حرارت مفرط نہیں رکھتی اور سہل الوجود ہے اور قوی العمل ہے حلیہ اور خرما میں اور دونوں کو پکائیں کہ پک جائیں پھر خرما علیحدہ کرلیں اور اُس کی گٹھلی دور کریں اور خشک کر کے کوٹیں اور شہد میں ملائیں۔ خوراک بقدر جلغوزہ اور اوپر سے نبیذ پئیں اور جاننا چاہیئے کہ ادویہ ہندیہ میں اس بحث کی ذیل میں جو دوا کہ خرما رکھی ہے اور لکھی گئی ہے۔ اُسمیں لکھا ہے کہ خرما مع تخم کے کوٹیں تاکہ مؤثر ہو اور یہاں تخم نکالنے کا امر ہوا۔ چونکہ یہ ترکیب یونانیوں کی ہے اور وہ ہندیوں کی اس واسطے تناقص لازم نہیں آتا۔

معجون مبہی بکیف مشتہی اکثر طبایع میں پسند ہے۔ جوزبوا بسباسہ دارچینی گلسرخ بیخ لفاح فاقلین تخم کاہو برگ شیرازی بہمنین ثعلب شقاقل زعفران ہر ایک ۳ درم طباشیر سفید ۹ درم مغز بادام مغز جلغوزہ مغز تخم خیارین ہر ایک ۵ درم شہد صاف نبات ہر ایک ایکمن روغن قنب ربع من بدستور بنائیں۔ خوراک ایک درم سے ایک نیم درم تک اور روغن قنب کے گھٹانے بڑھانے کا اختیار ہے حسب مزاج مختار ہیں۔

معجون ممسک کہ جب تک ترشی نہ کھائیں انزال نہ ہو۔ افیون مصری جوزبوا لونگ مشک زعفران فلفل قرفہ سب برابر شہد صاف بچند خوراک نیمدرم سے ایک درم تک جس شب میں جماع کا ارادہ ہو وقت عصر کے کھائیں اور بعد عشاء مشغول ہوں۔ اور اس اثناء میں طعام نہ کھائیں قبل عصر کے ایک پہر پیشتر کھالیں کافی ہوگا۔ اور بعد فراغ اگر کھانیکا وقت ہو البتہ کھانا چاہیئے۔ ورنہ قدرے دودھ کافی ہے اور مؤلف نے اپنے بعض اعزہ کو کہ سرعت انزال میں مبتلا تھے قدر نخود یہ دوا ہر روز کھلائی۔ چند روز کی مداومت سے یہ مرض دور ہوگیا اور اکثر ممسکات حبوب میں بیان ہوگئے۔ **فایدہ**۔ ادویہ باہیہ کے استعمال میں شرط ہے کہ

غذا بھی مناسب ہو اور اگر کوئی خلط بدن میں زاید ہو اسکو پاک کرلیں اور ایسا بھی نہیں ہے کہ ہر مزاج میں معجون بھی مؤثر ہو۔ ایسا بھی ہوتا ہے کہ باوجود اتحاد مزاج کے ایک دوا ایک شخص کے موافق آتی ہے اور دوسرے کے نہیں۔ بلکہ وہی دوا ایک شخص کے حق میں باوجود عدم تغیر مزاج کے ایک وقت میں نفع دیتی ہے اور ایک وقت نہیں اور عقل کنہ میں اس خصوصیات کے اعتراف میں عاجز ہے۔ اسی واسطے مطلب واحد میں نسخہ متعدد لکھے جاتے ہیں اور طالب کو چاہیئے کہ اگر احیاناً کسی دوا سے جو حکیم دانا نے تجویز کی ہو منقطع نہ ہو اور دوسری دوا کا متلاشی ہو اُسی طبیب سے اور ملتمس ہو اور بدظن نہ ہو خاصکر امر باہ میں کہ اس کام کی ادویہ بہت سی شرائط کے رعایت کرنے سے مؤثر ہوتی ہے ॰

مربائے شقاقل باہ کو قوت دیتی ہے اور نعوظ تمام لاتی ہے۔ اور مثانہ کو فائدہ دیتی ہے۔ شقاقل تازہ پانی میں تر کرکے ایک رات دن اُس پانی کو نکال ڈالیں اور ایک رات دن اور پانی میں بھگوئیں اور تین بار اسی طرح کریں۔ بعدہٗ مقشر اور جوش کریں تاکہ نیم پختہ ہو۔ پھر شہد صاف اُس پر ڈالیں اور نرم آگ سے جوش دیں کہ قوام پر آوے اور ایک ظرف میں رکھیں اور بعد چالیس روز کے استعمال کریں ॰

مربائے زردک باہ زیادہ کرتا ہے۔ اور پشت کو قوت دیتا ہے سینہ میں گذرا ॰

مربائے زنجبیل و مربائے گردگان مقوی باہ ہے ادویہ سر میں گذرا ॰

مربائے خصیۃ الثعلب۔ منی بڑھاتا ہے اور باہ کو اُٹھاتا ہے اور قوت شہوت زیادہ کرتا ہے اور گردہ اور پشت کو قوت دیتا ہے۔ اور دماغ پُر کرتا ہے اور نشاط لاتا ہے۔ ثعلب مصری تر لیں اور تین رات دن پانی میں تر کریں اور اگر خشک ہو بارہ رات دن پھر ہر ایک کے دس سوزن چبھائیں اور جو لعاب نکلے پاک کریں اور پھر تر کریں اور اسی طرح کریں تاکہ بالکل لعاب باقی نہ رہے۔ پھر بمقابلہ ہر ایک من کے دو من شہد صاف ڈالیں اور تین رات دن چھوڑ دیں۔ پھر معتدل آگ پر رکھیں اتنا کہ جوش ہرگز نہ مارے اور دو ساعت چھوڑ دیں اور آگ سے اُتار لیں پھر تین روز اور آگ پر رکھیں۔ اسی طرح عمل کریں تاکہ شہد قوام پر آوے بعد چالیس روز کے استعمال کریں ॰

مربائے بہمن۔ منی بڑھاتا ہے اور پشت اور گردہ اور کمر کو قوت دیتا ہے اور باہ زیادہ کرتا ہے اور قوت معدہ اور دماغ دیتا ہے اور نشاط لاتا ہے بہمن سفید مقشر تین رات دن پانی میں بھگوئیں اور ہر روز پانی بدل دیں چوتھے روز بہمن میں سوراخ کریں اور ایک رات دن اور پانی میں ڈالیں پھر نکال ڈالیں اور نچوڑیں تاکہ پانی اُس سے نکل جائے۔ پھر ایک من کے مقابلہ میں دو من شہد صاف۔ اور دو من پانی داخل کریں اور نرم آگ پر جوش دیں کہ قوام پر آئے اور آگ سے اوتار لیں۔ بعد تین روز کے پھر آگ پر رکھیں اور تھوڑی دیر جوش

دیں اور چینی کے ظرف میں نگاہ رکھیں اور بعد چالیس روز کے کام میں لائیں ۔

میفختج معرب مے پختہ کا ہے۔ تقویت باہ میں مفید ہے اور سمرقندی کے نزدیک آب انگور کو کہتے ہیں کہ پکایا گیا ہو اور دو ثلث باقی رہا ہو اور قدرے شکر شہد کے ساتھ ڈالیں اور نفیس کے نزدیک مثلث ہے اُس نے کہا کہ شیرہ انگور کا جوش کریں کہ ربع رہے اُس کو میفختج کہتے ہیں ۔

مثلث جمہور اطباء کے نزدیک آب انگور کو کہتے ہیں کہ فقط جوش کریں تاکہ ثلث رہے اور فقہائے کا مصطلح بھی یہی ہے۔ لیکن آملی نے شرح کلیات میں ایلاقی کے لکھا ہے کہ مثلث وہ ہے کہ شیرہ انگور ۳ جزو اور پانی ایک جزو ملا کر جوش دیں تاکہ ثلث رہے اسکو شراب مغسول بھی کہتے ہیں۔ ربالجملہ مثلث تقویت باہ میں قائم مقام شراب کا ہے اور راس درویش نے شرح کلیات قانونچہ میں کہ تالیف کی ہے اور بسط تمام رکھتی ہے اور اُس کا نام مفرح القلوب ہے مثلث کی ماہیت میں اور جو اختلافات اُس میں وارد ہیں بیان اُس کا یہ ہے کہ نزدیک امام اعظم ابو حنیفہ کوفی رحمتہ اللہ علیہ کے اُسکا پینا مباح ہے اور اگر واسطے قوت عبادت کے ہو اور نشہ کی طرف نہ لے مشروحاً لکھا اور کلیات مذکور میں بجائے خمر کے بھی تحریر کیا فواید کثیر کے ساتھ پس دیکھ لینا چاہیئے ۔

ماءاللحم امر باہ میں نہایت قوی الاثر ہے دل کی بحث میں گذرا ۔

مرہم توتیا قضیب کے زخم کو فایدہ دیتا ہے۔ توتیا ۱۰ درم صلایہ کردہ لیں اور ۲۰ درم موم پچاس درم روغن گل ملا کر مرہم کریں ۔

مرہم کہ واسطے زخموں ذکر کے نہایت ہی مفید ہے۔ مردار سنگ چار درم سنگ جراحت کات ہندی گلنار شنگرف ہر ایک دو درم سنگ بصری یعنی توتیا ایک درم روغن گل یا کنجد یا گاؤ جو ہو اُس قدر کہ ادویہ مل جائیں لے کر مرہم بنائیں ۔

مرہم آتشک۔ توتیائے ہندی ایک جزو سیماب کشتہ ۲ جزو برگ حنا باریک ۴ جزو روغن گاؤ بقدر کفایت ۔

مرہم شنگرف۔ واسطے زخم آتشک اور دیگر زخموں کے اور قروح کے کہ فرمنہ ہوں اور خارش تر کے نافع ہے۔ شنجرف اسبیج مردار سنگ سفیدہ ارزیز توتیا ہندی سوختہ پوست بیضہ مرغ سوختہ برابر کوٹ پیسکر روغن گل میں ملائیں ۔

مرہم اکبر مؤلفہ صاحب کتاب ہذا واسطے تلیین اور تحلیل اورام صلبہ خصیہ کے اور سوائے اُس کے مجرب ہے۔ حلبہ تخم کتان آرد جو گل خطمی ہر ایک ۲۰ درم کوٹ چھانکر آب شلغم میں یا آب کلم میں پکائیں جب پکنے پر آوے فلوس خیارشنبر ۵ درم گرم پانی میں حل کر کے اور صاف کر کے اضافہ کریں اور پکائیں کہ غلیظ ہو پھر روغن گل یا کنجد یا زیت یا بید انجیر بقدر حاجت ملائیں اور رکھیں اور ان ضمادوں کی بحث میں اور اورام انثیین کی تدبیر مشروحاً گذری۔

اور مراہم بھی ضمن اضمدہ میں گذری +

یاقوتیاں بتمامہا مقوی باہ ہیں بشرط موافقت مزاج کے بحث ادویہ سر و دل میں بتفصیل ذکر پایا +

اٹھارھواں باب

ادویہ مفاصل اور درد پشت اور حدبہ اور ریاح افرسہ اور وجع الورک اور درد زانو اور نقرس اور عرق النساء اور دوالی اور داء الفیل اور درد ایڑی اور درد ہتھیلی پاؤں کی ہیں ؋

پوشیدہ نہ رہے کہ جوڑوں کے درد کو علی الاطلاق درد مفاصل کہتے ہیں جہاں کہیں ہو لیکن اصلاح خاص میں وجع المفاصل ہر درد جوڑ ہاتھوں اور زانو پر اطلاق کرتے ہیں جیساکہ ایلاقی نے کہا اور دوالی اور داء الفیل اگرچہ قبیل درد مفاصل سے نہیں ہے لیکن بسبب اشتراک کے بعض تدابیر میں اس باب میں ذکر ہوا علیحدہ آخر باب میں +

ایارج فیقرا۔ درد مفاصل کو نافع ہے بحث سر میں گذری +

ایارج لوغاذیا ایارج ارکاغانیس۔ نقرس اور درد مفاصل اور عرق النساء کو فائدہ دیتی ہیں۔ باب اورام اور بثور میں آوے گی +

برشعشا قدر حبہ یا زیادہ ہر روز نگلیں نقرس اور درد مفاصل کو تسکین دیتا ہے سر میں ذکر ہوا +

پختہ جوش۔ درد پشت کو نافع ہے ادویہ سر میں گذرا +

جوارش ہندی۔ درد مفاصل اور نقرس اور درد پشت اور قولنج کو نافع ہے سقمونیا ۱۰ درم خیر بوا قاقلہ دارچینی زنجبیل قرفہ نار مسک قرنفل فلفل ہر ایک ۵ درم ترید سفید قند سپید ہر ایک سو درم شہد میں بنائیں +

جوارش قنداویقون۔ درد پشت کو نافع ہے بحث معدہ میں ذکر ہوا +

حلویات کہ درد پشت کو نفع دیتے ہیں۔ بحث باہ میں ذکر ہوئے +

حب صبر اوجاع مفاصل اور نقرس اور فالج کو نافع ہیں۔ ایلوا ایک مثقال ترید سپید ایک درم و نیم حب النیل غاریقون ہر ایک نیم درم شحم حنظل ایک دانگ و نیم نمک ہندی قدرے مقل کتیرا انیسون ہر ایک ایک دانگ آب کرفس میں گولیاں بنادیں +

حب سورنجان۔ درد مفاصل اور نقرس اور عرق النساء کو نہایت نافع ہے ابتدائے مرض میں دینا چاہیئے۔ ایلوا ۴ درم سورنجان سپید ہلیلہ زرد ہر ایک ۲ درم عصارہ مکو میں گولیاں بنائیں خوراک دو درم و نیم +

حب سورنجان کبیر امراض سرد کو خاصکر نقرس کو نافع ہے۔ ایارج فیقرا ترید ہر ایک ۱۰ درم شحم حنظل قنطوریون سورنجان ماہی زہرہ بوزیدان ہر ایک ۵ درم فرفیون ۲ درم زنجبیل شیطرج فلفل رائی جند بیدستر ہر ایک ایک درم خوراک ایک سے دو درم تک اور اِن گولیوں کو مقیم الزمن بھی کہتے ہیں اور کبھی اس نسخہ میں سقمونیا اور ہینگ اور قنہ جاوشیر ہر ایک ایک درم زیادہ کرتے ہیں تاکہ بہت قوی ہو جائے +

دیگر کہ واسطے نقرس بارد اور درد ورک و رزبانہ کے نافع ہے۔ سورنجان بوزیدان ماہی زہرہ قنطوریون دقیق ہر ایک نیم درم مقل شحم حنظل ہر ایک ۳ درم فرفیون جند بیدستر جاؤشیر ہینگ قنہ ہر ایک ربع درم سقمونیا سونٹھ خردل شیطرج فلفل ہر ایک ایک دانگ ایارج فیقرا ترید ہر ایک ایک درم یہ سب ایک خوراک ہے +

حب سورنجان صغیر نقرس کو نافع ہے۔ ایلوا سورنجان ہر واحد ایک درم سقمونیا ربع درم تخم کرفس ایک دانگ یہہ سب ایک خوراک ہے +

مطبوخ واسطے کارہین کے مناسب ہے۔ سورنجان نیم درم ایلوا ایک درم سقمونیا ربع درم گل سرخ ایک دانگ +

دیگر درد مفاصل عرق النساء نقرس کو نافع ہے۔ قنطوریون دقیق سکبینج ہر ایک دو و نیم مثقال ترید ۴ درم سورنجان ۵ درم عقرقرحا ایک مثقال ایلوا ۳ درم شحم حنظل فوہ غاریقون ہر ایک نیم درم فلفل کے برابر حب بنائیں۔ خوراک ۲ درم سے ۳ درم تک جان لو کہ امراض سر میں اشارہ کر دیا ہے کہ حبوب کلان جبتک معدہ میں رہتی ہیں دیر کرتی ہیں۔ وجع مفاصل میں خورد بنانا چاہیئے تاکہ جلدی گل جائے اور عمل کریں +

دیگر۔ سورنجان ہلیلہ زرد ایلوا سب برابر خوراک بدستور +

حب العافیت۔ حب الذہب۔ حب المنتن۔ حب الشیطرج۔ یہہ چاروں مفاصل اور اوس کے اخوات کے نفع دینے میں سر میں ذکر ہوئی ہیں +

حب سعد کہ بلغم نکالنے میں مفاصل اور ورک کے قوی الاثر ہیں۔ سعد سورنجان بوزیدان ہر ایک نیم درم ماہی زہرہ دو دانگ ترید دو ثلث درم شحم حنظل ربع درم فرفیون دانگ یہہ سب ایک خوراک ہے +

حب اقلیمون عرق النساء جو خون غلیظ سوداوی سے ہوا ہو جذب سودا کرتی ہے قوت کے ساتھ۔ افتیمون بسفائج ہر ایک ایک درم غاریقون دو ثلث درم نمک ہندی ربع درم۔ یہہ ایکخوراک ہے +

حب کہ درد پشت کی تسکین میں مخصوص ہیں۔ شحم حنظل سکبینج ہر ایک ایک جزو جند بیدستر مقل ازرق ہر ایک نیم جزو۔ ایلوا ۲ جزو۔ خوراک دو درم +

حب کہ واسطے عرق النسا کے مجرب ہے۔ اور رازی کہتا ہے کہ فوراً رفع کرتا ہے اور چند بوڑھے کہ اسمیں مبتلا تھے اور طاقت ہلنے کی بھی نہیں تھی ان گولیوں سے اچھے ہوئے۔ پانچ چھ بار دست لاتی ہیں مجموع ایکخوراک ہے صبر سقوطری سورنجاں ہر ایک ایک درم +

حب کہ درد نقرس کو ایک ساعت میں فرو کرتی ہیں انیسوں زیرہ سیاہ فلفل سفید دار فلفل مغز حب القرطم ہر ایک ۲ درم ریلیخہ ایک درم۔ سونٹھہ فرفیون ہر ایک چار درم مصطگی چھ درم سورنجاں ۲۰ درم۔ آب رازیانہ میں یا آب زیرہ میں گولیاں بنائیں +

حب مفاصل تربد سفید ایکمثقال سورنجاں نیمدرم شحم حنظل حب النیل نمک ہندی سونٹھہ محمودہ ہر ایک ایک دانگ اور نیم ایارج فیقرا ایکدرم گلسرخ انیسون مصطگی ہر ایک ایک دانگ مقل ۲ دانگ کتیرا طسوج آب خالص حب بنائیں +

حب۔ واسطے تسکین درد مفاصل کے عجیب الاثر ہیں۔ استخوان آدمی سوختہ باریک کرکے گلاب میں گولیاں بنائیں اور کھلائیں قدرے مجرب ہے +

حب برء یوم۔ درد مفاصل کو ایک روز میں بلکہ ایک ساعت میں اصلاح پر لاتی ہیں بشرطیکہ سبب موافق ہو۔ ایلوا تربد مجوف ہر ایک ۴ درم پوست ہلیلہ بوزیدان سورنجان ہر ایک ۲ درم انیسوں سقمونیا ہر ایک ایک درم۔ مقل ایک درم ونیم آب گندنا میں بنائیں۔ خوراک ۳ درم گرم پانی سے +

دیگر۔ واسطے نقرس کے مخصوص ہیں۔ ایارج فیقرا ۲ درم سورنجاں سپید بوزیدان ہر ایک ایک درم ایک خوراک ہے +

ایضاً۔ واسطے مفاصل اور نقرس کے فیقرا تربد ہر ایک ایک درم بوزیدان سورنجان بلیلہ ہلیلہ زرد ہر ایک سدس مثقال محمودہ آٹھواں حصہ مثقال کا آب گندنا میں جو شدیکر حبوب بنائیں۔ یہہ ایک خوراک ہے +

حب واسطے درد مفاصل کے کہ مادہ بارد سے ہو بلغمی پوست ہلیلہ کابلی پوست ہلیلہ زرد ہر ایک ۴ درم سنا مکی تربد مجوف ہر ایک ۱ درم قصب الزریرہ کتیرا اغاریقون نمک ہندی ہر ایک ایک درم تخم کرفس انیسوں ہر ایک ۲ ثلث سورنجاں سفید ۲ درم افتیموں ایک مثقال سقمونیا نیمدرم پانی میں گولیاں بنائیں اور سایہ میں خشک کریں خوراک ۲ درم و نیم گرم پانی سے اور شربت بنفشہ سے +

حب خفیف۔ واسطے درد مفاصل کے نافع ہے۔ تربد ایک درم و نیم۔ ایلوا نیمدرم مصطگی دو دانگ نمک نفطی دو دانق سورنجاں نیمدرم۔ یہہ ایک خوراک ہے +

حب درد مفاصل جو بلغم اور صفرا سے ہو ہلیلہ زرد یکجز و بنفشہ گل سرخ تربد ہر ایک نصف جز و سقمونیا شحم حنظل ہر ایک ثلث جز و کتیرا دسواں حصہ ایک جز و کا۔ خوراک ۲ درم +

حب درد مفاصل اور نقرس جو سردی اور تری سے ہو سورنجاں بوزیدان شحم حنظل ہر ایک ایک دانگ اغاریقون

ایلوا ہر ایک نیم درم تربد مقل ہر ایک ایک درم مقل کو آب گرم میں حل کریں اور ادویہ کو ٹ چھانکر ملاکر گولیاں بنائیں یہ ایک خوراک ہے آب گرم سے دیں +

حب بلغم خام سرین سے نکالتی ہے اور اخراج معدہ سے بہ قوت کرتی ہے۔ تربد مجوف درم و نیم شحم حنظل دو دانگ مقل ربع درم ایک سربت +

حب جو درد مفاصل خلط سوداوی سے ہو ایارج فیقرا نیم درم غاریقون بسفائج ہر ایک نیم مثقال تربد ثلث مثقال سورنجان بوزیدان نمک ہندی سکبنج ہر ایک ربع درم۔ یہہ ایک خوراک ہے +

حقنہ واسطے عرق النساء کے قوی الاثر ہے۔ پوست بیخکبر پوست حنظل قنطوریون دقیق ماہی زہرہ سونجان حرف بوزیدان بزرالچشمان اسپندان شیطرج تخم ترب جرجیر ہر واحد ایک حقنہ پکائیں اور صاف کریں اور مری نبطی روغن بید انجیر قدرے ملائیں اور مکرر حقنہ کریں تاکہ امعا کو چھیل ڈالے اور سحج پیدا ہو۔ بعد اسکے جند بید ستر قنہ مقل میعہ جاؤ شیر فرفیون روغن قسط میں حل کریں اور حقنہ کریں اور جسقدر اوسکا امساک ہو بہتر ہے +

حقنہ واسطے عرق النساء کے درد ورک میں ثابت ہوگیا ہو مری نبطی لیں اور بورہ اس میں حل کریں اور حقنہ کریں +

حقنہ درد مفاصل اور عرق النساء اور ہشال اوس کی حلبہ مغز بادام تلخ مغز دانہ بید انجیر السی ہر ایک مثقال بابونہ حب الغار شبت ہر ایک ۵ مثقال خسک سورنجان خربق سپید قنطوریون ہر ایک ۲ مثقال جاؤشیر اشق شحم حنظل ہر ایک سات درم کرفس ۱۵ درم تخم شبت سداب ہر ایک ۷ مثقال انجیر زرد ۱۰ عدد عناب ۲۰ دانہ سپستان ۴۰ دانہ جوش کریں اور نیم رطل روغن گاؤ اور روغن خیری ملاکر حقنہ کریں +

دوا نقرس بلغمی کا استیصال کرتی ہے۔ کمافوریوس کمافیطوس زراوند جنطیانا فو مو دوقو فطراسالیوں برگ سداب برگ خوتنج فوہ الصبغ اسارون نانخواہ پہل برابر ہر روز ایک درم سفوف یا حبوب یا معجون بناکر شہد میں کھائیں +

دوا وجع الورک کا قلع کرتی ہے۔ البتہ اسہال بلا اذیت لاتی ہے۔ انزروت سورنجان سپید ہر ایک دو مثقال روغن جوز اور شبت کے جوشاندہ میں کہ ہر ایک ایک اوقیہ ہو ملاکر پیئیں +

دوا یحییٰ ابن خالد اثر نیک رکھتی ہے اور مجرب ہے۔ سورنجان ۱۰ درم سنا مکی پنج درم سونٹھہ زیرہ سیاہ دار فلفل ہر ایک دو درم شہد میں بنائیں۔ خوراک دو مثقال نیمگرم پانی سے اور اگر سفوف یا گولی کے طور پر کھائیں ایک مثقال کافی ہے +

دوا مخدر۔ درد کی شدت کے وقت استعمال کرتے ہیں۔ تخم کاہو بیخ سپید ہر ایک ۱۰ درم شیطرج افیون ہر ایک دو درم مثل چلغوزہ کی حب بنائیں اور ایک دیں اور سفوف بناکر بھی روا ہے +

دیگر۔ درد کی شدت کیوقت جو کھائیں روا ہے تخفیف دیتا ہے اور تسکین سورنجان سفید نبات ہر دو برابر

۳ درم۔ خوراک آب سرد سے +
دیگر۔ سورنجاں ایک درم شیطرج ۲ دانگ شکر ہم چند ایک خوراک ہے + دیگر کشنیز خشک ۳ درم شکر اوس کے برابر +
دیگر خشخاش شکر کے ساتھ کھائیں + دیگر۔ درد مفاصل کی تسکین کرتا ہے۔ استخوان سفید خاصکر انسان کی باریک
کر کے دو درم دیں + دیگر۔ عدس مقشر کشنیز خشک بلوط اسرکہ میں بھگو کر سورنجاں سفید برابر ۳ درم دیں +
دیگر۔ مسکن درد نقرس ضبع عرجا یا ثعلب جو ملے اوسی طرح ثابت بغیر دور کئے پوست اور شکم پاک کئے
بڑی ہانڈی میں ڈال کر نمک اور سوئے کے پانی سے پکائیں تا گہرہ ہو پھر صاف کریں اور اوس میں بیٹھیں
نیم گرم ہو تین روز پیہم یہ عمل کریں۔ ہر بار دو ساعت مریض کو رکھیں پھر نکال کر گرم پانی سے غسل دیں اور سرد ہوا سے
احتیاط کریں اور بدن کپڑے سے چھپا لیں۔ یہ عمل تین روز اول یا وسط ۳ روز اور آخر ماہ میں کرنا چاہیئے اور
خرگوش اور حمار وحش قائم مقام ضبع کا ہے۔ اور سمجھ لو کہ استعمال مخدرات موضعیہ میں بہتر یہ ہے کہ بعد تنقیہ کے
ہو تا کہ خوف مادہ کے پڑ جانیکا دور ہو۔ خاصکر نقرس میں اور اگر بسبیل خطا اتفاق ہوا اور علامات رجوع دل کیطرف
مثل خفقان اور غشی کے پیدا ہوں جلد تدارک کریں اور یہ تدارک ہے کہ دوائے مستعملہ عضو سے دور کریں
اور گرم پانی سے عضو کو دھاریں اور اگر پانی میں بابونہ وغیرہ جوش دے لیں بہت نافع ہوگا۔ اور یا توتیون
اور مفرح سے دل کی قوت کریں اور اسی طرح ہر دوا کے استعمال میں جس میں سورنجاں ہوں قیروطی سے
مفاصل کی تدبیر کر لیں تا کہ تحجر سے باز رہے +

دوائے ہندیہ کہ درد مفاصل کو نافع ہیں

دوا کہ درد پشت اور بازو اور کمر اور کہنا اور آئینہ زانو اور پا اور بندگاہ
اور استخواں اور مغز استخواں اور علت لنگی اور زحمت دل
اور سینہ اور قروح اور اکثر امراض بادی اور بلغمی کو نافع ہے اور ہڈی کی شکستگی کو سودمند ہے گند پوست درخت
مغیلان ہو بیر گلوئے ستر اول خار خسک راس بدھارا کچور جوانی سندھی سب برابر گوگل قسم اول ہم چند سب کے روغن گاؤ
نصف وزن گوگل کا ادویہ باریک کریں اور گوگل نرم کوٹ کر اور سب ملا کر گولیاں بنائیں اور ہر روز دو درم کھائیں
اور اوپر سے شراب پئیں یا گرم پانی یا دودھ یا آب گوشت یا جوش مونگ یا ماش اور سمجھ لو کہ گوگل تنہا بھی امراض
مسطور میں فایدہ رکھتا ہے اور طریقہ اوس کے استعمال کا یہ ہے کہ گوگل ایک درم یا کم و زیادہ لیں اور گائے
کے دودھ میں یا گرم پانی میں یا ترپھلا کے جوش میں جسمیں دار ہلد اور ریلوول اور کاہ دیہہ برابر ہو حل کر کے
پئیں یا گولی بنا کر کھائیں اور اوپر سے یہہ لعاب نوش کریں +
دوا کہ امراض مذکورہ کے ازالہ میں اور جمیع علل مفاصل میں اور سوائے اسکے کہ بلغم اور باد سے فائدہ دیتی
ہے۔ ہلیلہ ایک سیر بلیلہ دو سیر آملہ ۳ سیر لیکر جوکوب کریں اور پانی میں جوش دیں کہ گہرہ ہو پھر صاف

کریں اور گوگل ایکسیر اوسمیں ڈالکر پکائیں تاکہ مثل جلاب کی ہو۔ پھر بہ طریق دواءتن و ترپھلا اور گلوے سندھی وفلفلین ونسوت کہ ہرایک ۳ درم ہو جلاب مذکور میں ڈالیں اور آگ پر رکھیں کہ غلیظ ہو پھر اوتار کر چکنے برتن میں نگاہ رکھیں اور بقدر حاجت ہر روز کھائیں +

دوا کہ اقسام بارد مفاصل کیلئے تجربہ میں پہونچی۔ فلفل دارا دچوک فلفلموبہ چترک سندھی بابونہ بابڑنگ اندرجو ہینگ زیرہ زنگی بیج سرشف جواکھار کچیلہ اجمود کردموریا زیرہ سیاہ ہرایک ۴ درم ترپھلا ۲۶ درم۔ گوگل ایک سیر ۲ درم کی گولیاں بنائیں ایک صبح اور ایک شام کھائیں۔ ترشی بادی سے پرہیز +

دوا اقسام درد مفاصل کو نافع ہے برگ راسن خشک ۳ درم بید انجیر بالنہ دھماہا کچور دیودار بدھارا مشکک سندھی بتیس بیخ بسکپرہ بیخ کسیلو اسگند گلوئے فلفل دراز ستاوری کٹائی بزرگ و خورد ہرایک ۵ درم جو کوب کریں اور ہرروز ۱۲ درم آٹھ سیر پانی میں جوش دیں جب ایک سیر رہے صاف کرکے نیمگرم پئیں تین ہفتہ تک اہل ہند کی مشہور دوا ہے +

دوا یہی عمل رکھتی ہے چوک اجوائن نمک سنگ برگ راسن خشک کوٹ چھاب خسک کشنیز ناگ کیسر سب برابر گوگل سب کے برابر ۴ درم کا گولہ بنائیں اور ہرصبح ایک کھائیں +

دوا انواع مفاصل کو نافع ہے اور جملہ باد توڑتی ہے اور باہ بڑھاتی ہے اور چہرہ روشن کرتی ہے سملیت دالان خورد دالان بزرگ اجوائن سپندان سیاہ دانہ تخم ترب تخم خربزہ مقشر ہرایک ۲ درم و نیم اسپند سوختی ۷ درم شکر سرخ ایک سیر کوٹ چھانکر ملائیں۔ ہرروز پانچ درم پانی سے کھائیں +

دوا تمام اقسام مفاصل اور سوائے اسکے اہل ہند امراض بادی کے ساتھ نام رکھتے ہیں جیسے سب قسمیں مفاصل اور لقوہ اور فالج اور شل اسکی نافع ہے۔ درخت اگہہ معہ برگ اور شاخ اور بیخ بوزن دو سیر شاہجہانی کہ ایک من طبی ہوا ٹکڑے ٹکڑے کریں اور آدھا مٹی ہانڈی میں رکھیں اور اوس کے اوپر گندم آفت نارسیدہ ایک پاؤ یعنے ربع آثار شاہجہانی ڈالیں اور باقی اگہہ اسکے اوپر رکھیں اور سرپوش لگاکر ماش کے آٹے سے بند کردیں اور نرم آگ پر پکائیں تین گھڑی تک پھر اوتار لیں اور سایہ میں خشک کریں اور بھونکر آرد کریں اور ہرصبح ۲ ماشہ سے ۶ ماشہ تک اسکو پانی سے کھائیں اور غذا میں روغن زیادہ کریں اور ترشی اور بادی سے پرہیز کریں ایک ہفتہ میں اثر ہوگا اور باہ پیدا ہوگی اور بعض فقط اگہہ کی جڑ کام میں لاتے ہیں بدستور مستور اور پانی بھی ڈالتے ہیں اور چار پہر آگ دیتے ہیں اور دودھ سے کھاتے ہیں اور بعض اکہہ کے عوض تدھارا کام میں لاتے ہیں اسی طریق سے +

دوا پرانے درد زانو کو فائدہ دیتی ہے۔ سونٹھہ بالنہ سیاہ دیودار ہرایک ۲ درم کوٹ کر چار سیر پانی میں

جو شدید جب آدھ سیر رہے صاف کرکے ہر روز نہار کھائیں اور مداومت کریں صحت ہوگی +

دیگر۔ برگ راسن برگ آکھہ کے ساتھ تین روز متواتر باندھیں۔ درد زانو دور ہوگا +

دیگر۔ روغن تخم سہجنہ طلا کریں۔ پُرانا زانو کا درد دور ہو جاوے گا +

دیگر۔ موضع درد پر قلم لگائیں اور آکھہ کا دودھ طلا کرکے کامیا سپنداو سپر چھڑکیں اور اگر قلم مارنا دشوار ہو آکھہ کا دودھ تین روز متواتر ملیں۔ بعدہٗ آب گرم سے مسکہ ملکر دھوئیں +

دیگر۔ زقوم خاردار شگافتہ کرکے درد کی جگہ باندھیں اور چند روز مداومت کریں اور ایک رات دن نہ کھولیں +

دوا کہ ہندی میں جوگراج گوگل کہتے ہیں درد مفاصل کو اور زانو اور کمر اور نقرس اور عرق النساء اور قولنج اور فالج اور لقوہ اور جملہ امراض بلغمی اور بادی اور سوداوی کو نفع عظیم دیتی ہے فلفل دراز فلفلموئیہ فلفل چیتک سونٹھہ اندر جو حلبہ انگوزہ بہارنگی بتیس سر شفت زیرہ سفید دالان بزرگ کبابہ چھبیل اجمود کرونا گیسر بابڑنگ دہنیہ بنگ ہر ایک ایک درم ترپھلہ ۴۸ درم گوگل ۶۰ درم مریاک کردہ اور جملہ ادویہ کوٹ چھانکر اوسمیں ملائیں ہر روز دو درم سے پانچ درم تک راسنا کے جوشاندہ سے کھائیں اور غذا گوشت گوسفند اور حلوان اور چوزہ مرغ اور تیتر قلیہ کباب اور شوربا بنائیں +

دوا۔ درد پشت کو کہ بادسے یا بلغم سے ہو فایدہ مند ہے شاخ آہو ایک ہانڈی میں رکھکر گلحکمت کریں اور آگ میں ڈالکر جلائیں پھر نکالکر پیسیں اور ہر روز اوس میں سے قدرے روغن گاؤ کے ساتھ کھائیں مجرب ہے +

دیگر۔ اوّل پشت کو روغن سے چرب کریں۔ بعدہ سپنداں کہ ہندی میں اسکو ہالوں کہتے ہیں پانی کے ساتھ ملاکر طلا کریں اور دھوپ میں بیٹھیں۔ درد پشت اور تہیگاہ دور ہوگا۔ اور اگر درد پشت خون سے ہو شانوں کے درمیان پچھنے لگائیں کہ درد کو نفع ہووے +

دیگر۔ تمام سرد دردوں کو نافع ہے اور فالج کو بھی مفید ہے۔ پوست بیخکنیر سفید کہنکچی مقشر برگ دھتورہ سیاہ ہر ایک ۲ درم سب کو کوٹ کر قرص بنائیں اور پاؤ بھر روغن کنجد میں پکائیں تا کہ قرص سوختہ ہو اور دھواں آنے سے رکجاوے پھر نگاہ رکھیں اور دھوپ میں ملیں +

دیگر۔ کہ ہاتھ پاؤں کے رہجانیکو دور کرے۔ تخم بیدانجیر مقشر کریں اور اسی طرح ثابت نگلجائیں۔ روز اوّل ایک دانہ روز دویم دو اور سویم تین اسی طرح سات روز تک ایک دانہ روز زیادہ کریں۔ پھر ہر روز ایک کم کریں اور پھر بڑھائیں اور کم کریں جبتک کہ نفع معلوم نہ ہو +

دیگر۔ اجوائن باریک پیسکر روغن کنجد کے ساتھ ملاکر ملیں +

دیگر۔ برگ کرنج یا برگ سہجنہ یا برگ سنبھالو پانی میں جوش کریں اور اوسکا بخار عضو پر پہونچائیں اور پتے باندھیں

اور ہوا سے حفاظت کریں اور برگ سنبھالو اور برگ ارنڈ بھی یہی عمل رکھتا ہے۔ اور گرم دردوں میں برگ اسی کام میں لائیں بطریق دستور کہ بہت نفع رکھتا ہے +

دیگر۔ اسپند سوختنی روغن کنجد میں جلائیں۔ پھر پیسیں تاکہ یکساں ہو اور اگر روغن کے عوض سرسوں لیں روا ہے۔ اور اگر درد شدید ہو قدرے افیون بھی ملائیں +

دیگر۔ درد ورک اور رکبہ کو مجرب ہے۔ میتھی اجوائن ہالون کلونجی ہر چہار برابر ایک جگہ کریں بلا کوٹنے کے اور ہر صبح تین انگشت سے اوٹھا کر کھائیں پانی سے گھٹانے بڑھانے میں حسب مزاج مختار ہیں +

دیگر۔ عضو بیکار اور بادگرفتہ کو نافع ہے۔ روغن السی روغن سرسوں روغن ارنڈی سب برابر جس قدر ہوں اور سب کے برابر شیرہ دھتورہ کہ جڑ اور برگ اور بار سے لیا ہو ملا کر جوش دیں تاکہ روغن رہ جاوے اور عضو پر مالش کریں ہر روز سہ بار اور اوس کے اوپر برگ دھتورہ یا برگ اندرائن یا برگ اکہ باندہ دیں +

دیگر۔ درد ونگیہن کو مجرب ہے۔ سونٹھ پسی ہوئی ۱۵ درم پارہ ایک درم سونٹھ میں پارہ کو کہرل کریں کہ ایک ذات ہو اور رکھ چھوڑیں اور ہر روز قدرے مالش کریں دو تین دفعہ +

دیگر۔ عرق النسا اور تمام دردوں کو مفاصل کے نفع دیتا ہے۔ حنا صابون پانی میں حل کر کے ضماد کریں +

دیگر۔ عرق النسا اور سوائے اوس کے تمام دردوں شدیدہ کو اور مزمنہ کو کہ شدت درد سے قریب ہلاکت کے ہوا ہو نفع اور تسکین دیتا ہے۔ کوکنار بقدر تحمل مزاج پانی میں تر کریں اور رات کو اوسکا پانی اسقدر پئیں کہ کیف لائے اور دیگر مخدرات بھی یہی عمل رکھتے ہیں لیکن قبل تنقیہ کے نہ دینا چاہیئے +

دیگر۔ کہ تمام دردوں مذکورہ کو نفع تمام دیتا ہے۔ شیر گاؤ ۳ سیر شاہجہانی نبات نیم سیر مغز کنوار یک نیم سیر دارچینی دو درم مغز کنوار دودھ میں ڈالکر دو تین جوش دیں۔ پھر دارچینی اور نبات ملائیں اور جوش دیں تاکہ حلوا ہو جائے۔ بعدہ روغن گاؤ خوشبو داغ کر کے اضافہ کریں اور ملائیں اور نگاہ رکھیں اور ہر صبح دو درم یا کم و بیش موافق مزاج کے دیں اور یہ دوا تمام شربتوں اور دواؤں سے کہ کنوار سے بناتے ہیں [illegible] بہتر ہے

دیگر۔ درد بندگاہ اور گرفتگی اعضا اور استرخا کو نافع ہے۔ فلفل دراز مالکنگنی ہر ایک ۲۶ درم تیزبل موصلی سیاہ ہر ایک ۱۵ درم رتن جوت ۱۶ درم جمالگوٹہ ۹ درم باریک کر کے پانی میں بقدر فلفل گولیاں بنائیں اور دھوپ میں خشک کر لیں۔ اول روز ایک حب دوسرے روز دو تیسرے روز تین حب کھائیں اور بعدہ ہر روز ایک ہفتہ تک تین گولیاں کھاتے رہیں۔ اور غذا نان گندم اور روغن اور برنج ساٹھی اور دال موٹھ کریں اور گوشت اور سبزیوں اور بادی سے پرہیز +

دیگر۔ کچلہ بیخ اندرائن فلفل گرد ہر ایک ۲ درم شکر یا شہد کے قوام میں ملا کر بقدر نخود حبوب بنائیں اور ہر روز

ایک یا دو حسب حال کھائیں طریق بچلہ کے پیسنے کا یہ ہے کہ اوّل اسکو پانی یا دودھ میں ترکریں تاکہ نرم ہو پھر مقشر کریں اور کارد سے ریزہ ریزہ کریں۔ بعدہٗ خشک کرکے کوٹیں اور اس دوا کا جاڑوں میں کھانا مبرودین کو بہت نفع دیتا ہے۔ اور بھوک کھولتا ہے۔ اور دردِ باردہ مزمنہ کو مجرب ہے*

روغن دفلی کہ درد پشت کہنہ کو دور کرتا ہے۔ زیت ایک رطل برگ کنیرا یک اوقیہ دونوں باہم ملائیں اور برد ول آب کے یا آب ڈالکر پکائیں اور صاف کریں اور رات کو پشت پر ملیں اور صبح استحمام کریں اور اسفیداج ضماد کریں*

دیگر۔ روغن زنبق لیں اور اس میں قدرے فرفیون اور جند بیدستر میعہ حل کریں اور ملیں اور نیچے لازم رکھیں*

روغن سیر واسطے درد کمر اور حدبہ اور گردہ عصب کے مفید ہے بحث باہ میں گذرا*

روغن مبارک واسطے نقرس اور عرق النساء اور دوالی کے مفید ہے*

روغن ریحان واسطے درد زانو کے مخصوص ہے* **روغن قسط روغن بابونہ روغن شونیز۔ روغن فرفیون۔ روغن بیدانجیر سادہ و مرکب روغن سداب۔ روغن بلادر روغن ناردین روغن آجر** واسطے دردوں مفاصل کے نافع ہیں۔ یہ سب سر کی بحث میں بیان ہوئے*

روغن حناء | عرق النساء اور اوجاع مفاصل کو نافع ہے اور بال سیاہ کرتا ہے۔ برگ حنا ایک ربع من دو من پانی میں جوش دیں اور ملیں اور نیم من روغن کنجد ملاکر پکائیں کہ پانی جل جائے خابانو تازہ اور زیادہ قدر پانی چھڑک کر کوٹیں اور صاف کرکے لیں اور نصف پانی مذکور کا روغن کنجد ملاکر جوش دیں تاکہ روغن سے قوی الاثر ہوگا*

روغن سورنجان | واسطے مفاصل کے مخصوص ہے سورنجان مصری دس مثقال قصب الذریرہ ۵ مثقال دونوں کو نیم کوب کرکے پانی میں ترکریں ایک رات دن اور جوش کریں تاکہ مہرہ ہو اور آب کرفس تازہ ۲ مثقال روغن زیت۔ ۳ مثقال اضافہ کرکے جوش دیں تاکہ روغن رہے*

روغن علقم روغن کلکلانج۔ درد مفاصل اور عرق النساء کو بے بدل ہے معدہ میں گذرا*

سفوف سورنجان مفاصل اور نقرس اور عرق النساء کو نافع ہے۔ سورنجان مصری ۱۰ درم سناء مکی ۷ درم پوست ہلیلہ زرد مغز بادام مقشر ہر ایک ۳ درم زعفران نیم درم سقمونیا ایک درم قند سپید ۳۰ درم اور اگر مادہ بلغمی ہو تربد سفید پانچ مثقال اضافہ کریں اور سقمونیا نیم درم اضافہ کریں اور تحفہ میں کہا کہ بلغمی میں سقمونیا کے عوض تربد ۵ درم خوراک ۲ مثقال سرد پانی سے*

دیگر۔ سورنجاں قند سپید ہر ایک ۱۰ درم سناء مکی ۷ درم زعفران ایک دانگ دو درم سے تین درم تک کھائیں اور قدرے آب سرد اس کے بعد پئیں*

دیگر۔ واسطے عرق النساء کے قدماء کے مجربات سے ہے اور صاحب تحفہ نے سفوف سناء نام رکھا ہے سورنجان ۵ درم

سنبلو کی ۶ درم شیطرج ۲ درم زعفران نیم درم خوراک ۳ درم شکر۔
دیگر کہ نہایت مجرب ہے اور درد مفاصل کو اور نقرس کو بہت مفید سورنجاں ۷ درم زیرہ کرمانی بریان۔
فودنہ ہر ایک ۲ درم فلفل ایک درم قند سپید ۱۲ درم خوراک ۳ درم۔
دیگر مختصر کہ درد مفاصل کو تخفیف اور تسکین دیتا ہے۔ سورنجاں سفید شکر ہر ایک برابر خوراک ۳ درم آب سرد سے اور تحفہ میں سورنجاں ۱۰ درم شکر ۵ درم زعفران ایک دانگ لکھا ہے۔ خوراک ایک مثقال سے ۲ درم تک اور اس نسخہ کو سفوف سورنجاں صغیر کہتے ہیں اور اول نسخہ کو سفوف سورنجاں کبیر کہا ہے۔

سفوف نقرس منقول از محمد زکریا واسطے دور کرنے سرد نقرس کے اور درد مفاصل سرد کے مجرب ہے اور یوں لکھا کہ بالکلیہ قطع کرتا ہے۔ نانخواہ ابہل برگ سداب تخم کرفس رازیانہ دوقو ہر ایک ا جزو قوہ بادام تلخ سنبل قسط شیریں زراوند مدحرج ہر ایک نیم جزو ہر روز ایک درم استعمال کریں اور ابتدا جاڑوں سے کرکے وسط بہار تک کام میں لائیں اور بعد کھانے اس سفوف کے چار ساعت تک کچھ نہ کھائیں اور بدون تنقیہ بدن کے استعمال کریں۔

سفوف سورنجاں۔ درد مفاصل حار کو نافع ہے سورنجاں سفید ۱۰ درم سقمونیا مشوی ایک درم اور ۲ ثلث درم کبابہ ۳ درم شکر سپید ۲۰ درم خوراک ۳ درم اکثر سفوف مسکن الوجع حرف دال میں اس بحث کے گذری۔

سفوف نمک سفوف ملح سلیمانی۔ واسطے درد مفاصل کے نافع ہے درد معدہ میں ذکر ہوا۔

سکنجبین کہ سرکہ عنصل یا سرکہ اور فوتنج اور شہد یا قند سے بنائیں حسب مزاج مریض کے اوجاع مفاصل کو نفع دیتی ہے۔

سکنجبین افسومانی واسطے درد مفاصل کے نافع ہے بحث سموم میں آویگی۔

شربت ہلیلہ اوجاع مفاصل اور بثور گرم کو نافع ہے اور طبع نرم کرتی ہے۔ ہلیلہ زرد سو عدد آب گرم میں دھو کر نیم کوفتہ چوڑے برتن میں رکھیں بعدہ اُسکا پانی لیں اس قدر پانی ڈالکر کہ ایک بند انگشت بالا رہے اور تین روز دھوپ میں رکھا ہو اور پھر اُسی طرح کریں اور آب اول اور دوم کو ملائیں اور ترنجبین ایک سو پچاس مثقال اُس میں حل کریں اور صاف کرکے آگ پر رکھیں اور قوام کرکے اوتارلیں اور سقمونیا مشوی ایک مثقال اضافہ کرکے پئیں۔

شربت بزوری۔ مفاصل کو فائدہ دیتا ہے اور باد دور کرتا ہے اور معدہ اور جگر کو نافع ہے۔ پوست بیخ کاسنی ۳۰ درم پوست بیخ رازیانہ کرفس پوست بیخ کرفس ہر ایک ۱۰ درم تخم کسوث درکتان بستہ ۵ درم جوش کریں اور یک نیم سیر قند کے ساتھ قوام کریں۔

شربت مفاصل۔ پوست بیخ کبر پوست بیخ رازیانہ ہر ایک ۲۰ مثقال تخم کرفس رازیانہ انیسوں نانخواہ۔ ماہی زہرہ۔ سورنجاں ہر ایک ۱ درم پوست بیخ کرفس ۲۰ درم قند سپید ایک من بدستور بنائیں اور تیار کریں۔

شربت تربد۔ اوجاع مفاصل کو نافع ہے۔ اور اسہال بلغم کرتا ہے بحث امعا میں گذرا۔

شربت قالع۔ دردورک حرف دال میں ذکر ہؤا ہے ؞

شیاف کہ دردورک کو نافع ہے اور قوی ہے فوتنج خشک شیطرج رائی پوست بیخ کبر کوٹ چھانکر شاخیں دراز بنائیں اور بعد تحمل کے اُسکی اذیت پر صبر کریں تاکہ امعاء میں خراش لادے مادہ ورک کا جذب ہوکر منقطع ہوگا ؞

شافہ سور دپشت اور تمام درد مفاصل کو کہ سردی اور بلغم سے ہو نافع ہے۔ سکنجبین جاؤشیر مقل بورہ ارمنی اشق سونٹھ۔ سورنجان شقاقل شحم حنظل تخم کرفس رازیانہ انیسوں قسط نمک ہندی انزروت جندبیدستر فرنبادماہی ہر سداب خشک سعد مساوی آب سداب تازہ میں شیاف بنائیں ؞

شافہ کہ یہی کام کرتا ہے اور باسور کو نفع دیتا ہے۔ سکبنج جاؤشیر مقل بارزد تخم حنظل بید انجر ماہی زیرہ بوزیدان ہر ایک ایکدرم بزرالبنج ایکدرم ونیم سورنجان تربد ہر ایک ۳ درم جندبیدستر نیمدرم آب گندنا میں شیاف بنائیں ؞

ضماد۔ گرم مفاصل اور نقرس پر آزمایا ہے۔ صندلین اکلیل الملک ہر ایک دہ درم شیاف مامیثا ۵ مثقال اقاقیا دودرم زعفران ایکدرم افیون تفاح ہر ایک ایک مثقال ونیم ؞

ضماد کہ نقرس کو نہایت مفید ہے اور مجرب ہے۔ مرزنجوش گل خطمی اسبغول آردجو سورنجان برابر زردی انڈہ اور روغن گل کے ساتھ ضماد کریں اور اگر درد سے زعفران اور افیون اضافہ کریں جلدی اثر ہوگا ؞

ضماد کہ نقرس گرم کو فایدہ دیتا ہے آردجو ۳ درم افیون ۳ درم آب عنب الثعلب کے ساتھ ضماد کریں ؞

ضماد کہ نقرس گرم مرکب کو نافع ہے مغاث خطمی تخم مرد آردجو سورنجان برابر روغن گل اور زردہ انڈہ میں ضماد کریں ؞

ضماد۔ جمیع انواع مفاصل کو نافع ہے۔ بابونہ خطمی اکلیل الملک ہر ایک ۲۰ درم اشق جاؤشیر مقل ہر ایک ۱ درم موم سفید سرکہ ہر ایک ۵ درم روغن شبت ۲۰ درم موافق رسم کے ضماد کریں ؞

ضماد سلیمانی سواسطے درد مفاصل مزمن کے مجرب ہے۔ دار اشکنہ کہ سلیمانی نام ہے زیبق ہر ایک ۲ مثقال باہم پیسکر آب دہن میں ترکریں یا سیماب کشتہ ہو اور صابون حلبی دو مثقال پانی میں حل کریں اور اضافہ کریں ؞

ضماد محلل کہ بقیہ درد مفاصل کو مفید ہے۔ لعاب تخم کتان لعاب حلبہ اور دونوں کا آرد روغن بابونہ اور موم زرد کے ساتھ ملائیں اور رکھیں ؞

ضماد دبق۔ واسطے مفاصل باردہ فالج اور امراض عصبانی کے نافع ہے اور مفتح اور محلل قوی اور جاذب خار اور پیکان عمق بدن سے اور صاحب تحفہ نے کہا کہ فقیر نے تجربہ کیا اور اسکی مداومت پشت کے مہروں اور مفاصل کو سبب نجات جماعت کثیر کا استرخاء اور تشنج چند سالہ سے ہوئی۔ دبق ۱۲ مثقال تخم الجزر ۲۰ مثقال بوزیدان بورہ نوشادر زراوند مدحرج شحم حنظل علک البطم ہر ایک ۵ مثقال حلبہ فلفل دراز فلفل عقرقرحا اشق ہر ایک ۴ مثقال کردمایا کندر عود بلسان مرصاف راتیانج زاج استخواں سوختہ ابہل ایلوا زرد افسنتین سعد اذخر

فرفیون سورنجاں ہرایک ۳ حب السلاطین ۶ موم ۵ ۴ روغن سوسن اور امثال اُسکی ۵ اثقال صمغ مرکو میں حل کریں اور شہد بقدر سرکہ اضافہ کریں اور موم روغن میں گلاکر بدستور مرہم بنانا معروف ہے ترکیب میں ❊

ضماد دردث۔ واسطے مفاصل کے کہ تجربے قریب ہو مجرب ہے مغز تخم بیدانجیر ۳ جزو روغن تازہ گاو سے شہد ہرایک ایکجزو لائے سرکہ بوزن شہد بعد پیسنے سب کے سرگین خشک گاوی پیسکر اسقدر کہ غلیظ کردے۔ اضافہ کرکے نیمگرم استعمال کریں ❊

ضماد باخہ۔ واسطے تسکین ضربان مفاصل اور درد سر ضربانی کے مجرب ہے مغز استخوان باخہ ۱۰ روغن گل ۵۔ افیون ایک زعفران تین ❊

ضماد نقرس اور اورام حارہ کو نافع ہے صندل سرخ مسور مقشر فوفل شیاف مامیثا گل ارمنی گلاب اور آب کاسنی میں ضماد کریں ❊

ضماد عرق النساء اور درد سرین کو نافع ہے۔ پوست بیخ کبر فودنہ کوہی عقرقرحا ہرایک ۲ درم عصارہ قثاء الحمار۔ حب الغار ہرایک ایک درم سداب شہد میں ضماد کریں ❊

ضماد یہی خاصیت رکھتا ہے۔ نطرون عقرقرحا ہرایک ۲ درم قسط ترہ تیزک ہرایک ایکدرم زفت ۵ درم۔ زفت کو روغن زیت میں گلائیں اور باقی ادویہ کوٹ کر اضافہ کریں ❊

ضماد مفاصل گرم کو وقت ہیجان کے تسکین دیتا ہے افیون زعفران برابر دودھ میں پیسکر روغن گل سرخ کیساتھ ضماد کریں ❊

ضماد تسکین مفاصل باردہ اور حارہ میں مفید ہے حلبہ پانی اور سرکہ برابر میں جوش دیں کہ مہرہ ہو اور شہد حلبہ کے برابر ملاکر جوش دیں کہ غلیظ ہو اور نیمگرم ضماد کریں ❊

ضماد واسطے مفاصل باردہ کے عرطنیثا سوختہ شہد اور سرکہ میں ملاکر ضماد کریں ❊

ضماد محلل مفاصل باردہ اور اورام مزمنہ بورہ دبق اشق چونہ آب نا دیدہ سب برابر سرکہ اور شہد بالمناصفہ میں ضماد کریں ❊

ضماد مفاصل حارہ نقرس کو آخر میں مجرب النفع ہے اور باقی مواد دور کر دیتا ہے۔ ایلوا زرد زعفران مرصاف برابر آب کلم میں رکھیں اور اگر زیادہ حرارت ہو تو آب کاسنی میں ❊

ضماد اسپغول واسطے اورام حارہ مفاصل اور ورم فرج کنج ران کو اور قضیب اور تمام اعضا کو مجربات سے ہے۔ اسپغول کو کتان برابر پانی میں پکائیں تاکہ کو کنا رمہرہ ہو اور روغن دسرخ اسقدر کہ نہ سماوے ملاکر رکھیں اور عمدہ یہ ہے کہ اگر تسکین حرارت زیادہ مطلوب ہو۔ اسپغول ناکوفتہ ثابت داخل کریں۔ اس واسطے کہ لب باطنی اُسکا گرم ہے۔ اور کوٹنے سے اُسکا اثر دور ہوتا ہے۔ اور ناکوفتہ تبرید ظاہر کرتا ہے اور اگر انفتاح اہم ہو کوٹ کر عمل میں لائیں اور جس کا ہمنے ذکر کیا ہے ضماد کریں ❊

ضماد۔ درد اعضا کہ بسبب بارد بواسیر کے ہو تلب ہے اور واسطے گزاز کے مجربات سے ہے فلفل دو جزو قاقلہ

نوشادر ہر ایک ۳ سونٹھ ایک سورنجان یا زدہ روغن گردگان ۳۰ درم موم زرد ۵ درم ٭

ضماد۔ واسطے درد رکبہ بارده کے برگ دفلی جوش کریں اور کوٹیں اور گرم روغنوں میں ملا کر رکھیں ٭

ضماد۔ واسطے مفاصل اور دیگر اورام کے مجرب ہے۔ توتیا اسپغول مرزنجوش گل خطمی سورنجان اکلیل الملک ہر ایک دس مثقال خولنجاں شیاف مامیثا آرد جو ہر ایک ۴ مثقال بیخ تفاح زعفران افیون ہر واحد ۲ مثقال قرص بنائیں اور واسطے دردوں بارد کے اشیائے حارہ میں اور واسطے حارہ کے بارده میں استعمال کریں ٭

ضماد اورام بارد و نقرس باردکی تحلیل کرتا ہے۔ مقل یعنی حلبہ تخم کتان آس برابر لیں اور مقل اور اشق شراب میں حل کریں اور ملا کر ضماد کریں اور ایک نسخہ میں لبنی کے عوض کندر ہے ٭

طلاء کہ بعد تنقیہ کے کام میں لاتے ہیں اور قائم مقام شراب کا ہے۔ استخوان اہل جوز السرو ہر ایک سا کیجزو ناج شب یمانی ہر ایک سدس جزو سریش ماہی میں ملا کر طلاء کریں اور باندھیں ٭

طلاء تسکین درد اور تقویت عضو میں عجیب الفعل ہے۔ استخوان سوختہ سپید شدہ کہ بعد سحق کے دھو کر خشک کیا ہو اسفیداج نشاستہ ہر ایک ایک جزو سورنجاں دو جزو کافور تھوڑا گلاب میں حل کریں اور ادویہ ملا کر طلاء کریں ٭

طلاء اعضا کو قوت دیتا ہے۔ اور مادہ کو پھیر دیتا ہے اور تبرید بخشتا ہے۔ صندل سرخ مامیثا گل ارمنی۔ گلنار۔ صداء الحدید مغاث آب آس یا گلاب میں طلاء کریں ٭

طلاء تبرید بخشتا ہے۔ نشاستہ کافور برابر گلاب میں طلاء کریں ٭

طلاء کہ ردع اور تبرید کرتا ہے۔ سپیدہ ارزیز گلاب میں پیسیں تاکہ لزوجت پیدا کرے اور طلاء کریں اور اگر سپیدہ ارزیز شیر گاؤ میں سحق کر کے ملیں یہی کام دیتا ہے ٭

طلاء تسکین درد میں بلیغ ہے۔ لب خبز سمید افیون برابر شیر گاؤ میں طلاء کریں اور جب گرم ہو بدل ڈالیں ٭

طلاء تحلیل ورم دموی کرتا ہے۔ صندل سرخ زعفران برابر آب کشنیز میں طلاء کریں ٭

دیگر۔ بابونہ گلسرخ آب کاسنی یا آب کرفس میں طلاء کریں ٭ **دیگر۔** نخالہ خطمی بابونہ طلاء کریں ٭

دیگر۔ تخم کتان کوٹ کر آب سبوس میں ملا کر ٭ **دیگر۔** حلبہ شبت تخم کتان آب کرنب میں ٭

طلاء دیگر۔ ابتدا درد مفاصل میں کہ بلغمی ہو کام کرتا ہے۔ حلبہ اقاقیا رسوت مازو کے جوشاندہ میں اور آس کے جوشاندہ میں طلاء کریں ٭

دیگر۔ جوز السرو اہل مرحضض آس کے جوشاندہ میں طلاء کریں ٭

دیگر۔ تبدیل مزاج کرتا ہے اور درد فرو کرتا ہے میعہ وزیت ہے اور اسی طرح قسط اور جندبیدستر اور زیت ٭

طلاء مخدر۔ افیون جندبیدستر ہر ایک ایک جزو زعفران نصف ٭

دیگر: تلیین مفاصل کرتا ہے۔ موم روغن گلائیں اور پہلے آب گرم عضو پر بٹھیں بعد کو قیروطی مذکور طلاء کریں اور اگر دماغ کا گودا اور چربیاں بھی ملائیں قیروطی بنائیں بہتر ہے اور اگر نطول گرم روغن سے کہ اُس میں شبت اور بیخ خطمی جوش کیا ہو کریں یا سرکہ شراب اور بعدہٗ قیروطی ملیں بہتر ہو اور تلیین میں بہت نافع ہو فایدہ جس جگہ کہ مادہ خون کثیر ہو یا سبب مرض صفرا ہو رو ادعات قویہ قبل تنقیہ کے استعمال نہ کریں واسطے دو سبب کے ایک یہ کہ جب مادہ قوی الحرکت ہے اور رادع کو رکھیں مادہ حرکت سے باز رہے اور مفاصل اور رگیں افسردہ ہوں اور درد بڑھیگا۔ دوسرے ممکن ہے کہ مادہ قویہ محل مرض سے طرف رئیس کے پھر جائے اور سبب ہلاکت کا ہو اور یہ خوف مادہ صفراوی میں زیادہ ہے بہ نسبت خون صرف کے جب ایسی خطا ہو اور اُس سبب سے درد زیادہ ہو یا آہنا میل مادہ کے اعضاء رئیسہ کی طرف ظاہر ہوں اور یہ وقوع آفت مادہ سے تغیر دل اور غشی اُسکی پا سکتے ہیں پس اسوقت میں تدارک یہ ہے کہ آب نیمگرم سے نطول کریں۔ خاصکر بابونہ اور بنفشہ جس میں جوش ہو اور مفرحات یاقوتیہ کھلائیں تاکہ دل اور دماغ قوت پائے اور مادہ مسترجعہ کو قبول کرے۔

فتیلہ کہ حقنہ کا نائب ہے اور مسکن درد اور عرق النساء شحم حنظل عرطینثا بورق اشق فتیلہ بنا کر رکھیں۔ کہ سحج پیدا کرے اور شیاف میں مکرر گذرا۔

قرص۔ درد مفاصل کو کہ سبب صفرا اور بلغم کا ہو اسہال سے دفع کرتا ہے۔ تربد ۸ درم گلسرخ سقمونیا ہر ایک ایکدرم سنبل نیمدرم عصارہ سیب یا بہی میں ملا کر قرص بنائیں۔ خوراک ایک سے دو قرص تک۔

مطبوخ ہلیلہ کہ نقرس حار کو نافع ہے اور درد مفاصل اور تنقیہ بدن کا کرتا ہے۔ ہلیلہ زرد ۵ اعدد تربد مجوف بسفایج ہر ایک ۳ درم سناء مکی شاہترہ ہر ایک چار درم سورنجان سفید تخم کاسنی رازیانہ تخم کرفس گلسرخ ہر ایک ۲ درم بطریق معلوم ۳ رطل پانی میں جوش دیں کہ ایک رطل رہے اور ملیں اور دس درم شکر ڈالکر نوش کریں۔

مطبوخ کہ واسطے درد مفاصل کے قوی الاثر ہے بشرطیکہ بلغمی ہو سورنجان بوزیدان ہر ایک ۳ درم ماہی زہرہ تربد چار درم فوہ تخم کرفس انیسوں پوست حنظل ہر واحد دو درم ایک رطل پانی میں جوش دیں کہ نصف رہے صاف کر کے پئیں اور یہ دوا قوی مستفرغ بہ قوت قویہ ہے۔

دیگر: عرق النساء اور مفاصل بلغمی کو قوی الاثر ہے۔ پوست حنظل خشک ۵ درم مویز دانہ بر آوردہ ایک کف دونوں ۲ رطل پانی میں پکائیں۔ تاکہ دو ثلث رہے صاف کریں اور پئیں دس دست بلغم کے لاتا ہے اور وہ عمدہ اور قوی ہے۔

دیگر: درد زانو کو فایدہ دیتا ہے۔ انجیر سیاہ ۲۰ عدد اصل السوس سورنجان ہر ایک ۵ درم ناخواہ تونیز قطراسالیون ہر ایک ۳ درم پکائیں کہ نصف رہے اور صاف کریں۔ روغن گاؤ ۲ درم ملا کر نوش کریں۔

دیگر: اسہال صفرا اور بلغم کرتا ہے باعتدال ہلیلہ زرد ۱۰ درم سے ۵ ادرم تک تربد سفید ۳ سے ۵ درم تک

۳ رطل پانی میں جوش دیں کہ دو ثلث رہے اور دس درم شکر ملا کر نوش کریں ٭

مطبوخ۔ اسہال صفرا اور بلغم کرتا ہے باعتدال ہلیلہ زرد ۱۰ درم سے ۱۵ تک تربد سفید ۳ درم سے ۵ درم تک ۳ رطل پانی میں پکائیں کہ دو ثلث رہے اور دس درم شکر ملا کر پئیں ٭

مطبوخ سورنجان کی درد مفاصل کو نافع ہے سناء مکی ۷ درم گلسرخ ہلیلہ زرد ہر ایک ۴ درم سورنجان رازیانہ پوست بیخ رازیانہ تخم کرفس انیسوں قنطوریون دقیق ہر ایک ۲ درم پرسیاوشاں گاؤزبان بادرنجبویہ ہر ایک ۳ درم جوش کر کے صاف کریں۔ گلقند ۱۰ مثقال ترنجبین ۲۰ مثقال حل کر کے صبح کو نوش کریں ٭

دیگر۔ سورنجان ایک درم پوست ہلیلہ زرد ۱۰ درم تربد ۳ درم تخم کاسنی تخم کرفس ہر ایک ۲ درم رازیانہ ۵ درم دو رطل پانی میں جوش دیں کہ ثلث باقی رہے یا ربع اور نوش کریں۔ اور اگر ۳۰ درم ترنجبین ڈالیں بہتر ہو ٭

دیگر۔ واسطے درد مفاصل کہ صفرا اور بلغم سے ہو بیخ کرفس بیخ کاسنی گاؤزبان ہر واحد ۳ درم تخم کرفس ۲ درم تخم کشوث۔ اینسوں بوزیدان ریوند ہر ایک ایکدرم سورنجان ایک مثقال گلسرخ ایک کف شاہترہ ۱۰ درم مویز منقی ۲۰ عدد آلو ۳۰ عدد حسب رسم پکائیں اور صاف کریں اور دو ثلث رطل اس میں سے لیں اور املتاس اور تمر ہندی خستہ نکال کر ریشے سے پاک کر کے ہر ایک ۱۰ درم شیرخشت ۴۰ درم اس میں حل کر کے صاف کریں۔ پھر محمودہ ایک دانگ تربد دو ثلث مثقال انیسوں نیم دانگ سرد کریں اور آب کاکنج ۵۰ درم بڑھا کر نوش کریں اور طبیب دانا حسب حال اوزان مقرر کرنے میں مختار رہے ٭

ماء الاصول کی واسطے درد مفاصل کے کہ بلغم اور سردی سے ہو بیخ کبر بیخ کرفس پوست بیخ رازیانہ ہر ایک ۱۰ درم انیسوں نانخواہ سورنجان بوزیدان ماہی زہرہ تخم کرفس تخم رازیانہ پوست حنظل شیطرج قنطوریون دقیق ہر ایک ۵ درم ۳ رطل پانی میں پکائیں تاکہ نصف رہے۔ خوراک ۱۰ درم ایک مثقال روغن بیدانجیر کے ساتھ ٭

دیگر۔ تینوں جڑیں جو نسخہ اول میں گذریں زرد آلو شبت ملٹھی مقشر فوہ ہر ایک ۱۰ درم سورنجان بوزیدان ہر ایک ۳ درم عناب سپستان انجیر سفید مویز منقی ہر ایک ایک کف بطریق معلوم پکائیں۔ خوراک ۳ درم ٭

دیگر۔ نقرس اور وجع الورک کو قلع کرتا ہے پوست بیخ کرفس اور بیخ رازیانہ ہر واحد ۱۰ درم پوست بیخ کبر پوست حنظل قنطوریون دقیق شیطرج ہندی نانخواہ انیسوں بوزیدان سورنجان ماہی زہرہ ہر ایک ۵ درم تین رطل پانی میں جوش دیں کہ ثلث رہے اور ایک اوقیہ روز نوش کریں۔ ایک مثقال روغن بیدانجیر ملا کر اگر بیماری قوی اور ردی ہو تو عوض بیدانجیر کے روغن کلکلانج ملائیں عجیب ہے اور اسکا نام مقیم الزمنی ہے ٭

دیگر۔ نقرس گرم اور مفاصل اور بلغمی اور سوداوی کو نافع ہے۔ پوست بیخ رازیانہ پوست بیخ کرفس پوست بیخ کاسنی ملٹھی خطمی ہر ایک ۱۰ درم تخم کاسنی رازیانہ تخم کرفس سورنجان نانخواہ زیرہ سیاہ ہر ایک ۵ درم ما انجیر زرد

مویز منقےٰ ہر ایک ۲۰ درم ۳ رطل پانی میں جوش دیں کہ نصف رہے اور ہر روز ۳۰ درم ۱۰ درم گلقند کے ساتھ نوش کریں اور ایک نسخہ ماء الاصول کا کہ درد مفاصل کو بھی نافع ہے سر کی بحث میں گذرا ماء العسل مفاصل کو نافع ہے سر میں گذرا۔ ماء البزور مفاصل کو نافع ہے۔ مطبوخات معدہ میں گذرا۔

مخلص اکبر مفاصل بلغمی اور ریحی کو نافع ہے۔ **معجون فلاسفہ** بدستور **معجون سیر** بدستور **معجون سقراط** بھی بحث سر میں گذرے۔

معجون یحییٰ ابن خالد کی واسطے درد مفاصل کے نہایت مجرب ہے۔ اور حسن الاثر ہے۔ سورنجاں دس درم سناء مکی ۵ درم اسارون سونٹھ زیرہ کرمانی دار فلفل ترید مجوف خراشیدہ ہر ایک ۱۰ درم شہد میں ملائیں۔ خوراک دو مثقال نیمگرم پانی کے ساتھ۔

معجون سورنجان کی درد مفاصل اور عرق النساء اور نقرس بلغمی اور صفراوی کو نافع ہے۔ سورنجاں سفید چھ درم بوزیدان ماہی زہرہ بنجکبر زیرہ شیطرج ہر ایک ۱۰ درم ہلیلہ زرد ۷ درم تخم کرفس رازیانہ فلفل سفید صعتر نمک ہندی برگ حناء زبد البحر ہر ایک ایکدرم ونیم گلسرخ جلجلان زنجبیل سقمونیا ہر ایک ۳ درم ترید سفید ۵ درم شہد ایک سو پچاس درم روغن بادام ۲ استار خوراک ایک استار گرم پانی سے جس روز تنقیہ مطلوب ہو اور واسطے دوام۔ کے ۳ درم اور مراد جلجلان سے تل ہیں۔

معجون ازاراقی مسمی بہ معدل المزاج کی واسطے درد مفاصل اور عرق النساء اور سلسل البول اور فالج اور قطع عادت افیون کے مجرب ہے کچلہ ۸ مثقال گل گاؤزبان زرنباد اسطوخودوس کتیرا نارجیل مغز چلغوزہ ہر ایک ۳ مثقال ہیل ۲ مثقال صندل سفید لونگ ہر ایک ایکمثقال آملہ منقی ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۵ مثقال شہد ۳ وزن ایک مثقال سے ۲ مثقال تک مداومت کریں اور چاہیئے کہ اذراقی کو دودھ میں بھگو کر پوست دور کریں اور سوہان سے بتائیں اور چھان لیں پھر تول کر کام میں لائیں بہت نافع ہے۔

معجون قباد الملک واسطے درد مفاصل اور نقرس اور تسکین دردوں اور اُن کے پیدا ہونیکے نافع ہے بحث سینہ میں گذری اور قانون میں لکھا ہے کہ اگر قبل چھ ماہ کے کھائیں مارتی ہے احتیاط واجب ہے۔ بعد چھ ماہ کے قید ضروری جانیں اُسکے استعمال میں اُسکی خوراک واسطے نقرس اور مفاصل کے بقدر نخود کافی ہے ہر روز قبل طعام کے گرم پانی سے کھائیں اور اگر گاہ گاہ کھائیں ایکدرم تک خوراک مجوز ہے لیکن بتدریج بڑھائیں۔

معجون ایارج مفاصل کے تنقیہ میں قوی الاثر ہے امعا میں ذکر ہوا۔

معجون بلادر و معجون ہرمس و معجون کاسر الریاح۔ واسطے دردوں مفاصل کے نافع امعا میں گذریں۔

مربا ہمن مقوی پشت ہے۔ **مربائے گزر** بدستور بحث باہ میں گذرا۔

نقوع کہ خون غلیظ سے عرق النسّاء ہواوس کو نافع ہے اور خلط سودا نکالتی ہے۔ ہلیلہ سیاہ ۲۰ درم فلفل پانچ درم ہلیلہ کو کوٹ کر دو رطل ایک رطل پانی میں بھگوئیں۔ گرما میں دو روز سرما میں تین روز پھر ملیں اور صاف کریں اور شکر سفید دس درم ملا کر پئیں +

نقوع درد مفاصل دموی اور صفراوی اور گرم مزاجوں کو کہ محتاج مسہل معتدل کے ہوں فائدہ مند ہے آب انار ترش کہ معہ شحم کے نچوڑا ہوا اور جلاب سکری ہر ایک نیم رطل ایک جگہ کریں اور پوست ہلیلہ زرد کلاں ۵ درم سحق کر کے ملائیں اور ایک رات دن رکھیں پھر صاف کریں اور پئیں +

نقوع یہی عمل کرتا ہے اور ملطف اور مبرد ہے۔ پوست ہلیلہ زرد باریک کر کے ۱۰ درم یا ۱۵ درم حسب حاجت لیں اور ایک رطل جلاب سکری میں تر کریں اور ایک رات دن رکھیں۔ پھر صاف کریں اور لعاب اسپغول ایک اوقیہ بڑھائیں اور نوش کریں +

علاج ضد باردہ عرق النساء کے جو ہمیشہ کام آتے ہیں ملیں بعد اوسکے نطول اس جوشاندہ سے کریں تنقیہ کریں چند بار اور روغن بید انجیر ماء البزور میں ڈالکر پئیں ایکبار اور روغن واسطے مرزنجوش شیح قوتنج اور اگر سبب ضد بہ کا ریح ہو تمریخ اور نطول وحمیہ کافی ہے +

علاج ضد باردہ۔ فصد باسلیق کریں اور بقول صاحب لب خیار شنبر لازم جانیں اور ضمدہ مناسبہ استعمال میں لائیں +

علاج دوالی فصد باسلیق کریں اور مسہل سوداویں چند مرتبہ پھر رگیں مہتیں کھولیں چند مرتبہ اور وقت خروج خون رگوں مذکور کو ملتے رہیں تاکہ مادہ غلیظ نکلجائے اور مرطبات استعمال کریں غذا ء دوا ء اور پاؤں اس طرح رکھیں کہ مادہ نہ ٹپکے اور تعب سے محفوظ رہے +

علاج داءالفیل فصد باسلیق کریں اور بحسب قوت قے لازم رکھیں اور اسہال بھی حب سورنجاں سے اسی طرح کبھی اسہال اور کبھی قے جبتک قوت رہے اور مادہ بتدریج دفع ہو اور بعد تنقیہ بلیغ کے یہ طلا لگائیں۔ ایلوا اقاقیا عصارہ لحیۃ التیس شب یمانی تیز سرکہ اور جب خشک ہو عصا سے پاؤں باندہ دیں اور کم چلیں اور جب چلیں پاؤں بستہ ہو عصابہ سے اور طلا ایک وزدرمیان دیکر کریں اسی تدبیر کو لازم جانیں اور قے اکثر عمل میں لاتے رہیں اور واسطے تحلیل مادہ کے ایک ماہ میں ۲ روز یہ ضماد کام میں لائیں بہت تحلیل کرتا ہے۔ تخم کرنب شورہ بہم ملا کر پانی سے ضماد کریں +

دیگر۔ خاکستر کرنب ترمس نطرون سرگین برابر وحلبہ پانی میں ضماد کریں اور نطول اس مرض میں رکھیں ؛

انیسواں باب

تپوں کی دواؤں میں

پوشیدہ نہ رہے کہ تپ ایک بیماری ہے کثیر الوقوع اور متواتر الاصناف اوسکی اکثر اقسام کی تدبیروں میں بہت بعد ہے پس معالجہ میں تنقیح اور عدم تساہل واجب ہے تمام بیماریوں کے مقابلہ میں اور جبتک طبیب جنس اور نوع اور فصل پر تپ کے اور ایام بحران کے اور شرائط استفراغات اور جمیع جزئیات کے جو اوس سے متعلق ہیں اور اجتناب مسہل سے دن بحران کے بخصوص چھٹے روز اور امثال اوسکی پر واقف نہ ہو اور تپ کے علاج پر قیام کرنا اکبر کبائر ہے اور قبل شروع کے چند ترکیبیں ضروری قاعدہ کی علیحدہ کہی جاتی ہیں۔ تاکہ بر سبیل تذکرہ منتہیونکو بھی مفید ہو۔ **فایدہ** ۔ بیان میں انحصار تپ کے تین جنس میں کہ حمی یوم اور حمی خلطی اور حمی دق ہے۔ جاننا چاہیئے کہ تپ کی حرارت کا تعلق اگر روح سے ہو اوّلاً اوسکو حمی یومی کہتے ہیں اور وہ اکثر ایک روز میں دفع ہو جاتی ہے اور جس سبب سے عارض ہو اُسی نام سے منسوب ہوتی ہے۔ جیسے حمی غضبی اور مانند اُسکی۔ یہ امر نادر ہے کہ حمی مذکور تین روز آوے اور اس سے زیادہ تجاوز کرنا نہایت ہی نادر ہے۔ یہانتک کہ ہفتہ کو پہنچ جائے۔ اور اگر اوّلاً خلط کیساتھ ہو حمی خلطی نام ہوتا ہے۔ خواہ عفونت کیساتھ ہو یا فقط غلیان کے ساتھ ہو۔ فقط غلیانی غیر مادہ خون سے نہیں پڑتی ہے اور اوسکو سونا خس کہتے ہیں اور اگر اُس کا تعلق اوّلاً اعضاء اصلی سے ہو خاصکر دل اور جگر سے اُسکو دق کہتے ہیں اور وہ تین مرتبہ رکھتی ہے اور مرتبہ ثانی میں تین درجہ ملحوظ ہیں جبتک مرتبہ اوّل میں ہے اُس کی شناخت مشکل ہے اور علاج اوسکا آسان اور پھر علاج مشکل اور شناخت آسان خاصکر جب مرتبہ ثانی میں دوسرے درجہ پر پہنچے پھر اوس سے اُمید منقطع ہے از روئے تدبیر کے اور اوّلاً جو کہ تعلق حرارت میں ذکر ہوا اوس سے مراد تقرر ہے محل میں نہ عدم حصول اوسکا بعد تسخن کے اسواسطے کہ اکثر تپیں خاصکر دق بیشتر بعد دیگر تپوں کے پڑتی ہے۔ جیساکہ پوشیدہ نہیں ہے۔ مگر نظر تقرر حرارت کے بلفظ اوّلاً معتبر ہوئی فافہم۔

فایدہ ۔ امور ضروری کے ظاہر کرنے میں کہ تپ میں ضروری ہے۔ جاننا چاہیئے کہ مزاج شدید الحرارت صفراوی کو اشربہ شیریں نہ دیں کہ خوف استحالہ کا طرف صفرا کے ہے بخلاف شربت نیلوفر کے یہ خوف نہیں رکھتا اسواطیکہ اوس میں یہہ خاصیت ہے اور جان لو کہ پانی کثیر مقدار شربت شیریں میں ملانا اوس کے استحالہ کا مانع ہے اور شیرہ اور ترنجبین بھی مستعد استحالہ صفرا کی ہے اور سکنجبین اور تمام ترشیاں اوسکی مصلح

ہیں اور ترنجبین حقنہ میں آفات پیدا کرتی ہے ہرگز نہ دیں۔ اگرچہ ترشیوں سے اصلاح ہوگئی ہو اور گھی عفونت بڑھاتا ہے اور روغن بادام اوسکا نعم البدل ہے مگر اسمیں بھی تقلیل اولیٰ ہے اور مسور کا کھانا بعد زوال تپ کے مانع اوس کے عود کرنے کا ہے +

آبزن کہ تپ میں نفع تمام رکھتا ہے۔ کدو خیارین تر چو حلبہ کا ہو گل نیلوفر بنفشہ جو مقشر خواہ سب یا جو میسر آوے بہت سے پانی میں جوش کریں اور مریض اُس میں اس طرح بٹھلائیں کہ اوسکا سر پانی سے باہر ہو اور احتیاط کریں کہ خرج نہ پہنچے مریض کو اور پانی جتنا نیمگرم ہوگا بہتر ہے اور بعد نکلنے کی ادہان مرطبہ کے ساتھ تدہین کرنا واجب ہے اور اسی طرح تسعیط اور تقطیر ناک اور کان میں اور جو آدمی تن آبادان ہو اوسکو سرد پانی سے غسل کرنا نافع ہے اور مہزولین کے حق میں احسن ہے یہ کہ اول آب نیمگرم میں بٹھالیں۔ پھر نکالکر نیمگرم پانی میں اُوسکو بٹھالیں بتدریج اسی طرح کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ سرد پانی پر پھر لائیں اور سردی پانی کی اوس سے زیادہ نہ ہو جیسا کہ آب تابستانی ہوتا ہے اور بٹھلانا اندر آب سرد کے یوں چاہیئے کہ بیمار ایکبار آب سرد میں بیٹھے اور فوراً باہر نکلے بلا توقف اور مفصل طب اکبر سے کہ تالیف مؤلف کتاب ہذا کی ہے تلاش کریں +

پاشویہ واسطے تعریق اور رفع درد سر کے نیک تدبیر ہے سر کی بحث میں فواید کثیر کے ساتھ مفصل کہا گیا +

بخور کہ دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے اور حرارت فرو کرتا ہے۔ سر کی بحث میں گذر چکا ہے +

بخور کہ اُسکے ساتھ تبخیر کرنا جاری کو خشک کرتا ہے اور اگر گرما ہو صندل گلسرخ برگ مورد جلائیں اور اگر سرما ہو برگ طرفا جلائیں اور مجففات کے ساتھ تبخیر کرنا مصلح ہوائے عفن کا ہے +

تریاق فاروق بلغمی اور سوداوی تپوں کو نافع ہے ایک ترمس آب گرم یا شراب میں دیں +

جوارش کافور تپ اور اسہال کو نافع ہے + جوارش طباشیر بدستور بحث اسہال میں بیان ہوا +

جلنجبین عسلی واسطے حمیات بلغمی کے نافع ہے اور سکری تپ دق میں اگر دودھ کھانے سے دست آتے ہوں نافع ہے اور سل میں اوس کی کثرت ہر حال میں مفید ہے بحث معدہ میں مفصل کہا گیا +

جلاب سکری سکنجبین کا عوض ہے مزاج خشک میں اور ترتیب اوسکے کھانیکی معہ حیلہ مستحیل ہونے بصفرا کے حرف میم میں بہ لفظ ماء السکر فواید کثیر کے ساتھ آویگا اور اُسکی ترتیب کی اطلاع بحث سر میں گذری +

حب الشفا تپوں نائبہ اور مزمنہ کو نافع ہے نوبت عل سے دینا چاہیئے بحث سر میں گذریں +

حب الحلتیت۔ حمیات ربع کو فائدہ دیتی ہے۔ ہلیلہ زرد منزوع عصارہ غافث ہر ایک ۲ درم صوف ایکدرم حلتیت ایکدرم و نیم پانی میں گولیاں بنائیں اور خشک کریں۔ خوراک ایک درم آب گرم کے ساتھ +

حب اللبوب کہ تپوں گرم میں اور سرفہ گرم میں مُنہ میں رکھیں پیاس فرو کرتی ہے۔ خاصکر اگر رب لیمو یا رب غورہ یا آب انار اور اُس کی ملا ہو۔ مغز تخم خیار مغز تخم کدوئے شیریں تخم خرفہ پاک کردہ ہر ایک ایک جزو تخم کاہو نیم جزو رب السوس ربع جزو کوٹیں اور لعاب اسپغول میں ملائیں اور آب برگ خرفہ میں گولیاں بنائیں اور سایہ میں خشک کریں۔ پھر کوٹیں اور برگ میووں میں گوندہکر حبوب بنائیں +

حبوب سعال کہ تپ میں بھی نافع ہیں اندر بحث سینہ کے گذری +

حقنہ کہ تپ میں فایدہ رکھتا ہے اور بحث سر میں بھی مشروحاً بحث امعا میں کہا گیا +

دواء الکبریت واسطے تپوں کہنہ اور لرزہ کے نافع ہے سینہ کی بحث میں گذرا +

دواء الحلتیت۔ تپ لازم اور بچھو کے کاٹنے اور رتیلا کے اور مانند اوس کی نافع ہے واسطے تپ ربع کے سکنجبین میں دیں بعد چالیس روز گذرنیکے اور نضج مادہ کے اور واسطے کاٹنے جانوروں زہردار کے شربت میں دیں حلتیت اور سداب اور مر اور فلفل بساوی کوٹ چھانکر شہد میں معجون بنائیں۔ خوراک بقدر ایک جوز +

دواء الثوم واسطے ربع بلغمی کے مجرب ہے۔ لہسن نیم مثقال قسط جوز ہر ایک دو مثقال نوبت اول سے کھلائیں +

دواء التربد حمیات بلغمی کو نافع ہے۔ سونٹھ مصطگی ہر ایک ادرم تربد مجوف ۲ درم شکر طبرزد ۴ درم خوراک ایک مثقال +

دوائیں کہ تپ میں اوس سے قے کراسکتے ہیں معدہ کی بحث میں کہ قے اون سے تعلق رکھتی ہے کہی گئیں +

ادویہ ہندیہ معلوم ہو کہ پوشیدہ نہ رہے کہ اگرچہ کتب اہل ہند میں گرم تپونکا معالجہ خاصکر دق کا اچھا نہیں لکھا ہے اور تپ کی ماہیت بھی مثل یونانیوں کے مشروحاً نہ لکھی ہے لیکن بعض ترکیبیں ان کی خصوص تپوں مزمنہ بلغمی سوداوی میں کثیر النفع ہے بیشتر اونکا مدار ادویہ میں خاصیت پر ہے۔ بالجملہ اگر طبیب دانا ہو اونکی ادویہ مسطورہ کو حسب تمت مراعات ضدیت کیفیت دوا کی استعمال کریں۔ باک نہیں ہے اور باوجود اسکے جوذی سمیہ ہے اور اگر اوسکی سمیت نے اصلاح پائی اور تجارت میں بے مضرت مشہور ہوئی اوسکے استعمال کا ترک اچھا جانیں کہ دانایاں ذی ہوش اور تجربان باہوش نے یوں ہی مقرر کیا ہے۔ اس درویش نے بھی ایک عمر تجارت میں صرف کی ہے اور محض واسطے امتحان کے غوبت کے ساتھ اور تفحص تمام کے ساتھ اس امر میں مبذول رکھی لیکن استعمال ادویہ سمیہ کا بعضے اشخاص میں باوجود سزاوار ہونے اونکی مزاج کے خالی مضرت سے نہیں پایا جس امر میں شبہ ہو وہاں ترک اولیٰ ہے کما لا یخفیٰ +

دارو کہ تپوں دموی اور صفراوی اور بلغمی بسیط مرکبہ کو نافع ہے۔ ست گلو طباشیر سفید دانہ الائچی خورد ہر ایک نیم تولہ نبات ایک نیم تولہ خوراک ۴ ماشہ سے نیم تولہ تک ہے۔ جاننا چاہیئے کہ گلوئے خاص کر جو تر ہے اور نیم کے درخت کی ہو واسطے تپوں ہر قسم کے حتی کہ دق کو بھی فائدہ مند ہے اور مجرب اور معمول

اور اسہال اور بے اسہال میں دے سکتے ہیں اور نزلہ میں بھی مفید ہے لطیف اور سریع الاثر ہے اور جو مشمش ہو اور مطبوخ نہ ہو سرد تر ہے اور گلوئے ہرچند تلخ ہے لیکن مقشر میل بہ برودت رکھتی ہے اور مشابہ افیون اور رسوت اور نفع اوس کا امراض مختلفہ میں محسوس شدہ اور واسطے تپ دق کے بھی کثیر النفع مشہود ہوا خواہ دوسری چیزوں کے ساتھ مرکب کیا ہو اور تپوں گرم میں نقوع کرکے دیں اور تپوں مرکب صفرا اور بلغم میں جوش دیکر اور ترکیب اوسکی حسب حاجت کبھی ملیٹھی کے ساتھ کرتے ہیں اور کبھی مویز کے ساتھ کبھی چرایتہ کے ساتھ اور امثال اوسکی جس طرح کہ طبیب ماہر کیفیات ادویہ پر وقوف احسن رکھتا ہے اور اصل سب میں گلوئے کو جانیں اور طریق استخراج اُسکے ست کا یہ ہے کہ گلوئے تر لیں اور دھوئیں اور گڑیں اور پانی خاصکر مینہ کا چھڑکیں اور نچوڑیں تاکہ آب غلیظ افشردہ ہو۔ پس اس پانی کو ظرف سفال یا چینی میں کہ چوڑا ہو ظرف کے دہن پر پارچہ باندھکر تاکہ غبار سے محفوظ ہو آفتاب میں گذاریں کہ خشک ہو اگر جوش کریں شیرہ افشردہ مذکور کو تاکہ غلیظ ہو نیز روا ہے اور مطبوخ یہ ہے حمیات باردہ میں اولی ہے اور آفتابی حارہ میں مناسب اور اگر چاہیں ست نہایت لطافت میں حاصل ہو۔ گلوئے بعد دھونیکے دو پارہ کریں اور پرکالے کریں بقدر دو تین انگشت کے پس ایک رات آب باراں میں ترکریں اور صبح ہاتھ سے ملیں اور جب اجزائے رقیقہ پانی سے جدا ہوں گلو کے ٹکڑوں کو باہر نکالیں اور پانی کو چھوڑیں کہ اجزائے رقیقہ کہ ست عبارت اوس سے ہے تہ نشین ہو پس آب صافی باہر نکالیں اور راسب شدہ کو خشک کرکے کام میں لائیں +

دوا کہ تپوں گرم کو نافع ہے۔ صندل سرخ پوست درخت نیم مغز کنول گٹہ گلوئے کشنیز ہر ایک ۲ درم لیں اور نیمکوب کریں اور سب ملاکر پانچ حصہ کریں اور ایکحصہ کو ایک سیر پانی میں جوشدیں جب پانچواں حصہ رہے صاف کرکے نوش کریں اور اوس کے ثفل کو تین پہر پھر نیم پانی میں جوشدیکر جب چہارم حصہ رہے صاف کرکے دیں مراد درم سے سیر شاہی ہے اور مراد سیر سے سیر شاہجہانی سے ہے اور چالیس سیر شاہی کو ایک سیر شاہجہانی ہے اور سیر شاہی ۱۲ ماشہ کا ہوتا ہے ماشہ آٹھ گھنگچی کا ہے +

دوا کہ تپوں حار غرض یہانتک کہ تپ بائی کو فائدہ دیتی ہے۔ پھول معصفر کی گلوئے موتھہ صندل سرخ زرد چوبدار ہلد وہمایہ ناگکیسر مجیٹھہ بھکٹائی سب برابر لیں اور نیمکوب کرلیں اور باہم ملائیں اور ایک تولہ اُس میں سے لیں اور نیم سیر پانی میں جوشدیں اور اثنائے جوش میں دس عدد برگ نیم بھی ڈالیں اور جب پانی چہارم حصہ رہے صاف کریں اور نوش کریں اور ثفل اوسکا بدستور وقت شام کے دیں اسی طرح تین روز یا پانچروز عمل کریں اور مریض اگر بچہ ہو دوا کا وزن اُسکے موافق لینا چاہیئے +

دوا کہ تپ لرزہ کو کہ اوس کا سبب صفرا ہو نافع ہے۔ اسپغول تمرہندی شکر سرخ ہر ایک ۵ درم لیں اور

تمر ہندی گرم پانی میں ملیں اور شکر حل کر کے صاف کر کے رکھیں اور پہلے اسپغول قدرے پانی میں ڈالکر فقط پئیں اور جب ایک گھڑی گذرے شربت مذکور پئیں اور غذا اجغرات اور خشکہ کریں اور تین روز اسی طرح عمل کریں مجرب ہے اور ملین طبع جان لو کہ دہی اہل ہند کے نزدیک تپوں لرزہ کو مفید ہے لیکن جو اہل یونان نے استعمال لبنات کو حمیات میں منع کیا ہے فقیر نے عوض اُس کے شربت تمر ہندی خشکہ کے ساتھ اور کبھی روٹی کے ساتھ غذا فرمائی ہے اور نافع پایا اور مونگ برشتہ اور مثل اُس کی بھی مجوز ہے +

دارو کہ تپیں مزمنہ دور کرتی ہے گھوڑ یکا پر کہ اگلے پاؤں میں ایک شئے خشن ہوتی ہے اور مشہور ہے بقدر نخود لیں اور افیون ایک سُرخ اور نیم کے پتے دو نیم عدد سب کو باہم ملا کر قند سیاہ میں ملائیں اور ۳ حب بنائیں اور تپ آنے سے پہلے ۲ گھڑی نکل جائیں اور جب تپ شروع ہو ایک حب اور دیں غالب ہے کہ تیسری حب کی حاجت نہ ہوگی اور اگر مریض قوی ہو دو حب بنائیں سب کی اور افیونی کے لئے دو سُرخ یا زیادہ افیون ڈالیں اور نیمہ برگ نیم کہ لیں چاہیئے کہ طول ہو نہ عرض میں +

دارو کہ تپ ربع کو مجرب ہے برگ دھتورہ سیاہ برگ پان کنکری فلفل گرد ہر ایک دو نیم عدد باریک کر کے قدرے فلفل حبوب بنائیں اور ایک صبح اور ایک شام گرم پانی سے دیں +

دیگر تپ ربع کو مجرب ہے چونہ ۳ ماشہ یا ۴ ماشہ کے قدر پانی میں حل کریں اور ایک لیموں کاٹ کر نچوڑیں جب غلیظ اجزا چونہ کے تہ نشین ہوں صاف پانی پئیں اور یہ دوا اُس وقت دینا چاہیئے کہ اثر شروع نوبت کا ظہور میں آیا ہو اور اگر ایک بار میں کفایت نہ کرے ایک وز اور دیں +

دیگر ربع کو نافع ہے پلاس پاپڑہ پوست سُرخ اوسکا دور کریں اور اوسکا مغز اور تخم کرنجوہ کا مغز برابر لیں اور خوب کوٹیں قدرے پانی ملاکر اور بقدر فلفل گولیاں بنائیں اور ایک وز حب دیں +

دیگر تپ ربع کو مجرب ہے۔ کوکنار حسب مزاج لیں اور فلفل ۱۰ دانہ نیمکوب کر کے دونوں کو جوش دیویں اور صاف کر کے پئیں تنہا یا شکر ملاکر +

دیگر تپ لرزہ کہ سرد مادہ سے ہو کٹکی ۱۶ ماشہ لونگ ۶ عدد و اجوائن ۲ ماشہ تینوں کو باریک پیسیں اور ۳ حصہ کریں۔ پھر دو قطعہ سفال کے لیں آب نادیدہ اور آگ میں گرم کریں اور قدرے پانی میں سرد کریں اور ایک حصہ دوا مذکور کا اوس پانی میں ملائیں اور نوش کریں اسی طرح تین روز عمل میں لائیں۔ اور غذا کھچڑی بے نمک اور بے روغن کھائیں +

دیگر تپ صفراوی کہ ایک روز درمیان وقفہ دے کر آتی ہے۔ دار فلفل مغز تخم کرنجوہ ہر ایک ایکتولہ زیرہ سفید

برگ مغیلاں ہر ایک نیم تولہ نرم کوٹیں اور پانی میں گولیاں بنائیں بقدر فالسہ ایک صبح ایک شام اور ایک ظہر کو دیں اسی طرح تین روز کریں تپ کے دور کرنے میں مجرب ہے +

دیگر تپ لرزہ کو نافع ہے۔ بھنگ کو کنار دونوں برابر لیں اور کوٹ چھانکر جسقدر دو انگشت میں آئے کھائیں +

دیگر تپ و لرزہ کو مجرب ہے افیون مصری ۴ درم صندل زعفران ہر ایک دو درم دارچینی ایک درم فلفل دو نیم درم کوٹ چھانکر رکھیں اور آدم کلاں کو کہ کیف خوار نہ ہو ایک سُرخ دیں اور کیفی کو ڈھائی سُرخ اور بچوں کو نیم سُرخ کافی ہے آب گرم سے دیں +

دیگر کہ تپ ربع ایکبار میں دور کرتی ہے نوشادر ۳ سُرخ فلفل دو دانہ کوٹ چھانکر دیں +

دارو کہ جسکا نام حب آنند بھیرون ہے اور اُسکے معنی مملو الراحت ہے واسطے تپوں عفنی کے کہ مادہ بارد سے ہو مجرب ہے اور تپ دق اور حمیات صفراوی میں اجتناب ایسی ہر چیز سے واجب۔ لیکن تپ صفرا و بلغم جسمیں مرکب ہو اور غلبہ بلغم کو ہو مع حکم بلغمی ہے بچھناک ۸ فلفل گرد فلفل دراز سہاگہ شنجرف سب برابر ایک پہر کامل لیموں کے عرق میں بلا وقفہ کھرل کریں اور جوار کے برابر گولیاں بنائیں اور ناشتا ایک حب شکر کے ساتھ دیں اور ایک رات کو اور مریض اگر گرم دوا کے کھانیکا عادی ہو زیادہ دے سکتے ہیں اور جب قبض ہو اور مسہل دیں۔ پھر یہ حب اور اہل ہند تپوں میں گھوڑچڑھے دیتے ہیں۔ رعایت حرارت مزاج اور مثل اسکی سب جگہ شرط ہے اور ادویہ کہ مذکور ہوتی ہیں جبتک کہ تپ کو اقل درجہ ۳ روز نہ ہوئے ہوں نہ دینا چاہیئے +

طریق تدبیر نچھناک یہ ہے کہ ایک دیگ پانی سے بھریں اور نچھناک کو پوٹلی میں باندھکر لٹکائیں اسی طرح کہ تہ دیگ میں نہ لگے اور ایک گھڑی جوشدیکر نکال لیں۔ اور جاننا چاہیئے کہ نچھناک ۸ اقسم کا ہے۔ بہتر وہ ہے کہ باہر سیاہ اور اندر سفید ہو اوسکو تیلیا نچھناک کہتے ہیں اور ایک قسم یہ ہے کہ اندر باہر سفید ہو اوسکو برہمن نچھناک کہتے ہیں مضرت سے معرا ہے اور عمدہ زیادہ نچھناک وہ ہے کہ جڑ اُس کی سطبر اور سرا اوسکا باریک ہو۔ شاخ گوزن کی طرح پھر اُس کے لینے میں احتیاط واجب جانیں +

دوا کہ نچھناک رکھتی ہے تاکہ اپنے روبرو نہ بنائی جائے یا اس فن کے عالم نے نہ بنائی ہو جرأت اُسکے کھانے میں نہ کریں۔ اکثر نقصان جو پہنچتا ہے اسی سبب سے پہونچتا ہے احتیاط واجب ہے اور اگر برہمن نچھناک نہ ملے تو تیلیا نچھناک کام میں لائیں۔ بعد تدبیر کے اور اگر یہ بھی نہ ملے دوا موقوف رکھیں +

دوا کہ جس کا نام حب جوز انکس ہے اور منافع میں مثل آنند بھیروں کے جوز بضم جیم عربی و سکون واو لغت ہندی میں تپ کو کہتے ہیں اور انکس کچیل کو یعنا مصفے گندھک مغسول

چکناک مدبر تخم دھتورہ ہلیلہ زرد بلیلہ آملہ سونٹھ خشک فلفل دراز ہڑتال ورقی سبکو برابر لیں اور اول سیماب اور گندھک کو کجلی کریں یعنی دونوں ملا کر دیر تک کھرل کریں کہ مثل سرمہ کی ہو۔ پھر دوسری ادویہ کوٹ چھانکر ملائیں اور آب بھنگرہ میں دو روز تک کھرل کریں اور بمقدار فلفل کے گولیاں بنائیں اور ایک حبتا زیادہ حسب مزاج دیں۔ واسطے تپ کے شکر سفید کے ساتھ نرم کر کے دیں اور واسطے پیچش شکم اور اسہال کے شہد کے ساتھ + **طریق غسل گندھک** ادویہ معدہ میں گذرا ہے +

دارو جسکا نام **حب رام بان** ہے۔ واسطے تپ لرزہ کے کہ مادہ سرد سے ہو بمشابہ تیر خدا کے ہے اسیواسطے یہ نام ہے سنکھیا خواہ سفید ہو خواہ زرد ایکجز۔ دکھا پر یا کہ عبارت توتیائے ہرمزی سے ہے۔ دو جز دونوں کو غسل کریں اور کوٹ چھانکر دو روز آب برگ کریلہ میں کھرل کریں اور بمقدار ماش حب بنائیں +

طریق غسل سم الفار یہ ہے کہ برگ ارنس مٹی کے برتن میں رکھیں اور پانی سے بھر دیں اور ایک لکڑی دیگ کے سر پر رکھیں اور سنکھیا پوٹلی باندھکر لٹکائیں کہ تہ کو نہ لگے اس طرح ایک گھڑی جوشدیں اور نکال لیں +

طریق شستن کہا پر یا یہ ہے کہ آب کدوئے تلخ میں بطریق مزبور جوشدیں برگ مذکور کی حاجت نہیں ہے **طریق استعمال** ان حبوب کا یہ ہے کہ بڈھوں اور مرطوب مزاجوں کو ایک گولی سے ۲ گولی تک دیں شکر کے ساتھ اور پانی کے ساتھ۔ اگر اوّل روز مرض دور ہو بہتر ورنہ دوسرے روز پھر دیں تیسرے روز انشاء اللہ ضرور مرض کا ازالہ ہوگا اور گرم مزاجوں کو حتی الامکان نہ دینا چاہیئے اور اگر دیں ایک حب سے زیادہ نہ دیں روا نہیں ہے اور باوجود اسکے اگر گرمی کرے تو دے شیرہ خرفہ نبات اور گلاب کے ساتھ دینا چاہیئے اور گائے کا دودھ اور ماست بھی گرمی دور کرتا ہے اور غذا ایک ہفتہ تک سوائے بھنی مونگ اور خشکہ بے روغن کے دوسری چیز نہ کھائیں اور چربی اور روغن اور ترشی اور گوشت سے پرہیز کریں ورنہ خوف ضرر ہے اور اگر مریض شیرخوار ہو یہ حب دایہ کو دینا چاہیئے اور اگر کفایت نہ کرے اور قدرے طفل کو بھی دیں اور اوپر کہا گیا کہ اگر طبیعت قبض ہو اوّل مسہل دینا چاہیئے اور بعدہٗ اس قسم کی حب یہ بہت قابض ہوتی ہیں کہ ایسی حب سے تلیین حاصل آتی ہے یا قے پر آئے اور مادہ مستوصل ہوتا ہے بے تقدیم تنقیہ دیگر کے +

دوا جسکا نام **حب گھوڑ چڑھی** ہے۔ یعنی اُسکا عمل مثل سوار اسپ کے ہے۔ یہ حب اکثر جوگیونکی مستعمل ہے اسکو سفر اور حضر میں ہمراہ رکھتے ہیں اور اکثر بیماریونکا علاج کرتے ہیں اور فی الحقیقت ایک مبارک دوا ہے اور بعض اطبّا اوسکو حب مسکین نواز کہتے ہیں۔ ہلیلہ بلیلہ آملہ چترک سہاگہ فلفل گرد دراز بہادر موتھہ تربد ریوند چینی عقرقرحا سونٹھ بچھناگ مدبر بید بہا مید ہڑتال ہر واحد

ایک تولہ پارہ مصفٰا گندھک مغسول ہر ایک ۳ تولہ مغز تخم جمالگوٹہ مدبرہ تولہ پارہ اور گندھک کو کجلی کریں یعنے لوہے کے برتن میں تین روز ملاکر پیسیں اور تمام اجزا کے ساتھ کوٹ پیسکر ایک جگہ کریں اور تین روز بھنگرہ میں کھرل کریں اور مقدار فلفل اور ماش کے گولیاں بنائیں اور واسطے ہر مرض کے اُسکے مصلح کے ساتھ دیں۔ مثلاً تپ کے واسطے سفوف لونگ اور تخم کشنیز اور مثل اسکی اور واسطے حبس بول اور سنگ گردہ و مثانہ اور سیلان منی کے شیرہ تخم خیارین اور تخم خربزہ اور نہسراج کے ساتھ اور طباشیر اور گوکھرو کے ساتھ استعمال کریں یا سفوف ہلیلہ بلیلہ آملہ پکھان بید سلاجیت کاسنی اور واسطے اٹھارہ قسم کے پتوں کے ہمراہ جوشاندہ کے استعمال کریں اور جب چاہیں کہ دست لادے اور معدہ کو فضول سے پاک کرے شکر اور گرم پانی سے دیں اور جب استنجا کرائیں تھوڑا گرم پانی پیئیں اور جب دست بند کرنا چاہیں سرد پانی پیئیں اور چاول پکاکر ہمراہ ماست جکینڈے کے کھائیں اور بعض واسطے اکثر امراض کے شکر اور گرم پانی سے دیتے ہیں اور مقید مصلح کی کہتے ہیں۔ ایک شخص کو سنگرہنی کا مرض ہؤا اور کسی طور سے دُور نہیں ہوتا تھا۔ ایک طبیب نے تین روز یہ گولیاں دیں ہمراہ روغن گاؤ کے ساتھ اور زیادہ دست آئے۔ پھر تخفیف ہوگئی اور مرض جاتا رہا بمقتضائے قول بعض الاسہال بالاسہال۔

مدبر کرنا جمال گوٹہ کا یوں ہے کہ اُسکو سرگین گاؤ میں قدرے پانی ملاکر پکائیں۔ پھر باہر لائیں اور پوست دور کریں۔ اور پردہ باریک اُس کے درمیان میں سے نکال کر علیحدہ کردیں۔ پھر اُسکا مغز ترکیب میں داخل کریں اور دوسرا طریق یہ ہے کہ فوراً ہی چھیلکر اور اندرونی پردہ نکالکر وزن کریں اور اُس کے چہارم گلسرخ اور کتیرا کہ دونوں برابر ہوں ملائیں اور پوٹلی میں باندھ کر خمیر میں لپیٹ کر آگ میں رکھدیں کہ خمیر بریان ہوجائے۔ پھر نکال لیں۔ اس ۔ ۔ ۔ نام نشوہ ہے اور جاننا چاہیئے کہ مغز جمالگوٹہ اگر ایک ماہ سے چھیلا رکھا ہوگا تو اُس میں سمیت آجاوے گی اسی واسطے وقت استعمال کے قریب مقشر کرنا چاہیئے۔

روغن بادام روغن گرو۔ بہترین روغن ہیں۔ امراض گرم اور خشک خصوص پتوں میں بجائے گھی کے غذا کرتے ہیں۔ اور نان پر ملتے ہیں یبوست کے دُور کرنے کے واسطے۔

سفوف کہ تپ دق میں اسہال کے ساتھ فایدہ دیتا ہے۔ گلسرخ طباشیر ہر ایک ۵ درم گل ارمنی گوند ببول کشنیز سرکہ میں تر کئے ہوئے بریان ہر ایک ۲ درم عصارہ زرشک تخم حماض ہر ایک ۳ درم۔ گلنار مقل ہر ایک یکنیم درم کوٹ چھان کر دو درم صبح اور دو درم شام دیں۔ آب بہ یا رب انار یا رب

ریباس سادہ کے ساتھ۔

سفوف کہ چیچک اور تمام بخاروں اور صفراوی بیماریوں کو اور اسہال کے ساتھ نافع ہے گل سُرخ طباشیر تخم حماض سماق زرشک ہر ایک ایک جزو گوند ببول گل مختوم کو کنار گلنار ہر ایک نیم جزو خوراک ۳ درم ایک اوقیہ شربت بہ ترش کے ساتھ اکثر سفوف تپوں کے نافع ہے اور وہ قلب اور معدہ اور جگر اور امعا میں ذکر ہوئے بسبب اشتراک ہر مرض کے تپ کے ساتھ اُسکی بحث میں دیکھ لیں۔

سکنجبین ایک مشہور شربت ہے کہ سرکہ اور شہد اور پانی ہو یا نہ ہو یا سرکہ اور شکر پانی سے بناتے ہیں۔ اور مختار ہیں کہ قدرے گلاب بھی ملائیں اور یا عوض گلاب کے دوسرے عرق رکھیں یا سادہ بنائیں۔ یا ادویہ کے ساتھ قوت دیں جیسا کہ مشروحاً آویگا۔ بالجملہ وہ ایک نیک ترکیب ہے۔ اسواسطے کہ سرکہ بالطبع سرد اور خشک ہے۔ باوجود سردی کے بھی نفاذ ایسی چیز کا پٹھوں اور اعضاء عصبانی کے اندر مثل معدہ اور رحم کے عظیم ہوتا ہے۔ بنابر سردی ان اعضاء کے کوئی جزو ان میں سے نہیں رہتا کہ سرکہ اُس میں نہ پہنچے اور نفع سرکہ کا صفرا کے ساتھ قہر کرتا ہے۔ اور اُس کی قوت توڑتا ہے۔ اور مضرت شہد اور شکر کی یہ ہے کہ مزاج کو گرم کرتا ہے۔ اور صفرا اُٹھاتا ہے اور نفع یہ ہے کہ رطوبت کو جو سخت غلیظ اور سخت لزج ہو لطیف ہو کرتا ہے اور جب سرکہ شربت کے ساتھ مرکب ہو تو ضرر ہر ایک کا دوسرے سے ٹوٹ جاتا ہے۔ خاصکر جب پانی بھی یار ہو کر جملہ مزاج خاص سے جامع النفع حاصل آوے۔ اس جگہ سے کہا ہے کہ واسطے حفظ صحت کے بسبب منع مواد کے اور اکثر بیماریوں میں خصوص بخاروں گرم اور سرد میں زیادہ فایدہ مند سکنجبین ہے۔ اُس واسطے تفتیح سُدہ اور تلطیف خلط غلیظ اور تخلط رقیق اور اطفاء حرارت اور تسکین غلیان خون اور ادرار بول اور تبرید جگر اور رفع سدہ اور ترطیب کام اور دہاں اور جلاء رطوبات لزجہ مجاری نفس سے اور اخلاط سے اور تسکین پیاس اور منع استحالہ شدوں کا طرف صفرا کے اور اصلاح کیفیات غریبہ حتیٰ کہ تپ دق میں بھی مجوز ہے۔ کما سدید نے شرح موجز میں السکنجبین یستعمل فی الدق ایضاً لمنافع الخ سکنجبین دق میں بھی استعمال کیجاتی ہے۔ بسبب چند منافع کے ایک منع کرنا استحالہ صفرا کا۔ دوسرے جلاء معدہ تیسرے قوت شہوت لیکن قلیل الحموضت ہونا چاہیئے۔ تاکہ خشکی کمتر ہو اور سینہ کو نقصان نہ دے۔

جاننا چاہیئے کہ سکنجبین عسلی سکری سے قوی تر ہے جلد اور رفع عفونت اور دفع تپ مرکبہ باردہ اور ازالہ استسقاء اور اعانت نفث بزاق پر سینہ سے لیکن حمیات حارہ اور امزجہ حارہ میں سکری بہتر ہے اور شکر برابر سفید تر حرارت میں کمتر اور قند اور نبات قسم شکر سے ہے۔ جیسا کہ تحفہ میں تصریح ہوئی

اور اندازہ سرکہ کی مقدار کا اور شربت کا تاکہ مزہ سکنجبین کا یا مائل بحلاوت یا حموضت یا مرارت ہو حسب اختلاف امزجہ اور علل اور فصول سال کے مختلف آیا ہے مزاج سرد اور جاڑوں کے فصل میں سرکہ چہارم حصہ اور اس سے بھی کمتر تاکہ حلاوت کو غلبہ ہو اس وقت میں عسلی بہتر ہوتی ہے اور اگر سکری بنائیں شکر سُرخ سے بنانا چاہیئے کہ کمتر ہے اور مضار کہ سکنجبین کے حق میں ذکر ہوں گے وہ بہ نظر غلبہ حموضت کے یہاں اُس سے بیشتر ہے اور گرم مزاج اور گرم مرض اور گرم فصل میں سرکہ نصف شربت کا بلکہ برابر کریں تاکہ حموضت غالب ہو۔ اس وقت میں سکری بنانا چاہیئے اور شکر بھی سفید تر اور لطیف تر ہو۔ جیساکہ ذکر کیا اور قوام اس سکنجبین کا رقیق رکھیں تاکہ بوجہ عدم علت کے قلیل المضرت ہو اور عمدہ یہ ہے کہ بہت ترش نہ کریں سا اس واسطے کہ اگرچہ اُس کا نفع نفع پہنچانیکے امکان میں قوی تر ہے لیکن اُسکا ضرر بھی نقصان کی جگہوں میں جلد تر ہوتا ہے۔ اور قوت کے ساتھ اور جو سکنجبین ترش سے جلد منتفع نہ ہو باوجود مستحق ہونے کے تو اسکی دلیل ہے کہ علت باخطر ہے اور مادہ سے جو کچھ لطیف تر ہے تحلیل پاتا ہے۔ اور باقی غلیظ ہوتا ہے اور مزاج معتدل اور علت مرکب اور فصل ربیع اور خریف میں سرکہ سوم حصہ خوراک کریں تاکہ حلاوت اور حموضت معتدل کہ جسکو مز کہتے ہیں حاصل آوے اور اقسام ثلثہ میں یہ افضل ہے بنا بر دُور ہونے مضار کے اور اعتدال طعم مناسب اُسکی کے اچھوں اور بیماروں کیساتھ۔ **فایدہ**۔ اُن حالات کے بیان میں کہ سکنجبین اُس میں ضرر رکھتی ہے اور جڑ اختصاص کی یہ ہے کہ اگر ضرر ہو تو اسکی اصلاح کیا ہے اور جملہ حالات مذکور سے **ایک** یہ ہے کہ معدہ سرد اور ضعیف ہو سکنجبین سفرجلی کے ساتھ خواہ سکر مقوی زنجبیل کے ساتھ ہو بحث منع سے خارج ہے۔ اسواسطے کہ جالینوس نے بیان کیا کہ وہ معدہ کی تمام بیماریوں کو کہ بہت گرم نہ ہوں نفع دیتی ہے۔ **دوسرے** یہ کہ اسہال ہو سکنجبین کو اُس کے نفع اور قطع سبب میں مدخل نہیں ہے۔ اور یہ قید اس واسطے کہ اگر مثلاً سبب اسہال کا انصباب صفرا کا ہو جگر یا مرارہ سے اور ہنوز مودی بحرز امعا نہ ہوا ہو یا فعل معدہ میں اجتماع رطوبات ہو یا امعا میں ہو تو نافع ترین اشیاء جس میں بنا بر قطع سبب سکنجبین ہے اور ایسے ہی جب ادویہ قابضہ اُسکے ساتھ ممزوج ہوں۔ اثنائے طبخ میں بحث منع سے خارج ہے۔ اگرچہ سبب نفس امعا میں ہو اسی وجہ سے سکنجبین قابض ترکیب شدہ بحث امعا میں گذری۔ **تیسرے** یہ کہ زکام نزلہ ہو یا سینہ میں خشونت ہو یا ایسی ضروری حاجت داعی ہو سکنجبین قلیل الحموضت لعابوں کے ساتھ اور امثال اُسکی کے ساتھ ملا کر دیں اور بہترین مصلحت ماء الشعیر ہے اور جو اشکال کہ مصلح ہونے میں مری اور سکنجبین کے باوجود دہنی اجتماع کے دو دل میں رکھتا ہے۔ اُس کا حل قریب ذکر ہوگا علیحدہ تنبیہ میں **چوتھے** یہ کہ خشک کھانسی ہو اور اُسکی

ہونا کف کا خاطرخواہ یہیں سے ہے کہ معمول اور مروج یہی ہؤا اور مقدار پانی کی مناسب حال شہد کے اور تقاضائے وقت کے عامل پر مفوض ہے۔ لیکن جو کچھ اکثر اوقات میں مفید آتا ہے اور شیخ نے بھی اُس پر اشعار کیا چاہیئے کہ پانی شہد کا دوگونہ ہو یعنی شہد دو جزو پانی چار جزو اور سرکہ خواہ ایک جزو ہو یا کم اور زیادہ پکائیں کہ چہارم رہے اور کف اُٹھائیں اور شہد عمدہ میں کف کم نکلتا ہے اور ردی میں زیادہ اسی واسطے عمدہ محتاج زیادہ جوش کا نہیں ہے۔

فوز سکنجبین سکری کا پکانا اور اُس میں شیخ نے جو اُس کی تعریف کی ہے۔ اپنی طرف نسبت کی ہے یہ ہے کہ پہلے شکر ہانڈی مستوی میں کریں۔ بعدہٗ تیز سرکہ خاص کر شراب کا اُس میں ڈالیں اسقدر کہ شکر کو ڈھانک لے پھر نرم آگ پر کوئلہ کے بلکہ گرم راکھ پر رکھیں تاکہ پگھلے بغیر غلیان کے اور کف جو نکلے بطریق معلوم جمع لائیں اور پھر اُس پر پانی ڈالیں تاکہ دوا نگنت اوپر آوے اور بتدریج جوش کرتے رہیں۔ انتہی کلامہ اور بعض شکر پانی میں حل کر کے جوش دیتے ہیں اور جب قوام کے قریب پہنچے تھوڑا تھوڑا سرکہ ڈالیں تاکہ قوام پر آوے اور بعض سرکہ اور شکر اور پانی تینوں ایک جگہ ملاتے ہیں اور قوام کرتے ہیں اور اثنائے قوام میں قدرے گلاب اضافہ ہو تو زیادہ مرغوب ہوگا۔ اور اگر پانی کے عوض گلاب ہو معدہ اور دل کی قوت میں بہت نافع ہوگی۔ ایسے ہی عرق بید مشک اور اگر عرق نیلوفر اُس کے عصارہ برگ کے ساتھ بدل کریں۔ تو تقویت دماغ اور منع سر اور زیادتی تبرید میں زیادہ مؤثر ہوگا۔ اور اسکو سکنجبین نیلوفری کہتے ہیں۔ اور اگر آب کاسنی مروق پانی کی جگہ ہیں تو تفتیح سدہ جگر اور رفع یرقان میں بہت نافع ہوگی۔ اُس کا نام سکنجبین ہندبائی ہے۔ اسی طرح جو ملایا جاویگا اُس کے نام سے موسوم ہوگی۔ اور آخر اس بحث میں مفصل آویگا۔ اور جو سکنجبین سرکہ مقطر سے بناتے ہیں۔ نہایت لطیف اور سفید رنگ اور سریع الاثر ہوتی ہے اور محدثین کے مخترعات سے ہے کہ امیروں کے واسطے بنائی ہے **جاننا چاہیئے** کہ اثنائے طبخ سکنجبین میں اگر چند برگ پودینہ تر کے ملائیں معدہ کی تقویت اور رفع غثیان میں سودمند ہوگا۔ اور نیز **جان لو** کہ پودینہ سکنجبین کا ضامن اور مصلح جمیع ترشیوں کا ہے۔ لیکن جو محرورین کے واسطے بنائیں اُس میں نہ ملائیں اور اسی طرح جہاں قے کے لانے کو دیں اور بہترین ظروف واسطے سکنجبین پکانے کے اور ہر ترشی کے پتھر کا ہے اور پھر زرین اور اگر نہ ہو مسی قلعی دار۔

فائدہ سکنجبین کی مقدار غذا میں اور اُس کے طریق استعمال میں اور بدل میں **جان لو** کہ اُسکے پینے کی مقدار بحسب امزجہ اور اعراض کے اور بحسب پینے والے کے ہے صحت اور مرض اور قوت اور ضعف میں معین نہیں ہے۔ لیکن کوئی ہو شربت سادہ شربت خمر سے کمتر ہے چند درجہ خاصکر

حالت صحت میں اور لیکن امراض میں بحسب تقاضا و حال اور وقت جو مشاہدہ واجب کرے دے سکتے ہیں
شیخ نے ایک حمی محرقہ میں اشعار کیا کہ ۲۵ درم سے ۳۵ درم تک دیں۔ اور بہتر یہ ہے کہ اسکو پانی یا دیگر
عرقیات مناسب میں ملائیں اور نوش کریں۔ مگر جہاں رطوبت فم معدہ پر لاج ہو اور جلاء اسکی منظور
ہو۔ اس حالت میں تنہا چاٹنا چاہیئے تاکہ چاٹنے کی وجہ سے مادہ کا قلع کرے اور نیچے اوتر کر عمدہ اثر
کرے۔ اور ایسے آدمی کو بعد چٹانے کے چاہیئے۔ کہ نصف نہار تک صبر کرے۔ پھر شوربا اور زیرباج تناول
کرے تاکہ خوب رطوبات تحلیل ہوں اور لائق یہ ہے کہ سکنجبین عسلی ہو اور ترش اور زیادہ مقدار کھلانا مطلوب
ہو ایک روز دیں اور ایک روز نہ دیں۔ اسی واسطے شیخ نے کہا ہے۔ کہ اس کو ہمیشہ نہ پئیں۔ بلکہ
ایک روز پئیں اور ایک روز نہ پئیں۔ فم معدہ کو مضرت کرتی ہے اور جہاں سکنجبین نہ دے سکیں
تو شربت نیلوفر اسکا بدل ہے۔ اور بعد اس کے جلاب بعض احکام میں ورنہ جو منافع اس کے
ساتھ اختصاص رکھتے ہیں۔ اسکا غیر ان سے معرا ہے کما لا یخفی۔ تنبیہ۔ سکنجبین اور کشکاب کے
معدہ میں جمع ہونیکے منع میں پوشیدہ نہ رہے۔ کہ اجتماع سکنجبین کا معدہ میں یا کشکاب یعنی ماءالشعیر
کا نہایت بد ہے۔ اسی واسطے کہا ہے کہ سکنجبین کے پینے میں جب تک دو ساعت نہ گذریں ماءالشعیر
نہ پئیں لیکن بعد تناول ماءالشعیر کے اگر سکنجبین کھانیکا اتفاق پڑے چار ساعت کا فاصلہ دونوں
میں چاہیئے۔ اسی واسطے ماءالشعیر کا ٹھیرنا معدہ میں سکنجبین کے ٹھیرنے سے بدتر ہوتا ہے۔ لامحالہ۔
سوال جو انکار کہ دونوں کے اجتماع سے گذرا سب کا متفق علیہ ہے حالانکہ مصلح سکنجبین کا ماءالشعیر
کہا ہے اور صاحب تحفہ نے اپنے اختیارات میں ادویہ کے بیان میں سین کی بحث میں سکنجبین کے
ذکر میں خوب تصریح کی ہے اور شیخ نے حمی بلغمی میں اشارہ کیا کہ سکنجبین ماءالشعیر میں ملائی جاوے پس
ان میں کیونکر موافقت ہوگی۔ **جواب**۔ منع اجتماع مفید اس حالت میں ہے کہ کشکاب برسبیل
تغذیہ کثیرالمقدار کھایا ہو روشن ہے کہ دلیل میں ان دونوں کے جمع کو منع کیا ہے۔ اس واسطے کہ
سکنجبین ماءالشعیر کو قبل ہضم کے معدہ سے باہر لے جاتی ہے۔ اور تباہ کرتی ہے پس اگر سکنجبین کثیر
ماءالشعیر برسبیل امتزاج مصلح اور مصلح ملائیں تاکہ بنا بر ملالت اپنی کے خشونت اسکی حدت کو توڑے
اور سینہ اور امعا کو ملایم آوے ممنوع نہ ہوگا۔ اور بحث ہی سے خارج ہوگا۔ باوجود اس کے کہ صورت
اصلاح ترکیب دونوں میں خارج ہوتا ہے۔ خاصکر بعد ترتیب کچھ زمانہ رشا السنہ چھوڑا ہو اور مجموع
سے ایک کیفیت پیدا ہوئی ہو کہ اسکا پینا معدہ میں خلل نہیں ہے اور ذیل منع سے باہر ہے۔
بہتر یہ ہے کہ اس کا دونوں معدہ میں انکار آیا اور یہ نہ ہوگا۔ مگر ایراد میں صورت ایک کی

راہ دوسری میں بخلاف صورت مفروضہ کے کہ وہاں اجتماع خارج میں متحقق ہوا اور اُس میں مجتمعین نے کہ حکم واحد پیدا کیا ہے ہم سے خارج ہے اور شیخ کا اشارہ اسی پر محمول ہے۔ فافہم۔ **فایدہ**۔ سکنجبین کے قسموں کے ذکر میں سکنجبین افتیمونی کے متعدد نسخے بحث سر میں گذرے اور سکنجبین عسلی سینہ میں اور سکنجبین افسنتینی اور سکنجبین سفرجلی اور سکنجبین تفاحی اور سکنجبین صبری اور سکنجبین وردی یعنی گلقندی اور سکنجبین مویزی اور سکنجبین لیموی اور سکنجبین رمانی اور سکنجبین نانخواہی معدہ میں اور سکنجبین ریوندی اور سکنجبین عنصلی نسخہ دیگر اور سکنجبین قوی و سکنجبین مازریونی و سکنجبین بزوری بہ نسخہ دیگر اور بزوری اور اصولی اور کبری جگر میں اور سکنجبین مسہل بہ نسخ متعدد اور سکنجبین قابض گلناری امعا میں اور سکنجبین محلی گردہ میں اور مثانہ میں اور نیلوفری اور ہندبائی اسی بحث میں طبخ کے ذیل میں بیان کی گئی ہے۔

سکنجبین بزوری بارد جگر کا سدہ کھولتی ہے اور گرم تپوں کو نفع دیتی ہے اور پیشاب لاتی ہے اور پیاس فرو کرتی ہے اور گرم جلندر کو نافع ہے۔ پوست بیخ کاسنی ۷ درم سہ تخم کہ عبارت تخم خیارین اور تخم خربزہ سے ہے۔ ہر واحد ۵ درم سب کو نیم کوب کر کے پانی اور سرکہ میں تر کریں ایک رات دن دوسرے روز جوش دیں اور ملیں اور ایک من قند سفید ملائیں اور قوام کریں اور مقدار سرکہ کی حسب حاجت ہے جیسا کہ گذرا اور مروج چہارم حصہ قند کا ہے۔

سکنجبین بزوری معتدل واسطے تپوں مرکب اور کھولنے سدہ جگر اور تلی کے نافع ہے اور ادرار بول کرتی ہے تخم کاسنی رازیانہ تخم کرفس تر ہر ایک [illegible] درم۔ تخم خیارین تخم خربزہ ہر ایک ۵ درم پوست بیخ کاسنی پوست بیخ رازیانہ ہر ایک سات درم سب نیم کوب تین رطل پانی اور ۲۰ درم سرکہ میں تر کریں۔ اور ایک رات دن بھگو کر جوش دیں اور ایک من قند سفید ڈال کر قوام کریں۔

سکنجبین بزوری حار واسطے تپوں بلغمی اور پیاس بلغم شور اور واسطے سدہ جگر اور تلی اور دور کرنے بلغم معدہ کے نفع رکھتی ہے اور قاطع صفرا اور مدر بول اور حیض ہے سرکہ شراب کا پرانا عمدہ ۱۰ رطل آب شیریں صاف ۲۰ رطل یا کم و زیادہ حسب ترشی سرکہ اور اُس کی عمدگی کے اتنا کہ اُس کی حدت توڑ دے۔ پوست بیخ کرفس ہر ایک ۳ اوقیہ رازیانہ انیسوں تخم کرفس ہر واحد ایک اوقیہ سرکہ اور پانی میں ایک رات دن تر کریں اور پکائیں تا کہ چھٹا حصہ دور ہو اور اگر قند ملانا چاہیں ایک جزو قند دو جزو یہ پانی مصفا ملائیں اور اگر شہد ملانا چاہیں ایک جزو شہد اور ڈھائی جزو آب مصفا مذکور ملائیں اور نرم آگ پر پکائیں اور کف اُٹھائیں اور قوام میں

ملادیں اور اگر چاہیں زعفران ملادیں روا ہے اور مختار ہیں کہ زعفران کو پوٹلی باندھ کر کف اُٹھانے کے بعد زیادہ کر دیں۔ اثنائے طبخ میں یا پیسکر بعد طبخ ملادیں اور حالت جوش میں ڈالنے کی تقدیر پر چاہیئے کہ تین درم ہو اور اُس کی پوٹلی کو ملتے رہیں تاکہ اُس کی قوت خوب نکل آوے اور بعد جوش کے ملانے میں دو درم کافی ہے + فایدہ اطبا کی اصطلاح اس امر پر جاری ہے کہ جب سکنجبین بزوری مطلق بولتے ہیں اُس سے مراد گرم ہوتی ہے اور سوائے اسکے بلا قید کے نہیں ہوتی +

سکنجبین کہ چیچک والے کو ابتدائے ظہور میں دے سکتے ہیں۔ شراب کا سرکہ ڈیڑھ جز و گلسرخ نیم جز و دونوں ملاکر اور بقدر حاجت گلاب شامل کریں ایک رات دن رکھیں۔ پھر جوش کریں جب نصف رہے صاف کریں اور قند سفید سرکہ کا تین جز و ملائیں اور قوام کریں +

سکنجبین کہ آخر میں تپ غب غیر خالصہ کیواسطے دور کرنے باقی حرارت کے نافع ہے آب خیارین شیریں تازہ آب تربز ہر ایک تیس درم شراب کا سرکہ تیس درم قند سپید ڈیڑھ رطل تخم کاسنی نیم کوفتہ دس درم پہلے تخم کاسنی کو سرکہ میں اور جدا پانی میں جوشدیں اور سب ملاکر قوام کریں۔ اور اگر بیخ کاسنی بھی معہ اُسکے تخم کے ملالیں تو سُدہ کھولنے میں قویتر ہوگی۔ اور اگر تخم کاسنی کے عوض سبز کاسنی کا پھاڑا ہوا پانی ڈالیں تو بھی روا ہے اور بعضے کیوڑے کا پانی ملاتے ہیں +

سکنجبین رمانی واسطے تپوں محرقہ اور تسکین پیاس کے نافع ہے۔ آب انار مز۔ گلاب ہر ایک رطل شراب کا سرکہ پانچ استار آب زرشک نیم رطل قند سپید ڈیڑھ من خوراک بیس درم +

سکنجبین فواکہی چیچک والوں کو بجائے شربت گزرکے وبائی تپ میں اور تپ محرقہ میں اور تمام بیماریوں گرم میں اور طاعون میں نفع دیتی ہے۔ شراب کا سرکہ ڈیڑھ من آب انار ترش۔ آب غورہ۔ آب ترشی ترنج آب ریواج۔ عصارہ توت ترش نیم خام۔ نقیع سماق۔ عصارہ زرشک نقیع عدس جوشاندہ عناب ہر ایک نیم من شیرہ کاہو۔ شیرہ طرخون ہر ایک دس استارہ قند سپید ۲ من قوام کریں پھر کافور اور طباشیر ہر ایک دو درم باریک کرکے ملائیں اور خوراک ایک اوقیہ +

سکنجبین دوشابی کہ سرکہ دوشاب کے ساتھ برابر ہو معتدل ہے +

سکنجبین لیموئی۔ متلی دُور کرتی ہے قے ساکن کرتی ہے اور معدہ کو قوت دیتی ہے۔ لیموں کا عرق بجائے سرکہ کے لیں یا سرکہ یا لیموں برابر لیں اور قند ڈالکر قوام کریں اور جب لیموں کا عرق سرکہ کے عوض ہو اور لیموں کے عرق سے اور قند سے بنایا جائے اوسکو سکنجبین مجازاً کہتے ہیں اور سکنجبین افسومانی کہ قدما کی ترکیب سے ہے اور مرکب ہے۔ سرکہ اور شہد اور نمک

سے وہ رفع سموم کی دواؤں میں آوے گی +

شربت بنفشہ۔ شربت نیلوفر۔ شربت نارنج۔ شربت آلوئے سادہ۔
تپوں کو نافع ہیں اور سر کی بحث میں گذرے +

شربت عناب۔ شربت بنفشہ وبگر۔ سینہ کی بحث میں گذرے +

شربت صندل مفرد و مرکب و شیریں و ترش اور اور شربت غیر مسہل کہ تپوں کو نفع دیتے ہیں بحث دل میں ذکر ہوئے۔ اور شربت فواکہ بہ نسخہ ہائے متعدد +

شربت سیب۔ شربت بہی۔ شربت انار سب قسمیں۔ شربت ریباس شربت بہی لیموئی۔ شربت غورہ۔ شربت تمر ہندی۔ شربت لعابین۔ معدہ میں مذکور ہوئے اور سب تپوں کو فایدہ دیتے ہیں +

شربت سنبل۔ پرانے بخاروں کو نافع ہے معدہ میں گذرا +

شربت کسوث مرکب۔ تپوں کو نافع ہے۔ معہ شربت دینار بحث معدہ میں گذرا۔ شربت دینار چند نسخہ ہیں اور اکثر مرکب تپوں وغیرہ کو مفید ہیں۔ یہ دو شربت بحث جگر میں لکھے گئے +

شربت ورد سادہ و مکرر و ملین۔ بخار والوں کو بہت عمدہ مسہل ہے جس کا مادہ صرف صفرا ہو یا بلغم سے مرکب ہو اور غلبہ ہو اور واسطے مطبقہ کے اور تسکین پیاس کے فائدہ رکھتا ہے +

شربت شیر خشت۔ ترنجبین۔ آلو۔ املی و انار مسہل۔ شربت فواکہ ملین۔ اور شربت سناء اور ہلیلہ اور سپستان اور شربت ملین۔ بخار والوں کو مناسب ہیں۔ خاصکر جبکہ قبض ہو اور تلیین کی ضرورت ہووے +

شربت ورد قابض۔ شربت انجبار۔ شربت حب الآس۔ شربت قابض۔
تپوں یا اسہال میں موافقت رکھتے ہیں اور یہ پندرہ شربت آنتوں کی بحث میں لکھے گئے +

شربت کاذی ہر قسم کی چیچک اور تپ اور تمام خونی بیماریوں کو اور واسطے دور کرنے حرارت جگر و معدہ کے اور پیاس توڑنے کے نافع ہے۔ ترویج الارواح سے منقول۔ کیوڑہ کی لکڑی چہارم رطل صندل سفید و سرخ ہر ایک ایک اوقیہ نیکوب کر کے ایک رطل شراب کے سرکہ میں کہ پرانا ہو تر کریں پھر ایک ہفتہ تک ملیں اور سرکہ صاف شدہ رکھیں اور ادویہ ثلثہ منقوعہ کو چھ رطل پانی میں جوشکریں تاکہ چہارم حصہ رہے۔ پھر آب انار ترش آب ریباس آب غورہ آب لیموں آب نقیع سماق آب نقیع زرشک عصارہ توت شامی آب جوشاندہ عناب آب جوشاندہ سور ہر ایک

نیم رطل گلاب دو اوقیہ آب حماض اترج ۴ اوقیہ قند سپید تین سو درم سب سرکہ اور جوشاندہ مذکور میں ملائیں اور پتھر کی ہانڈی میں قوام کریں۔ پھر طباشیر ایک اوقیہ رازیانہ بالچھڑ ہر ایک ۳ درم کافور ریاحی ایک مثقال کوٹ چھانکر ملائیں +

نوع دیگر۔ کامل سے منقول کہ باوجود صفات سابقہ کے واسطے یرقان اور حرارت جگر اور معدہ اور عفونت مزمنہ کے نہایت مؤثر ہے۔ کیوڑہ کی لکڑی نیمکوفتہ شاخ بادیان سونف پوست بیخ بادیان تمر ہندی عناب ہر ایک ایک رطل گل سرخ بالچھڑ ملک ہر ایک ۱۲ سو مثقال صندلین ہر ایک ۱۰ مثقال سب کو چار چند آب میں تر کریں اور جوش دیں کہ ربع رہے پھر صاف کریں اور سرکہ ۲ رطل آب انار ہر ایک ایک رطل اضافہ کریں اور جوش کریں کہ مایل بہ قوام ہو اور قند سپید ایک من یعنی دو رطل ملا کر قوام کریں اور اوتاریں اور کافور اور زعفران ہر واحد ۳ مثقال پیس کر ملائیں۔ خوراک ۲ مثقال سے ساڑھے سات مثقال تک اور واسطے بچوں کے ایک مثقال +

نوع دیگر نجیب الدین کی قرابادین سے منقول کہ امراض شدید الالتہاب اور غلیان مفرط خون میں دے سکتے ہیں۔ سرکہ تیز انگوری ۳ رطل آب انار ترش آب حماض اترج آب لیموں آب غورہ آب زرشک آب توت شامی آب خیار آب کدو آب ریباس آب کاسنی آب ملکو آب تربز آب ککڑی چینی آب تمر ہندی آب تفاح حامض آب سفرجل آب زعرور آب جوشاندہ مسور و عناب لعاب اسپغول ہر ایک ڈیڑھ رطل سب ملائیں۔ پھر کیوڑہ کی لکڑی لیں۔ ڈیڑھ رطل اور صندل سفید اور سرخ ہر ایک نیم رطل کوٹ کر آب ہائے مذکور میں جوش دیں۔ بعد نقوع یا بدون اسکے اور پکائیں کہ نصف رہے اور قند سپید ملائیں اس قدر کہ مزہ حاصل ہووے اور قوام کریں بعدہ کافور ریاحی ۳ مثقال، طباشیر ۵ استار اضافہ کریں +

نوع دیگر۔ شفاء الاسقام سے منقول کہ وبا کا ضرر دور کرنے میں نافع ہے۔ چوب کیوڑہ جو بائے ہندی دانہ اور لیف سے پاک ہر ایک ایک رطل بیخ رازیانہ عناب صندل سرخ و سفید ہر ایک ۱۰ مثقال بالچھڑ گل سرخ خشک منزوع ہر ایک دو مثقال نیمکوفتہ چار چند پانی میں تر کریں پھر جوش دیں جب چہارم حصہ رہے صاف کریں۔ پھر آب انار ترش آب انار شیریں سرکہ کہنہ ہر ایک ایک رطل قند سفید ایک من میں قوام کریں۔ بعدہ کافور زعفران ہر ایک تین درم باریک کرکے اوس میں اضافہ کریں اور ظروف آبگینہ میں رکھیں۔ خوراک ۲ مثقال سے ایک اوقیہ تک اور نسخہ میں عناب چھوڑ دیا ہے اور تخم رازیانہ معہ چوب اور بیخ ہر ایک نیم رطل اور نسخہ میں شربت کیوڑہ کہ شیخ نے لکھا اور صاحب

ذخیرہ تے اُس کی اصلاح کی حب متعسر الصنعت تھا اور نسخہ مسطور کفایت رکھتا تھا نہ لکھا +

شربت ماء الفواکہ کہ قایمقام شربت کدو کا ہے اور واسطے تمام مرضوں دمویہ اور صفراویہ اور خناق اور طاعون کے نفع رکھتا ہے۔ سرکہ شراب کا ایک نیم رطل آب غورہ آب انار ترش آب حماض اترج آب ریباس عصارہ توت تقیع سماق عصارہ زرشک ہر ایک ایک ربع درم عصارہ لحیۃ التیس عصارہ ترخون نقیع عدس جوشاندہ عناب ہر ایک ثمن من قند سپید چار من سب ملاکر قوام کریں۔ بعدہٗ کافور پانچ درم باریک کرکے ملائیں۔ خوراک ایک اوقیہ گلاب کے ساتھ ملاکر دیں۔ کذا فی قلانسی +

شربت آلو واسطے تپوں دموی غلیانی اور عفنی اور حمیات صفرادی کے نافع ہے۔ آلوئے شیریں بزرگ ۳۰ عدد تمر ہندی نیم رطل دونوں کو ۳ رطل پانی میں جوش کریں تا کہ ایک رطل رہے صاف کریں۔ پھر آب انار مزا اور آب حماض اترج ہر ایک نیم رطل اضافہ کریں اور نرم آگ پر پکائیں کہ نصف رہے۔ بعدہٗ قند سپید ایک رطل اور گلاب ربع رطل ملائیں اور قوام کریں۔ اور ہر رات پندرہ درم سے ۲۰ درم تک معہ ۲ درم تخم خرفہ کے کہ بہت باریک ہوئیں۔ اور اگر حرارت قوی اور پیاس شدید ہو پھر شربت میں اُسکی طباشیر نیم درم اور لعاب اسپغول قدر حاجت ملائیں اور پیئیں اور دیگر نسخے بحث امعا میں گذر چکے ہیں +

شربت ہندبا واسطے تپوں اور تفتیح سُدہ اور تقویت جگر اور دل اور معدہ کے نافع ہے۔ شکر سفید ۳ رطل پانی میں حل کرکے جوش دیں اور کف اٹھائیں۔ پھر آب کاسنی مروق ایک رطل بڑھائیں اور قوام کریں اور قدرے آب لیموں اثنائے قوام میں اضافہ کریں آب کاسنی کے +

ترویق کا طریق چار طور پر ہے۔ چنانچہ ماء الہندبا حرف میم کی اسی بحث میں آویگا اور جب چاہیں کہ رنگ شربت کا مایل بہ سبزی ہو۔ چوتھے طریق سے مروق کرنا چاہیئے +

شربت پوست بیخ ہندبا کہ تپوں میں بعد دو ہفتے کے دے سکتے ہیں واسطے عفونت کے رگوں سے خاصکر اگر ہمراہ قرص زرشک راوندی کے کھایا جائے اور نیز واسطے تفتیح سُدہ اور تقویت معدہ اور تحسین رنگ کے نافع ہے۔ پوست بیخ کاسنی نیم رطل تخم کاسنی ۳ اوقیہ دونوں کو نیمکوفتہ اوسقدر پانی میں کہ مطلوب ہو تر کریں اور جوش کریں اور صاف کریں۔ پھر گلاب اور عرق گاؤزبان ہر ایک ایک رطل اور آب کاسنی مروق سو درم قند سپید پانچ رطل ملاکر قوام کریں +

نوع دیگر تفتیح سُدہ اور تقطیع اخلاط غلیظہ اور تحلیل ریاح کے واسطے سُودمند ہے۔ پوست بیخ کاسنی

نیم رطل نیم کوفتہ جوش کریں اور صاف کریں۔ پھر خمیرہ وردا ایک رطل اضافہ کریں اور ڈیڑھ رطل قند سپید کے ساتھ قوام کریں اور وقت قرب قوام کے آب لیموے سبز بقدر ذائقہ بڑھائیں +

شربت کافور تپوں میں مادہ کا استفراغ اوس سے کرتے ہیں اور تسکین حرارت بھی کرتا ہے اور اوسکا استعمال بھی جائز نہیں ہے مگر مرد جوان کو کہ حرارت اوسپر غالب ہو شیرخشت ۱۰ درم اور اگر نہ ہو ترنجبین آب سیب آب بہ ہر ایک ۱۰ درم آب شنیز دو درم شیرخشت آب ہائے مذکور میں حل کریں اور نرم آگ پر قوام کریں۔ پھر سقمونیا مشوی ایک درم کافور ریاحی ایک دانگ یا جسقدر کہ حال واجب کرے ملائیں۔ بعد آگ سے اوتارنے کے اور نیم گرم ہونے کے اور یہ سب چھہ شربت ہیں اور اوقیا میں تین شربت بھی کر سکتے ہیں +

شربت صعتر واسطے تپ بلغمی کے کہ سردی اور نافض کے ساتھ ہو نافع ہے۔ صعتر نانخواہ سونٹھہ گل سُرخ پودینہ گشنیز خشک ہر ایک ۲ درم مویز سُرخ صاف ۲۰ عدد دو سو درم پانی میں پکائیں جب ثلث کو پہنچے صاف کریں اور قند سپید ۶۰ درم ملائیں اور قوام کریں اور سب کو چار خوراک نہایت پانچ خوراک بنائیں اور بعض بعد طبخ کے بلا ملائے قند کے ۳۰ درم دیتے ہیں نیم گرم بر سبیل مطبوخ باوجود اسکے اشربہ میں لکھا ہے اور بحث اشربہ میں کہا گیا ہے۔ لفظ شربت جوشاندہ پر بھی باعتبار معنے لغوی کے اطلاق کرتے ہیں +

شربت بزور واسطے پُرانے تپوں اور اور ار بول اور حیض اور بیٹھنے سنگ گردہ اور مثانہ اور دفع یرقان اور تفتیح سُدہ جگر اور تلی کے نافع ہے۔ تخم کاسنی رازیانہ تخم خربزہ تخم کدو تخم قرطم ہر ایک ۵ مثقال پوست کاسنی گل غافث تخم خطمی اصل السوس مقشر بالچھڑ بنفشہ گاؤزبان ہر ایک ۳ مثقال کوفتنی کو نیم کوفتہ کرکے سب کو ایک رات دن پانچ رطل آب میں تر کریں اور مویز منقے ۲۰ درم ملا کر جوشائیں تاکہ دو رطل پانی رہے صاف کریں اور قند سپید ایک من اضافہ کرکے قوام کریں خوراک ایک اوقیہ فایدہ اشربہ غیر حامضہ اکثر گرم مزاجوں میں مستحیل صفرا ہو جاتے ہیں۔ شربت نیلوفر کہ مستثنی ہے اور آب کثیر المقدار شربتوں میں ملانا اُسکے استحالہ کا مانع ہے۔ بنابر غلبہ مائیت کے صفرا پر +

شموم کہ تپوں میں واسطے تبرید دماغ اور تفریح قلب کے استعمال کریں نفع تمام رکھتا ہے ذو یہ سر میں گرمی ہو بمیرہ کا سونگھنا حاصل النفع ہے اور ترنج کا سونگھنا اوسکی عفونت کا مصلح ہے +

شافہ خیار شنبر و جز آں کہ تپوں میں واسطے تلیین طبیعت کے استعمال کر سکتے ہیں بحث امعاء میں ذکر ہوا +

ضماد و طلا کہ تپوں میں واسطے درد سر یا واسطے تبرید سینہ اور دل یا واسطے تطفیہ حرارت جگر کے

کام میں لیجائیں بحث سر اور سینہ اور جگر میں گذرا اور جانیں کہ حمیات محرقہ میں عمدہ ترین تدابیر بطلیہ کے محل دل اور جگر کا ہے! اور احسن یہ ہے کہ پارچہ کتان ادویہ عطریہ باردہ سے تر کرکے دل اور جگر پر رکھیں اور جب حرارت سے بدن کے گرم ہوا وٹھائیں اور دوسرا رکھیں اور گھر کو فواکہ اور ریاحین سے آراستہ کریں اور پانی چھڑکیں اور ہوا سرد کریں اور اگر پانی پر سکن ہو کیا عمدہ ہو ورنہ بڑے طغار پر آب کرکے اوس کے آگے گذاریں اور ہرچند حرارت زیادہ ہو اُسکے مقابلہ کے واسطے مبردات کا استعمال بھی زیادہ کرنا چاہیئے لیکن جب بخار حادہ خاصکر وبائی تپ پسلیاں اور پوست شکم طرنجیدہ ہو اور ہاتھ پاؤں سرد ہوں اور دم زدن میں سینہ بڑھے اور خواب نہ آوے اور مریض آپ سے بیخبر ہو۔ چاہیے کہ اُسکا بدن گرم جامہ سے چھپالیں تاکہ حرارت ظاہر بدن کی طرف کھینچے لیکن استنشاق سرد ہوا کا اور روائح بارد کا فرماتے رہیں تاکہ حرارت باطن کی تسکین ہوتی رہے اور تقویت اعضائے رئیس کی اور اگر مریض چھپانے سے متضرر ہو اور جوش نہ کرے گاہ گاہ اُس کا سینہ محل دل میں کھولیں اور بدن چھپا رکھیں تاکہ دونوں غرضیں حاصل آویں +

ضماد کہ حمیات غیر حادہ میں جب مادہ معدہ اور اس کی نواحی میں ہو پسلیوں پر رکھیں خلط کو پکاتا ہے۔ اور معدہ کو قوت دیتا ہے۔ لادن تین درم لیں اور روغن سوسن اور روغن گل میں کہ ہر ایک سات درم ہو حل کریں گل سُرخ ۵ درم سک رامک مصطگی ہر ایک ۲ درم لادن میں ملائیں اور خلو معدہ میں ضماد کریں۔ اور اگر دارچینی اشنہ ہر ایک دو درم بڑھائیں بہتر عمل کرے گا +

فودنجی واسطے تپ بلغمی اور چوتھیہ کے نافع ہے بحث معدہ میں گذرا +

قرص شجنکشت تپ کو نافع ہے اور تلی کے درد کو مفید جگر کی بحث میں گذری +

قرص افیونی تپ اور سرسام کو نافع ہے اور واسطے رفع ہذیان اور تسکین پیاس کے نافع ہے بحث سر میں گذرا مع قرص خشخاش اور صندل اسطلی کہ تپ کو فائدہ دیتا ہے +

قرص سرطان تپ دق اور سل کو نافع ہے +

قرص خشخاش بہ نسخہ دیگر۔ **قرص ذات الجنب** و **قرص بنفشہ**۔ واسطے تپ کے فائدہ کرتا ہے اور یہ پانچوں بحث سینہ میں ذکر ہوئے +

قرص طباشیر ملین تپوں محرقہ اور کھانسی اور خشونت سینہ اور تشنگی کو نافع ہے اور طبع نرم کرتی ہے طباشیر نیلوفر ۳ درم ترنجبین ۳ درم مغز تخم خیارین مغز تخم کدو نشاستہ گوند ببول خشخاش کتیرا ہر ایک ایک درم لعاب اسپغول میں قرص بنائیں اور ایک نسخہ میں مغز خیارین اور کدو دو دو درم ہے خوراک ایک مثقال +

نوعدیگر۔ واسطے تپوں صفراوی اور دموی اور غلیان خون اور پیاس کے نافع ہے۔ طباشیر سپید گل سُرخ ہر ایک ۵ درم صندل سفید سودہ مغز کدو مغز تخم خیار مغز بیدانہ رب السوس رُب شاہ منقی صمغ عربی کتیرا ہر ایک ۲ درم ترنجبین سپید پنجاہ ایک درم لعاب اسپغول میں قرص بنائیں اور خوراک ایک مثقال سے دو درم تک دیں +

نوعدیگر کہ بہتر یہ نسخہ طباشیر ملین کا ہے اور تپوں حارہ اور چیچک اور آبلہ اور تپ دق اور حرقۃ البول اور پیاس اور شورش اخلاط اور کھانسی اور ذات الجنب کو نافع ہے۔ طباشیر تخم خرفہ نشاستہ ۵ درم گل سُرخ مغز تخم کدو مغز تخم خربزہ مغز تخم خیار کشنیز ہر ایک ۳ درم گل بنفشہ ترنجبین ہر ایک ۱۰ درم صندل سپید ایک درم کتیرا رب السوس نیلوفر ہر ایک دو درم زعفران نیم درم شیرہ جو میں قرص بنائیں خوراک ایک سے دو مثقال تک +

نوعدیگر۔ طباشیر ۴ درم ترنجبین ۱۵ درم مغز تخم کدو نشاستہ گوند ببول ہر ایک ۳ درم خشخاش ہر ایک ۲ درم لعاب اسپغول میں قرص بنائیں +

نوعدیگر۔ طباشیر گوند ببول کتیرا زعفران ہر ایک دو درم بنفشہ نشاستہ ہر ایک ۳ درم گل سُرخ ترنجبین ہر ایک چھ درم رب السوس ایک درم ترنجبین پانی میں حل کریں اور صاف کریں اور ادویہ ملا کر قرص بنائیں اور جب حرارت قوی ہو زعفران نہ ڈالیں۔ بخلاف قرص کافور کے کہ وہاں حرارت مفرط میں بھی زعفران ملانا چاہیئے اور سب طبیبوں نے تجربہ سے معلوم کیا ہے کہ قرص کافور زعفران دار کی سردی کی تاثیر اس سے بدرجہا بہتر ہے جس میں زعفران نہ ہو +

قرص طباشیر مسہل حرارت بٹھلاتی ہے اور معدہ کو قوت دیتی ہے +

قرص طباشیر قابض متعدد نسخہ کہ تپ با اسہال کو فایدہ دیتے ہیں اور بعض نے اختصاص اضافت سے بنایا اور بعض موصوف با اضافت ہوئے۔ جیسے قرص طباشیر کافوری اور افیونی اور حماضی اور جلناری یہ سب امعا میں ذکر ہوئے +

قرص کافور واسطے تپوں محرقہ اور دق کے فایدہ رکھتی ہے اور واسطے تبرید دل اور جگر کے نہایت نافع ہے کافور ریاحی نیم درم گل سُرخ ترنجبین ہر ایک ۲ درم مغز تخم کدو ۴ درم رب السوس ۳ درم لعاب اسپغول میں قرص بنائیں۔ خوراک ۲ درم تک +

نوعدیگر۔ یہی عمل رکھتی ہے۔ کافور نیم درم تخم خرفہ مغز تخم کدو شیریں مغز تخم بادرنگ مغز دانہ بہ شیریں ہر ایک ۵ درم گل سُرخ رب السوس طباشیر ہر ایک ۲ درم تخم کاہو ایک درم لعاب اسپغول میں قرص بنائیں۔ شربت ۲ درم +

لؤ دیگر کہ حمی حادہ یا یرقان کو نافع ہے زرشک طباشیر گل سرخ ہر ایک تین درم تخم کاسنی تخم خرفہ مغز تخم کدو تخم کاہو مغز تخم خیار صندل سفید ہر ایک ۲ درم قرص بنائیں وقت تشرب کے دو درم ان اقراص سے اور ایک قیراط کافور ہمراہ آب انار مز کے دیویں +

دیگر کہ واسطے حمیات حار اور علل جگر کے انفع ہے اور رازی سے منقول کافور صندل سفید تخم خرفہ تخم کاسنی تخم کاہو مغز تخم کدو ہر ایک ایک درم گل سُرخ ۵ درم طباشیر ۱ درم لعاب اسپغول میں قرص بنائیں اور اوسنے کہا کہ اگر بذر البنج سفید ۲ مثقال اضافہ کریں واسطے تبرید جگر اور تلطیفہ حرارت کے عجیب الاثر ہے +

دیگر واسطے حمیات حارہ بڑا اور خفقان گرم کے نافع ہے۔ کافور قیصوری نیم مثقال طباشیر اصل گل سُرخ صندل سفید مغز تخم خیار مغز تخم بادرنگ تخم کاسنی تخم خرفہ تخم کاہو ہر ایک ۲ درم آب تفاح میں قرص بنائیں خوراک ایک مثقال اور اگر تقویت اعضائے رئیس کے مروارید ناسفتہ ایک مثقال بڑھائیں بہت نافع ہو اور اس کا نام قرص کافور لولوی ہوا و قرص کہ مروارید ہو +

دیگر بخار اور دق اور سل اور کثرت اور قے الدم اور پیاس کو نفع دیتا ہے کافور ایک مثقال طباشیر ۴ درم گل سُرخ شکر طبرزد ترنجبین ہر ایک ۷ درم مغز تخم کدو تخم خرفہ کتیرا صمغ عربی رب السوس عود خام قاقلہ ہر ایک ۳ درم زعفران ۲ درم لعاب اسپغول میں قرص بنائیں۔ خوراک ایک مثقال +

دیگر تپوں محرقہ اور ملہبہ اور مطبقہ اور دق کو نافع ہے اور پیاس دور کرتی ہے اور حرارت جگر اور معدہ بجھلاتی ہے اور قطع نزف الدم کرتی ہے۔ کافور نیم درم طباشیر دس درم تخم کاہو ۳ درم تخم خرفہ ۱۵ درم کشنیز خشک ۵ درم اقاقیا صمغ عربی رب السوس گلنار گل ارمنی ہر ایک ۲ درم لعاب اسپغول میں قرص بنائیں۔ خوراک ایک مثقال +

دیگر تپ دق اور محرقہ اور تمام تپوں حارہ اور یرقان کو نافع ہے اور پیاس فرو کرتا ہے اور مشہور ہے + **قرص مبارک کافور** کے نام سے۔ کافور ایک نیم دانگ گل سرخ ترنجبین ہر ایک ۵ درم۔ طباشیر مغز تخم خیارین ہر ایک دو نیم درم کاہو ۳ درم و نیم مغز تخم کدو دو درم۔ رب السوس ایک مثقال قرص بنائیں اور نسخہ اقراص کافور میں کہ خفقان سے بھی فایدہ رکھتا ہے بحث دل میں گذرا اور دوسرے نسخہ میں کہ جس کا نام **قرص طباشیر کافوری اور ایک قرص طباشیر اغیوثی**۔ بحث امعا میں گذرے چنانچہ عنقریب اس طرف اشارہ کیا اور طبیب حاذق حسب حال موافق حدث اور اغراض مختار تالیف نسخ پر ہے۔ لهذا ہم نے اطاعت نہ کی + **فایدہ**۔ ابتدائے بحث میں تپوں کے کہا گیا کہ زعفران مبدرق تاثیر کافور دل کی جانب ہے اور حق کی قدرت سے طبیعت

اُس کی گرمی کو دل کی طرف نہیں پہنچنے دیتی۔ اُس کی قوت کافور کی قوت کے ساتھ جب دل کے قریب پہنچتی ہے قوت کافور کی دل میں رکھتی ہے۔ اور قوت زعفران کی جابجا ٹھیرتی ہے اور تحلیل میں جاتی ہے اور ایسے ہی انہوں نے کہا ہے اور جان لو کہ مدت بقاء قوت اکثر اقراص کی زیادہ ۶ ماہ سے نہیں ہے۔ لیکن بقاء قوت قرص کافور اُسی وقت تک ہے کہ اُس کی خوشبو ہوا سے محفوظ رکھیں تاکہ کافور جلد ہوا نہ ہو جائے اور اُسکا رائحہ کبھی نہیں رہتا اور ہنوز مدت چھ ماہ نہ گذری ہوگی چاہیئے کہ عین استعمال میں قدرے کافور ملاکر کام میں لے جائیں تاکہ مؤثر ہو اور اگرچہ تمام اقراص میں شرط ہے کہ سایہ میں خشک کریں اور بدلتے رہیں تاکہ متکرج نہ ہو لیکن قرص کافور میں مراعات اس شرط کی بہت ضرور تر ہے اور استعمال کافور کا عورتوں میں بچوں میں خصیوں میں جائز نہیں مگر جہاں بہت حرارت اور ضرورت ہو اُس وقت بحث منع سے خارج ہے۔ لہذا شیخ نے بچوں کی بہت گرم بیماریوں میں اجازت دی ہے۔ اور اس درویش نے بھی جائز رکھا خاصکر حق میں بعض عورتوں کے کہ اُن کی مزاج کی حرارت مردوں کی حرارت سے بہت زیادہ ہو اور ایسے ہی گرم مزاج کے بچوں اور خصیوں میں اور نیز معلوم ہو کہ نسخہ ہائے مسطور میں جو وزن کہ واسطے کافور کے لکھا گیا باعتبار اکثر مزاجوں کے ہے۔ ورنہ بعض مزاجوں میں جتنا کافور کہ تمام نسخوں میں پڑتا ہے ایک خوراک میں دیا جاتا ہے۔ اور یہ امر طبیب حاذق کی رائے پر موقوف ہے۔ ہر ایک کو دلیری نہ کرنی چاہیئے ۔

قرص مبرد کہ قرص مروارید بھی کہتے ہیں قرص کافور کی قائم مقام ہے۔ اور جن لوگوں کو کافور کی خوشبو سے نفرت ہے اُن کے واسطے بنائی گئی ہے۔ گرم تپوں اور پیاس شدید کو نفع تمام رکھتی ہے۔ مروارید ناسفتہ۔ طباشیر۔ نشاستہ۔ بزرالبنج سپید ہر ایک دو مثقال صندلین۔ نیلوفر۔ کشنیز خشک گلسرخ تخم حماض تخم کاسنی تخم خرفہ مغز تخم کدوئے مغز تخم تربز ہر ایک تین مثقال خشخاش سفید ۴ مثقال لعاب اسپغول میں ملائیں اور قرص بنائیں معہ اسپغول کے دانوں کے اور حاجت کے وقت پانی یا دودھ میں حل کرکے دیں اور پینا منع ہے۔ بسبب دانوں اسپغول کے مگر جب صرف لعاب کے ساتھ قرص بنائیں روا ہے ۔

قرص مروارید کہ واسطے تپ دائمی اور دق اور ذوبان اور اسہال کے نہایت نافع ہے۔ مروارید ناسفتہ عصارہ ریشہ برگد تخم بارتنگ ہر ایک ۲ درم۔ طباشیر گل سرخ ہر ایک چھ درم گل ارمنی ۴ درم مغز تخم کدوئے مغز تخم خیار خرفہ کہربا ہر ایک ۳ درم صندل سفید ایک درم آب مورد میں قرص

بنائیں۔ خوراک ڈیڑھ مثقال شربت خشخاش کے ساتھ اور بعض مزاجوں میں شیر الاغ کے ساتھ دیں اور بعض میں سرطان محرق تین درم بڑھائیں اور تپ دق میں کافور ایک درم زعفران نیم درم زیادہ کریں۔

قرص } واسطے دق اور سل کے وقت نرمی طبیعت کے نافع ہے۔ طباشیر گل ارمنی ہر ایک ۴ درم گلسرخ چھ درم مغز تخم کدو تخم خرفہ ہر ایک ۲ درم قرص بنائیں۔ خوراک ایک درم نیم دس درم دوغ مصفا کے ساتھ اور چاہیئے کہ وزن دوغ کا ہر روز زیادہ کریں تاکہ ۲۰ درم کو پہنچے۔ اور اگر کھانسی ہو تو قدرے گوند ببول زیادہ کریں اور دیگر قرصہا مفید سل اور دق کے سینہ اور شش کی بحث میں ہے۔

قرص گل } واسطے تپ بلغمی اور درد معدہ کے نافع ہے۔ گل سرخ چھ درم رب السوس عصارہ غافث ہر ایک ۴ درم بالچھڑ ایک درم طباشیر ۲ درم میفختج میں قرص بنائیں۔

دیگر۔ واسطے تپ بلغمی اور درد معدہ اور دل لوٹنے اور بدہضمی کے مفید ہے۔ گل سرخ دس درم بالچھڑ ایک درم مصطگی رومی ڈیڑھ درم خوراک تین درم۔

دیگر۔ شطر الغب اور مرکبہ تپوں کو نافع ہے اور معدہ کو قوت دیتا ہے۔ گلسرخ ملٹھی ہر ایک ۴ درم طباشیر افسنتین بالچھڑ ہر ایک ۲ درم ترنجبین تین درم گلاب میں قرص بنائیں۔

دیگر۔ جو تپ کہ صفرا اور بلغم سے مرکب ہو اور صفرا غالب ہو فایدہ مند ہے۔ گل سرخ دس درم اصل السوس ۵ درم تخم کاسنی مغز تخم خیار بادرنگ ہر ایک ۴ درم سنبل ۳ درم۔ خوراک ایک مثقال۔

دیگر۔ واسطے تپ مرکب کے جس میں بلغم غالب ہو گل سرخ ۱۰ درم بالچھڑ ۲ درم تخم کاسنی ۵ درم مصطگی ایکدرم خوراک مثقال۔

دیگر۔ حرارت اور تپ دور کرتی ہے پیاس فرو کرتی ہے۔ گرم معدہ کی اصلاح کرتی ہے۔ گرم بیماریوں کو اصلاح دیتی ہے۔ تپ گرم کو کہ گرمیوں میں مسہل کی محتاج ہو اچھا مسہل ہے۔ گلسرخ دس درم مغز تخم خیار مغز تخم کدو ہر ایک ۵ درم رب السوس ۲ درم سقمونیا مشوی ایک مثقال کافور چہارم درم عصارہ بنفشہ میں قرص بنائیں ہر قرص ایک مثقال کی۔ خوراک ایک قرص معہ ہمچنداں شکر کے اور ایک نسخہ میں بنفشہ کے عوض خرفہ لکھا گیا ہے۔

دیگر۔ واسطے تپ بلغمی کے مفید ہے دلکو قوت دیتی ہے سدہ کھولتی ہے۔ گلسرخ۔ گاؤزبان تخم کاسنی ہر ایک ۳ درم غافث ایک مثقال رب السوس ایک درم پانی میں حل کریں اور دوا ملا کر ٹکیہ بنائیں۔

دیگر۔ واسطے حمیات مختلفہ کے نافع ہے۔ گلسرخ ۱۰ درم بالچھڑ رب السوس ہر ایک ایکدرم تخم کاسنی مغز تخم خیار ہر ایک ۲ درم جلاب میں قرص بنائیں۔ خوراک ۲ درم ہے۔

دیگر۔ تپوں بلغمیہ کو نافع ہے اور جب چار ہفتہ سے تپ تجاوز کرے تو دینا چاہیئے گل سرخ ۱۰ درم عصارہ

غافث ۱۰ درم افسنتین ۳ درم مصطگی ڈیڑھ درم بالچھڑ اسارون فقاح اذخر انیسوں ہر واحد ایک درم سو درم کے قرص بنائیں۔ خوراک ایک قرص معہ ایک اوقیہ بخگیر کے جوشاندہ کے اور ایک اوقیہ سکنجبین کے اور جوشاندہ حرف میم میں آویگا۔ اور ایک نسخہ قرص گل کا کہ تپوں بلغمی اور مرکب صفرا سے اور بلغم سے ہو اُس کو نافع ہے جگر میں گذرا اور اکثر اُس کے نسخ معدہ میں اور ایک نسخہ اُسکا کہ واسطے نزف الدم اور اسہال ذوبانی کے تپ کے ساتھ فایدہ مند ہے بحث امعا میں ذکر ہوا ✦

قرص صندل مشروب واسطے حمیات حارہ اور عطش مفرط و حرارت کبد معدہ اور خشکی زبان کہ ابخرہ صفراوی سے ہو نافع ہے۔ اور صاحب شفاء الاسقام نے کہا کہ وہ سرد اور لطیف ہے اور تعجیل البرء صندل سفید صندل زرد صندل سرخ رب السوس تخم خرفہ ہر ایک ۱۰ درم گلسرخ طباشیر قند سپید ہر ایک چار درم مغز تخم خیار بادرنگ کافور کتیرا اسفید ہر ایک نیم درم لعاب اسپغول کہ گلاب یا آب انارین یا آب تفاحین میں نکالا ہو بنائیں اور اگر تلیین مطلوب ہو معہ نقوع تمر ہندی کے کہ ترنجبین اور شیر خشت اُس میں محلول ہو کھلائیں اور اگر تلیین زاید مقصود ہو لب المتاس بھی ملائیں اور ایسا بھی ہوتا ہے۔ کہ صفرا کے اسہال کی غرض سے سقمونیا مشوی ایک درم بڑھا دیتے ہیں۔ اور وقت حاجت بقدر حالت آب ترنجبین یا شربت آلو کام میں لائیں اور اولے یہ ہے کہ نصف نسخہ ویسا ہی سادہ رکھیں اور نصف میں سقمونیا تاکہ جو درکار ہو عمل میں آوے ✦

قرص غافث واسطے پرانے تپوں اور ضعف جگر کے نافع ہے۔ عصارہ غافث ۸ درم گل سرخ ۵ درم بالچھڑ ۲ درم مصطگی ایک درم خوراک ایک مثقال سکنجبین کے ساتھ ✦

دیگر۔ واسطے حمیات کہنہ اور درد جگر اور یرقان کے نافع ہے۔ عصارہ غافث لک زرد ہر ایک ایکدرم تخم خرفہ دو درم طباشیر نیم درم رب السوس ربع درم آب کاسنی میں قرص بنائیں ✦

دیگر۔ واسطے شطر الغب اور تپوں کہنہ کے مجرب ہے۔ عصارہ غافث چھ درم طباشیر ۱ درم بالچھڑ دو درم گل سُرخ ۵ درم بقدر ایک درم قرص بنائیں خوراک ایک ✦

قرص بنفشہ کہ تپ اور کھانسی کو نافع ہے بنفشہ مغز بادام شیریں مغز تخم کدو مغز تخم خیار کتیرا گل سُرخ ہر ایک ۵ درم رب السوس گل ارمنی نشاستہ ہر ایک ۳ درم مصطگی ایک مثقال سنبل ایک درم مقرص بنائیں اور خوراک ایک مثقال دیں ✦

دیگر جس تپ میں کھانسی اور قبض ہو فایدہ مند ہے۔ بنفشہ ۱ درم مغز بادام مغز تخم خیار ہر ایک ۵ درم کتیرا رب السوس ہر ایک ۴ درم خوراک دو درم جلاب یا شربت بنفشہ کے ہمراہ ✦

دیگر۔ غب غیر خالص کو نافع ہے واسطے نکالنے صفرا اور بلغم کے بنفشہ اخضر ریحانی دو درم۔ تربد ایک درم رب السوس نیم درم سقمونیا نیم دانگ سب کو کوٹیں اور کپڑے میں چھانیں اور شکر سرخ ۵ درم ملا کر گرم پانی سے کھائیں۔ یہ سب ایک خوراک ہے +

دیگر۔ واسطے تپ کے کہ سرفہ اور لین طبع کے ساتھ ہو بنفشہ ۱۰ درم خشخاش سفید تخم کاسنی تخم خیار ہر ایک ۵ درم رب السوس ہر ایک ۴ درم خوراک ایک مثقال اور اگر مسہل چاہیں سقمونیا مشوی ۲ درم۔ تربد مجوف ۲ درم بڑھاویں۔ خوراک دو درم +

نوع دیگر} کہ غب غیر خالصہ کو دور کرتی ہیں اور صفرا اور بلغم نکالتی ہیں گل بنفشہ ۳ درم۔ پوست ہلیلہ کابلی تربد مجوف رب السوس ہر ایک ایک درم انیسوں کتیرا ہر ایک ۱/۲ درم سقمونیا دانگ اور ایک نسخہ میں ۱/۲ درم ہے۔ یہ سب ایک خوراک ہے۔ کامل اور ایک نسخہ میں شکر بھی بچند مرقوم ہے اور ایک نسخہ قرص بنفشہ کا کہ ذات الجنب کو نافع ہے اور دوسرا کہ ذات الریہ کو فایدہ مند ہے بحث سینہ میں گذرا اور دوسرے نسخہ کا کہ واسطے حمیات محرقہ بلغمیہ کے مفید ہے بحث امعا میں ذکر ہوا +

قرص زرشک} اس کے متعدد نسخہ حمیات حارہ اور باردہ میں کہ ضعف جگر ہو مفید اور نسخہ کثیر اس کے معدہ میں اور باقی جگر میں ذکر ہوئے +

قرص ریوند۔ چند نسخہ ہیں اکثر اس کے پرانے بخار کو اور واسطے اصلاح فساد سجنہ کہ بعد تپوں طویلہ کے ہوتا ہے نافع ہیں۔ بحث جگر میں گذرے +

قرص افسنتین} واسطے حمیات بلغمیہ اور معدہ اور سدہ معدہ اور طحال کے اور عسر بول کے نافع ہے۔ افسنتین رومی تخم کرفس انیسوں اسارون مغز بادام تلخ ہر ایک ایک جزو پانی میں بقدر دو درم قرص بنائیں۔ خوراک ایک ہی اور دو نسخہ بحث معدہ میں اور دو اور بحث جگر میں گذرے وہ بھی بخار کو مفید ہیں +

قرص انیسون۔ تپ بلغمی کو نافع ہے جگر میں گذری +

قرص عشرۃ الادویہ} تپ چوتھیا اور درد جگر اور ترہل بدن کو نافع ہے۔ انیسوں عصارہ غافث ہر ایک ۴ درم اسارون تیزپات افسنتین تخم کرفس سنبل مغز بادام تلخ مصطگی ہر ایک ایک درم ایلوا دو درم افسنتین کے جوشاندہ میں قرص بنائیں۔ خوراک ایک درم گرم پانی کے ساتھ +

فائدہ۔ پوشیدہ نہ رہے کہ بعض کتابوں میں حمیات عفنیہ میں اقراص کے تشرب سے قبل گذرنے تین ہفتہ کے علی الاطلاق انکا بعد نافع ہوا ہے۔ چنانچہ شفاء الاسقام میں حمیات بلغمیہ کی بحث میں لکھا ہے۔ ولا تشرب الاقراص فی شیئ من الحمیات العفنیۃ حتی یبلغ المرض

عشرین یوماً۔ لیکن جاننا چاہیئے کہ اطلاق مفید ہے اُن حمیات میں کہ جن میں قبل تین ہفتہ کے ممکن نہ ہو چنانچہ تعلیق غایت سے ظاہر ہے۔ پس حمی محرقہ اور غب خاص اور مطبقہ اس حکم سے مستثنیٰ ہے اور قرص طباشیر اور کافور اور مثل ان کی اور انکا پینا بھی ابتدا میں مجوز ہے لیکن اگر یہاں بھی انتظار نضج مادہ کا کریں اور بعد استفراغ کے دیں لایق ہے۔ جیسا کہ ذخیرہ سے ظاہر ہے اور جو انکار کہ باب حمیات میں اقراص کے دینے میں مسطور ہوا نہ اس اعتبار سے ہے کہ صورت شخصیہ قرصیہ کو اثر ہے۔ بلکہ باعتبار اُس کی اجزاء کے ہے کہ اسکا کام ادرار اور تحلیل قوی ہے۔ تبرید شدید کیساتھ اور استعمال ایسی چیزوں کا جب تک مادہ میں نضج نہ ہو نہ چاہیئے اور نہ تنقیہ کیا جانا نفع دیتا ہے۔ بلکہ نقصان رکھتا ہے۔ پس سفوف وغیرہ جو کہ اس قسم کے اجزا سے مرکب ہو اُن سے بھی انکار کیا گیا ہے۔ جب تک مدت مذکور نہ گذرے اور یہ امر ہر چند کہ علما سے پر پوشیدہ نہیں ہے لیکن واسطے متعلمین کے بسط اُن میں نقصان نہیں رکھتا +

کلکلانج فیروزی۔ پرانے تپوں کو فائدہ دیتا ہے۔ بحث جگر میں ذکر ہوا ہے +

کمونی۔ حمیات بلغمیہ اور سوداویہ کو نافع ہے۔ بحث معدہ میں گذرا +

لعوق۔ کہ تپوں میں واسطے کھانسی کے کار آمد ہیں بحث سینہ میں مذکور ہوئے +

لخلخہ۔ منع عفونت کرتا ہے اور درد سر کو نافع ہے صندل سفید پسا گشنیز خشک گلاب سرکہ ہر ایک بقدر حاجت شیشہ میں کریں اور سونگھیں اور بحث دماغ میں مشروحاً ذکر ہوا +

ماء السکر۔ اسکو جلاب بھی کہتے ہیں اور مشہور ہے کہ ایک جزو شکر او تین جزو پانی سے بنتا ہے میں چنانچہ بحث سر میں گذرا۔ پس اگر جوش نہ دیں جلاب خام کہتے ہیں ورنہ جلاب مطلق اگر مطبوخ ہو اور اس امر میں اختلاف ہے کہ وہ گرم ہے یا سرد یا معتدل بینہما ممکن ہے کہ بنا بر اختلاف شکر کے اصناف کے ہو سفیدی اور سرخی اور شدت اور حلاوت اور قلت میں یا بنا بر اختلاف انواع گلاب کے مراعات عفوصت اور حموضت اور تفاہت میں بالجملہ جو نہایت سفید شکر سے بنایا جاتا ہے اور گلاب پھیکا یا ترش اور سوائے اُس کے غیر تلخ ہو کثیر المقدار اُس میں ملا ہوا اس طرح کہ شدت حلاوت کو توڑ دے بعید نہیں ہے کہ گرم تپ کو فایدہ دیتا ہے اور تبرید جگر اور معدہ کرتا ہے خاصکر جب خام ہو برف ڈالکر نوش کرنا چاہیئے۔ کہ اس صورت میں بسبب حلاوت خفیفہ کے مشابہ بطیخ ہندی کے ہو جاتا ہے۔ اور ترطیب بدن اور کسرت حدت حمی اور حرقت مثانہ اور تبرید اور تنقیہ معدہ میں اور جگر میں نافع ہے۔ لہذا صاحب ذخیرہ نے بحث تپ میں کہا جس جگہ کہ ...

غلبہ رکھے رطوبت جلاب کی ماء الشعیر سے زیادہ ہوتی ہے۔ اس حالت میں چاہیئے کہ سکنجبین کے عوض اسی پر اقتصار کریں اور تپوں تیز میں اگر قوت قوی ہو اور خوف اُس کے استحالہ کا معدہ میں صفرا کی طرف ہو تو اس قدر پانی ملائیں کہ غالب ہو جائے صفرا پر اور تشنگی دُور کرے۔ ایسا جلاب فقط پانی سے بہتر ہوتا ہے اس واسطے جلد گذر جاتا ہے۔ اور ثقل نہیں لاتا۔ انتہی کلامہ اور تحفۃ المؤمنین میں لکھا گیا کہ جلاب واسطے تپوں حارہ یا سرفہ اور واسطے حصبہ اور دق اور ورم احشاء کے نافع ہے اور واسطے تقویت آلات نفس کے اور تلیین طبع کے اور انضاج کے اور ادرار بول اور عرق اور قوت اعضاء کے مفید ہے اور ہر چند صاحب کتاب مسطور نے بیان اوصاف کا مطلقاً کیا۔ لیکن واجب یہ ہے کہ حمیات اور اورام میں نفع مشروط کریں کہ آب بسیار ملا ہو جیسا ابھی ذکر ہوا اور جلاب کہ لعاب اسبغول اور بید مشک اور گلاب سے بنائیں تبرید اور ترطیب اور ازالہ حمیات حارہ میں انفع ہے بحث رؤس میں گذرا۔

ماء العسل۔ حمیات باردہ میں نفع دیتا ہے۔ بحث سر میں گذرا۔

ماء الاصول۔ بلغمی بخار کو بعد ظہور نضج کے فایدہ مند ہے اور مدر بول ہے بیخ کرفس۔ بیخ رازیانہ بیخ اذخر پرسیاوشان انیسون ہر ایک ایک کف تخم کرفس تخم رازیانہ مصطگی ہر ایک ۲ درم ایک من پانی میں پکائیں تا کہ نصف رہے اور ہر صبح ۴۰ درم نوش کریں گرم۔ گلقند ۱۰ درم اُس میں حل کریں۔

دیگر کہ اخلاط حارہ کا نضج کرتا ہے۔ پوست بیخ کاسنی نیمکوفتہ ۴۰ درم تخم کاسنی نیمکوفتہ ۵ درم تخم کسوث چھ درم عناب ۲۰ دانہ سپستان ۶۰ دانہ سب کو چار من پانی میں پکائیں کہ ایک من رہے پھر صاف کریں اور سب تین روز میں سکنجبین کے ساتھ ملا کر نوش کریں اور برف سے سرد کر لیں اور مقدار سکنجبین کی ہر روز ۱۰ درم سے ۲۰ درم تک ہے۔

ماء الشعیر۔ فارسی میں کشکاب کہتے ہیں اور اطباء کا اتفاق ہے کہ گرم تپوں میں کوئی غذا کہ دوائیت بھی ہو اور منافع کثیر سے موصوف ہو مثل ماء الشعیر کے نہیں ہے۔ اس واسطے کہ سرد تر ہے اور منضج اخلاط حارہ اور مستفرغ اخلاط محرقہ اور منقی معدہ اور سہل النفوذ بدن میں اور لذیذ اور معتدل الغذا اور مسکن پیاس اور حدت خون اور مولد دم صالح اور واسطے جگر گرم اور سل اور دق اور قرحہ ریہ اور امعاء اور سعال گرم خشک کے نافع ہے۔ اور باوجود ان سب فضایل کے اخلاط فاسدہ کا ہیجان نہیں کرتا۔ اور معدہ میں زیادتی اور نفخ نہیں لاتا۔ خاصکر اگر جو عمدہ ہوں اور عمدہ اُس کے فضائل میں سے یہ ہے کہ اُس کی قوت یکساں ہے اور قوی مضاد نہیں رکھتی بخلاف اغذیہ دیگر کے مثلاً

مسور کہ اُس کا جسم قابض ہے اور اُسکا پانی مسہل اور ظاہر ہے کہ جس کی قوت یکساں ہوتی ہے فراج پر سبک معلوم ہوتی ہے اور تغیر نہیں ہوتا اور تیز باوجود لزوجت کے ہے اور اس سبب سے رگوں میں جلد پہنچتا ہے اور اخلاط رگوں سے چھوڑتا ہے۔ اور دلیل اُسکی جلدی کی یہ ہے کہ میل جسم سے پاک کرتا ہے اور اخلاط لزجہ تقے سے نکالتا ہے بخلاف گیلوں کے پانی کے کہ اگرچہ اُس کو بھی کشکاب کے قوام میں بناتے ہیں اور لزوجت اور نرمی اور ہمواری قوام پیدا کرتا ہے۔ لیکن صاف کرتا نہیں ہوتا۔ اور رگوں میں بہت آلودگی رہتی ہے اور بیضہ مرغ نیمبرشت بھی اگرچہ یہی لزوجت اور نرمی رکھتا ہے۔ لیکن فم معدہ پر دیر سے اُٹھتا ہے اور زوائیدگی نہیں رکھتا۔ اس وجہ سے اغذیہ مستعملہ سے ماءالشعیر ممتاز آیا۔ لیکن مرخی معدہ اور مضر احشائے باردہ اور نفاخ ہے اور مصلح اُس کا گلقند اور طریق اُس کے طبخ کا وہ ہے کہ جو عمدہ لیں اور مقشر لیں اور آب شیریں صاف میں نرم آگ سے پکائیں۔ پاکیزہ برتن میں اور بہترین ظروف دیگ سنگین ہے اور کف لیتے ہیں تاکہ پختہ ہو اور بعد اُس کے آب صاف لیں۔ اگر تلطیف غذا مطلوب ہو والّا معہ کشک تناول کریں اگر کثیر الغذا مقصود ہو اور کوئی مانع نہ ہو۔ چنانچہ مفصل گذرا اور مقدار آب میں حکماء کو اختلاف ہے۔ بعض کہتے ہیں وہ چند جو کا چاہیئے اور بعض کے نزدیک بست چند چاہیئے اور مختار شیخ کا یہی ہے۔ لیکن جمہور اطباء اس امر پر ہیں۔ کہ چودہ چند یا پندرہ چند ہو اور نشان عمدگی او رشعیر کا یہ ہے کہ وقت طبخ کے منتفخ نہ ہو اور اُس کا پانی سرخ رنگ سے نکلے اور فربہی جو کی علامت جودت کی ہے بر سبیل اکثر ہے اور ذخیرہ میں لکھا ہے کہ اکثر کشکاب عمدہ پختہ نہیں ہوتے نہ غذاء نہ دواء۔ شیخ نے بھی قانون میں کہا۔ وانّما یکون له مدخل فی العلاج ومطمع فی النفع اذا کان قد استوفی یطبخ وادجوده ان یکون الماء قد ربع عشرین سکرجة والشعیرة واحدة ثم قد رجع الی قریب من المحسنین۔ جب تپ حار ہو تلطیف تدبیر کی حاجت ہے اور تلیین شکم اور ادرار بول بیشتر مطلوب ہے۔ چاہیئے کہ جو کو مقشر نہ کریں اور پہلے پانی میں ڈالیں اور آگ پر رکھیں۔ جب گرم ہو نکال ڈالیں اور دوسرا پانی کہ گرم ہو نہ ڈالیں اور مطبوخ کریں پھر سرد کریں اور شکر ملا کر دیں جیسا کہ سمرقندی نے جو میں جبوب کے خواص میں کہا ہے۔ تنبیہ۔ جاننا چاہیئے کہ جو کچھ ماءالشعیر کے ساتھ معدہ میں جمع ہوتا ہے۔ اُسکی منفعت باطل کرتا ہے اور سبب اضطراب کا ہوتا ہے۔ اسواسطے کہ جو خبر اُس کے ساتھ جمع ہوتی ہے مخالف قوتیں ظاہر آتی ہیں۔ اور طبیعت ہضم اور تصرّف کرنے میں متحیر ہوتی ہے۔ اور خاصہ طبیعت بیمار کا رکھتی ہے۔ اور قوت مختلف اضطراب پیدا کرتی ہے۔

بدترین چیزوں کا کشکاب کے ساتھ معدہ میں سکنجبین ہے۔ اسواسطے کشکاب کو تباہ کرتی ہے۔ اور قوام کی ہمواری باطل کرتی ہے اور اُسکو ہضم نایافتہ معدہ سے نکالتی ہے۔ بہتر یہ ہے کہ جب کشکاب دینا چاہیں۔ اُس سے پہلے دو ساعت سکنجبین دیں تاکہ خلط کو لطیف کرے اور مستعد نکلنے کا کرے اور معدہ کو درست کرے۔ پھر ماء الشعیر دیں تاکہ بسبب اُسکی نقا کے قبول کرے اور زود ہضم کرے اور جو خلط کہ سکنجبین اُسکو لطیف کرتی ہے ماء الشعیر پہنچنے سے مندفع ہوتی ہے اور رگیں اور مجاری پاک ہوتی ہیں اور کبھی اور رار بول سے دفع مواد کرتی ہے یا پسینہ اور بعد ماء الشعیر کے جب چار ساعت گذرے دوسرا شربت سکنجبین کا دیں تاکہ جسکو ماء الشعیر نے معتدل کیا ہے اور نضج دیا ہے جلد دفع ہو اور اثر سردی اور تری کا کہ ماء الشعیر سے حاصل آیا ہو بذاتہ سکنجبین سے تمام بدن میں پہنچے اور ترکیب کشکاب کی یوں ہے۔ کہ اندر ابتدا کے رقیق دیں۔ اگر مادہ حار ہو اور حاجت نگاہ رکھنے قوت کی نہ ہو اور نزدیک انتہا کے کشکاب سے پرہیز لیتی ہیں تاکہ طبیعت مشغول غذائیت کے ساتھ نہ ہو اور ہمگی متوجہ ہاضم مادہ کی ہو۔ اور اگر کسی چیز کی حاجت آوے جلاب یا سکنجبین کے ساتھ قناعت کریں اور جہاں قوت نگاہ رکھنے کی حاجت ہو کشکاب غلیظ دیں اور کشکاب کے انحطاط میں مع ثقل کے دینا چاہیئے اور جب ورم سخت عارض ہو بعوض کشکاب کے جلاب اور سکنجبین پر قناعت کریں اور جب مدت سے اجابت نہ ہوئی ہو اور امعا میں ثقل ہو کشکاب نہ دینا چاہیئے۔ ایسے ہی دوسری غذا اسواسطے کہ بسبب گذر نہ پانے کے امتلا زیادہ ہوگا اور ریاح اور بخار کثرت کریگا۔ اس سبب سے درد عظیم پیدا ہوگا اور دم مارنا متواتر ہوگا۔ بسبب متواتر حرکت دم مارنے کے خشکی اور پیاس پیدا ہوگی۔ پس بہتر یہ ہے کہ ایسی حالت میں اوّل حقنہ یا شیاف سے طبیعت ملین کریں۔ بعدہ غذا دیں اور جبکہ معدہ میں ماء الشعیر ترش ہوتا ہو اُس کو پہلے پانی دینا چاہیئے اور اگر حرارت شدید نہ ہو قدر سیج کرفس اُس میں پکائیں یا اندر کے پلپل ملائیں یا شہد صاف ممزوج کریں اور گلقند بھی اُسکا مصلح ہے اور جب معدہ میں ماء الشعیر نفخ لائے خمر قلیل ملانا اُسکا مصلح ہے اور جاننو کہ کلام بعض اطباء سے معلوم ہوا کہ ماء الشعیر مصلح سکنجبین کا ہے۔ اور شیخ نے حمی بلغمیہ میں فرمایا کہ دونوں ملا کر دیں باوجود اس کے شیخ نے اور تمام نے اتفاق کیا ہے واسطے نہی اجتماع کے اور رفع تناقص کلام کا سکنجبین کے آخر بحث میں کہا گیا دیکھو۔ خلاصہ یہ ہے کہ منہی عند اجماع معدہ سے ہے اور اگر خارج میں مختلط کیا ہو بحث منع سے خارج ہوگا۔ یہیں سے ہے کہ جو کے ساتھ حسب حاجت چیزوں ملا کر پکاتے ہیں اور اُس کو ماء الشعیر مدبر نام کرتے ہیں۔ چنانچہ واسطے سعفر اور درد سینہ کے عناب اور سپستان اور انجیر اور

پرسیاوشاں اوس کے ساتھ مطبوخ کرتے ہیں مثلی حلو کے ساتھ اور واسطے اخراج بلغم لزج کے اور تنقیح سدہ کے قرطم دیتے ہیں اور واسطے درد سر گرم اور سرفہ کے خشخاش اور واسطے ذات الجنب اور ذات الریہ کے عناب نیلوفر سپستان اور مثل اس کی جوشاندہ کریں اور واسطے متلی کے آب تمر ہندی اور دوسری ترشیاں ملائیں +

ماءالشعیر محمص قابض شکم ہے اور اس طرح بناتے ہیں کہ جو کو مقشر کرکے بریاں کرتے ہیں بعدہٗ پکاتے ہیں اور اگر خشخاش میں ملائیں تو قبض میں اعانت کرتی ہے۔ اور جان لو کہ نقیع شعیر نسبت مطبوخ کے اسرع الانحدار ہے معدہ سے اور واسطے محرورین کے منافع ہے اور پیاس کی تسکین میں مؤثر ہے لیکن مطبوخ تغذیہ میں افزوں تر ہے اور دفع میں کمتر۔ اور جانو کہ تحفۃ المومنین میں لکھاہے جو بحث شعیر میں کہ کشک شعیر جو ہے اس قول کی صحت از روئے کتب کے معلوم نہیں ہوئی۔ اسواسطیکہ جو مستفاد قانون اور ذخیرہ سے اور سوائے اوس کے ہوتا ہے کشک نفس جو ہے کہ مطبوخ ہوا اور اوس کے آب لطیف کو ماءالکشک اور ماءالشعیر کہتے ہیں +

ماءالسویق واسطے تپ اور پیاس اور اسہال صفراوی کے نافع ہے جو کے ستو لیں اور بہت پانی میں پکائیں تاکہ غلیظ ہوں اور چالیس درم اوس میں سے طباشیر اور گوند ببول کے ساتھ کہ ہر واحد ایک درم یا زیادہ ہو نوش کریں +

ماءالقرع واسطے تپوں دموی اور صفراوی اور اخلاط محرقہ کے اور سرفہ حارہ کے اور واسطے تپ دق اور ترطیب مزاج اور رفع پیاس کے اور یہ جلیل القدر ہے کدوئے دراز لیں کہ نرم اور تازہ ہو اور تلخ نہ ہو اوس کو آرد جو کے خمیر میں لیں اور اوپر اوس کے ضماد اور پاک مٹی لپیٹ دیں اور تنور معتدل میں رکھیں توے یا اینٹ پر تاکہ خوب پختہ ہو جائے پھر مٹی اور خمیر سے نکال لیں اور اوسکے نیچے سوراخ کریں اور ہاتھ سے نچوڑیں تاکہ اوسکا آب زلال ٹپکے اور ۵۰ سے ۹۰ مثقال تک دے سکتے ہیں تنہا یا قند اور آب انار اور ترنجبین اور شیر خشت اور فلوس خیار شنبر اور گلقند اور سکنجبین اور تمر ہندی اور ہلیلہ جات کے ساتھ اور مثل اوس کی جو مناسب وقت ہو اور جیسی حاجت ہو اور شفاءالاسقام میں لکھا ہے کہ اول کدو کو چند جگہ کارد کی نوک سے ماریں۔ بعدہٗ آرد جو میں ملفوف کریں اور گل سرخ میں کہ دونوں ایک جگہ خمیر کئے ہوں آب شیریں کے ہمراہ اور اگر صرف آرد یا صرف گل سرخ پر اختصار کریں روا ہے اور جو ضخامت اوسکی اسقدر ہو کہ جب معتدل آگ میں رکھیں خوب پختہ ہو جائے نہ کہ خام رہکر جلجائے اور واسطے اس معنی کے بری خلاف

قدر عرض ایک انگشت کے کافی ہے اور جس مزاج میں کہ صفرا غالب ہو لازم ہے کہ ترشی کے ساتھ دیں تاکہ مستحیل بہ صفرا نہ ہو اور اگر ترشی دینا مناسب نہ ہو کھانسی یا دیگر مرض کے سبب سے تو دوسری اشیاء میں ملا کر کہ لطافت قوام کی دور ہووے اور غوطے ستو اس کام کے لئے عمدہ ہیں +

آب کدو کے منافع کے ساتھ متصف ہے اور باوجود اسکے صفرا کے ساتھ مستحیل نہیں ہوتا

ماء الخیار خاصکر جب خیار ترش ہو اور آب خیار رسیدہ زرد ترش ہفتاد مثقال اگر نوش کریں تنہا یا شکر کے یا دوسرے شربتوں کے ساتھ پئیں واسطے اطفاء حرارت خون اور صفرا کے نفع تمام دیتا ہے واسطے اسہال کرنے کے ادویہ ملینہ کے ساتھ عمدہ دوا ہے +

ماء الہندبا یعنی کاسنی واسطے تپوں دموی اور صفراوی اور کھولنے سدہ جگر اور عرق اور تنقیہ مسالک کے مادہ عفنہ سے نافع ترین اشیا ہے۔ برگ کاسنی سبز لیں اور تر کپڑے سے گرد اور غبار اوسکا دور کریں بلا دھونے کے بعدہ کوٹیں اور اوسکا پانی نچوڑیں اور مروق کریں اور ۵ سے ۴ مثقال سے نیم رطل تک ہمراہ اشیاء مناسبہ حال کے نوش کریں۔ چنانچہ اگر تفتیح سدہ جگر مطلوب ہو سکنجبین کیساتھ سادہ ہو یا بزوری اور واسطے تلیین کے ترنجبین اور شیرخشت کے اور واسطے اسہال ہڑوں اور واسطے تلطیفہ کے نیلوفر کے اور واسطے ورم جگر اور یرقان سددی کے مغز املتاس کے ساتھ اور جان لو کہ ترویق اور تصفیہ کاسنی کا چار طرح پر ہے۔ ایک یہ کہ اوسکا نچوڑا ہوا پانی رات کو چھوڑ رکھیں تاکہ اجزاء رقیقہ غلیظہ سے متمایز ہوں۔ پھر رقیق صاف کر کے کام میں لائیں دوسرے اوسکا پانی برتن میں رکھکر خفیف آگ پر رکھیں اور کف اٹھائیں جب پانی مثل دودھ کے پھٹ جائے کپڑے میں چھان لیں اور کام میں لائیں تیسرے یہ کہ اوسیوقت کوٹیں اور نچوڑیں اور چھان کر کام میں لائیں۔

چوتھے یہ کہ باریک کپڑے یا چھلنی سے جو باریک ہو صاف کریں اور جب حرارت قوی ہو غیر مطبوخ بہتر ہے اور مطبوخ گلقند کے ساتھ واسطے تپوں کہنہ کے اور تقویت معدہ اور دور کرنے تعفن رطوبات کے نافع ہے اور جب قدرے رازیانہ اور تخم کسوث جوش کریں نضج اور اسہال میں قوی تر ہوتا ہے + **قنبیلا خاصہ**۔ تر کاسنی دو جوہر سے مرکب ہے ایک ارضیہ باردہ ذاتیہ مستقرہ۔ دویم جوہر لطیف قلیل حرارت کہ منبسط اور منفرش ہے سطح ظاہری پر اوسکے سبب سے سدہ کی تفتیح کرتا ہے۔ اسیواسطے شرعاً اور طباً کاسنی کا دھونا منع ہے اسیواسطے مغسول تولید ریاح کرتی ہے۔ اور جان لو کہ کاسنی سرد کو کہ محدث جگر کی ورم سے ہو نقصان پہونچاتی ہے اور شکر اوس کی مصلح ہے اور شربت بنفشہ اور امثال اوس کی بہتر اوس سے اور کاسنی بستانی

صحرائی سے بہتر ہے اور جب برگ کاسنی تازہ ہم نہ پہونچے پوست اوسکی جڑ کا ریزہ ریزہ کرکے بقدر ۲۰
مثقال کے یا کہ عرق کاسنی میں تر کریں اور اشیاء مذبورہ سے دیں کہ قائمقام کاسنی کے تر ہیں +

ماء الخلاف کہ قدماء کا معمول ہے اور واسطے مواد بلغمی کے اور صفراوی اور سوداوی اور دموی کے
اور کھولنے سدہ اور تقویت معدہ اور آلات تنفس کے نافع ہے۔ اور بہتر آب
کاسنی اور آب شاہترہ سے مواد مرکبہ اور حمیات مختلف میں ہے اور کھانسی کو بھی نفع دیتا ہے۔
برگ بید کہ نرم اور تازہ ہو کوٹیں اور اوسکا پانی نچوڑیں اور رات کو رکھا رہنے دیں دوسرے روز
۲۰ مثقال سے ۳۰ تک پانچواں حصہ شکر ملا کر پلادیں +

ماء الشاہترہ واسطے دموی بخاروں کے شربت عناب کے ساتھ اور مثل اسکی اور واسطے سوداوی و بخار
کے سکنجبین افتیمونی اور واسطے کھولنے سُدہ اور تصفیہ خون کے سکنجبین بزوری
سادہ اور واسطے تلیین مواد محترقہ کے ترنجبین اور شیرخشت اور مغز املتاس اور گلقند اور خمیرہ بنفشہ
کے ساتھ حسب حاجت دیں اور شاہترہ کو کوٹیں اور اوسکا پانی صاف نچوڑیں اور قدرے پوست
ہلیلہ زرد ملا کر دیں اور واسطے دور کرنے نقصان تلی کے ایک رات چھوڑ کر دوسرے دن صاف
اوسکا بقدر ۳۰ مثقال کے ۵۰ مثقال تک ادویہ مذکورہ کے ساتھ نوش کریں اور امراض سوداوی کے
واسطے اگر حبوب مسہلہ کے ساتھ دیں قبل اس سے دو ساعت حبوب دیں اور بعد اوس کے آب
شاہترہ پیئیں۔ اور اگر چاہیں اجزاء مسہلہ مثل ہلیلہ جات اور افتیموں اور تربد اور غاریقون اور
امثال اوس کی رات کو بھگوئیں اور صبح صاف کرکے پیئیں +

ماء عنب الثعلب۔ واسطے تپوں حارہ کے کہ ورم جگر اور معدہ سے ہو اور یرقان کیساتھ ہو
بہت نافع ہے اور اوس کے بنانے کا طریق مثل ماء الہندبا کے ہے اور واجب ہے کہ عنب الثعلب
سیاہ نہ ہو کہ وہ مجنن اور مہلک ہے +

ماء البقول تپ اور گرمی جگر اور یرقان اصفر کو نافع ہے بحث جگر میں گذرا +

ماء الجبن واسطے حمیات سوداویہ کے نہایت نفع رکھتا ہے تنہا دیں یا دوسری چیزوں کیساتھ
ملا کر اور ترتیب اوسکی بحث سر میں گذری +

ماء الرمانین واسطے اطفاء حرارت اور تقویت جگر کے اثر تمام رکھتا ہے اور اگر معہ شحم کے نچوڑیں
انار شیریں صفرا کا اسہال کرتا ہے اور تنہا آب انار کا بعد طعام کے سبب انحدار غذا کا ہے
اور جس مزاج میں صفرا غالب ہو تنہا آب انار شیریں نہ دیں کہ مستحیل بہ صفرا ہوتا ہے +

ماءالطبیخ ہندی یعنی تربز گرم تپوں کو نافع ہے اور شکم لاتا ہے۔ حرارت جگر فرو کرتا ہے۔ لیکن مثل کدو کے مزاج صفراوی میں استحالہ طرف صفرا کی کرتا ہے۔ پس لازم ہے کہ ترشی کے ساتھ دیں اور ایک ہفتہ تک ابتدائے تپ میں اوسکا استعمال اور دیگر فواکہ رطبہ کا کہ کثیر المائیت ہوں جائز نہیں ہے کہ منضج مادہ ہے اور سکنجبین کے ساتھ واسطے تفتیح سدہ اور ادرار بول اور یرقان اور مواد محترقہ کے اور اعانت ہضم پر اور املی کے ساتھ واسطے مواد صفراوی اور خارش تر اور خشک اور شیرخشت کے ساتھ اور امثال اوسکی واسطے تپوں حارہ اور دور کرنے خلط ردی الکیفیت کے کہ کم مقدار سے ہو مفید ہے اور مولد خون رقیق اور بلغم شیریں اور مرطب بدن اور مضر تلی اور معدہ بارد مصلح اوسکا گلقند اور مثل اوس کی اور تربز جسقدر شیریں ہو بہتر ہے اور طریق اوس کے پانی لینے کا یہ ہے کہ نوک کارد ماریں اُسکے مغز میں تاکہ پانی اوس سے جدا ہو اور اُس کو صاف کرکے پئیں +

مطبوخ کبر کہ بلغمی تپ میں ہمراہ قرص گل کے دیتے ہیں بحث اقراص میں اشارہ کیا گیا ہے۔ پوست بیخ کبر بیخ کرفس بیخ رازیانہ ہر ایک ۱۰ درم تخم کرفس تخم رازیانہ انیسون نانخواہ تخم کسوث شکاعی بادآورد ہر ایک ۵ درم سب کو ۲ رطل پانی میں جوش کریں کہ نصف رہے پھر ایک اوقیہ یا اور ایک اوقیہ سکنجبین لیں اور باہم ملائیں اور قرص گل کھلائیں اور بعد اُسکے یہ ملائیں +

مطبوخ آلو کہ لطیف العمل ہے جو تپ غب میں واسطے رفع حرارت کے اور تلیین شکم کے دے سکتے ہیں اور جب قوت ضعیف ہو اور زمانہ گرما ہو اور پینا قوی اشیاء کا مثل ہلیلہ اور سقمونیا کے مقدور نہ ہو آلو بخارا ۲۰ عدد تمر ہندی ۱۰ درم دونوں کو ۲ رطل پانی میں جوش کریں کہ مہرہ ہو پھر صاف کریں اور قند سپید ۱۰ درم ملائیں اور پئیں وقت خواب کے اور چند روز مداومت کریں +

دیگر۔ غب اور تمام اوجاع گرم مفاصل کو نافع ہے۔ آلو بخارا سپستاں ہر ایک ۴۰ عدد عناب ۱۰ دانہ مویز منقی ۲۰ دانہ بیخ کاسنی گل سرخ ریوند چینی مجرش صرور ہر ایک ایک مثقال شاہترہ ۵ درم مکو ۱۰ درم تخم کاسنی تخم کسوث ہر ایک ۳ درم گاؤزبان نیلوفر ہر ایک ۴ درم سب کو جوش کریں۔ اور صاف کریں۔ اور تمر ہندی ۱۵ درم املتاس کا مغز ۷ درم شیرخشت ۱۰ درم معجون ورد ۱۰ درم اوس میں حل کریں اور نوش کریں۔ خوراک بقدر قوت +

مطبوخ واسطے تپ ربع کے مجرب۔ گوکنار بقدر مزاج اور عادت فلفل سیاہ دس دانہ جوش دیکر نوش کریں +

مطبوخ ہلیلہ خفیف کہ واسطے ربع کے نافع ہے۔ پوست ہلیلہ کابلی ۱۰ درم تخم کسوث تخم کاسنی ہر ایک ۳ درم آلو عناب ہر ایک ۲۰ عدد پوست بیخ رازیانہ دو درم شاہترہ ۷ درم مغز املتاس گلقند ہر ایک ۱۵ درم بناکر نوش کریں +

مطبوخ افسنتین واسطے تپوں کہنہ اور کھولنے اور چلانے پیشاب کے فایدہ مند ہے افسنتین رومی رازیانہ انیسون اسارون تخم کرفس بیخ اذخر سب برابر جوش کرکے نوش کریں +

معجون قباد الملک۔ واسطے تپوں کہنہ کے نافع ہے اور بحث سینہ میں گذرا معہ اس بیان کے ۶ ماہ کی بعد بر تپ تین +

معجون پودینہ۔ جس کا نام نوونجی ہے واسطے تپوں کہنہ اور تپ بلغمی کے فایدہ مند ہے حرف الف بحث معدہ میں گذرا +

معجون سقراط۔ واسطے تپ ربع اور بلغمی کے نفع رکھتا ہے بحث سر میں ذکر ہوا +

معجون کہ تپ بایرقان کو نافع ہے بحث جگر میں گذرا +

معجون لوزی۔ مزیل غب غیر خالصہ اور شرط الغب ہے اور مسہل صفرا و بلغم مغز بادام شیریں ۱۵ درم مغز تخم قرطم محمودہ ہر ایک ۱۰ درم قند سپید ۲۵ درم زعفران ایک درم بطریق معلوم بنائیں۔ خوراک ایک مثقال اور جانیں کہ یہ دوا ملوکانہ ہے اوسکا کھانا کچھ کراہت نہیں رکھتا اور جب واسطے اسہال کے دیں اور بہ تعدد تکرار احتیاج ہو اوسقدر بار کہ طبیعت اجابت کرے اوسیقدر ایام مہلت دیکر پھر دیں اور یہی قاعدہ سب مسہلہ معجونوں میں مرعی رکھیں مگر جبتک حاجت داعی تعجیل اور تاخیر پر ہو +

معجون مسہل تذکرہ سے منقول واسطے تپوں کے مجرب ہے اور معجون املتاس اور بنفشہ سے نافع ہے اور بحث امعا میں گذرا +

معجون ربع مجربہ عماد الدین محمود حب روز نوبت قبل وقت سے دو ساعت مقدار دو نخود کے تین دن تک۔ تیسری بار صحت ہوگی +

معجون کہ جب لولو اس کا نام ہے۔ جند۔ ہینگ۔ دارچینی۔ لونگ۔ شونیز۔ مر۔ میعہ سائلہ ہر ایک ۲ درم افیون۔ سداب۔ فلفل ہر ایک ایک درم شہد سب کے برابر +

معجون ربع۔ ذکریا رازی سے منقول ہے اوسنے بھی کہا کہ زیادہ تین چار بار سے حاجت نہیں پڑتی۔ تریاق کہنہ ۷ مثقال زعفران قند مر ہر ایک ۴ درم سلیخہ۔ ہینگ ہر ایک ۲ درم میعہ۔ جند۔ سنبل ہر ایک ۷ درم قسط تین درم شہد سب کے برابر +

دیگر یہی عمل رکھتی ہے۔ اسارون۔ کندر۔ مرمکی۔ جند۔ میعہ۔ تخم بھنگ۔ افیون۔ شہد کف گرفتہ سب کے برابر +

مفرحات۔ بخاروں میں واسطے تقویت اعضائے رئیسہ کے نافع ہے بحث سر اور دل میں گذریں خاصکر

وہ مفرح کہ شیخ کی تالیف سے ہے واسطے تپ دق اور ناقہین کے نفع تمام رکھتے ہیں قلب میں گذرے
مربا ہلیلہ مربا آملہ۔ واسطے تلیین طبیعت کے تپوں میں مناسب ہے اور ابتداء میں اوس کے استعمال
کو جو منع کیا ہے محض ہلیلہ غیر مربا کا ہے۔ اسواسطیکہ علت انکار کی یبوست ہے اور مربی میں یبوست
نہیں رہتی ہے۔ قندسے اوس کی اصلاح ہوجاتی ہے پس ممنوع نہیں ہے +

مربائے زنجبیل۔ تپ بلغمی کو فائدہ رکھتا ہے +

مربائے ہندوانہ۔ حرارت دور کرتا ہے مرباء تمر ہندی صفرا اور تپ گرم دُور کرتی ہے +

مرباء آلو۔ یہی عمل کرتا ہے اور اکثر مربیات سابق بحث میں گذرے +

نقوع آلو واسطے تپ مطبقہ اور غب کے اور واسطے اسہال کے نفع تمام رکھتا ہے۔ آلو سیاہ عناب
ہر ایک ۲۰ عدد سپستان ۳۰ عدد مویز منقی۔ تمر ہندی ہر ایک ۱۰ درم۔ گل سُرخ۔ برگ سنا
ہر ایک ۷ درم گل بنفشہ تخم خرفہ تخم کسوث ہر ایک ۴ درم تخم بادیاں شاہترہ انیسوں ہر ایک ۲ درم پوست
ہلیلہ زرد ۱۵ درم سب کو تین سن پانی میں ہلکا جوش دیں۔ پھر فراخ سر کے شیشہ میں کرکے دن کو دھوپ
میں اور رات کو گرم جگہ میں رکھیں بعد تین دن کے ہر صبح ۴ درم پندرہ درم سکنجبین اور دس درم
شربت بنفشہ ڈالکر پئیں +

نقوع ہلیلہ غب کو نافع ہے اور ملین اور صفرا کا اسہال کرتا ہے۔ پوست ہلیلہ زرد ۲۰ درم گرم پانی
میں بھگوئیں ایک رات دن پھر ملیں اور ۲۰ درم ترنجبین اُسمیں ڈالکر پی جائیں اور جبتک
ایک ہفتہ نہ گذرے استعمال ہلیلہ کا نہ چاہیئے اور ترنجبین شیرخشت کے عوض بہتر ہے۔ اسواسطیکہ صاحب
ذخیرہ نے غب خالص میں کہا ہے۔ اولی تر آں باشد کہ در تپ ہائے گرم دست از ترنجبین کوتہ دارند
داگر چارہ نہ باشد بے ترشی ندہند +

نقوع فواکہ حلو وحامض مسہل وکشنیز تپوں گرم کو نفع دیتے ہیں سر کی بحث میں گذرے +

نطولات خواب آور اور نافع سرسام بحث سر میں گذرے +

یاقوتیاں تپ میں نفع رکھتی ہیں خاصکر معجونات میں بحث سر اور دل میں ذکر ہوا +

علاج اون تپوں کا جو پانچویں اور چھٹے روز دورہ کرتے ہیں۔ جاننا چاہیئے کہ بعض قدما پانچویں
دن کے دورہ سے اور اوس کے مافوق سے منکر ہیں اور حق یہہ ہے کہ انکار نہ چاہیئے اسواسطیکہ
منع عقلی گنجایش رکھتی ہے۔ اور اکثر اطبا نے دیکھا اور اس فقیر نے دیکھا اور اس فقیر نے پندرھویں
دن دورہ دیکھا اور چند ماہ تلاش کیا بالآخر معلوم ہوا کہ پندرھویں دن دورہ ہوتا ہے۔ بالجملہ

اگر علیل موٹا تازہ اور بھوک پیاس سے سالم ہو اوسکی تدبیر بلغمی کی تدبیر ہے اور اگر لاغر ہو ربع کی تدبیر ہے اور تپ مختلط اگر سبب کلیہ ہو ورم کلیہ کی تدبیر ہے اور اگر سبب اوس کا اختلاف مواد کا ہو بمطلب مادہ کے کبھی کبھی تلطیفیہ کرنا چاہیئے تاکہ مادہ جل نہ جائے اور ربع کی طرف نہ پہونچے +

علاج تپوں ممتزج کا گرمی کی اور سردی کی حرارت اور برودت سے اور یہ تین قسم ہیں۔ ایک یہ کہ باطن میں حرارت محسوس ہو اور ظاہر میں برودت اسکو لیفوریہ کہتے ہیں بیشتر بلغم سے ہوتی ہے کہ قعر بدن میں متعفن ہو جاتا ہے تاکہ بسبب بند مسام کے یا رجوع حرارت غریزی کے باطن کی طرف یا دوسرے سبب کے ظاہر بخار اُسکی نہیں ہوتی پس بالضرور باطن گرم اور ظاہر سرد ہوگا اور کبھی صفراے ہوتی ہے کہ باطن میں جمع ہو جاتا ہے اور اُس سے بخار نہیں اُٹھتے۔ دوسرے یہ کہ باطن سرد اور ظاہر گرم ہو۔ اس کو انقیالوس کہتے ہیں۔ یہ یوں ہوتی ہے کہ بلغم ریاحی کثیر المقدار باطن میں جمع ہو جاتا ہے اور چونکہ وہ تمام اقسام میں زیادہ سرد ہے باطن میں سردی محسوس ہوتی ہے ظاہر اور باطن میں اور ہر ایک کی تدابیر حسب مادہ کے پوشیدہ نہیں ہے سب قسموں کا ذکر ہم نے طب اکبر میں کیا ہے وہاں دیکھ لینا چاہیئے +

علاج صرف جاڑہ کا کہ گرمی اور تپ نہ ہو بلکہ لرزہ دورہ کے طریق پر پڑتا ہے اُس کا علاج تپ بلغمی کا علاج ہے ور ملطفات اور مخففات کا استعمال پس اگر دیر لگے قبل ہر نوبت کے دواے حلتیت بقدر بندقہ دیں اور بدن کو چھپائیں تاکہ پسینہ آجائے اور جس حیلہ سے ہو سکے پسینہ لائیں اور صرف شراب معہ قلیل فلفل کے لرزہ باطل کر دیتی ہے +

بیسواں باب

ورم اور پھوڑوں اور زخموں اور قرحوں اور خارش اور داد اور برص اور جیپ اور جذام اور جلد جل جانیکے بیان میں

اور مثل اس کی کہ ظاہر تن سے تعلق رکھے امر زینت سے ہو یا نہ ہو بالوں کے متعلق ہو یا نہ ہو اور موٹا یا دبلا کرنے کے اور ناخنوں کے امراض کی تدبیر اور پسینہ کے اسی باب میں ذکر یا دینگے۔ اور بیان ان علل کا حرف دال میں مذکور ہوا بلفظ دوا +

اطریفل ہامان کہ قرابادین نجیب الدین سے منقول ہے۔ واسطے برص اور چیپ کے نافع ہے اور بالوں کی سیاہی نگاہ رکھتا ہے اور امراض بلغمی دُور کرتا ہے اور بعد تنقیہ کے مستعمل ہوتا ہے
پوست ہلیلہ کابلی ۲۰ درم پوست ہلیلہ آملہ منقی افتیموں برنگ مقشر ہر ایک ۱۰ درم تربد سفید ۱۵ درم اسطوخودوس بسفائج ہر ایک ۷ درم غاریقون ۵ درم کندر سعد قسط زنجبیل زوفا ہر ایک ۳ درم۔ شیطرج ساذج مصطگی انیسون قرنفل حاشا ہر ایک ۲ درم فلفل دار فلفل نارمسک ہر ایک ۲ درم شہد چہار چند خوراک ۳ درم بر سبیل دوام اور واسطے اسہال کے حسب مزاج زیادہ کرنا چاہیئے۔ صاحب تحفتہ المومنین نے یوں لکھا ہے۔ ہلیلہ کابلی بلیلہ آملہ ہر ایک ۱۰ درم برنگ مقشر ساذج ہر ایک ۵ مثقال غاریقون کندر مصطگی انیسون قرنفل ہیل جوز بوا ہر ایک چھ مثقال شیطرج سعد زنجبیل قسط ہر ایک ۳ مثقال بسفائج اسطوخودوس ہر ایک ایک مثقال فلفل دار فلفل نارمسک ہر ایک ۴ مثقال خوراک ۳ سے ۴ درم تک اور بعض کتب میں نسخہ مذکور ہیں یوں لکھا ہے:۔ پوست ہلیلہ کابلی ۲۰ درم بلیلہ پوست ہلیلہ آملہ مقشر ہر ایک ۱۰ درم برنگ کابلی مقشر ۱۵ درم شیطرج سعد زنجبیل ہر ایک ۲ مثقال ساذج ہندی ۵ درم اسطوخودوس بسفائج ہر ایک ۷ درم۔ غاریقون ۶ درم قسط ۳ درم مصطگی کندر انیسون لونگ جوز بوا ہر ایک ۲ درم فلفل دار فلفل نارمسک ہر ایک چار درم شہد ہچند۔ خوراک ۳ سے چار درم تک دینی چاہیئے

اطریفل کہ صاحب عرق مدنی کو نفع دیتا ہے مسہل اور قاطع اس بیماری کے مادہ کا ہے اور جو شخص دس روز پے درپے اسکو کھائے اوس سے سالم رہے اور مادہ اس مرض کا پاک ہو۔ پوست ہلیلہ کابلی پوست ہلیلہ آملہ مقشر تربد مجوف زنجبیل فلفل سب برابر کوٹ چھانکر روغن بادام میں چرب کریں اور شہد میں ملائیں۔ خوراک ۳ درم اور قلانسی میں کہا کہ سب کے ہچند قند ملائیں اور روغن بادام کی قید نہیں کی ہے ❊

اطریفل کہ بادشنام کو نافع ہے اور چاہیئے کہ بعد فصد قیفال اور حجامت پنڈلیوں کے اور نقرہ کے اور فصد رگ پیشانی کے اور اربعہ کے کام میں لائیں۔ ہلیلہ زرد ۱۲ درم ہلیلہ سیاہ ۶ درم بلیلہ آملہ ہر ایک ۵ درم سنا مکی شاہترہ ہر ایک ۶ درم گل سرخ گل بنفشہ تخم کاسنی ہر ایک ۲ درم روغن گل میں چرب کرکے مویز منقی میں ملائیں خوراک بقدر حاجت ❊

اطریفل شاہترہ واسطے حکہ اور جرب اور سعفہ کے نافع ہے اور آبلہ فرنگی کو دُور کرتا ہے۔ پوست ہلیلہ آملہ ہر ایک ۲۰ درم پوست ہلیلہ زرد ۴۰ درم پوست ہلیلہ کابلی ۳۰ درم سنا مکی ۱۰ درم

گل سرخ ۶ درم شاہترہ ۵۰ درم مویز مدقوق میں گوندھیں اور بعض نے یہہ نسخہ یوں لکھا ہے۔ ہلیلہ زرد ۴۰ درم ہلیلہ کابلی شاہترہ ہر ایک ۳۰ درم ہلیلہ سیاہ آملہ سناء ہر ایک ۱۰ درم ریوند چینی چوب گاؤدی ہر ایک ۲ درم کوٹ چھان کر روغن بادام میں چرب کرکے کشمش مدقوق میں ملائیں۔ خوراک دو درم سے چار تک جوشاندہ عناب کے ساتھ دیں +

اطریفل شاہترہ مسہل ہلیلہ زرد ہلیلہ کابلی آملہ بلیلہ تربد مجوف ہر ایک ۱۰ درم مصطگی انیسون رازیانہ ہر ایک ایک درم شاہترہ ۲۰ درم تخم کاسنی ۳ درم کشنیز خشک گل سرخ بنفشہ ہر ایک ۲ درم و نیم بسباسہ ایک درم شہد بقدر حاجت روغن بادام یا روغن کنجد ۲-۱ استار خوراک ۲ مثقال +

اطریفل غددی واسطے خنازیر کے نافع ہے۔ ہلیلہ سیاہ ۱۵ درم ہلیلہ آملہ تربد ہر ایک ۷ درم افتیمون ۱۰ درم بسفائج اسطوخودوس غدد خشک کہ بکری کی گردن میں ہوتا ہے ہر ایک ۵ درم سنا مکی ۴ درم غاریقون زرنباد شیطرج نوشادر ہر ایک ۳ درم انیسون قرفہ بالچھڑ لونگ سکری جوزبوا مصطگی ہر ایک ۲ درم شہد ہچند خوراک ۵ درم اور ایک نسخہ میں ہلیلہ آملہ تربد ہر ایک ۵ درم بسفائج اسطوخودوس سنا ہر ایک ۴ درم اور قرفہ چھوڑ دیا ہے اور سب مثل سابق کے +

اطریفل کہ سفید چھیپ کو نافع ہے ہلیلہ کابلی آملہ برگ سناء ہر ایک ۱۰ درم دو تو ۲ درم وج دو درم مصطگی ۳ درم افسنتین ۵ درم مویز منقی ۳۰ درم شہد بقدر کفایت +

اطریفل افتیمونی جذام اور تمام علل سوداوی کو نفع عظیم رکھتا ہے اور سیاہی بالوں کی نگاہ رکھتا ہے پوست ہلیلہ کابلی پوست آملہ مقشر ہر ایک ۲۰ درم سناء مکی تربد افتیمون ہر ایک ۵ درم شیطرج ہندی ۳ درم بسفائج ایک درم انیسون نمک ہندی ہر ایک ۲ درم شہد ہچند خوراک ۲ سے ۴ مثقال تک +

اطریفل کبیر واسطے چھیپ اور برص کے نافع ہے اور صغیر واسطے رنگ کے مفید ہے! اور یہ دونوں بحث سر میں گذرے اطریفل کبیر کہ بدن موٹا کرتا ہے اور رنگ نکھارتا ہے اور پیری کا مانع معدہ میں +

انوشدارو۔ رنگ نکھارتی ہے اور پسینہ میں خوشبو پیدا کرتی ہے بحث سر میں گذری +

انقرودیا۔ بالوں کی سیاہی کی حفاظت کرتا ہے اور مشائخ کو نفع دیتا ہے۔ ہلیلہ سیاہ پوست ہلیلہ آملہ ہر ایک ۶، ۳ درم کلونجی ۴، ۲ درم۔ طباشیر سعد عسل بلادر ہر ایک ۶ درم ہال ۷ درم فلفل دارفلفل زنجبیل فلفلمویہ انیسون ہر ایک ۱۲ درم قند سفید ۳۰۰ درم قند سفید کا شربت کریں اور قوام کریں اور ادویہ کوٹ چھانکر اور عسل بلادر اس میں ملائیں اور بعد چھ ماہ کے استعمال کریں۔ باقی نسخہ سر میں ذکر ہوئے +

ایارج لوغاذیہ۔ برص اور چھیپ اور جذام اور داوا اور گنج اور داء الثعلب اور داء الحیہ اور پرانے زخموں

اور بدکو نافع ہے اور مرگی اور مالیخولیا اور فالج اور سکتہ اور رعشہ اور لقوہ اور تشنج اور دردسر اور نیم سر اور دوران سر اور کری اور شہوت کلبی اور عسر النفس اور درد گردہ اور مثانہ اور نقرس اور مفاصل اور عرق النساء اور درد گوش کو فایدہ دیتا ہے اور حیض چلاتا ہے اور مسہل مبارک ہو بے زحمت ہے۔ شحم حنظل پیاز عنصل بریاں غاریقوں سقمونیا خربق سیاہ اشق اسقوریون ہر ایک ۴ درم و نیم افتیموں کماذریوس مقل ایلوا ہر ایک ۳ درم حاشا غاریقون تیزپات فراسیون جعدہ سلیخہ فلفل سیاہ و سفید جاؤشیر دار فلفل زعفران دارچینی بسفائج جند بیدستر فطراسالیون زراوند طویل عصارہ افسنتین فرفیون بالچھڑ حمامہ سونٹھ ہر ایک ۲ درم جنطیانا اسطوخودوس ہر ایک ڈیڑھ درم شہد بقدر کفایت خوراک ۳ مثقال آب گرم اور سداب کے ساتھ بعد ۶ ماہ کے برتیں +

ایارج ارکاغانیس مشہور ہے اور واسطے خارش اور داد کے شاہترہ کے جوشاندہ کے ساتھ دینا اور واسطے درد معدہ اور شکم اور رحم کے سداب کے جوشاندہ میں تین قیراتی جند بیدستر کیساتھ اور واسطے درد پشت کے کرفس کے جوشاندہ میں اور واسطے عرق النساء کے قنطوریون میں خاصکر اگر چار قیراط عصارہ قثاء الحمار اوس کے ساتھ ملائیں۔ اور واسطے کاٹنے دیوانے کتے کے ایک درم سرطان نہری کے ساتھ فایدہ دیتا ہے اور سب بیماریاں بلغمی اور سوداوی اور ابتدائے موتیابند اور تنگی نفس و گرفتگی آواز کو نافع ہے۔ شحم حنظل ۱۰ درم فراسیون اسطوخودوس۔ خربق سیاہ۔ کماذریوس فلفل سیاہ ہر ایک ۲۰ درم بصل الفار فرفیون صبر زعفران جنطیانا فطراسالیون اشق جاؤشیر ہر ایک ۱۵ درم جعدہ دارچینی سکبینج مر سنبل اذخر پودینہ پہاڑی زراوند گرد ہر ایک ۲ درم سقمونیا ۱۰ درم شہد کف گرفتہ چند خوراک ۳ مثقال +

ایارج جالینوس۔ داء الحیہ داء الثعلب پرانے زخموں کو نافع ہے اور جمیع منافع میں لوغاذیا سے بہتر ہے بحث سر میں ذکر ہوا ہے +

برشعثا پسینہ کی کثرت کو منع کرتا اور بدبو دور کرتا ہے اور بہت منافع رکھتا ہے نسخہ سر کے باب میں ذکر ہوئے

بلیشی مشہور ہے واسطے امراض سوداوی کے خاصکر جذام کے بہت مفید ہے۔ اور قائم مقام سانپ کے گوشت کی ہے۔ ہلیلہ سیاہ شیطرج ہندی ہر ایک ۱ درم دار فلفل ۵ درم بیش سفید ۲ درم کوٹ چھانکر روغن گاؤ میں چرب کرکے شہد میں ملائیں۔ خوراک ایک مثقال سے ۲ درم تک بعد تنقیہ بدن کے۔ اور عمدہ بات یہ ہے کہ بیشی اور جو دوا کہ اوس میں بیش ہو دواء المسک اوس میں برابر کی ملالیں تاکہ خوف مضرت کا جاتا رہے اسواسطے کہ دواء المسک بیش کی فاذ زہر ہے۔ جیسا کہ سمرقندی نے اپنی قرابادین میں

کہا ہے جراحت کی ادویہ میں اور مثل اوس کی بزرجلی ہے بیشی کے منافع کے ساتھ قریب ہے۔ بلکہ بیشی رکھتی ہے۔ ہلیلہ بلیلہ آملہ شیطرج ہر ایک ۴ درم۔ جوز بویہ۔ خیر بویہ۔ پوست کندر دو قو فلفل۔ دار فلفل نار مشک کندش عصارہ ۱۵ استقیل ساذج ہر ایک آٹھ مثقال بیش سفید ۴ مثقال معجون بنائیں خوراک ایک مثقال ہے +

پختہ جوش یعنی زنگ ہے سر کے باب میں گذرا +

تریاق فاروق۔ جذام اور برص ہر قسم کی خارش کو نافع ہے جذامی کو ماء الجبن میں دیں اور مبروص کو شہد کے پانی یا شراب میں اور اوصاف اور افعال بحث سر میں ذکر ہوئے +

ثنا دریطوس۔ جذام اور برص اور تمام سرد اور تر مزاجکی خرابیوں کو اور امراض مزمنہ کو نافع۔ سر میں ذکر ہوا +

جوارش جالینوس۔ داد اور چھیپ کو نافع ہے اور بالونکی سیاہی نگاہ رکھتی ہے اور دیگر منافع بہت ہیں سر میں ذکر ہوا +

حب کبریت۔ واسطے خارش اور داد کے نافع ہے سر میں ذکر ہوا +

حب بلغمی داء الثعلب کو نافع ہے۔ تربد ایارج فیقرا ہر ایک ۱۰ درم شحم حنظل ۲ درم اور ثلث خوراک ۲ سے ۳ درم تک ہے +

حب صفراوی داء الثعلب کو نافع ہے ہلیلہ زرد گلسرخ ہر ایک نیم درم ایلوا ایک درم سقمونیا چہار درم ایک خوراک ہے +

دیگر صفراوی اور بلغمی داء الثعلب کو نافع ہے۔ افتیمون ۴ مثقال شحم حنظل سقمونیا نمک ہندی افسنتین ہر ایک ۲ مثقال ایلوا دس مثقال انزروت بسفائج ہر ایک ۳ مثقال تربد ۱۲ مثقال خوراک ۲ درم +

حب خنازیر۔ خنازیر اور غدود اور سلعہ کو نافع ہے۔ ایارج فیقرا ۲ درم غاریقون ڈہائی درم شحم حنظل ڈیڑھ درم انزروت ۴ درم تربد ۷ درم جاؤشیر ایک مثقال نوشادر دو درم سقمونیا ایک مثقال آب گندنا میں گولیاں بنائیں۔ خوراک روزانہ ایک درم +

حب واصلی۔ یہی خاصیت رکھتی ہے سنبل سلیخہ حب بلسان اسارون عود بلسان مصطگی دارچینی زعفران سب ایک ایک درم ایلوا ۱۶ درم اسطوخودوس شحم حنظل ہر ایک ۵ درم تربد ۷ درم نمک ہندی دو درم سقمونیا ۴ درم۔ خوراک ۴ درم +

دیگر چھیپ اور برص کو نافع ہے۔ ایارج فیقرا ایک مثقال لاجورد مغسول سنبل انیسون شحم حنظل کتیرا سقمونیا ہر ایک ایک درم آب کرفس میں گولیاں بنائیں +

دیگر چھیپ کو نافع ہے تربد ۱۰ درم ایارج فیقرا غاریقون افتیمون ہر ایک ۴ درم ہلیلہ سیاہ شیطرج عصارہ افسنتین ہر ایک ۲ درم سقمونیا ۳ نخود مقل انیسون ہر ایک ایک درم پانی میں گولیاں بنائیں +

حب فرفیون۔ برص کو نافع ہے + **حب الشفا** رشتنج بدن کیلئے مفید یہ دونوں بحث سر میں گذریں +

حب شاہترہ۔ خارش اور داد اور گنج کو نافع ہے۔ ہلیلہ سیاہ پوست ہلیلہ زرد ہر ایک ۵ درم ایلوا ۶ درم سقمونیا ڈھائی درم آب شاہترہ میں گولی بنائیں۔ اور اگر آب شاہترہ میں گوندہ کر ۴۰ بار سایہ میں خشک کریں بہت خوب ہے +

حب ہلیلہ۔ ہر قسم کی خارش کو نافع ہے۔ پوست ہلیلہ زرد ایلوا ہر ایک ایک درم سقمونیا گل سرخ ہر ایک ایک درم یہ ایک خوراک ہے پانی میں گولیاں بنائیں +

حب گونوالی۔ داء الثعلب کو نافع ہے بحث سر میں گذریں +

حب سیماب معمول اور مجرب واسطے آتشک اور جذام اور پرانے زخموں اور ناسور کے سیماب مغز پستہ مغز بادام۔ برگ حنا تر ہر ایک ۳ درم مقل کتیرا گوند ببول انزروت ریوند چینی تربد سفید ہر ایک پانچ درم غاریقون نشاستہ زعفران مصطگی ہر ایک ۲ درم کافور جدوار سقمونیا مشوی ہر ایک ایک درم چاہیے کہ سیماب کو آب لیموں میں اور حنا میں کشتہ کرلیں اور اجزا کو کوٹ چھانکر ملاکر آب لیموں میں گوندہ کر اور گولیاں نخود برابر بنالیں۔ خوراک ایک درم +

حقنہ کہ بدن کو فربہ کرتا ہے۔ فربہ بکری کا کلہ لیں۔ اور کوٹیں بعدہٗ دنبہ دو رطل۔ دودھ ۲ رطل۔ گندم اور نخود اور چاول ہر ایک چہارم رطل سبکو کثیر المقدار پانی میں پکائیں تاکہ مہرا ہو۔ پھر اس جوشاندہ سے ۱۵ اوقیہ لیں کہ پانی اور چکنائی سب آئیں لیکن پانی کو غلبہ ہو اور روغن جوز یا بابونہ ایک اوقیہ ملالیں اور رات کو بعد ٹھنڈا ہونے کے حقنہ کریں اور کہہ دیں کہ آنتوں میں رکھے پانچ رات یا زیادہ عمل کرے +

خضاب کہ بالونکو سیاہ کرتا ہے ایک رطل مازو لیں اور روغن زیت میں چرب کریں اور لوہے کے برتن میں بھونے تاکہ مازو پھٹ جائے۔ پھر روسنج لیں اور کتیرا اور پھٹکری ہر ایک پانچ درم۔ نمک اندرانی ۲ درم سبکو شل سرمہ کے باریک کریں اور گرم پانی میں ملاکر چار گھڑی رکھیں بعدہٗ سر اور ڈاڑھی کو گرم پانی سے دھوئیں اور خشک کریں۔ پھر یہ خضاب لگائیں اور چھ سات ارنڈ کے پتہ باندہ کر چھوڑ دیں۔ پھر دھو ڈالیں نیمگرم پانی سے اور ایک نسخہ میں روسنج اور کتیرا اور شب ہر ایک پندرہ درم اور نمک اندرانی سات درم ہے +

دیگر۔ مردار سنگ چونہ ملتانی مٹی تینوں برابر لیں اور پانی میں پیسیں اور بالوں پر طلا کریں۔ اور ارنڈ کے پتہ باندہ دیں۔ پانچ چھ گھڑی رکھیں اور زیادہ ایک پہر ورنہ خوف بال گرجانیکا ہے پھر گرم پانی سے دھو ڈالیں اور جانلو کہ چونہ آب نادیدہ قوی الاثر ہوتا ہے لیکن بجھے ہوئے چونہ میں بال گرنیکا کم خوف ہے اور یہ نسخہ مجرب ہے +

دیگر۔ بالوں کو سیاہ کرتا ہے اور سب سے بہتر ہے اسواسطے کہ صرف ملنے سے عمل کرتا ہے حاجت باندھنے

کی نہیں ہوتی۔ دو گھڑی میں اثر کرتا ہے۔ رنگ طاؤسی نہیں ہوتا۔ جلد کو سیاہ نہیں کرتا۔ مجرب ہے۔
مازو ۳ حصہ۔ سنگ راسخ ۲ حصہ۔ نوشادر ایک حصہ پھٹکڑی نیم حصہ مازو کو گرم راکھ میں کہ جس میں چنے بھونتے ہیں ڈال دیں تاکہ جلکر سیاہ ہو جائے اور دونوں کو جُدا جُدا باریک پیس لیں اور وزن کریں۔ پھر ایک جگہ کر کے لوہے کے برتن میں رکھیں اور آملہ کا جوش کیا ہُوا پانی ڈال کر لوہے کے دستہ سے خوب پیسیں پھر بالوں کو آملہ کے پانی سے دھو دیں اور بالوں کی جڑوں میں ملیں باندھنے کی حاجت نہیں ہے بعد دو گھڑی کے آملہ کے پانی سے دھو ڈالیں اور چاہیئے کہ پہلے پانی کو آملہ ڈالکر جوش کریں۔ کیونکہ جوش کا عمل قوی ہے۔ پھر بال دھوئیں اور دوا میں ملائیں +

دیگر۔ وسمہ چالیس درم روغن گل میں پیس کر چرب کریں اور گرم پانی سے رات کو دھوئیں اور ملیں اور صبح کو پھر گرم پانی سے دھوئیں +

دیگر۔ مُردار سنگ چُونہ آب نادیدہ دونوں کو برابر لیں اور دونوں کا چھہ گُنا پانی ڈالیں اور تین دن تک دھوپ میں رکھیں اور چند بار چلا بھی دیں پھر صاف کریں اور سفید کپڑا اُس میں ڈالیں اگر سیاہ ہو جائے بہتر ہے ورنہ مُردار سنگ اور چُونہ چھٹا حصہ اس پانی کا اور ڈالیں اور دھوپ میں رکھدیں پھر کپڑا ڈالکر دیکھیں کہ کپڑا سیاہ ہوتا ہے یا نہیں اگر سیاہ ہوں اور آب مذکور مستعد تسویدکا ہو قدرے حنا پیسیں اور مذکور میں ملاکر رکھیں تاکہ بال کو سیاہ کرے اور بعدہٗ واسطے سیاہی جڑوں کے وہی پانی مصنوع تنہا کافی ہے۔ بعد تین روز کے صوف تر کرکے جڑوں میں ملیں +

خضاب کہ بالوں کو سرخ کرے اور اشقر کرے ہمرہ ۵ درم ترمس۔ ۱۰ درم نمک و باغت یعنے شورخ اور سیس خم خشک کرکے بریاں کرکے ہر ایک ۳ درم ہر واحد جدا جُدا کوٹ چھانکر اور وزن کرکے ایک جگہ کریں پھر خاکستر چوب درخت انگور اور پانی اوسپر ڈالیں اور ایک رات رکھیں اور بال کو آب خاکستر مذکور سے پہلے دھوئیں اور بعد کو دوا مذکور پانی مذکور میں ملاکر خضاب کریں اور مکرر کریں تاکہ رنگ دیں +

خضاب کہ بالونکو سفید کرتا ہے۔ رزق الخطاطیف ۲ سن خشک ماش تخم قرب تخم نسرین خشک فقاح الکبر خشک زہرہ گاؤ اور خل خمر میں گوندہ کر ضماد کریں بعد اوسکے کبریت سے بخیر کرتے رہیں بالونکو اور بعد تین چار ساعت کے ضماد دور کریں لیکن بالونکو نہ دھونا چاہیئے اور دو تین ساعت فصل دیکر پھر تبخیر کریں۔ کبریت سے اور ضماد کا اعادہ کریں اسی طرح عمل کی تکرار کریں تاکہ سپیدی ظاہر آوے پھر روغن یاسمین کی ہمیشہ تدہین کرتے رہیں +

خضاب کہ بال سفید نہ ہونے دے اور سفید شدہ کو سیاہ رکھے۔ مازو حلبہ سنبل کشنیز خشک لادن پوست جوز رطب خشک کردہ روسنج شقایق النعمان خبث الحدید شب یمانی سب کو باریک کریں اور شراب عفص میں ملائیں اور قرص بنائیں اور خشک کریں اور ایک اونمیں سے لیں اور رس اور آملہ کے جوشاندہ میں حل کرکے طلاء کریں ہر ماہ میں دو تین بار اور بعض نسخہ خضاب اور روغن کے بھی آویں گے اور دوا مسود الوجہ حرف طا میں ذکر ہوگی +

دوا کہ ورم رخو کو نافع ہے۔ روغن گل اور خل الخمر اور گلاب اور ماء الآس ہر ایک سے قدرے اور باہم ملائیں اور کپڑا اتر کرکے ورم پر رکھیں اور باندہ دیں سُبک اور چاہیے کہ وسط ورم سے باندہنا شروع کریں اور یہاں قدرے چست باندہ دیں پھر دونوں طرف باندہیں +

دیگر۔ ورم رخو بلغمی کو متفرق چوب کرم جلائیں اور اُس کی راکھ پر پانی ڈالیں اور ایک رات رکھیں پھر اُس کا صاف پانی لیں اور سرکہ ملائیں اور کپڑا ترکرکے ورم پر رکھیں اور باندہیں +

دیگر۔ ترہل شدید کو فایدہ مند ہے۔ نمک زیت میں ملائیں اور عضو مترہل پر ملیں چند بار اور ضماد برگ طرفا یا برگ آس کا کریں اور طلاء گل ارمنی اور سرکہ کا یہی عمل رکھتا ہے +

دیگر۔ واسطے ترہل کے صبر اقاقیا شیاف مامیثا زعفران سعد گل سُرخ گل ارمنی بنادق بنائیں اور وقت حاجت کے قلیل سرکہ اور آب کرنب میں گھسکر لگائیں +

دیگر۔ ورم نرم کو کہ بیماری دراز سے پشت پا اور جسم پر ظاہر آتا ہے صبر اقاقیا مُرکی سعد شیاف مامیثا زعفران حضض گل ارمنی طلا کریں +

دیگر۔ ترہل ورتہبج وجہ اور اجفان کو نافع ہے۔ گلاب آب کاسنی تر قدرے سرکہ باہم ملاکر مُنہ پر ملیں +

دیگر۔ ورم بلغمی کو فایدہ دیتا ہے۔ سعد گل ارمنی شبت آرد جو عدس مقلو آب خاکستر اور سرکہ گوندہکر جہاں ہو رکھیں +

دیگر۔ دمل کو نافع ہے۔ تخم کتان حلبہ ہر ایک ۱ درم میعہ سایلہ ۴ درم موم سفید ۲ درم روغن یاسمین ضماد کریں +

دیگر۔ دمل اور تمام ورموں کو نفع دیتی ہے حلبہ تخم کتان اصل سرگین کبوتر آرد گندم برابر روغن کنجد اور موم ملا کر ضماد کریں اور اگر اجزاء پانی اور دودہ کے ساتھ پکائیں قوی الاثر ہو اور چند بار رکھیں کہ خوب عمل کرے۔ اور اگر اسپغول کو آب ڈہان میں ترکرکے دمل پر رکھیں نافع اور مانع تزاید اور مسکن درد اور منضج قوی ہے +

دیگر۔ واسطے پکانے دمامیل کے خمیر ترش ۲۔ اوقیہ تخم مرو کوفتہ اسپغول مسلم روغن گاؤ ہر ایک ایک اوقیہ نصف انجیر کا دو دو تین تین اوقیہ حلبہ تخم کتان ہر ایک ۵ درم دودہ میں پکا کر رکھیں +

دیگر۔ مویز منقے تخم کتان انجیر خردل نرم کوٹ کر شہد کے پانی میں ملا کر منفجح قوی ہے +
دیگر۔ واسطے نفجح دمامیل کے مویز دانہ سے پاک کر کے کوٹیں اور نمک ملائیں اور صبح و شام رکھیں +
دیگر۔ سریع الاثر انجیر علک کتیرا انتہا شہد میں کوٹیں اور رکھیں اور قدرے رائی تھوڑا روغن سوسن ڈالیں نہایت ہی قوی ہوگا +
دیگر۔ آرد گندم نان گندم کے ساتھ کہ خشک کر کے کوٹی ہو پانی اور زیت میں پکائیں معتدل اور رکھیں اور اگر صبر اور دیتا نج اور زفت اور موم اور بعض روغن گرم اضافہ کریں قوی ہوگا +
دیگر۔ تخم کتان تخم مرو باریک کر کے خمیر ترش میں ملائیں اور سرگین کبوتر قدرے ملا کر رکھیں +
دیگر۔ منفجح اور محلل اورام اور مسکن اوجاع سبوس گندم گل خطمی بابونہ تخم کتان تخم شبت کوٹ پیس کر عصارہ کرنب میں ملا کر رکھیں اور یہ دوا واسطے اورام باطنی کے بھی نافع ہے +
دوا کہ پختہ دُنبل کو توڑے۔ دانہ تمر ہندی ۵ مثقال کوٹیں قدرے چرخ نیم مثقال آب گرم میں گلائیں اور باہم ملائیں اور نیم گرم رکھیں +
دوا۔ دُنبل اور ورم توڑتی ہے خمیر نان جز و بورہ ارمنی نمک حاشا سرگین کبوتر سرگین خروس ہر ایک ایک جزو کوٹیں اور آب ملا کر رکھیں +
دیگر۔ واسطے نفجح خراج اور اُس کے تنقیہ کے مغز پنبہ دانہ تخم کتان کسب یعنی کنجارہ کنجد جسے تلوں کی کھلی کہتے ہیں۔ تینوں برابر کوٹ کر تازہ دودھ میں ملائیں اور ضماد کریں +
دوا کہ جمیع اورام حارہ کو ابتدا میں نفع رکھتی ہے اور مادہ کو تمام بدن سے منع کرتی ہے۔ شیاف مامیثا اقاقیا فوفل صندل سُرخ برابر عرق مکو سبز میں ضماد کریں +
دیگر۔ واسطے اورام گرم اور ورم فرج اور ذکر اور کنج ران اور تمام اعضا کے مجرب بات سے ہے۔ کوکنار باریک کوٹیں اور پانی میں پکائیں کہ مہرہ ہو پھر برابر کا اسپغول لیں اور سحق کریں اور روغن گل دونوں کے برابر یا کمتر ملا کر استعمال کریں +
دیگر۔ ورم میں درد کی تسکین کرتا ہے۔ تخم خشخاش کوٹیں اور دودھ میں پکائیں پھر کوٹیں تا کہ مثل مرہم کی ہو۔ پھر گل سُرخ لیں اور قدرے زعفران پیسیں اور موم مصفا گلایا ہوا ضماد کریں +
دیگر۔ تبرید میں تاثیر بلیغ رکھتا ہے اور ابتدائے اورام میں مانع مادہ کے گرنیکا ہے۔ اسفیداج سرکہ اور آب کاسنی کے ساتھ حل کریں اور طلا کریں اور جان لو کہ بغل اور بن ران اور کان کے پیچھے اگر ورم ہو تو استعمال ردادعات کا نہ کریں کہ اعضائے رئیس پر مادہ گرنے کا خوف ہے +

دیگر۔ کہ ورم تحلیل کرتا ہے اور اعضا کی محافظت کرتا ہے آرد جو یا پست جو سرکہ اور آب کشنیز سبز میں پکائیں اور رکھیں اور اگر درد شدید ہو اور ساکن نہ ہو روغنگل اور موم کی قیروطی بنائیں اور گرما میں سرد اور سرما میں نیم گرم رکھیں۔

دیگر۔ واسطے ورم اور صلابت حارہ کے نہایت نافع ہے۔ پوست انار سحوق سرکہ میں پکایا ہوا اسماق حی العالم برابر گل ارمنی آب کشنیز ہر ایک نصف ایک کافور قدرے روغن گل میں ضماد کریں +

ضماد۔ واسطے ورم گرم مذاکیر کے آرد جو صندل سفید برابر کوٹ چھانکر آب کاکنج اور روغنگل اور سرکہ اور زردہ بیضہ مرغ میں ملائیں [illegible] ہو اور رکھیں +

دیگر۔ واسطے جسادت مذاکیر اور ورم مثانہ اور استرخاء اعضا کے مصطگی ربع رطل مغز ساق گاؤ موم سپید روغنگل ہر ایک ۱۸ درم پیہ خوک ۱۲ درم پیہ کو روغن میں گلائیں اور مصطگی باریک کرکے سب ملائیں +

دیگر۔ واسطے ورم سخت کے کہ بعد ورم کے ہو مقل ازرق مقل یہود اشق ہر ایک ۵ درم مرزنجوش ۳ درم پیہ بط ۱۰ درم مقل اور اشق کو آب گرم میں حل کریں اور دیگر ادویہ ملائیں کہ مثل مرہم کے ہو +

دیگر۔ واسطے اورام گرم اور ورم فرج اور ذکر اور کنج ران اور تمام اعضاء کے مجرب ہے۔ کوکنار لیں اور کوٹیں اور پانی میں پکائیں کہ نہرہ ہو پھر برابر کوکنار کے اسپغول لیں اور سحق کریں اور روغن گل دونوں کے برابر یا کمتر اضافہ کریں اور استعمال میں لائیں +

دیگر۔ واسطے ورم سخت خواہ انصباب سوداسے ہو خواہ تولد مادہ عضو متورم سے ہو اشق مقل ہر دو برابر [illegible] میں سحق کریں معہ قدرے پیہ بط کے ہو یا ماکیان کے اور روغن بان یا روغن سوسن ملائیں کہ مثل مرہم ہو +

دیگر۔ واسطے توڑنے ورم سرطانی کے خواہ متقرح ہو یا مشرف بر تقرح ہو سپیدہ اسرب توتیائے شستہ برابر کے روغنگل میں اور آب خرفہ اور آب مکو ساتھ لعاب تخم خطمی اور آب کدو یا آب خیارہ جو موجود ہو ملائیں اور رکھیں +

دیگر۔ واسطے سرطان متقرح اور خارش متقرحہ اور اورام گرم کے مجرب علاج ہے اور منع زیادتی کو کرتا ہے اسرب کو آب کاسنی میں سییں تاکہ غلیظ ہو اور روغن گل یا بادام برابر میں ضماد کریں۔ اور اگر آب کشنیز اور آب بارتنگ میں سییں نفع تمام ہو +

دیگر۔ تلیین اورام صلبہ اور اونکی تحلیل میں نافع ہے اور قوی الاثر۔ پیہ بط پیہ ماکیان مغز ساق گاؤ موم زرد سبکو روغن میں گلائیں اور رکھیں ایک رات دن اور قبل درد کے عضو پر نطول کریں خطمی کے جوشاندہ یا صرف گرم پانی سے اور مکرر ضماد کریں اور ہر بار پہلے نطول لازم جانیں اور جب ورم میں ڈھیلا پن اور سستی ظاہر ہو محللات رکھیں +

دیگر۔ واسطے تعقد کے تل السی ہر ایک ایک جزو حلبہ نصف نرم کوٹ کر الیہ دنبہ کی چکنی میں ملا کر رکھیں +
دیگر۔ تلیین ورم صلب کی کرتا ہے حلبہ تخم کتان بیخ خطمی لعاب لیں اور چربی میں ملا کر رکھیں +
دیگر۔ تعقد عصب کو نرم کرتا ہے مقل ازرق نیکوفتہ آب گرم میں تر کریں اور بیخ خطمی برابر مقل کے کوٹ چھانکر عقید عصب میں گوندہ کر ضماد کریں +

دیگر۔ ورم صلب بارد کہ سرطانی نہ ہو فایدہ مند ہے مقل لینی تیز و اشق برابر لیں اور ہاون میں کوٹیں۔ روغن سوسن یا روغن بان کے ساتھ تاکہ نرم اور منحل ہو بعدہٗ لعاب حلبہ اور لعاب تخم کتان مثل اوسکی اضافہ کریں اور کوٹیں تاکہ مشوی ہو پھر انجیر علک خوب کوٹیں اور ادویہ سابقہ میں رکھیں اور صلابت پر رکھیں جہانتک ہو اور جان لو کہ مراہم میں مرہم مفجر کہ حدید کا قایمقام ہے بسط میں معہ دیگر مراہم کے کہ بعد انفجار کے کام میں لاتے ہیں ذکر پاویگا۔ اور ضماد املتاس کہ تمام ورموں کو نافع ہے حرف ضاد میں آویگا معہ شئے زاید کے اور اکثر ضماد اورام کے وجع مفاصل میں گذرے + فایدہ۔ کہا شیخ اور مسیتلی نے کہ دمامیل کا کثرت سے نکلنا اور جلد کو حمام مستعمل میں پونچھنا اور ریاضت کرنی دنگی صاحب کو ہمیشہ اسہال سے خلاصی دیتی ہے +
دوا واسطے خنازیر اور تمام اورام بطی التحلیل کے فایدہ مند ہے بیخ سوسن آسمانگونی باریک کرکے مرہم داخلیوں میں ضماد کریں +

دیگر۔ واسطے خنازیر کے پشک بز کہنہ بوزن شہد اور سرکہ میں پیسیں تاکہ خوب مختلط ہو اور ضماد کریں نہایت عمدہ ہے +
دیگر۔ واسطے خنازیر کے تخم مولی مغز بادام تلخ کے ساتھ کوٹیں اور ضماد کریں +
دیگر۔ سرگین گاؤ خشک کرکے اور خطمی دونوں باریک کرکے باہم ملائیں اور ضماد کریں +
دیگر۔ تخم حلبہ السی تخم کرنب ملا کر ضماد کریں +
دیگر۔ خنازیر تحلیل کرتا ہے کبریت ۱۵ درم نانخواہ ۱۰ درم ایلوا ایک درم آب کشنیز تازہ میں ضماد کریں +
دیگر۔ واسطے خنازیر حارہ کے مرصاف ایک جزو ورسوت ۲ جزو آب کشنیز تازہ میں ضماد کریں +
دیگر۔ واسطے خنازیر بدون حرارت کے اور واسطے سلعہ کے نہایت مؤثر ہے۔ قنہ ۱۰ درم ہینگ اشق ہر ایک درم جاؤشیر فرفیون ہر ایک ۸ درم مقل ازرق ۴۰ درم سکنجبین ۳۰ درم سب سرکہ میں حل کریں اور آب کشنیز میں ضماد کریں اور بعد تین روز کے تازہ کریں پھر مرہم سورنجان اور مرہم زنجفر نہایت مؤثر ہے +
مرہم داخلیون۔ واسطے تحلیل خنازیر اور تمام اورام صلبہ اور بطی النضج کے اور تلیین صلابات کے مجرب مراہم میں آویگا اور جاننا چاہیئے کہ کشنیز تر خنازیر کی تحلیل میں بہت اثر رکھتا ہے۔ لیکن اوس کا پانی جبتک کثیف چیز میں مثل جو کے ستو کے نہ ملایا جائے تاثیر نہیں کرتا جیسا کہ شیخ نے کہا ہے +

دیگر۔ اورام صلب کو مثل خنازیر اور سلعہ اور امثال اوسکی پکاتا ہے۔ سرطان تازہ زندہ کوٹیں اور ضماد کریں اور تین روز برگ تاتورہ سیاہ اور نمک تلخ بالمناصفہ ملائیں اور کوٹیں اور ضماد کریں صبح سے شام اور شام سے صبح تک تین روز میں پختہ کرتا ہے۔ بعدہ منفجرہ ادویہ سے منفجر کریں +

دیگر۔ کہ خناق کو فایدہ مند ہے اور طلاق بلغم غلیظ کرتا ہے اور شیخ نے کہا کہ یہہ دوا سخن ہے نہ مسہل۔ ص۔ تربد زنجبیل شکر برابر سفوف کریں۔ خوراک دو درم دیں +

دوا کہ خارش اور سعفہ کو نافع ہے اور اس دوا کو کہ کشمش اسم غالب کے نام سے مشہور ہے۔ پوست ہلیلہ زرد چھ درم سنا مکی شاہترہ ہر ایک ۳ درم افسنتین ایک درم و نیم کشمش مدقوق میں ملائیں۔ خوراک ایک جزو +

دیگر۔ خارش مزمن ردی کو دور کرتی ہے ایلوا ایک مثقال ہر روز کھائیں تین روز تک پھر تین روز ترک کریں۔ اور پھر تین روز کھائیں اسی طرح مکرر عمل میں لائیں مجرب ہے +

دیگر۔ جرب اور سعفہ کو نافع ہے۔ سفال تنور ۲ جزو نمک ایک جزو سرکہ میں ملا کر طلا کریں +

دیگر۔ خارش کو مجرب ہے جوشاندہ برگ عناب کا نیم رطل قدرے شکر ملا کر پئیں پانچ روز تک اور انار ترش کو معہ پوست ریزہ کر کے اسقدر جوشدیں کہ مضمحل ہو جائے۔ پھر کوٹیں تاکہ دانہ اور پوست یکساں ہوں اور حمام میں استعمال کریں اور جب مادہ سودا اور صفرا سے ہو اور باحدت ہو مغز تخم کدو مغز ہندوانہ سرد چیزوں میں پیسکر طلا کریں +

دیگر۔ خارش رطب کو نافع ہے۔ سیماب کشتہ آقلیمیائے فضہ گوگرد سپید برگ دفلی کندش قلی مردار سنگ برابر کوٹ چھانکر قدرے سرکہ میں ملا کر اور روغنگل ڈالکر طلا کریں اور رات کو اوسی طرح سو رہیں اور صبح حمام میں جائیں۔ سرکہ اور اشنان اخضر سے بدن کو ملیں پھر آب گرم سے غسل کریں اور بعد اوس کے سرد پانی بدن پر ڈالیں پھر روغن گل ملیں اور پھر سرد پانی سے غسل کریں اور باہر آئیں +

دیگر۔ کندش دفلی مردار سنگ ہر ایک ۱ درم نمک پنجدرم سرکہ اور روغنگل ملا کر حمام میں طلا کریں +

دیگر۔ خارش رطب کو نافع ہے۔ مغز بادام تلخ سنا مکی مردار سنگ ہر ایک ۳ درم تل ۱۰ درم سرکہ اور روغنگل میں ملیں۔ زرد چوبہ بورہ ارمنی مر قسط کندش ہر ایک ایک درم میعہ سائلہ ۵ درم روغنگل میں تر کر کے حمام میں ملیں بر سبیل طلا اور ۳ ساعت چھوڑ دیں۔ پھر سبوس اور آب گرم سے دہوئیں +

دیگر۔ واسطے خارش رطب کے گوگرد زرد ایک مثقال پیہ بز دو مثقال روغنگل ۱۰ مثقال پیہ کو روغن میں گلائیں اور صلایہ کر کے ملائیں اور رات کو ملیں۔ صبح حمام میں دہوئیں +

دیگر۔ برائے خارش رطب سیماب کشتہ ۵ درم کندش ۲ درم زراوند طویل ۲ درم روغنگل ۲ روز طلا کریں عقرقرحا سیماب کشتہ مویزج خردل حنا گوگرد موم سفید بالسویہ روغن دنبہ میں ملائیں اور طلا کریں۔ واسطے جرب یابس اور حک کے مجرب ہے

زرد آلو تلخ تخم ریباس ہر ایک ۲ درم نمک طعام سیماب کشتہ ہر ایک ۲ درم سب کو ۲۰ درم ماست میں ملائیں حمام میں طلا کریں
اور ایک ساعت چھوڑ دیں پھر دھوئیں اور نسخہ میں تخم حب الرشاد ریباس مغز زرد آلو تلخ سیماب باسویہ کو سرکہ کے ساتھ پیسیں
اور روغن کنجد کیساتھ حمام میں طلا کریں مرقوم ہے +

دیگر - واسطے ورم خارش کے مجرب ہے اور اسکا نام ضماد النساء ہے سناء مکی ہلیلہ زرد مردار سنگ سپیدہ قلعی برابر روغن گل
اور روغن بنفشہ میں ملا کر رکھیں + دیگر - واسطے جرب اور رفع آثار کے چند بار تجربہ ہوا سیماب مغز بادام تلخ ہر ایک
۳ درم تخم خربزہ غیر مقشر ۵ درم ہر رات طلا کریں ایک ہفتہ تک +

دیگر - واسطے خارش خشک اور تر کے اور مواد آتشک کے مجرب ہے سرب سیماب گوگرد ہرتال ہر ایک ۱۰ درم سب کو
مٹی کے برتن میں رکھیں اور آگ پر رکھیں پھر دوسری ادویہ مسحوقہ ملائیں اور چلائیں تاکہ منعقد ہو بعدہ ہاتھ سے ملیں
جب مثل غبار کے ہو استعمال کریں اور جب متحجر ہو پیسکر طلا کریں اور غیر متحجر بھی مجرب ہے +

دیگر - خارش خشک کو مجرب ہے - سیماب کشتہ حنا شحم حنظل اقلیمیاء نقرہ برابر سرکہ اور روغن گل میں طلا کریں +

دیگر - واسطے خارش خشک اور تر کے نافع ہے اور آبلہ خراش نہیں لاتا مردار سنگ زرد پھٹکری سرکہ میں پیسیں اور
ایک ہفتہ دھوپ میں رکھیں اور طلا کریں + دیگر - واسطے خارش کے بے نظیر ہے کیسی ہی ہو گندھک حنا ہر ایک
ایک مثقال سیماب کشتہ شیطرج ہر ایک نیم مثقال فلفل دانگ روغن دنبہ ۲ مثقال بدستور طلا کر رات کو ملیں اور صبح
حمام میں سبوس اور سرکہ اور گرم پانی سے غسل کریں + دیگر - حلبہ شحم حنظل پانی میں جوش کر کے بدن پر ملیں +
دیگر - تخم اسفاناخ تخم خشخاش کوٹ کر سرکہ میں بھگو کر حمام میں ملیں اور سرکہ و سبوس اور آب گرم سے غسل کریں +
دیگر - خشک خارش سرکہ اور روغن گل آب کرفس معصور تینوں جمع کریں اور مرہم کریں اور حمام میں ملیں اور ایک
ساعت بعد غسل کریں + ادویہ خارش گوش اور مقعد اور رحم و فرج بر محل میں ہر ایک ذکر ہوئے +

دوا واسطے سعفہ کے کہ بچوں اور عورتوں کے بدن میں ہوتا ہے نافع ہے - زرنباد چوبہ حنا پوست
انار زراوند مردار سنگ سب برابر روغن گل اور سرکہ میں طلا کریں +

دیگر واسطے سعفہ مزمنہ کے کہ ابدان منقشہ اور خشک مزاج میں ہوتا ہے - نمک زاج دونوں جلے ہوئے
گندھک تیزاب بارہ زرد چوبہ مازو زراوند مردار سنگ برابر سرکہ اور روغن گل میں طلا کریں +

دیگر - سعفہ تر کو نافع ہے نمک اشنان سبز سرکہ میں تر کر کے چند بار ملیں +

دیگر - صابون رقی گلاب میں ہلائیں کہ کف نکلیں بعدہ بیخ بنفشہ اور موم سفید اور روغن بنفشہ اور بادام قدر
اضافہ کریں اور طلا کریں اور بعد ایک ساعت کے آب گرم سے دھوئیں اور سعفہ حمرا کہ منہ پر ہوتا ہے -
پیشانی کی فصد اسکو نافع ہے - خاصکر اگر بعد قیفال کے ہو +

دیگر۔ واسطے سعفہ کے کہ بچوں کے مُنہ پر ہوتا ہے۔ سپیدار زیرہ ۳ درم گل سُرخ ۲ درم گلنار زرد چوبہ ہر ایک ایک درم کافور ایک طسوج موم سفید دو نیم درم روغن گل ۱۰ درم موم روغن میں گلاکر باقی ادویہ ملائیں اور طلا کریں +

دیگر۔ اشنان سنہ مردار سنگ ہر ایک ۵ درم گل ارمنی رسوت پوست انار ہر ایک ۳ درم حنا کمیلہ ہر ایک ۲ درم اقاقیا شیاف مامیثا صندل ہر ایک ۲ درم گلاب میں طلا کریں + دیگر اوّل سے قوی آب برگ چقندر روغن و نبہ ہر ایک ۳ درم جوش کریں کہ پانی جلجائے۔ بعدہ برگ مہلک اور حنا ہر ایک ۵ درم اوسمیں ملاکر طلا کریں +

قرص سعفہ حرف قاف میں آتا ہے اور مرہم سعفہ مراہم میں اور ضماد سعفہ ضمدہ میں جو دوا کہ جذام کو نافع ہے اور معجون سلاخہ اوسکا نام ہے۔ سلاخہ یعنی بزکوہی کا پیشاب ایلجہ و مغز بادام سہد شکر سفید ہر ایک چار جزو روغن گاؤ نصف جزو سب ملائیں اور رکھیں۔ خوراک ایک مثقال نیم گرم گائے کے دودہ کے ساتھ بعد تنقیہ کے استعمال ہو اور دو نسخہ اَور کہ امراض جلدی کو نافع ہیں حرف میم میں آوینگے +

دوائی السنہ۔ جذام کے واسطے نافع ہے سر میں گذری +

دواء مہری الجذام ہے اور مرق الافاعی مشہور ہے افاعی جبلی لیں اوسجگہ سے جسکی ظاہر زمین شور نہ ہو پس سر اور دُم اُسکی کاٹیں اور شکم کو پاک کریں اور دھوئیں اور ہانڈی میں رکھیں اور نمک اور شبت اور قدرے خولنجاں ملائیں اور پانی بقدر ضرورت اور اندک تیت ڈالیں اور پکائیں کہ مہرا ہو پھر قدرے اُسمیں سے مجذوم کو پلائیں اور پارہ گوشت کا کھلائیں پس اگر اوسپر سدر نہ پڑے فہوالمراد اور پلائیں اور کھلائیں تاکہ سدر اور سقوط عارض ہو اور بدن پھولجائے۔ جاننا چاہیئے کہ مریض چند روز بیہوش اور فاتر العقل رہتا ہے اس سے نہ ڈریں پھر بدن ہر جگہ سے پھٹ جاتا ہے خوف نہ کریں۔ کیونکہ گوشت فاسدہ دور ہوجاتا ہے اور گوشت صحیح اللہ تعالےٰ کے حکم سے نکلتا ہے حبشی اور بادرجلی اور تریاق فاروق اور مثرودیطوس جذام کو نافع ہیں انکے بتدا میں گذرے اور واسطے جذام کے نطرون اشق فربیون گندہک زرد برگ انجیر برابر کوٹ کر سرکہ میں طلا کریں + دیگر۔ واسطے قلع برص کے مجرب ہے ایک سانپ لیں اور شکم اوسکا پاک کریں اور شاہترہ تر یا خشک بھر دیں اور سوئی سے بند کردیں پھر انگیٹھی پر اُسکے کباب کریں کہ پختہ ہو۔ بعدہٗ شاہترہ نکال لیں اور برص پر پسیکر گذاریں دو دن رات میں صحت ہوگی +

دیگر۔ واسطے برص اطفال کے نافع ہے ہڑتال سُرخ پھٹکری گندہک ہر ایک ایک درم زفت رومی ۱۰ درم کو شہد اور سرکہ میں حل کریں اور ادویہ کوٹ پیسکر ملاکر ضماد کریں +

دیگر۔ برص جلد دور کرتی ہے ہڑتال سُرخ سپنداں سپید برابر تازہ دودہ میں طلا کریں +

دیگر۔ واسطے چھیپ اور برص کے فوہ کندش شیطرج رائی تخم مُولی بادریون شحم حنظل غاریقون سیاہ و سفید مویزج سقمونیا ہر ایک ایک جزو شقایق دو جزو کوٹ کر سرکہ میں تر کریں تمام دن اور رات اور دوسرے روز طلا کریں +

دیگر چھیپ سیاہ اور سفید کو نافع ہے۔ گل شقائق سقمونیا شیطرج تخم مولی رائی صمغ آلو برابر سرکہ میں شبانروز تر بعد اوسکے کر حمام میں کیسہ سے بدن ملا جائے طلا کریں اور مرداریدکھرل کرکے سرکہ کیساتھ ملنا یہی عمل رکھتا ہے ٭

دیگر واسطے چھیپ کے شیطرج فوہ تخم ترب کندش رائی دھوپ میں بیٹھکر سرکہ میں پیس کر طلا کریں ٭

دیگر چھیپ سپید اطریفل صغیر ۲ درم تربد ایارج فیقرا ہر واحد ایک درم شحم حنظل چہارم درم اس دوا کو کہ ایک خوراک ہے ہفتہ میں ایکبار کھائیں اور ایام دیگر میں اطریفل کبیر پر مداومت کریں اور تدابیر تجفیف کی ملازمت کریں ٭

دیگر چھیپ سیاہ کو تخم مولی ۱۰ درم کندش قسط ہر ایک ۲ درم سرکہ تیز میں طلا کریں اور اس بیماری میں واسطے تنقیہ سوداکے مفید اور اسہال افیون کیساتھ بتعجیل تکرار اور مہلت واجب جانیں اور ہمیشہ ترطیب میں کوشش کریں ٭

دیگر واسطے برص کے شیطرج کنکج مویزج بطون انزاریح برابر فوہ کے جوشاندہ میں طلا کریں بعد اسکے کہ اوسجگہ کو عنصل یا بصل سے خاصکر بصل سے کہ اوسکو بلبوس کہتے ہیں دلک کیا ہو ٭

دیگر واسطے برص کے بالخاصیت نفع دیتا ہے خون مار سیاہ ملیں ٭

دیگر واسطے تقریح کے فائدہ مند ہے عسل بلادر طلا کریں تاکہ اس جگہ کو متقرح کرے اور گوشت تغیر شدہ کو کھاوے پھر قرح کا علاج کریں تاکہ عمدہ پوست نکلے اور اگر بلادر بتدریج کھاتے رہیں قلع برص اور چھیپ کرتی ہے ٭

دیگر واسطے چھیپ کے عجیب الاثر ہے۔ کبریت املجز و مغز گردگان روغن تازہ بے نمک ہر ایک ۲ جزو بعد ترکیب کے ایک رات چھوڑ دیں اور حمام میں بعد کیسے ملنے کے ضماد کریں تین بار میں صحت ہوگی ٭

دیگر واسطے بہق اور تمام آثار کے مجرب ہے سیپی کوٹ کر لیموں کے عرق میں گلائیں تاکہ حل ہو اور ہڑتال سرخ اور رائی سپید ہر ایک ۳ درم تخم مولی ۵ درم مغز پستہ مغز بادام تلخ مقشر ہر ایک اور سب برابر ملائیں اور ضماد کریں ٭

دیگر واسطے بہق اور برص کے موافق ترین مسہلات ہے۔ پوست ہلیلہ کابلی آملہ مقشر خمیرمایہ ہر ایک ایک اوقیہ تربد ین اوقیہ قند سپید نصف رطل معجون بنائیں خوراک ۳ درم سے ۵ تک اور شیخ نے فرمایا کہ میرے نزدیک بہتر ہے کہ زنجبیل تر ایک اوقیہ بڑھائیں مولف کہتا ہے کہ میںنے دونوں تیار کئے مگر سونٹھ میں زیادہ نفع پایا ٭

دوائے ہندی۔ واسطے برص اور چھیپ پینہ تازہ کے مجرب ہے قسط تلخ شیطرج ہندی ہڑتال سرخ فلفل زنگار برابر پیس کے برتن میں بھیگر چھوڑ دیں اور بعد ایک ہفتہ کے دھوپ میں ملکر بیٹھیں اور بدستور نوشادر روغنگل یا روغن تخم مرغ میں طلا کرنا سات بار میں زائل کرتا ہے ٭

ادویہ جلد کے رنگنے والی۔ برص اور چھیپ میں کام آتی ہیں حرف صاد میں بصیغہ صبغ ذکر ہونگی ٭

دوا پچھنے کی جگہ جو سفیدی ظاہر ہوتی ہے اوسکو دور کرے اور اگر بعد فراغ پچھنوں کے استعمال کریں مانع سفیدی اوسجگہ کی ہو اور مردارسنگ سفید طلا کریں ٭ دیگر نودا صبغ سرکہ میں طلا کریں ٭

دیگر۔ فوۃ شیطرج آب بقم میں طلا کریں +

دیگر۔ رنگ سُرخ کرتی ہے۔ زوفا خشک ۱۰ درم زعفران ۳ درم قند سپید برابر دونوں کے ہر روز ۲ درم کھائیں۔ اور جان لو کہ نخود کا کھانا اور اوس کے پانی کا اور انجیر کا اور انار شیریں کا اور شراب سُرخ کا اور گوشت کا اور استحمام دایم آب شیریں سے مخمرات رنگ سے ہے اور انڈا نمک سے کھانا اور ہینگ سے بالخاصیت رنگ سُرخ ہوتا ہے اور ہن بدستور اور ادویہ موضعیہ حرف غین معجمہ میں بلفظ غمرہ اور مغسول آویگی اور مسودہ لون طلیہ میں +

دوا کہ کلف اور نمش اور برش اور حنلان اور آثار جروح اور قروح اور دم میت اور وشم کو فایدہ مند ہے آرد کرسنہ سرگین کبوتر ہر ایک ۵ درم پوست تخم مرغ ملح القی کہ ہندی میں ساجی کہتے ہیں۔ بورہ ارمنی زراوند طویل نشارہ عاج آرد نخود ہر ایک ۲ درم ایرسا قسط تلخ شاخ گوزن سوختہ ہر ایک ۳ درم مغز بادام تلخ ۷ درم سرکہ میں پیسکر طلا کریں +

دیگر۔ واسطے کلف کے تخم ترب تخم جرجیر طلا کریں + دیگر۔ آب زردک معصفر لیں اور جوش کریں کہ غلیظ ہو پس قسط دارچینی باریک کرکے اوس میں ملا کر طلا کریں + دیگر۔ خردل اور انجیر کوٹیں اور اول کلف کے گرم پانی سے تنطیل کریں۔ بعدہ یہ دوا رکھیں اور جب سوزش احراق لائے اُٹھالیں اور گرم پانی سے تکمید کریں اور پھر اعادہ کریں اسیطرح کرتی رہیں اور احتیاط رکھیں کہ قرحہ نہ پیدا کرے + دیگر۔ حب محلب مغز بادام مقل سرکہ میں پیسکر طلا کریں +

دیگر۔ ترمس تخم ترب تخم جرجیر قسط مغز بادام تلخ بورہ ارمنی فلفل مقل برابر لیں اور مقل کو آب عصفر میں حل کریں اور دوا ملا کر طلا کریں + دیگر۔ انزروت باریک کریں اور زہرہ گاؤ میں ملا کر طلا کریں + دیگر۔ پوست تخم مرغ اشنان آب خربزہ میں بھگو کر آرد جو بیخ نے پوست عدس آرد باقلا نوفل کف دریا مامیران چینی سب برابر آب ترب میں کلف پر طلا کریں + دیگر۔ سیماب ½ درم لیں اور ہتھیلی پر رکھکر لعاب دہن ڈالکر دوسرے ہاتھ کی اُنگلیوں سے ملیں تاکہ مقتول ہو پس مغز بادام شیریں مقشر ۳ درم کوٹیں تاکہ مرہم ہو۔ پھر سیماب مذکور اوسمیں ملا کر رکھیں اور قدرے پانی میں حل کرکے رات کیوقت کلف پر طلا کریں۔ چند روز یہ دوا عورتوں کو مخصوص ہے + دیگر۔ کلف دور کرتی ہے اور رنگ پیدا کرتی ہے زیبق ۲ درم مغز بادام تلخ مقشر ۳ درم سیماب کو مغز بادام میں کشتہ کریں بعدہ تخم خربزہ نرم کوٹیں اور سب برابر ملا کر طلا کریں اور ہفتہ بھر نہ دہوئیں اور ہر ساعت طلا تازہ کرتے رہیں بعد ہفتہ کے جب منہ دہو وینگے کلف نہ ہوگی + دیگر۔ واسطے برش اور نمش کے مغز بادام تلخ بورہ ارمنی تخم ترب کوٹیں اور لعاب حلبہ میں ملا کر منہ پر طلا کریں اول آبگرم سے تکمید کریں یا جب حمام سے نکلیں طلا کریں + دیگر۔ واسطے برش اور نمش کے ترمس مغز بادام تلخ تخم کرنب کوٹیں اور انجیر کے شیرہ میں ملا کر طلا کریں + دیگر۔ صابون ضماد کریں اور جب سوزش ہو دھو ڈالیں۔ روغن بادام ملیں اور پھر اعادہ نہ کریں + دیگر۔ اشق کوٹیں سرکہ میں اور طلا کریں مقل کوٹیں لعاب حلبہ کیساتھ طلا کریں + دیگر۔ واسطے کلف اور نمش کے آرد ترمس ۱ درم تخم ترب جرجیر قسط مغز بادام

تلخ بورق فلفل ہر ایک ۲ درم اشق ایک درم اشق کو سرکہ میں حل کریں اور ادویہ ملاکر بنادق بنائیں اور وقت حاجت کے پیسکر آب زروک کیساتھ رات کو ضماد کریں اور صبح جوشاندہ خربزہ اور سبوس اور بنفشہ سے دہوئیں اور قبل آب گرم سے تکمید کریں سوت سے یا گرم آب پر انکباب کریں تاکہ وہ جگہ سُرخ ہو اور رطوبت پکڑے۔ یا حمام میں جائیں بعدہٗ استعمال کریں اور یہ قاعدہ ادویہ موضعیہ میں کام میں لائیں +

دوا کہ آثار چیچک اور قروح میں اثر تمام رکھتی ہے۔ مردار سنگ مربی بیخ نے آرد نخود استخواں کہنہ آرد جو مغز تخم خربزہ حب البان قسط کوٹ چھانکر لعاب حلبہ و تخم کتان میں گوندہکر رات کو طلا کریں اور صبح حمام میں دہوئیں +

دیگر۔ واسطے آثار چیچک کے باقلاء درم تخم جرجیر دار سنگ ہر ایک ۲ درم و نیم سفال نو قسط شیریں ہر ایک ۲ درم آب جو میں پیسیں اور طلا کریں۔ چاہیئے کہ اول حمام میں جائیں اور جوشاندہ پوست خربزہ اور بنفشہ اور سبوس اور نخود سے دہوئیں اسی طرح کرتے رہیں تاکہ دور ہو۔ استخواں کہنہ تنہا پانی میں پیسکرون میں دو تین بار طلا کرنا کافی ہے ایک ہفتہ میں اثر دیتا ہے + دیگر۔ آثار قروح دور کرتا ہے مردار سنگ مبیض معہ روغن گل طلا کریں + دیگر شحم بط بسیل و وام ملیں اور برگ کاہو اوپر چپٹائیں اور اگر نہ ہوں تخم کاہو کوٹ کر پانی کے ساتھ رکھیں اور اگر خبز سمید معہ خرما کوٹیں اور رکھیں یہی عمل کریگا +

دوا جس عضو پر بسبب ضربہ یا سقطہ کے خون مرگیا ہو تحلیل کرتا ہے۔ ہڑتال زرد جز فلفل ہر ایک ایکجز۔ وکندر نیمجز و شیاف بنائیں اور وقت حاجت آب کشنیز تر میں ترکرکے طلا کریں مکرر فایدہ بلیغ دیتا ہے۔ آب کرنب طلا کریں یا کرنب کوٹ کر ضماد کریں اور آب مولی اور آب پودینہ تر تنہا اور مرکب قوی ہے آب کرنب سے +

دیگر ہڑتال زرد تنہا یا معہ اشق گوندہ کر طلا کریں۔ خون مردہ دور ہوگا +

دوا قلع وشم کرتی ہے بے زخم کے نطروں آب گرم میں حل کریں اور وشم پر دیر تک ملائیں اور بعد کو علک البطم شہد میں نرم کرکے ضماد کریں اور تین روز نہ کھولیں اور رنگ سے ملیں خوب پھر ازالہ اثار میں جو گندا طلا کریں ایکروز میں تین بار اور تین روز یہ عمل کریں پھر آب نطرون سے دہوئیں اور پھر اسی طرح کریں تین بار میں ازالہ ہوگا +

دیگر۔ آب سجی میں سرگین سگ اور صابن ملائیں اور موضع وسم پر جسطرح کہ اوپر لکھا گیا رکھیں زایل ہوگا اور اگر نہ دور ہو ادویہ مقرحہ کا استعمال کریں پھر زخم کا علاج کریں +

دوا سبوسہ سر کو نافع ہے۔ آب برگ چقندر ۲۰ درم بورہ ارمنی ۲ درم زہرہ گاؤ ایک درم شہد میں ملاکر طلا کریں +

دیگر۔ زردچوب برگ حنا ہلیلہ زرد مازو مردار سنگ آملہ مقشر سرکہ ہر ایک ایکجز۔ روغن گل سرخ ہمجوزن ملاکر طلا کریں +

دیگر۔ داد کو نافع ہے۔ گندھک ۲ درم سپیدہ ارزیز ۸ درم مویز ایک درم سرکہ میں طلا کریں۔ اشق ترمس ہر ایک ایک درم بورہ ارمنی ۲ درم پرانے سرکہ میں طلا کریں اور بعد ایک ساعت کے گرم پانی سے دہو ڈالیں +

دیگر۔ داد اور سعفہ یابسہ اور خارش کو مجرب ہے۔ گندھک ۷ درم صمغ عربی ۵ مثقال ونبہ تازہ ۱۵ مثقال باہم ملائیں اور حمام میں بیٹھکر دو ساعت ضماد کریں + دیگر۔ واسطے داد کے حماض الاترج ملیں اور سپر اشق اور سرکہ یا مغاث اور سرکہ یا زبد یا موم اور روغن اور کتیرا گھی یا مُرغی کی چربی یا بط کی چربی یا روغن گندم کیساتھ + دیگر۔ واسطے توبا اور اثار کے مجرب ہے۔ قردمانا مویزج آرد نخود سرگین بزہر ایک ۱۶ مثقال ملٹھی گندھک ہر ایک ۵ درم سرکہ کیساتھ اور اشال اوسکی حسب ہر عضو کے جالیہ پانی میں گوندھ کر ضماد کریں + دیگر۔ واسطے داد کے مجرب ہے۔ شیاف مامیثا کندر زبد البحر کتیرا توبجال نحاس بورہ رہنی خربق سپید ترمس اشق برابر سرکہ میں طلا کریں اور لہسن کی خاک جلاکر شہد کیساتھ واسطے اطفال کے طلا مجرب ہے + جاننا چاہیئے کہ یہ سب اطلیہ کہ لکھے واسطے داد کے ہیں کہ پُرانا ہو اور وہ گوشت میں داخل نہ ہو اور اگر ایسا ہو تو لازم ہے کہ پہلے فصد کریں اور افتیموں کے جوشاندہ کے ساتھ مواد کا اسہال کریں اور افتیموں ماءالجبن کے ساتھ مدتوں پلائیں بعد اوسکے داد پر جونک لگائیں چند مرتبہ اور درمیان میں آب گرم سے تنطیل کرتے رہیں اور جب تنقیہ عام اور پھر خاص ہو سعفہ کی ادویہ کام میں لائیں اور اگر مادہ نہایت ردی داد کے ساتھ ہو اور تدابیر مسطورہ سے اصلاح نہ قبول کرے تو ادویہ حادہ سے متقرح کریں اور گوشت فاسد نکالکر مراہم مندملہ رکھیں + دیگر۔ داد ردی مزمن کو فایدہ مند ہے شیطرج راماک کتیرا تخم خربزہ برابر سرکہ میں طلا کریں + دیگر۔ ثالیل کو نافع ہے برگ آس خوب شدت سے ملیں اور سرکہ اور نمک ہر روز چند مرتبہ یا خرنوب شامی کیساتھ یا شب یمانی کے ساتھ اور طلا کرنا زو بہی عمل رکھتا ہے + دیگر۔ واسطے رفع ثالیل اور خیلان کے مجرب ہے۔ گندھک ہڑتال شونیز خاکستر عقرب برابر زفت کے ساتھ یا سرکہ کیساتھ طلا کریں اور بدستور بخور کھائیں برگ بید عجائب ہے اور بدستور ضماد شونیز تابول کے ساتھ مجرب ہے۔ اور بُز کے پتہ کے ساتھ بدستور اور اگر ثالیل نہایت کثیر ہوتی ہیں تنقیہ فصد اور اسہال سے سودا کا چند بار کرنا چاہیئے اور ترطیب چاہیئے اور اگر ثالیل کبار ہوتی ہیں اور جڑ بہت اوسکا استیصال دوائے حادہ سے کریں نیز روغن ملیں اور راندمال کریں + دیگر۔ واسطے ثالیل کے اشق مقل ہر ایک ۱۲ درم نیمکوب کرکے ایک رات دن سرکہ میں بھگوئیں پھر حل کریں اور گل خطمی ۳ مثقال اور تخم مرو اور تخم کتان اور بابونہ اور بنفشہ ہر ایک ایک مثقال اضافہ کریں اور نیمگرم ضماد کریں + دیگر۔ قطع ثالیل کرتی ہے۔ مازو شب یمانی تخم جرجیر گاؤ کے پتہ میں گوندھکر چند بار طلا کریں + دیگر۔ خصف کو نافع ہے۔ حنا نمک سرکہ میں ترکر کے حمام میں ملیں اور ایک ساعت چھوڑیں پھر آب سرد اور سبوس سے دھوئیں + دیگر۔ واسطے خصف کے مازو زردچوبہ سرکہ تند رونگل میں ملاکر حمام میں طلا کریں اور بعد ایک ساعت کے غسل کریں اور سبوس اور سرد پانی سے بدن کو ملیں اور جہاں معلوم ہو کہ خصف نکلنے والا ہے گلاب اور سرکہ ملیں + دیگر۔ واسطے شری یعنی پتی کے نافع ہے۔ خوبکلاں اور اسپغول ہر ایک ۳ درم جلاب کیساتھ پئیں + دیگر۔ کبابہ ۲ درم برابر کا قند ملاکر سرد پانی سے پئیں +

دیگر۔ اگر تپی سوزش اور حرارت شدید کیساتھ ہو قرص کافور آب انار میں کھائیں + دیگر۔ میٹھا کاؤ کا تنہا کافی ہے پئیں یا ملیں اور جب خون صفراوی سے ہو فصد کریں اور اگر کوئی مانع نہ ہو اسواسطے کہ اس مرض میں فصد نہ کرنا سبب جب وث تپ صفراوی کا ہو جاتا ہے اور بعد فصد اور مسہل کے طبیخ میں بنفشہ اور نیلوفر کے بٹھائیں اور سبوس اور تخم خربزہ بدن پر ملیں اور گرم پانی ڈالیں پھر سرکہ اور گلاب اور روغن گل ملیں اور رمک اور کشنیز اور قدرے کافور آرد جو ملا کر طلا کریں اور سرخ لباس پہنیں اور خشک تپی میں ہر روز تین مرتبہ آبگرم میں یا ادویہ کے جوشاندہ میں مریضکو بٹھائیں اور نقوع عناب آلو کشنیز شاہترہ سکنجبین کیساتھ اثر تمام رکھتا ہے اور اگر چند دے بر سبیل دوام پئیں بہتر ہو اور جس کو یہ مرض تھوڑی مدت کیواسطے ہو فصد اور اسہال مکرر کرنا چاہیئے اور محرکات مادہ سے پرہیز چاہیئے تاکہ منقطع ہو تمام کر تپی سرخ کہ گرم ہوتی ہے اور سرخ الظہور اور بیشتر دونمیں غلبہ کرتی ہے بخلاف بلغمی کے کہ سفیدی مائل اور رات میں حرکت کرتی ہے اکثر اور بلغم کے تنقیہ کے کرنیسے دور ہوتی ہے اور اگر کبابہ نیم مثقال دو اوقیہ سکنجبین میں ملائیں اور کھائیں شری بلغمی زایل ہو۔ چونکہ ظہور تپی کا بہ نسبت دیگر بثور کے زیادہ ہے اسواسطے بسط علاج میں کیا گیا +

دوا کہ نملہ اور نار فارسی اور امثال اونکی کو سودمند ہے۔ گل ارمنی سرکہ اور آب میں حل کر کے حوالی میں طلا کریں اور مرہم سفید ضماد کریں اور نملہ میں اسہال صفرا فرمائیں بقوت اور نار فارسی میں فصد کریں اور تبرید دونمیں ضرور اور جمرہ بجیم نار فارسی ہے +

دوا نفاطات اور نفاخات کو سودمند ہے اور وہ تپی ہے کہ آگ کے جلے کے مشابہ ہوتی ہے سو باریک کریں اور سرکہ ملا کر رکھیں ابتدا میں خاصکر جب اول تنقیہ کیا ہو اور تعدیل مزاج فوراً واجب ہے اور جب نفاطات ظہور پکڑے اور بزرگ ہو اوسکو شگاف دیں بعدہ مجففات چھڑکیں۔ سپیدہ مردار سنگ مربی گلاب اور مرہم اسفیداج سے رکھیں +

دوا کہ رشتہ کو نافع ہے اول پھوڑا پیدا ہوتی ہے بعد میں منتقط پھر منشقب اور مثل رشتہ کے اوس سے نمودار ہوتا ہے جب نفاطات شروع ہو اور جان لیں کہ رشتہ ہے ایلوا نیم درم دیں۔ دوسرے روز ایک درم تیسرے روز ڈیڑھ درم اور نیز طلا کریں نکلنا باطل ہو جائیگا لیکن اگر نکل آوے اوسکو ایک درم وزن سیسہ کی لکڑی پر لپیٹیں اور آبگرم اوس پر بٹھائیں اور روغن مالش کریں اور نہایت تیز کے بسہولیت نکل آوے اور جتنا نکلے لپیٹے جائیں اور احتیاط کریں کہ ٹوٹ نہ جائے اور تنقیہ بدن کا واجب جانیں + فایدہ۔ بثور دیگر بھی بہت نکلتے ہیں کہ یہاں اونکا ذکر جدا نہ ہوا اور جو تدبیر ذکر ہوئی اس بحث میں کر سکتے ہیں +

دوا کہ عقد غدویہ کو دور کرتا ہے اول عقد کو دبائیں کہ پست ہو اور ستوی پھر شیشہ کاٹ کو گول اُسکے برابر اوسپر باندہیں اور خوب سخت تین روز بند ہا رکھیں بعدہ ایلوا لگائیں +

دوا کہ آگ کے جلے کو نافع ہے۔ پارچہ کتان برف کی سرد کی ہوئی گلاب میں تر کریں اور رکھیں اور جب نیم گرم ہو بدل دیں خفیف احتراق اسیطرح دور ہوگا ورنہ مخالف جانب سے فصد کریں + دیگر۔ جس جلے ہوئے میں کہ درد شدید

ہو سپیدی و زردی بیضہ مرغ کی روغنگل میں ملاکر پنبہ آلودہ کر کے رکھیں + دیگر واسطے جلنے کے کہ بلا درد شدید ہو عدس مقشر سپیدہ ارزیر دونوں باریک پیسکر سرکہ کیساتھ طلا کریں اور اوپر سے کپڑا گلاب میں کہ برف سے سرد کیا ہو تر کر کے رکھیں اور جب نیگرم ہو بدلدیں + دیگر واسطے تنفط کے نورہ اور احتراق کے مرہم اسفیداج مردارسنگ مرتلی کیسا روغنگل اور سفیدی بیضہ مرغ کیساتھ باہم ملاکر گوندکر طلا کریں + دیگر واسطے بشر بدن کہ دلک نورہ سے ہوں سرکہ روغنگل میں ملاکر ملیں + دیگر واسطے زبان پھٹ جانے نورہ پان کے ساتھ لعاب اسپغول اور بہدانہ سے مضمضہ کریں اور روغن بادام اور روغن جوزہندی ملیں اور انکا مغز چبائیں اور ملنا روغنگاؤ کا اور مسکہ کا بھی سودمند ہے۔

دیگر۔ روغن گرم سے جلجانیکو سپیدی بیضہ مرغ قدرے زیت یا روغن کنجد کیساتھ ملیں اور سفیدہ ارزیر باریک کر کے ملائیں اور حل کریں اور طلا کریں۔ اور جو احراق آگ میں گذرا نفع رکھتا ہے۔ دیگر۔ واسطے جلنے کے گرم پانی سے خاکستر جو انڈے کی زردی میں ملاکر رکھیں اور جبتک کہ آبلہ آبدیدہ نہ ہو اور پارچہ سرد کر کے گذاریں اور جو احراق النار میں گذرا عمل میں لائیں۔ ماء الرماد تنطیل کریں اور احسن یہ ہے کہ خاکستر پانی میں گلائیں۔ جب نیچے بیٹھ جائے چلائیں اور خاکستر اور ڈالیں اور چلائیں۔ پانچبار یہ عمل کریں پھر کام میں لائیں اور واسطے **احتراق بجلی** کے جو احراق النار میں گذرا فایدہ مند ہے اور واسطے **احراق آفتاب** کے مرہم کافوری اور مرہم سرکہ استعمال کریں اور واسطے **احراق عسل بلادر** کے پچھنے لگائیں اور حجامت کریں پھر مرہم خل رکھیں +

تدبیر موی وادویہ داء الثعلب وداء الحیہ

دوا کہ بال جمائے اور داء الثعلب کو نفع دے۔ قیصوم۔ پرسیاوشاں بابونہ ہر واحد ایک اوقیہ پانی میں پکائیں کہ مہرا ہو اور برابر آب کے روغن ملائیں اور موافق طور سے پکائیں تاکہ پانی جلے اور روغن رہے اوسکو مالش کریں + دیگر داء الثعلب کو نافع ہے۔ زبد البحر ۳ درم عرق الورق خردل کبریت زرد تغسیا فربیون ہر ایک ایکدرم مویزج درایح ہر ایک نیم درم زیت کہنہ میں ملاکر ملیں بعد دلک بصل سے اور جب تنفط ہوا یکروز درمیان دیکر عمل میں لائیں اور شحم بط اور مرہم اسفیداج سے معالجہ کریں تاکہ ساکن ہو پھر اعادہ کریں اگر حاجت داعی ہو + دیگر کہ ڈاڑھی کے بال اور ابرو کے جمادے زبد البحر خاکستر قیصوم باریک کر کے زیت کہنہ میں گوندھیں اور صرف شراب نوش کریں اور تدبیر سے جو سخن باعتدال ہو عمل میں لائیں + دیگر۔ خزاز کو فایدہ دیتا ہے آرد نخود ۲ درم آرد گندم بورق سبوس نسجاج مسحوق خردل ہر ایک ۱۵ درم خطمی حلبہ ہر ایک ۱۰ درم سبکو باریک کر کے شراب کے سرکہ میں اور قدرے پانی میں ملاکر بدن دہوئیں اور خوب ملیں اور ہر تنقیہ میں غسل کرتے رہیں۔ ایکبار حلق اور کانوں پر روغنگل قدرے سرکہ مار حمام میں ملیں + دیگر۔ بال جماتا ہے اور گرنے سے باز رکھتا ہے لادن شراب میں حل کریں اور اوس کے ہمچند روغن آس ملائیں اور بال کی جڑوں میں رات کیوقت ملیں اور صبح حمام میں جاکر گرم پانی سے دھوئیں + دیگر۔ منع صلح کرتا ہے اور نوپیدا کو صحت دیتا ہے۔ پرسیاوشاں

برگ آس لیجاء درخت صنوبر کندر سکو برابر لیں اور بریاں کریں اس طرح کہ لایق سحق ہو۔ پس لادن اور مُر ہر ایک ایک جزو بڑھائیں اور پورانی شراب اور روغن ترب میں پیسیں اور رات کے وقت سر پر طلا کریں صبح دہوئیں اور مداومت کریں + دیگر۔ بال نہیں گرنے دیتا اور ابتدائی صلع کو مفید ہے۔ مازو ہلیلہ کابلی برگ آس شراب میں پکائیں کہ مہرا ہو پھر زیت الانفاق ایک رطل اور لادن ایک اوقیہ اور مصطگی نیم اوقیہ زیت گلائیں اور رکھیں اور اوس شراب مطبوخ کو صاف کرکے پکائیں تاکہ میل لغلظت کرے۔ پس روغن اوسمیں ملیں اور پکائیں تاکہ غلیظ ہو اور رات کو تلطیخ کریں اور نہار دہوئیں + دیگر۔ بالوں کو تناثر سے مانع آتا ہے۔ آملہ برگ آس پانی میں پکائیں تاکہ آب سُرخ ہو۔ پس زیت الانفاق ایک رطل لیں اور برابر اوس کے آب مطبوخ ملائیں اور پکائیں تاکہ پانی جلجائے۔ پھر لادن ایک اوقیہ شراب میں حل کرکے بڑھائیں اور سر اور ریش پر ملیں + دیگر۔ کہ بالوں کو قوت دے اگر ہمیشگی کریں اور سیاہ کرے۔ برگ لالہ برگ آس پر سیاوشاں سنبل الطیب سعد تخم چقندر تخم کرفس آملہ ہر واحد ۳ رطل پانی میں پکائیں کہ ایک رطل رہے پھر صاف کریں اور روغن خیری ایک رطل ملائیں اور نگاہ رکھیں اور ہر روز اوس سے تدہین کریں + دیگر۔ اُس شخص کے لئے جسکو بوڑھاپا جلدی آوے۔ ہلیلہ سیاہ ۱۰ درم۔ کندر۔ اگر۔ طباشیر ہر ایک ۵ درم فلفل ۲ درم و نیم زنجبیل ورد۔ وج ہر ایک ایک درم و نیم صندل سفید تخم کاسنی ہر ایک ۳ درم۔ ہلیلہ کابلی کے مربی کے شہد میں ملائیں۔ خوراک ۳ درم ہے + اشتباہ۔ ادویہ مسودہ خضاب سے اور ادویہ داء الثعلب اور داء الحیہ جبوب میں اور دیگر حروف میں بھی متفرقہ ذکر ہوئیں + دیگر کہ بالوں کو گھونگروالا بنا دیتی ہے۔ آرد حلبہ بذر البیخ شہد مازو برگ سدر نورہ مردارسنگ پانی میں سب ملائیں اور باندئیں۔ دیگر۔ برگ سدر شہد مازو کے ساتھ تغلیف کریں + دیگر۔ بالوں کو دراز اور تناثر سے باز رکھتا ہے چقندر لیں اور جوش کریں اور اُسکے جوشاندہ میں قدرے رائی ملائیں اور بال اوس میں دھوئیں پھر تیل لگائیں + دیگر۔ پر سیاوشاں حدیث آملہ مُر برگ آزاد درخت ہر ایک قدرے لیں اور نقوع آملہ میں تر کریں اور سر کو اوس سے مغلف کریں اور اوس سے دھوئیں + دیگر۔ بال پھٹنے کو مفید ہے پانی اور روغن دونوں لیں اور ایک ذات کرکے بالوں پر ملیں اور لعاب لزجہ شل السی اور اسپغول اور برگ کنجد اور مثل اسکی بالونکو دھوئیں۔ اگر کافی ہو بہتر ورنہ راحت میں کھانے پینے میں زیادتی کریں اور اگر بدن فربہ اور حال ٹھیک ہو اور تسعق قلیل علاج نہ کریں اور جہاں زیادہ ہو اسہال متواتر حقنہ متعدد کریں اور عمدہ تدبیر بال پھٹنے کی اسہال صفرا اور ترطیب اون کی یہی ہے دیگر۔ بال گرنے کو نافع ہے اور عجیب الاثر ہے قبض اور جذب کرتا ہے۔ لادن ۳ درم۔ مازو مصطگی کندر ہر ایک ایک درم مرقرومانا ہر ایک ۲ درم باریک کرکے روغن گل میں حل کریں اور بالوں کی جڑوں پر ملیں۔ اور روغن نافع سو حرف الرا میں آوے گا +

ترکیب نورہ کہ بال مونڈنے میں قوی اور حار ہے صدف کا چونہ آٹھ جز ولیں اور ہڑتال زرد مسحوق ایک جزو ہر دو کو اوکھلی میں پانی میں ملیں اور دو ساعت رکھیں پس طلا کریں۔ اور اگر زبد البحر یا صبر کو مکلس کریں اوسکا چونہ بھی سفید + **دیگر** بالوں کو باریک کرتا ہے رماد الکرم بورہ ارمنی کے ساتھ یا نورہ میں ملائیں اور بدن کو اوسپر لوٹتے رہیں بہ تکرار اور بعد غسل لوزہ آرد جو باقلی تخم خربزہ کے ساتھ دلک کریں یہ عمدہ ہے۔ ابطال شعر کرتا ہے۔ اور جلد مونڈتا ہے چونہ قوی اور تازہ لیں اور اوسپر چہ چنداں پانی ڈالیں اور تین دن رکھیں پھر صاف کریں اور چھٹا حصہ اوسکا چونہ ملائیں اور بعد ۳ روز کے صاف کرکے اوسیقدر چونہ اور ڈالیں اور بعد ۳ روز کے صاف کریں۔ بعدہٗ ہڑتال زرد ثلث اوسکا ڈالیں باریک کرکے اور دھوپ میں رکھیں اور ریشہ سے امتحان کریں پھر صوف سے بدن کو ملیں کہ جلد حلق ہو پھر روغن ملیں +

دوا بالوں کو ہلاک کرتی ہے اور باطل بال اوکھاڑدیں۔ اپھول سرکہ میں ملا کر طلا کریں بیخ اور افیون اور سرکہ یا خون مینڈک اور جافیہ یا خون کچھوا اُس روغن کے ساتھ کہ اوس میں عظایہ پکایا ہو تاکہ پھول نہ جائے یا وہ روغن کہ قنفذ اوس میں پکی ہو یا جند بیدستر اور شہد مکرر طلا کریں۔ **دیگر** جو بغل اور عانہ اور زوتن میں ملیں بال نہ جمنے دے۔ افیمولیا اسفیداج رصاص ہر ایک ایک جزو رات کو نیم جزو آب بیخ رطب میں کریں + **دیگر**۔ جلد بال نکلنے کو منع کرتا ہے۔ تخم بیخ تیز سرکہ میں پکائیں اور طلا کریں اور ادمان کریں ممکن ہے کہ منع انبات شعر کرے + **دیگر** قطع رائحہ نورہ کرتی ہے۔ برگ شفتالو عصفر حیا دورد سک و لک مفرداً اور مجموعاً باریک کرکے ملیں +

تدبیر منع سوزش چونہ کرتی ہے دیر نہ کریں اور جلد دھوئیں طلا کرکے پہلے روغن گل میں +

تدبیر کہ چونہ کی شبرات کو منع کرتی ہے بعد تنویر باب گرم غسل کریں تاکہ پاک ہو پھر مدت طویل آب سرد میں بیٹھیں اور بہت سرد پانی بدن پر ڈالیں۔ خاصکر اوسجگہ جو شبور کے معتاد ہو یا حرق واقع ہوا ہو چونہ سے اور دلک سرکہ اور روغنگل میں بعد تنویر کے مانع شبرہ بدن کا ہے۔ چاہیئے کہ مسور بنفشہ لیں اور سرکا اور گلاب میں پیسیں اور محل محرق پر رکھیں لتہ میں تر کرکے +

دوا جب بدن چونہ سے متنفط ہو اصلاح پر لائے مرہم اسفیداج مرداسنگ بی کیساتھ روغنگل اور سفیدی بیضہ مرغ میں ملیں + جاننا چاہیئے کہ ادویہ مخضبہ اکثر حرف خا میں گذریں اور دوسری ادویہ نافعہ بالونکے ہر حرف مناسب میں بھی متفرق کہی گئیں اور روغن نارجیل مخضب حرف را میں آویگا +

تدبیر بستن اور تہزل

دوا کہ بدن کو فربہ کرتی ہے اور اوسکا نام سفوف سمنہ ہے۔ قرفہ خولنجاں ریزہ سونٹھہ۔ نانخواہ۔ حب الخروع ہر ایک ۵ درم حرف سپید حب السمنہ تودری بوزیدان بہمنین سورنجاں خبث الحدید بسرکہ پرورده خشک کردہ بریاں نمودہ ہر ایک

۱۰ درم انزروت زرنباد ہر ایک ۲ درم دو رنج جوز جندم ہر ایک ۶ درم خوراک تین کفدست صبح اور تین شام اور بعد اوس کے آرد باقلی نخود گندم مغز بادام شکر حریرہ بنا کر نوش کریں +

فایدہ - جو شخص فربہی کا طالب ہے ترش اور شور سے اور تعب مفرط سے پرہیز کرے اور حمام میں بیٹھا کرنے سے اور بعد غذا کے نبیذ پر تعاہد کرے +

دیگر تسمین میں نفع متین رکھتی ہے ارنڈی لیں اور کوٹیں اور شیر گاؤ اوس میں ڈالکر باہم ملائیں خوب طور سے اور قرص بناکر پکائیں اور ہر صبح ایک اوقیہ باریک کرکے دودہ اور شکر سے کھائیں - بعدہٗ آرد باقلا نخود شیر اور کنک سے حریرہ بنائیں اور پئیں اور قدرے مغز بادام بھی اگر ڈالیں اور بعد غذا کے استحکام کریں زیادہ نافع ہو -

دیگر مسہل لاخند قوی التسمین مغز بادام خشخاش سپید مغز فندق مغز چلغوزہ حب السمنہ مغز حبۃ الخضرا روغن گاؤ شکر ہر ایک بقدر ضرورت لیں اور لبوب روغن میں ملاکر قوام میں ملائیں اور صبح شام بقدر حاجت کھائیں +

دیگر - فربہ کرتا ہے - نخود سپید ۵۰ درم سرکہ اور پانی میں بھگو کر ایک رات دن خشک کریں اور چاول دھوئے ہوئے اور خشک کردہ اور میدہ کی روٹی خشک اور کشک جو اور کشک اور گندم اور خشخاش سپید ہر ایک ۳۰ درم مغز بادام شیریں ۰ ۶ درم شکر طبرزد نیم من سب کوٹ کر باہم ملاکر ہر صبح ۳۰ درم تازہ دودہ کے ساتھ نوش کریں +

دیگر تسمین میں عجیب ہے - کہربا بہمن سپید مغاث زرنباد جوز جندم تخم خشخاش سپید ہر ایک ۶ درم کوٹ چھانکر روغن میں بریاں کریں اور پست گندم مسلوق چھہ سو درم ملاکر روغن بادام سے کھائیں + دیگر مسہل اہل بغداد کا ہے عناب اور مویز لیں اور پانی میں پکائیں خوب اچھی طرح اور نچوڑیں اور اوسکا پانی لیکر پھر پکائیں کہ غلیظ ہو بعدہٗ مغز تخم خیار اور مغز بادام اور خشخاش سپید اور مغز تخم کدو گوندہ ببول سب بریاں کریں اور باریک کریں اور قدرے جوشدہ یں پھر روغن بنفشہ اور پیہ ماکیان فربہ اوسمیں ڈالیں اور پکائیں کہ مثل حلوا کے ہو جائے بعدہٗ قدرے گلاب چھڑکیں اور جلائیں تاکہ روغن جدا ہو اور اٹھالیں اور قدر ہاضمہ کھائیں اور اوسکا روغن بدن پر ملیں +

دیگر - کہ تسمین بدن میں اس سے بہتر نہ دیکھا گیا اور اسی طرح سمرقندی نے کہا ہے - تودری سپید و سرخ خشخاش سپید ہر ایک ۵ درم حب المحلب زنجبیل قرفہ دارچینی شقاقل ہر ایک ۳ درم حب السمنہ بوزیدان جوز جندم حب القلقل ہر واحد ایک درم زعفران ۱۰ درم شہد کف گرفتہ ۲ من مغز بادام آرد برنج شکر سپید قند ہر ایک ایکمن مغز فندق کتیرا روغن شبرج ہر ایک نیم من جوز ہندی آرد باقلا آرد نخود ہر ایک ۱ استار قند کوٹیں اور شہد میں ملاکر آگ پر رکھیں تاکہ مختلط ہو پھر اوتاریں اور ادویہ کوٹ کر سوائے زعفران کے اوسمیں ملائیں - اور زعفران گلاب میں حل کریں اور شکر کے ساتھ ملائیں اور نرم آگ پر پکائیں اور تھوڑا روغن ملائیں اور تر کریں کہ مثل حلوا ہو - پھر اس کو سابق سے ملائیں اور ہر روز ۵ درم کھائیں اور بعد اوس کے اندک زمان استحمام کریں +

دیگر کہ تسمین اسرار مجربہ سے گنا ہے۔ کتیر امغز بادام نشاستہ شکر سب برابر لیکر قدر لایق تناول کریں اور مداومت کریں مجرب ہے۔ خاصکر جب اوس کے بعد دودھ جسمیں مغز نارجیل جوش ہو نوش کریں۔ اور جانیں کہ فربہی مفرط بسیار خطرناک ہے اسیواسطے فرمایا ہے۔ لاخیر فی السمین المفوط پس جو شخص زیادہ سمن میں مبتلا ہوا اوسکی تہزیل کی دوا کریں + دوا کہ بدن لاغر کرتی ہے۔ نانخواہ تخم بادیان سداب زیرہ کرمانی ہر ایک ۴ درم مرزنجوش خشک بورہ ارمنی ہر ایک ایک درم چوب لک یا لک مغسول ۲ درم کوٹ چھانکر ہر روز ایک مثقال دیں + دیگر مہزل ہے لک مغسول سندروس ہر ایک چار دانگ مرزنجوش نیم درم زراج زراوند گرد خبطیانا ایک دانگ و نیم خوراک دو دانگ دیں + دیگر لک مغسول ایک درم سرکہ کیساتھ چند روز ناشتا کھائیں بدن لاغر کرتا ہے اور معلوم کرو کہ تخفیف بدن کیواسطے مسہلات اور مدرات دیتے ہیں اور تقلیل غذا کرتے ہیں اور پیاسے رہتے ہیں اور کثرت تعب اور استحمام یابس اور تقلیل نوم مفید ہے اور پسینہ لانا اور گرم روغن محلل مثل روغن شبت اور قسط کے ملیں اور اطریفلات بر سبیل دوام معجون کموئی اور الفقرد یا اور سحر نیا اور تمام ادویہ گرم خشک کھائیں اور سخت پر سونا اور آرام نہ کرنا تہزیل پر اعانت کرتا ہے +

تدبیر اظفار یعنی ناخن

دوا کہ ناخنوں کے برص کو نافع ہے۔ زفت عنک الانباط خاکستر سُم بز بیخ نئے ملاکر ضماد کریں۔ ہڑتال تفسیا وزراریح دلق سرکہ ناخنوں پر ضماد کریں + دوا ارسن حوز الفرد سرکہ میں ملاکر رکھیں۔ تخم حلبہ السی شہد میں ملاکر طلا کریں اور اگر تنقیہ کی حاجت ہو استفراغ بدن مقدم رکھیں + دوا کہ ناخنوں کی زردی کو نافع ہے برگ مورد برگ سرو طلا کریں اور انار خام شراب میں پکا کر ضماد کریں اور مرہم اور چربیاں سرگین بز اور سرگین گاؤ میں ملاکر رکھیں +

دوا کہ تشقق اظفار کو نافع ہے اور اوسکو اسنان الفار کہتے ہیں۔ چربی مرغ چربی بط لعاب تخم کتان و حلبہ سب ملاکر ضماد کریں۔ سریش اور سرکہ عنصل اور روغن کنجد یا سریش اور نمک اور دردی سرکہ یا مصطگی اور نمک طلا کریں اسی طرح خزف اور نمک نرم کوٹ کر سرکہ کیساتھ ملنا اور ہمیشہ نمک اور سرکہ سے دہونا فایدہ دیتا ہے اور چاہیئے کہ ترطیب بدن میں کوشش کریں اور ماء الجبن سے اور مثل اوسکی سے تنقیہ سودا کا کریں +

دوا کہ جذام اور تطف الاظفار کو فایدہ مند ہے مرہم داخلیوں ضماد کریں۔ روغن طینہ اور مغز ساق گاؤ موم روغن رکھیں اور تنقیہ سودا کریں فصد اور مسہل کے ساتھ اور خون کی اصلاح فرمائیں لطیف غذ یہ جید الکیموس کیساتھ اور جذام الاظفار یہ ہے کہ ناخن غلیظ اور مجتمع ہو اور جب چھیلیں پھٹ جائے +

دوا تقلع الاظفار کو سود مند ہے اور معنی تقلع الاظفار کے برکندہ ہوتا ہے اور سبب اوسکا اگر استرخا ہو نشان اوسکا انتفاء وجع ہے۔ اشیاء گرم خشک ضماد کریں اور تنقیہ بلغم کا کریں اور اگر خون ہو نشان اوسکا الم شدید

ہے سرد خشک اشیاء رکھیں اور فصد صافن کریں اور پنڈلیوں پر پچھنے لگائیں اور اگر ہاتھ کے ناخن میں ہو رگ باسلیق کھولیں اور اگر پاؤں کے ناخنوں میں ہو جبتک ممکن ہو حدت خون کی تسکین میں کوشش کریں +

دوا انتفاخ اور خارش اظفار کو نافع ہے۔ آب دریا اور آب عدس سے کہ گرسنہ اوسمیں جوش کیا ہو ناخنوں کو دھوئیں اور زفت اور انجیر جدا جدا ایک جگہ ضماد کریں +

دوا مرض الاظفار کو نافع ہے اور مرض کچل جانیکو کہتے ہیں۔ برگ آس برگ انار ابتدا میں ضماد کریں اور اوسکے بعد کہ درد ساکن ہو۔ آرد گندم اور زیت پیہ بُز کے ساتھ اور تھوڑے کرنب کے ساتھ ضماد کریں +

دوا طلیقہ کو نافع ہے اور وہ یہ ہے کہ ناخن بید برگ سفید اور براق اور سہل الانکسار ہو چاہیئے کہ زوفا رطب اور حب محلب اور بادام شیریں اور چربی تازہ ضماد کریں اور ترطیب غذا کریں اور بعد ظہور نفخ کے مطبوخ افتیموں سے تنقیہ فرماویں +

دوا واسطے موت خون کے ناخنوں کے نیچے نافع ہے۔ آرد گندم زفت یا سرطان نہری لگا کر ہڑتال سرخ کو ننگر ضماد کریں اور مُہلت سے ہر روز چند بار دہوئیں اور کبھی کبھی تخم جرجیر اور سرکہ طلا کریں اور ناخن مذکور چند بار ایک ساعت میں چوسیں +

دوا داحس کو فایدہ دیتی ہے اور وہ گرم ورم ہے کہ ناخن کی جڑ میں ظاہر آتا ہے درد شدید کے ساتھ اور ضربان اور تمدد قوی ہوتا ہے پہلے فصد کریں اور مسہل دیں تعدیل کیواسطے پھر اگر مادہ کمتر ہو ابتدا میں مازوئے سبز اور سرکہ اور اسپغول کیساتھ طلا کریں برف سے سرد کرکے اور انگلیاں برف میں رکھنا یہی عمل رکھتا ہے اور اگر وجع مفرط ہو بیخ اور افیون سرکہ میں طلا کریں۔ پس اگر ان تدابیر سے درد ساکن ہو بہتر ورنہ روغن زیت گرم کریں اور انگلیاں اوسمیں رکھیں تاکہ مادہ تحلیل ہو اور اگر اس سے بھی دفع نہ ہو تخم کتان اور تخم مرو ضماد کریں تاکہ پختہ ہو پھر اوسکو شگاف دیں اور جو اوسمیں ہو نکال ڈالیں۔ بعدہ مراہم مدملہ رکھیں اور اگر مادہ بیشتر ہو استعمال برف اور ادویہ مفرط البرودت کا روا نہیں ہے +

تدبیر کثرت عرق اگر امتلائے اخلاط سبب ہو تنقیہ کریں اور اگر کثرت تناول غذا ہو تو کم کھائیں اور بھونک اور ریاضت نافع ہے اور اگر ضعف ماسکہ اور انفتاح مسام ہو اور وہ فتور قوت اور ظہور ضعف سے معلوم ہوتا ہے حابسات کام میں لائیں۔ اور اگر بسیاری حرکت گرمی ہوا اور زیادتی ریاضت اور امثال اُنکی ہو قطع سبب کافی ہے۔ اور اگر رفع طبیعت سے ہو کہ مرض کو دور کرکے وجود حمی اور وقوع تپ اور روز بحران معلوم ہو حبس عرق بحرانی روا نہیں ہے مگر وقت خوف ضعف کے +

دوا کہ حبس عرق اور مسام بند کرتی ہے۔ سماق کشنیز عدس عناب پانی میں بھگوئیں اور جوش کریں اور اوسکا پانی چند مرتبہ نوش کریں تنہا یا آب شربت خشخاش سے + دیگر پسینہ بند کرتا ہے مازو قدرے سفیدہ ارزیر کے ساتھ باریک کرکے روغن گل میں ملاویں اور بدن پر مالش کریں + دیگر گل ارمنی مردار سنگ

گلاب میں تربیت کرکے گلاب میں طلا کریں +

دیگر گل سرخ گلنار اقاقیا رسوت کندر روغن گل میں گلاب کے ساتھ پیسکر ملیں اور تیل ملنا بہت نفع دیتا ہے +

غذا کہ حبس عرق کرتی ہے۔ ہریسہ اور گوشت اور نمک سود اور گوشت گاؤ اور جو غلیظ ہو +

ادویہ عرق لانیوالی۔ تدبیر عرق آور معرقات خارجیہ سے حمام اور آنکباب اور ریاضت اور حرکت اور تدبیر ہے اور نیز آب کرفس اور گلاب تھوڑے سرکہ اور روغن گل ملاکر بدن پر ملنا اور ایسے ہی روغن بابونہ نہ تنہا بلکہ بورہ ارمنی ملاکر تمریخ کرنا اور معرقات داخلیہ سے سکنجبین سادہ اور بزوری ہے تنہا یا آب کاسنی کے ساتھ اور امثال اوسکی اور ایسے ہی شربت بنفشہ اور نخود آب اور قلیہ زردک +

ادویہ اور تدابیر کہ عرق الدم اور عرق دموی کے کام آتی ہیں پہلے فصد کرکے مسہل دیں اور جو مسکن خون اور کاسر حدت ہو نوشکریں۔ جیسے نقوع زرشک اور کاسنی اور کشنیز اور عناب اور توت شامی زرد آلو ترش دانہ انار شربت آلو وعناب سماق بدستور اور بعد تنقیہ اور تطفیہ کے پوست انار اور آس اور برگ طرفہ جوز سرو جفت بلوط جوش کریں اور بدن پر ملیں اور جو کچھ حبس عرق میں مفید ہے یہاں بھی کام میں لائیں +

ذرور سی قولان کہ زخم مزمنہ کو ایک دفعہ میں بھرتا ہے اور جو سلعہ اور غدد بے بعنی پر ایسے ہی خشک باندھیں جلد زایل کرے مجربات اور اسرار سے ہے۔ کندر ۲ درم مرصاف یک درم ونیم گلنار ۳ مثقال جفت بلوط ایک مثقال گل ارمنی گل سرخ ہر ایک دو ثلث کپڑے میں چھانکر چھڑکیں +

ذرور عظیم واسطے آکلہ اور قروح ساعیہ دہان اور گلو اور تمام اعضا کے مجرب ہے اور مثل نہیں رکھتا اور زخموں کے خون بند کرنیمیں اور گوشت کے جمانے میں اور انصباب مواد میں آزمایا ہے اسرار سے ہے۔ موئے سوختہ گلنار شاخ گاؤ کوہی سوختہ برگ عناب گل ارمنی ہر ایک ۲ جزو کندر سپیدار زیر توتیائے کرمانی شستہ ہر ایک ایک جزو کپڑے میں چھانکر استعمال کریں اور جب غیر گلو اور دہان میں مستعمل ہو صبر زرد ایک جزو مردار سنگ آگ میں سرخ کیا ہوا اور آگ میں ڈالا ہوا اور دھویا ہوا ۲ جزو اضافہ کریں اور جس وقت چاہیں بتی بناکر سوراخ میں استعمال کریں نظیر نہیں رکھتا اور اگر شاخ گاؤ کوہی نہ ہو تو استخوان بدل ہے +

ذرور جلبسین واسطے نزف الدم کے بے نظیر ہے جلبسین ۳ درم زاج سفید سماق دم الاخوین ہر واحد ایک درم کندر صبر زرد ہر ایک نیم درم مثل غبار پیسکر استعمال کریں اور ایک ایک جزو بھی عمل میں اسی طرح ہے +

ذرور شعر آکلہ دور کرے اور قروح کے خشک کرنیمیں مجرب ہے۔ بال سوختہ ۲ جزو پوست پیاز سوختہ ایک جزو تخم ریحان بو دادہ نیم جزو کافور قنصوری چہارم جزو +

ذرور مصعد حکماء قدیم کے مجربات سے ہے اور سخت زخموں کے بھرنے میں اور اونکی خشکی میں اور آکلہ اور قروح ساعیہ میں اور گوشت زائد اور سقاط بواسیر میں قایمقام حدید کا ہے۔ ہڑتال سرخ و زرد ہر ایک ۲ جزو چونہ آب نادیدہ

راج سفید ہر ایک ایک جزو راج زرد و سپید و سرخ ہر ایک نیم جزو سرکہ کے ساتھ پیسکر ۴۰ روز درمیان جَو کے رکھکر پھر تصعید کریں جو مصعد ہوگا واسطے اندمال جراحات آنکھ اور جو اوسکا رسوب ہے واسطے اسقاط بواسیر کے اور دور کرنے زاید گوشت کے استعمال کریں کہ کاٹنے سے بہتر اور بیغایلہ ہے اور اہل فرنگ نے اوسکی شراب کو بھی بعض امور میں موافق جانا لیکن جلاب واقع معلوم ہوتا ہے +

ذرور انزروت واسطے رطوبت اور دور کرنے گوشت زاید کے بہت مجرب ہے انزروت انار ماذو شب یمانی کاغذ کبود سوختہ سعد ہر ایک ۳ درم مس سوختہ ۵ درم کندر مر صاف دم الاخوین ہر ایک ۲ درم +

ذرور گلنار کہ اسرار سے ہے اور زخموں کے بھرنے میں سریع الاثر اور عظیم الفعل ہے۔ گلنار صبر زرد و قشا دکندر تینوں برابر +

ذرور صندل۔ گرم مزاج والونکی مزاجکی بہتری اور ورم کو نہایت مفید ہے اور عجیب الفعل ہے صندل سرخ نیلوفر ایلوا انزروت برابر ذرور کریں + **ذرور انزروت**۔ قرحہ کو پاک کرتا ہے۔ نشاستہ [illegible] درم انزروت مربی سفیدہ ارزیر ہر ایک ۲ درم۔

ذرور اربعہ۔ گوشت جماتا ہے اور زخم سے خون بند کرتا ہے اور نکسیر کو نافع ہے۔ انزروت کندر دم الاخوین مرد اسنگ مساوی کوٹ چھانکر استعمال کریں + **دیگر**۔ یہی عمل رکھتا ہے انزروت دم الاخوین مر کندر گلنار گل ارمنی ہر ایک ایک درم مسور ۱۰ درم کوٹ چھانکر ذرور کریں + **ذرور** فاسد گوشت کو کھاتا ہے اور سر کا زخم بند کرتا ہے اور سخت کرتا ہے وقت اچھا ہونے کے اور اول میں سر زخم کا کھولتا ہے اور تری اٹھاتا ہے اور گوشت بناتا ہے۔ انزروت ۴ درم دم الاخوین ۲ درم گل مختوم مرد اسنگ کندر ہر ایک ایک درم و نیم گل ارمنی شیاف مامیثا ہر ایک ایک درم ایلوا زراوند مدحرج ہر ایک ۲ درم استعمال کریں + **ذرور** کہ آگ کے جلنے کو اور تیل سے جلنے کو اور مانند اوسکی نافع ہے مرد اسنگ ایک حنا ہر ایک قدرے کوٹیں اور محل سوختگی پر اول روغن گل چرب کریں پھر یہ دوا چھڑکیں ۳ روز میں خشک ہوگا + **ذرور** گوشت فاسد کو صاف کرتا ہے اشنان باریک پیسیں اور گوشت فاسد چھڑکیں اور قلی مسحوق اوس سے تو تیز ہے اور زنگار مسحوق اور شب یمانی یہی عمل رکھتی ہے +

روغن جوز ہندی کہ مخضبات سے ہے جوز ہندی لیں اور سوراخ کریں اور تیز آلہ آہنی سے اوسکے کنارے کاٹیں اور اسی میں چھوڑ دیں۔ بعدہ شقائق النعمان اوسمیں بھریں بشدت اور روسختج نوشادر ہر ایک ۲ درم باریک کرکے نیز ملائیں پھر جوز ہندی کو خمیر میں لیں اور اوسکے اوپر گلحکمت کریں اور بہت گرم تنور میں انگاری دور کرکے رکھدیں ایک رات اور صبح نکالیں اوس سے روغن نکلتا ہے کہ وہ بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔ **دیگر** کہ بالوں کو سیاہ کرتا ہے اور چھ ماہ اوسکی سیاہی باقی رہتی ہے۔ جوز ہندی لیں اور اوسکا سر کاٹیں اور مغز نکالڈالیں اور ۱۰ درم اوس مغز سے مع ۱۰ درم آملہ اور ۲ درم برادہ آہن اور نیم درم بورہ ارمنی اوسمیں ملاکر خوب باریک کریں پھر اوس جوز میں کریں اور سر اوسکا محکم کریں اور تمام جوز گلحکمت کردیں اور آگ میں رکھیں اسقدر کہ ایک ساعت نجومی گذرے۔

پھر باہر نکالیں اور روغن کہ اوس سے ٹپکے ملیں +

روغن مورد کہ بالونکو گرنے سے نگاہ رکھتا ہے آب مورد لیں ۳ جزو روغن زیت ایکجزو باہم جوش کریں تا کہ پانی جلجائے اور روغن باقی رہے اور قدرے لادن اوسمیں ڈالیں تا کہ گلجاوے پھر کام میں لائیں + **دیگر** یہی کام کرتا ہے برگ مورد لیں پوست بلیلہ کابلی مازو ہر ایک ایک جزو لیں اور شراب ریحانی لیں ایکرات دن تر کریں پھر پکائیں اور ایک جزو روغن کنجد اوسمیں ملائیں اور ہر سو درم روغن میں ۱۰ درم لادن وقت اوتارنیکے ڈالیں تا کہ گلجائے پھر اوتاریں اور رات کو بال اوس سے چرب کریں اور حمام میں دہوئیں +

روغن لادن کہ بالوں کو سیاہ کرتا ہے اور گرنے سے نگاہ رکھتا ہے۔ لادن سافج ہندی حماما رسوت مکی آملہ ہر ایک ۵ درم کوٹ کر ۳ رطل پانی میں پکائیں کہ ایک رطل باقی رہے۔ پھر ایک رطل روغن کنجد اوسمیں ڈالیں اور جوش کریں کہ پانی جلجائے اور روغن رہے اور ہر روز سر کو آب برگ کنجد اور برگ چقندر سے دہوئیں اور یہ روغن ملیں +

روغن حنا۔ بالوں کو سیاہ کرتا ہے اور وجع مفاصل میں گذرا ہے +

روغن آملہ بال سیاہ اور مضبوط کرتا ہے۔ آملہ مقشر برگ مورد پوست بیخ صنوبر برابر کوٹ کر پانی میں پکائیں کہ مہرا ہو پھر صاف کریں اور ہمچنداں روغن کنجد ملائیں اور جوش کریں کہ روغن رہے اور پانی سب جلجائے +

روغن بیضہ جسجگہ دو ہفتہ ملیں بال جم جاتے ہیں۔ ایک خربزہ لیکر سوراخ کریں اور دانہ اوس سے نکال لیں۔ اور ۳۰ عدد انڈے کی زردی اوسمیں ڈالیں روغن زیت ۵ سیر برگ مورد کوفتہ برادہ آہن صلایہ کردہ ہر واحد ۱۰ درم نیز ملائیں پھر سوراخ اوسکا محکم بند کریں اور گلحکمت کردیں اور ایک رات تنور میں رکھیں اور نکالکر مٹی دور کریں۔ اور خربزہ کا درمیان روغن زیت سے ملتے رہیں تا کہ مثل مرہم کی ہو جائے اوسکو نگاہ رکھیں اور استعمال کریں +

روغن مانع بال گرنیکا آتشک کی بیماری سے مجرب ہے اور واسطے داء الثعلب کے نہایت مفید ہے اور داء الثعلب کی جگہ سفید بال اوگیں اسکا استعمال سیاہ کرتا ہے۔ برگ مورد ۱۵ مثقال وسمہ تین مثقال چارسو مثقال پانی میں جوش دیں کہ نصف رہے پھر صاف کرکے ۱۲۰ مثقال روغن کنجد جوش کریں جب روغن رہے ۲ مثقال لادن اوسمیں حل کریں۔

سفوف ارسطو۔ واسطے زردی رو کے نافع ہے ادویہ سر میں گذرا +

صبغ برص کو رنگین کرتا ہے شورہ مرکی پھٹکری فوہ کوٹ کر شراب کی درد میں تر کرکے ملیں +

دیگر شیطرج فوہ نیل شب یمانی گل سرخ کوٹ کر ایک رات دن سرکہ میں بھگو کر ملیں +

دیگر یہی عمل کرتا ہے شیطرج عقرقرحا سوت خردل شونیز گل سفالق مرزنجوش زردچوبہ فوہ برابر کوٹ کر خون بز میں ملا کر ملیں +

صبغ چھیپ سیاہ کھو دیتی ہے اور بدن پر رنگ لاتی ہے مولی کے بیج ۱۰ درم کندش قسط ہر ایک ۱ درم سرکہ کہنہ میں ملیں +

صبغ کہ رنگ بدن کو سرخ کرتا ہے زعفران فوہ کندش مصطگی مساوی کوٹ کر آب بلبوس میں ترکرکے رانکو ملیں۔

اور صبح گرم پانی سے دہوئیں + **صبغ** کہ نشان آبلہ اور زخم کو بدن کے رنگ پر لاوے ۔ مردار سنگ شستہ بیخ نے کہنہ آرد نخود آرد برنج استخواں پوسیدہ مغز تخم خربزہ حب البان قسط کوٹ چھانکر لعاب حلبہ اور تخم کتان میں رات کو ملیں اور صبح سبوس اور آبگرم سے دہوئیں + **صبغ** آثار آبلہ اور جراحات کو نافع ہے ۔ ایرسا قسط مردار سنگ مغسول شاخ گوزن سوختہ بورہ ارمنی اشق کوٹ کر ماءالشعیر میں ملیں اور استعمال کریں +

ضماد خیار شنبر واسطے اکثر اورام اور اوجاع کے مجرب ہے ۔ لب خیار شنبر روغن بادام میں ملاکر ضماد کریں تنہا یا دوسری ادویہ کے ساتھ + **ضماد** سعفہ خشک اور داد اور ہشال اوسکی کہ خارش اور سوزش کیساتھ ہو دو تین دفعہ میں دُور کرتا ہے ۔ مغز تخم کدو ۱۰ مشقال توتیا مغسول ۲ مشقال شنجرف ۷ مشقال شیر تازہ میں ضماد کریں +

ضماد داءالثعلب و داءالحیۃ ۔ مجربہ صاحب تحفۃ المومنین اور بعید یل کندش شیطرج ہر ایک ایک جزو زرنیخ دو جزو روغن زیتون کیساتھ رکھیں + **ضماد** ۔ واسطے داءالثعلب کے مجرب ہے ۔ موئے بز سرخ سوختہ صدف گوگرد بالسویہ اور روغن زیتون میں گوندہ کر اول اُسجگہ کو پیاز ماشان یا پیاز عنصل سے خوب ملکر دہوئیں پھر دوا مذکور ضماد کریں +

ضماد واسطے شعر زاید کے کہ بعد قلع کے جب رکھیں پھر نہ جمنے دے زعفران یکمشقال کافور نیم دانگ میں سرکہ استعمال کریں +

ضماد واسطے باد سُرخ کے کہ جسکو حمرہ کہتے ہیں اور واسطے سب مونکے کہ گرم ہوں مجرب ہے ۔ گچ کو کوٹ چھانکر آب کشنیز بسیار رقیق سے گوندہ کر اتنا برہم ماریں کہ اوسکی بستگی زایل ہو کر رکھیں +

طلا کہ جلد کو سیاہ کرتا ہے بدشواری اُسکی سیاہی دُور ہوتی ہے آہک مردار سنگ برابر پانی میں چند بار طلا کریں ۔ اور جب دُور کرنا چاہے اشنان کو سرکہ میں جوش کر کے اوسکے پانی سے دُہوئیں اسیطرح آرد نخود سرکہ ترشی ترنج اوسکو دُور کرتی ہے +

غسول واسطے مُنہ صاف کرنیکے اشنان سبز آرد باقلا ترمس نخود پوست و مغز دانہ بہ تخم خربزہ تخم خیار زبد البحر گل ارمنی برابر شیر تازہ کیساتھ اور قدرے شہد کیساتھ رات کو طلا کریں اور روز دہوئیں + **غسول** ۔ یہی عمل کرتا ہے ۔ زعفران روناس کندر مصطگی برابر آب پیاز میں ملاکر قدرے اوس سے آبگرم کیساتھ ملیں اور بعد ۳ ساعت کے دہوئیں +

دیگر مُنہ کو نہایت سُرخ کرتا ہے اور مجرب ہے ۔ خردل سفید ہڑتال برابر تازہ دودہ کے ساتھ ۷ روز استعمال کریں ۔ مُنہ پر اور زوفا خشک ۱۰ درم زعفران ۳ درم شکر دونوں کے برابر نرم کوٹ کر ہر روز ۲ مشقال کھائیں اور مُنہ بادام کے جوشاندہ سے دہوئیں اور بابستور ہینگ کا کھانا اور سیب اور انار سبب سُرخی رخسار کا ہوتا ہے +

دیگر ۔ فوراً سُرخ کرتا ہے شیطرج سرکہ میں کہ دو تین جوش دیکر لتہ پانی میں تر کر کے چند بار اس سے کبھی مُنہ پر ماریں +

غسول کہ بشرہ کو سفید اور براق اور سُرخ کرتا ہے اور آثار کلف اور نمش اور آثار جراحت اور نقطے سیاہ کو مُنہ سے زایل کرتا ہے ایکہفتہ استعمال کرنا چاہیئے ۔ حب محلب فیون سریش خولنجاں مویز نبات مصطگی پیاز ماکول ہر ایک دو جزو پیاز عنصل گوند ببول پوست بیخ پستہ مغز بہدانہ خردل سفید ہر ایک ۵ جزو مغاث گل سُرخ ہر ایک چار جزو

گلنار ۲ جزو ماميران زرد چوب پودینہ خشک آرد نخود کتیرا آرد برنج ہر ایک ۲ جزو سبکو کوٹ چھانکر آب سبوس گندم میں کہ ۲۰ جزو ہوا در شیر دختران میں کہ ۱۵ جزو ہوا اور سپیدی تخم مرغ کہ ۶ عدد ہو اور درخت انجیر کا دودہ کہ دس جزو ہو ملائیں اور قرص بنائیں اور وقت حاجت کے زردہ تخم مرغ کے ساتھ رات کو ملکر اور دن میں پانی اور اشنان جلاکر دہوئیں اور روغن گل سے رخسار کو چرب کریں +

غمرہ کہ مُنہ سُرخ کرنیمیں بیعدیل ہے کندش زعفران روناس مرصاف مصطگی بالسویہ آب پیاز میں طلا کریں +

غمرہ واسطے دفع زردی یرقان کے مجرب ہے پرسیاوشان شیح ارمنی مرزنجوش جعدہ بابونہ اقحوان رات کو برابر کی ترشی ترنج کے ساتھ جوشدیکر اوس کے پانی سے مکرر مُنہ دھوئیں + **غمرہ** بشرہ کو زرد اور مریض کے مشابہ بناتا ہے۔ زیرہ سیاہ ۴ درم۔ زرد چوبہ ۲ درم آرد گندم ۵ درم ادویہ کوٹ چھانکر آب عصفر کیساتھ ضماد کریں اور سانجیر کے جوشاندہ کیساتھ دہوئیں +

غرطی کہ مُنہ کو سفید اور صاف اور بُراق کرتی ہے۔ آرد جو آرد نخود آرد باقلا نشاستہ کتیرا تخم ترب دودہ میں پیسکر رات کو مُنہ پر ملیں اور صبح سبوس سے دہوئیں + **غرطی**۔ یہی عمل رکھتی ہے آرد باقلا کتیرا اسپیدہ تخم مرغ میں گوندہکر قرص بنائیں اور وقت حاجت مُنہ پر ملیں +

فلدفیون۔ قروح کے گوشت فاسد اور نواسیر کو متاکل کرتا ہے اور عفونت کو کم سوڑوں اور دانتوں اور جمیع بدن میں ہو صلاح پر لاتا ہے۔ چونہ آب نادیدہ ایکجزو ہڑتال زرد باقلی اقاقیا ہر ایک نیم جزو ان اجزا کو ماءاول میں پیسیں اور دھوپ میں رکھیں تاکہ غلیظ ہو پھر قرص بنائیں اور خشک کریں اور تری سے محفوظ رکھیں اور بوقت حاجت باریک پیسکر چھڑکیں +

ماء اوّل اوس پانی سے عبارت ہے کہ چونہ آب نادیدہ اور سجّی برابر لیں اور سجّی کو پیس لیں اور ایک جگہ کریں اور چھ گُنہ پانی اُسمیں ڈالیں اور ۲ روز رکھیں اور ہر روز ۳ بار حرکت دیتے رہیں پھر صاف کرکے دوائیں اوسمیں ملائیں +

فلدفیون دیگر۔ وہی عمل کرتی ہے اقاقیا ۱۲ درم ہڑتال سُرخ و زرد ہر واحد ایک درم مر ۴ درم چونہ آب نادیدہ آٹھ درم شب یمانی ۶ درم کوٹ چھانکر سرکہ کُہنہ میں ملائیں اور قرص بنائیں اور سایہ میں سُکھائیں +

قشمش مشہور دوا ہے اور واسطے خارش اور سعفہ کے نافع ہے ہلیلہ زرد ایک جزو سنا شاہترہ ہر ایک ثلث جزو افسنتین چہارم جزو کشمش اسقدر کہ ادویہ اوسمیں گوندہ جائیں ہر روز مثل جوز کے کھائیں اور مسمی اس نام کا اس بحث کے حرف دال میں گذرا +

قرص مرکی۔ صاحب جرب کو نافع ہے۔ ہلیلہ کابلی ہلیلہ آملہ برگ کابلی ہر ایک ایک جزو تربد ۲ جزو قند سپید برابر قوام کرکے دودہ میں ملاکر قرص بنالیں خوراک ۲ درم اور واسطے استفراغ کے ۱۰ درم سے ۲۰ درم تک اور ایک نسخہ میں ہلیلہ آملہ بلیلہ برنگ کابلی ہر ایک ایک جزو تربد سب کے برابر قند کل کے برابر مقدار قرص ۷ مثقال خوراک ایک قرص نقوع کشنیز کیساتھ یہ قرص دس بار یا زیادہ سے زیادہ ۲۰ بار سے اطلاق کرتی ہے اگر بلغم زجاجی

کا نکالنا منظور ہو ربع جزو شحم حنظل بڑھائیں اور سر کہ مرو مشہور ہے کہ دبیر عبد الملک بن مروان کا تھا +

قرص سعفہ کی سعفہ اور داد اور اورام باردہ اور دردسر دبلغمی کو نہایت مفید ہے۔ زرد چوبہ مغز بادام تلخ ہر ایک ایکجزو مقل ازرق ۲ جزو مقل سرکہ کہنہ میں بھگو کر ۳ روز رکھیں اور ادویہ کوٹ چھانکر داخل کریں اور باہم خوب صلابہ کریں اور قرص بنائیں اور وقت حاجت آب کاسنی میں پیسیں اور طلا کریں +

قرص بنوری کہ ورم حار میں سب میں آزمایا ہے۔ صندل سُرخ فوفل شیاف مامیثا سپید آب قلعی گل ارمنی بذر البنج مردار سنگ رسوت ورد ہندی ریوند چینی ہر ایک ایک جزو بیخ تفاح افیون ہر ایک نیم جزو پانی میں گوندھکر زردی کی شکل پر گولیاں بنائیں + دیگر آب کشنیز گلاب سرکہ اور مانند انکی میں طلا کریں اور ایک نسخہ اسمرض کا امراض گوش میں باطلیہ میں گذرا +

قرص اندرون قدما کی تالیف ہے کامل اور تذکرہ سے منقول اور واسطے بقایا آتشک اور نار نارسی اور قروح مزمنہ کے عجیب الفعل ہے اور اہل روم اسکی حب بناتے ہیں اور اسکے استعمال میں تنقیہ بدن اور ترک ترشی اور نمک شرط ہے و سکی قوت دو سال باقی رہتی ہے۔ بعد چالیس روز کے کرنا چاہیئے اور ۲ مثقال ۳ روز تک استعمال کریں سرا وند ہرحرج ۱۲ مثقال کندر عفص ہر ایک ۸ مثقال شب یمانی عرصاف ہر ایک ۴ مثقال قلقدیس ایکمثقال گلاب میں قرص بنائیں اہل فرنگ اسمیں آرد گندم ۸ مثقال زیبق ۳ مثقال افیون عنبر اشہب ہر ایک نیم مثقال اضافہ کرتے ہیں +

معجون کہ غیر وقت کے بڑھاپے کو نافع ہے اسی باب کے حرف الف میں بیر موئی ذکر ہوا + **معجون فلا** سفہ محسن لون ہے +

معجون مبدل المزاج مصلح برص **معجون سیر** واسطے بہق اور برص اور سُرخ کرنے منہ اور ازالہ ضعف پیری کے مفید +

معجون سقراط واسطے برص اور بہق اور داء الحیہ اور داء الثعلب اور تطیب عرق کے نافع ہے اور بڈھوں کو نہایت مفید +

معجون فولاد بڈھوں کو نافع ہے یہ پانچوں ادویہ سر میں مذکور ہوئیں + **معجون حب النیل** واسطے برص اور بہق کے نافع ہے امعا میں گذری + **معجون مسیحا**۔ بالوں کو سفید کرتی ہے باہ کی بحث میں گذری +

مفرحات واسطے تحسین رنگ کے فایدہ مند ہے ادویہ سر اور دل میں مذکور ہوئی + **مربائے ہلیلہ** بالونکی سیاہی نگاہ رکھتا ہے اگر مداومت کریں + **مربائے سیر** مشایخ کو نافع ہے دونوں ادویہ سر میں گذرے + **مربائے زنجبیل**۔ نہایت عمدہ چیز ہے صدر میں مذکور ہوا + **ماء الجبن**۔ واسطے جرب و کلف اور داء کے مجرّب ہے ادویہ سر میں گذرا +

مطبوخ ہلیلہ جرب اور قوبا کو مجرب ہے پوست ہلیلہ کابلی پوست ہلیلہ زرد ہر ایک ۱۰ درم سناء مکی شاہترہ ہر ایک ۵ درم افتیموں ۴ درم آلو بخارا سپستان ہر ایک ۳۰ عدد گلسرخ تخم کاسنی نیم کوفتہ بادرنجبویہ ہر ایک ۳ درم سبکو ایک پیالہ پانی میں جوشدیں تاکہ نصف رہے اور شیرخشت ۲۰ درم اوسمیں حل کریں اور نیمگرم نوش کریں + دیگر واسطے خارش کے ہلیلہ زرد ۱۵ درم سناء شاہترہ ہر ایک ۵ درم ماميران چینی ۲ درم تخم کاسنی بسفائج گل سُرخ افسنتین ہر ایک ۳ درم سبکو ۳ رطل پانی میں جوشدیں تاکہ چہارم حصّہ رہے پھر صاف کریں اور افتیمون ۵ درم اوس میں

ڈالیں اور ایکرات رکھیں بعدہٗ ملکر صاف کریں اور ۱۰ درم ترنجبین ملاکر نوش کریں + دیگر چھیپ اور برص اور کلف اور نمش کو نافع ہے اور اسہال سودا اور اخلاط محترقہ کا کرتا ہے ۔ ہلیلہ کابلی ہلیلہ زرد مویز منقی افتیموں ہر ایک ۱۰ درم انجیر ۲ عدد تربد سفید ۱۲ اصل السوس اذخر ہر ایک ۳ درم بسفائج ۵ درم مصطگی انیسوں تخم کرفس ہر ایک ۲ درم جو سخت ہے نیم کوب کریں اور بطریق معلوم جوشدیں اور مقدار خوراک میں پھر ایارج فیقرا غاریقون ہر ایک ایک درم و نیم پیسیں اور شہد میں گوندھکر گولیاں بناکر کھائیں اور جب ۲ ساعت گذریں مطبوخ مذکور پئیں اور دیگر نسخہ مطبوخ ہلیلہ کے کہ امراض جلد کو مفید ہیں ادویہ سر میں گذرے ۔ **مرق افعی** ۔ واسطے جذام کے مجرب ہے اس بحث کے حرف دال میں گذرا +

مرہم داخلیون ۔ واسطے پکانے ورم اور خروج اور تسکین وجاع اور اورام حارہ اور تحلیل خنازیر اور صلابات اور سلع اور تعقد عصب کے مجرب ہے ۔ اور ریاح تخمہ کو فائدہ رکھتا ہے ۔ مردار سنگ ۲۰ درم روغن زیت کہنہ ۳۰ درم سے ۴۰ تک اسپغول تخم مرو حلبہ تخم کتان ہر ایک ۵ سے ۷ درم تک تخمونکورات کو پانی میں بھگو کر صبح اون سے لعاب غلیظ لیں اور مردار سنگ بہت باریک پیسکر زیت میں ڈالکر جوش کریں تاکہ غلیظ نہ ہو حرکت دیتے رہیں ۔ بعد ازاں روغن سیاہ لیں اور برتن آگ سے اوتار کر سرد ہونے دیں ۔ بعدہٗ لعاب اُس میں ڈالیں اور جوش کریں تاکہ غلیظ ہو پھر اوتار کر برہم ماریں تاکہ اوس کو متانت حاصل ہو اور اگر قوی الاثر کرنا چاہیں زفت خاکستر چوب زرد مرصاف ہر واحد ۳ درم صداء الحدید ایک درم باریک پیسکر اضافہ کریں + دیگر ابن ماسویہ نے اوسکا وصف کیا ضماد کرکے کہ وہ مفتح اورام صلبہ اور مفجر ہے اور نافع تیت ہے اور واسطے خنازیر میں عجیب الاثر رکھتا ہے خطمی اسپغول حرف ہر ایک دو اوقیہ حلبہ تخم کتان ہر ایک ۴ اوقیہ و نیم تخم مرو ۳ اوقیہ نیم کوفتہ نصف آب لبلاب غیر جوشیدہ اور آب بابونہ ہر ایک ایک رطل اور آب نرگس جوشیدہ یکنیم رطل ادویہ کو ان تین پانیوں میں ایک رات دن بھگوئیں بعدہٗ پکائیں تاکہ لعاب شہد کے قوام میں آئیں اُسوقت مردار سنگ مسحوقہ ۱۲ اوقیہ زیت چہارم رطل شحم عجل اوقیہ و نیم شحم ابل شحم زجاج ایک اوقیہ شحم اور دو اوقیہ باہم گلاکر ملائیں اور لعاب مقوم میں شامل کریں اور پھر جوش کریں تاکہ قریب بانعقاد پہنچے بعد اوسکے مغز بادام اور علک الانباط اور بابونہ بنفشہ بیخ خطمی ہیعہ یابسہ ہر ایک ۵ درم اکلیل الملک ۷ درم و نیم کندر دم الاخوین قلقدیس بخیر زنب نبطی سوختہ اشق ہر ایک ۴ درم اسفیداج ۳ درم باریک چھانکر ملائیں ۔ اور جاننا چاہیئے کہ داخلیون لغت سریانی میں بمعنی لعاب کے ہے اور بقراط نے اوسکو تالیف کیا پھر ہر ایک نے تصرف کیا بعض اجزا اور اوزان میں اور اصل اسمیں زیت مردار سنگ لعاب ہیں اور اس مؤلف نے ملین صلابات اور تحلیل میں مرہم مذکور کا اثر عظیم پایا نسخہ سابق جو گذرا +

مرہم نخلی بہ نون و خائے معجمہ و بجائے مہملہ نیز کہتے ہیں وجہ تسمیہ ہر ایک کی بیان ہوگی ۔ جان لو کہ نسخہ اس مرہم کے جسمیں درخت خرما دخل رکھتا ہے خائے معجمہ سے ہے اور جسمیں نہیں ہے اوسکو باعتبار اسکے کہ مرہم مذکور بادہ

راہ مسام سے نکالتا ہے اور مشابہ پرو بزن کے ہے اس نام سے کہتے ہیں اور نخل بنجا مہملہ عطاء کثیر کے معنی میں ہے بسبب زیادہ ہونے منافع کے اس نام سے مشہور ہوا جو نسخہ شفاء الاسقام میں مذکور ہوا اور زخموں کو بھرتا ہے اور ورم دور کرتا ہے اور درد ساکن کرتا ہے نقرس اور مفاصل کا اور اورام رخوہ کا اور مصلح آگ سے جلنے کا ہے اور قروح پستان اور خصیتین کا نافع ہڈی ٹوٹی کی ہے اور عضلہ شکستہ کے اور الم دور کرتا ہے قطع اور شق کا اور ورم مقعد اور ضربہ کا محلل ہے یہ ہے۔ شحم خنزیر اعشبہ سے پاک کرکے اور گلا کر ایک رطل و نیم زیت کہنہ ۳ رطل مردار سنگ سوختہ ۳ رطل قلقطار چار اوقیہ مردار سنگ اور قلقطار کو مثل غبار کی پیسیں اور زیت اور شحم گداختہ میں جمع کریں اور خرما کی شاخ تر سے حرکت دیں اور جسجگہ شاخ مگر حرارت سے خشک ہوا وسی قدر کاٹ ڈالیں اور دوسری سے حرکت دیں تاکہ دوا خوب منعقد ہو اور سبز تر خرما کی شاخوں کو کوٹیں اور اوسکا پانی بقدر معتد بہ لیکر اس مرہم میں پکائیں قوی الاثر ہوگا۔ تقویت عضو میں اور مواد کے نہ کھنچنے میں +

نوع دیگر مرہم نخلی کی کہ تحفۃ المومنین میں لکھی ہے اور جالینوس کی تالیف سے ہے اور واسطے جبر اور کسر اور اصلاح عصب کے اور کوفتگی اعضاء کے اور استخواں کے اور بھرنے زخموں کے اور تحلیل اورام کے اور رفع جرب متقرح اور حکہ رطوبی کے اور نملہ اور جمرہ اور آکلہ کے مفید ہے۔ مردار سنگ ایک اوقیہ لیں اور جسقدر سرکہ میں کہ پس جائے پیسیں اور آفتاب میں رکھیں جب خشک ہو اور سرکہ ڈالیں اور پیسیں اور خشک کریں اسی طرح کرتے رہیں تاکہ چار اوقیہ سرکہ اوسمیں جذب ہو جائے پھر دو اوقیہ روغن زیتون میں تسقیہ کریں اور دوا اوس کی چربی صاف اور چہارم اوقیہ قلقطار اضافہ کرکے نرم آگ پر بہم ماریں تاکہ منعقد ہو +

مرہم حوارئین کہ اوسکا نام مرہم سلیخا و مرہم رسل ہے اور نیز اوسکو مرہم عیسیٰ کہتے ہیں اور اس نسخہ کے اجزا ۱۲ عدد ہیں کہ حوارئین نے عیسیٰ علیہ السلام کے واسطے ترکیب کیا اور واسطے تحلیل اورام صلبہ اور خنازیر اور طواعین اور سرطانوں اور تنقیہ جراحات کے گوشت فاسد سے اور صیلونکے اور واسطے جمانے گوشت تازہ کے اور دور کرنے شقاق اور آثار اور حکہ اور جرب اور سعفہ اور نواسیر اور بواسیر کے فائدہ رکھتا ہے۔ موم سفید راتینج ہر ایک ۱۴ درم جاؤ شیر زنگار قنہ مر صاف مرتک ہر ایک ۲ درم اشق ۷ درم زراوند طویل لبان ذکر ہر ایک ۳ درم گوگل ۴ درم مردار سنگ ۴۲ درم جو پیسنے کے قابل ہے اوسکو پیسیں اور گوگل سرکہ میں حل کریں اور سوائے اسکے زیت میں گلائیں اور ادویہ اسمیں گوندھیں پس اگر جاڑے ہوں زیت ڈیڑھ رطل لیں اور گرمیوں میں ایک رطل اور جاننا چاہیے کہ بعض نسخوں میں مرتک چھوڑ دیا ہے اور مردار سنگ سپید کرکے جو ہوا وسکو مرتک کہتے ہیں اور بعض نسخوں میں راتینج کے عوض علک البطم مسطور ہے اور بدل مرتک کی سکبینج ایک درم اور دوسری اجزا اسب بحال عدد اور وزن میں۔

مرہم باسلیقون کہ اوسکو مرہم زفت بھی کہتے ہیں واسطے جمانے گوشت کے قرح غائر میں اور زخموں تر کے

بھرنے میں اور تحلیل ورم بارد اور صلابت میں نافع ہے۔ موم سفید ۲ جزو زفت راتینج ہر ایک ایک جزو زیت کہنہ چند سب مرہم بنائیں۔ اور اگر موم کے برابر خوک کی چربی ملائیں تو قوی التحلیل ہوگا اور جب راتینج اور زفت اور موم بالسویہ لیکر زیت کے ساتھ گوندہیں اوسکا نام **باسلیقون اصغر** ہوجاتا ہے۔ جیسا کہ شفاء الاسقام میں +

نوع دیگر اوسکو باسلیقون کہ مرہم نورہ کے ساتھ ملتے ہے کہتے ہیں۔ واسطے حرق النار اور بھرنے زخموں کے اور تجفیف رطوبات کے نہایت مفید ہے۔ چونہ آب شیریں میں سات بار دھویا ہوا ۳۰ درم باسلیقون ۲۰ درم موم دو اوقیہ زیت الانفاق نیم رطل موم کو زیت میں گلائیں اور دوسری ادویہ اوس میں گوندہیں تاکہ ایک ذات ہو +

مرہم نورہ واسطے جلنے آگ کے اور سوائے اُسکے جو زخم کو پہونچے عجیب الاثر ہے۔ چونہ سفید لیں اور پانی اوس میں ڈالیں اتنا کہ اوسکو چھپالے اور دو گھڑی چھوڑ دیں۔ پھر اوس سے پانی دُور کرکے چُونہ کو پیسیں اور دوسرا پانی اُس میں ڈالیں اسی طرح چار بار کریں اور سات بار اگر دھوئیں بہتر ہو۔ بعدہٗ چونہ شستہ کو روغن گل خام میں ملائیں اور خوب حرکت دیں اور محل مائوف پر رکھیں یا روئی میں لپیٹ کر رکھیں +

مرہم اسفیداج۔ واسطے گرم زخموں اور لفاطات کے کہ اوسکو چیرا ہُوا اور واسطے حرق نار کے گرم پانی اور روغن گرم سے جو ہو اور واسطے جمرہ اور شبور ملتہبہ اور شبور بلخیہ اور جمانے گوشت کے نافع ہے اور گرما اور گرم مزاجوں میں کام میں آتا ہے۔ موم صاف ایک جزو روغن گل ۳ جزو باہم گلائیں پھر اتنا اسفیداج لیں کہ اوسمیں سما سکے اوسکو پیسیں بعدہٗ انڈے کی سپیدی قدرے ڈالیں اور پیسیں پھر اوسکو موم روغن کے ساتھ ملاکر ہاون میں اسقدر ملیں کہ غلیظ ہو اور اگر قوی التبرید چاہئیں تھوڑا کافور بھی اضافہ کردیں اور کافوردار مرہم **کافوری** بھی نام ہے اور جب روغن آس کہ معمول بہ روغن گل ہو اوسکے عوض کریں یا دونوں بالمناصفہ داخل کریں حرق نار میں شدید الاثر ہے + **نوع دیگر**۔ مردارسنگ مسحوق ۵ درم لیں اور دیگر بار سرکہ میں پیسیں تاکہ منحل ہو پھر جس قدر مطلوب ہو روغن گل ڈالیں اور پیسیں کہ غلیظ ہو اور پھول جائے اور مرہم کے قوام میں آوے۔ بعدہٗ سپیدارزیر کہ برابر مردارسنگ کے ہو اور قدرے کافور پیسکر مصاف کریں +

دیگر۔ واسطے آگ کے جلنے کے کہ زخم بھر گئے ہوں خطمی اور خبازی کے تازہ ترپتے جسقدر کہ مطلوب ہوں پانی میں جوش کریں تاکہ مہرا ہوں اور خیوط سے پاک کرکے برگ مہرہ شدہ ہاون میں ڈالیں اور حسب حاجت سپیدہ ارزیر اور آب گشنیز تر روغن گل میں ملائیں تاکہ سب قوی ہو اور مرہم ہو۔ پھر کتان کے کپڑے پر لگاکر عضو پر رکھیں اور **مرہم سپیدہ** کہ قلیل الاجزا ہے اور واسطے اندمال زخموں کے اور تنقیہ کے اور تسکین حرارت کے فائدہ رکھتا ہے۔ موم سپید ایک جزو سپیدہ ارزیر نیم جزو و

روغن کنجد ۳ جزو اوّل سپیدہ باریک کرکے روغن جوش کریں اتنا کہ سیاہ ہو جائے پھر موم ملائیں اور اوتاریں اور بعض سپیدہ ایک حصہ اور روغن کنجد ۳ حصہ گول سر کی لکڑی سے اسقدر گوندھتے ہیں کہ لزج ہو جائے +

مرہم ابیض واسطے جلنے آگ کے اور سوزش زخموں کے اور ورم متعدد گرم اور حمرہ اور شقاق کے کہ حرارت سے ہو نافع ہے۔ موم ۱۰ درم روغن کنجد یا زیت ۳۰ درم موم گلا کر آگ سے اوتار کر سفیدی انڈے کی ملائیں اور اگر زیادہ تبرید چاہیں تو روغن زیت کے عوض روغن گل ڈالیں اور رسوت اضافہ کریں اور اگر درد شدید ہو رسوت کے بدلے قدرے افیون داخل کریں + **نوع دیگر**۔ مردار سنگ سپیدہ رانگ کا ہر ایک ایک جزو موم ۲ جزو روغن گل اسقدر کہ مرہم بن سکے۔ سپیدہ بیضہ ۲ عدد مرہم بنائیں +

مرہم اخضر۔ گوشت فاسد کو دور کرتا ہے۔ زنگار خالص ایک اوقیہ پیسیں اور برابر کے شہد کیساتھ ملائیں +

دیگر۔ نواسیر کو صلاح پر لاتا ہے اگرچہ گوش میں ہو اور زخم اور خرق کو پاک کرتا ہے اور گوشت فاسد کو کھاتا ہے۔ زنگار ایک جزو انزروت اشق ہر ایک نیم جزو سبکو سرکہ میں پیسیں اور شہد میں گوندھیں +

دیگر۔ اوّل سے نرم تر ہے۔ موم زیت زنگار ہر ایک بقدر مناسب لیں اور مرہم بنائیں + **نوع دیگر**۔ گوشت فاسد زاید کو دور کرتا ہے اشق سرکہ میں تر کریں تاکہ نرم ہو پھر پیسیں کہ ایک ذات ہو بعدہٗ زنگار حسب مطلوب اضافہ کرکے حل کریں +

مرہم سیاہ۔ واسطے زخم کہنہ کے کہ اوسکا سبب برودت ہو نافع ہے۔ موم زیت علک رومی زفت بالسویہ گلائیں اور مرہم بنائیں + **دیگر**۔ گوشت دور کرتا ہے اور زخم کو صلاح پر لاتا ہے۔ زیت ثلث رطل مردار سنگ مسحوق ایک اوقیہ باہم جوش کریں تاکہ سیاہ ہو بعدہٗ کندر دم الاخوین انزروت ہر ایک ۲ درم کوٹ چھانکر ملائیں +

مرہم سرخ۔ قروح گرم اور انبات گوشت کو نافع ہے زیت شراب کا سرکہ ہر ایک ایک رطل مردار سنگ ایک رطل و ربع مس سوختہ ۱ اوقیہ زنگار ۲ درم سرکہ کو زیت میں پکائیں تاکہ سرکہ جذب ہو پھر ادویہ باریک کرکے ملائیں اور پکائیں تاکہ غلیظ ہو +

مرہم بسنج۔ سرطان اور خنازیر کو نافع ہے اور ورم کو پختہ کرتا ہے۔ مردار سنگ ۵ درم کندر بارزد اشق موم ہر ایک ۱ درم علک البطم بسنج ہر ایک ۳ درم روغن زیت قدرے حاجت مرہم بنائیں + **دیگر یعنی شنگرف** واسطے تحلیل اورام عسر البرء اور سرطان اور خنازیر اور ورم مزمن انثیین اور اورام صلبہ غیر قابل نضج کے نافع ہے۔ شنگرف ۸ درم مردار سنگ ۵ درم کندر بارزد مازو اشق موم سفید ہر ایک ۱ درم علک البطم ۶ درم روغن زیت یا روغن گل ۵۰ درم مرہم بنائیں + **دیگر**۔ شنگرف ۱۰ استار مردار سنگ ۵ درم موم کندر ذکر قنہ اشق ہر ایک ۱ درم کوفتنی کو کوٹیں اور گداختنی کو روغن کنجد میں گلا کر مرہم بنائیں +

دیگر۔ شنگرف بسنج ہر ایک ۲۴ درم کندر اشق علک البطم ہر ایک ۲ درم مردار سنگ قنہ ہر واحد ۵ درم موم سپید ۱۵ درم زیت ۶۰ درم +

مرہم زنگار مجفف قروح عتیقہ اور دور کرنے والا گوشت زاید کا اور رافع عفونات مواد فاسد اور اکلیہ

نبت لحم اور سقط بواسیر ہے۔ موم زفت ہر ایک ۱۰ درم اشق محلول آب سداب میں اور سرکہ میں ۷ درم زیت ۴۸ درم نرم آگ پر سبکو حل کریں اور زنگار ۴ درم انزروت ۳ درم راتینج ۲ درم اضافہ کریں +

دیگر۔ زنگار ۲ درم علک البطم راتینج گوند ببول ہر ایک ۵ درم زیت بقدر حاجت +

دیگر۔ موم علک صنوبر ہر ایک ۱۳ اوقیہ اشق اوقیہ زیت کہنہ ایک رطل زنگار عراقی صافی ۲ اوقیہ اشق کو آب سداب میں حل کریں اور موم اور علک کو آگ پر زیت میں گلائیں اور زنگار باریک کر کے ملائیں اور برہم ملیں تاکہ ایک ذات ہو +

مرہم مُردار سنگ۔ گوشت جمانے میں عجیب فعل رکھتا ہے مُردار سنگ ایک اوقیہ پیسیں اور تین اوقیہ زیت میں پکائیں اور حرکت دیتے رہیں تاکہ خوب پختہ ہو۔ پھر کندر اور بیرزد انزروت دم الاخوین زفت خشک ہر ایک دو دو درم اوس پر ڈالیں اور پکائیں تاکہ غلیظ ہو اور قروح غیر جافیہ کے کام میں آوے +

دیگر۔ گوشت جماتا ہے اور موسم گرما اور مزاج گرم میں استعمال کرتے ہیں مُردار سنگ ۵ درم سرکہ میں پیسیں تاکہ نرم ہو۔ پھر روغن گل ڈالیں اور پیسیں تاکہ غلیظ ہو۔ بعدہ ایک تسقیہ سرکہ سے اور ایک روغن گل دیں تاکہ مردار سنگ مربوط اور منتفخ نہ ہو۔ پھر اسفیداج ۵ درم اور قدرے کافور سحق کر کے ملائیں +

مرہم سناءمکی واسطے جرب اور حکہ کے نافع ہے سناء مکی پوست ہلیلہ زرد مردار سنگ دہنی مغسول سفیدہ ازریر سب باریک کر کے روغن بنفشہ اور روغن گل سُرخ میں حل کریں اور حرف دال میں علاج جرب میں گذرا +

مرہم خولان واسطے اورام حارہ کے مجرب ہے۔ خولان یعنی رسوت ایک درم روغن گل روغن بنفشہ ہر ایک درم موم سپیدہ ۲ درم رسوت باریک روغنوں کے ساتھ کہ موم اُس میں گلا ہو ملائیں +

مرہم رصاص سلع یعنی رسولی تحلیل کرتا ہے خبث الرصاص علک البطم زیت شامی کہنہ خبث کو زیت میں پکائیں تاکہ ایک ذات ہوا اور غلیظ ہو پھر سرکہ اوس میں ڈالیں اور آگ سے اوتاریں +

مرہم کتان گوشت کے جمانے اور زخموں کے بھرنے میں بے نظیر ہے خرقہ کتان لیں اور خوب دھو کر کوٹیں تاکہ مثل غبار کے ہو۔ پھر زیت الانفاق لائیں اور اگر نہ ہو روغن آس اور نرم آگ پر رکھیں اور مغرفہ آہنی اور قنہ میں اُس قدر کہ روغن منعقد ہو اُسمیں گلائیں پھر خرقہ مسحوقہ کتان اوسمیں ڈالکر حل کریں اور عضو پر رکھیں +

مرہم خل کہ اسکو مرہم جالینوس اور ازرق اور مرہم اسود بھی کہتے ہیں واسطے اندمال جراحات کے اور قروح پرانے عتیقہ الترق کھوف بواسیر اور رفع شقاق اور حکہ رطوبی اور قرحہ تر اور داء الثعلب اور سعفہ کے نافع ہے مرتک ایک رطل نیم باریک کریں اور زیت کہنہ ۲ رطل اور سرکہ شراب تند کا ۳ رطل ملا کر طنجیر میں ڈالکر نرم آگ پر گذاریں اور چلاتے رہیں تاکہ مرہم کے قوام پر آوے اور مرتک سوختہ اور بستہ نہو اور علامت کمال طبخ کی یہ ہے کہ سیاہ ہو اور ایک نسخہ میں زیت اور سرکہ برابر اور مردار سنگ ربع لکھا ہے اور اگر چاہیں

قوی التجفیف ہو قدرے زرد چوبہ پسا ہوا ملائیں اور جہان حرارت ہو زیت کے عوض روغن گل رکھیں اور زرد چوبہ موقوف

مرہم سرطان کہ سرطان اور جمیع صلابات کو ایک ہفتہ میں بلکہ اوس سے کمتر میں تحلیل کرتا ہے رائی تخم انجرہ کبریت زبد البحر زراوند طویل اشق مقل ازرق ہر ایک ۱۲ درم زیت کہنہ ۲۸ درم موم سُرخ ۷ درم +

دیگر واسطے سرطان متقرح اور غیر متقرح کے فائدہ مند ہے اور اُسکی عادیہ کا کاسر ہے سپیدہ اسرب توتیا مغسول دونوں برابر آب خرفہ یا مکوہ یا کدو یا خیار یا لعاب اسپغول میں جو موجود ہو سحق کریں اور قدرے روغن گل ملائیں اور رکھیں اور اگر اسرب کے سپیدہ کو پہلے روغن میں سحق کریں بعدہٗ پانیوں میں تسقیہ دیں نیز روا ہے +

مرہم شحوم ملین اعضا ہے مرغی کی چربی شترمرغ کی چربی گُردہ بُز کی چربی دُنبہ کی چربی ساق گاؤ کا مغز روغن کنجد سب کو برابر لیں اور ایک جگہ گدازیں +

مرہم کہ مسوں اور مسامیر کو کاٹتا ہے زنگار کاغذ سوختہ ہر ایک ایک درم آب عروس آب صابون اول دونوں نصفا نصف ۷ درم اور ایک نسخہ میں ۱۹ درم شہد ۸ درم فربیون ۶ درم پکائیں کہ غلیظ ہو اور آب صابون اوّل اُس پانی سے عبارت ہے کہ اوسمیں سجی اور چونہ حل کیا ہو اور صابون اُس سے بنا تا ہو عنقریب ذکر ہو چکا ہے +

مرہم کہ شقاق مقعد اور درد کو نافع ہے مرغی کی چربی زردہ بیضہ ہر ایک اوقیہ موم سپید ۳ اوقیہ سپیدہ ارزیز دو اوقیہ مُردار سنگ آب شیرہ میں ترتیب دیا ہوا چھ درم سپیدی انڈے کی ایک عدد باہم ملائیں +

دیگر واسطے شقاق کے مجرب ہے اور نہایت مُوثر ہے۔ علک البطم ایکجزو پیہ بُز ۴ جزو قدر دیگ مضاعف میں گلاکر استعمال کریں اور یہ مرہم ناخن کی کجی اور اوسکے تقشر اور شقاق لب اور اطراف اور خارش اور زخم آتشک اور چارپایوں کے شقاق کو مجرب ہے +

مرہم جذام دُور کرنے میں جذام کے اور تمام زخموں سوداوی کے اور اورام باردہ کے آزمودہ ہے۔ حماما بالچھڑ قردمانا دارفلفل سلیخہ قسط تلخ عقرقرحا مصطگی مقل ضامر صاف حب بلسان اشق صبر زرد میعہ سائلہ سیسالیوس زراوند طویل و مدحرج سعد اکلیل الملک لونگ ایرسا روغن زیتون کہنہ ہر ایک ایک اوقیہ لادن ۲۰ مشقال زعفران نیم اوقیہ علک البطم موم ہر ایک ۲ مشقال روغن ناردین سب کے برابر مرہم بنائیں +

مرہم برص برص اور چھیپ کو دُور کرتا ہے مس محرق ہڑتال زرد شیطرج چونہ زراوند سب برابر لیں باریک کرکے بچوں کے پیشاب میں ملاکر بیس روز دھوپ میں رکھیں اور ہر روز چلاتے رہیں اور سرکہ کو اگر بول کے عوض میں رکھیں روا ہے اور وقت استعمال موضع کو بول صبیان یا غل خمر سے دھوئیں اور رکھیں +

مرہم آتشک مجربات اور اسرار سے ہے ایک رات دن میں اوسکے دانہ اور زخم دُور کرتا ہے۔ توتیا ہندی دھویا ہوا ۲۰ درم شنگرف ۱۰ درم چوب چینی کی گرہ ونیم درم اور اگر نہ ہو بازموثر ہے زردہ تخم مرغ کیسا تھ کہ زیرہ

خاکستر بکایا ہو بقدر کفایت گوندہکر استعمال کریں اور اگر سجائے گرد چوب چینی کے زیبق کو مکر کپڑے سے نکالکر ڈالیں تاکہ زیبق اوسمیں نا پیدا ہو پھر کر پاس کو جلائیں اور اوسکی خاک نیم مثقال داخل کریں بے عدیل ہے +

دیگر سیماب کشتہ ۲ مثقال حنا لاون مصطگی سورنجاں ہر ایک ۲ درم تربد سپید بیخ بنفشہ ہر ایک ۳ درم ۔ روغنگل ۲ مثقال روغن زیت پندرہ مثقال آب لیموں ۵ مثقال بکری کی چربی ۳۰ مثقال اور اگر زخم دانہ دار ہوں توتیا سفید آب مردار سنگ ہر ایک ۲ درم زنگار نیم درم اضافہ کر کے بطریق معلوم مرہم بنائیں اور اس مرہم کو **دواء آتشک** کہتے ہیں + **نوع دیگر** سپیدہ ارزیر توتیا دم الاخوین ہر ایک ۳ درم ۔ مردار سنگ دو درم زنگار نیم درم موم پانچ درم روغن ۲۰ درم مرہم بنائیں +

مرہم سلعہ خبث الرصاص کو روغن زیت کے ساتھ آگ پر مخلوط کریں اور علک البطم اوسمیں حل کریں +

مرہم سعفہ زرآوند طویل رایتانج گلنار اقاقیا برابر روغن گل اور سرکہ میں پیسیں +

مرہم واسطے قروح سر اور ابتدائی سعفہ کے نافع ہے رخستہ ہلیلہ مازو ہر واحد ۵ جزو آس ۲ جزو نمک اندرانی ڈیڑھ جزو موم سب اجزاء کے برابر روغن چار چند موم خستہ ہلیلہ اور مازو کو نیمکوب کر کے جلائیں اور سب باریک کر کے بطریق معلوم گوندہیں +

مرہم بلادر خراج بختہ کو چھیڑتا ہے اور آہن کے شگاف سے مستغنی کرتا ہے عسل بلادر زفت رطب دونوں برابر مرفقہ آہنی میں جمع کر کے گرم کریں اور حرکت دیں تاکہ ملجائیں اور وقت حاجت کے محل لایق میں قدرے اس سے گذاریں اور نیم روز رکھیں یہانتک کہ اسجگہ کو متاکل کریگا +

مرہم خمیر یہی عمل کرتا ہے ۔ خمیر مایہ ۳ درم بورہ ارمنی دبق مقشر ہر واحد ایک درم جاؤشیر سرگین کبوتر اور مرغ ہر ایک ۱۰ درم چونہ آب نادیدہ ۵ درم صابون ۲ درم روغن زیت میں گوندہیں اور رکھیں کہ قایمقام آہن کا ہے +

مرہم دبق ۔ ورم کھولتا ہے بلا اذیت اور گوشت زایدہ کو کھاتا ہے دبق لیں اور پانی میں ترکریں اور چھیل لیں اور کوٹیں اور اوس کے برابر آب صابون ملائیں اور ہاون میں ملیں تاکہ مستوی ہو پس زرد چوبہ بقدر ربع وزن دبق کے کوٹ چھانکر ملائیں اور کام لیں +

مرہم عسل کہ دنبلوں اور تمام جراحات منفجرہ کو پاک کرتا ہے انزروت و شہد دونوں برابر باہم پیسیں اور کام میں لے جائیں اور بعض پہلے شہد تنہا جوش کرتے ہیں تاکہ غلیظ ہو بعدہٗ انزروت پیسا ہوا ملاتے ہیں اور یہ مرہم واسطے تنقیہ ہر زخم نسخہ اور تیصاص تیج کے تمامہ مجرب ہے کہ نضج جراحات سے اوسکا تنقیہ مجرب ہے آرد گندم کو قدرے روغن گل اور اگر نہ ہو روغن طعام اور زردہ تخم مرغ دو چنداں روغن مخلوط کر کے استعمال کریں +

مرہم ہو چوبہ شنگار نام ہے واسطے زخموں بد اور اورام اور تشنج اور غدود اور جراحات کے نافع ہے ہو چوبہ کو نرم پیسکر روغن کنجد اور موم میں کہ چہارم موم کا ہو گوندہیں +

مرہم عرق مدنی جسکو رشتہ کہتے ہیں خاکستر نئے مردار سنگ ایک ایک درم ہاک ایک درم باریک کرکے روغن گل اور موم کے ساتھ بطریق معلوم گوندھیں اور اگر عضو ملتہب ہو اسپغول اور روغن بنفشہ ملا کر رکھیں اور یہ مرہم مسہل بروز رشتہ ہے اور اگر منقطع ہوجائے موضع کو طول میں شگاف دیں اور مرہم استعمال کریں اور لازم ہے کہ جب رشتہ نکلنا شروع ہو ایک لکڑی پر یا غل اوسکی ہر روز اوسکے موافق جتنا نکلے اوسکو لپیٹتے جائیں تاکہ سب نکل آوے اور ٹوٹ نہ جائے +

مرہم جاذب کہ واسطے نکالنے پیکان اور خار کے مجرب ہے بیخ نئے خشک زراوند طویل برابر شہد میں ملا کر استعمال کریں +

دیگر - جذب پیکان کرتا ہے اور زخموں اور دمامیل کو پکاتا ہے اور زخموں غائرہ کو فراہم لاتا ہے - موم علک البطم ہر ایک ثلث رطل راتینج چہارم رطل زیت کہنہ ایک رطل سبکو نرم آگ پر گدازیں اور بورہ ارمنی ۲ - اوقیہ باریک پیسکر مضاف کریں اور خوب ملائیں اور کام میں لائیں +

مرہم عجیب کہ زخموں کے بھرنے میں کہ اطباء اسمیں عاجز ہوں اثر تمام رکھتا ہے - علک الانباط ۱۰ درم خاکستر صنوبر زراوند مدحرج ہر ایک درم اشق توبال آہن بس ہر ایک ۵ درم مریطارنج جاؤشیر ہر ایک ۲ درم اشق جاؤشیر سرکہ میں شراب کے ڈالیں اور دیگر اجزاء باریک کرکے ملائیں +

مرہم گوشت دور کرتا ہے سنگ حشیش شیح زرد چوبہ برابر کوٹ چھانکر مغز ساق گاؤ ملا کر کام میں لائیں +

مرہم خشک ریشات مردار سنگ توتیا عناب پختہ عناب کشنیز تر موم سپید بدستور مرہم بنائیں +

مرہم گلنار رملہ مثانہ کو نافع ہے گلنار برگ مورد عصارہ لسان الحمل ہر ایک ۲ جزو مازو سبز مردار سنگ زرد چوبہ ہر ایک ایک جزو موم اور روغن گل میں مرہم بنائیں +

مرہم سرطان ورم فرو کرتا ہے اور جراحات کو اصلاح پر لاتا ہے - بوش ورہندی اقاقیا ہر ایک ۲ درم صندل سفید ایک درم شیاف مامیثا موم سپید ہر ایک ۲ درم سرطان سوختہ ایک عدد روغن گل بطریق معروف مرہم بنائیں +

جاننا چاہیئے کہ مرہم سرطان کہ پہلے گذرا اوسکا نام باعتبار مرض کے ہے اور اسکا باعتبار جزو کے +

مرہم مصری پورانے زخموں کو نافع ہے شہد چار اوقیہ شراب کا سرکہ تیز دو اوقیہ زنگار ہم درم مردار سنگ ایک اوقیہ مرہم بنائیں اور اوس کے نسخہ میں کہ کان کو مفید ہے امراض گوش میں گذرا +

نوع دیگر - واسطے خارش زمیشین کے اور سیلان زرد آب کے فایدہ مند ہے - اسفیداج ۵ درم کبریت زرد افیون ہر ایک نیم درم سبکو سرکہ میں گوندھیں اور شفاء الاسقام میں لکھا ہے - فان العطار الکوھین لہ یذکر ومنہ ومنھا ملا اعلما غلط ام لا +

مرہم رال حکماء ہند سے منقول ہے واسطے پورانے زخموں خسر الپٹر کے نہایت مفید ہے اور مجرب اور واسطے زخموں آتشک کے اور ناصور کے مفید اور گوشت عمدہ جماتا ہے اور خاصہ کھاتا ہے اور مصلح عضو ضعیف کا

اور ظاہر مثل نہیں رکھتا اور قروح مایوسین میں مکرر تجربہ کیا ہے موم کافور قیصوری رال ہندی کہ اوسکو بغل مصری اور شجر قنفهین نام ہے اور قنفهین بزیادتی یاء تحتانی درمیان قاف اور نون کے کتھہ ہندی کو کہتے ہیں ہر ایک ۱۲ درم روغنگاؤ تازہ بے نمک سادی سب ۱۰۰ درم اور روغن کو ظرف آہن میں رکھیں پس رال کو سحق کرکے ڈالیں اور دودہ میں جوش دیں۔ بعدہٗ کات کو بدستور پختہ دو تین جوش دیں اور بعد اوس کے کافور ڈالیں اور دوسرا جوش نہ دیں اور اندر قروح مزمنہ قدیم کے تین روز تک قدرے فوفل رختہ کے ساتھ استعمال کریں اور بعدہٗ تنہا کام میں لائیں +

مرہم رمانی واسطے پورانے زخموں کے نہایت مجرب ہے اور مرہم رال سے تاثیر میں کم نہیں ہے اور اعتدال کے قریب ہے۔ انزروت کاغذ کبود سوختہ پوست درخت کاج روناس کات ہندی ہر ایک ۱۲ درم سفیدہ ارزیر مغسول ۵ درم مردار سنگ مغسول ۳ مثقال کافور قیصوری ۱۰ درم موم سفید ۵ مثقال روغن گل سرخ ۲۰ درم +

مرہم اعجاز۔ واسطے زخم بندقوں کے اور مثل اوسکی اور واسطے ناسور اور ہر طرح کے زخم عسرالبرء کے اور قروح خبیثہ کے فایدہ رکھتا ہے اور مؤلف کتاب ہذا کا معلوم ہے اور حق یہ ہے کہ یہ مرہم عدیل نہیں رکھتا ہے اور باوجود اوسکے دوسری مرہم کی ضرورت نہیں ہے۔ کات سُرخ پاپڑیا رال روغن کنجد آب چاہ شیریں تازہ ہر ایک ۵ تولہ پھٹکڑی توتیا ہندی یعنی نیلا تھوتھہ ہر ایک ایک تولہ و ۳ ماشہ پہلے پانی اور روغن کو ایک جگہ کرکے ظرف کانسی میں کہ ہنود کا مستعمل ہے اور مشہور و معروف ہاتھ سے دست مال کریں تاکہ مثل دوغ کے ہووے بعدہٗ اجزاء دیگر کہ ہر ایک کو جُدا کوٹ کر باریک چھانکر موازنہ کیا ہوا اوسمیں ملائیں اور ایک پہر بلکہ دو پہر کفدست سے ملتے رہیں تاکہ سب ایک ذات ہو اور قوام میں آوے۔ پھر ظرف چینی یا نقرہ میں نگاہ رکھیں اور وقت حاجت کے استعمال کریں۔ بہتر یہ ہے کہ وقت رات کے تمام خرقہ میں لپیٹ کر اور گرم کرکے حوالی زخم میں سینکتے رہیں کہ معین اوسکے عمل کا ہے +

مرہم شاونہ و مرہم کافوری۔ ادویہ بواسیر میں گذرا ہے +

نقوع کہ خارش کو فایدہ مند ہے بعد فصد اور اسہال آلو بخارا ۱۵ عدد تمر ہندی پاک کردہ شکر بادرو ہر ایک ۱۰ درم آب گرم میں تر کریں اور صبح تھوڑا ملیں اور صاف کریں اور نوش کریں اور اگر زیادہ قوی چاہیں۔ سناء مکی شاہترہ حسب حاجت بڑھائیں اور اکثر نقوعات کہ مواد فاسد کو نکالتے ہیں اور مصلح خون ہیں ادویہ سر میں گذرے اور جو شاندہ جو ذکر ہوئے جب کوئی جو شاندہ سے متنفر ہو اوسکو نقوع دے سکتے ہیں +

نطول کہ آبلوں کے نشان دور کرتا ہے۔ گل سرخ ۷ درم بنفشہ نیلوفر منڈیں نیمکوفتہ تخم کاہو تخم کاسنی ہر ایک ۳ درم سات من پانی میں جوش دیں کہ تین من باقی رہے اور ملیں اور جب حمام سے باہر نکلنے

والے ہوں اعضاء پر ڈالیں بہت نافع ہے ✦ وھو المعین

اکیسواں باب

ضربہ اور سقطہ کی دوائیں

جاننا چاہیئے کہ جب چوٹ گرنے سے یا لگنے سے عضو رئیس پر پڑے اور کوئی مانع نہ ہو فصد کریں اور مادّہ کا امالہ کریں ملین سے اور حقنہ سے اور جذب کے بعدہٗ عضو کی تقویت کریں۔ اور اگر صدمہ عضو غیر رئیس اور شریف پر ہو وہیں حجامت یعنے پچھنی کریں مع الشرط اور اگر ورم عظیم ہو فصد مقدم رکھیں اور اگر مودی بہ تپ ہو اوس کے معالجہ میں مشغول ہوں اور جب صدمہ نزف الدم کو پہونچے بعد تنقیہ کے اور امالہ کے اوس کی حبس میں کوشش کریں اور یہ سب مراتب مشروحاً طب اکبر میں ہم نے بیان کر دیئے ہیں اور چند ادویہ مجمل یہاں بھی ذکر کرتے ہیں

ضماد ضربہ اور سقطہ بالچھڑ، مغاث برگ مورد ماش گل سُرخ بالسویہ روغن گل سُرخ کے ساتھ اور زردہ تخم مرغ اور قھر الیہود حل کیا ہو ملائیں ✦

دوا واسطے سقطہ اور ضربہ کے نافع ہے ریوند چینی یک جزو فوہ الک منقی گل مختوم ہر ایک نیم جزو کوٹ چھانکر دو درم سے چار درم تک نقیع حصرم کے ساتھ کھائیں اور ماش اور آرد عدس اور نخود غذا کریں ✦

دیگر کہ سقطہ قویہ اور نفث الدم کثیر کو نافع ہے۔ مومیائی گل مختوم قدرے انمیں سے نبیذ قابض کے ساتھ اور روغنگل کے ساتھ عمل کرتی ہے ✦ **دیگر** واسطے ضربہ اور سقطہ کے سر پر پڑے برگ آس گلنار پوست انار پانی اور سرکہ میں پکائیں کہ مہرا ہو پھر ہاون میں کوٹیں تاکہ خوب نرم ہو پھر قدرے مشک اور عود سے اور قصب الزریرہ باریک کر کے اوس میں ملائیں اور شراب قابض میں ملا کر سر پر ضماد کریں۔ بعدہٗ فصد قیفال اور تدبیر سر روغنگل اور گلاب اور سرکہ سے اور تلیین طبیعت آب فواکہ سے اور حقنہ لینہ سے ✦

دیگر کہ اوسکا نام طلائے جبیر ہے واسطے سقطہ اور ضربہ کے نفع تمام رکھتا ہے۔ ماش مغاث ہر ایک ایکجزو گل ارمنی نیم جزو اقاقیا ایلوا ہر ایک ربع آب آس میں ملائیں اور طلا کریں ✦

دیگر واسطے سقطہ کے کہ باحرارت ہو اور ورم کے نافع ہے۔ گل سُرخ مسور مقشر گل ارمنی صندل فوفل شیاف مامیثا گلاب میں طلا کریں بعد فصد یا تلیین کے ✦

دوا واسطے نزف الدم کثیر کے کہ سقطہ اور ضربہ میں پڑے۔ گل ارمنی دم الاخوین گلنار لک سب برابر کوٹ چھان کر ۲ درم ایک اوقیہ نقیع سماق اور دو دانگ افیون پورانی کے ساتھ کھائیں قطع ورم کرتا ہے یقیناً اور

غذا قوابض کریں + دوا وثی خفیف ودہی کو نافع ہے اوسجگہ پر روغن گل ملیں اور رس کوٹ چھانکر اوسپر چھڑکیں اور پٹی سے باندھیں۔ معتدل بندش کے ساتھ +

دوا وشید کو نرم کرتا ہے تیوتر اور کشیدگی اور تمدد کو نرم کرتا ہے۔ موم زرد پتہ بط یا مرغی مغز ساق گاؤ لعاب تخم السی ہر ایک ایک اوقیہ روغن سوسن ۶۔ اوقیہ بطریق معلوم بنائیں +

دوا اعضاء متحجر کو نرم کرتا ہے۔ روغن کی تلچھٹ بذر مقل ہر ایک اوقیہ لیں بیرزد جاؤشیر اشق ہر ایک نیم اوقیہ ریچھ کی چربی دو اوقیہ اور اگر پیہ خرس یعنی ریچھ نہ ہو بط کی یا مرغے کی چربی اوسکے عوض کریں اور اگر پیہ خوک ہاتھ آئے سب سے بہتر ہے گوندہا دین حلکریں یا قدرے ڈالکر اندک اندک کوٹیں پھر اور ادویہ ڈالیں تاکہ برابر ہو ضماد کریں + دیگر یہی عمل رکھتا ہے اور خوشبوئی واسطے لطیف مزاجوں کے کام آتا ہے موم زرد ایک اوقیہ روغن بان چھ اوقیہ مصطگی سیاہ لبنی ہر ایک نیم اوقیہ باہم ملائیں + فائدہ۔ تازیانہ کی چوٹ کا علاج اور بید ونکی مار کا بھی یہی علاج ہے۔ چاہیئے کہ علیل کو غمز کریں اور ہاتھ سے بدن کو ملیں مختلف ملنے سے کہ متفرق مجتمع ہو پھر ایک گوسفند ذبح کریں اور اوسکا پوست گرما گرم اوسپر لپیٹ دیں اور اُس زمانہ تک کہ پوست خشک ہونے پر آوے رکھیں۔ اس تدبیر سے ایک رات دن میں صحت تمام حاصل ہوتی ہے اور جب خون کھال کے نیچے جمع ہو مغز نان اور ترب باہم کوٹ کر نیم گرم ضماد کریں +

بائیسواں باب

مسافرونکی تدبیریں اور کراون دواؤں میں کہ اہل سفر کے حالات سے تعلق رکھے

تو بہتر یہ ہے کہ سرما قوی میں سفر کرے۔ چاہیئے کہ قبل از سیر طعام کھائیں اور چاہیئے کہ طعام حار ہو بالفعل اور بالقوہ اور بہترین غذا یہ ہے کہ جو اور لہسن اور پیاز اور سفیداج مطیب بہت مصالح کے ساتھ بنائی ہو اور چاہیئے کہ مرچ غذا میں زیادہ کریں اور بدستور اشیاء گرم دیگر غذائیں اور بدوں غذا کے کام میں لیجائیں + تدبیر یہ ہے کہ سفر میں جو بسبب سردی کے مبتلا ہو بجمود ہوا اور ہنوز حد یاس کو نہ پہونچا ہو چاہیئے کہ محل محفوظ میں کہ آگ اسمیں روشن ہو اوسکو رکھیں۔ پھر تمام بدن اوس کا سوائے سر کے ہاتھوں مختلفہ سے خوب ملیں اور سر کو گرم خرقہ سے تکمید کریں بعدہ فرمائیں ابدان حارہ لینہ کو کہ برہنہ ہوا ہو اوسکے ساتھ جمعیت مضاکریں اور اپنا بدن اوسکے بدن سے ملاکر اوسکے شکم اور سینہ سے ملیں اور ہینگ اور مُر اور فلفل بالسویہ کوٹ چھانکر قدرے اوس سے شراب ملاکر اوسکے منہ میں ڈالدیں اور روغن سوسن یا نرگس کہ فرفیون اور جند بیدستر اور قسط اوسمیں حل کیا ہو اوس کے تن پر

تمریخ کریں اور بعد اقامت کے جب غذا طلب کرے شوربا مرغ یا کبوتر او امثال اُسکی دیں اور شہد چٹا دیں ٭

تدبیر اِس امر کی کہ ہاتھ پاؤں سردی سے ورم کریں اور قلیل الحس ہو لیکن ہنوز سیاہ نہ ہوا ہو کاہ خطی یا شلغم یا کرنب یا شبت یا بابونہ یا شیح یا نمام یا مرزنجوش یا اکلیل الملک یا تخم کتان یا حلبہ تنہا یا مجموع جوش کریں اور اطراف اُس میں رکھیں۔ بعدہ گرم روغن ملیں اور آگ سے نزدیک کریں تا کہ اسحال پر آوے۔ جان لو کہ اشیاء کہ جو ہاتھ پاؤں پر ملیں فاسد ہونے سے ایمن ہوں۔ روغن زیبق ہے اور رازقی اور [illegible] اور بان اور غار اور قطران اور وہ سب سے فعلاً قوی ہے کیونکہ اعضاء کو تعفن سے محفوظ رکھتا ہے ٭

تدبیر ہاتھ پاؤں کے ورم کی کہ سبزی یا سیاہی کو پہنچ گئے ہوں۔ چاہیئے کہ مبادرت کریں اور شرط عمیق اُس پر لگائیں اور بعدہ گرم پانی اُسپر رکھیں تا کہ خون زخموں کے مُنہ سے سیلان قبول کرے او منجمد نہ ہو اور بقدر معتدبہ نکالیں بعدہ گل ارمنی پانی میں قدرے سرکہ حل کرکے طلاء کریں اور ایک رات دن رکھیں پھر شراب نیم گرم یا پانی اور سرکہ سے دھوئیں اور پھر گل ارمنی جیسا کہ کہا گیا طلا کریں۔ اسی طرح تکرار کریں اکثر تا کہ اثر صلاح کا ظاہر آوے ٭

تدبیر بو اور سڑ جانے اطراف کی چاہیئے کہ واسطے استقام لحم عفن کے تا بجا و صحیح سعایت نہ کرے چقندر اور کرنب کی شاخیں جوش کریں اور کوٹیں اور روغن طعام گرم کر کے ملائیں اور ضماد کریں یا روغن گرم رکھیں تنہا اور ایک دن میں چند بار تبدیل کرتے رہیں اور جب گوشت فاسد تمامہ ساقط ہوا اور صحیح ظاہر آوے منبتات گوشت کام میں لائیں۔ مگر جب استخوان میں بھی سیاہی اور فساد سرایت کر جائے کہ اسوقت میں جب تک استخوان فاسد کو نہ چھیلیں یا قطع نہ کریں جسقدر کہ ضرورت واجب کرے منبتات استعمال نہ کرنا چاہیئے ٭

تدبیر قمور و ہیجان چشم سردی کی شدت سے چاہیئے کہ گاہ گاہ گیہوں یا مرزنجوش یا بالو یا سویا تنہا یا مجموع جوش کریں اور اُسکے بخار پر انکباب کریں اور تعطیس بھی نفع رکھتی ہے یا پتھر کو گرم کریں اور رکھیں اور نبیذ اُس پر پئیں اور جب آنکھ سُرخ ہو بامہلت فصد کریں سر روکی اور صرف شراب کا پینا اور کثرت نیند کا نفع رکھتا ہے۔

تدبیر اِس امر کی کہ سفر میں اگر لُو ستاوے تو کیا کرنا چاہیئے۔ جان لو کہ ایسے حال میں پیاز کو قطع کریں اور مٹھی میں رات کو تر کریں اور قبل از سیر اُس پیاز کو کھائیں اور دوغ کو نوش کریں او قضبان بقلۃ الحمقا بھی پکائیں اور آب اور روغن گل سے کھائیں اور چاہیئے کہ کچی شاخیں بقلۃ الحمقاء کی سفر میں ساتھ رکھیں اور انکو چوستے رہیں شیئاً بعد شیئے اور سینہ او شکم پر قبل سیر کے لعاب اسبغول یا شیرہ بقلۃ الحمقاء سے روغن گل ملا کر طلاء کریں اور چاہیئے کہ روغن بنفشہ سونگھیں اور ناک میں ملیں۔ لو چلتی میں سفر نہ کریں اور محفہ میں بیٹھیں اور پیاز کشنیز بالمقدار امزاد لیں اور سرد پانی زیادہ نوش کریں اور موسم گرما میں جب تک ممکن ہو رات کو سفر کریں یا ٹھنڈے کے وقت ٭

قرص مطفی بحرارت و مسکن عطش کام میں لے جائیں اور ٹکڑہ نقرہ مجلا کا مُنہ میں رکھیں کہ بالخاصیت تسکین عطش کرتا ہے ٭

صفت قرص مذکورہ مغز تخم خیار مغز تخم کدو ہر ایک چار جزو تخم کاہو تخم خرفہ ہر ایک ۲ جزو رب السوس ایک جزو کوٹ چھانکر آب برگ خرفہ یا لعاب اسپغول میں ملا کر قرص بنائیں مسطح ترمس کی شکل پر اور وقت سفر کے ایک بعد دوسرے کے منہ میں رکھیں اور چبائیں نہیں بلکہ چھوڑ دیں تاکہ حل ہو اندک اندک اور بلع کریں لیکن قبل از سیر اور خبب واسطے تپ اور تسکین حرارت کے ... میں خشونت ہو قدر ۲ مثقال جلاب یا شربت بنفشہ کیساتھ دیں اور یہ قرص باوجود اضعفا حرارت کم کے اور ... ہیں یعنوں حارہ محرقہ کے نہایت بلیغ النفع ہے واسطے حرقت بول ✦

تدبیر دفع ضرر پانیوں مختلفہ کی چاہیئے کہ پانی کو شراب یا سرکہ میں ملائیں اور پیاز اور لہسن اور خاصکر کہ محلل ہو اور سرکہ اور حبتی کھائیں اور ایسے ہی جو کچھ ضد کیفیت پانی کی ہو کام میں لائیں ✦

تدبیر قتل جوں چاہیئے کہ پارہ کشتہ روغن میں ملائیں اور قلادہ میں صوف کے ملیں اور قلادہ کو گلے میں باندھیں ✦ **دیگر** آزاد درخت کے پتے یا برگ فلی منہ میں ڈالیں اور بدن اُس سے ملیں ✦ **دیگر** ہڑتال سرخ اور میویز اور کندش بورق سرکہ اور روغن گل میں ملا کر ۱۰ روز کے بعد بدن پر ملیں اور ایک ساعت چھوڑ دیں پھر گرم پانی سے غسل کریں **دیگر** تراب سیماب کندش منہ میں رکھیں اور تن پر ملیں ✦ **دیگر** کندش یا زمسن یا برگ آزاد درخت یا قسط جلائیں اور اُسکا دہواں کپڑوں میں لیں اور چاہیئے کہ بدن کو آب گرم سے اکثر دھوئیں اور اگر حمام میسر آوے فہو المراد اور کپڑے جلدی جلدی تبدیل کریں اور لباس کتان جدید کا بنائیں ✦

تدبیر کہ واسطے سحج جلد کہ رکوب اور تنگی موزہ اور نعل سے ظاہر آوے نافع ہے لتہ کتان آب سرد اور گلاب سرد سے تر کرکے اُس جگہ رکھیں اور بعدہ مردار سنگ گلاب میں پیسکر طلاء کریں اور اگر سحج جلد کی یا سوزش اور درد ہو مرہم اسفیداج رکھیں اور اگر تنگی یا پوش سے تنفاطات ظاہر آئیں تو رسوت اقاقیا گل ارمنی طلاء کریں بعد آبلہ پھوٹنیکے اور پانی نکلنے کے اور آب سرد ڈالنا کافی ہوتا ہے اور مازو گلاب یا پانی میں پیسکر یہی عمل رکھتا ہے ✦ **دیگر** گلنار پیسکر چھڑکیں یہی عمل رکھتا ہے ✦

۲۳ تیئسواں باب

زہر کھائے ہوئے اور ہوام گزیدہ اور سانپ کے کاٹے ہوئے کی دوائیں اور زہر سے بچنے کی تدبیروں میں

پوشیدہ نرہے کہ کسی کو جائز نہیں ہے کہ کوئی چیز مجہول الکیفیت منہ میں دے یا سونگھے یا تن پر ملے اور ایسے ہی کھانے اور پینے میں احتیاط کرے تاکہ زہریلے حیوان سے کوئی آفت نہ پہنچے اور بدستور اہل ... ہیں جہاں خصومت کا توہم ہو حاضر ہو مباشرت عطر یا اور کھانے نقمول ... سے پرہیز کرے اور ایسی جگہ واجب ہے کہ کھانا کھا کر حاضر ہو واسطے کہ تاثیر زہر کی بقدر کمتر اثر کرتی ہے اور چیزیں قوی الطعم ... بیم کلے ہے ہرگز نہ کھائے اور ایسے آدمی کو لازم ہے کہ تعاہد

کرے اور دیر پر کہ اُس کے کھانیکا تقدم مانع زہر کی مضرت کا ہے اور سست اور ضعیف کرنیوالا اُسکی تاثیر کا اور مثرودیطوس کہ وہ اس فعل میں اقوی ہے اور تریاق طین اور دواء الجوز اور تریاق زہر اصیل اور مثال اُسکی اور جاننا چاہیئے کہ تاثیر سم کی خواہ سم مطلق نہو خواہ دواء سمی خالی اُس سے نہیں ہے کہ مقرون بالحراق اور ملتہب ہو مثل فرفیون یا با جماد اور تخدیر مثل افیون کے یا بہ تقطیع مثل زنگار کے یا بہ تعفن مثل بیش کے اور مرارہ اف[illegible] اور مرارہ ذریعہ اور جربہ اور مرارہ نمر اور مرارہ کلب الملو کے اور مانند اُسکی داروا صناف کے بھی ہے کا اثر اسکا [illegible] استدلال زہر کے کھانے پر مُنہ کی بو اور رنگ اُس چیز سے کہ قے میں نکلے اور دیگر اعراض سے کہ لازمہ ہر ایک کا ہے کر سکتے ہیں جب اثر زہر کھانے سے معلوم ہو قے فرمائیں آب گرم اور روغن کنجد پلا کر اور اگر روغن زیت میسر آئے روغن کنجد سے بہتر ہے اور اگر تخم انجرہ جوش کریں اور اُسکے طبیخ سے روغن گاؤ ملا کر نوش کریں اور قے کریں نافعتر ہو اور غذا شکم سیر کھائیں اور پھر قے کرائیں بعد تھوڑی دیر کے کہ ان عملوں سے اگر اجزاء زہر نہ نکلے اُسکی کسر عادیہ خود ہوتی ہے اور جو چیز زہر کو قے سے نکالتی ہے یقیناً تریاق الطین ہے بشرطیکہ اول کھایا ہو اور بہترین طعام کہ زہر خوردہ کو بعد قے تمام کے کھلاتے ہیں اور پھر قے فرمائیں تازہ دودھ ہے اور اگر دودھ حاضر نہو روغن گاؤ اور مسکہ گاؤ گلایا ہوا قائم مقام اُسکا ہے اور تخم بڑ قلا کر نہایت نفع ہے اور جب احساس کریں کہ اذیت دوا کی امعا میں نازل ہوئی حقنہ کریں نرم چیزوں اور روغن سے اور علیل کو بعد میں حمام دیں اور لباس عمدہ خوشبودار پہنائیں اور چھینک لائیں تاکہ دماغ بھی پاک ہو اور اگر غشی پڑے ہاتھ پاؤں ملیں اور منہ پر چھینٹے دیں اور بال اکھاڑیں اور یاقوتی مناسب دیں اور جب ثابت ہو کہ فلاں سم کھایا ہے تو اُس چیز کی کہ ہر ایک کے واسطے مفردات اور اختیارات میں ذکر پایا تدارک کریں اور اگر تعیین سم نہو بحسب آثار کے کہ ہر ایک کی جنس مخصوص ہوتی مبالغہ فرمائیں۔ **فائدہ** پیٹ پھولنا حلق اور اینٹھن اور کاٹ اور اکال کا بعض مواضع بطن میں دلیل زہر حاد اکال کی ہے۔ **علاج۔** دودھ پلانا اور مسکہ اور روغن بادام اور فالودہ رقیقہ روغن بادام ملا کر دینا اور ظہور التہاب اور چھینک اور سُرخی مُنہ اور [illegible] اور زردی آنکھ کی اور کرب اور پسینہ دلالت زہر حار کی ہے۔ **علاج۔** پینا آب برف اور سویق مبرد کا اور گلاب مبرد کا اور روغن گل اور اقراص کافور اسپغول ٹھنڈا اور میوجات کے پانی سرد مثل سیب انار کے اور یا بہ تبرید ایکا دینا مثل شیرہ خرفہ کیساتھ شربت انار کے اور رکھنا جوزوں یا بلوچیہ یا خبازی کا سر اور کپڑا صندل اور کافور میں تر کرکے نواحی اعضاء رئیسہ میں رکھیں مکرر اور اگر حاجت فصد اور اسہال کی ہو فرما سکتے ہیں اور وقوف بجمود اور جذر صابات اور ثقل بدن اور پاؤں اور زبان دلیل سم بارد کی ہے۔ **علاج۔** پینا شراب عتیق کا اور رکھنا لہسن اور جوز بوا اور دواء الحلتیت کا ہے اور خواب سے منع کرنا اور پیاس پر صبر کرنا اور بدن ملنا اور پینا گرم پانی کے شہد اس پانی سے کہ شبت اُس میں جوش کیا ہو اور نمک اور بورق حل کیا ہو پی کر قے کرنا اور بعض نے کہا ہے اگر پرسیاوشاں کوٹ چھانکر کھائیں نفع دیتا ہے۔ **فائدہ** جب زہر کھانے سے غشی اور اختلال قوت اور ڈھیلا زبان کا او

سقوطِ سانس ظاہر ہو تو جان لو کہ زہر مذکور سموم قاتلہ مضادہ مزاج انسان کا تمام جوہر سے ہے اس حالت میں تریاق کبیر اور مثرودیطوس اور دواء المسک پینے کی جلدی کریں اور ماء اللحم سے تقویت دیں اور شراب اور ربوب سے اور لازم ہے نظر کریں تو تاثیر اور تعلق سم کا کس عضو سے تعلق رکھتا ہے۔ اس واسطے کہ ہر زہر ایک عضو سے مخصوص ہے پس بحسب اُسکی رعایت اُسی عضو کی [illegible] سے محفوظ رہیں مثلاً اگر احداث کرے اضطراب اسفل شکم میں تو شیاف لینا اور حقنہ لینا کام میں لیجائیں اور [illegible]ب معدہ میں ہو مسہل نرم عمل میں لائیں اور اگر اذیت جگر میں پہنچے اور یرقان لاوے مدرات دیں اور مخصوص جگر کے استعمال کریں ادویہ اور اشربہ سے اور اگر خفقان اور غشی لاوے تقویت دل کی کوشش کریں اور اگر دماغ پر ضرر پہنچے اور تشنج پیدا ہو تقویت دماغ اور ازالہ تشنج کا کریں اور تشنج بلا ضرر دماغ کی صورت نہیں پیدا کرتا۔ اور اگر کسی عضو میں اعضا سے اور موضع میں مواضع سے بدن کی ہیبت اور سُرخی پیدا ہو تو محلب اور مانند اُسکی مبردات رکھیں تا کہ خدر ہو اور لیکن استعمال رادعات کا قبل قے کے نہ فرمائیں اور اعضا پر دہن تسخین فرمائیں اور جب حرارت زیادہ ہو روغن گل برف ملا کر پلائیں اور قے کرائیں اور کہا ہے کہ اگر خرء الدیک کھلائیں زہر کو فی الحال قے سے دفع کرتی ہے اور گدرا کہ مفرحات یاقوتیہ اور امثال اُسکی اور تریاق کبیر اور طین مختوم اور تریاق اربعہ خاصیت مشترک جمیع اقسام سموم کو قدید ابن عرس بری کہ پاک کردہ اور جوشدادہ اور خشک کیا ہو قوی تر ادویہ ہے رفع سموم میں ایک درم سے ۲ درم تک دیں تنہا یا شراب کے ساتھ اور جس کسی نے زہر کھایا ہو کہ اُسکو سانپ نے کاٹا ہو واجب ہے اُسکو اس روز خواب سے باز رکھیں ٭

تریاق کبیر مشہور ہے۔ اُس کے فوائد امتحان کے ساتھ ادویہ مفرد میں گذرے ٭

تریاق طین مختوم واسطے سموم کے نافع ہے اُسکا خاصہ ہے کہ جب مسموم کھائے جب تک زہر سے پاک نہ ہوگا قے نہ ہوگی اور قے نہ لانا دلیل نہ زہر کھانیکی ہے۔ گل مختوم حب الغار ایرسا برابر کوٹ چھانکر روغن گاؤ میں چرب کر کے شہد میں ملائیں۔ خوراک مقابل ایک فندق کے اور ایک نسخہ میں ایرسا نہیں ہے قبل از غذا اور اُسکے بعد کھا سکتے ہیں ٭ **دیگر**۔ واسطے سموم قتالہ اور منصبہ ہوام سے اور دواب سے بھی مردم میں نافع ہے۔ گل مختوم رومی حب الغار ہر ایک دو دو درم الفنجہ طبی ۸ درم جنطیانا رومی زراوند طویل مدحرج تخم سداب برگ غار ہر ایک ایک درم کوٹ چھانکر شہد صاف میں ملائیں خوراک بقدر باقلا ٭

تریاق اربعہ واسطے بچھو کے کاٹے اور تمام جانوروں زہرناک کے فائدہ رکھتا ہے اور قریب النفع تریاق کبیر کے ہے اور ہوا غلیظ کو تحلیل کرتا ہے اور قولنج کھولتا ہے اور جگر اور تلی کی اصلاح کرتا ہے اور واسطے اخراج جنین میت کے اور تسہیل ولادت کے اور تفتیح سدہ اور ادرار فضلات اور ازالہ جمیع امراض باردہ کے نافع ہے اور وہ پہلا تریاق ہے کہ اندروماخس نے اول ترکیب دیا ہے سیوم میں گرم اور دوئم میں خشک ہے قوت اسکی ۲ سال تک باقی رہتی ہے اور

بدل اُسکا نصف وزن منز دیطوس ہے اور واسطے خفقان فواد اور صرع کے نفع رکھتا ہے اور سوائے شہد کے سب چار چیزیں ہیں اسی واسطے تریاق اربعہ مسمیٰ ہوا جنطیانا زراوند طویل حب الغار مرصاف سب مساوی کوٹ پیسکر شہد میں ملائیں۔ خوراک ایک مثقال آبگرم سے اور جان لو کہ تریاق مذکور بعض مزاجوں میں درد سر اور دمعہ پیدا کرتا ہے اسکا مصلح تیرہ خرفہ ہے۔

تریاق ثمانیہ کہ بعد تریاق اربعہ کے ترکیب ہوا اور منافع میں اُس سے زیادہ ہے [illegible] طویل ریوند چینی پوست بیخ کبر حب الغار مرصاف قسط تلخ جنطیانا زردچوبہ مساوی کوٹ چھانکر شہد میں ملا[illegible] ایک مثقال۔

تریاق بلیغ النفع کہ ایک جماعت نے اطبا سے اُسکو سانپ کاٹے میں برابر تریاق کبیر کے پایا ہے انیسوں ۱۰ درم فلفل ۳ درم زراوند مدحرج جند بید ستر ہر واحد ایک درم اور نیم درم کوٹ چھانکر میفختج میں ملائیں خوراک بقدر جوز۔

تریاق کہ واسطے بچھو کاٹے کے فائدہ مند ہے آرد بیخ کبر افسنتین بطی زراوند جنطیانا کوٹ چھانکر ۳ درم کھائیں۔

تریاق کہ بچھو کاٹے میں اثر بلیغ رکھتا ہے جنطیانا زراوند حب الغار قسط مر فوتنج سداب جند بید ستر عاقر قرحا شونیز سونٹھ فلفل ہینگ سب برابر کوٹ چھانکر شہد میں ملائیں اور بقدر جوز شراب کے ساتھ دیں۔

تریاق بچھو کاٹے کو بیخ حنظل خشک کردہ ۲ مثقال آبگرم سے کھائیں اور یہ دوا اسہال بھی لاتی ہے ہینگ ایک مثقال ایک اوقیہ شراب کے ساتھ لدغ عقرب کو نافع ہے۔ اسی طرح نمک تیز اگر بقدر بندقہ آب گرم سے سفوف کریں۔

تریاق عسکری کہ واسطے بچھو جرارہ کے اثر تمام رکھتا ہے۔ پوست بیخ کبر بیخ حنظل افسنتین زراوند مدحرج طرخشقوق یا لبس دینار دیہ کہ تازی میں خراد کہتے ہیں سب برابر کوٹ چھانکر ۲ درم تک کھائیں اور ایک نسخہ میں بیخ حنظل اور دینار دیہ نہیں ہے اور انکے عوض جنطیانا مرقوم ہوا اور جان لو کہ درد زخم کژدم کا اس دوا سے یکساعت میں فرو ہوتا ہے اور خوراک اُسکی بعض کے نزدیک ایک درم واسطے بالغ کے اور ثلث درم طفل کو کافی ہے۔

تریاق دیگر تخم سداب زراوند طویل حب الغار جنطیانا پوست بیخ کبر افسنتین زردچوبہ بیخ حنظل تا شہد میں بنائیں۔ دیگر مغز گردکان لہسن ہر ایک ۲ درم سداب حلتیت مر ہر ایک ایک درم انجیر کوٹ کر اس میں ملائیں خوراک ۳ درم شراب سے۔ دیگر یہی عمل رکھتا ہے زراوند مدحرج پوست بیخ کبر بالسویہ کوٹ چھانکر ایک درم شراب سے کھائیں۔

تریاق سرطان کہ مسمیٰ ہے **دواء السرطان** کے نام سے کتے کے کاٹے کو نافع ہے۔ سرطان سوختہ ۱۰ درم کندر جنطیانا ہر ایک ۵ درم شہد میں بنائیں۔ خوراک ایک مثقال اور یحییٰ نے جنطیانا ایک درم کہا اور فرمایا کہ دو درم صبح اور دو درم شام دیں۔ آب سرد کے ساتھ بہت دنوں تک جالینوس نے فرمایا کہ میں نے کسی کو نہیں دیکھا کہ اس دوا کو کھایا۔ پھر کسی شخص کو کلب الکلب نے کاٹا۔ پس دکھ اُٹھایا پانی سے۔ **تریاق** واسطے کاٹنے رتیلا کے شونیز دس درم دوقو زیرہ سیاہ ہر ایک ۵ درم ابہل جوز السرو ہر ایک ۳ درم بالچھڑ حب الغار زراوند مدحرج حب بلسان دارچینی تخم جند قوقی جنطیانا

تخم کرفس ہر ایک دو درم کوٹ چھانکر شہد میں ملائیں مقدار جوز شراب کہنہ کیساتھ خوراک ہے ؛

تریاق کہ مضرت افیون کو دفع اور بیروج اور شواکران اور کزبرہ اور بیخ کندر کو ہینگ جندبیدستر ابہل فلفل مساوی کوٹ چھان کر شہد میں ملائیں۔ خوراک مقابل ایک فندق کے شراب کہنہ میں بعد قے کرنیکے ماءالعسل اور شبت اور ملح کے ساتھ ان حالات میں حقنہ حادہ سے احتقان کرنا اور تدبیر مسخنہ کام میں لیجانا اور کندش اور چند چھینک لانا ؛ **تریاق** کہ ضرر پارہ اور سنکھیا اور زنگار اور مردار سنگ کو باز رکھتا ہے بوراہ نمکین تخم کرفس مساوی کوٹ چھانکر دو مثقال لیں ایک دفعہ شراب سے کھائیں بعد قے کے انجیر سویا قدر نمک کے جوشاندہ سے اور چاہئے کہ سقمونیا جلاب میں دیں تاکہ دست آئیں ؛

تریاق اس شخص کے لئے جس نے پارہ سنگاکی دُم کا کنارہ کھایا ہو بندق نستق فیل زہرہ برابر لیں اور خوب کوٹیں اور ایک جگہ کریں اور بقدر بیضہ ایک ان میں چار بار دیں۔ بعد قے کے چند بار گھی اور شہد قلیل دے کر ؛

تریاق واسطے اُس شخص کے کہ عرق دابہ کھایا ہو زراوند نمک اندرانی برابر ایک درم آب نیمگرم سے دیں چندبار قے فرماکر ماءالعسل سے اور بعد اس کے کہ میفختج روغن گل کے ساتھ اور طین مختوم یہاں بھی نافع ہے ؛

تریاق عام النفع واسطے زہر دل مشروبہ اور ملدوعہ کے تخم حرمل شونیز زیرہ ہر ایک ۲ درم جنطیانا ایک درم فلفل سفید مر ہر ایک نیم درم زراوند مدحرج ڈیڑھ درم کوٹ چھانکر بطریق رسم شہد میں ملائیں۔ خوراک مثل باقلہ رومی کے شراب کے ساتھ ؛ **فایدہ** ذکر میں ادویہ مفردہ اور مرکبہ اور فادزہریہ اور تریاقیہ کے ؛

لبن اللاغیہ سانپ کاٹے کا تریاق ہے ؛

شراب جس میں سانپ مر گیا ہو تریاق ہے تمام سموم حیوانات کو تخم اترج قدر دو مثقال ضدیت جمیع سموم سے رکھتی ہے خاصکر سم کلب الکلب سے راتیج انجدان فادزہر جمیع سموم کا ہے ؛

جوز معہ فندق و انجیر فادزہر ہے جمیع سموم کا ؛ **جنطیانا** جاؤشیر معہ زراوند اور **ثمرة الدلب رطب** فادزہر ہے ؛ **دارچینی** کمادریطوس کاشم اور زیون حرف ثوم غاریقون قرومانا۔ یہ سب فائیدہ رکھتے ہیں ؛ **آبجوش سرطان نہری** اور بارزد نفع تمام رکھتی ہے ؛ **دواء الحلتیت** بچھو اور ریتلا اور مانند اسکی کو نفع رکھتا ہے اور حمیات میں گذرا اور شراب کے ساتھ دینا چاہیئے ؛ **دواء السرطان**۔ اسکو تریاق السرطان کہتے ہیں گذرا ؛ **دواء النزرانج**۔ واسطے کاٹنے کلب الکلب کے نافع ہے زراریح کبار لیں پاؤں اور سر اور بازو اسکے دور کریں اعضا باقی رکھیں اور راس سے اور عدس مقشر سے ہر ایک ایک جزو لیں۔ زعفران پانچ فلفل۔ قرنفل دارچینی ہر ایک سدس جزو سب کو باریک کریں خصوصاً ذراریح کو پانی سے گوندہکر قرص بنائیں ہر قرص ۲ دانگ

اور روزانہ ایک قرص دیں نیمگرم پانی سے اور ہر روز بعد پینے کے حمام جائیں اور نہار دیں تاکہ آبزن میں آوے۔
اُس جگہ پیشاب کرے اور اثنا کے تناول دوا میں غذا مرطب مثل چوزہ مرغ اور اسفیداج کے کھائیں اور شیر نوش
کریں اور برودت سے پرہیز اور اگر اس دوا سے درد مثانہ ظاہر آوے۔ عدس کا حریرہ روغن بادام یا مسکہ
یا روغن نوش کریں اور اگر زراریح کو دہی کے پانی میں ایک رات دن ترکریں [illegible] ہائے میں بار پانی مذکور
تبدیل کریں۔ پھر ایک دانگ یہ زراریح اور برابر اُس کے عدس مقشر دونوں باریک کر کے آب نیمگرم سے دیں
غرض مقصود میں کفایت کرتا ہے * دواء الجوز اگر قبل زہر کھانیکے کھائیں سبب عدم تاثیر سم کا ہو بعد اُس
کے سبب ابطال ہوگا۔ جوز انجیر سداب سب جمع کر کے بقدر حاجت دیں *

بیان ادویہ کہ واسطے بچھو اور سانپ کے کاٹنے کے نافع ہے چونہ برگ توت کوٹ کر روغن دنبہ میں ملائیں اور زخم
پر لگائیں۔ درد فرو ہوگا * **دیگر**۔ چونہ زردہ بیضہ باہم ملا کر زخم پر لگائیں * **دیگر**۔ قلی کوٹ کر دوشاب میں
ملا کر پکائیں * **دیگر**۔ بچھو روغن میں جوش کریں کوئی روغن ہو خاصکر زیت اور وہ محل لدغ پر ملیں درد فرو ہوگا۔
اور اگر یہ روغن شہد میں ملا کر جب بچہ ماں سے جنے بقدر نیم درم بچہ کے تالو میں ملیں تمام عمر اُسکو بچھو کاٹنے سے
درد نہ ہوگا * **دیگر**۔ بچھو نے جسکو کاٹا ہو نمک پیسکر روغن چراغ میں ڈالکر بچھو کے زخم پر رکھیں درد فرو ہو *
دیگر۔ گدھے کے کان کا میل لگائیں درد فرو ہو * **دیگر**۔ برگ انجیر کوٹ کر لگائیں * **دیگر**۔ جوز اور مغز انجیر اور
لہسن کوٹ کر سانپ کے زخم پر لگائیں * **دیگر**۔ سریش سرکہ میں حل کر کے رکھیں درد لدغ عقرب دور ہو *
دیگر۔ نانخواہ جوش کریں اور اُس کے جوشاندہ میں بچھو کاٹے کو چھوڑ دیں تسکین دے گا *
دوا کتے کاٹے اور درندوں کے کاٹے اور نمور اور انسان اور نشوب مخالیب اور تمام زخموں کو کہ کچلے سے ہوئے ہوں بلیغ الاثر ہے۔ پیاز نمک لیں اور ایک رات دن ضماد کریں۔ بعدہٗ سرکہ اور نمک سے دھوئیں تاکہ زہر منجذب
ہو۔ بعدہ موم سپید اور زفت اور شحم اور بیرزد ضماد کریں * **تنبیہ**۔ زخم انسان اور سباع اور سگ غیر دیوانہ
اور یوذینہ کا علاج اور امثال اُسکی چاہیئے کہ ایک رات دن پیاز نمک شہد کو ملا کر زخم پر باندھیں۔ پھر مرہم
اسود ضماد کریں اور موضع گزندہ پلنگ اور شیر اور یوز اول ادویہ جلا بہ سے غسل سرکہ اور خاکستر اور پیاز اور
شہد کے ضماد کریں۔ بعدہٗ سرکہ اور نمک سے دھوئیں۔ پھر مرہم اسود سے علاج کریں اور باقلی تازہ کا
باندھنا کہ دو نیم کیا ہو نہایت جاذب زخم سگ ہے اور امثال اُس کی اور آرد باقلا سرکہ کیساتھ بدستور
مؤثر اور جاذب ہے اور واسطے زخم درندوں کے انسان کے بھی مفید ہے اور شب محرق اور بدستور کندر روغن
زیتون اور شراب کے ساتھ انسان کے کاٹنے کو نافع ہے اور جب زخم حیوانات کی جگہ ورم ہو مرہم دار سنگ کا طلا چاہیئے
علاج زخم آلات کا جو زہر دار ہوں بدستور کہ سموم ملدوعہ میں گذرا اور مقناطیس کا فرد عجیب الاثر ہے

واصل اُس ضماد میں جاذب سم ہے اور اچھا نہ کرنا زخم کا جب تک بالکلیہ سمیت دور نہ ہو اور پینا تریاق کبیر اور فادزہر کا اور دہونا اُس جگہ کا مکرر آب خاکستر چوب انجیر اور نمک سے اور حجامت کرنا اُسکا اور ماہی تازہ کا باندھنا شکم چیر کر اور لزومات اور گوشت سلحفاۃ [illegible] امثال اُسکی ٭

بیان ادویہ کا جن سے [illegible] **ہیں** کہ اُسکی نواح شاخ گوزن کے دھوئیں سے بھاگتے رہیں اور بدستور سم بز کے بخور اور گندہک اور انسان کے بال اور زفت اور مقل اور سکبنج اور قنہ اور چوب سفیدا بھی اثر رکھتی ہیں اور نوشادر کے پانی کا چھڑکنا جب سوراخ ہیں سانپ کے ڈالیں تو سبب اُسکی ہلاکت کا ہوگا اور برنجاسف نہایت مجرب ہے اور جوشاندہ خسک کا جس جگہ چھڑکیں سانپ وہاں سے بھاگ جاتا ہے اور جب یاسمن کو قطران آلودہ کر کے اپنے گرد حلقہ بنائیں ہوام اُس حلقہ میں داخل نہ ہوگا۔ اور زمرد رکھنے والوں سے سانپ بھاگتا ہے جب زمرد پر اُسکی آنکھ پڑجاوے اُسی وقت اندہے ہوجاتے ہیں حدقہ سے دور ہوتی ہے ٭ **بچھو** گندھک کے دھوئیں سے بھاگتا ہے اور جس سے سانپ بھاگتا ہے بچھو کو بھی مؤثر ہے اور چند عدد بچھو کا جلانا اُس مکان سے سبب اُنکی فرار کا ہوتا ہے اور تجربہ ہوا کہ جب چراغ بہت روشن ہو کسی جگہ چھوڑیں حشرات اُسی کی طرف متوجہ ہوجاتے ہیں اور مکان چراغ سے محفوظ رہتا ہے ٭ **بخور** کہ مؤلف اعان الاختیار نے اسفار میں فکر کیا ہوام کے بھگانے میں اور مچھر کے بیعدیل ہے شونیز راج سکبنج زیرہ جند مقل سم بز سب برابر لیکر گولیاں بنائیں اور چند بار دھواں کریں ٭ **چھڑکنا** بابونہ حنظل اسپند لہسن فنجنکشت کے جوشاندہ کا نہایت مؤثر ہے اور جوشاندہ پیاز عنصل کا مجربات سے ہے ٭ **طلاء** روغن کا آب لیموں کے ساتھ اور بت دفع کرتا ہے اور مجرب ہے اور ہڑتال نوشادر گلائے کی چربی میں ملا کر چند روز بخور کریں۔ مچھر پیدا نہ ہونگے ٭ **پسو** جوشاندہ خسک کا قاتل ہے اور بدستور جوشاندہ حنظل افسنتین شونیز اور کیکاش ادویہ مشہورہ سے ہے ٭ **جوئیں** طلا کرنا مولود کا ولادت کے دن آب زیرہ سے سبب منع جوئیں کا ہے تمام عمر اور جو پارہ جلاجل بر یا بدن پر ملیں فوراً دور ہو ٭ **مورچہ** ہینگ سے بھاگتا ہے اور زرنباد کے دھوئیں سے عود نہیں کرتا ٭

سکنجبین کہ جسکا نام افسوں مانی ہے اور ترکیب قدما ہے اور واسطے نہس امعی اور شراب اور افیون اور ادویہ قتالہ کے نافع ہے اور عرق النساء اور جمیع مفاصل اور صرع کو مفید اور مسہل کیموس غلیظ سرکہ ۵ رطل نمک بحری ۲ من شہد ۱ من پانی ۱۰ افوطول سب ملا کر نرم آگ پر پکائیں تاکہ جوش مارے پھر اوتار کر سرد کریں اور وقت حاجت دیں ٭ واللہ وتعالیٰ شافی حقیقی لا شریک لہ فی امورہ لا فی صفتہ وھو علیٰ کل شیء قدیر ٭

تمام شد قرابادین قادری اُردو ع

خاتمہ احراق اور تشویہ اور تحمیص اور تقلیہ اور غسل کی دواؤں میں اور بنانا اور تدبیر بعض اشیاء کی اور اصلاح بعض ادویہ کی اور حفظ بعض کا اُن سے اور چوب چینی کے استعمال کا اور عشبہ کا طریق اور امثا[ل]

ہر ایک جدا فایدہ کے ساتھ ذکر ہوگا

فایدہ احراق میں طب میں جو امر احراق کا ہوا ہے **معلوم کریں** کہ احراق کی حاجت یا واسطے حدت توڑنیکے ہے جیسا کہ پھٹکری اور ہڑتال ہیں اور مانند اُسکی یا واسطے تلطیف کے جیسا نمک اور سرطان میں یا واسطے سمیت دور ہونیکے جیسا کہ سانپ اور بچھو اور ذراریح ہیں یا واسطے حدت حاصل کرنیکے جیسا کہ پتھر اور صدف ہیں کہ اُنکے جلانے سے چونہ بہم پہنچتا ہے یا واسطے حصول تفتت کے اور سحاقت کے تاکہ بسہولت پس جائے جیسا کہ بسد اور یاقوت ہیں اور امثال اُسکی یا واسطے رفع اجزاء غریبہ کی شدت نفوذ کو یا واسطے دوسری اغراض کے جیسا کہ حالات جزئیات سے پوشیدہ نہیں ہے اور **معلوم کریں** کہ جسم نحیف متخلخل بسبب احراق کے برودت کی طرف میل کرتا ہے اور اگر احراق حد رمادیت کو پہنچے حدت تمامہ دور ہو جاتی ہے اور جسم کثیف غیر متخلخل بسبب احراق کے میل حرارت کی طرف کرتا ہے۔ اکثر **پوشیدہ نہ رہے** کہ مقصود تمام احراق سے اُس شئے کی طبیعت بدل دیتا ہے اور لیکن وہ جسم کہ احراق اُسمیں بغیر اعراض محسوسہ ہرگز نہیں ہو سکتا ایسے جسم کو **مستہم الطبع** کہتے ہیں اور احراق اُس میں واسطے انتقال طبیعت کے نہیں ہے بلکہ واسطے دیگر اغراض کے جیسا کہ نہیں پوشیدہ ہے اور جہاں احراق سے تبرید جسم محترق کے مطلوب ہو تو احراق کے بعد اُسکو دھونا چاہیئے پانی سے ورنہ ویسے ہی کام میں لائیں اور احجار کا احراق میں مبالغہ کریں بخلاف نباتات اور حیوانات کے اور حریر اور صموغ کے کہ اس میں تھوڑا احراق کافی ہے۔ **جاننا چاہیئے** کہ کلس چونہ کا اسم ہے پس مکلس میں احراق ضرور نہیں ہے اگرچہ کلس میں یعنی چونہ میں ضرور آیا؛

احراق ہڑتال کا بقدر نخود کے ریزہ ریزہ کرکے کوزہ گلی میں کہ گل حکمت سے بند کیا ہو رکھکر سوراخ کوزہ کے سر میں کردیں کہ بخار باہر نکل جائیں اور آگ میں رکھیں تاکہ سیاہ دھواں برطرف ہوکر سپید دکھلاوے پھر آگ سے اُتار لیں؛

احراق زاجات کا اوّل کھرل کریں اور کوزہ نو میں کہ گل حکمت شدہ ہو یا سناروں کے گھریہ میں رکھکر اور سر اُسکا محکم کرکے تیز آگ میں اسقدر رکھیں کہ جل کر رنگ اُسکا سرخ ہو جائے؛

احراق بسد اور مرجان کا اور مانند اسکی کے } ہر ایک کو ریزہ ریزہ کرکے کوزہ میں رکھ کر ایک رات تنور میں رکھیں۔ دوسرے روز نکالیں اور کوزہ اگر تنگ ہو گل حکمت بھی لیں ورنہ نہیں۔ لیکن کوزہ کے منہ پر ایک سکورہ ڈھانک کر اور منہ آس پاس سے بند کرکے رکھیں کہ یہ لازم ہے +

احراق یاقوت اور عقیق و [illegible] و مثال احجار سخت کا } ہر ایک بقدر نخود ریزہ ریزہ کرکے سفال نو میں یا بوتہ میں رکھ کر منہ ڈھانک کر ایک سوراخ دھواں نکلنے کے لئے کرکے تیز آگ میں اس قدر رکھیں کہ سرخ ہو۔ پھر نکال کر پانی میں ڈالیں اور اسی طرح مکرر کرتے رہیں تاکہ اس حد کو پہنچے کہ ریزہ ریزہ ہو +

احراق رانگ اور سیسہ کا } ان کے چوڑے پتر اور باریک بنائیں اور ایک دوسرے پر رکھیں اور ہر ایک پر تھوڑی گندھک چھڑک دیں۔ بقدار گندھک کی بمقابلہ ہر سو مثقال کے پانچ دانگ سے زیادہ نہ ہو۔ پھر آگ میں ملتہب کریں کہ قابل ٹوٹنے کے ہو جائے اور سوتی سے پیسیں کہ راکھ ہو کر کچھ سیسہ اور قلعی سے باقی نہ رہے لیکن اسکے بخار سے پرہیز کریں کہ سبب غشی اور ہلاکت کا ہوتا ہے۔ بعض نے گندھک کی جگہ سفیدآب رکھا ہے +

احراق صدف اور شیح اور مثال اسکی کے } گل حکمت شدہ برتن میں رکھ کر تنور میں رکھ دیں تاکہ سپید ہو جائے اور ریزہ ریزہ ہو +

احراق نمک:۔ ایک بار دھونا چاہیئے اور خشک کرکے ہانڈی میں ڈالیں اور اسقدر آگ دیں کہ کودنے اور حرکت کرنے سے رُک جائے۔ اور اگر نمک خمیر میں لیکر آگ میں اس قدر رکھیں کہ خمیر جل جائے یہی حکم رکھتا ہے +

احراق لوہے اور فولاد اور مس کا } ترپھلا ہر ایک پھل برابر لیں اور جوش کریں اور اسکے پانی کو برتن میں کرکے نرم آگ پر رکھیں اور فولاد اور مانند اس کی صفحہ بہت باریک وتنگ آگ میں سرخ کرکے آب ترپھلہ میں ۲۱ بار سرد کریں اور جو اس کا [illegible] میں بیٹھے اُس کو اُٹھا کر استعمال میں لائیں اور احراق لوہے میں آب ترپھلہ کی جگہ گائے کا پیشاب لینا چاہیئے۔ اگر اشیائے مذکورہ اور شراب اور قلعی کو بدستور مزبور چند دفعہ ترپھلہ کے پانی میں اور چند بار گائے کے پیشاب میں بجھائیں بہتر ہو +

احراق چاندی کا } چاہیئے کہ نقرہ کو ریتی سے ریزہ ریزہ کرکے آب نمک سے ظرف آہنی میں تیز آگ پر جلائیں۔ اور جب خوب نہ جلے تو قدرے گندھک اوس پر چھڑکیں اور جلائیں اور کہتے ہیں کہ نقرہ کو اُس بوتہ میں کہ رانگ کا اثر رکھتا ہو مکرر رکھیں اور گلائیں تو ایسا کہ پس جاوے ہو جاتا ہے اور **تکلیس** اس کا بطریق **حکماء ہند** یہ ہے کہ چند بار اُس کے پتر باریک کو گندھک اور سرکہ سے آلودہ کرکے آگ میں تپائیں اور سرد کریں اور چند بار یا بوتہ سپید آب قلعی آلودہ میں گلائیں۔ پھر ریتی کرکے آہنی برتن میں نمک کے ساتھ آب بسیار میں جوش دیں تاکہ نمک آب تحلیل ہو۔ پھر قدرے گندھک چھڑک کر برہم ماریں تاکہ کلس ہو +

احراق طلاء - بطور حکمائے ہند کہ واسطے کھانیکے کام آتا ہے۔ چاہیئے کہ سرب کو گلا کر آب نوشادر میں مکرر بجھا کر صاف کریں پھر آب نوشادر میں ڈال کر باریک پتر کر کے سیاہ پھٹکڑی اور سرکہ میں لیپ کر کے آگ میں رکھ کر نمک آب کے ساتھ دھوئیں اور اُس کی چہارم سرب سوہان زدہ کے ساتھ بوتہ مردار سنگ آلودہ میں رکھیں پھر ثلث اسکا پارہ برتن میں چینی یا ممزج کے خوب پیسیں۔ پھر آگ پر رکھ کر جلائیں تاکہ پا[illegible] چھوٹ جاوے۔ تب کھرل میں سنگ سماق کے اِس قدر پیسیں کہ پانی پر چھڑکنے سے مدت تک [illegible] اور یہی حد ہے تمام احجار کے کھانیکے واسطے اس سے کمتر جایز نہیں ہے۔ اس واسطے کہ نفع نہ ہوگا بلکہ نقصان ہوگا۔

طریق دیگر کہ سب سے بہتر ہے اور بعد دھونے کے کوئی چیز باقی نہیں رہتی ہے کہ نہ کھا سکیں صناعت سے لیا گیا ہے چونہ کا پانی قلعی کا پانی نمک طعام کا پانی کپڑے میں چھان لیں اور علیحدہ علیحدہ جوش دیں تاکہ منعقد ہو پھر ۲ جزو مقصود چونہ اور نیم جزو نمک معقود اور نیم جزو قلعی معقود اور ایک جزو شمس برادہ کردہ کو ہر ایک ساتھ پیسیں برتن ممزج ہونا چاہیئے اور آگ پر سحق کریں اور جب خوب گرم ہو اور پس جائے دو تین روز جگہ تر میں رکھیں تاکہ قدرے نمی آجائے۔ پھر بدستور تشویہ اور سحق کریں اور پھر نمناک جگہ میں اعادہ کریں۔ تین چار بار پھر بوتہ میں رکھکر اسقدر آگ دیں کہ بوتہ سرخ ہو۔ بعد سرد ہونے کے پیسیں اور آب گرم میں مکرر جوش دیں تاکہ تمام اجزا شمس کی زائل ہو جائیں پھر خشک کر کے سحق کریں اور استعمال فرمائیں۔

احراق بورہ - ایک مٹی کے برتن میں رکھ کر انگاروں پر رکھیں تاکہ جل جائے۔

احراق اقلیمیا - کوزہ گل حکمت شدہ میں ایک رات تنور میں رکھیں۔

احراق خبث الحدید - لوہے کی میل کو آگ میں سرخ کر کے ۷ مرتبہ سرکہ میں بجھائیں۔ پھر خشک کر کے پیس لیں۔

احراق سرمہ - کھرل کر کے تازہ چربی میں خمیر کر کے چنگاریوں پر اس قدر رکھیں کہ شعلہ دھواں برطرف ہو۔

انڈے کی اور زبد البحر اور جبسین کی تکلیس - پوست تخم مرغ کو آب نمک سے مکرر دھوئیں اور اندرونی پردے اُس کے جدا کریں اور نرم کوٹ کر کوزہ مطین میں رکھ کر کوزہ گردن کی بھٹی میں اس قدر رکھیں کہ مثل چونہ کی سفید ہو جائے اور کف دریا اور سنگ گچ کا بھی احراق بدستور ہے۔ مگر یہ کہ محتاج آب نمک سے دھونے کے نہیں ہیں۔

پوست انڈہ - کہ چوجہ نکلا ہو واسطے ادویہ چشم کے بہتر ہے۔

احراق ابریشم اور بال اور اون جو ہو اوّل قینچی سے کتر لیں اور مٹی کی ہانڈی میں رکھ کر آگ پر رکھیں اور اسقدر برہم ماریں کہ پیسنے کے قابل ہو نہ یہ کہ جلکر راکھ ہو جائے۔ ریشم اور مو کو شرط ہے کہ دھو کر اور شانہ کر کے ریزہ کریں اور احراق کریں۔ **احراق عود** - عود کو ریتی سے ریت کر مٹی کے برتن میں رکھ کر اتنی دیر آگ پر رکھیں کہ کوئلہ ہو جائے

احراق پوست کدو اور شاہتش اور بزورہ مثل ابریشم کی ہے اور جب چاہیں کہ اس کی

خاکستر استعمال کریں زیادہ آگ دینا چاہیئے تاکہ راکھ ہو اور جہاں مقصود احراق سے تخفیف رطوبات اور حصول غروبت ہو وہاں بو دینا کافی ہے اور یہاں اطلاق بر سبیل مجاز ہے۔

احراق سلحفات۔ کچھوؤں کو چیر کر آلائش اندرونی نکالکر کوزہ مطین میں رکھ کر اس قدر تنور پر رکھیں کہ سفید ہو۔

احراق خطاف۔ ابابیل کے بچوں کو بعد ذبح کے مواد اور احشا سے پاک کرکے کوزہ مطین میں تنور میں رکھنا چاہیئے کہ [illegible] ہوجائیں۔

احراق بچھوکا۔ شیشہ مطین یا ظرف مسی میں کرکے بھٹی کی آگ میں یا تنور میں ایک رات رکھیں اور بچھو نہری بہتر ہے اور اس کا نشان یہ ہے کہ ضعیف اور لاغر ہوتا ہے۔

احراق ارنب۔ واسطے سنگ مثانہ کے بدستور احراق خطاف کے ہے۔

احراق حیہ کہ واسطے خنازیر کے معمول ہے۔ خانگی سانپ سیاہ کو زندہ کوزہ مطین میں رکھکر تنور یا بھٹی میں رکھیں کہ جل کر اصلاً رطوبت اس میں نہ رہے اور قابل پیسنے کے ہو۔

احراق سرطان۔ خرچنگ مادہ نہری کو سر اور ہاتھ پاؤں جدا کرکے آلائش سے صاف کریں اور اس کا شکم چوب انگور کی راکھ کے پانی سے دھوئیں۔ اور صاف پانی سے دھوئیں اور کوزہ مطین میں ایک رات تنور یا بھٹی معتدل میں گذاریں کہ خاکستر نہ ہو اور نشان ماوگی کا یہ ہے کہ جب اس کی پشت سوزن سے چھبوویں سفید رطوبت ظاہر ہو اور جب سرطان کو ظرف مس میں کہ بے قلعی کا ہو جبکہ آفتاب برج اسد میں ہو جلائیں واسطے سگ دیوانہ کی گزندگی کے مجرب ہے۔ **احراق سرطان بحری**۔ مثل نہری کے ہے۔

احراق قطران۔ واسطے سعوطات کے سطح مطین میں اتنی آگ میں رکھیں کہ نصف تک پہنچے پھر چوب باریک سے آغشتہ کرکے ہوا میں نگاہ رکھیں تاکہ خشک ہو ورنہ پھر اعادہ آگ کا کریں۔

احراق آبگینہ۔ ایک جزو سجی کو چار جزو پانی میں حل کریں اور شیشہ سفید صاف کفگیر آہنی میں چھوڑ کر آگ پر رکھیں کہ سرخ ہو اور آب سجی میں ڈالیں۔ پھر ایسا ہی کریں تاکہ شیشہ ریزہ ریزہ ہو کر کفگیر کے سوراخوں میں سے پانی میں داخل ہو جائے۔ اگر بدوں کفگیر کے بھی آب قلعی میں ڈالدیں بحدے کہ ریزہ ریزہ ہو خوب ہے۔

فائدہ۔ تشویہ اور تحمیص اور تقلیہ کا اگرچہ الفاظ مذکور بر سبیل ترادف مستعمل ہوتے ہیں اور کبھی فرق سے جیسا کہ قانونچہ کی شرح میں ہم نے مشروحاً لکھا ہے۔ لیکن جو اکثر الاستعمال ہے اس طرح ہے کہ اگر کسی چیز کو خمیر یا مٹی میں لیکر یا کسی چیز کے جوف میں رکھ کر آگ میں دفن کریں اس کو تشویہ کہتے ہیں اور جو روغن اور امثال اس کی یا تنہا زیادہ بھونیں اس کو تقلیہ کہتے ہیں اور جو اندک آگ دیں یا گرم برتن میں کرکے لوٹ پوٹ کریں اس کو بو دادہ کہتے ہیں اور تحمیص بولتے ہیں۔

تشویہ انیسوں اور نمک اور ثمرۃ الطرفا اور امثال اُس کی۔ واسطے سفوفات وغیرہ کے۔ چاہیئے کہ اس چیز کو شہد میں لت کر کے لتّہ میں باندھ کر گل حکمت کر کے تنور معتدل میں ایک رات گذاریں۔

تشویہ اسقیل کی پیاز عنصل یعنی بجر کندہ خمیر میں لیپ کر تنور میں اُوپر نیچے اینٹ کے چھوڑ دیویں تا کہ خمیر گوندھ جاوے۔

تشویہ سقمونیا کی سقمونیا کو بہ اور سیب کے جوف میں یا پوست تخم مرغ میں [illegible] امثال اُس کی اُسمیں بھر دیا ہو رکھ کر اور اگر متعذر ہو تنہا پوست انڈہ میں رکھ کر اور خمیر میں لپیٹ کر اینٹ پر آگ میں رکھیں۔ سقمونیا جوش دیکر مشوی ہو جاوے گی۔

تشویہ جیپال کی کہ لغت ہندی میں نام حب الملوک کا ہے یعنی جمالگوٹہ اور طریق حکمائے ہند کا یہ ہے کہ بعد مقشر کرنیکے پردہ اُسکے مغز کے اندر سے نکالکر قدرے گل سُرخ اور کتیرا برابر اضافہ کر کے لتّہ میں باندھکر خمیر لپیٹ کر بدستور آگ میں تشویہ کرتے ہیں اور بلا آمیزش کتیرا استعمال نہ کرنا چاہیئے۔

تشویہ انزروت شیر الاغ یا دختر کے ساتھ نرم کر کے تازہ شاخوں پر جہار کی لکڑی کے بھر کر معتدل تنور میں لٹکائیں تا کہ خشک ہو اور اگر دوسری بار پیسکر انڈے کی سپیدی ملا کر چوب گز سے تشویہ کریں قریب تر اعتدال کے ہوگا۔

تدبیر تشویہ چشمیزج یعنی چاکسو۔ واسطے ادویہ عین اور جراحات کے چاکسو پوٹلی میں باندھکر سرگین الاغ میں اندک کشنیز اور رازیانہ کے ساتھ پانی میں جوش دیں کہ پختہ ہو پھر نکال کر مقشر کریں۔ اگر جوف پیاز میں بدستور سقمونیا مشوی کریں تو بسبب زیادتی نفوذ اور تحلیل کا ہوگا۔

تقلیہ ہلیلجات کی واسطے سفوفات وغیرہ کے پوست ہلیلہ کو نیم کوب کر کے پانی میں جوش دیں تا کہ پانی کو جذب کرے پھر روغن زیت میں چرب کر کے بھون کر کہ جل نہ جاوے کام میں لائیں۔

تقلیہ عفص اور اُسکی مانند چیزوں کا۔ روغن زیت میں اس قدر بھوننا چاہیئے کہ مازو پھٹ جائے اور مازو وغیرہ کو اس قدر بھونو کہ رنگ اُس کا متغیر ہو جائے۔

تحمیص بزور و ادویہ۔ واسطے قبض کے عبارت بودادن سے وہ چیز ہے چاہیئے کہ ظرف سفال بانگ آگ میں خوب گرم کر کے اور اوتار کر دوا مخصوص کو اُس برتن میں ڈالکر لوٹ پوٹ کریں اُس حد پر کہ اُس کا رائحہ ظاہر ہو۔

فائدہ۔ غسل ادویہ میں کہ اُس کو تصویل کہتے ہیں اور غسل واسطے تدبیر کے ہے یا تعدیل کے یا تلطیف کے یا رفع حرارت کے غسل ادویہ کا جو حجریہ ہیں مانند یاقوت اور شادنج اور مشابہ احجار کا پائدار سخت اور اقاقیہ اور اقلیمیا اور شنجرف اور امثال اُسکی۔ چاہیئے کہ احجار کو نرم پیسکر ہاون میں یا امثال اُسکی رکھ کر پانی اُس پر ڈال کر آہستگی سے جلائیں تا کہ جو مثل غبار کی ہو پانی میں ملکر آہستگی سے دُوسری طرف میں آجائے اور اُس میں اُس کو پیسکر بدستور پانی داخل کر کے

تاکہ مجموع مثل غبار کی ہوکر پانی میں ملکر دوسری طرف میں جا پڑے بعد اس کے برتن کا منہ چھپا کر تاکہ غبار داخل نہ ہوئے اور تہ نشین ہو پس اس کو خشک کر کے استعمال کریں +

غسل لاک - لاک کے رنگ کو چوب اور خاشاک سے پاک کر کے پیسیں اور ریوند اور اذخر جوش کر کے پانی میں داخل کریں پیسنے کے [illegible]ڑا اور جو تہ نشین ہوتا جائے اس کو خشک کر کے استعمال کریں +

موم اور روغنوں [illegible] وغیرہ کا غسل - چاہیئے کہ آگ میں پگھلا کر چند بار نیم گرم پانی میں ڈالیں تاکہ کدورت تہ نشین ہو اور جو اوپر پانی کے تیرے اسکو دور کریں + **تطریہ ادہان** - یعنی تازہ کرنا روغنوں کا جب متغیر اور گندہ اور ضایع ہوا ہو اور چاہیں کہ اسکو تازہ کریں تو چاہیئے کہ روغن مذکور کو برتن میں کر کے یخ کے ساتھ اس قدر چلائیں کہ یخ پانی ہو جائے پھر پانی پر سے اتار لیں اور گلاب کا بھی یہی اثر ہے اور جب یخ اور گلاب دونوں ہوں قوی تر ہو +

غسل صبر کی دارچینی بالچھڑ قصب الذریرہ عود بلسان اسارون مصطگی حب بلسان سلیخہ - بسباسہ فقاح اذخر جوز بوا ہر ایک ۳ درم لیں اور نیمکوب کر کے ۱۲ رطل پانی میں جوش دیں تاکہ نصف کو پہنچے - پھر صاف کر کے ایک رطل صبر کو نرم پیسکر آب مذکورہ بالا میں ڈالیں اور اس کا ثفل جدا کر کے جو تہ نشین ہو خشک کر کے استعمال کریں اور بعض افسنتین بقدر ربع صبر کے زیادہ کرتے ہیں اور جب بدستور اقلیمیا صبر کو مکرر دھوئیں تو بالکل یہ اس کی حرارت دور ہو جاتی ہے +

غسل اطیان - جس مٹی کو چاہیں بقدر پانی میں اسکو چھپا لے بھگو کر چلا کر کپڑے میں چھانیں جو تہ نشین ہو خشک کریں +

غسل چونہ - ایک برتن میں ڈالکر اس پر پانی ڈالکر خوب چلائیں اور کپڑے میں چھان کر تہ نشین کر لیں پھر اس کا صاف پانی نتھار ڈالیں - اسی طرح سات بار تجدید کریں اور خشک کر کے کام میں لائیں +

غسل مردار سنگ - واسطے امراض حارہ کے مردار سنگ کو اس کے برابر نمک کے ساتھ پیسکر اسقدر پانی میں ڈالیں کہ چار انگشت بالا ہو اور ہر روز تین بار چلائیں ایک ہفتہ تک - پھر پانی کی تجدید کریں اور ہر ہفتہ اسی طرح کرتے رہیں چالیس روز بعد خشک کر کے استعمال فرمائیں + **غسل شیرج** - روغن کنجد نمک کے پانی میں خوب چلا کر نرم آگ پر جوش دیں پھر پانی نمک سے جدا کر کے آب صاف اس کا خوب برہم ماریں اور جوش کریں اور پانی اس سے نتھار لیں -

غسل ستو آرد جو کا اور مانند اسکی - جبکہ چاہیں کہ معدہ میں ترش نہ ہو اور نفخ دور ہو چاہیئے کہ آب جوش کر کے اس پر بٹھیں اور چھوڑ دیں - پھر سرد پانی اس پر ڈال کر اٹھا لیں + **غسل لاجورد** - واسطے کھانے اور لکھنے و نقاشی کے اور آنکھ کے اور یہ جاننا چاہیئے کہ واسطے کھانے اور آنکھ کے ادویہ کے ہاون میں کوٹ کر بہت باریک پیسکر پانی میں ڈالیں اور حرکت دیں اور پانی نتھار کر خشک کر لیں - اسی طرح چند بار یہ عمل کریں تاکہ غبار کی طرح ہو - لاجورد غیر مغسول متلی پیدا کرتا ہے اور معدہ خراب کرتا ہے اور غسل اور تصویل اس کی اصلاح ہے اور جو کچھ تحفۃ المومنین میں لکھا ہے کہ مستعمل طب میں غیر مغسول ہے بے اصل بات ہے اور بعض جگہوں میں ناشستہ بھی کام میں لاتے ہیں لیکن کتابت اور نقاشی وغیرہ

تھیلی میں محکم باندھ کر اور سنگریزے بقدر فندق تھیلی میں ڈال کر پلوہ کریں لعوب تمام ہاتھ سے ملیں اور گرم پانی یا جوشاندہ باقلا میں نچوڑیں تاکہ مانند دودھ کی پھٹے پھر اُس کی تہ نشین کو خشک کر کے استعمال کریں۔

دستور حل ابرک۔ مولی سوراخ کر کے مثل آبخورہ کے جوف اُس کا خالی کر کے ابرک مجلوب سے پُر کریں اور منہ اُس کا بند کر دیں اور تین [illegible] دفن کریں اُس کا محلول سفید پانی سا محسوس ہوگا۔ مجربات سے ہے۔

فائدہ۔ بعض ادو[illegible] و غیر بعض کی حفاظت میں۔ **اصلاح دہنق**۔ بعد دانہ نکالنے کے ہاون میں تھوڑے سے روغن زیتون مخلوط کر کے تمام ادویہ اضافہ کریں اسی طرح اصلاح مجموع ادویہ شیردار کی ہے اور چسپندہ کی اور جب اس دوا کو ترکیب کریں کہ مغز دار ہو مغز کوٹیں اور بہترین مغز واسطے دہنق کے مغز دانہ بید انجیر ہے۔

اصلاح بلادر۔ چاہیئے کہ بلادر کو قطع کر کے تیر آہنی بہت سے گرم اُس کو نچوڑیں تاکہ اُس کا عسل جدا ہو پھر روغن گردگان میں چرب کریں یا گاؤ میں جوش کریں اور استعمال کریں۔ اور دواء المسک وغیرہ میں جب بلادر داخل ہوتا ہے اُس کی عسل نکالنے میں مبالغہ کیا ہے اور ہاتھ کو روغن گردگان سے چرب کریں تاکہ ہاتھ زخم نہ کرے۔

اصلاح مازریون کی اس کے ورق دو رات دن سرکہ میں بھگوئیں اور اس کو بدلتے رہیں ۳ مرتبہ بعدہٗ پانی سے دھو کر سایہ میں خشک کر لیں اور وقت استعمال کے سحق میں مبالغہ نہ کریں اور اکثر اُس کے ساتھ روغن بادام شیریں استعمال کرنا چاہیئے۔ ادویہ جگر میں بھی اس کی اصلاح ذکر ہوئی۔

اصلاح شبرم کی کوٹیں اور ایک رات دن دودھ میں بھگوئیں اور تین بار دودھ بدل دیں اور خشک کر دیں اور حب واسطے اورام اور سدہ اور احشار ماء اصفر اور اسہال بلغم اور سودا کے استعمال کریں بعد دودھ میں پرورش کرنے کے ۳ روز اور آب کاسنی اور مکو میں اور رازیانہ میں بھگو کر خشک کر لیں اور قوابض صرفہ کے ساتھ استعمال جائز نہیں ہے۔

اصلاح ادویہ واسطے نشاط کے مانند بیخ مشبیہی اور بیخ شوکران اور استعمال اُس کی کہ نہایت یبوست اور سمیت رکھتی ہے بعد نیم کوب کرنے کے ۳ رات دن بھگوئیں اور مکرر تجدید دودھ کی کریں پھر خشک کر کے روغن بادام یا روغن کدو یا روغن پستہ میں ایک ہفتہ پرورش کریں اور اگر وہ چیز حار ہو تو روغن [illegible] دیں اور بارد کو روغنوں میں حار کے پرورده کریں اور مغز [illegible] مناسبہ کے ساتھ۔ **طریق دیگر**۔ کہ متاخرین کا معمول ہے اور بمقابلہ یہ ہے کہ ادویہ ایک ہفتہ بعد اس کے کہ دو تین روز آب اور عرقوں میں بھگو [illegible] جوش کریں اور [illegible] پانی واسطے معاجین کے شہد کے ساتھ جوش کریں تاکہ قوام کو پہنچے۔ پھر ادویہ اُس [illegible] اُس میں ملائیں اور جب حبوب میں استعمال کریں [illegible] چاہیئے کہ بعض ادویہ کو جوش کرنے سے اُس کی قوت [illegible] ہو جوش کریں تاکہ سب جذب کرے اُس [illegible] تمام ادویہ کے ساتھ ملا کر حبوب بنائیں۔

طریق حفظ زہرہ حیوانات کہ تازہ رہے - چاہیئے کہ کاٹنے کی جگہ اور اوسکا مجری مضبوط دوڑے سے باندھکر
شیشہ میں کہ عسل اسکو چھپالے ڈالکر نگاہ رکھیں ✦ **طریق حفظ چربی و مغز حیوانات کہ متعفن نہ ہو** -
چاہیئے کہ شہد چند روز ڈالکر اور بعد اوس کے خشک کرکے لتہ کتان میں لپیٹ کر سایہ میں لٹکائیں اور بدستور حب قلعی کے
برتن میں رکھیں گے متعفن نہ ہوگا ✦ **دستور حفظ سایر ادویہ** بعضکو بھی جمع [illegible] کہ سبب اوسکے بقا کا ہو -
مثل کافور یا فلفل اور برادہ آہن کے آہن رُبا پتھر کے ساتھ اور تخم مرغ کے نمک [illegible] سونٹھہ کیساتھ اور بعد نکو
غیر جنس کیساتھ اوسکی جمع نہ کریں اور اوسکی بضارات کو اوسکی گوندو نکے ساتھ قلعی اور نقرہ کے برتن میں نگاہ رکھیں اور
عرق اور گرم پانیوں کو شیشہ میں نگاہ رکھیں یا ظرف مرجح میں اور مجموع پتوں اور جڑاوں اور پھولونکو جگہ نمناک اور
آفتاب تیز سے دور رکھنا چاہیئے اور ظرف قلعی واسطے روغنوں اور اکثر ادویہ مفردہ اور مرکبہ کے بہتر ہے **فائدہ چوب چینی**
کے استعمال کے طریق میں [illegible] رکھتا ہے ✦ **جاننا چاہیئے** کہ یہ دوا کثیر الاثر اور جلیل القدر ہے یونانیونکی
کتابوں میں [illegible] ہے لیکن اطبائے ہند دعوے کرتے ہیں کہ پُرانی کتابوں میں مرقوم ہے چنانچہ خاتمہ اسکی اطلاع دیتا ہے -
بہر تقدیر سنہ نو سو ہجری میں اسکا استعمال شروع ہوا اور ابتدا اسکے ظہور کی فرنگ سے ہے اور اسوقت کہ سن ۱۱۳۰ ہجری
اسکا کھانا تمام مکانات معتبرہ میں شایع ہے اور رسالے کثیر اوسکی بابت لکھے گئے چنانچہ اختلافات کا بیان مشروحاً ذکر
پاویگا اور یہ فایدہ نو تنبیہ میں بیان کرتے ہیں ✦ **تنبیہ اول** - اس جڑ کی طبیعت میں جاننا چاہیئے کہ ایک قوم نے اسکو گرم اور تر
کہا ہے اور حکیم عماد الدین محمود نے کہ اپنے زمانہ میں ایک تھا اسی کو اختیار کیا ہے اس دلیل سے کہ اوسکا نفع اور علاج مرض
کا ضد سے ثابت ہے اور اس سبب سے کہ حرارت غالب نہیں رکھتی گرمی اسکی اوّل درجہ میں ثابت اور دوسری دلیل اوسکی حرارت
کی تحلیل اور تسہیل مواد غلیظ اور اورام صلبہ کی ہے اسواسطے کہ سردی دوا سرد اور تعدیل دواء معتدل سے یہہ کام نہیں آتا اور
اسکی دلیل کہ اسکی گرمی نے درجہ اولی سے تجاوز نہ کیا اور اوسکا عمل ظاہر ہے کہ اوسکی معمولہ خوراک کھانا حرارت میں نہیں پیدا
کرتی اور اوسکی رطوبت کی بھی وہی دلیل ہے کہ حرارت میں گذری اسواسطے کہ تحلیل اور تسہیل اور تندویب مواد غلیظ اور صلبہ کی
یبوست سے نہیں ہوسکتی ہے اور ایک جماعت نے اوسکو خشک گمان کیا [illegible] اوسکی تاثیر امراض تر میں مثل استسقا اور برص
اور ناصور کے اور مانند اوسکی کیفیت سے منسوب رکھتے ہیں اور سوداوی بیماریوں میں نجاست اور کیفیتیں فاعلین میں معتدل جانتے ہیں
اور ایک گروہ نے اسکو سرد اور خشک جانا ہے اور مرزا ہاشم کو دیکھنے والا حکیم عماد الدین اور مرزا قاضی کے قول نے اسیکو پسند کیا اور
اپنے رسالہ میں لکھا کہ جو از روئے تجربہ اور قیاس کے فقیر پر ظاہر ہوا وہ یہ ہے کہ مزاج اسکا سرد ہے مرتبہ دل میں درجہ اوّل سے
اور امتزاج پانی کیساتھ زیادہ کرنیوالا اوسکی سردی کا ہے اور خشک ہے اوّل مرتبہ میں [illegible] درجہ کے اور اختلاط پانی کیساتھ
متنقص اوسکی یبوست کا ہے اور تحلیل اور ترقیق [illegible] تدریب آثار قویہ اور بدیہ کہ اوس سے ظہور میں پہونچتا ہے خاص [illegible] رطوبت
نوعیہ سے ہے لیکن رطوبت فضلیہ بہت رکھتی ہے [illegible] سبب سے تقویت با کرتی ہے اور تھوڑے زمانہ میں [illegible] ہے اسی سبب سے

مرطوبین کی مزاجوںمیں تاثیر سورانخ وارد ہے قوی کی زیادہ تر ہے بسبب زوال رطوبت فضلیہ کے اور نیز اس نے کہا کہ اگر وہ سرد نہ ہوتی اسکی تناول کے اثناء میں اغذیہ گرم اور مصالحہ گرم مستعمل نہ ہوتے وفیہ مافیہ اور ایک فرقہ کہتا ہے کہ وہ گرم اور خشک ہے اور اوسکی خشکی اصلی ہے لیکن بواسطہ مصاحبت اور مجاورت پانے اور رطوبت مکتسبی کے یبوست ضعیف ہوتی ہے اور رطوبت کیطرف میل کرتی ہے اور اسی سبب سے اوسکی حرارت [illegible] امثال [illegible] راہ پاتا ہے اور ایک جماعت اہل تدقیق سے یہ کہتی ہے کہ وہ مرکب القوی ہے اور باوجود اسکے کیفتین فاعلتین کو [illegible] ہد میں اختلاف کیا اور تھوڑی حرارت کو غالب جانتے ہیں اور مرزا قاضی کہ اپنے زمانہ میں بیمثیل تھا اسی کو تعریف کیا اور تھوڑی حرارت کو غالب جانتے ہیں اور یبوست کو زاید اور جسنے اسکو خشک کہا تو باوجود اوسکے خشک ہونیکے اوسکا قائل ہے۔ کہ فربہی بدن کیطرح اور صفات تازگی تن کیساتھ کہ آثار رطوبت کے ہیں منافات نہیں رکھتے بلکہ اسمیں زیادتی کرتی ہے مثل شراب کے کہ اگرچہ خشک ہے رطوبت لاتی ہے بالعرض اور یہ قول یعنی مرکب القوی کہنا اس درویش کے نزدیک بوجہ تر معلوم ہوتا ہے اسواسطیکہ علماء کے نزدیک ثابت ہوا کہ جبتک امکان کیفیت کی افعال کے استاد کا ہو خاصیت تجویز نہ کرنا چاہیئے اور اسی طرح جبتک نسبت عمل بہ کہ بالذات ممکن ہو بسبب ادویہ کے بالعرض روا نہ رکھیں اور باوجود اسکے بعض افعال عجیبہ کے قوت کیفیت سے خارج ہیں اونکو خاصیت پر سونپیں کہ اجتماع خاصیت کا مرکب القوی کیساتھ مدعا کے ساتھ نہیں رکھتا ہے۔ **تنبیہ دوم**۔ چوب چینی کے منافع کے بیان میں۔ جاننا چاہیئے کہ وہ حرارت غریزی اور اعضائے رئیس اور باہ اور اعضائے تناسل کے مقوی ہے اور معدہ کی اور رطوبت غریبہ کو خشک کرتی ہے اور ملطف اور محلل اور سریع النفوذ عمق بدن میں اور سدوں کے کھولنے والی اور تحلیل کرنیوالی مواد غلیظ کی اور پیشاب لانیوالی اور پسینہ لانیوالی اور خون صاف کرنیوالی اور روح پاک کرنیوالی کثافات سے ہے اور گلانیوالی اور نرم کرنیوالی صلابات اور تعقدات و تمامی آتشک اور قروح اور جروح مزمنہ متقشرہ بہ علاج اور آکلہ اور بثور اور اورام اور قروح خبیثہ اور تمام علل سوداویہ کے مثل جرب اور حکہ اور جذام اور قوبا اور اقسام جنون اور تپ ربع اور نواصیر اور درد مفاصل اور داء الفیل اور داء الثعلب اور داء الحیہ اور سرطان اور بہق سیاہ اور برص سیاہ اور مالیخولیا خاصکر جو احراق بلغم سے ہو اور دور کرنیوالی تمام دردوں باردہ مادی اور سادج اور ریحی اور اکثر امراض بلغمی مانند نزلہ اور زکام اور استسقاء اور مثال اوسکی ہے اور خواب لانے اور رنگ نکھارنے اور بدن فربہ کرنے اور حصیہ کے ابراز میں اور اوسکی خلط کی سمیت دور کرنیمیں مفید اور واسطے قطع عادت افیونی کے بے نظیر اور واسطے اختلاط ذہن اور انواع بواسیر اور امراض مقعد اور رحم اور مثانہ اور اسہال مزمن اور اسیج اور زحیر اور مغص کے سودمند ہے قوت قابضہ بالذات [illegible] کے ساتھ حیض کی بیماریوں میں بھی نافع ہے بالعرض اور تجارب میں پہنچا کہ بہت بیماریاں مزمنہ کہ کسی تدبیر سے جن کو نفع نہ ہوتا ہو خدا کے حکم سے اس دوا سے نجات پاتے ہیں اور امراض گرم میں بھی مستعمل ہے خاصکر برسبیل تنقیع جیسا کہ آویگا اور اہل تجارت نے اتفاق کیا ہے کہ ادویہ مفردہ [illegible] چوب چینی کے نفع کو کوئی نہیں پہنچتی اسواسطیکہ مشہور نہ ہوا کہ کوئی قسم اس کی

اقسام سے موافق کسی حال کے احوال سے نہ ہو اور یہ کہ بعض امزجہ میں اور چند امراض میں مضر جاتا ہے۔ عام رعایت طریق
مناسب اوس بیماری سے ہوگا اسواسطے کہ نحیف اور محرور المزاج کو تعریق اور استعمال شربتوں اور ادویہ گرم کا مضر ہے اور
مبرود کو تبرید اور کثرت پانی کی قلت مقدار کیساتھ چوب چینی کی اور صاحب سُدّہ حشا کو اوسکا جرم اسیواسطے اکثر مواد میں مستعمل
اوسکا جوشاندہ ہے۔ بخلاف اوسکے جرم کے کہ مسدد ہے اور قوی التجفیف مگر تازہ کا [illegible] نہ ہوا ہو اور اوسکا
مربا جمیع افعال میں ضعیف تر جوشاندہ سے ہے اِلّا دماغ اور معدہ کی تقویت میں اور مک[illegible] آدمی پانی پینے
سے متنفر ہوتے ہیں اونہوں نے پانی کے عوض اوسکا جوشاندہ یا خیسانده مدتوں پیا اور نفع تمام پایا باوجود عدم
اجتناب کے حموضات قلیلہ سے ✤ تنبیہ سوم ـ چوب چینی کی خوبی اور بدی پہچاننے میں۔ بہترین گلابی رنگ کی ہے
یعنی سُرخ سپیدی مایل مانند گلاب کے پھول کی اور وزنی اور کم گرہ لیکن سنگینی میں بہت زیادہ نہ چاہیئے کہ زیادتی ثقل کی
کچی ہونیکی دلیل ہے۔ بس عوام میں جو مشہور ہے کہ غرقی کو لیتے ہیں معتبر نہیں ہے اور بہتر یہ ہے کہ نیم غرقی ہو یعنی پانی
میں ڈالنے سے درمیان میں رہجائے تہ نشین نہ ہو اور نہ پانی کی سطح پر آوے۔ لیکن قعر میں مائل تر ہو اسیواسطے کہا ہے
کہ چار حصہ سنگین اور دو حصہ سبک بہتر ہے اور بوسیدہ اور کیڑے کھائی نہ ہو اور متخلخل اور بسیار کہنہ اور بہت سخت کہ کارد سے
بہ سختی کاٹی جائے اور ظاہر سطح مستوی ہو اور خوردی اور بزرگی میں متوسط ہو اور اگر ایسی نہ ہو تو بزرگی میں افراط مذموم نہیں
ہے جبتک کہ اور صفتیں ہوں۔ لیکن خود باوجودیکہ اکثر حالات میں متصل ہوتی ہے لیکن بوسطہ نقصان نمو کی قوت تام نہیں
باقی اور ظاہر اوسکا باطن کے مخالف نہ ہونا چاہیئے بلکہ قدرے سُرخ تر ہے اسواسطے کہ افراط تلون ظاہر کا دلیل استفادہ رنگ کے
خارج سے ہے اور چاہیئے کہ رنگ اور صلابت اور نرمی میں مستوی الاجزا ہوئے اسواسطے کہ تباین بعضے اجزا کا بعض سے
اوصاف مذکور میں نشان عدم استوائے نضج کا ہے اور غالب مزہ سے معرا ہو اسواسطے کہ یہ دوے جسم کے نفوذ کی اوسمیں
علامت ہے کیونکہ وہ اصل میں مزہ سے خالی ہے اور عذوبت کی طرف مائل اور جب ایسا نہ ہوگا بلا تداخل شئے غریب کے
نہ ہوگا اور بے بو ہو کیونکہ یہ بھی دلیل عدم اختلاط کی چیزوں کی رائحہ کیساتھ ہے اور چاہیئے کہ اثناء لانے میں مغیرات
اور مفسدات سے مثل آب دریا اور نمی باراں اور گرمی آفتاب اور مجاورات مفسدات مزاج کے مثل کافور اور فرفیون اور جند
بیدستر اور اہلک اور مسک اور امثال اونکی محفوظ ہو اور یہ شرط عام ہے اکثر میں اور لازم ہے کہ درست ہو اور نا کوفتہ اسواسطے کہ
کوفتہ کی قوت جلد تحلیل ہو جاتی ہے اور فرق اسکے اچھے اور خراب میں نہیں ہوتا ہے اور ریزہ کا طبخ میں نہ چاہیئے اور
صالح ترین اشیاء تاکہ کرم پڑنے سے محفوظ رہے اوسکا شہد میں باقی رہتا ہے لیکن چونہ میں اس کام کیواسطے اچھا نہیں ہے
تنبیہ چہارم۔ اون تدبیروں میں کہ چوب چینی سے قبل کھانے میں کام آتی ہیں جب ارادہ شروع [illegible] اول
تنقیہ ہونا چاہیئے اور پانی کم پینا اور نہانا اور [illegible] مناسبہ پر اکتفا کرنا اور اوسی مدت تک آب کی اول سے [illegible]
تنبیہ پنجم ـ استعمال کے وقتوں میں اور اس امر کا بیان کہ بلا ضرورت استعمال نہ کرنا چاہیئے۔ ایام ربیع

کا درمیان ہے یا خریف کے اوائل اور بدترین ان ایام مذکور کا مقابل مگر جب فصل اور شہر اور سن اور مرض میں کچھ تفاوت ہو تو طبیب کی رائے پر موقوف ہے۔ بالجملہ جہانتک ممکن ہو زیادہ گرمی اور سردی میں استعمال نہ کریں جبتک ضرورت اور دیگر تدابیر سے یاس نہ ہو **تنبیہ ششم** اس امر کی تدبیر میں کہ اوسکے استعمال کی اثنا میں جو عمل میں لائیں اور تدارک اعراض اور امراض کا [illegible] راہ پیدا ہوتے ہیں اور یہاں اختیار مکان کا جب اوسکو بیٹھیں بتر ہوا اور ترش اور بقولات اور دودہ دہی وغیرہ او[illegible] اشیاء غلیظ اور کثرت خوراک اور امتلاء معدہ اور جماع اور حمام اور حرکات سخت اور امراض نفسانی اور جو مخالف صحت ہو اور شیریں ہو اور شیریں کھانے زیادہ سے اور ادویہ بسیار گرم سے بہت پرہیز کریں صرف پانی قطعاً نہ نوش کریں اور پانی کے عوض اسی کا جوشاندہ عرقوں مناسب کیساتھ مثل بادیان گاؤزبان اور مانند اوسکی اقتصار کریں اور جو کہا گیا یہ تمام احتیاطیں اہل فرنگ کے نزدیک ہیں کہ اونہیں کا شہر اوسکی ظہور کا منشاء ہے۔ لیکن متاخرین اطبا دیار اہل اسلام کے کہ تمام تجربوں سے دریافت کیا ہے مطلق پرہیز کو اسکی تاثیرات میں کہ لازم ہیں لازم نہیں جانتے بلکہ بعض مزاجوں میں استعمال ترشیوں قلیلہ اور فواکہ رطبہ کا سبب قوت اوس کے عمل کا جانتے ہیں اور ترک نمک نہیں فرماتے بلکہ قلت شمار کرتے ہیں۔ لیکن مزمنہ امراض میں کہ ترک نمک اوسمیں اولی کہا ہے۔ بالجملہ جوان محرور کو ربوب حامضہ اور شربت قلیل الحموضات سے انکار نہیں ہے مگر حاجت اوسمیں داعی ہو اور نیز اگر حرارت مستدعی ہو اور شیرہ خرفہ اور امثال اسکی گلاب اور عرق بیدمشک اور دیگر ادویہ کے ساتھ کہ مناسب ہوں کھاوے اگر اوسکے اثناء استعمال میں پیچش یا سحج ظاہر ہو چار تخم اور مانند اونکی دے سکتے ہیں اور خونی اسہال میں قرص کہربا اور قرص طباشیر قابض اور سوائے اسکے اور جبتک پیچش بالکل دور نہ ہو گوشت اور شیریں نہ دیں اور ماش اور برنج اور بادام پر بودیکر قناعت کریں اور ضعیف القلب مبرود کو تخم بالنگو اور تودری اور محرور کو شربت صندل اور سوائے اسکے تجویز کیا ہے اور حمام بھی حسب ضرورت خوف نہیں رکھتا۔ سرعت خروج کے سبب سے اور بقول بھی موافق حاجت کے کہے گئے ہیں روا ہیں بشرط تقلیل لیکن غم اور حزن سے اور افکار اور حرکات متعبہ سے مجتنب رہنا واجب جانیں اور خوشی میں گذاریں لیکن غضب غیر مفرط احیاناً باک نہیں ہے بلکہ بعض کے حق میں مستحسن او رمسکن چاہیئے کہ لطیف اور روشن ہو نہ روشنی کہ محیر لبصر ہو بلکہ خوش آیندہ ہو اور باوجود اس کے مدخل ہوا سے محفوظ ہو اور آئینہ اور ابرک رنگین سے دروازوں کو مزین کریں تاکہ روزانہ حاجت شمع کی نہ ہو اور ہواخانہ موافق اُس شخص کے حال کے ہو معتدل یا مایل بہ گرمی وارندہ اگر باہر آوے۔ چاہیئے کہ اوسوقت معتدل ہو اور ہوا حرکت میں نہ ہو اور بدن چھپا رکھیں لیکن جو لوگ بیماری کہنہ میں مبتلا ہوں اور تفریق اوسی کے طبخ سے کرتے رہیں احسن اوسکی حق میں نہ نکلنا ہے تاکہ خارجی ہوا سے بچے رہیں اور جو کہ عوام میں رواج ہے کہ گھر تنگ اور تاریک میں رہتے ہیں وہ اونکو اپنے اوپر رات بنا لیتے ہیں اور محتاج روشنائی اور چراغ کے ہوتے ہیں اور انگیٹھیاں جلا کر گھر کو حمام بناتے ہیں اس عمل سے پرہیز فرض جانیں اور تقویت بفایدہ روانہ رکھیں اور معلوم کریں کہ جس گھر

کی ہوا بند ہوتی ہے اور اوس گھر میں آگ جلائی جائے وہاں سونا اور رہنا روا نہیں ہے اسواسطے منظنہ مرگ مفاجات کا ہے اور معلوم کرو کہ چھوٹے گھر میں شمع یا چراغ نہ جلانا چاہیئے۔ اسواسطیکہ اوسکا دُہواں ہوا کو متغیر کریگا پس بہتر یہ ہے کہ اگر گھر تنگ ہو شمع کو دوسرے گھر میں رکھیں تاکہ اوسکی روشنی کفایت کرے اور دورسے اذیت نہ پہونچے۔

اور ترتیب تناول اور اوسکے طبخ کی اور دیگر وجوہ استعمال بطریق تعریق تنبیہ ... ر ہونگی +

تنبیہ ہفتم اون تدبیروں میں کہ بعد اوسکے تناول کی مرعی رکھیں۔ لازم ہے ... انیسے سے فارغ ہوں ہی پرہیز کہ اوسکے اثناء تناول میں اول مدت چالیس روز اوسکے گذرنیکے بعد بھی اوسی طرح پرہیز کریں بعدہٗ بتدریج اوّل عادت پر عود کریں اور اکثر مدت پرہیز کی ایک سال اور متوسط چھ مہینے ہے + تنبیہ ہشتم۔ اس بیان میں کہ استعمال چوب چینی کا کس مزاجمیں لایق تر ہے۔ پوشیدہ نرہے کہ جب علاج مرض کا بعقد مفوظ ہوا جو کوئی اوسکو گرمتر کہتا ہے تو اوّل کہولت کہ بارد یابس ہے واسطے استعمال کے مستحسن کہتا ہے بشرط عدم مانع کے اور جو گرم خشک کہتا ہے آخر کہولت اور ابتدائے شیخوخت اختیار کرتا ہے بنظر رطوبت غریبہ کی کہ اس سن کا لازمہ ہے اور آخر سن شباب بھی تجویز کرتا ہے اور جو مرکب القوی کہتا ہے کسی سن سے مخصوص نہیں کرتا لیکن سن صبی اور شیخوخت کہ وسط سے گذرا ہو کسی نے تجویز نہ کیا بسبب ضعف قوی کے مگر حسب ضرورت اسی اختلاف سے اسکی خصوصیت امزجہ کیساتھ معلوم کرلیں +

تنبیہ نہم طریق میں استعمال چوب چینی کے اور یہ چند وجوہ پر ہے۔ ایک[1] برسبیل جوشاندہ کے۔ دوسری[2] بر طور قہوہ تیسری[3] بطور سفوف چوتھی[4] بعنوان معجون + پانچویں[5] برسم حریرہ اور حلوا + چھٹی[6] بطور نقوع۔ ساتویں[7] بطور عرق + آٹھویں بطریق مضغ۔ نویں[9] بحیثیت مراہم اور ادہان اور ہر ایک کو انمیں سے با فواید مختصہ جُدا جُدا ذکر کرینگے نو وضع کے ساتھ + (وضع اوّل) جوشاندہ اور اوسکی پنجبیر میں اور یہ بھی چند اقسام پر ہے۔ لیکن جو وضع کہ عماد الدین محمود رحمۃ اللہ علیہ اور اکثر اطباء حاذق نے اوسپر اتفاق کیا اور واسطے امراض مزمنہ اور تحلیل مواد صلبہ اور ریاح غلیظ کے فایدہ رکھتی ہے یہ ہے کہ مقدار ۱۵ مثقال اور چھ دانگ بیخ چوب چینی سے لیں اور اوسکا پوست تراشکر دور کریں پھر کارد یا تیشہ سے ریزہ ریزہ کریں مثل باقلا کی اور کو چاک ترا اور اگر کارد سے ورق ورق کریں بہتر ہوگا اور سب کو ملاکر ۱۲ حصہ کریں اور ہر روز ایک حصہ کو ۲۰ رطل پانی میں تر کریں دیگ سنگ یا سفال یا مس بسیار قلعیدار میں اور سرپوش سفال یا دیگ سفال اوندھی ڈہانکدیں اور اوسکا دور خمیر میں لپیٹ دیں اور نرم آگ پر جوشدیں اور خبردار رہیں کہ بخار دیگ سے نہ نکلے اور جہاں سے نکلنا شروع کرے فوراً خمیر سے بند کردیں اور چونکہ بخار اسکا نہایت قوی ہوتا ہے اسلیئے اکثر سرپوش کو بھی لوٹ دیتا ہے اگر بوجھ اُسپر رکھا ہو اس سب سے عمدہ بات یہ ہے کہ سرپوش کے عوض دیگ کلاں مٹی کی ڈہانکدیں یا بھاری پتھر رکھیں تاکہ بخار قضاء دیگ میں پھیل جاوے اور قوت دفع پر نہ کرے اور مقدار طبخ کی اسقدر رہے کہ پانی نصف رہجائے اور اس کا معلوم کرنا چند طور پر ہے ایک یہ کہ

سرپوش میں سوراخ کریں اور اوسکو آٹے سے بند کردیں اور سوراخ کی راہ سے ایک لکڑی میں کپڑا لپیٹ کر اور وہ لکڑی ڈالکر اوس سے اندازہ کرلیں۔ دوسرے یہ کہ دیگ کا مُنہ بند کرکے وزن کریں اور اثناء طبخ میں پھر وزن کریں کہ کس قدر جلا اور کسقدر رہا جب موافق مطلوب کے رہے اوتارلیں تیسرے یہ کہ تجربہ اور امتحان سے ایسا اندازہ کریں کہ ایک پہر میں نصف پانی جل جاو[...] جب ایک پہر رات رہے جوش دینا شروع کردیں اور صبح علیل کے پاس لاکر اور ایک پر ایستادہ کر[...]یں کہ بخار نکلے اور عرق کرے اور دفعتہً ہرگز سرپوش نہ اوٹھائیں۔ تاکہ بدن کو نہ جلائے اور اگر تخلیل کا ڈر ہو اگر نامناسب جانیں کرسی بید پر بٹھائیں اور لحاف سر پر اوڑھائیں اور نیچے کرسی کے دیگ رکھکر بتدریج بخار پہونچائیں اور صبر کریں کہ تمام بخار نکلے اور عرق تمام ہو پھر دیگ لائیں اور اوسکا پانی صاف کریں اور ایک دو پیالہ اسکے پلائیں پھر بتدریج عرق کو خشک کرکے لحاف سے نکالیں اور اپنا لباس پہنیں اور تغیر لباس کریں اور سب پانی چوب چینی کا رات دنمیں صاف کریں بعضکو گرم بے نبات اور بعضکو نبات کیساتھ اور چند کا کھانا بھی اوسمیں پکائیں اور اکثر ونکو بجائے پانی کے جب پیاسے ہوں اسی پانی سے پلائیں اور حسب حاجت کبھی گلاب اور بید مشک اور امثال اوسکی اگر ملائیں تو روا ہے۔ اگر پانی پینے سے زیادہ ہو طہارت اور وضو میں صرف کریں اور اگر بہت خرچ ہو مقدار پانی کی زیادہ کریں یا علیحدہ اور چوب چینی جوش کریں اور اثناء تبخیر اور تفریق میں اگر تعریق سر کی مطلوب ہو اور کوئی مانع نہ ہو سر کو زیر لحاف سے لیں ورنہ واجب ہے کہ سر باہر لحاف کے رکھیں تاکہ غشی اور خفقان وغیرہ میں گرفتار نہ ہوں۔ پھر اگر مریض میں قوت اور تحمل ہو اور تعریق کریں ورنہ دو سہ روز میں ایکبار یا ہر پانچ روز میں ایکبار کبھی ایسا بھی ہوا کہ بدن ضعیف میں تعریق سبب تحلیل قوی اور ضعف بدن کے ہوگئی۔ بہر حال طبیب مختار ہے جو اوس کے نزدیک بہتر ہو عمل میں لاوے۔ لیکن اسقدر لازم ہے کہ ہر روز دیگ کو مریض کے پاس گذار کر سر اوسکا کھولیں تاکہ بخار خفیف اوسکا مریضکو پہونچے اس سے نفع ہے اور باقی ایام میں گرم پوشیدہ نگاہ رکھیں اسی طرح ۲۱ روز گذاریں اور جب بیماری عضو مخصوص میں ہو اور تمام بدن میں نہ ہو ہر روز اوسی عضو کو بخار پہونچائیں اور تفل جوشیدہ خشک کرکے نگاہ رکھیں۔ اور اکیسویں روز آخر دن یہ سب جوشدیں اور صاف کرکے مریضکو حمام میں اس پانی میں بٹھالیں اور یہی پانی مکرر اعضا پر ڈالیں بعدہ آب حمام سے بدن کو پاک کریں اور حمام سے جلد نکل آئیں احتیاط سے کہ ہوا نہ پہنچے اور بعض کا یہ خیال ہے کہ اگر مرض سخت اور مزمن اور قوت تحمل ہو تو اکیس روز اور جوش کرکے مریض کو پلائیں تاکہ ۴۲ روز تمام ہو جائیں۔ اور اکثر کا [...] یہ ہے کہ شرب بدستور مزبور رہے اور ایک روز کافی ہے لیکن احسن یہ ہے کہ تفل مجتمعہ کو جوش کرکے نگاہ رکھیں یا مقطر کرکے اور بجائے آب یا عرق کے مدت تک پلائیں کہ امراض مستحکمہ کو نہایت نافع اور بہتر گلاب اور تمام عرقوں سے ہے اور اہل تجربہ کا اعتقاد یہ ہے کہ چوب چینی کا وزن جو مقرر ہوا ۵۰ اشقال یا زیادہ اوسپر اختلاف روایات پر سوائے اوسکے عمل مزمنہ میں غیر موثر اور مافوق اوسکی جمیع حالات میں مضر ہے

بہر طریق کہ مستعمل ہو کہ قدر معین اوسکی کھائی جائے اگرچہ بہت دن ہو جائیں اور لازم ہے کہ در صورت موافقت کہ جرم اوسکا
کھایا جاتا ہے بقدر معین کہ ذکر ہوا۔ لامحالہ اربعین پر زیادہ مدت صرف ہوگی۔ اسواسطیکہ ابدان متوسط میں ڈیڑہ مثقال
سے زیادہ مستحسن نہیں ہے اور بعض نے جو لکھا ہے کہ ایک سو پچاس مثقال [illegible] کے ایک حصہ کو ہر روز کوٹ
چھانکر شہد میں ملاکر کھائیں وہ امزجہ کثیفہ اور ابدان قویہ پر نظر ہوگی محقق [illegible] شربت ہر روزہ بحسب
ضعف اور قوت کی ہے ضعیف کو ۲ مثقال واسطے طبخ کے کافی ہے اور انتہا [illegible] ہے اور قوی کو آٹھ مثقال
سے ہر روز زیادہ دی جائے زیادہ چالیس روز پر مستعمل ہو اور جان لو کہ اشد احتیاط اور پرہیز اسی وضع پر مقرر کیا ہے۔
(وضع دوم) اوس کے پینے کے طریق میں قہوہ کے طور پر۔ یہ اکثر امزجہ میں موافق ہوتا ہے اور ضرر نہیں کرتا۔ اور پرہیز
شدید اوسمیں مشروط نہیں ہے اور عرق کا محتاج نہیں اور تقویت بدن اور قوی اور ارواح اور حرارت عزیزی
کرتا ہے اور اگر صحیح المزاج میل کرے نہایت نافع ہو اور اون امراض میں کہ اونکا مواد سخت اور غلیظ اور مفاصل
اور اعماق بدن میں ہو نافع ہے اسی طرح جسکا مادہ قوی نہ ہو سوء مزاج سادہ ہو نہ مادی مفید ہے اور یہ طریق
تین نہج پر بیان کرتا ہوں (نہج اول) دستور العمل امر مشہور کہ مختار اکثر اطباء کا ہے اور یہ بھی دو طرح ہے ایک
یہ کہ ۲۱ روز تک ہر روز ۶ مثقال ڈیڑہ من پانی میں بدستور جوش دیں جب نصف رہے صاف کر کے دو طرف روز
میں یعنی صبح و شام نیمگرم اور تمام اوقات میں سرد نوش کریں اور کہیں نبات سے شیریں کر کے اگر اثنائے اوس کے
پینے میں پانی سے پرہیز رکھیں بہتر ہوگا لیکن لازم نہیں ہے کہ جوشاندہ مذکورے غذا اور شربت اور نان بنائیں
اور نمک قلیل بھی یہاں روا رکھا ہے اور مدت پرہیز بعد فراغ کے کمتر ہے اکیس روز تک اور بعض حالات میں
اوس کی انتہا ۴۰ روز تک ہے۔ اور تمام اغذیہ اور اشربہ اور ملاخطہ پرہیز بدستور لازم ہے۔ دوسرے یہ کہ ۲۱ روز
ہر روز پانچ مثقال ڈیڑہ من پانی میں جوش کرے جب ثلث رہے نصف صبح اور نصف شام وقت خلو معدہ کے
کبھی نبات کیساتھ اور کبھی بلا نبات پئیں اور وسط روز میں پانی پئیں اور دوسری تدابیر اول کے طور پر ہے۔
(نہج دوم) اوس طریقہ میں کہ مرزا ہاشم نے اختیار کیا اور عمدہ ہے اور وہ یہ ہے کہ اونکے استعمال کو نہایت قانون
کلی لازم نہ جانیں اور مقدار خوراک ہر روزہ اور مدت کھانیکی اور مقدار پانی کی جوش کرنے میں اور اوسکا پانی
اختیار کرنا تنہا یا عرقوں کے ساتھ اور پرہیز اور غذا اور اشربہ جو اثناء تناول چوب چینی میں بیان ہوا وہ
سب مزاج اور قوت اور ضعف بدن اور صعوبت اور خفت مرض اور حال مریض پر جانیں اور جب غرض
تقویت مزاج ہو اور مرض نہ ہو تو پرہیز کی حاجت نہیں ہے یہ سب طبیب کی رائے پر ہے۔
نہج سوم کہ حکماء مغرب سے منقول ہے اور اسمیں پرہیز شرط نہیں ہے اور حالت صحت
مزاج میں تقویت بدن ہضم اور تمام قوتوں کی کرتا ہے یہ ہے کہ ایک مثقال اور نیم عمدہ چوب چینی بعنوان مذکور

تراشکر معہ چائے خطائی نیکوفتہ کہ ایک مثقال ہو اور دارچینی اور بادیاں خطائی نیکوفتہ ہر ایک نیم مثقال ایک پیالہ گلاب میں ایک رات تر رکھیں اور ایک من شاہ آب نرم آگ سے جوش کریں تا کہ ربع رہے صاف کریں اور بعد اسکے کہ غذا معدہ سے منحدر ہو بقدر دو دفعہ [illegible] گرم پئیں تا کہ چند دفعہ میں سب نوش کر جائیں اور اگر چاہیں تھوڑا شیر بھی کر لیں روا ہے + وضع [illegible] میں بطریق سفوف کے۔ اور اسکا سفوف کھانا احشا کے سدہ کی حالت میں جائز نہیں [illegible] نقصان دیتا ہے اور جب اندر معدہ کے رطوبت غالب ہو سفوف ادویہ مناسبہ کے ساتھ دیں بہت سودمند ہے کبھی تنہا کبھی نبات سے اور صورت ترکیب میں حسب حاجت مناسب حال مریض کے ادویہ ملائیں اور گلاب یا عرق بید مشک یا عرق گاؤزبان کے ساتھ کھلائیں اور اس سبب سے کہ متجربین کی حکایات نفع تمام رکھتی ہیں اور مرزا ہاشم مرحوم نے جو نقلیں کہ اس باب میں لکھی ہیں بعینہ منقول ہوئیں۔ از انجملہ یہ ہے کہ مستوفی الممالک درد کمر کہنہ رکھتا تھا اور اکثر اوقات نفخ اور ریح سے کہ معدہ میں پیدا ہوتی ہے متاذی ہوتا تھا مگر چوب چینی بطریق قہوہ اور عرق پیئے۔ اصلا نفع نہ پایا۔ اس فقیر نے ایک سفوف کہ نسخہ اُس کا عنقریب آویگا ترتیب دیکر دیا۔ اکثر آزار رفع ہو گئے صحت اور قوت تمام پائی۔ اسی طرح کہا کہ ایک شخص کا معدہ ضعیف تھا۔ سفوف چوب چینی تنہا دیا گلاب کے ساتھ تین روز میں ایک مثقال اور پھر تین روز دو مثقال اور پھر تین روز ۳ مثقال۔ آزار بالکل دُور ہو گیا۔ باوجودیکہ خوب پرہیز بھی نہ کیا اور جب مزاج علیل کا گرم ہو [illegible] اور صندل وسمیں ملائیں اور سرد مزاج میں دارچینی مصطگی رازیانہ اور مثل اسکی اور جان لو کہ بدن ضعیف میں مقدار خوراک سفوف کی اوّل روز زیادہ دس دانگ اور نیم مثقال سے نہ ہو اور بتدریج اضافہ کریں ایک مثقال سے تجاوز نہ کریں اور متوسط بدن مائل باعتدال میں چار دانگ سے شروع کرنا چاہیئے اور بتدریج ۲ مثقال تک نہایت ۳ مثقال اور بعض نے زیادہ تجویز کی ہے۔ بعض نہایت قوی اور کثیف ہو اور مدت خوراک کی پندرہ روز ہیں اور کمتر بھی کفایت کرتے ہیں اور اگر بعد ۱۵ روز کے پھر ضرورت ہو بہتر یہ ہے کہ بدستور اوّل شروع اقل سے کریں اور اُسی ترتیب سے بڑہاتے جائیں اور جاننا چاہیئے کہ اگرچہ موافق معاش کے امراض اور امزجہ اور قانون ترکیب اس دوا کے دیگر اجزاء کے ساتھ کر سکتے ہیں لیکن [illegible] ان مراتب کے جبتک تجربہ سے قرین نہ ہوں اعتماد نہ کرنا چاہیئے۔ تراکیب چند کہ مقرر و تجربہ ہوئیں ہیں آپ بھی انشاء اللہ ٹھیک ہوں گی +

صفت سفوف کہ واسطے مستوفی الممالک کے ترتیب دیا تھا۔ چوب چینی سوہان سے پسی ہوئی ۲۰ مثقال دارچینی ۳ مثقال مصطگی ۳ مثقال رازیانہ ۲ مثقال نبات سفید ۳۰ مثقال سب ساٹھ مثقال ہوئے پندرہ روز دیں اس طرح کہ تین روز اوّل ۳ مثقال اور تین روز دویم ۳ مثقال اور سہ روزہ سیوم ۴ مثقال اور سہ روزہ چہارم ۴ مثقال اور سہ روزہ پنجم ۵ مثقال جملہ ۶۰ مثقال تک پندرہ روز میں کھانا چاہیئے اور ضعیف امزجہ میں کمتر کھانا چاہیئے

اگراسی سے آرام ہوجائے فہوالمراد - وِالّاایک ہفتہ اَور دینا چاہیئے +

نسخہ دیگر کہ اوسکا نفع قریب اوّل کے ہے اور درد مفاصل کو بھی مفید ہے۔ سورنجاں سفید ۵ مثقال دارچینی رازیانہ مصطگی قاقلہ کبار و صغار ہرایک ۳ مثقال چوب چینی نبات سپید ہرایک ۲ مثقال بدستور معمول سفوف کریں اور قدر خوراک امزجہ قویہ میں اوایل میں ۳ مثقال تدریج پانچ چھ مثقال تک اور امزجہ ضعیفہ میں ۲ مثقال تدری[illegible]ل تک +

نسخہ سفوف کہ باوجود رطوبت معدہ اور برودت اور لینت طبع اور نفخ اور قراقر کے [illegible] ہو اور پیچش اور خون سفوفہ ہو عود قماری قاقلہ کبار قاقلہ صغار پوست ترنج پوست پستہ آملہ مقشر [illegible] انیسوں بوداده زیرہ کرمانی بوداده کندر ہرایک ۲ مثقال چوب چینی ہمچند جملہ اجزا و ۱۲ مثقال سفوف بنائیں اور حسب مزاج جیسا کہ گذرا قدر شربت اور کھانا معین کریں اور عرق بادرنگ یا گلاب سے کھائیں + نسخہ سفوف کہ معدہ میں باوجود غلبہ رطوبت کے حرارت بھی غالب ہو۔ صندل سفید طباشیر تخم مورد آملہ منقی کشنیز بوداده ہرایک ۲ مثقال چوب چینی سب کے برابر خوراک ۲ مثقال مدت استعمال بحسب امزجہ عرق بادرنگ سے کھائیں اور اگر باوجود رطوبت کے حرارت بہت نہ ہو۔ تنہا چینی کا سفوف کرکے کھائیں + دوضع چھ کام معجون کے طور پر استعمال کرنا اکثر معاجین اور حلوے اس کے گرم اجزا اور رکھتے ہیں۔ استعمال اس قسم کا جاڑوں کی فصل میں اور بارد مزاجوں میں بہتر ہے۔ اگرچہ اس کا جرم مستعمل ہے لیکن جب اندرونی سدہ کا شبہ ہو اور مادہ اندر بدن کے ہو اور دوا کی قوت کے نفوذ کی حاجت ہو۔ چاہیئے کہ چوب چینی دونی نسخوں مسطور شدہ سے لیں اور فقط جوشکریں۔ پھر صاف کرکے شہد یا قند جیسا کہ اوس ترکیب میں ہو ملاکر قوام کریں۔ پھر دوسرے اجزا ملائیں۔ عمدہ حلوا لطیف اور نافذ ہوگا اور اختیار ہے کہ سب چوب چینی کو ایک دفعہ بہت سے پانی میں ڈال کر جوش کریں تاکہ آب قلیل بقدر قوام رہے۔ یا قدرے چوب چینی پہلے بہت سے پانی میں ڈالکر جوشکریں اور جب قوت اوسکی آجاوے اور چوب چینی اوسمیں ڈالکر پکائیں۔ اس طرح تین بار بلکہ پانچبار عمل کریں جیسا کہ شربت ورد مکرر میں گذرے ہیں +

صفت معجون کہ دردوں بارد کو مفاصل کے اور جو بعد آتشک کے پیدا ہوئے ہیں۔ نہایت نافع ہے۔ لیکن چونکہ مسہل ہے روٹی اور غذاؤں غلیظ کا لحاظ لازم رکھیں اور اگر اس دوا کے کھانے کے زمانہ میں [illegible] شوربا یا نخود آب کھائیں بہتر ہوگا۔ چوب چینی ۲۰ مثقال سورنجاں زعفران مصطگی دارچینی ہرایک تین مثقال ماہی زہرہ بوزیدان پوست بیخ کبر شیطرج ہندی رازیانہ فلفل سیاہ صعتر گل سرخ قرنفل قاقلہ کبار ہرایک ۲ مثقال پوست ہلیلہ زرد تربد سفید ہرایک ۲ مثقال نمک [illegible] سونٹھ ہرایک ایک مثقال بدستور ۱۰ مثقال روغن بادام میں چرب کرکے ۸۰ مثقال شہد کف گرفتہ میں معجون بنائیں۔ خوراک خفیف

مزاجوں میں ایک مثقال سے بتدریج ۲ مثقال تک اور متوسط میں ۲ سے ۴ مثقال تک اور قوی میں ۳ سے پانچ تک اور اگر بعد پانچ چھ دن کے ایکمرتبہ بمقدار پہلی خوراک کی دوگنی کریں کہ مواد زیادہ دفع ہو بہت نافع ہوں +

معجون حکیم عمادالدین محمود کی نکالی ہوئی مزاجوں غیر گرم میں تقویت قوی اور حرارت غریزی کرتی ہے اور باہ میں نہایت مفید ہے وا... رطوبت اور ضعف جگر اور معدہ کے نافع ہے اور بہت پرہیز نہیں ہے۔ چوب چینی ۳۰ مثقال ... ساذج زرنباد درونج عقربی عقرقرحا مشک خطائی ہر ایک ۲ مثقال بہمن سرخ و سفید تودری سرخ و سفید تخم مولی دارچینی مصطگی لونگ بالچھڑ جوز بویہ بسباسہ عود غرقی ثعلب مصری زعفران ہر ایک ۳ مثقال مغز بادام مقشر مغز تخم خربزہ مغز فندق لسان العصافیر ہر ایک چھ مثقال مغز پستہ نارجیل ہر ایک ۱۰ درم بدستور معجون شہد کے ساتھ یا قند کے قوام کے ساتھ بنائیں مقدار خوراک ضعیف مزاجوں میں ایک مثقال متوسط میں ۲۔ قویہ میں تین +

معجون اکثر امراض اور سرد مزاجوں میں اور درد مفاصل اور درد اعضا خاصکر جو بعد آتشک کے ہو نافع ہے۔ چوب چینی ۳۰ مثقال قرنفل جوز بویہ بسباسہ گل سرخ زعفران زرنباد خولنجاں سعد کوفی ہر ایک ایک مثقال دارچینی قاقلہ فلفل سیاہ مصطگی سورنجاں بوزیدان سناء مکی لسان العصافیر ہر ایک ۱/۲ پنجمثقال۔ زنجبیل دارفلفل عاقرقرحا جدوار خطائی ہر ایک ۱ مثقال شہد کے ساتھ معجون بنائیں۔ مقدار خوراک مثل معجون اول کے ہے اور پرہیز کمتر ہے +

معجون چوب چینی ۳۳ مثقال دارفلفل مصطگی فلفل دارچینی رازیانہ ہر ایک ۳ مثقال سناء مکی۔ مغز بادام مقشر ہر ایک ۴ مثقال تخم کرفس زعفران سورنجاں قرنفل ہر ایک ۲ مثقال زنجبیل ڈیڑھ مثقال شہد ۳ وزن خوراک ضعیفوں کی ۲ مثقال سے ۳ تک متوسط کی تین سے پانچ تک۔ قوی کی چار سے چھ تک اور اگر اس معجون اور نیز تمام معجونوں مسہلہ میں نمک سے پرہیز کریں ... ہی دودھ میں +

معجون درد مفاصل اور تقویت باہ اور سرد مزاج والوں کو نافع ہے۔ دارچینی سورنجاں مصری شقاقل ثعلب لسان العصافیر عود قماری مصطگی زعفران ہر ایک تین مثقال ہلیلہ قاقلہ کبار قرنفل خولنجان بوزیدان زنجبیل بالچھڑ زرنباد اسارون ساذج ہندی دارفلفل کبابہ مشک عنبر اشہب جدوار خطائی ہر ایک ۲ مثقال حب السمنہ مغز حب قلقل مغز انجلک ہر ایک ۵ مثقال مغز چلغوزہ نارجیل۔ ہر ایک دس مثقال چوب چینی درق تراشیدہ شہد صاف ترنجبین ہر ایک ۱۵۰ مثقال چوب چینی کو ۴ من پانی میں ایک رات دن ترکریں اور پھر ہانڈی میں اوسکو بند کردیں۔ نرم آگ پر جوش دیں تاکہ چہارم رہے۔ پھر شہد اور ترنجبین ملاکر قوام کریں اور دیگر اجزا کوٹ چھانکر ملائیں ۲ سے ۴ مثقال تک ایک خوراک ہے +

معجون چوب چینی کہ ترکیب عماد الدین محمود کی ہے بہت سے منافع کے ساتھ موصوف ہے۔ خاصکر امر باہ میں اندر بحث قوت باہ کے فصل معاجین میں مسطور ہوئی ✦ (وضع پنجم) حریرہ اور حلوا کے طور پر استعمال کرنے میں حریرہ کہ سینہ اور شُشش کی مرضوں میں واسطے تنگی نفس کے اور پُرانی کھانسی کے نافع ہے۔ چوب چینی پُرانی نیم مثقال یا ایک مثقال یا دو مثقال تک موافق ضعف اور قوت مزاج [illegible] ایک پیالہ عرق بید مشک میں رات کو بھگوئیں صبحکو نرم آگ پر جوش دیں جب بطریق فالودہ [illegible] گرم نوش کریں اور تین یا روز تک پئیں۔ کبھی شکر تیغال اور بیخ حلیمو اور نشاستہ اور کتیرا اور صمغ عربی ہر ایک بقدر سدس چوب چینی کے اضافہ کرتے ہیں نافع ہے ✦ حلوا امراض سینہ اور شُشش اور کھانسی کُہنہ کو نافع ہے۔ چوب چینی کوٹ کر اور چھانکر نشاستہ شیر برنج شکر تیغال نبات سفید تخم ریحان روغن تازہ بے نمک بدستور مقرر حلوا بنائیں اور اگر تسخین مطلوب ہو ادویہ باہ بڑہائیں ✦ حلوا مبرودین کو نافع ہے اور قوت باہ کرتا ہے چوب چینی ۱۰ کوٹ کر اور چھانکر، مثقال زنجبیل یکمثقال قرنفل سورنجاں خولنجاں زرنباد ہر ایک ۲ مثقال دارچینی ۴ مثقال مغز چلغوزہ نارجیل ہر ایک ۲ مثقال آرد گندم روغن گاؤ بے نمک ہر ایک قدر ضرورت قند یا شہد ۱۵۰ مثقال بدستور حلوا بنائیں ✦ حلوا مفاصل اور دردوں کو کہ آتشک سے عارض ہوئے ہوں چوب چینی ۱ مثقال دارچینی ۳ مثقال سورنجاں ۲ مثقال شکر تیغال ۳ مثقال نبات سپید ۵۰ مثقال آرد گندم روغن گاؤ بے نمک اور روغن بادام ہر ایک بقدر ضرورت حلوا بنائیں اور ۱۵ مثقال سے ۳۰ تک بحسب ضعف اور قوت کھائیں اور چاہیئے کہ جرم چوب چینی سے مقدار خوراک کی زیادہ تین مثقال سے نہ ہو۔ دوسرے کہا گیا کہ جرم اوسکا اندرونی سُدہ میں نقصان دیتا ہے اور صاحب تحفۃ المؤمنین نے کہا کہ فقیر نے مشاہدہ کیا کہ ایک جماعت بغرض جلدی نفع کے اوسکا جرم استعمال کیا اگرچہ کبیر نفع معلوم ہوا۔ لیکن بعد ایک مدت کے بسبب سُدہ کے بہت اذیت کھینچے پس بہتر یہ ہے کہ چوب چینی کو نیمکوب کر کے یا ورق تراشکر پانی میں بھگوئیں یا جوش کریں اور حلووں میں قند یا شہد کیساتھ قوام کر کے ڈالیں اور جرم سے بچتے رہیں تاکہ نفع بغیر ضرر کے ظاہر آئے اور شک نہیں ہے کہ جو قوت نفس دوا میں ہے جوش کر نہیں نکل آتی ہے ✦ (وضع ششم) بطریق نقوع استعمال کرنیمیں واسطے گرم مزاجوں اور خفقان اور ناقہین اور تقویت اعضا اور قوی کے اور فصل گرم میں اور اندر بوڑھوں اور بچوں کے موافق ہے اور اکثر مزاجوں کے مناسب اور نقصان سے محفوظ چوب چینی سوہان کردہ ایک مثقال سے آٹھ مثقال تک مناسب عرقوں اور موافق دواؤں میں شیشہ میں۔ پھر تین رات دن اور ہلاتے رہیں۔ پھر صاف کر کے کھانا مصری کے ساتھ پئیں اور جب گرم خفقان اور گرم مزاج اور گرم مرض ہوں تو صندل سفید اور کشنیز اور گلسرخ برابر بقدر چوب چینی کے گلاب یا عرق نیلوفر یا عرق

گاؤزبان میں تر کریں۔ اور جب سرد مزاج والوں کو دیں۔ عود بادرنجبویہ زرنباد کے ساتھ سونف کے عرق اور عرق بہار اور عرق اذخر میں نقوع کریں۔ اور بعد تین روز کے صاف کرتے رہیں تو ثفل اوس کا پانی یا عرق مناسب میں بقدر ضرورت بھگو کر پانی کے عوض پئیں اور مقدار چوب چینی کی نقوع میں واسطے اطفال کے ایک مثقال سے ۴ تک [illegible] مثقال کو ۴ سے ۸ مثقال تک اور مدت کھانے نقوع کی چھ روز کم از کم اور اکثر بارہ [illegible] ضرورت ہو زیادہ بھی جائز ہے اور جاننا چاہیئے کہ پرہیز اس طریق میں طریق قہوہ سے کمتر ہے اور سفوف میں پرہیز ضرور نہیں ہے + وضع هفتم عرق اور تصعید کے وتیرہ سے استعمال میں۔ اس وتیرہ میں پرہیز تمام اقسام سے کمتر ہے اور بعض بیماریوں میں کہ مادہ اوسکا بہت نہ ہو اور بعد تنقیہ کے قدر قلیل رہا ہو واسطے تحلیل مواد منزبور کے اور تقویت بدن اور قوی کے نفع تمام رکھتا ہے اور ناتہین کو قوت دیتا ہے اور ادویہ مناسبہ سے ازالہ توحش اور سوداویت کرتا ہے اور ترقیق اور تلطیف خون کرتا ہے اور ارواح کو صاف اور نورانی کرتا ہے اور ادویہ باہیہ سے تقویت باہ کرتا ہے اور علیٰ ہذا ہر اجزا مناسب ہر مرض کیساتھ استعمال کر سکتے ہیں اور کبھی فقط عرق نکال لیتے ہیں اور کبھی عرقوں کے ساتھ کہ مناسب حاجت ہوں عرق کھینچتے ہیں اور بقدر مزاج اور بنیہ اور قوت قدر دو تین فنجان یا کمتر زیادہ خلاء معدہ میں یا بعد انحدار طعام کے یا دونوں وقت بدون شیرینی یا باشیرینی میل کرتے ہیں۔ اور اگرچہ بیاضوں اور رسالوں میں نسخہ مختلف بہت اس باب میں مرقوم ہوئے لیکن بحسب قیاس اور قانون طبی درست نہ آئی۔ اعتماد نہ چاہیئے۔ اور اب چند عرق کہ مرزا ہاشم نے اون کو مجرب اور معمول کہا لکھے جاتے ہیں + عرق واسطے تقویت معدہ اور بدن اور ہاضمہ اور حرارت غریزی اور باہ کے نافع ہے اور اون مزاجوں کے ساتھ کہ بہت گرم نہ ہوں مفید ہے۔ چوب چینی سوہان کردہ یا ورق تراشیدہ نیم من دارچینی سیلابی ربع من بطریق گلاب پانی میں عرق کھینچیں۔ اور اگر چاہیں کہ گرمی زیادہ کرے دارچینی ہچند کریں یا دونی کریں۔ اور اختیار ہے کہ شیرینی سے نوش کریں یا بدون اسکے +

عرق کہ علل سوداوی اور خفقان اور ضعف دل بعد تنقیہ نفع تمام رکھتا ہے اور تقویت اعضاء رئیس اور معدہ اور حرارت غریزی کرتا ہے۔ اور تلطیف و ترقیق خون کرتا ہے اور ہاضمہ قوی کرتا ہے اور بعض مزاجوں میں باہ زیادہ کرتا ہے اور حرارت اوسکی عرق اول سے بہت کم ہے۔ چوب چینی سو مثقال گل گاؤزبان دارچینی صندل سفید بادرنجبویہ ہر ایک مثقال بہمن سرخ بالچھڑ ہر ایک ۵ مثقال۔ عرق بید مشک اور عرق گاؤزبان اور پانی میں دو رات دن بدستور عرق لیں۔ اور چاہیئے کہ عرق قدر ثلث اور پانی دو ثلث ہو اور ہر روز صبح و شام دو دو فنجان کبھی شیرینی اور کبھی بلا شیرینی نوش کریں +

عرق کہ تقویت اعضاء رئیسہ اور شریفہ اور حرارت غریزی اور قوت ہاضمہ کرتا ہے اور باہ بڑھاتا ہے۔ چوب چینی ٥٠ مثقال گل گاؤزبان صندل ہر ایک ٥٠ مثقال دارچینی ٣٠ مثقال بہمنین ہر ایک ١٥ مثقال پوست ترنج صندل سُرخ ہر ایک ٢٠ مثقال عود قماری سنبل الطیب ہر ایک دو مثقال ریحان ورشتہ آب بہ آب سیب تخم اور پوست سے پاک ہر ایک ایک من شاہ عنبر اشہب ٢ مثقال صندلین عود [illegible]تہ چوب چینی ورق تراشکر کے دو رات دن عرق بید مشک اور آب اور گلاب کہ گلاب سدس اور [illegible]ش آب ہو تر کر کے دیگ میں رکھکر اور عنبر نیم کوفتہ پارچہ میں باندہ کر دیں نیچہ میں باندہیں اور عرق بدستور لیں +

عرق کہ فوائد میں مثل عرق سابق کے ہے لیکن اس سے گرم اور تر ہے اور تقویت باہ میں اثر عظیم رکھتا ہے چوب چینی ورق تراشیدہ تین سو مثقال گل گاؤزبان بادرنجبویہ صندل سفید ہر ایک ٣٠ مثقال سعد کوفی سونجا مصری سافج ہندی ثعلب خولنجاں عود قماری ہر ایک ١٠ مثقال بہمن سُرخ و سپید ہر ایک ٢٠ مثقال پودینہ تازہ ریحان تازہ ہر ایک دستہ گل بہ سو مثقال مویز طائفی با دانہ کوفتہ تین سو مثقال عنبر اشہب ٣ مثقال چوب چینی اور عود اور صندلین کو ورق تراشکر اور ریزہ ریزہ کر کے دو رات دن تر کریں عرق بید مشک اور عرق گاؤزبان اور پانی میں اور دوسرے روز مویز اضافہ کر کے دیگ میں عرق کھینچیں اور عنبر کی پوٹلی دہن نیچہ میں لٹکائیں اور صبح و شام بعد غذا کے درمیان یا کمتر یا زیادہ حسب حاجت با نبات اور بے نبات نوش کریں + **ایضاً**۔ چند عرق معصومی سے لکھے جاتے ہیں عرق کہ ضعف بڑھاپے اور نحافت بدن اور تقویت حواس اور تفریح دل اور ضعف باہ اور تفتیح سُدہ اور تحسین لون اور ہضم غذا اور قوت معدہ اور نشاط خاطر کو نہایت نافع ہے۔ دارچینی سیلانی گل سُرخ اگر تازہ ہو تو بہتر ورنہ ریحان تازہ اور ہر ایک ٢ اوقیہ یا چھڑ سافج ہندی قرنفل سنبل زرنباد بادرنجبویہ گاؤزبان ابریشم خام ہر ایک ایک اوقیہ بہمنین صندلین سپید عود ہندی اشنہ ہر ایک نیم اوقیہ زعفران ٣ درم مصطگی ٢ درم مشک نیم درم عنبر اشہب ایکدرم چوب چینی اعلیٰ ایک سو پچاس مثقال سیب شیریں رسیدہ عمدہ گلاب ١٠ رطل نبات دواوقیہ چوب چینی ورق تراشیدہ اور سیب کو پوست و تخم سے صاف کرے اور دیگر ادویہ نیمکوب کر کے سبکو عرق گلاب میں تر کریں۔ پھر بدستور گلاب عرق کھینچیں اور زعفران اور مصطگی اور مشک اور عنبر قرہ نازک میں باندہکر جس برتن میں عرق ٹپکتا ہے ڈالدیں اور نرم آگ سے عرق لیں اور بدستور نوش کریں بقدر چار فنجان چائے کے +

عرق کہ مقوی اعضاء اور مبہی اور مشتہی اور ہاضم طعام اور مفرح دل اور منشط اور مصفی خون اور نعوظ آور ہے۔ چوب چینی ٢٢ مثقال گل سُرخ دارچینی خصیتہ الثعلب شقاقل قرنفل جوز بوا البسباسہ ابریشم خام زردک ہر ایک ١٠ مثقال زعفران صندل عود ہندی عاقرقرحا اصلی بیخ سیبی بیخ تفاح مایہ شتر اعرابی

لسان العصافیر بیخ بنفشہ بالچھڑ اشنہ زرنباد بہمنین ہر واحد ۵ مثقال مصطگی ۲ مثقال جدوار خطائی میعہ یابسہ ہر ایک ۳ مثقال مشک نیم مثقال عنبر اشہب ایک مثقال چوب چینی ورق کردہ دو دن پانی میں تر کریں تیسرے روز اجزاء کو نقتی کو نیمکوب کر کے اوسمیں زیادہ کریں۔ بعدہٗ بدستور گلاب عرق کھینچیں۔ اور زعفران مصطگی مشک عنبر اوس برتن میں ڈ[...] تا ہے اور ہر روز ۲ پیالہ نوش کریں ✦

عرق مجرب نسخہ مؤلف [...] نفع ہوا اور امراض مزمنہ سے شفا پائی۔ تقویت اعضاء اور تفریح اور نشاط اور قوت باہ میں مجرب ہے۔ اور واسطے استرخاء اعضاء اور نفخ معدہ اور رودہ اور درد مفاصل اور قولنج اور ضعف گردہ کو فایدہ مند ہے آزمودہ ہے چوب چینی عمدہ حسب پسند تین سو مثقال ورق تراشکرہ ۵۰ رطل صاف پانی میں بھگوئیں اور جوشکریں کہ ۳۰ رطل رہے۔ پھر سنبل الطیب لیں اور گلسرخ زرنباد اگر ترکی عود ہندی گاؤزبان فرنجمشک درنجبویہ قاقلہ لسان العصافیر اشنہ تیز پات خارخشک ہر ایک ۵ مثقال بادیان نانخواہ دارچینی لونگ جوزبویا بسباسہ تخم زردک مثیں شقاقل خصیۃ الثعلب ہر ایک ۲ مثقال سعد کوفی پوست ترنج قرفہ خولنجان عقرقرحا ہر ایک مثقال صندل تخم کرفس فلفلمویہ ہر ایک پانچ مثقال برگ ترنج پودینہ تازہ ہر ایک ایک قبضہ ریحان تازہ دستہ عنبر مصطگی زعفران ہر ایک ۲ مثقال مشک ایکمثقال نبات سفید مویز منقہ ہر ایک ایک رطل کو نقتی کو نیمکوب کریں اور مجموع کو ایک رات دن بیخ خطمی کے جوشاندہ میں بھگوئیں اور بدستور عرق کھینچیں اور عنبر مصطگی زعفران پوٹلی باندہ کے اوس برتن میں جہاں عرق آتا ہے ڈالدیں اور صبح و شام دو پیالہ چائے کے پیا کریں اور دو تین قدم چلا کریں کہ حرارت غریزی افروختہ ہو اور مکرر کہا گیا کہ عرقوں کے استعمال میں چنداں پرہیز نہیں ہے۔ اور حسب حاجت اوسکی رعایت کرنا اولیٰ اور انسب ہے ✦ وضع ہشتم چھانیکا طریق۔ کبھی تنہا اور کبھی پان کے ساتھ مستعمل ہے۔ ادویہ دماغی امراض اور سینہ اور ریہ اور حلق اور مری کو نافع ہے۔ خوراک اوسی قدر جو سفوف میں گذرا۔ بہتر یہ ہے کہ خوب چبائیں اور پانی اوس کا چوسیں اور فضلہ تھوک دیں ✦ وضع نہم مرہمون اور روغنوں کا طریق جو آتشک کے زخموں اور ناصور اور درد مفاصل اور تمام دردوں کو کہ آتشک سے عارض ہوئے ہوں نافع ہے ✦

مرہم کہ آتشک کے زخموں میں اور دیگر زخموں میں نافع ہے چونہ پوٹلی میں باندھکر ایک رات دن پانی میں لٹکائیں بعدازاں پانی میں مل دیں جب تہ نشین ہو نتھار لیں اور اوس کو خشک کر کے ایک جزو اوس کا اور دو جزو چوب چینی کے کوٹ کر اور چھان کر اور نصف جزو مردار سنگ اور خبارنج جزو

موم سپید اور نقرہ اقلیمیائے سب کے برابر روغن زیتون میں مرہم بنائیں +

مرہم اوّل سے بہتر توتیا مُردار سنگ سفیدآب قلعی ہر یک تین مثقال چوب چینی موم ہر ایک پانچ مثقال روغن بادام ۲۰ مثقال بدستور معمول مرہم بنائیں +

مرہم آتشک کے زخموں کو دونوں سے نافعتر ہے۔ مردار سنگ شنگر[illegible] کات ہندی چوب چینی ہر ایک ۴ مثقال موم کافوری ۵ مثقال باگرہ یا سرشر ۲۰ مثقال بدستو[illegible] کتھہ جلاکر داخل کریں بہتر ہوگا + مرہم کھجلی میں مفید ہے۔ مردار سنگ توتیا صابن ورق تراشیدہ ہر ایک پانچ مثقال انزروت حنا مازو زنگار اشق کندر ہر ایک ۱ مثقال زفت ۲۰ مثقال چوب چینی ۱۰ مثقال گوند سرکہ میں حل کریں توتیا سرکہ میں پیسیں اور سب اجزا کو نہایت نرم صلایہ کر کے موم زرد کے ساتھ اور روغن زیتون اور روغن بادام تلخ اور روغن گل سُرخ ہر ایک ۲۰ مثقال مرہم کر کے نگاہ رکھیں اور ہر روز ایک بار حمام میں جاکر سر کو دھوئیں اور یہ مرہم ملیں اور اگر چوب چینی کو تنہا نرم کر کے داخل کریں اور کھجلی پر ڈالیں فایدہ مند ہے اور آتشک کے زخموں میں اگر [illegible] مرہم کافور یا باسلیقوں یا رسل داخل کریں نفع دیتی ہے +

روغن اوجاع مفاصل اور درد [illegible] آتشک سے پیدا ہوئے ہوں نہایت نافع ہے۔ سورنجان مخلصہ سداب ہر ایک پانچ مثقال قصب الذریرہ اشنہ بالچھڑ تیزپات زراوند طویل مرزنجوش ہر ایک ۳ مثقال عقرقرحا ۲ مثقال قسط پانچ مثقال چوب چینی بیس مثقال مجموع سوائے چوب چینی کے نیمکوب کر کے کہ اوس کے ورق ورق ہونگے ایک رات دن ایک من شاہ آب میں تر کریں۔ پھر روغن زیتون اور روغن گل سُرخ کے ساتھ کہ ہر ایک چالیس مثقال ہو روغن بابونہ روغن زنبق روغن شبت ہر ایک ۱۵ مثقال دیگ میں ڈالکر نرم آگ پر بتدریج جوش کریں تاکہ روغن رہے اور پانی جل جائے اور ثفل کو ایک من سر بر آب اور چالیس مثقال روغن کنجد کے ساتھ دوسری دفعہ جوش کریں تاکہ پانی جلے اور روغن رہے۔ پھر روغن صاف کر کے اوّل میں داخل کریں۔ اور وقت حاجت کے ملیں اور بعض اوقات اگر ۸ مثقال روغن ایکمثقال مومیائی میں حل کریں نافعتر ہوگا دردوں اور امراض باردہ اور رعشہ اور لقوہ اور فالج کو اگر ۸ مثقال روغن میں جند بید ستر فرفیون ہر ایک نیم مثقال نرم کر کے اضافہ کریں نہایت نافع ہوگا اور کبھی ۱۳ مثقال چوب چینی تراشکر دیتو عرق تین من تیز تر پانی کے ساتھ جوش کرکے کہ اوسکا ربع رہے روغن گل سُرخ یا زیت یا روغن بابونہ یا [illegible] ۳ سیر بقدر ۳۰ مثقال جوش کرکے کہ روغن رہے نگاہ رکھیں دردوں مفاصل اور درد کمر اور دیگر اوجاع کہ آتشک سے ہوں استعمال کریں نہایت نافع ہوگا اور درد مفاصل میں گرم ہو برگ حنا دس مثقال علیحدہ ایک رات پانی میں بھگو کر صبح جوش کر کے اور صاف کر کے روغن تنہا میں آب چوب [illegible]

اضافہ کرکے تاکہ روغن رہے اور وقت استعمال ہر پانچ مثقال میں اوس کی سورنجان مصری اور رسوت کی ہر ایک ایک مثقال نرم کرکے اضافہ کریں نہایت مؤثر پایا گیا اور بعض اوقات آب سداب یا کرنس دونوں باضافہ آب چوب چینی و روغن ہا کر کی استی جوش دیں کہ روغن رہے درد مفاصل اور درد باردہ کو نہایت نافع ہے ✤

فایدہ - بطور اہل [illegible] کے منافع ابتدا میں کہا گیا کہ یہ دوا کتب قدیم اہل یونان میں نہیں لکھی گئی لیکن [illegible] کتابوں میں لکھی ہے اسیواسطے اوس کے خواص کو انکی کتابوں سے کہ پہلوک ہے اور نیک سین طبیعت انکا کہ مشہور ہے اوسنے بھی پھلوک سے لکھا ہے اور انکی اصلاح میں اس دوا کا نام اور بیان انپتراتج ہے اور اس کے معنے یہ ہیں کہ ایک قسم کی بیخ ہے کہ ملک دوسرے سے آتی ہے اور بیخ انکی زبان میں مخرج کو کہتے ہیں۔ بالجملہ لکھتا ہے کہ ایک جڑ ہے گلابی رنگ گرم مائل یہ خشکی واسطے درد مفاصل کے کسی قسم کا ہو اور واسطے باد کے کہ درمیان استخوان اور غشا کے ہو اور واسطے ہشتاد مرض کے کہ نادی سے ہیں اور سیاہی بدن کی اور لاغری کے اور آتشک اور جریان اور جذام اور تمام زخموں اور علتوں جسم اور فوالی اور فساد خون اور صفرا اور بلغم اور ہر مرض کے کہ بسبب جماع کے پیدا ہوا ہو نافع ہے اور اوسکا جوشاندہ بہت احتیاط رکھتا ہے بخلاف سفوف کے اور جب برسبیل سفوف کھائیں خوراک انتہا ایک تولہ ہے اور طریق یہ ہے کہ روغن گاؤ میں چرب کرکے کھائیں ✤

فایدہ در بیان عشبہ - اور وہ مخفف عشبۃ النار کا ہے اندلسی لغت میں اور اوسکو طنیان اور **یاسمین سپید** کہتے ہیں اور وہ یاسمین بستانی کے غیر ہے کہ چنبیلی نام ہے اور اس سبب سے کہ اول اسکی اطلاع اہل مغرب کو ہوئی اور وہاں سے دوسری جگہ پہنچے اوسکو عشبہ مغربی کہتے ہیں۔ بالجملہ ایک نبات شبیہ بلبلاب کے اور درہم پیچیدہ اوسکا گل بہت خوشبودار اور ایک قسم ہر گل سرخ کی طرح خار ہوتے ہیں اور اسکا پھول یاسمین بستانی سے بہت چھوٹا اور اوسکی جڑ سیاہ باریک اور ہر شعبہ اوسکی قوت بیس سال تک باقی رہتی ہے۔ چہارم میں گرم اور خشک اور تمام اوسکی اجزا سوم میں گرم اور محلل اور تلطف کذا فی التحفہ اور بعض کے نزدیک دوسرے میں گرم اور خشک اوسکا پھول سونگھنے سے درد سر اور شقیقہ دور ہوتا ہے اسکا روغن سرد بیماریوں اور ربو اور سعال مزمن اور فالج اور لقوہ کو نافع ہے اور جو مغربی قوی تر ہے اس واسطے اوسکا پینا بطریق متعارف مخصوص شوا اور ان بلاد میں یاسمین بھی تیز اثر رکھتی ہے لیکن اوس مرتبہ کی نہیں ہے۔ اور جان لو کہ اکثر امراض میں کہ چوب چینی نافع ہے عشبہ بھی نفع رکھتا ہے۔ مگر حار بیماریوں میں کہ چوب چینی مفید ہے اور یہ دوا مضر اور بعض امزجہ میں اس کے فائدے چوب چینی سے زیادہ ہیں مثل درد مفاصل اور نقرس بلغمی اور ضعف معدہ رطوبی اور فالج اور

استسقاء اور لقوہ اور رعشہ کے ہے اور جو مادہ بارد سے ہو اور واسطے آتشک اور بواسیر ریحی کے کہ رطوبت کے غلبہ سے ہو سُود مند ہے۔ بالجملہ عشبہ جو گرم اور خشک ہے۔ امراض بلغمی میں بنا بر متضاد ہونے دونوں کیفیت کے علاج تام آیا۔ لیکن سودا میں اگرچہ یبوست مضدیت نہیں رکھتی۔ لیکن باعتبار اس کے کہ یبوست اور حرارت ذاتی رکھتا ہے تحلیل رطوبات فضلی اور ترقیق اخلاط غلیظہ کی کرتا ہے۔ اسی سبب ... یت حرارت غریزی اور قوتوں طبعی کی کرتا ہے اور تحصیل رطوبات صالح کی کہ لازمہ اس امر کا ہے ... بیماریوں سودا کو بھی مفید ہے لیکن مزاجوں اور مرضوں دموی اور صفراوی میں ضرر رکھتا ہے۔ اس واسطے کہ ... حدت صفرا و رغلبہ حرارت خون اور اُس کا احراق کرتا ہے مگر جب اُس کی تعدیل سرد عرقوں سے کریں تو دموی اور صفراوی کو بھی نافع آتا ہے لیکن دستور فصد اور تنقیہ اور منع استعمال بے ضرورت اور احتماء مگر نمک سے اُسی طریق سے ہے کہ چوب چینی میں ضبط ہوا اور قانون اس کے استعمال کا ہم دو طریق سے ذکر کرتے ہیں۔

طریق اوّل بطور قہوہ کہ اطباء میں معمول اور مشہور ہے اور یہ تین نہج پر ہے۔ **ایک** یہ کہ عمدہ عشبہ ساٹھ مثقال کہ ایک خوراک متعارف ہے لیں اور بقدر جو ریزہ کر کے ایک رات گلاب اور عرق بید مشک اور پانی میں کہ ہر ایک ایک من ہو تر کریں اور صبح ہانڈی میں کر کے نرم آنچ سے جوش کریں کہ نصف رہے۔ پھر صاف کر کے شیشہ میں رکھیں اور دونوں میں نبات سے شیریں کر کے نیمگرم پئیں اور بعض نے بارہ روز تک فرمایا ہے اور جب گرم ہوا ور رکھنا اُس کے جوشاندہ کا اس مدت تک احتمال فساد کا رکھتا ہے۔ لہذا مختار یہ ہے کہ ہر روز ۵۵ مثقال بقدر جو ریزہ ریزہ کر کے اور گلاب اور بید مشک اور پانی میں کہ ہر ایک نوّے مثقال ہو ایک رات تر کریں اور بطریق چوب چینی جوش دیکر پئیں بارہ روز اسی طرح نوش کریں۔ اور بعض نے زیادہ بھی تجویز کیا کہ فقیر کا یہ گمان ہے کہ یہی سبب فساد کا ہوگا۔ اور روزانہ کرنے کو کہ تین روز تر کیا ہو بہتر جانتے ہیں اور حکمائے سلف کے قواعد کلیہ کے موافق ہے اور اکثر اغذیہ اور اشربہ اور پرہیز اور اختیارات اعراض نفسانی اور حرکات شاقہ متعبہ اور حمام واجب اور غیر واجب مثل چوب چینی کے ہے مگر نمک کو عشبہ میں جائز لکھا ہے اور مرض مزمن میں دیگ سے بخار لینا تمام بدن یا عضو ماؤف پر بدستور چوب چینی نافع جانا ہے اور قبل از شروع تنقیہ اور بعد فراغ چالیس روز تک احتماء اس دوا میں واجب ہے۔ **دوسرا** یہ ہے کہ عشبہ ڈیڑھ مثقال چائے خطائی ایک مثقال۔ دارچینی نیم مثقال ایک من شاہ آب کے ساتھ جوش دیں تا کہ ربع رہے صاف کر کے بعد انحدار غذا کے معدہ سے بقدر دو فنجان نیم گرم کبھی نبات کے ساتھ نوش کریں۔ اور اس طریق میں کچھ ضرورت پرہیز کی نہیں ہے۔ اور حکمائے مغرب سے منقول ہے۔ **تیسرا** یہ ہے کہ میر محمد ہاشم مرحوم نے لکھا اور معقول ہے اُس نے کہا کہ جواز روئے قیاس اور تجربہ کے

نقیر پر ظاہر ہوا اُس طرح کہ باب چوب چینی میں ذکر پایا کہ دستور کلی نہیں رکھتا بلکہ ہر ایک میں قدر خوراک ہر روز اور آب اور عرق بحسب حال اور امزجہ اور مرض کے ہے عشبہ میں بھی ہے۔ اس واسطے کہ اگر مزاج قوی اور مرض سخت ہو زیادہ دس روز سے دے سکتے ہیں اور کبھی یہ بھی ہوتا ہے کہ زیادہ بیس روز اور چالیس روز سے حاجت پڑتی [illegible] مثقال سے شروع کر کے بتدریج ۱۰ مثقال پر ختم کریں۔ اور اگر مزاج ضعیف [illegible] سے شروع کریں اور چار پانچ مثقال سے تجاوز نہ فرمائیں۔ اور کبھی سات آٹھ روز سے ضرورت زیادہ نہ ہو اور کبھی بارہ روز سے زیادہ حاجت نہ ہو اور جسقدر روز قلیل بتدریج اضافہ کرنا چاہیئے اور مزاج متوسط میں بدستور میں اختیار کرنا چاہیئے۔ اور جب حرارت غالب ہو اور اس دوا کا دینا ضرور ہو۔ سرد عرقوں کے ساتھ پکانا چاہیئے۔ اور جب گرمی زیادہ مطلوب ہو گرم عرقوں سے مزج کر سکتے ہیں اور واسطے امزجہ سوداویہ کے عرق گاؤزبان اور عرق بادرنجبویہ اور عرق شاہترہ عمدہ ہے اور اُس کے کھانے کی مدت میں بعد فراغ کے دوا ربعین تک بلکہ بیشتر جس سے کہ چوب چینی میں پرہیز ذکر ہوا۔ سوائے نمک کے یہاں بھی رعایت لازم ہے۔ لیکن امزجہ گرم میں کبھی ہوتا ہے کہ واسطے حفظ قوت اور اصلاح حال کے بعض غذا اور ترشیاں اور بقول دیئے جاتے ہیں جیسا کہ چوب چینی میں بھی کہا گیا اور در صورت پینے اُس کے جوشاندہ کے اگر سرد پانی پئیں بہتر ہے ورنہ تقلیل کافی ہے۔ اور جب عشبہ کا پانی واسطے پینے کے دفانہ کرے تو واسطے قلت وجود عشبہ کے اُس کے ثفل کو جوش کر کے کام میں لائیں اور اُس کے پینے میں بھی شرط ہے کہ بہت سرد نہ پویں اور اگر گلاب ملا کر پئیں روا ہے +

طریق دوم بطور سفوف و معجون کے استعمال کرنے میں

اس صورت میں بہت پرہیز کی حاجت نہیں ہے اور بعض امزجہ اور علل میں نافع جانیں کہ جو سفوف چینی کے باب میں کہا گیا جب بقدر چوب چینی کے عشبہ کو لیکر اُنہیں دواؤں کے ساتھ مقرر وزنوں سے ترکیب دیں اور اُسی طرح عمل کریں وہی منافع ظہور میں آئیں گے اور بعض اوقات ہر روز ایک مثقال اور نیم عشبہ کوٹ چھان کر برابر کی نبات ملا کر ۲۰ روز تک یا زیادہ یا کمتر بحسب ضرورت ایک فنجان گلاب کے ساتھ دیا ہے اور ترشیوں اور لبنیات اور فواکہ اور آب سرد کھانے اثناء میں اور بعد فراغ بارہ روز تک ملاحظہ فرمایا اور اکثر تمام بخشکر اُس نے نفع دیا اور کبھی مقدار عشبہ کی نصف وزن نبات کے ساتھ کوٹ چھان کر تین روز اوّل میں ہر روز ڈیڑھ مثقال امزجہ ضعیفہ میں اور دو مثقال متوسط میں اور ڈھائی مثقال قویہ میں اور تین روز دیگر ڈھائی یا تین مثقال یا ساڑھے تین اور سہ روز دیگر تین مثقال یا ساڑھے تین مثقال یا چہار مثقال گلاب کے ساتھ نو روز تک دیا ہے پرہیز کے ساتھ نفع تمام دیا +

معجون عشبہ } امراض بلغمیہ اور دردوں اور ضعف معدہ اور ہاضمہ اور قلت اشتہا کہ بہ سبب رطوبت ہو مجرب ہے سلیخہ۔ دارچینی ہر ایک ۵ مثقال۔ زنجبیل۔ قرنفل۔ ہیل۔ قاقلہ۔ کبابہ۔ زعفران ہر ایک ۲ مثقال۔ عشبہ ۵۰ مثقال کوٹ چھان کر شہد بقوام کے ساتھ کہ بائیس مثقال ہو معجون کریں اور صبح و شام گلاب کے ساتھ تناول کریں قدر شربت بحسب ضعف اور قوت ... ل سے چار ٹنک ہے اور طبیب دانا موافق حال ہر گونہ مناسب جو جانے ترکیب دیوے

فائدہ دربیان معرفت فادزہر } اور اُس کے فوائد کے جاننے میں اور امتحان کا طریق اور روش اُس کے کھانے کے اور یہ فائدہ چار ایماء میں ذکر کرتے ہیں :- **ایماء اوّل** لفظ فادزہر کے معنی میں اور اُس کی پہچان میں۔ **جاننا چاہیئے** کہ اطبا فادزہر کا اطلاق ہر دواء ذوالخاصیت پر کہ طبیعت کی معاونت کرے مضرت سم سے اور مقابلہ کرے ہر اُس چیز سے کہ مخالف مزاج انسان ہے خواہ سم حار ہو خواہ بارد اور یہ تاثیر بالخاصیت قدرت اور حکمت بالغہ حکیم علی الاطلاق سے ہے۔ جل جلالہ۔ **جان لو** اگرچہ اقسام فادزہر بہت ہیں لیکن مشہور تریں اور نافع تریں اُس کی انواع نزدیک اکثر کے **حجر التیس** ہے۔ اور اصطلاح اکثر اطباء میں اطلاق لفظ فادزہر کا حجر التیس پر کرتے ہیں جیساکہ معصومی میں اور بحر الجواہر میں منہاج سے نقل کیا ہے کہ لفظ فادزہر کا اگرچہ عام ہے دونوں کے واسطے لیکن مخصوص کرتا ہے اُس کو کبھی حجر الحیہ کے ساتھ اور اختیارات بدیعی میں کہا کہ فادزہر دونوں کو کہتے ہیں کہ حافظ رُوح ہو اور دفع ضرر سم کرے بخاصیت اور جو مخصوص ہے۔ اسم حجر التیس اور حجر الحیہ کا ہے۔ اور صاحب تحفۃ المومنین نے کہا کہ مراد مطلق سے فادزہر معدنی ہے اور مؤلف اختیارات نے منحصر حجر التیس اور حجر الحیہ میں جانا ہے اور خلاف جمہور کے ہے انتہی۔ **بالجملہ** دعوے صاحب تحفہ کا بھی بلادلیل کے ہے۔ اور حق یہ ہے کہ لفظ فادزہر اس قوم کے کلام میں من حیث الحقیقت مختلف الاستعمال آیا جیساکہ اشعار کیا گیا۔ معلوم کریں کہ بعد تریاق فاروق کے کوئی چیز دفع ضرر سموم میں مثل حجر التیس کے نہیں ہے اور عمدہ وُہ ہوتا ہے کہ حدود فارس اور کوہستان ولایت شبانکارہ سے کہ ملک شیراز کے قریب ہے لاتے ہیں۔ **وجہ امتیاز** کی یہ ہے کہ کوہستان فارس میں حشائش تریاقی بہت ہیں۔ اور تیس کی چرائی کہ یہ حجر اُسی سے نکلتا ہے بیشتر گیاہ مخلصہ سے ہے کہ اُس زمین میں بہت ہے اور حجر التیس پتھر کی صورت ہوتا ہے ہیکلی شکل اور املس کہ شیردان اور بز کوہی کے رودہ میں پایا جاتا ہے صحیح طور پر اور ایک روایت میں ہے کہ قلب میں یا مرارہ میں یا گردن میں پیدا ہوتا ہے۔ اکثر اُس کی طولانی مثل بلوط کے ہوتی ہے اور اُس کی جوف میں چوب مخلصہ ہوتی ہے جو گول ہوتی ہے۔ اُس کے جوف میں تخم مخلصہ

پایا جاتا ہے۔ اور اس حجر کا خاصہ ہے کہ جب سرکہ میں گھسیں سُرخی مائل ہو جاتا ہے اور ہندی قسم میں
سیاہی سبزی پر غالب ہوتی ہے اور اُس کے جوف میں پشم اور تمام اعصاب پائے جاتے ہیں اور خواص
میں بہت ضعیف ہوتا ہے۔ شیرازی ہے اور پتھر حجر التیس وُہ ہے کہ اُس کا رنگ زیتونی ہو اور نہایت
شفاف اور بُراق ہو اور [illegible] پیچیدہ ہوں مانند پیاز کی اور درمیان میں لکڑی رکھی ہو۔ اور
اگر دُودھ کے ساتھ [illegible] دودھ کا سبز ہو جائے اور اگر قدرے چونہ کف دست میں ملیں تاکہ
زرد یا سبز ہو۔ اور مصر اور شام اور دیگر ولایت میں عملی بناتے ہیں۔ شفاف اور خوش رنگ اور شکل اس
طرح کہ اس کے جاننے والوں نے شک پایا اور فرق درمیان عملی اور غیر عملی کے یہ ہے کہ فولاد کی سُوئی
کو آگ سے سُرخ کریں اور اُس میں چبھو دیں۔ اگر مصنوع ہو سُوئی کی نوک آسانی سے اندر چلی جاوے گی
اور سیاہ دُھواں اُس سے نکلے گا۔ اور اگر خالص ہوگا زرد دُھواں نکلے گا۔ اور نوک سختی سے اندر جاوے
گی بعض کتب میں ہے عمدہ فادزہر وُہ ہے کہ اگر دُھوپ میں رکھیں عرق کرے لیکن دیکھا نہ گیا۔ صاحب
معصومی نے یہ علامت حجر التیس میں لکھی ہے۔ اور ابن بیطار نے فادزہر معدنی میں۔ اور طریق امتحان
حجر التیس کا یہ ہے کہ آب بادیان میں پیس کر محل مار گزیدہ یا عقرب گزیدہ پر طلاء کریں۔ اگر فوراً درد ساکن
ہو تو بے شک خوب ہے۔ اور صاحب کناش بقراطی اپنی کناش میں لایا ہے کہ میں نے ایک زنبور گزیدہ
کو دیکھا کہ موضع نیش نے ورم کیا تھا اور درد سے آرام نہ ہوتا تھا۔ قدرے پانی میں گھس کر طلاء کیا ورم
دُور ہو گیا۔ اور بدن کا رنگ اصلی حالت پر آگیا۔ اور اُس نے لکھا ہے کہ ایک شخص کو سانپ نے کاٹا
تھا اور تریاق فاروق موجود نہ تھا۔ ایک قیراط حجر التیس شراب میں حل کرکے دیا۔ خلاصی پائی اور ایک
قسم جزائر بحر ہند اور چین میں ہوتی ہے۔ اور بندروں کی آنت سے نکلتی ہے اور رنگ اُس کا زردی
مائل ہیکلی شکل اور شاہان چین اور ماچین بہت قیمت میں اُس کو خرید کر خزانہ میں رکھتے ہیں اور اُن کے
اعتقاد میں فادزہر پارس سے اس کی خاصیت زیادہ ہے اور ایک قسم فادزہر ہندی ہے کہ شکم
حیوانات جنگلی سے نکالتے ہیں۔ یہ منافع میں قریب حجر التیس کے ہے اور جو امتحان ذکر ہوا اُس میں
فرق نہیں کر سکتے ہیں۔ اور ایک قسم گوزن سے نکلتی ہے اُس کا نام **حجر الایل** ہے۔ یہ بھی قریب
حجر التیس کے ہے۔ دہی صمغ کہتا ہے کہ فادزہر سے بہتر ہے اور موافق جمیع امزجہ کے ہے بالخاصیت
اگر اس میں سے نیم دانگ پئیں عمر بھر کوئی زہر اثر نہ کرے گا۔ اور تمام اُس کے افعال مثل فادزہر
معدنی کے ہیں۔ اور ایک قسم فادزہر کی حجر الحیہ ہے۔ فارسی اُس کی مہرہ مار ہے وہ طرح کا ہوتا ہے
ایک حیوانی کہ سانپ سے بہم پہنچتا ہے بقدر نصف فندق کے زردی مائل اور بر رنگ خاکستر اور بعض سیاہ

اور سخت اور مخطط بہ خط سپید اور بعض سپید اور سست ہوتے ہیں اور ایک قسم معدنی ہے اور باد زہرہ
نام ہے۔ ایک قوم کا اعتقاد یہ ہے کہ معدن زبرجد سے بہم پہنچتا ہے۔ اور ایک جماعت کہتی ہے کہ زبرجد
ہے۔ بہتر وُہ ہے کہ سانپ کے کاٹے کی جگہ چپٹ جائے اور [illegible] ڈالیں اُس کو جما دے
اور جب سم بالتمام جذب کرلے پھر نہ چپٹے۔ اسی جذب میں اُس کا [illegible] ئے اور بعد اُس کے
کہ دُودھ میں ڈالیں اپنی اصلی حالت پر آجاوے اور ہوام کے کاٹے میں ضعیف [illegible] ہے۔ اور نیز عقرب
کے کاٹے میں۔ لیکن واسطے رفع سنگ مثانہ کے نہایت نافع ہے اور قدر شربت اُس کی تین قیراط
تک اُس کی مخطط کا لٹکانا دردسر اور بثیر غش کو مفید ہے۔ اور ایک قسم ولایت گول کنڈہ اور تلنگانہ سے
گاؤ اور گاؤمیش جنگلی کی آنتوں سے نکلتی ہے بشکل مدور اور بہن اور وزن میں پانچ مثقال سے
۱۵ ٹانک کم قیمت اور کم اعتبار ہے۔ اُس کے اندر تمر ہندی یا کوچلہ نکلتا ہے اُس کی کوئی خاصیت منظور
نہیں ہے۔ اور فادزہر معدنی کہ اب مرواج اور متعارف ہے اور اقسام ہوتے ہیں آخر میں ذکر کرینگے
ایماء دوم فوائد اور خاصیت میں حجر التیس کے۔ مقوی حرارت غریزی
اور حواس اور حافظ قوائے اور مفرح اور مطرب اور مزیل غم ہے اور جب تک سانپ کا زہر بالکل
نہیں چوس لیتا ہے اُس جگہ سے علیحدہ نہیں ہوتا۔ اگر زہر خوردہ منہ میں رکھ لے فوراً نفع دے گا
اگر چند عدد فادزہر ایک پیالہ میں رکھ کر اُس میں دُودھ دوہیں اور وُہ دودھ تھوڑی دیر توقف کرکے
کہ اُس کی قوت دُودھ میں آجائے مسموم کو پلائیں دُودھ کو قے کر دے گا۔ اور ضرر سم کا دُور ہوجاوے
گا۔ غم کے سبب سے جس کا دل کمزور ہو اُس کو دیں نفع ہوگا۔ جب اوّل تحویل آفتاب برج حمل
میں ہو گلاب میں گھسکر پئیں بآسانی دُوسری قوت اور قدرت اپنی میں مشاہدہ کرے اور اگر سن دُہیڑ
میں متصل ربیع یا اوّل خریف میں اُس کے پینے کی عادت کریں اور ممنوعات سے بچے رہیں۔ تمام عمر
قوت اور نشاط میں گذرے۔ حکیم عمادالدین محمود نے اپنے رسالہ میں نقل کیا ہے کہ اکثر آدمیوں کو
کہ بواسطہ ضعف پیری اور محافظت حرارت کھلایا قوت جوانی نے عُود کر لیا۔ اور سُرخ اور فربہ ہو گئے
اور اکثر پُرانے مرض دُور ہو گئے۔ **جاننا چاہئے** کہ حجر التیس آخر دوم میں گرم اور اوّل سوم میں
خشک ہے۔ اسی واسطے گرم مزاج کو بہت مضر ہے۔ اور محرک خون ہے اور مورث التہاب اور
اسہال دموی اور محلل اورام باردہ اور آب کشنیز کے ساتھ واسطے حار کے نافع ہے۔ اس کا طلا گلاب
کے ساتھ طاعون کے واسطے اور فتوق اور بواسیر اور شراب کے ساتھ اور نہ تنہا ہے واسطے ہوام گزیدہ
کے مفید ہے۔ اور آب ریحان کے ساتھ واسطے کاٹنے زنبور کے مجرب ہے۔ قدر خوراک ایک قیراط ہے

۱۲ تک ہے۔ کذا فی التحفہ۔ (ایمائی سوم) حجر التیس کے کھانے کی کیفیت اور اُس کے شرائط میں۔ اس دوا کے کھانے والے پر سات شرطیں لازم ہیں۔ اوّل یہ کہ ادھیڑ عمر یا بوڑھا ہو۔ دوسری یہ کہ حرارت [illegible] سبب نہ ہو۔ تیسری یہ کہ اس کا کھانا گرمیوں میں اور جاڑوں میں سرد نہ ہو۔ چوتھی [illegible] کے مسہل لے لیں۔ پانچویں یہ کہ ترشی اور دودھ اور ساگ پات اور غلیظ کھانے اور [illegible] فاسد کرنے والے اور جماع اور سخت حرکت وغیرہ سے پرہیز کریں۔ کم مدت اس کی پرہیز کی شروع کرنے سے دس روز ہیں۔ اور بعد غذا کے آٹھ روز۔ چھٹی یہ کہ کھانے کے زمانہ میں بدن کو نرم لباس سے اور عطریات سے مزین اور معطر رکھیں اور خوش رہیں۔ اور ہم نشینوں کے ساتھ خوش رہیں اور باغوں میں اور اچھی عمارتوں میں رہیں۔ گانا سنیں۔ کھانے لطیف کھائیں۔ بہرحال آسائش میں کوشش کریں۔ ساتویں یہ کہ اوّل مرتبہ اور اوّل سال چار قیراط سے زیادہ نہ کھائیں۔ دوسرے سال کچھ زیادہ کریں یا اسی قدر سے دیں۔ لیکن طریق کھانے کا یوں ہے کہ بعد تنقیہ اور رعایت شرطوں کی مقدار سہ قیراط سنگ سماق پر خوب پیسے کہ دردرا نہ رہے۔ پھر چینی کے پیالہ میں کرلیں اور اُس میں گلاب ملائیں اور ایک نل منہ میں لے کر اُس کے ذریعہ سے پئیں کہ دانتوں کو نہ لگے۔ اور شربت مصری اور گلاب کا اُس کے بعد پئیں اور نرم فرش پر پہلو بہ پہلو لوٹتے رہیں۔ اور قریب دو ساعت کے ٹہلیں۔ پھر غذا کھائیں اور بعض آدمی تین روز میں چھ قیراط سے ہر روز ۲ قیراط اسی دستور سے کھاتے ہیں کہ دانتوں کو نہ لگے یا گولی بنا کر نگل جاتے ہیں۔ جو طریق کہ حکیم عماد الدین محمود نے اپنے رسالہ میں لکھا ہے کہ حکمائے سابق نے اس کے کھانے میں اشارہ کامل نہ فرمایا۔ اور ہر ایک نے اجتہاد کیا ہے اکثر کو نقصان پہنچا۔ بنابر آں یہ ترکیب خاطر خواہ فقیر کے معلوم ہوئی جس کسی کو دیا نفع ہوا۔ اور وہ یہ ہے کہ حجر التیس آزمودہ چھ قیراط مروارید ناسفتہ۔ یاقوت رمانی۔ لعل بدخشانی۔ حجر یشب ہر ایک تین قیراط لیں اور ہر ایک جدا جدا سنگ سماق پر پیسیں اور اس قدر پیسیں کہ مثل سرمہ کی ہو جائے۔ بعدہ مومیائی کانی عنبر۔ اشہب۔ زعفران۔ ورق طلا ہر ایک دو قیراط۔ مشک خالص ایک قیراط سب کو پیس کر شیرہ مصری کے ساتھ ملائیں اور گولیاں باندھ لیں اور تین حصے کریں۔ تین روز متواتر ہر روز ایک حصہ کھالیں اور اُوپر سے نیم گرم گلاب پئیں اور تھوڑا ٹہلیں۔ پھر مصری اور گلاب کا شربت پئیں۔ اور آسائش میں رہیں تاکہ اشتہائے صادق بہم پہنچے اور لطیف کھانے کھائیں۔

طریق دیگر۔ فادزہر آزمودہ ایک درم۔ یاقوت۔ لعل۔ مروارید۔ فیروزہ۔ [illegible] ہر ایک نیم درم